

تحفة المسلم

شرح صحيح مسلم (الأدو)

جلد ۱

کتاب الذکر. کتاب التفسیر (حدیث 6874 تا 7563)

تأليف
ابو الحسن مسلم بن الحجاج بن عبد الله بن الحجاج بن يوسف بن كرز بن بن كرشاؤ القشيري البشيري
ترجمہ و فرائد مع شرح و مفردات ،

مفت مسعود احمد بن مولانا عبد العزیز علوی

قرآن تفسیر و تخریج الاحادیث

مفت اعظم پاکستان مولانا محمد رفیع
مولانا ارشد اقصی اشرفی
مولانا درویش

حق سرفیٹ
اردو بازار لاہور
042-37321865

نعمانی کتب خانہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ
محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com



www.KitaboSunnat.com



جملہ حقوق بحق بیعتیہ کتب خانہ محفوظ ہیں

نام کتاب

تحفۃ المسلم

جلد ہفتم
شرح صحیح مسلم (اردو)

أبو الطیب محمد بن یوسف بن اسماعیل بن عروین بن کرشاد القشیری النیشابوری

ترجمہ و فوائد مع شرح و فقرات تفسیر مولانا عبدالعزیز علوی

تصنیف

تخریج الاحادیث

نظریاتی

حافظ عبدالسلام ابن محمد علی محمد عذنان درویش مولانا ارشاد اکتی اثری

مقدمہ و سوانح صلاح الدین علی عبدالرہیم مولانا عبدالرشاد اکتی اثری

فروری 2017ء

علی آصف پرنٹرز لاہور

تاریخ اشاعت

مطبوعہ

بیعتیہ کتب خانہ نمانی
اردو بازار لاہور

ناشر

COPY RIGHT (All rights reserved)

Exclusive rights by Nomani Kutab Khana Lahore Pakistan. No part of this publication may be translated, reproduced, distributed in any form or by any means or stored in a data base retrieval system, without the prior written permission of the publisher.

NOMANI KUTAB KHANA

Haq Street Urdu Bazar, Lahore-Pakistan Tel: 042-37321865

E-Mail: nomania2000@gmail.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شرع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرستِ مضامین

(جلد ہفتم)

۵۰. كِتَابُ الذِّكْرِ وَالذُّعَاءِ وَالتَّوْبَةِ وَالْإِسْتِغْفَارِ ۵۰. ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

13	باب: بری تقدیر اور بدبختی وغیرہ کے لاحق ہونے سے پناہ مانگنا	۱۷- بَابُ: فِي التَّعَوُّذِ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَغَيْرِهِ
16	باب: بستر میں سوتے وقت کیا کہے	۱۸- بَابُ مَا يَقُولُ عِنْدَ النَّوْمِ وَأَخِذِ الْمَضْجَعِ
23	باب: جو عمل، کام کیے ان کے شر سے پناہ طلب کرنا اور جو عمل نہیں کیے، ان کے شر سے بھی پناہ چاہنا	۱۹- بَابُ: التَّعَوُّذِ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ
33	باب: دن کے آغاز میں اور سوتے وقت تسبیح بیان کرنا	۲۰- بَابُ: التَّسْبِيحِ أَوَّلَ النَّهَارِ وَعِنْدَ النَّوْمِ
36	باب: مرغ کی آواز کے وقت دعا کرنا بہتر عمل ہے	۲۱- بَابُ: اسْتِحْبَابِ الدُّعَاءِ عِنْدَ صِيَاحِ الدِّيَكِ
37	باب: مصیبت زدہ کے لیے دعا	۲۲- بَابُ: دُعَاءِ الْكَرْبِ
39	باب: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کی فضیلت	۲۳- بَابُ: فَضْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
40	باب: مسلمانوں کے لیے پس پشت (اس کی عدم موجودگی میں) دعا کرنے کی فضیلت	۲۴- بَابُ: فَضْلِ الدُّعَاءِ لِلْمُسْلِمِينَ بِظَهْرِ الْعَيْبِ
42	باب: کھانے پینے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے	۲۵- بَابُ: اسْتِحْبَابِ حَمْدِ اللَّهِ تَعَالَى بَعْدَ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ

تصحیح
مستقیم
مسلم

جلد
ہفتم

42	باب: دعا کرنے والا اگر جلد بازی سے کام نہ لے تو دعا قبول ہو جاتی ہے، جلد باز کہتا ہے، میں نے دعا کی لیکن قبول نہیں ہوئی	۲۶۔ بَابُ: بَيَانُ أَنَّهُ يُسْتَجَابُ لِلدَّاعِي مَا لَمْ يَعْجَلْ فِيَقُولُ دَعْوَتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي
47	۵۱: نرمی کا بیان	۵۱. كِتَابُ الرِّقَاقِ
47	باب: اہل جنت زیادہ فقراء ہوں گے اور اہل دوزخ اکثر عورتیں ہوں گی اور عورتوں کے فتنہ کا بیان	۱۔ بَابُ: أَكْثَرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْفُقَرَاءُ وَأَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ النِّسَاءُ
51	باب: غار میں پھنسنے والے تین آدمیوں کا قصہ اور نیک اعمال کو وسیلہ بنانا	۲۔ بَابُ: قِصَّةِ أَصْحَابِ الْغَارِ
59	۵۲: توبہ کا بیان	۵۲. كِتَابُ التَّوْبَةِ
59	باب: توبہ پر آمادہ کرنا اور اس پر خوش ہونے کا بیان	۱۔ بَابُ: فِي الْحِضِّ عَلَى التَّوْبَةِ وَالْفَرَحِ بِهَا
65	باب: توبہ کرتے ہوئے بخشش طلب کرنا گناہوں کے ساقط ہو جانے کا سبب ہے	۲۔ بَابُ: فَضِيلَةُ الْإِسْتِغْفَارِ
66	باب: ہمیشہ ذکر کرنے اور آخرت کے معاملات پر غور و فکر کرنے اور نگرانی و نگہداشت رکھنے کی فضیلت اور بعض اوقات مراقبہ کو نظر انداز کر دینا اور دنیوی امور میں مشغول ہو جانا	۳۔ بَابُ: فَضْلِ دَوَامِ الذِّكْرِ وَالْفِكْرِ فِي أُمُورِ الْآخِرَةِ، وَالْمُرَقَبَةِ وَجَوَازِ تَرْكِ ذَلِكَ فِي بَعْضِ الْأَوْقَاتِ، وَالِاسْتِعْجَالِ بِالْدُّنْيَا
69	باب: اللہ تعالیٰ کی رحمت کی فراوانی اور اس کا اس کے غضب پر غالب ہونا	۴۔ بَابُ: فِي سِعَةِ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَنَّهَا سَبَقَتْ غَضَبَهُ
77	باب: گناہوں سے توبہ قبول ہوتی ہے، اگرچہ گناہ اور توبہ بار بار ہوں	۵۔ بَابُ: قَبُولِ التَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوبِ وَإِنْ تَكَرَّرَتِ الذُّنُوبُ وَالتَّوْبَةُ
80	باب: اللہ تعالیٰ کی غیرت اور بے حیائیوں کی حرمت کا بیان	۶۔ بَابُ غَيْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَتَحْرِيمِ الْفَوَاحِشِ

83	باب: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، ”نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں“	۷- بَاب: قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ
88	باب: قاتل کی توبہ قبول ہوگی، خواہ اس نے کتنے ہی قتل کیے ہوں	۸- بَاب: قَبُولِ تَوْبَةِ الْقَاتِلِ وَإِنْ كَثُرَ قَتْلُهُ
92	باب: مسلمانوں کے فدیہ میں کافروں کو دینا	۹- بَاب: فِدَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِالْكَافِرِينَ
95	باب: حضرت کعب بن مالک اور ان کے دونوں ساتھیوں کی توبہ کا بیان	۱۰- بَاب: حَدِيثِ تَوْبَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَصَاحِبِيهِ
113	باب: واقعہ اُفک اور تہمت لگانے والوں کی توبہ کی قبولیت کا بیان	۱۱- بَاب: فِي حَدِيثِ الْاِفْكِ
131	باب: حرم نبوی ﷺ کی شک و شبہ سے براءت کرنا	۱۲- بَاب بَرَاءَةِ حَرَمِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الرَّيْبَةِ
135	۵۳ مناقبوں کی صفات اور ان کے احکام	۵۳. كِتَابُ صِفَاتِ الْمَنَافِقِينَ وَأَحْكَامِهِمْ
149	باب: قیامت، جنت اور دوزخ کے احوال	۱- بَاب: صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ
154	باب: تخلیق کا آغاز اور آدم علیہ السلام کی پیدائش	۲- بَاب: اِبْتِئَاءِ الْخَلْقِ وَخَلْقِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامِ
155	باب: دوبارہ اٹھنا اور قیامت کے دن زمین کی حالت کا بیان	۳- بَاب: فِي الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ، وَصِفَةِ الْأَرْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
156	باب: اہل جنت کی مہمان نوازی، ابتدائی ضیافت	۴- بَاب: نُزُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
157	باب: یہودیوں کا نبی اکرم ﷺ سے روح کے بارے میں سوال کرنا اور اللہ کا فرمان، ”وہ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔“	۵- بَاب: سُؤَالِ الْيَهُودِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الرُّوحِ، وَقَوْلِهِ تَعَالَى: ((يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ)) الْآيَةَ
161	باب: اللہ کا فرمان ہے، ”اللہ تعالیٰ انہیں آپ کی ان میں موجودگی کی حالت میں ذاب دینا نہیں چاہتا۔“	۶- بَاب: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ﴾ (الممتحنة: ۱۹)
162	باب: اللہ تعالیٰ کا فرمان: ”انسان اپنے آپ کو مستغنی دیکھ کر سرکش ہو جاتا ہے“	۷- بَاب: قَوْلِهِ ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَافٍ﴾ (الانسان: ۱۷)

164	باب: دھوکے کا بیان	۸- بَابُ: الدُّخَانِ
168	باب: انشقاقِ قمر، چاند کا پھٹنا	۹- بَابُ: اِنْشِقَاقِ الْقَمَرِ
171	باب: اذیت ناک یا تکلیف دہ باتوں کو، اللہ عزوجل سے بڑھ کر کوئی برداشت کرنے والا نہیں ہے	۱۰- بَابُ لَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَىٰ أَدَىٰ مِنَ اللَّهِ
173	باب: کافر کا زمین کی پورائی کے برابر سونا بطور فدیہ ادا کرنے کی خواہش کرنا	۱۱- بَابُ: طَلَبِ الْكَافِرِ الْفِدَاءَ بِمِلَّةِ الْأَرْضِ ذَهَبًا
175	باب: کافر کو چہرہ کے بل اٹھایا جائے گا	۱۲- بَابُ: يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَىٰ وَجْهِهِ
175	باب: دنیا میں سب سے زیادہ خوشحال اور آسودہ تر شخص کو جہنم میں غوطہ دینا اور سب سے زیادہ مشقت اور تکلیف والے کو جنت میں غوطہ دینا	۱۳- بَابُ: صَبَّغَ اَنَّمِ اَهْلِ الدُّنْيَا فِي النَّارِ وَصَبَّغَ اَشَدَّهُمْ بُوَسًا فِي الْجَنَّةِ
176	باب: مومن کو اس کی نیکیوں کا دنیا اور آخرت میں صلہ ملے گا اور کافر کو جلد ہی اس کی نیکیوں کا صلہ دنیا ہی میں مل جاتا ہے	۱۴- بَابُ: جَزَاءُ الْمُؤْمِنِ بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
178	باب: مومن کی تمثیل (کھیتی کی سی) ہے اور کافر کی مثال (صنوبر کے درخت) کی	۱۵- بَابُ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْكَافِرِ
180	باب: مومن کی تمثیل کھجور کے درخت کی سی ہے	۱۶- بَابُ: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّخْلَةِ
183	باب: شیطان کا (شر پر) برا بیچتہ کرنا اور لوگوں کو فتنہ و فساد میں مبتلا کرنے کے لیے اپنی پارٹیوں اور دستوں کو بھیجنا اور ہر انسان کا ایک شیطان ساتھی ہے	۱۷- بَابُ: تَحْرِيشِ الشَّيْطَانِ وَبَعْثِهِ سَرَايَاهُ لِفِتْنَةِ النَّاسِ
187	باب: کوئی انسان محض اپنے عملوں کے عوض جنت میں داخل نہیں ہوگا، بلکہ اللہ کی رحمت اس کا سبب ہوگی	۱۸- بَابُ: لَنْ يَدْخُلَ أَحَدٌ الْجَنَّةَ بِعَمَلِهِ بَلْ بِرَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَىٰ

192	باب: عمل زیادہ کرنا اور عبادت میں سعی و کوشش یا محنت کرنا	۱۹- بَاب: اِكْثَارِ الْأَعْمَالِ وَالْاجْتِهَادِ فِي الْعِبَادَةِ
193	باب: وعظ و نصیحت میں اعتدال	۲۰- بَاب: الْإِفْتِصَادِ فِي الْمَوْعِظَةِ
197	۵۴. جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان	۵۴. كِتَابُ الْجَنَّةِ وَصِفَةِ نَعِيمِهَا وَأَهْلِهَا
197	باب: جنت کی صفات	۱- بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ
200	باب: جنت میں ایک درخت ہے، جس کے سائے میں سوار انسان ایک سو (۱۰۰) سال تک چلے گا، لیکن اس سے گزر نہیں سکے گا	۲- بَاب: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجْرَةً يَسِيرُ الرَّابُّ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا
201	باب: اللہ تعالیٰ جنتیوں سے خوش ہو جائے گا اور کبھی ان سے ناراض نہیں ہوگا	۳- بَاب: إِحْلَالِ الرِّضْوَانِ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلَا يَسْخَطُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا
202	باب: اہل جنت، بالا خانہ والوں کو اس طرح دیکھیں گے، جس طرح آسمان میں ستارے کو دیکھا جاتا ہے	۴- بَاب: تَرَأَى أَهْلَ الْجَنَّةِ أَهْلَ الْعُرْفِ كَمَا يَرَى الْكَوْكَبُ فِي السَّمَاءِ
204	باب: اہل و مال خرچ کر کے، نبی اکرم ﷺ کے دیدار کا شوق رکھنے والے	۵- بَاب: أَوْلُ زُمْرَةَ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَصِفَاتِهِمْ، وَأَزْوَاجِهِمْ
204	باب: جنت کا بازار اور اس میں جو نعمتیں اور جمال حاصل ہو سکے گا	۶- بَاب: فِي سُوقِ الْجَنَّةِ وَمَا يَنَالُونَ فِيهَا مِنَ النَّعِيمِ وَالْجَمَالِ
205	باب: جنت میں داخل ہونے والا پہلا گروہ اس کی شکل و صورت چودھویں کے چاند کی ہوگی اور ان کی صفات اور ان کی بیویاں	۷- بَاب: أَوْلُ زُمْرَةَ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ وَصِفَاتُهُمْ وَأَزْوَاجِهِمْ
208	باب: جنت اور اہل جنت کی صفات اور ان کا جنت میں صبح و شام تسبیح کہنا	۸- بَاب: فِي صِفَاتِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِهَا وَ تَسْبِيحِهِمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا

210	باب: اہل جنت کی نعمتیں دائمی ہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، ”انہیں آواز دی جائے گی، یہ وہ جنت ہے، جس کے وارث تمہیں، تمہارے عملوں کے سبب بنایا گیا ہے	۹- بَابُ فِي دَوَامِ نَعِيمِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَقَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَنُودُوا أَن تِلْكُمْ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ﴾
211	باب: جنت کے خیموں کی کیفیت اور ان میں مومنوں کے کس قدر اہل ہوں گے	۱۰- بَابُ فِي صِفَةِ خِيَامِ الْجَنَّةِ وَمَا لِلْمُؤْمِنِينَ فِيهَا مِنَ الْأَهْلِينَ
213	باب: دنیا میں کون سی نہریں جنت سے ہیں	۱۱- بَابُ مَا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ
213	باب: جنت میں ایسے ہوں داخل ہوں گے، جن کے دل، پرندوں کے دلوں کی مانند ہوں گے	۱۲- بَابُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْتَدَتْهُمْ مِثْلُ أَفْتِدَةِ الطَّيْرِ
214	باب: جہنم کی آگ کی شدت اور اس کی گہرائی کی مسافت اور عذاب دیئے گئے، لوگوں کی کیفیت	۱۳- بَابُ فِي شِدَّةِ حَرِّ نَارِ جَهَنَّمَ وَبَعْدَ قَعْرِهَا وَمَا تَأْخُذُ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ
217	باب: آگ میں جبار (مغرور و سرکش) اور جنت میں کم حیثیت والے لوگ داخل ہوں گے	۱۴- بَابُ النَّارِ يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ، وَالْجَنَّةُ يَدْخُلُهَا الضُّعَفَاءُ
230	باب: دنیا کے فناء اور قیامت کے دن کے حشر (اجتماع) کا بیان	۱۵- بَابُ فَنَاءِ الدُّنْيَا وَبَيَانِ الْحَشْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
234	باب: قیامت کے ہولناک مناظر کا بیان	۱۶- بَابُ فِي صِفَةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
237	باب: وہ صفات و خصائل، جن سے دنیا میں لوگوں کے جنتی اور دوزخی ہونے کی شناخت ہو جاتی ہے	۱۷- بَابُ الصِّفَاتِ الَّتِي يُعْرَفُ بِهَا فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ
241	باب: میت پر اس کا جنت یا دوزخ کا ٹھکانا پیش کرنا، قبر کے عذاب کے اثبات اور اس سے پناہ چاہنے کا بیان	۱۸- بَابُ عَرْضِ مَقْعَدِ الْمَيِّتِ مِنَ الْجَنَّةِ أَوْ النَّارِ عَلَيْهِ وَإِثْبَاتِ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالتَّعَوُّذِ مِنْهُ
252	باب: حساب (محاسبہ) کا اثبات، (کہ محاسبہ ہوگا)	۱۹- بَابُ إِثْبَاتِ الْحِسَابِ
254	باب: موت کے وقت اللہ کے ساتھ اچھا گمان رکھنے کا حکم	۲۰- بَابُ الْأَمْرِ بِحُسْنِ الظَّنِّ بِاللَّهِ تَعَالَى عِنْدَ الْمَوْتِ

259	۵۵۔ فتنوں اور علامات قیامت کا بیان	۵۵۔ كِتَابُ الْفِتَنِ وَاشْرَاطِ السَّاعَةِ
259	باب: فتنوں کے دور کا قریب آ جانا اور یاجوج ماجوج کے بند کا کھل جانا	۱۔ باب: اقْتِرَابِ الْفِتَنِ، وَفَتْحِ رَدِّمِ يَاجُوجَ وَمَأْجُوجَ
262	باب: وہ لشکر جو بیت اللہ کا رخ کرے گا، اس کا زمین میں دھنسا	۲۔ باب: الْحُسْفِ بِالْجِيْشِ الَّذِي يَوْمُ الْبَيْتِ
265	باب: فتنوں کا بارش کے قطروں کی طرح اترنا	۳۔ باب: نُزُولِ الْفِتَنِ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ
269	باب: اگر دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آ جائیں	۴۔ باب: نُزُولِ الْفِتَنِ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ
272	باب: اس امت کے لوگوں کی ایک دوسرے کے ذریعہ ہلاکت و بربادی	۵۔ باب: هَلَاكِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ
274	باب: قیام قیامت تک ہونے والے واقعات سے نبی اکرم ﷺ کا آگاہ فرمانا	۶۔ باب: إِخْبَارِ النَّبِيِّ ﷺ فِيمَا يَكُونُ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ
277	باب: وہ فتنہ جو سمندر کی موجوں کی طرح ٹھاٹھیں مارے گا، یعنی بہت شدید اور عام ہوگا	۷۔ باب: فِي الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ
280	باب: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، جب تک دریائے فرات سے ایک سونے کا پہاڑ نمایاں نہ ہو	۸۔ باب: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ
283	باب: قسطنطنیہ کی فتح، دجال کا ظہور اور عیسیٰ بن مریم کا نزول (اترنا)	۹۔ باب: فِي فَتْحِ قُسْطَنْطِينِيَّةٍ وَجُرُوجِ الدَّجَالِ وَنُزُولِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
285	باب: قیام قیامت کے وقت روم یعنی عیسائیوں کی اکثریت ہوگی	۱۰۔ باب: تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ
287	باب: دجال کے خروج کے وقت، رومیوں کا کثیر تعداد مقتولوں میں بڑھنا	۱۱۔ باب: إِقْبَالِ الرُّومِ فِي كَثْرَةِ الْقَتْلِ عِنْدَ خُرُوجِ الدَّجَالِ

تحفة
المسلم
اربع

فتح
مسلم
جلد
بشم

290	باب: دجال کے ظہور سے پہلے مسلمانوں کو فتوحات حاصل ہوں گی	۱۲- بَابُ: مَا يَكُونُ مِنْ فُتُوحَاتِ الْمُسْلِمِينَ قَبْلَ الدَّجَالِ
291	باب: قیامت سے پہلے واقع ہونے والی نشانیاں	۱۳- بَابُ فِي الْآيَاتِ الَّتِي تَكُونُ قَبْلَ السَّاعَةِ
294	باب: جب تک حجاز کی سرزمین سے آگ نہ نکلے، قیامت قائم نہیں ہوگی	۱۴- بَابُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ
294	باب: قیامت سے پہلے مدینہ کی رہائش اور آبادی	۱۵- بَابُ: فِي سُكْنَى الْمَدِينَةِ وَعِمَارَتِهَا قَبْلَ السَّاعَةِ
295	باب: فتنے مشرق کی طرف سے انھیں گے، جہاں سے شیطان کے سینگ طلوع ہوتے ہیں	۱۶- بَابُ: الْفِتْنَةُ مِنَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ
298	باب: قیامت قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ دوس قبیلہ کے لوگ ذوالخصلہ بت کی بندگی کرنے لگیں گے	۱۷- بَابُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَعْبُدَ دَوْسٌ ذَا الْخَلْصَةِ
300	باب: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ ایک شخص دوسرے شخص کی قبر کے پاس سے گزرے گا اور ابتلا و آزمائش کی بنا پر کہے گا، اے کاش! اس میت کی جگہ میں ہوتا	۱۸- بَابُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ، فَيَتَمَنَّى أَنْ يَكُونَ مَكَانَ الْمَيِّتِ، مِنَ الْبَلَاءِ
317	باب: ابن صیاد کا تذکرہ	۱۹- بَابُ: ذِكْرُ ابْنِ صَيَّادٍ
329	باب: دجال کا ذکر اور جو کچھ اس کے ساتھ ہو گا، اس کی کیفیت و نوعیت	۲۰- بَابُ: ذِكْرِ الدَّجَالِ
341	باب: دجال کی صورت و کیفیت کہ مدینہ میں اس کا داخلہ ممنوع ہے اور وہ ایک مومن کو قتل کر کے زندہ کرے گا، (پھر کسی کو مار نہیں سکے گا)	۲۱- بَابُ: فِي صِفَةِ الدَّجَالِ وَتَحْرِيمِ الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ، وَقَتْلِهِ الْمُؤْمِنَ وَإِحْيَائِهِ
344	باب: دجال، اللہ کے ہاں بہت حقیر ہے	۲۲- بَابُ: فِي الدَّجَالِ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

تحفة المسلم

فتح حرم اللہ

جلد ہشتم

8

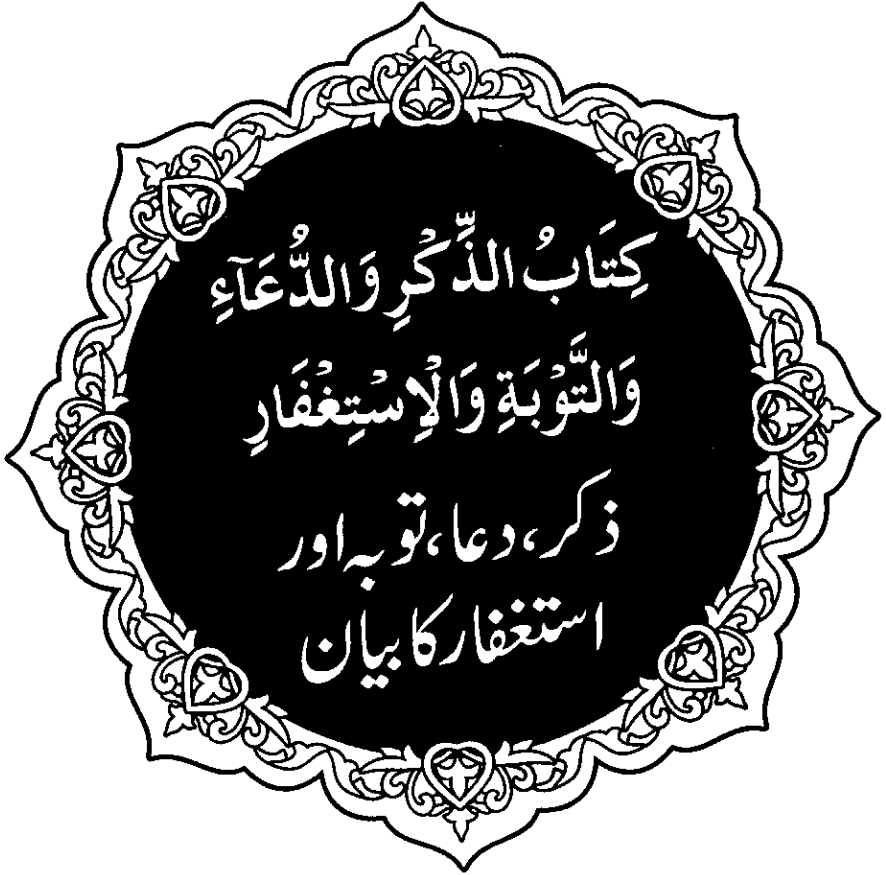
345	باب: دجال کا ظہور اور زمین میں اقامت، حضرت عیسیٰ کا نازل ہو کر اس کو قتل کرنا، اہل خیر اور اصحاب ایمان کا ختم ہو جانا، شریر لوگوں کا رہ جانا اور بتوں کی پرستش کرنا، صور میں پھونکنا اور قبروں سے لوگوں کا اٹھنا	۲۳-بَابُ: فِي خُرُوجِ الدَّجَالِ وَمُكْتَبِهِ فِي الْأَرْضِ، وَنُزُولِ عِيسَى وَقَتْلِهِ إِيَّاهُ، وَذَهَابِ أَهْلِ الْخَيْرِ وَالْإِيمَانِ، وَبَقَاءِ شِرَارِ النَّاسِ وَعِبَادَتِهِمُ الْأَوْثَانَ، وَالنَّفْخِ فِي الصُّورِ، وَبَعَثِ مَنْ فِي الْقُبُورِ
349	باب: جئاسۃ (تجسس کرنے والی) کا واقعہ	۲۴-بَابُ: قِصَّةِ الْجَسَاسَةِ
358	باب: دجال کے متعلقہ باقی احادیث	۲۵-بَابُ: فِي بَقِيَّةِ مِنْ أَحَادِيثِ الدَّجَالِ
361	باب: فتنہ اور آزمائش کے دنوں میں عبادت کی فضیلت	۲۶-بَابُ: فَضْلِ الْعِبَادَةِ فِي الْهَرَجِ
362	باب: قیامت کا قریب ہونا	۲۷-بَابُ: قُرْبِ السَّاعَةِ
367	باب: دونوں کا درمیانی فاصلہ یا وقفہ و مدت	۲۸-بَابُ: مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ
371	۵۶. دنیا سے بے رشتگی کا بیان	۵۶. كِتَابُ الزُّهْدِ
371	باب: دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے	۱-بَابُ: الدُّنْيَا سِجْنٌ لِلْمُؤْمِنِ وَجَنَّةٌ لِلْكَافِرِ
398	باب: جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے، ان کے گھروں (رہائش گاہوں) میں روتے ہوئے ہی داخل ہو	۲-بَابُ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ
400	باب: بیوہ، مسکین اور یتیم کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا	۳-بَابُ الْإِحْسَانِ إِلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمَسْكِينِ وَالْيَتِيمِ
401	باب: مسجد بنانے کی فضیلت	۴-بَابُ فَضْلِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ
402	باب: مسکین اور مسافروں پر خرچ کرنے کی فضیلت	۵-بَابُ فَضْلِ الْإِنْفَاقِ عَلَى الْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ

- ۶۔ بَابُ تَحْرِيمِ الرِّيَاءِ
باب: (جس نے اپنے عمل میں اللہ کے سوا کی
رضا بھی چاہی یا) ریاکاری (دکھلاوا) کی حرمت
- ۷۔ بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ
باب: (ایسا بول بولنا جس سے انسان آگ
میں گر جاتا ہے، یا) زبان کی حفاظت
- ۸۔ بَابُ: عُقُوبَةِ مَنْ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ
وَلَا يَفْعَلُهُ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَفْعَلُهُ
باب: دوسروں کو معروف کا حکم دے کر خود اس
پر عمل نہ کرنے اور دوسروں کو برائی سے روک کر
اس کے ارتکاب کرنے کی عقوبت و سزا
- ۹۔ بَابُ: النَّهْيِ عَنِ هَتِكِ الْإِنْسَانِ سِتْرَ
نَفْسِهِ
باب: اپنے گناہوں کا پردہ چاک کرنا یا ان کا
اظہار کرنا ناجائز ہے
- ۱۰۔ بَابُ تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَكَرَاهَةِ التَّأْوِبِ
باب: چھینک پر دعا دینا اور جمائی کا ناپسندیدہ ہونا
- ۱۱۔ بَابُ: فِي أَحَادِيثِ مُتَّفَرِّقَةٍ
باب: متفرق احادیث
- ۱۲۔ بَابُ: فِي الْفَأْرِ وَأَنَّهُ مَسْخٌ
باب: چوہا اور وہ مسخ شدہ ہے
- ۱۳۔ بَابُ: لَا يُلْدَعُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ
وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ
باب: مومن ایک بل سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا
- ۱۴۔ بَابُ: الْمُؤْمِنُ أَمْرُهُ كُلُّهُ خَيْرٌ
باب: مومن کے لیے ہر حال، ہر معاملہ خیر ہی ہے
- ۱۵۔ بَابُ: النَّهْيِ عَنِ الْمَدْحِ إِذَا كَانَ
فِيهِ إِفْرَاطٌ وَخِيفَ مِنْهُ فَتَنَةٌ عَلَى الْمَمْدُوحِ
باب: مدح و تعریف میں افراط، جبکہ وہ ممدوح
کے لیے فتنہ کا باعث خطرہ ہو، ممنوع ہے
- ۱۶۔ بَابُ: مُنَاوَلَةِ الْأَكْبَرِ
باب: چیز بڑے کو دینا (جبکہ وہ نیا پھل نہ ہو)
- ۱۷۔ بَابُ: التَّبَيُّتِ فِي الْحَدِيثِ
وَحُكْمِ كِتَابَةِ الْعِلْمِ
باب: حدیث کے بیان میں تحقیق سے کام لینا
اور علم رکھنے کا حکم
- ۱۸۔ بَابُ: قِصَّةِ أَصْحَابِ الْأَخْدُودِ
باب: اصحاب اخدود، جادوگر، راہب اور نوجوان
کا واقعہ
- ۱۹۔ بَابُ: قِصَّةِ أَبِي الْيَسْرِ حَدِيثِ
جَابِرِ الطَّوِيلِ
باب: حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی طویل حدیث اور
حضرت ابوالیسر کا واقعہ

438	باب: حدیث ہجرت (ہجرت کا واقعہ) جس کو حدیث رحل (پالان) بھی کہتے ہیں	۲۰۔ باب: فی حَدِيثِ الْهَجْرَةِ
445	۵۷۔ کتاب التفسیر	۵۷۔ كِتَابُ التَّفْسِيرِ
445	باب: متفرق آیات کی تفسیر	۱۔ بَابُ فِي تَفْسِيرِ آيَاتٍ، مُتَفَرِّقَةٍ
463	باب: اللہ کا فرمان، (کیا مومنوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا) کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے جھک جائیں	۲۔ بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿الْمُؤْمِنُونَ لِلَّذِينَ تَأْمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ﴾
463	باب: ہر مسجد میں جاتے وقت، اپنے آپ کو آراستہ کرو، یا ہر نماز کے وقت اپنا لباس زیب تن کرو	۳۔ بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
464	باب: اللہ کا فرمان، ”اور اپنی لونڈیوں کو زنا پر مجبور نہ کرو،“	۴۔ بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَلَا تُكْرِهُوا فَتِيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ﴾
465	باب: جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، خود اپنے رب کا تقرب چاہتے ہیں	۵۔ بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ﴾
467	باب: سورۃ براءت، انفال اور حشر کے بارے میں	۶۔ بَابُ: فِي سُوْرَةِ بَرَاءَةِ وَالْأَنْفَالِ وَالْحَشْرِ
467	باب: حرمت خمر (شراب) کا نزول	۷۔ بَابُ: فِي نَزْوْلِ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ
469	باب: یہ اپنے رب کے بارے میں جھگڑنے والے دو گروہ ہیں	۸۔ بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ﴾
473		اطراف الحدیث

اس کتاب کے کل ابواب (26) اور (132) احادیث ہیں۔

50



حدیث نمبر 6874 سے 6936 تک

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

[6874] (. . .) وَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ كِلَاهُمَا عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ يَزِيدَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ قَوْلُهُ ((وَمِنْ فِتْنَةِ الْمُحْيَا وَالْمَمَاتِ))

[6874]۔ امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں، مگر اس میں آپ کا یہ قول نہیں ہے۔ ”زندگی اور موت کا فتنہ ہے۔“

[6875] ۵۱۔ (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَبَارَكٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ تَعَوَّذَ مِنْ أَشْيَاءَ ذَكَرَهَا وَ الْبُخْلِ

[6875]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے چند چیزوں سے پناہ مانگی، (اور ان کو بیان کیا) اور بخل سے پناہ مانگی۔

[6876] ۵۲۔ (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِهِزُ بْنُ أَسَدٍ الْعَمِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَعْوَرُ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبَّابِ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُو بِهَذَا لَاءِ الدَّعَوَاتِ ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَأَرَذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمُحْيَا وَالْمَمَاتِ))

[6876]۔ حضرت انس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ ان کلمات سے دعا فرماتے تھے، ”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، بخل، کالی سے اور نکمی عمر سے، قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنوں سے۔“

۷.....باب: فِي التَّعَوُّذِ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَغَيْرِهِ

باب ۱۷: بری تقدیر اور بدبختی وغیرہ کے لاحق ہونے سے پناہ مانگنا

[6877] ۵۳۔ (۲۷۰۷) حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي سُمَيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

[6874] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨١٢)

[6875] تقدم تخريجه برقم (٦٨١٢)

[6876] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: ﴿وَمِنْكُمْ مَنْ يَرُدُّ إِلَى أَرَذَلِ الْعُمُرِ﴾ برقم (٤٧٠٧)

[6877] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الدعوات باب: التعوذ من جهد البلاء برقم (٦٣٤١) وفي القدر باب: من تعوذ بالله من درك الشقاء وسوء القضاء برقم (٦٦١٦) والنسائي ←

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَمِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شِمَاتِهِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ عَمْرُو فِي حَدِيثِهِ قَالَ سُفْيَانُ أَشْكُ آتِي زِدْتُ وَاحِدَةً مِّنْهَا

[6877]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، بری تقدیر، بدبختی کے لاحق ہونے، دشمنوں کی شامت (خوشی و مسرت) اور بلاؤں کی سختی سے پناہ مانگتے تھے۔ "عمر واپنی حدیث میں کہتے ہیں، سفیان نے بتایا، مجھے شک ہے، میں نے ان میں ایک کا اضافہ کیا ہے۔

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم
جلد
اشتم

جلد
اشتم

جلد
اشتم

جلد
اشتم

جلد
اشتم

جلد
اشتم

جلد
اشتم

جلد
اشتم

جلد
اشتم

جلد
اشتم

جلد
اشتم

فائدہ:..... اس حدیث میں بظاہر چار چیزوں سے پناہ طلب کی گئی ہے، لیکن درحقیقت ان چار کے ضمن میں دنیا و آخرت کی ہر برائی و تکلیف اور پریشانی سے پناہ مانگی ہے، سب سے پہلے سوء القضاء ہے، اس میں نفس، مال، اولاد، اہل، دنیا اور آخرت کی ہر تکلیف اور پریشانی آگئی، اس طرح بدبختی کا لاحق ہونا، دَرَكِ الشَّقَاءِ میں ہر قسم اور ہر نوع کی بدبختی آگئی تو جس کو بری تقدیر اور بدبختی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ اور حفاظت میسر آگئی، اسے سب کچھ مل گیا، وہ کسی چیز سے بھی محروم نہ رہا، دنیا اور آخرت کی ہر چیز اس میں داخل ہے اور دشمنوں کو فرحت و مسرت، انسان کی کسی ناکامی اور مصیبت میں مبتلا ہونے پر ہوتی ہے اور دشمنوں کی شامت اور طعنہ زنی انسان کے لیے بڑی روحانی اور ذہنی تکلیف کا باعث بنتی ہے، اس لیے اس کو الگ بیان کیا، حالانکہ یہ پہلی دونوں چیزوں کے اندر موجود ہے، اس طرح جہد البلاء کسی مصیبت کی مشقت اور سختی اور بلا ہر اس حالت کا نام ہے، جو انسان کے لیے باعث تکلیف ہو اور پریشانی کا سبب بنے، جس میں اس کا امتحان و آزمائش ہو اور یہ دنیوی بھی ہو سکتی ہے اور دینی بھی، روحانی بھی ہو سکتی ہے اور جسمانی بھی، انفرادی و شخصی بھی ہو سکتی ہے اور اجتماعی بھی، اس طرح اس ایک ہی لفظ میں ہر قسم کے مصائب و تکالیف اور آفات و مشکلات آجاتی ہیں، اس روایت میں سفیان نے شِمَاتِہِ الْأَعْدَاءِ کا اضافہ کیا ہے، لیکن یہ دوسری روایات میں موجود ہے۔

[6878] ۵۴- (۲۷۰۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ

← فی (المجتبی) فی الاستعاذۃ من سوء القضاء برقم (۵۵۰۶) وفی باب: الاستعاذۃ من درک الشقاء برقم (۵۵۰۷) انظر (التحفة) برقم (۱۲۵۵۷)

[6878] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی الدعوات باب: ما جاء ما يقول اذا انزل منزلا برقم (۳۴۲۷) وابن ماجه فی (سننه) فی الطب باب: الفزع والاراق وما يتعوذ منه برقم (۳۵۴۷) انظر (التحفة) برقم (۱۵۸۲۶)

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمِ السُّلَمِيَّةِ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((مَنْ نَزَلَ مِنْزِلًا نَمَّ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَجَلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ))

[6878] - حضرت خولہ بنت حکیم سلمیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ”جس نے کہیں پڑاؤ کیا، پھر یہ کلمات کہے، میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں، اس کی ساری مخلوقات کے شر سے توجہ تک وہ اس منزل سے روانہ نہ ہو جائے گا، اس کو کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکے گی۔

فائدہ:..... اللہ کے کلمات تامہ سے مراد، وہ کلمات ہیں جو ہر عیب و نقص سے پاک ہیں، نفع اور شفا بخش ہیں، پر زور تاثیر ہیں، اس لیے بعض نے ان سے مراد، قرآن لیا ہے کہ میں اس کی پناہ میں آتا ہوں اور قرآن اللہ کا کلام ہے اور اس کی صفت ہے، اس کی صفت کی پناہ لینا جائز ہے۔

[6879] ۵۵۔ (. . .) وَ حَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ وَالْحَارِثَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَاهُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَّجِ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمِ السُّلَمِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((إِذَا نَزَلَ أَحَدُكُمْ مِنْزِلًا فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَجَلَ مِنْهُ))

[6879] - حضرت خولہ بنت حکیم سلمیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”کہ جب تم میں سے کوئی کسی منزل پر اترے تو یہ کلمات کہے، اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ توجہ تک، وہ وہاں سے کوچ نہیں کرے گا، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

[6880] (۲۷۰۹) قَالَ يَعْقُوبُ: وَقَالَ الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَا لَقِيتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَعْتَنِي الْبَارِحَةَ! قَالَ: ”أَمَا لَوْ قُلْتَ حِينَ أُمْسَيْتَ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ تَضُرْكُ۔

[6880] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول! کل شام مجھے بچھو کے ڈسنے سے بہت تکلیف پہنچی، آپ نے فرمایا: ”اگر تم شام کو یہ کلمات

[6879] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨١٧)

[6880] تقدم تخريجه

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

تحفة
المسلم

جلد
اشتم

جلد
اشتم

جلد
اشتم

16

جلد
اشتم

جلد
اشتم

کہہ لیتے، اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وہ تمہیں نقصان نہ پہنچاتا۔“

[6881] (...) وَحَدَّثَنِي عَيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ

أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ يَعْقُوبَ أَنَّهُ ذَكَرَ لَهُ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ مَوْلَى غَطَفَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ

سَمِعَ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَدَعْتَنِي عَقْرَبٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ

[6881]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نے کہا، اے اللہ کے رسول! مجھے بچھونے ڈس لیا،

آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔

۱۸.....باب: مَا يَقُولُ عِنْدَ النَّوْمِ وَأَخِذِ الْمَضْجِعِ

باب ۱۸: بستر میں سوتے وقت کیا کہے

[6882] ۵۶۔ (۲۷۱۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ

إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي

الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((إِذَا أَخَذْتَ مَضْجِعَكَ فَتَوَضَّأْ وَضُوءَكَ

لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ وَفَوَضْتُ

اَمْرِي اِلَيْكَ وَالْبَجَاتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ

بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ وَاجْعَلْهُنَّ مِنْ آخِرِ كَلَامِكَ فَاِنْ مِتُّ مِنْ لَيْلَتِكَ

مِتُّ وَانْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ)) قَالَ فَرَدَدْتُهُنَّ لَا سِتْدَكَرَهُنَّ فَقُلْتُ اَمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي

اَرْسَلْتَ قَالَ قُلْ اَمَنْتُ بِنَبِيِّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ

[6882]۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب اپنے بستر پر سونے کا

ارادہ کرو تو نماز والا وضو کرو، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاؤ، پھر یہ دعا پڑھو، اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیری

[6881] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۸۸۷)

[6882] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الوضوء باب: فضل من مات علی الوضوء برقم

(۲۴۷) وفی الدعوات باب: اذا بات ظاهرا برقم (۶۳۱۱) و ابو داود فی (سننہ) فی الادب

باب: ما يقال عند النوم برقم (۵۰۴۶) و برقم (۵۰۴۷) و برقم (۵۰۴۸) و الترمذی فی (جامعہ)

فی الدعوات باب: ما جاء فی الدعاء اذا اوى الی فراشه برقم (۳۳۹۴) تعليقا وفی باب: (۱۱۷)

برقم (۳۵۷۴) انظر (التحفة) برقم (۱۷۶۳)

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

طرف متوجہ کیا اور اپنے تمام امور تیرے حوالہ کر دیئے اور تجھ ہی کو اپنا پشت پناہ بنا لیا، اپنی ٹیک تیری طرف لگا دی، تیرے رحم و کرم کی امید کرتے ہوئے اور تیرے جلال و عذاب سے ڈرتے ہوئے، تیری گرفت سے بچنے کے لیے، تیرے سوا کوئی جائے پناہ اور بچاؤ کی جگہ نہیں، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا، جو تو نے اتاری اور تیرے اس نبی پر ایمان لایا، جس کو تو نے بھیجا، یہ وہ تیرا آخری بول ہو، یعنی اس کے بعد گفتگو نہ کرنا تو اگر تم اپنی اس رات فوت ہو گئے تو تم اس حال میں فوت ہو گئے کہ تم فطرت (دین اسلام) پر ہو گے۔“ حضرت براء کہتے ہیں، میں نے یاد کرنے کے لیے ان کلمات کو دہرانا شروع کر دیا تو میں نے کہا، میں تیرے اس رسول پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا ہے، آپ نے فرمایا، ”یوں کہو، میں تیرے اس نبی پر ایمان لایا، جسے تو نے بھیجا ہے۔“

فائدہ:..... اس دعا میں اللہ پر اعتماد و توکل، یقین اور تسلیم و تفویض کی روح بھری ہوئی ہے اور ایمان کی تجدید بھی ہے، اس لیے اس یقین و توکل پر فوت ہونا، اسلام پر مرنا ہے اور اس حدیث سے معلوم ہوا، بستر پر جانے سے پہلے نماز والا وضو کر لینا پسندیدہ عمل ہے، اس طرح انسان، طہارت جسمانی اور دعا کے ذریعہ طہارت قلبی کو حاصل کر کے، موت کے لیے تیار ہو کر سوتا ہے، نیز اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا، رسول اللہ ﷺ سے منقول اور ادو وظائف اور دعاؤں کے الفاظ میں تبدیلی نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ آپ کے الفاظ کے اندر جو تاثیر اور اسرار و خواص ہیں، کسی کے الفاظ اس کا بدل نہیں بن سکتے اور یہ بھی ممکن ہے، اس اجر و ثواب اور فضیلت کا تعلق، انھی الفاظ کے ساتھ ہو۔

[6883] (. . .) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنًا عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنْ مَنْصُورًا أَمْ حَدِيثًا وَزَادَ فِي حَدِيثِ حُصَيْنٍ (وَإِنْ أَصْبَحَ أَصَابَ خَيْرًا))

[6883] - امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، لیکن مذکورہ بالا روایت زیادہ مکمل ہے اور اس حدیث میں یہ اضافہ ہے، ”اگر وہ صبح کرے گا، اسے خیر و بھلائی حاصل ہوگی۔“

[6884] ۵۷- (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْةٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ

[6883] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٢٠)

[6884] تقدم تخريجه برقم (٦٨٢٠)

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ أَنْ يَقُولَ ((اللَّهُمَّ اسَلِّمْتْ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَالْحَاجَاتُ ظَهَرِي إِلَيْكَ وَقَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَيَّ الْفِطْرَةَ)) وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ مِنَ اللَّيْلِ

[6884] - حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا، جب وہ رات کو اپنے بستر پر جانے کا ارادہ کرے تو یوں کہے، ”اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیرے سپرد کر دیا اور اپنا چہرہ (رخ) تیری طرف متوجہ کیا اور اپنی پشت کی ٹیک تیری طرف کر دی اور اپنے تمام معاملات تیرے حوالہ کر دیئے، تیرے (ثواب) کی رغبت و شوق اور تیری پکڑ سے ڈرتے ہوئے، تیرے علاوہ تجھ سے بچنے کے لیے کوئی ٹھکانہ اور نجات کی جگہ نہیں ہے، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا، جو تو نے نازل کی ہے اور اس رسول پر جسے تو نے بھیجا، سو اگر وہ مر گیا تو دین پر مرے گا۔“ ابن بشار نے اپنی حدیث، من اللیل (رات کو) کا ذکر نہیں کیا۔

[6885] ۵۸- (...). حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((وَبِنَيْتِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِكَ مَاتَ عَلَيَّ الْفِطْرَةَ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصْبَحْتَ خَيْرًا))

[6885] - حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا، ”اے فلاں! جب تم اپنے بستر پر جانا چاہو،“ آگے مذکورہ بالا اس فرق کے ساتھ ہے، آپ نے فرمایا: ”اور تیرے نبی پر جسے تو نے بھیجا، اگر تم اپنی اس رات فوت ہو گئے، فطرت پر فوت ہو گئے اور اگر صبح کرو گے تو خیر پاؤ گے۔“

[6886] (...). حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ

[6885] اخبره البخاری فی (صحیحہ) فی التوحید باب: قول اللہ تعالیٰ: ﴿انزله بعلمه والملائكة يشهدون﴾ برقم (۷۴۸۸) انظر (التحفة) برقم (۱۸۶۰)
[6886] اخبره البخاری فی (صحیحہ) فی الدعوات باب: ما يقول اذا نام برقم (۶۳۱۳) انظر (التحفة) برقم (۱۸۷۶)

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ يَقُولُ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ ((وَأِنْ أَصْبَحْتَ
أَصَبْتَ خَيْرًا))

[6886]۔ امام صاحب یہی روایت اپنے دو اساتذہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا، آگے مذکورہ بالا روایت ہے اور اس میں یہ لفظ نہیں ہیں، ”اور اگر تم صبح اٹھو گے، خیر پاؤ گے۔“

[6887] ۵۹۔ (۲۷۱۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
السَّفَرِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُوسَى

عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ ((اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَبِاسْمِكَ
أَمُوتُ)) وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ ((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ))

[6887]۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب اپنے بستر پر جاتے تو دعا کرتے، ”اے اللہ! تیرے ہی نام پر زندہ ہوں اور تیرے ہی نام پر میں مرتا ہوں اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے، ”حمد و شکر اس اللہ کے لیے، جس نے موت طاری کرنے کے بعد ہمیں زندہ کیا اور بالآخر اس کے پاس اٹھنا ہے۔“

فائدہ:..... زندگی، کام، کاج اور عمل سے تعبیر ہے اور بیداری میں انسان کاروبار حیات میں مصروف ہوتا ہے اور موت، مہلت عمل کے ختم ہو جانے کا نام ہے اور نیند میں انسان کاروبار حیات سے فارغ ہو جاتا ہے، اس لیے اس دعا میں نیند کو مرنے سے بیداری کو زندہ ہونے سے تعبیر کیا گیا ہے، اور اس طرح روزمرہ کے سونے جاگنے کو حیات بعد الموت کی یاد دہانی اور اس کی تیاری کی فکر کا ذریعہ بنایا گیا ہے اور اس حقیقت کو دعا کی صورت میں ذہن نشین کرایا گیا ہے کہ موت و حیات کا مالک اللہ ہے، میں اس کی مشیت سے زندہ ہوں اور وہ جب چاہے گا میری زندگی کا چراغ گل کر دے گا، اس لیے انسان کو اپنی حیات مستعار کے شب و روز اللہ کی ہدایت و تعلیمات کے مطابق گزارنے چاہئیں اور اس کے احکام و فرامین کو نظر انداز کرنے یا ان کی مخالفت کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔

[6888] ۶۰۔ (۲۷۱۲) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمِ الْعَمِيِّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُنْدَرٌ حَدَّثَنَا
شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ ((اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ
تَوَفَّاها لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاها مِنْ أَحْيَيْتَها فَاحْفَظْها وَإِنْ أَمَتَها فَاغْفِرْ لَها اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

[6887] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۹۲۵)

[6888] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۷۱۲۱)

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

(الْعَافِيَةَ) فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
قَالَ ابْنُ نَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَكَمْ يَذْكَرُ سَمِعْتُ

[6888] - عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں بیان کرتے ہیں تو انہوں نے ایک آدمی کو فرمایا، جب وہ اپنے بستر پر جائے تو یوں کہے، اے میرے اللہ! تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور تو ہی جب چاہے گا، میری روح قبض کر لے گا، میرا مرنا اور جینا تیرے ہی اختیار میں ہے، اگر تو نے میرے نفس کو (مجھے) زندہ رکھے تو (ہر گناہ و بلا سے اور ہر فتنہ و فساد سے) اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اس کو موت دے دے تو اسے معاف فرما اور اسے (میرے نفس کو) بخش دے، اے میرے اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سائل ہوں، یعنی تو میرے لیے معافی کا اور دنیا و آخرت میں عافیت کا فیصلہ فرما۔“ تو اس آدمی نے ان سے پوچھا، ”کیا آپ نے یہ دعا اپنے والد ماجد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا، اس ہستی سے جو عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر ہیں، رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے!

تحفة
المسلم

تصحیح
حزب اہل
مسلم

جلد
بشر

20

فائدہ:..... یہ دعا بھی عبدیت کے جذبات سے بھر پور ہے اور اللہ کے حضور میں عبدیت و نیاز مندی اور اظہار عاجزی و بے بسی ہے، سب سے زیادہ اس کی رحمت کو آواز دیتی ہے۔

[6889] ۶۱- (۲۷۱۳) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ كَانَ أَبُو صَالِحٍ يَأْمُرُنَا إِذَا أَرَادَ أَحَدُنَا أَنْ يَنَامَ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ يَقُولُ ((اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ)) وَكَانَ يَرَوِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

[6889] - حضرت سہیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوصالح رضی اللہ عنہ ہمیں یہ تلقین کرتے کہ جب ہم سے کوئی سونا چاہے تو وہ اپنی داہنی کروٹ پر لیٹے، پھر یوں دعا کرے، ”اے میرے اللہ! آسمانوں کے مالک، زمین کے مالک اور عرش عظیم کے مالک، ہمارے اور ہر چیز کے مالک، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، اے تورات، انجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی

[6889] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۵۹۹)

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

تیرے قابو میں ہے، یعنی ہر مخلوق کے شر سے، اے اللہ! تو ہی سب سے پہلا (اول) ہے، کوئی چیز تجھ سے پہلے نہیں ہے تو ہی سب کے بعد باقی رہنے والا (آخر) ہے، کوئی چیز تیرے بعد نہیں ہے تو ہی ظاہر ہے، تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے تو ہی باطن ہے، (مخفی ہے) تجھ سے دوسرے، (تجھ سے زیادہ چھپس) کوئی چیز نہیں ہے، میرا قرض ادا کر دے (مجھے تمام حقوق اور ذمہ داریاں پوری کرنے کی توفیق دے) اور مجھے فقر و احتیاج سے مستغنی کر دے، حضرت سہیل یہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے تھے۔

تحفة
المسالم

فائدہ:..... اس حدیث میں بھی سونے کے لیے داہنی کروٹ پر لیٹنے کی روایت کی گئی ہے اور آپ کا اپنا معمول بھی یہی تھا، کیونکہ اس کروٹ پر لیٹنے کی صورت میں، دل جو بائیں پہلو میں ہے، لٹکتا رہتا ہے اور لیٹے وقت ذکر و دعا اور توجہ الی اللہ کے لیے یہی شکل زیادہ مناسب ہے اور بقول علامہ ابن جوزی، اطباء کے نزدیک بدن کے لیے یہی مناسب ہے، کیونکہ دائیں پہلو پر لیٹنے سے کھانا نیچے چلا جاتا ہے اور پھر بعد میں بائیں پہلو پر لیٹنے سے وہ ہضم ہو جاتا ہے اور یہ دعا ان لوگوں کے زیادہ مناسب حال ہے، جو مقروض ہیں اور معاشی پریشانیوں میں مبتلا ہیں، بندہ یہ دعا کرے اور اپنے رب کریم سے یہ امید رکھے کہ وہ رزق کی کشاویگی کی صورت پیدا فرما دے گا۔

[6890] ۶۲۔ (۔۔۔) وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي الطَّحَّانَ عَنْ

سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُنَا إِذَا أَخَذْنَا مَضْجَعَنَا أَنْ نَقُولَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ ((مَنْ شَرَّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا))

[6890] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تلقین فرماتے تھے کہ جب ہم اپنے بستروں پر لیٹیں تو یہ کلمات کہیں، آگے مذکورہ بالا دعا، اس فرق کے ساتھ ہے، آپ نے فرمایا: ”ہر جاندار کی برائی اور شر سے جس کی پیشانی تیرے قابو میں ہے۔“

[6891] ۶۳۔ (۔۔۔) وَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

[6890] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی الادب باب: ما يقال عند النوم برقم (۵۰۵۱) والترمذی فی (جامعہ) فی الدعوات باب: معہ برقم (۳۴۰۰) انظر (التحفة) برقم (۱۲۶۳۱)
[6891] طریق ابی کریب و محمد بن العلاء اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الدعوات باب: (۶۸) برقم (۳۴۸۱) انظر (التحفة) برقم (۱۲۴۸۵) وطریق ابی بکر بن ابی شیبہ و ابی کریب اخرجہ ابن ماجہ فی (سننہ) فی الدعاء باب: دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برقم (۳۸۳۱) انظر (التحفة) برقم (۱۲۴۹۹)

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ فَاطِمَةُ النَّبِيِّ ﷺ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا ((قُولِي اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ بِمِثْلِ حَدِيثِ سَهِيلٍ عَنْ أَبِيهِ))

[6891] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں، خادم طلب کرنے کے لیے حاضر ہوئیں تو آپ نے فرمایا، ”یہ کہو، اے ساتوں آسمانوں کے مالک۔“ آگے حضرت سہیل رضی اللہ عنہما والی دعا ہے۔

[6892] ۶۴- (۲۷۱۴) وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَأْخُذْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ فَلْيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ وَلْيَسِّمِ اللَّهَ فَإِنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا خَلْفَهُ بَعْدَهُ عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَضْطَجِعَ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَلْيَقُلْ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتَ جَنبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاعْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ))

[6892] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر جگ پکڑنا چاہے تو اپنے تہ بند کے اندرونی حصہ کو پکڑ کر، اس سے اپنے بستر کو جھاڑ لے اور اللہ کا نام لے، کیونکہ اسے پتہ نہیں ہے، اس کے بعد اس کے بستر پر کون اس کا جانشین بنا ہے اور جب لیٹنے کا ارادہ کرے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے، ”اے اللہ! تو پاک اور منزہ ہے، اے میرے رب! تیری توفیق سے، میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیری توفیق سے، اسے اٹھاؤں گا، اگر تو میرے نفس کو روک لے، میری روح قبض کر لے تو اسے معاف فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے، (قبض نہ کرے) تو اس کی حفاظت فرمانا، جس وسیلہ و قدرت سے اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔“

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ رات کو بستر پر جانے سے پہلے اپنے بستر کو جھاڑ لینا چاہیے، کیونکہ ممکن ہے، اس کی عدم موجودگی میں اس پر کسی موذی جانور نے بسیرا کر لیا ہو، ظاہر ہے، یہ اس صورت میں ہے، جب وہاں اندھیرا اور تاریکی ہو، لیکن براہ راست ہاتھ سے نہ جھاڑے، تاکہ اگر کوئی موذی چیز ہو تو وہ اس کو کاٹ نہ لے، پھر دعا پڑھ کر سوئے تاکہ اللہ کی پناہ میں آجائے۔

[6892] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الدعوات باب: (۱۳) برقم (۶۳۲۰) وابو داود فی (سننہ) فی الادب باب: ما یقال عند النوم برقم (۵۰۵۰) انظر (التحفة) برقم (۱۴۳۰۶)

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

[6893] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ((تَمَّ لِقَوْلِ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنِيَّ فَإِنْ أَحْيَيْتَ نَفْسِي فَأَرْحَمَهَا))

[6893]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، ”پھر یوں کہے، اے میرے پروردگار، تیرے نام کے ساتھ، تجھے یاد کر کے، میں نے اپنا پہلو رکھا، سوا اگر تو میرے نفس کو زندہ رکھے تو اس پر رحم فرمانا۔“

[6894] ۶۴۔ (۲۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ نَابِيتِ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا أُوِيَ إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ ((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَأَوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤَوِّي))

[6894]۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، جب اپنے بستر پر قرار پکڑتے، یہ دعا پڑھتے، ”حم و شکر کا حقدار اللہ ہے، جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہماری ضرورتیں پوری کیں اور ہمیں ٹھکانا دیا، سو کتنے ہی بندے ہیں، جن کا نہ کوئی ضروریات پوری کرنے والا ہے اور نہ انہیں ٹھکانا دینے والا ہے۔“

فائدہ:..... ہم جو کھاتے پیتے ہیں، جو ٹھکانے ہمیں میسر ہیں اور ہماری ضروریات پوری ہو رہی ہیں، یعنی جو کچھ ہمیں مل رہا ہے، وہ سب ہمارے رب مہربان کا عطیہ ہے اس لیے وہی حم و شکر کا حقدار ہے، اس طرح اس اعتراف حقیقت اور دعا کے ذریعہ ہم اللہ کی ان تمام نعمتوں کا شکر ادا کر سکتے ہیں، جن سے ہم فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

۱۹..... باب: التَّعَوُّذُ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ

باب ۱۹: جو عمل، کام کیے ان کے شر سے پناہ طلب کرنا اور جو عمل نہیں کیے ان کے شر سے بھی پناہ چاہنا

[6895] ۶۵۔ (۲۷۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرَوَةَ بِنِ نَوْفَلِ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْعُو بِهِ اللَّهُ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ))

[6893] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۸۳۰)

[6894] اخرجہ ابو داؤد فی (سننہ) فی الادب باب: ما يقال عند النوم برقم (۵۰۵۳) والترمذی فی (جامعہ) فی الدعوات باب: ما جاء فی الدعاء اذا اوى الی فراشه برقم (۳۳۹۶) انظر (التحفة) برقم (۳۱۱)

[6895] اخرجہ ابو داؤد فی (سننہ) فی الصلاة باب: فی الاستعاذة برقم (۱۵۵۰) والنسائی فی ←

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

[6895] - فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے کون سی دعا کرتے تھے، انہوں نے جواب دیا، آپ یہ دعا کرتے تھے، ”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، ان اعمال کے شر سے جو میں نے کیے ہیں اور ان اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کیے ہیں۔“

فائدہ:..... کسی برے عمل کا سرزد ہو جانا اور اس طرح کسی اچھے اور نیک عمل کا رہ جانا، دونوں ایسی چیزیں ہیں، جن کے شر سے ہمیں پناہ مانگنی چاہیے، لیکن آپ چونکہ اللہ کی سب سے زیادہ معرفت رکھتے تھے، اس لیے سب سے زیادہ خشیت سے متصف تھے، اس لیے آپ اچھے سے اچھے عمل کرنے اور برے اور گندے اعمال سے دامن بچانے کے باوجود یہ سمجھتے تھے کہ شاید کوئی نیک عمل جو مجھے کرنا چاہیے تھا، میں وہ نہ کر سکا ہوں اور جو عمل میں نے کیے ہیں، شاید وہ اس حد تک نہ پہنچ سکے ہوں، جیسے وہ کرنے چاہیے تھے، نیز آپ ہمارے لیے نمونہ عمل تھے، اگر آپ یہ دعا نہ فرماتے تو ہمیں ان کا کیسے پتا چلتا اور ہمیں مانگنے کا اسلوب اور طریقہ کیسے آتا، نیز ہم میں اچھے عمل کرنے اور برے اعمال کے بچنے سے عجب و غرور اور نیکی و پاکدامنی کا پندار پیدا ہو سکتا ہے، جو انتہائی قبیح جرم ہے، اس لیے ہمیں یہ دعا کرنی چاہیے۔

[6896] (...) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هَلَالٍ عَنْ فَرَوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمَلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ))

[6896] - فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسی دعا کے بارے میں دریافت کیا، جو آپ کیا کرتے تھے تو انہوں نے جواب دیا، آپ دعا کرتے تھے، ”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، ان اعمال کے شر سے جو میں نے کیے ہیں اور ان اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کیے ہیں۔“

[6897] (...) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ

◀ (المجتبی) فی السهو باب: التعوذ فی الصلاة برقم (۱۳۰۶) و فی الاستعاذة باب الاستعاذة من شر ما عمل و ذکر الاختلاف علی هلال برقم (۵۵۴۰) و برقم (۵۵۴۱) و ابن ماجہ فی (سننہ) فی الدعاء باب: ما تعوذ منه رسول اللہ ﷺ برقم (۳۸۳۹) انظر (التحفة) برقم (۱۷۴۳۰)

[6896] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (6833)

[6897] تقدم تخريجه برقم (6833)

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ((وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ)) [6897]۔ امام صاحب یہی روایت اپنے تین اساتذہ کی دوسندوں سے بیان کرتے ہیں اور محمد بن جعفر کی

روایت میں ”شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ“ سے پہلے من ہے۔ (جبکہ اوپر کی روایت میں من نہیں ہے۔)

[6898] ۶۶۔ (۔۔۔) وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ عَبْدِ بْنِ أَبِي

لُبَابَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرَوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمَلْتُ

وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ))

[6898]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنی دعا میں یہ کلمات کہتے تھے، ”اے اللہ! میں

تیری پناہ چاہتا ہوں، اس عمل کے شر سے جو میں نے کیا ہے اور اس عمل کے شر سے جو میں نے نہیں کیا ہے۔“

[6899] ۶۷۔ (۲۷۱۷) حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنِي ابْنُ بَرِيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ ((اللَّهُمَّ لَكَ أَسَلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ

تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنْبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ أَنْتَ

الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ))

[6899]۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے، ”اے اللہ! میں نے

اپنے آپ کو تیرے سپرد کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر ہی اعتماد کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا، (گناہوں سے

اطاعت کی طرف لوٹا) اور تیری ہی توفیق و اعانت سے (مخالفین سے) جھگڑا، اے اللہ! میں تیری ہی عزت و

قدرت کی پناہ میں آیا، اس سے کہ تو مجھے گم کردہ راہ کرے، تیرے سوا کوئی الہ نہیں ہے تو ہی ایسا زندہ ہے، جس پر

موت نہیں ہے اور سب جن و انس مر جائیں گے۔“

[6900] ۶۸۔ (۲۷۱۸) حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ

[6898] تقدم تخريجه برقم (٦٨٣٣)

[6899] اخرجہ البخاری فیہی (صحیحہ) فی التوحید باب: قول اللہ تعالیٰ: ﴿وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ﴾ برقم (٧٣٨٣) انظر (التحفة) برقم (٦٥٥٠)

[6900] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی الادب باب: ما يقول اذا اصبح برقم (٥٠٨٦) انظر

(التحفة) برقم (١٢٦٦٩)

تحفة
المسالم

مصحح
محمد انور
مسلم

جلد
اشتر

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ وَأَسْحَرَ يَقُولُ ((سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبِنَا وَأَفْضَلُ عَلَيْنَا عَائِدًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ))

[6900] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی عادت میاں کہ تھی، جب آپ سفر میں ہوتے اور سحری کا وقت ہو جاتا تو فرماتے، ”سننے والے نے سن لیا، اللہ کی حمد و ثناء کو اور اس کی ہم پر بہترین عنایت و انعام کو، اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی اور محافظ بن اور ہم پر زیادہ سے زیادہ انعام فرما اور ہم اللہ سے آگ سے پناہ چاہتے ہیں۔“

مفردات الحدیث * ❶ **أَسْحَرَ**: سحری کے وقت بیدار ہوئے، یا سحری کا وقت ہو گیا۔ ❷ **سَمِعَ سَامِعٌ**:

سننے والا یہ کلمات دوسروں کو سنائے، **سَمِعَ سَامِعٌ**: سننے والا سن لے، ہمارے ان کلمات کا گواہ بن جائے، **بِلاء**: عطیہ و احسان، آزمائش و امتحان، **أَفْضَلُ عَلَيْنَا**، فضل و کرم سے ہمیں نواز۔

[6901] - ۷۰- (۲۷۱۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

عن ابی بردة بن ابی موسیٰ

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَأَسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطِيئِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))

[6901] - حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ مجھے میری لغزشیں معاف کر دے اور میری جہالت اور میرا میرے معاملات میں حد سے بڑھنا اور جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، ان سب کو بخش دے، اے میرے اللہ! جو کام میں نے سنجیدگی سے کیا ہو اور جو میں نے دل لگی اور مذاق میں کیا ہے اور جو چوک اور قصد و ارادہ سے کیا ہے، ان سب کو معاف کر دے، یہ سارے کام میں کر چکا ہوں، اے میرے اللہ! میری تقدیم و تاخیر یا میرے اگلے، پچھلے قصور اور جو میں نے پوشیدہ طور پر کیے اور جو میں نے کھلے طور پر کیے اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، مجھے سب بخش دے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے، (نیکی اطاعت یا درجات و مراتب کی طرف) اور تو ہی (توفیق سے محروم کر کے) پیچھے چھوڑنے والا ہے) اور تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

[6901] اخراجه البخاری فی (صحيحه) فی الدعوات باب: قول النبي ﷺ (اللهم اغفر لي ما قدمت وما اخرت) برقم (۶۳۹۸) و برقم (۶۳۹۸) تعليقا برقم (۶۳۹۹) انظر (التحفة) برقم (۹۱۱۶)

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

فائدہ..... آپ نے اس دعا میں ان تمام امور کو جمع فرما دیا ہے، جو ایک عام انسان کی زندگی میں پائے جاتے ہیں، اور ایک بشر و انسان کی حیثیت سے آپ سے سرزد ہو سکتے ہیں، لیکن آپ نے اپنے بلند و بالا مقام کی حیثیت سے یوں بیان کیا گیا ہے، گویا کہ یہ امور آپ سے سرزد ہو چکے ہیں، تاکہ ہم اللہ کے حضور میں یہ دعا کر کے، معافی کے خواستگار ہوں۔

[6902] (. . .) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمُسَمَعِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ

[6902]۔ امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[6903] ۷۱- (۲۷۲۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ الْقُطَيْعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ عَنْ قُدَّامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي صَالِحِ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍ))

[6903]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے، ’اے اللہ! میری دینی حالت درست فرما دے، جس پر میری خیریت اور میرے تمام امور کی سلامتی کا مدار ہے اور میری دنیا بھی درست فرما دے، جس میں مجھے اپنی زندگی گزارنا ہے اور میری آخرت درست فرما دے، جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور میری زندگی کو میرے لیے ہر خیر اور بھلائی میں اضافہ اور زیادتی کا ذریعہ بنا دے اور موت کو میرے لیے ہر شر و مصیبت سے راحت اور حفاظت کا وسیلہ بنا دے۔‘

فائدہ..... یہ ایک انتہائی جامع دعا ہے، دراصل دین ہی وہ چیز ہے کہ اگر وہ درست و سلامت ہے تو انسان اللہ کے غضب و ناراضی سے محفوظ ہو کر اس کے لطف و کرم کا مستحق قرار پاتا ہے اور اس کے جان و مال اور عزت و آبرو کو قانونی طور پر تحفظ دیتا ہے اور دین کی درستی کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو ایمان و یقین حاصل ہو، اس کے عقائد نظریات اور افکار و جذبات صحیح ہوں، اس کے اخلاق اور اعمال اور سیرت و کردار درست ہوں اور دنیا کی درستی کا مطلب یہ ہے کہ اس کے رزق اور معاش کی ضرورتیں حلال اور جائز راستوں سے پوری ہوں، تاکہ اس کے دین کے اندر خلل اور خرابی نہ آئے اور جب انسان کا دین اور دنیا دونوں درست ہوں گے تو اس کا لازمی

[6902] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٣٩)

[6903] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٢٨٥٧)

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

نتیجہ آخرت جو اصل ٹھکانا اور دائمی زندگی ہے، کی صلاح اور فلاح ہے، لیکن دین و دنیا کی اچھی حالت کے باوجود، انسان کو آخرت کے بارے میں مطمئن اور بے فکر نہیں ہونا چاہیے، اس لیے اس کی صلاح و فلاح کا بھی خواستگار ہونا چاہیے اور ہر آدمی کو اس دنیا میں اپنی زندگی کا وقفہ پورا کر کے مرنا ہے اور اللہ کی دی ہوئی عمر سے آدمی نیک کمائی بھی کر سکتا ہے اور برائی و بدی بھی کما سکتا ہے، یعنی وہ اس کی سعادت و خوش بختی میں اضافہ اور ترقی کا وسیلہ بھی بن سکتی ہے اور شقاوت و بد بختی میں اضافہ اور زیادتی کا باعث بنی اور سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے، اس لیے دین و دنیا اور آخرت کی صلاح و فلاح کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا بھی کرتے رہنا چاہیے کہ اے اللہ! میری زندگی کو میرے لیے خیر و سعادت میں اضافہ اور ترقی کا سبب بنا اور میری موت کو ضرور وقتن سے راحت اور آرام کا ذریعہ بنا، اس طرح اس دعا میں دین و دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی کا سوال ہے اور ان کے ہر شر اور برائی سے تحفظ اور بچاؤ کی درخواست ہے اور یہ دعا دریا بکوزہ کی بہترین مثال ہے۔

[6904] ۷۲- (۲۷۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ (اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتَّقَى وَالعَقَافَ وَالعَفَى)

[6904] - حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ یہ دعا فرماتے تھے، "اے اللہ! میں تجھی سے ہدایت اور تقویٰ، پاکدامنی اور مخلوق سے بے نیازی مانگتا ہوں۔"

فائدہ:..... یہ بھی انتہائی جامع دعا ہے، اس میں ہدایت یعنی راہ حق پر چلنا اور اس پر استقامت اختیار کرنا، تقویٰ و پرہیزگاری یعنی معاصی اور منکرات اور سیئات سے بچاؤ اور تحفظ، عفت و پاکدامنی، یعنی نامناسب چیزوں سے اجتناب اور لوگوں سے بے نیازی و استغناء کا سوال کیا گیا ہے اور ان کے بغیر انسان اطمینان و سکون کی زندگی نہیں گزار سکتا۔

[6905] (. . .) وَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ الْمُثَنَّى قَالَ فِي رِوَايَتِهِ وَالعَفَى

[6905] - امام صاحب دو اور اساتذہ سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، لیکن ابن ثنی کی روایت میں عَفَاف کی جگہ عفت کا لفظ ہے، یعنی ناجائز اور نامناسب چیزوں سے باز رہنا۔

[6904] اخرجه الترمذی فی (جامعہ) فی الدعوات باب: (۷۳) و برقم (۳۴۸۹) وابن ماجہ فی (سننہ) فی الدعاء باب: دعاء رسول اللہ ﷺ برقم (۳۸۳۲) انظر (التحفة) برقم (۹۵۰۷)

[6905] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۸۴۲)

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

[6906] ۷۳- (۲۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ

الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَعَنْ أَبِي عُثْمَانَ

النَّهْدِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ لَا أَقُولُ لَكُمْ إِلَّا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كَانَ

يَقُولُ ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجَبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكَّاهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيِّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا))

[6906] - حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں تمہیں اس طرح بیان کرتا ہوں، جس طرح رسول اللہ ﷺ

فرماتے تھے، آپ دعا کیا کرتے تھے، ”اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں، کم ہمتی، بے بسی اور سستی، کاہلی اور

بزدلی سے، جھنجھلی اور کجوسی سے اور انتہائی درجہ کے بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے، اے میرے اللہ! پھیرے

نفس کو تقویٰ عطا فرما اور اس کو پاک صاف کر دے تو ہی اس کا سب سے بہتر تزکیہ فرمانے والا ہے تو ہی اس کا

سرپرست اور کارساز ہے، اے میرے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، اس علم سے جو نافع نہ ہو اور ایسے دل سے

جس میں عجز و فروتنی نہ ہو اور ایسے نفس سے جس کو سیری نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔“

فائدہ: علم غیر نافع، قلب غیر خاشع اور ہوس ناک نفس جس کی ہوس و حرص ختم ہی نہ ہو اور وہ دعا جو مقبول نہ

ہو، اسے اللہ کی پناہ کی درخواست کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اے اللہ! علم نافع عطا فرما، نفس کو ہوس ناک سے پاک کر

کے قناعت بخش، قلب کو خشوع سے متصف فرما اور دعا کو قبول فرما۔

[6907] ۷۴- (۲۷۲۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَمْسَى قَالَ ((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى

الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ)) قَالَ الْحَسَنُ فَحَدَّثَنِي الزُّبَيْدُ

[6906] اخرجہ النسائی فی (المجتبی) فی الاستعاذۃ باب: الاستعاذۃ من العجز برقم (۵۴۷۳)

انظر (التحفة) برقم (۶۶۸)

[6907] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی الادب باب ما يقول اذا اصبح برقم (۵۰۷۱) والترمذی

فی (جامعہ) فی الدعوات باب: ما جاء فی الدعاء اذا اصبح واذا امسى برقم (۳۳۹۰) انظر

(التحفة) برقم (۹۳۸۶)

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

أَنَّهُ حَفِظَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي هَذَا ((لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ))

[6907] - حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب شام ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے، ”شام اس حال میں ہو رہی ہے کہ ہم اور ساری کائنات اللہ ہی کے ہیں اور ساری حمد و ستائش اللہ کے لیے ہے، اس کے سوا کوئی لائق بندگی نہیں ہے، اس کا کوئی شریک سا جہی نہیں ہے۔“

حسن کہتے ہیں، مجھے زبید رضی اللہ عنہ نے بتایا، میں نے ابراہیم رضی اللہ عنہ سے اس دعا میں یہ الفاظ بھی یاد کیے ہیں، ”اقتدار کا وہی مالک ہے، وہی حمد و ستائش کا حقدار ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے اللہ! میں اس آنے والی رات کی خیر کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور میں اس آنے والی رات کے شر اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں، سستی اور کاٹلی سے اور بڑھاپے کے برے اثرات سے، اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں، آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔“

[6908] - ۷۵- (...). حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَيْنِدٍ اللَّهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِذَا أَمْسَى قَالَ ((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا قَالَ فِيهِنَّ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ)) وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ

[6908] - حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب شام ہو جاتی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے، ”شام اس حال میں ہو رہی ہے کہ ہم اور ساری کائنات ہی اللہ کی ہے اور ساری حمد و ستائش اللہ ہی کے لیے ہے، اس کے سوا کوئی الہ نہیں ہے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔“ راوی کہتے ہیں، میرے خیال میں ان میں یہ کلمات بھی ہیں، ”راج اور ملک اس کا ہے، وہ لائق حمد و ثناء ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس رات میں جو کچھ ہے، اس کی خیر و بھلائی کا اور اس رات کے بعد کے حالات کی

[6908] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٤٥)

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

خیر کا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں، اس رات میں جو کچھ ہونے والا ہے، اس کے شر سے اور اس کے بعد کے حالات کے شر سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، سستی اور کاہلی سے اور کبرنی کے برے اثرات سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔“ اور جب صبح ہو جاتی تو آپ ایک لفظ کی تبدیلی سے یوں دعا کرتے، ”ہماری صبح اس حال میں ہو رہی ہے کہ ہم اور ساری کائنات اللہ ہی کے ہیں۔“

[6909] ۷۶۔ (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ

بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَمْسَى قَالَ ((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ)) قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَزَادَنِي فِيهِ زَيْدٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

[6909] - حضرت عبد اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ جب شام ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کرتے، ”یہ شام اس حال میں ہو رہی ہے کہ ہم اور ساری کائنات اللہ ہی کے ہیں اور حمد و شکر اللہ ہی کے لیے ہے، اس ایک کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کا کوئی شریک سا جھی نہیں ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس رات میں جو کچھ ہونے والا ہے، اس کے شر سے، اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، اس رات میں جو کچھ ہونے والا ہے، اس کے شر سے، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں، کاہلی سے اور انتہائی بڑھاپے سے اور بڑی عمر کے برے اثرات سے اور دنیا کے ہر فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے،“ حسن بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں، زبید نے ابراہیم سے اس روایت میں یہ اضافہ مجھے سنایا کہ آپ نے فرمایا: ”اللہ کے سوا جو کچھ ہے، کوئی بندگی کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، وہی اقتدار و بادشاہی کا مالک ہے، وہ حمد و ستائش کے سزاوار ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

فائدہ:..... اس دعا میں اپنی ذات اور ساری کائنات کے اوپر اللہ کی حاکمیت و مالکیت کا اقرار اور اعتراف ہے اور

[6909] تقدم تخريجه برقم (٦٨٤٤)

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار
ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

اس کی حمد و شکر کے ساتھ، اس کی وحدانیت و یکتائی کا اعلان ہے، پھر رات یا دن میں جو خیر اور برکتیں ہیں، ان کی درخواست ہے اور رات یا دن میں جو شر و فساد ہیں، ان سے پناہ طلب کی گئی ہے اور جو کمزوریاں خیر و سعادت سے محرومی کا باعث بنتی ہیں، ان سے پناہ طلب کی گئی ہے اور آخر میں دنیا کے ہر فتنہ اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگی گئی ہے، اس طرح اس میں اپنی بندگی اور نیاز مندی کا بھرپور اظہار کیا گیا ہے۔

[6910] ۷۷- (۲۷۲۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزُّ جُنْدَهُ وَنَصْرُ
عَبْدَهُ وَعَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ))

[6910] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے، ”اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اس نے اپنے لشکر کو قوت بخشی اور اکیلا ہی تمام گروہوں پر غالب آگیا اور اپنے بندہ کی نصرت فرمائی، اس کے سوا کچھ نہیں ہے۔“

فائدہ:..... اس دعا میں جنگ احزاب کی طرف اشارہ ہے اور لا شَيْءَ بَعْدَهُ کا معنی ہے، اس کے سوا ہر چیز قابل فنا ہے، کسی کا وجود و بقا ذاتی نہیں ہے، صرف اللہ کا وجود اپنا ہے، جو فنا پذیر نہیں ہے، باقی سب مخلوق کو وجود اس کی طرف سے ملا ہے اور اس کے باقی رکھنے سے ہی وہ باقی ہے۔

[6911] ۷۸- (۲۷۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ اِذْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ
بْنَ كَلْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((قُلْ اَللّٰهُمَّ اِهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى
هٰذِائِكَ الطَّرِيقِ وَالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ))

[6911] - حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ دعا کرو، اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور سیدھا رکھ اور ہدایت کی دعا کے وقت، راستہ کی ہدایت کا استحضار کرنا اور سدا کی دعا کے وقت تیر کے سیدھے ہونے کا خیال کرنا۔“

[6910] اخبره البخاری فی (صحیحہ) فی المغازی باب: غزوة الخندق برقم (۱۴۱۴) انظر
(التحفة) برقم (۱۴۳۱۲)

[6911] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۰۳۱۹) واوله موجود فی حدیث عند ابی داود
فی الخاتم باب: ما جاء فی خاتم الحديد برقم (۴۲۲۵) وكذلك اوله موجود عند النسائي فی
الزينة باب: النهی عن الخاتم فی السبابة برقم (۵۲۲۷) وفی النهی عن الجلوس علی المياثر
من الارجوان برقم (۵۳۹۱)

تحفة
المسلم

مسلم
جلد
ہشتم

مسلم
جلد
ہشتم

مسلم
جلد
ہشتم

مسلم
جلد
ہشتم

32

مسلم
جلد
ہشتم

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

فائدہ:..... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ دعائیہ کلمات کے وقت ان کے معانی اور مطالب اور مقاصد کی طرف توجہ دینی چاہیے، محض طوطے کی طرح الفاظ ہی منہ سے نہ نکال دینے چاہئیں۔

[6912] (. . .) وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُليبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ)) ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ

[6912]۔ امام صاحب ایک دوسرے استاد سے بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ دعا کرو، اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور درستگی کی درخواست کرتا ہوں۔“ پھر آگے مذکورہ بالا نکتہ بیان کیا۔

۲۰.....باب: التَّسْبِيحُ أَوَّلَ النَّهَارِ وَعِنْدَ النَّوْمِ

باب ۲۰: دن کے آغاز میں اور سوتے وقت تسبیح بیان کرنا

[6913] ۷۹- (۲۷۲۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ رَوَاهُ قَالَوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبِ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحَى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ ((مَا زِلْتِ عَلَيَّ الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتِكِ عَلَيْهَا)) قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((لَقَدْ قُلْتِ بَعْدَكَ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وَرُنْتَ بِمَا قُلْتِ مِنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنْتَهُنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ))

[6913]۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد جلد ہی ان کے پاس چلے گئے اور وہ ابھی اپنی نماز گاہ میں تھیں، پھر دن چڑھنے کے بعد واپس لوٹے اور وہ ابھی وہیں بیٹھی تھیں تو آپ نے فرمایا، ”میں تمہیں جس حالت پر چھوڑ کر گیا تھا، ابھی تک اس پر ہو؟“ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، جی ہاں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”میں نے تمہارے پاس جانے کے بعد چار کلمات تین دفعہ کہے ہیں، اگر ان کا وزن ان کلمات کے ساتھ کریں، جو اب تک تو نے کہے ہیں تو ان کا وزن زیادہ ہوگا، اللہ کی حمد کے ساتھ تسبیح ہے،

[6912] تقدم تخریجه فی الحدیث السابق برقم (۶۸۴۸)

[6913] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الدعوات باب (۱۰۴) برقم (۳۵۵۵) والنسائی فی (المجتبی) فی الصلاة باب: نوع آخر من عدد التسبیح برقم (۳۸۰۸) انظر (التحفة) برقم (۱۵۷۸۸)

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

اس کی مخلوق کی تعداد، اس کی رضا و خوشنودی اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔“
فائدہ:..... یہ کلمات انتہائی جامع ہیں، جو حصر و شمار سے باہر ہیں اور ان کا وزن ممکن نہیں ہے تو معنی ہوا، اس کی بے انتہاء اور لا تعداد مرتبہ تسبیح و تحمید بیان کرتا ہوں۔

[6914] (....) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَسْحَقُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي شَدِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضًا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِينَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ))

[6914]- حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے گزرے، جبکہ آپ صبح کی نماز پڑھنے کے لیے نکلے، یا صبح کی نماز پڑھ چکے، پھر مذکورہ بالا بات کہی اور یہ کلمات فرمائے، ”اللہ کی تسبیح اس کے مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ کی تسبیح اس کی رضا مندی کے بقدر، اللہ کی تسبیح اس کے عرش کے ہم وزن، اللہ کی تسبیح، اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔“

[6915] ۸۰- (۲۷۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقَى مِنَ الرَّحَى فِي يَدِهَا وَآتَى النَّبِيَّ ﷺ سَبِيٌّ فَأَنْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَوَلَّيْتُ عَائِشَةَ فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيَّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ إِلَيْهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَيْنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ مَكَانِكُمْ فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلَيَّ صَدْرِي ثُمَّ قَالَ ((أَلَا أَعْلِمُكُمْ خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَنْ تَكْبِرَا لِلَّهِ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ خَادِمٍ))

[6914] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٥٠)

[6915] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی فرض الخمس باب: الدلیل علی ان الخمس لنوائب رسول اللہ ﷺ والمساکین وایثار النبی ﷺ اهل الصفة والارامل برقم (۳۱۱۳) وفی فضائل الصحابة باب: مناقب علی بن ابی طالب القرشی الهاشمی ابی الحسن رضی اللہ عنہ برقم (۳۷۰۵) وفی النفقات باب: عمل المرأة فی بیت زوجها برقم (۵۳۶۰) وفی باب: خادم ←

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

[6915]- حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہؓ کو چکی پینے سے جو ہاتھوں کی تکلیف برداشت کرنی پڑتی تھی، (ہاتھوں میں جو نشان پڑ گئے) اس کی شکایت کی اور نبی اکرمؐ کے پاس کچھ قیدی آئے تھے، چنانچہ وہ گئیں، لیکن آپ مل نہ سکے، حضرت عائشہؓ سے مل کر انہیں اپنی آمد کا مقصد بتایا تو جب نبی اکرمؐ تشریف لائے، حضرت عائشہؓ نے آپ کو آپ کے پاس حضرت فاطمہ کی آمد کا تذکرہ کیا، چنانچہ نبی اکرمؐ، حضرت علیؓ کے ہاں گئے، جبکہ وہ اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے، چنانچہ وہ اٹھنے لگے تو آپ نے فرمایا، ”اپنی جگہ پر رہو۔“ اور آپ ہمارے درمیان بیٹھ گئے، حتیٰ کہ میں نے اپنے سینہ پر آپ کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی، پھر آپ نے فرمایا، ”جو تم دونوں نے درخواست کی ہے، کیا میں تم کو اس سے بہتر چیز نہ سکھاؤں؟ جب تم اپنے بستروں پر جاؤ تو چونتیس (۳۴) دفعہ اللہ اکبر کہو، تینتیس (۳۳) دفعہ اس کی تسبیح بیان کرو اور تینتیس (۳۳) بار اس کی حمد بیان کرو، سو یہ عمل تمہارے لیے خادم لینے سے بہتر ہے۔“

فائدہ..... اس حدیث سے حافظ ابن تیمیہؒ نے یہ استنباط کیا ہے، سوتے وقت اس وظیفہ کی پابندی سے

نکان دور ہوتی ہے اور بقول حافظ ابن حجرؒ اس وظیفہ کی پابندی کام کاج کی کثرت سے انسان ضرر اور نقصان سے محفوظ ہو جاتا ہے اور محنت و مشقت سے گرانی پیدا نہیں ہوتی اور آخرت میں کام آنے والے عمل زیادہ سو مند ہیں۔

[6916] (. . .) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَ كَيْعُ ح وَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُتُّهُم عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَ فِي حَدِيثِ مُعَاذٍ ((أَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا مِنَ اللَّيْلِ))

[6916]- یہی روایت امام صاحب تین اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں اور معاذ کی روایت میں مَضَا جَعُكُمَا، کی جگہ مَضْجَعَكُمَا مِنَ اللَّيْلِ (جب رات کو اپنے بستر پر جاؤ) ہے۔

[6917] (. . .) وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِسَنَحْوِ حَدِيثِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَ زَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ عَلِيُّ مَا تَرَكْتُهُ مِنْذُ سَمِعْتُهُ مِنْ



◀ المرأة برقم (۵۳۶۲) وفي الدعوات باب: التكبير والتسبيح عند المنام برقم (۶۳۱۸) وابو داود

في (سننه) في الادب باب: في التسبيح عند النوم برقم (۵۰۶۲) انظر (التحفة) برقم (۱۰۲۱۰)

[6916] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۸۵۳)

[6917] اخرجه البخاري في (صحيحه) في النفقات باب: خادم المرأة برقم (۵۳۶۲) انظر

(التحفة) برقم (۱۰۲۲۰)

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

النَّبِيِّ ﷺ قِيلَ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِينٍ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِينٍ وَفِي حَدِيثٍ عَطَاءٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْتُ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِينٍ

[6917]- یہی روایت امام صاحب اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا، ”میں نے نبی اکرم ﷺ سے سننے کے بعد یہ عمل کبھی نہیں چھوڑا، ان سے پوچھا گیا، جنگ صفین کے موقع پر بھی نہیں؟ کہنے لگے، جنگ صفین کی رات بھی نہیں، عطاء کی حدیث میں ہے، ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں، میں نے ان سے کہا اور صفین کی رات بھی نہیں، (جو انتہائی گھسان کی جنگ تھی)

[6918]- ۸۱-(۲۷۲۸) حَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ يَسْتَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ آتَتْ النَّبِيَّ ﷺ تَسْأَلُهُ خَادِمًا وَشَكَتَ الْعَمَلَ فَقَالَ مَا أَلْفَيْتِهِ عِنْدَنَا قَالَ ((أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثًا وَتَلَّيْنِ وَتَحْمَدِينَ ثَلَاثًا وَتَلَّيْنِ وَتُكَبِّرِينَ أَرْبَعًا وَتَلَّيْنِ حِينَ تَأْخُذِينَ مَضْجَعَكَ))

[6918]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں خادم لینے کے لیے حاضر ہوئیں اور کام کاج کی (کثرت کی) شکایت کی تو آپ نے فرمایا، ”وہ تو تمہیں ہمارے ہاں سے نہیں ملے گا،“ فرمایا، ”کیا میں تمہیں خادم سے جو چیز تمہارے لیے بہتر ہو، وہ نہ بتاؤں؟“ تینتیس (۳۳) دفعہ تسبیح بیان کیا کرو اور تینتیس دفعہ الحمد للہ کہا کرو اور چونتیس دفعہ اللہ اکبر کہا کرو۔“ جب تم اپنے بستر پر جا چکو۔“

[6919]- (. . .) وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ: حَدَّثَنَا حَبَّانٌ: حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ: حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ-

[6919]- یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

۲۱.....باب: اسْتِحْبَابِ الدُّعَاءِ عِنْدَ صِيَاحِ الدِّيَكِ

باب ۲۱: مرغ کی آواز کے وقت دعا کرنا بہتر عمل ہے

[6920]- ۸۲-(۲۷۲۹) حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ

[6918] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۶۴۷)

[6919] تقدم

[6920] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی بدء الخلق باب: خیر مال المسلم غنم بقم ←

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((إِذَا سَمِعْتُمْ صِيْحَ الدِّيْكَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهْيَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا))

[6920] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، ”جب تم مرغوں کی آواز سنو تو اللہ سے اس کے فضل و کرم کا سوال کرو، کیونکہ انہوں نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب تم گدھے کا چلانا سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ میں آؤ، کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔“

مفردات الحدیث * دیکة: دینک کی جمع ہے، مرغ۔

فائدہ *..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، نیک لوگوں کے سامنے دعا کرنا پسندیدہ ہے، کیونکہ فرشتے کو دیکھ کر جب مرغ نے اذان کہی اور ہم نے دعا کی، تاکہ فرشتہ آمین کہے تو اس سے معلوم ہوا، نیک لوگوں کا دعا میں شریک ہونا قبولیت کا زیادہ امکان رکھتا ہے اور شیطان چونکہ نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے، اس لیے اس سے پناہ مانگنے کی ضرورت ہے اور یہ خاصہ اللہ تعالیٰ نے ان جانوروں میں رکھ دیا ہے۔

۲۲..... باب: دُعَاءِ الْكَرْبِ

باب ۲۲: مصیبت زدہ کے لیے دعا

[6921] ۸۳- (۲۷۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ

سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ))

[6921] - حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ پریشانی کے وقت یہ کلمات پڑھتے، ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑی عظمت والا، بردبار ہے، کوئی مالک و معبود نہیں اللہ کے سوا، وہ عرش عظیم کا مالک ہے، کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا، اللہ آسمانوں کا مالک ہے اور زمین کا مالک ہے اور عرش کریم کا مالک ہے۔“



← (۳۳۰۳) وابو داود فی (سننہ) فی الادب باب: ما جاء فی الديك والبهايم برقم (۵۱۰۲) والترمذی فی (جامعہ) فی الدعوات باب: ما يقول اذا سمع نهيق الحمار ۲ برقم (۳۴۵۹) انظر (التحفة) برقم (۱۳۶۲۹) ❦

[6921] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الدعوات باب: الدعاء عند الكرب برقم (۶۳۴۵) وبرقم (۶۳۴۶) وفي التوحيد باب (وكان عرشه على الماء وهو رب العرش العظيم) برقم (۷۴۲۶) وفي باب قول الله تعالى: ﴿تخرج الملائكة والروح اليه﴾ برقم (۷۴۳۱) والترمذی ←

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

فائدہ..... اس میں زمین سے لے کر عرش تک کے مالک سے، جو رب ہونے کے ساتھ ساتھ حلیم ہے، اپنی فکر و پریشانی کے ازالہ کی درخواست ہے اور رب ہونے کی حیثیت سے وہی مشکل کشا اور حاجت روا ہے، اس لیے اس سے یہ درخواست کی جاسکتی ہے۔

[6922] (...) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ أُمَّ

[6922]۔ امام صاحب مذکورہ بالا روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، لیکن اوپر والی روایت زیادہ مکمل ہے۔
[6923] (...) وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ الرَّيَّاحِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُهُنَّ عِنْدَ الْكُرْبِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ))

[6923]۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، ان کلمات سے دعا فرماتے اور پریشانی کے وقت کہتے، ”آگے پہلی حدیث ہے صرف اتنا فرق ہے کہ رب السموات ورب الارض کی جگہ ”رب السموات والارض“ ہے۔

[6924] (...) وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ قَالَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذِ عَنْ أَبِيهِ وَزَادَ مَعَهُنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

[6924]۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کو جب کوئی اہم معاملہ درپیش ہوتا تو یہ دعا کرتے، آگے مذکورہ بالا روایت میں اضافہ ہے، ”لا اله الا الله رب العرش الكريم“

← فی (جامعہ) فی الدعوات باب: ما جاء فی ما یقول عند الکرب برقم (۳۴۳۵) وابن ماجہ فی (سننہ) فی الدعاء فی باب: الدعاء عند الکرب برقم (۳۸۸۳) وانظر (التحفة) برقم (۵۴۲۰)

[6922] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٥٨)

[6923] تقدم تخريجه برقم (٦٨٥٨)

[6924] تقدم تخريجه برقم (٦٨٥٨)

۲۳.....باب: فَضِّلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

باب ۲۳: سبحان الله وبحمده کی فضیلت

[6925] ۸۴-(۲۷۳۱) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ

الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجِسْرِيِّ عَنِ ابْنِ الصَّامِتِ

عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ أَيُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ قَالَ ((مَا اصْطَفَى اللَّهُ

لِمَلَائِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ))

[6925]- حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا، کون سا کلام افضل ہے؟ آپ

نے فرمایا، ”وہ کلام جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں یا بندوں کے لیے منتخب فرمایا ہے، یعنی ”سبحان الله وبحمده“۔

[6926] ۸۵-(...) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ

شُعْبَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجِسْرِيِّ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ فَقَالَ ((إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ))

[6926]- حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں، اللہ کو کون

سا کلام محبوب ہے؟“ میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! مجھے خبر دیجئے، اللہ کو کون سا کلام محبوب ہے، آپ نے

فرمایا: ”اللہ کو سب سے زیادہ محبوب کلام، سبحان الله وبحمده“ ہے۔

فائدہ:..... ”سبحان الله وبحمده“ کا معنی ہے، اللہ ہر اس بات سے اور عمل سے منزہ اور پاک ہے، جو

اس کے شایان شان نہیں ہے اور جس میں ذرا بھی قصور یا عیب و نقص کا شائبہ ہے اور اس کے ساتھ ان تمام

صفات کمال سے متصف ہے، جو اس کی ذات عالی کے مناسب ہیں، اس طرح یہ مختصر کلمہ ان تمام صفات پر

حاوی ہیں، جو سلبی یا ایجابی طور پر، اس کی صفت و ثناء میں کہی جاسکتی ہیں اور اس لیے یہ بول سب سے افضل بھی

اور اللہ کو محبوب ترین بھی ہے۔

[6925] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی الدعوات باب: ای الکلام احب الی الله برقم

(۳۵۹۳) انظر (التحفة) برقم (۱۱۹۴۹)

[6926] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۸۶۳)

۲۴.....باب: فَضْلِ الدُّعَاءِ لِلْمُسْلِمِينَ بِظَهْرِ الْغَيْبِ

باب ۲۴: مسلمانوں کے لیے پس پشت (اس کی عدم موجودگی میں) دعا کرنے کی فضیلت

[6927] ۸۶۔ (۲۷۳۲) حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْوَكَيْعِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ

حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ

الْغَيْبِ إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلِ

[6927]۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو مسلمان بندہ بھی اپنے بھائی کی

غیر حاضری میں اس کے لیے دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے، تجھے بھی اس کے مثل حاصل ہو۔

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوا، اپنے مسلمان بھائی کے لیے اس کی پس پشت دعا کرنا، پسندیدہ عمل ہے،

کیونکہ اس میں اخلاص ہوگا، اسے لیے جو دعا اپنے لیے مانگی ہے، وہ اپنے بھائی کے حق میں بھی مانگیں، تاکہ اس کو

قبولیت کا مقام حاصل ہو۔

[6928] ۸۷۔ (. . .) حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ حَدَّثَنَا

مُوسَى بْنُ سَرْوَانَ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَرِيزٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ

الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي سَيِّدِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((مَنْ دَعَا لِأَخِيهِ بِظَهْرِ

الْغَيْبِ قَالَ الْمَلَكُ الْمُؤَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ))

[6928]۔ حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا، اپنے خاوند سے بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا:

”جو اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا مانگتا ہے تو اس پر مقرر فرشتہ، آمین کہتا ہے اور تیرے لیے اس کے مثل ہو۔“

[6929] ۸۸۔ (۲۷۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ



[6927] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی الصلاة باب: الدعاء بظہر الغیب برقم (۱۵۳۴) انظر

(التحفة) برقم (۱۰۹۸۸)

[6928] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۸۶۵)

[6929] اخرجہ البخاری فی (صحيحه) فی الحج باب: فضل الدعاء الحجاج برقم (۲۸۹۵)

وبرقم (۱۰۹۳۹)

وَكَانَتْ تَحْتَهُ أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قَدِمْتُ الشَّامَ فَاتَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فِي مَنْزِلِهِ فَلَمْ أَجِدْهُ
وَوَجَدْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ أُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا بِخَيْرِ
فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ ((دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَبِّهِ
مَلَكَ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلِ قَالَ فَخَرَجْتُ
إِلَى السُّوقِ فَلَقَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِي مِثْلُ))

[6929] - صفوان یعنی عبد اللہ بن صفوان کے بیٹے، ام درداء جن کی بیوی تھی، کہتے ہیں، میں شام (اپنے
سرال) آیا، چنانچہ ابو درداء رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر گیا، وہ نہ ملے اور مجھے ام درداء مل گئیں، انہوں نے پوچھا،
اس سال تمہارا حج کرنے کا ارادہ ہے؟ میں نے کہا، جی ہاں، انہوں نے کہا، ہمارے لیے بھی اللہ سے خیر مانگنا،
کیونکہ نبی اکرم ﷺ فرماتے تھے، ”انسان کی اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا قبول ہوتی ہے، اس کے سر ہانے
ایک فرشتہ مقرر ہے، جب بھی وہ اپنے بھائی کے لیے خیر مانگتا ہے، اس پر مقرر فرشتہ کہتا ہے، آمین اور تجھے بھی
اس کے مثل حاصل ہو۔“

[6930] (۲۷۳۲) قَالَ: فَخَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ، فَقَالَ لِي مِثْلُ
ذَلِكَ، يَرَوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - [راجع: ۶۹۲۷]

[6930] - وہ کہتے ہیں، میں بازار کے لیے نکلا تو ابو درداء رضی اللہ عنہ کو ملا تو انہوں نے مجھے یہی روایت نبی اکرم ﷺ
سے سنا۔

[6931] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ
عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ صَفْوَانَ

[6931] - مذکورہ بالا روایت، امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

بعض نسخوں میں ام الدردی جگہ درداء ہے اور یہی صحیح ہے کہ وہ ام درداء کی بیٹی تھی۔

اور یہاں ام درداء سے ام درداء صغریٰ ہے جس کا نام مجیمہ ہے اور یہ انتہائی فقیہہ، عالمہ اور زاہدہ تھیں۔

[6930] تقدم

[6931] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٦٦)

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

۲۵..... باب : اِسْتِجَابِ حَمْدِ اللّٰهِ تَعَالٰی بَعْدَ الْاَكْلِ وَالشَّرْبِ

باب ۲۵: کھانے پینے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے

[6932] ۸۹- (۲۷۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ مَوْلَى اللَّفْظِ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بِنْتِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ اللَّهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرِبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا))

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم
جلد
ہشتم

[6932] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”اللہ تعالیٰ اس بات سے راضی

ہوتا ہے کہ بندہ کھانا کھا کر اس کی اس پر حمد (شکریہ) بیان کرے، یا پانی پیے تو اس پر اس کا شکر ادا کرے۔“

مفردات الحدیث * اَكْلَةٌ، شَرْبَةٌ: ایک دفعہ کھانا، ایک دفعہ پینا، یعنی ہر کھانے اور پینے پر دینے والا

کاشکریہ ادا کرے، کم از شکر، الحمد للہ کہنا ہے۔ اکلہ: لقمہ، شربہ ایک گھونٹ۔

[6933] (...) وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ: حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ:

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِنْتُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنَحْوِهِ-

[6933] - یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

۲۶..... باب : بَيَانِ أَنَّهُ يُسْتَجَابُ لِلدَّاعِي مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ دَعْوَتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي

باب ۲۶: دعا کرنے والا اگر جلد بازی سے کام نہ لے تو دعا قبول ہو جاتی ہے، جلد باز کہتا ہے،

میں نے دعا کی لیکن قبول نہیں ہوئی

[6934] ۹۰- (۲۷۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ

[6932] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الاطعمة باب: ما جاء فی الحمد علی الطعام برقم (۱۸۱۶) انظر (التحفة) برقم (۸۵۷)

[6933] تقدم تخريجه

[6934] اخرجہ البخاری فی (صحيحه) فی الدعوات باب: يستجاب للعبد ما لم يعجل برقم ←

ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَا أَوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي))

[6934] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہاری دعائیں، اس وقت تک قبول ہوتی ہیں، جب تک جلد بازی سے کام نہ لیا جائے، وہ کہنے لگتا ہے، میں نے دعا کی تھی مگر وہ قبول ہی نہیں ہوئی۔“

فائدہ:..... بندہ فقیر اور محتاج ہے اور اللہ مستغنی اور بے نیاز ہے، اس لیے بندے کا کام ہے، ہمیشہ اس کے در کا فقیر بنا رہے اور مانگتا رہے اور کبھی یقیناً دیر سویر میری دعا ضرور قبول ہوگی، کیونکہ یہ تو اللہ ہی جانتا ہے، اس کی دعا کس صورت میں اور کب پوری کرنی ہے، لیکن بندہ جب جلد بازی میں مایوس ہو کر دعا چھوڑ دیتا ہے تو وہ قبولیت کا استحقاق کھودیتا ہے اور دعا کی قبولیت کی تین صورتیں ہیں، (۱) دعا کرنے والا جو کچھ مانگتا ہے، وہی مل جاتا ہے۔ (۲) اللہ تعالیٰ اس کو اس سے بہتر چیز عطا فرما دیتا ہے۔ (۳) آخرت میں اس کے لیے اجر و ثواب جمع کر دیتا ہے، اس لیے دعا چھوڑ بیٹھنا، انتہائی محرومی کی بات ہے۔

[6935] ۹۱- (...). حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ لَيْثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَكَانَ مِنَ الْقُرَاءِ وَأَهْلِ الْفِقْهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي))

[6935] - عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام، ابو عبید جو قراء اور اہل فقہ میں شمار ہوتے تھے، بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے سنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کسی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے، جب تک جلد بازی کرتے ہوئے یہ نہ کہے، میں نے اپنے رب سے دعا کی تھی، مگر وہ قبول ہی نہیں ہوئی۔“

← (۶۳۴۰) و ابو داود فی (سننہ) فی الصلاة باب: الدعاء برقم (۱۴۸۴) و الترمذی فی (جامعہ) فی الدعاء باب: ما جاء فیمن يستعجل فی دعائه برقم (۳۳۸۷) و ابن ماجہ فی (سننہ) فی الدعاء باب: يستجاب لاحدکم ما لم يعجل برقم (۳۸۵۳) انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۲۹)

[6935] تقدم تخريجه برقم (۶۸۶۹)

کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ذکر، دعا، توبہ اور استغفار کا بیان

[6936] ۹۲- (...). حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ

رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ ((لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةٍ

رَحِمَ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْتِعْجَالُ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ

أَرِ يَسْتَجِيبُ لِي فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَلِكَ وَيَدْعُ الدُّعَاءَ))

[6936] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”بندے کی دعا

قبول ہوتی رہتی ہے، بشرطیکہ وہ گناہ اور قطع رحمی کی دعا نہ کرے، جب تک وہ جلد بازی سے کام نہ لے۔“ پوچھا

گیا، اے اللہ کے رسول! جلد بازی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ”بندہ کہتا ہے میں دعا کر چکا ہوں، میں دعا کر چکا

ہوں، لیکن میں اس کو قبول ہوتی نہیں دیکھتا اور وہ دعا چھوڑ بیٹھتا ہے، (اور ناامید ہو جاتا ہے)۔“

مفردات الحدیث * **يَسْتَحْسِرُ**: وہ تھک ہار جاتا ہے اور دعا چھوڑ دیتا ہے۔

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم
جلد
بشم

اردو دینی ادب کے نامور ادیب

محمد رفیع عثمانی
ابو ضیاء

کے قلم سے

تراجم احادیث، انبیاء اکرام، جلیل القدر صحابہ اکرم، صحابیات طیبات، تابعین عظام کے حالات و واقعات اور کارناموں پر مشتمل دلکش، دلآویز، خوبصورت دینی تحفہ دینے کے لئے بہترین انتخاب



پاکستان میں کتاب و سنت کی اشاعت کا قدیم ادارہ

حق ٹریڈ اردو بازار لاہور
فون: 042-37321865
موبائل: 0334-4229127

نعمانی مکتب خانہ



اس کتاب کے کل ابواب (02) اور (15) احادیث ہیں۔

51



حدیث نمبر 6937 سے 6951 تک

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۵۱..... کتاب الرقاق

۵۱. نرمی کا بیان

۱..... بَاب: أَكْثَرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْفُقَرَاءُ وَأَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ النِّسَاءُ

باب ۱: اہل جنت زیادہ فقراء ہوں گے اور اہل دوزخ اکثر عورتیں ہوں گی اور عورتوں کے فتنہ کا بیان

[6937] ۹۳- (۲۷۳۶) حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ

حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ مَعَاذِ الْعَنْبَرِيُّ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضَيْلُ بْنُ

حُسَيْنٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ

عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا عَامَةٌ مِنْ دَخَلَهَا

الْمَسَاكِينُ وَإِذَا أَصْحَابُ الْجِدِّ مَحْبُوسُونَ إِلَّا أَصْحَابَ النَّارِ فَقَدْ أَمَرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُمْتُ

عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَةٌ مِنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ))

[6937] - امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ کی سندوں سے، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں،

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا، چنانچہ اس میں داخل ہونے والے عموماً مسکین

لوگ تھے اور مال و شرف والے لوگ، سوائے دوزخیوں کے روک لیے گئے تھے اور دوزخیوں کو دوزخ کی طرف

بھیج دیا گیا تھا اور میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا ہوا تو اس میں داخل ہونے والی عموماً عورتیں تھیں۔“

فائدہ: دنیا میں فقراء اور محتاج لوگوں کی اکثریت ہے اور عام طور پر دین واری بھی ہوتے ہیں، اس لیے وہ

جنت میں جلد چلے جائیں گے اور مال و شرف والے لوگ کم ہوں گے اور انہیں اپنے مال و دولت اور عہدہ و

[6937] أخرجه البخاری فی (صحيحه) فی النکاح باب: (۸۷) برقم (۵۱۹۶) انظر

(التحفة) برقم (۱۰۰)

منصب کا حساب بھی دینا ہوگا، اس لیے وہ پیچھے رہ جائیں گے، لیکن جن مال داروں نے جائز طریقے سے مال کمایا ہوگا اور دین کے لیے خرچ کیا ہوگا اور ان کا محاسبہ ہلکا ہوگا، وہ اس میں داخل نہیں ہیں، اس طرح عورتیں، اپنے لعن طعن اور ناشکری نیز دنیوی عیش و عشرت اور آرائش و زیبائش میں گرفتار ہونے کے سبب دوزخ میں زیادہ ہوں گی۔

[6938] ۹۴۔ (۲۷۳۷) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَاءِ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ

ابن عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ((اطلعت في الجنة فرأيت أكثر أهلها الفقراء أطلعت في النار فرأيت أكثر أهلها النساء))

[6938]۔ حضرت ابن عباس رضي الله عنهما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: ”میں نے جنت میں جھانکا تو اس کے اکثر باشندے فقراء تھے اور میں نے جب دوزخ میں جھانکا تو اس میں اکثر عورتیں تھیں۔“

[6939] (...) وَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ [6939]۔ امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[6940] (...) وَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَطَّلَعَ فِي النَّارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَيُّوبَ

[6940]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلى الله عليه وسلم دوزخ میں جھانکے، آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔

[6941] (...) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ سَمِعَ أَبَا رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَذَكَرَ مِثْلَهُ

[6941]۔ حضرت ابن عباس رضي الله عنهما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلى الله عليه وسلم نے فرمایا، ”آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔“

[6938] اخراجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: فضل الفقر برقم (۶۴۴۹) تعلیقاً والترمذی فی (جامعہ) فی صفة جهنم باب: ما جاء ان أكثر اهل النار النساء برقم (۲۶۰۲) انظر (التحفة) برقم (۶۳۱۷)

[6939] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۸۷۳)

[6940] تقدم تخريجه برقم (۶۸۷۳)

[6941] تقدم تخريجه برقم (۶۸۷۳)

[6942] ۹۵۔ (۲۷۳۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ كَانَ لِمُطَرِّبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَمْرَاتَانِ فَجَاءَ مِنْ عِنْدِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ الْأُخْرَى جِئْتُ مِنْ عِنْدِ فُلَانَةٍ فَقَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ أَقْلَ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النِّسَاءُ))

[6942]۔ ابو تیاح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مطرف بن عبد اللہ کی دو بیویاں تھیں، چنانچہ وہ ایک کے پاس سے آئے تو دوسری نے کہا، تم فلاں عورت کے پاس آئے ہو تو انہوں نے کہا، میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس سے آ رہا ہوں، انہوں نے ہمیں بتایا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت کے باشندوں میں عورتیں کم ہوں گی۔“

فائدہ:..... یعنی تم خواہ مخواہ بدگمانی اور بدظنی کا شکار ہوتی ہو، اس بنا پر تمہیں جنت میں داخلہ کم ملے گا۔

[6943] (...) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ ابْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ أَمْرَاتَانِ، بِمَعْنَى حَدِيثِ مُعَاذٍ۔

[6943]۔ حضرت مطرف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میری دو بیویاں تھیں، آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔

[6944] ۹۶۔ (۲۷۳۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكِيْرٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَائَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ))

[6944]۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ یہ دعا بھی کرتے تھے، ”اے میرے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے سے اور تیری عنایت کردہ عافیت پھر جانے سے اور اچانک تیری سزا، ناراضی کے آجانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضی سے۔“

[6942] تفرد بہ مسلم۔ انظر التحفة) برقم (۱۰۸۵۴)

[6943] تقدم تخريجه

[6944] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی الصلاة باب: فی الاستعاذة برقم (۱۵۴۵) انظر (التحفة) برقم (۷۲۵۵)

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، انسان کو ہر وقت اس سے لرزاں و ترساں رہنا چاہیے کہ کہیں وہ اللہ کی نعمتوں سے محروم ہو کر اس کی سزا اور ناراضی کا مستحق نہ ٹھہر جائے اور اس سے اللہ کی پناہ مانگنا چاہیے۔

[6945] ۹۷- (۲۷۴۱) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ التَّهْدِيَّ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً هِيَ أَضَرُّ عَلَى الرَّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ))

[6945] - حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے اپنے بعد، مردوں کے لیے عورتوں سے زیادہ نقصان دہ فتنہ کوئی نہیں چھوڑا۔“

فائدہ:..... اللہ تعالیٰ نے طبعی طور پر مردوں کے دلوں میں عورتوں کی کشش رکھی ہے، وہ ان کے حسن و جمال اور باتوں سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں اور انسان ان کی خاطر گناہ کا مرتکب ہوتا ہے، اپنی اور دوسری دونوں قسم کی عورتیں اس کے لیے آزمائش اور فتنہ کا باعث بنتی ہیں۔

[6946] ۹۸- (۲۷۴۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيِّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى جَمِيعًا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ بْنِ حَارِثَةَ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ ((مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِي النَّاسِ فِتْنَةً أَضَرُّ عَلَى الرَّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ))

[6946] - حضرت اسامہ بن زید اور حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہم، رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، ”میں نے اپنے بعد لوگوں میں مردوں کے لیے عورتوں سے زیادہ نقصان دہ فتنہ نہیں چھوڑا۔“

[6947] (...) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

[6945] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی النکاح باب: ما يتقى من شوم المرأة برقم (۵۰۹۶) والترمذی فی (جامعہ) فی الادب باب: ما جاء فی تحذیر فتنۃ النساء برقم (۲۷۸۰) وابن ماجہ فی (سننہ) فی الفتن باب: فتنۃ النساء برقم (۳۹۹۸) انظر (التحفة) برقم (۹۹)

[6946] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۸۸۰)

[6947] تقدم تخريجه برقم (۶۸۸۰)

أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُتِّهُمُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

[6947]۔ امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[6948] ۹۹۔ (۲۷۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((لَا الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَاضِرَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَحْلِفُكُمْ

فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي

النِّسَاءِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بَشَّارٍ لَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ))

[6948]۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، ”دنیا شیریں اور

سرسبز و شاداب ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں ایک دوسرے کا جانشین بنانے والا ہے، تاکہ وہ جائزہ لے تم کیسے

عمل کرتے ہو، چنانچہ دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچ کر رہو، کیونکہ بنو اسرائیل کا پہلا امتحان عورتوں کے ذریعہ ہوا

تھا۔“ ابن بشار کی حدیث میں ہے، ”تاکہ وہ دیکھے، تم کس طرح عمل کرتے ہو۔“ یعنی فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ۔

فائدہ:..... دنیا میں اللہ تعالیٰ نے دو خصوصیتیں رکھی ہیں، وہ قلب و جگر کو شیریں ہو کر متاثر کرتی ہے اور سرسبز و

شاداب ہو کر نظروں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے، اس طرح قلب و نظر دونوں اس سے متاثر ہوتے ہیں، حالانکہ اس

کی مناس اور سرسبزی جلد ہی فنا کا شکار ہو جاتی ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور میں دشمنوں نے للبعام کے مشورہ

سے اسرائیلی لشکر میں حسین و جمیل نوجوان عورتیں بھیجی تھیں، جن سے بعض فوجیوں نے بدکاری کر لی تھی، جس کی

بنا پر ان پر طاعون کا عذاب آیا تھا۔

۲..... بَاب: قِصَّةِ أَصْحَابِ الْغَارِ

باب ۲: غار میں پھنسنے والے تین آدمیوں کا قصہ اور نیک اعمال کو وسیلہ بنانا

[6949] ۱۰۰۔ (۲۷۴۳) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمُسَيْبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ عِيَاضِ أَبَا

ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ

[6948] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۳۴۵)

[6949] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی البیوع باب: اذا اشتری شیئا لغيره بغير اذنه فرضی

برقم (۲۲۱۵) وفی المزارعة والحراث باب: اذا زرع بمال بغير اذنه برقم (۲۳۳۳) انظر

(التحفة) برقم (۷۴۶۱)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ ((بَيْنَمَا ثَلَاثَةٌ نَفَرٍ يَتَمَشُّونَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَأَوَّأُوا إِلَى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَأَنْحَطَتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَأَنْطَبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا صَالِحَةً لِلَّهِ فَادْعُوا اللَّهَ تَعَالَى بِهَا لَعَلَّ اللَّهَ يَفْرُجَهَا عَنْكُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَأَمْرَاتِي وَوَلِي صَبِيَّةٌ صَغِيرٌ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا أَرَحْتُ عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ فَبَدَأْتُ بِوَالِدَتِي فَسَقَيْتُهُمَا قَبْلَ بَنِيَّ وَأَنَّهُ نَأَى بِي ذَاتَ يَوْمٍ الشَّجَرُ فَلَمْ آتِ حَتَّى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحَلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُؤُسِهِمَا وَكَرِهَ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَأَكْرَهَ أَنْ أَسْقِيَ الصَّبِيَّةَ قَبْلَهُمَا وَالصَّبِيَّةُ يَتَضَاعُونَ عِنْدَ قَدَمِي فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ ذَابِي وَذَابَهُمْ حَتَّى طَلَعَ النَّجْرُ فَإِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ إِنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءً وَجْهِكَ فَأَفْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللَّهُ مِنْهَا فُرْجَةً فَرَأَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخِرُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِي ابْنَةٌ عَمَّ أَحَبَبْتُهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ وَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتَّى آتَيْتَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَتَبِعْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَجِئْتُهَا بِهَا فَلَمَّا وَقَعْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفْضَحْ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا فَإِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ إِنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءً وَجْهِكَ فَأَفْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَفَرَجَ لَهُمْ وَقَالَ الْآخِرُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَحْبَبًا بِفَرْقٍ أَرَزْتُ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَرْقَهُ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَزْرَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقْرًا وَرِعَائَهَا فَجَانَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَطْلُمْنِي حَقِّي قُلْتُ أَذْهَبُ إِلَى تِلْكَ الْبَقْرِ وَرِعَائِهَا فَخَذَهَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَسْتَهْزِءْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا اسْتَهْزِءُ بِكَ خُذْ ذَلِكَ الْبَقْرَ وَرِعَائَهَا فَآخِذْهُ فَذَهَبَ بِهِ فَإِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ إِنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءً وَجْهِكَ فَأَفْرُجْ لَنَا مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللَّهُ مَا بَقِيَ))

[6949] - حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”جبکہ تین آدمی چلے تھے، انہیں بارش نے آلیا تو انہوں نے پہاڑ کی ایک غار میں پناہ لی، ان کے غار کے منہ پر پہاڑ سے ایک چٹان آ پڑی اور وہ ان پر بند ہو گئی، چنانچہ انہوں نے ایک دوسرے سے کہا، اپنے ان نیک اعمال پر نظر ڈالو، جو خاص طور پر تم نے اللہ کی رضا کے لیے کیے ہیں، سو ان میں سے ایک نے کہا، اے اللہ! میرے ماں باپ بہت بوڑھے تھے اور میری بیوی تھی اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے تھے، میں ان کی خاطر بکریاں چرایا کرتا تھا اور جب میں ان کے پاس بکریاں واپس لاتا، دودھ دوہتا اور سب سے پہلے ماں باپ کو پلاتا، اپنی اولاد سے بھی پہلے انہیں

تحفة
المسلمتصحیح
مسلم

جلد

ہشتم

بشم

52

پلاتا اور صورت حال یہ پیدا ہوئی کہ ایک دن مجھے چراگاہ کے درخت دور لے گئے یعنی بکریوں کو چراتا، چراتا میں دور نکل گیا، سو میں شام تک نہ آسکا، جب گھر پہنچا تو دیکھا کہ وہ دونوں سوچکے ہیں، سو میں نے حسب معمول دودھ دوہیا اور دودھ لے کر آیا اور ان کے سرہانے کھڑا ہو گیا، مجھے ناپسند گزرا کہ میں ان کو نیند سے بیدار کروں اور یہ بھی مجھے برا معلوم ہوا کہ ماں باپ سے پہلے بچوں کو دودھ پلا دوں، حالانکہ بچے میرے پاؤں کے پاس بلبلا رہے تھے، چلا رہے تھے، سو طلوع فجر تک میری اور ان کی یہی حالت رہی، یعنی میں دودھ لے کر کھڑا رہا، بچے روتے رہے اور ماں باپ سوئے رہے، اے اللہ اگر تو جانتا ہے، میں نے یہ کام محض تیری رضا اور خوشنودی کے لیے کیا تھا تو تو اس پتھر کو اتنا کھول دے کہ ہم اس سے آسمان کو دیکھنے لگیں، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے پتھر کو اتنا ہٹا دیا کہ انہیں آسمان نظر آنے لگا اور دوسرے شخص نے کہا، اے اللہ! صورت حال یہ ہے کہ میرے چچا کی ایک بیٹی تھی، میں اس سے اس قدر انتہائی محبت رکھتا تھا، جو مردوں کو زیادہ سے زیادہ عورتوں کے ساتھ ہو سکتی ہے، میں نے اس سے اپنے آپ کو پیش کرنے کا مطالبہ کیا (میں نے اس سے بدکاری کی خواہش کی) اس نے کہا، جب تک اسے سواشرنی نہ دو گے، ایسا نہیں ہو سکتا تو میں نے بھرپور کوشش کر کے سواشرنیاں جمع کر لیں اور ان کو لے کر اس کے پاس آ گیا، پھر جب میں اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھ گیا، (تاکہ اپنا کام کروں)، اس نے کہا، اے اللہ کے بندے، اللہ سے ڈر اور مہر کو جائز طریقہ سے کھول تو میں اس سے کھڑا ہو گیا (اپنا ارادہ ترک کر دیا) سو اگر تو جانتا ہے، میں نے یہ کام محض تیری رضا کی خاطر کیا تھا تو ہمارے لیے اس سے کشادگی پیدا کر دے تو اللہ نے پتھر کو اور ہٹا دیا، تیسرے شخص نے کہا، اے اللہ! میں نے ایک فرق چاولوں (تین صاع) پر ایک شخص کو مزدور رکھا تھا، جب اس نے اپنا کام ختم کر لیا تو کہا، مجھے میرا حق (مزدوری) دو، چنانچہ میں نے اسے اس سے ملے شدہ ایک فرق پیش کیا تو اس نے اس سے بے رغبتی اختیار کی، پسند نہ کیا، (اور چلا گیا) چنانچہ میں ان چاولوں کو ہمیشہ کاشت کرتا رہا، حتیٰ کہ میں نے ان (قیمت) سے گائیں اور ان کے چرواہے جمع کر لیے، پھر وہ (عرصہ کے بعد) آیا اور کہا، اللہ سے ڈر اور میرا حق نہ مار، میں نے کہا، ان گائیوں اور ان کے چرواہوں کی طرف جاؤ اور ان کو لے لو تو اس نے کہا، اللہ سے ڈر اور میرے ساتھ مذاق نہ کر، سو میں نے کہا، میں تیرے ساتھ مذاق نہیں کرتا، وہ گائیاں اور ان کے چرواہے لے لو، وہ انہیں لے کر چلا گیا، سو اگر تو جانتا ہے، میں نے یہ کام تیری خوشنودی کی خاطر کیا تھا تو باقی پتھر کو بھی ہم سے ہٹا دے، چنانچہ اللہ نے باقی پتھر کو بھی ہٹا دیا۔

فائدہ: حضور اکرم ﷺ نے یہ واقعہ، اپنی امت کو سبق آموزی اور عبرت پذیری کے لیے سنایا، اس میں چند

باتیں خصوصی طور پر توجہ طلب ہیں۔

۱۔ سب سے اہم اور پہلی بات تو یہ ہے کہ ان تینوں افراد نے اپنے عمل صرف اللہ کی رضا جوئی کے لیے کیے تھے اور ان اعمال کی اس خصوصیت کی بنا پر، اللہ کے حضور پیش کیا تھا، جس سے اخلاص کی برکت و تاثیر اور قوت کا اظہار ہوتا ہے، نیک اعمال کے وسیلہ سے دعا کرنا پسندیدہ ہے اور دعا کی قبولیت کا سبب ہے۔

۲۔ ان تینوں عملوں میں قدر مشترک یہ ہے کہ یہ عمل اللہ کے حکم و مرضی کے مقابلہ میں اپنے نفس کو دبانے اور اس کی چاہت کو قربان کرنے کی اعلیٰ مثال ہیں، دیکھئے، پہلے شخص کا مجاہدہ نفس کس قدر شدید ہے کہ وہ دن بھر جانوروں کو جنگل میں چراتا ہے، شام کو دیر سے تھکا ہارا ہو اگھر پہنچتا ہے تو اس کا دل آرام کے لیے کس قدر بے قرار اور بے چین ہوگا، لیکن چونکہ ماں باپ دودھ پیے بغیر سو گئے تھے اور یہ اللہ کی رضا اس میں سمجھتا تھا کہ وہ ان کی نیند و آرام میں خلل انداز نہ ہو، جس وقت نیند سے خود ان کی آنکھ کھلے تو یہ ان کو دودھ پلائے، اس لیے یہ اپنے آرام اور راحت کو قربان کر کے ان کے سر ہانے کھڑا ہو گیا، حتیٰ کہ اس طرح صبح ہو گئی، اور اس کے معصوم، پیارے بچے اس کے قدموں میں پڑے بھوک سے روتے چلاتے رہے، لیکن اس نے بوڑھے ماں باپ کے حق کو مقدم خیال کر کے اللہ ہی کی خوشنودی کے لیے یہ مجاہدہ بھی کیا کہ بوڑھے ماں باپ سے پہلے اپنے پیارے بچوں کو بھی دودھ نہ پلایا۔

۳۔ ایک دوسرا شخص ہے، جو اپنی عم زاد کے عشق میں جتلا ہے اور پردہ کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے، اس کے گھر اس کی کھلی آمد و رفت ہے اور وہ شادی شدہ ہے اور اپنی گھریلو، مجبوریوں کے ہاتھوں مجبور ہو کر، آخر کار، ایک معقول رقم طے کر کے، اس کی خواہش پوری کرنے کے لیے آمادہ ہو جاتی ہے اور وہ محنت و مزدوری کر کے اس کو رقم مہیا کر دیتا ہے اور اس کو زندگی کی سب سے بڑی تمنا پوری کرنے کا پورا پورا موقع مل جاتا ہے اور کوئی رکاوٹ باقی نہیں رہتی تو ٹھیک اس وقت وہ اللہ کی بندی، اسے اللہ کا خوف یاد دلاتی ہے اور اس کو احساس ہو جاتا ہے، یہ اس قدر مجبور اور بے بس ہو کر بھی اللہ سے ڈر رہی ہے تو وہ اپنے نفس کی خواہش لب بام پہنچ کر پوری کیے بغیر اللہ سے ڈر کر اس کی رضا طلبی میں لگ جاتا ہے، ہر نفس رکھنے والا انسان اپنے طور پر اندازہ کر سکتا ہے، یہ کتنا سخت مجاہدہ ہے اور اللہ کی رضا کے مقابلے میں اپنی خواہش نفس کو قربان کرنے کی کتنی اعلیٰ مثال ہے۔

۴۔ تیسرا شخص ایک مقررہ مزدوری پر مزدور رکھتا ہے، آدھا دن گزرنے کے بعد ایک اور مزدور آتا ہے، اس کو بھی مزدور رکھ لیتا ہے، وہ آدھے دن میں، دوسرے ساتھیوں کے بقدر پورے دن کا کام کر ڈالتا ہے اور مالک اس کو دوسرے مزدوروں کے برابر اجرت دے دیتا ہے، ایک مزدور ناراض ہو جاتا ہے کہ اس کو ہمارے برابر مزدوری کیسے مل گئی ہے، مالک سمجھاتا ہے، تمہیں تمہاری طے شدہ مزدوری دے رہا ہوں، تجھے دوسرے کو مزدوری دینے پر اعتراض کرنے کا حق حاصل نہیں ہے، لیکن وہ نہیں مانتا اور مزدوری چھوڑ کر ناراض ہو کر چلا جاتا ہے تو مالک اس کی مزدوری کے چاولوں کو اپنی زمین میں کاشت کرنا شروع کر دیتا ہے، پھر جو پیداوار حاصل ہوتی ہے، وہ سب اس مزدور کی ملکیت قرار دیتا ہے، پھر ان کو بیچ کر جانور خریدتا ہے، اللہ ان میں اس قدر اضافہ فرماتا ہے کہ آہستہ آہستہ،

اونٹ، بکریاں اور گائے کے ریوڑ تیار ہو جاتے ہیں کہ وہ ان کی نگہداشت کے لیے غلام بھی خرید لیتا ہے، پھر جب عرصہ گزرنے کے بعد وہ مزدور آتا ہے تو یہ اللہ کا نیک اور امانت دار بندہ وہ سارے حیوانات اور غلام جو خود اس کی محنت و کوشش اور توجہ سے فراہم ہوئے تھے تو وہ سب کے سب اس مزدور کے حوالہ کر دیتا ہے، اب ہر شخص اندازہ کر سکتا ہے کہ اپنے نفس کی یہ کتنی شدید خواہش ہوگی کہ یہ دولت جو میری محنت اور توجہ سے حاصل ہوئی اور مزدور کو اس کا علم تک نہیں ہے، اس کو اپنے پاس ہی رکھا جائے، لیکن اس اللہ کے بندے نے اللہ کی خوشنودی کی طلب میں اپنے نفس کی اس شدید خواہش کو قربان کیا اور وہ ساری دولت اس مزدور کے حوالے کر دی، جو بلاوجہ ناراض ہو کر چلا گیا تھا اور بات سمجھانے کے باوجود نہیں مانتا تھا۔

[6950] (. . .) وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو كَرِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفِ الْبَجَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَيُّورَقَةُ بْنُ مَسْقَلَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَزَادُوا فِي حَدِيثِهِمْ ((وَأَخْرَجُوا يَمْشُونَ)) وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ يَتَمَاشُونَ إِلَّا عُيَيْدَ اللَّهِ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ وَأَخْرَجُوا وَلَمْ يَذْكُرْ بَعْدَهَا شَيْئًا

[6950]- امام صاحب یہ حدیث اپنے بہت سے اساتذہ سے بیان کرتے ہیں اور ان کی موسیٰ بن عقبہ سے روایت میں یہ اضافہ ہے اور وہ غار سے نکل کر چل دیئے۔“ صالح کی روایت میں یمشون کی جگہ یتماشون ہے اور عبید اللہ کی روایت میں صرف خرجوا (نکل پڑے) کا لفظ ہے۔

[6951] (. . .) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ وَأَبُو بَكْرِ



[6950] طریق اسحاق بن منصور تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٨٤) وطريق سويد بن سعيد اخرجه البخاري في (صحيحه) في احاديث الانبياء باب: حديث النار برقم (٣٤٦٥) انظر (التحفة) برقم (٨٠٦٦) وطريق ابي كريب وطريق زهير بن حرب تفرد بهما مسلم- انظر (التحفة) برقم (٧٦٦٣) وبرقم (٨٦٨٧)

[6951] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الاجارة باب: من استاجر اجيرا فترك اجره برقم (٢٢٧٢) انظر (التحفة) برقم (٦٨٣٩)

بْنُ إِسْحَقَ قَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((انْطَلِقْ ثَلَاثَةَ رَهْطٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتَّىٰ آوَاهُمُ الْمَبِيتُ إِلَىٰ غَارٍ)) وَأَقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ ((اللَّهُمَّ كَانَ لِي أَبُوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ فَكُنْتُ لَا أَعْبِقُ قَبْلَهُمَا أَهْلًا وَلَا مَالًا وَقَالَ فَامْتَنَعْتُ مِنِّي حَتَّىٰ أَلَمْتُ بِهَا سَنَةً مِنَ السِّنِينَ فَجَاءَتْنِي فَأَعْطَيْتُهَا عِشْرِينَ وَمِائَةَ دِينَارٍ وَقَالَ فَتَمَرَّتْ أَجْرَهُ حَتَّىٰ كَثُرَتْ مِنْهُ الْأَمْوَالُ فَارْتَعَجَبْتُ وَقَالَ فَخَرَجُوا مِنَ الْغَارِ يَمْشُونَ))

[6951]- حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ”تم سے پہلے لوگوں میں سے تین اشخاص روانہ ہوئے، حتیٰ کہ سونے کے لیے ایک غار میں پناہ یا جگہ لی۔“ آگے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت ہے، صرف اتنا فرق ہے کہ آپ نے فرمایا، ان میں سے ایک آدمی نے کہا، ”اے اللہ! میرے بوڑھے ماں باپ تھے، میں رات کو ان سے پہلے اپنے اہل اور مال کو دودھ نہیں پلاتا تھا،“ اور دوسرے نے کہا، ”اس نے مجھ سے (بدکاری کرنے سے) انکار کیا، حتیٰ کہ وہ خشک سالی کا شکار ہو گئی تو میرے پاس آئی، سو میں نے اسے ایک سو بیس دینار دیئے،“ اور تیسرے نے کہا، ”سو میں نے اس کی مزدوری کو بڑھایا، حتیٰ کہ اس سے مال میں بہت اضافہ ہو گیا اور وہ موبجیس مارنے لگا،“ اور آپ نے فرمایا، ”وہ غار سے نکل کر چل پڑے۔“

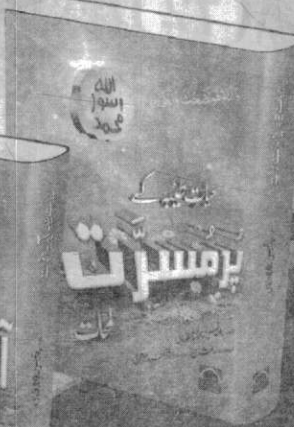
مفردات الحدیث * ﴿عَبُوقٌ﴾: رات کے دودھ پینے کو کہتے ہیں اور صُبُوحٌ صبح کے وقت دودھ پینا اور

مال سے مراد نوکر، چاکر یا چوپایوں کے چھوٹے بچے ہوں گے۔ ﴿أَلَمْتُ بِهَا سَنَةً﴾: وہ قحط سالی میں گرفتار ہو گی۔ ﴿تَمَرَّتْ أَجْرَهُ﴾، میں نے اس کی مزدوری کو ترقی دی، اس میں اضافہ کیا، ﴿ارْتَعَجَبْتُ﴾: وہ مال اپنی کثرت کی بنا پر موبجیس مارنے لگا، ارتعاجاج، حرکت و گردش کو کہتے ہیں۔

صلی اللہ علیہ وسلم

گلاسٹہ سیرت النبی

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جدید سیرت کی دہائی کی کتاب



سوال و جواب کے اسلوب میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حسین تذکرہ
عرب کے محل وقوع، مناوبات النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل کتاب
مستند کتب تاریخ اور احادیث کی روشنی میں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت الہی اور دنیوی انسانیت کے واقعات پر مشتمل کتاب
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سرزمین آنکھوں سے بہتے آسموں کا دلزدہ و لذت مند تذکرہ
اسلام میں آنسو بہانے اور انہماقوں کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں انہماقوں کی واقعات کا دلچسپ مجموعہ
قرآن و سنت کی روشنی میں سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا نو کھلا پہلو
اسلام میں خوش بچی کی اہمیت اور اسکے اثرات

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آثار و ارقام سے وفات تک
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معاشرتی پہلو پر ضروری وضاحت
رسول اللہ کے سرایا و غزوات پر سیر حاصل کرنا، بنی آدم کی زندگی کا قیمتی بیان



نعمانی مکتب خانہ اردو بازار لاہور حق سٹیٹ



E-Mail: nomani2000@hotmail.com

اس کتاب کے کل ابواب (12) اور (72) احادیث ہیں۔

52



حدیث نمبر 6952 سے 7023 تک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۲.....کتاب التوبة

۵۲. توبہ کا بیان

۱.....باب: فِي الْحِصِّ عَلَى التَّوْبَةِ وَالْفَرَحِ بِهَا

باب ۱: توبہ پر آمادہ کرنا اور اس پر خوش ہونے کا بیان

[6952] ۱- (۲۶۷۵) حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ

عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِسِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَدْكُرُنِي وَاللَّهُ لِلَّهِ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهُ بِالْفَلَاةِ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شَبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا أَقْبَلَ إِلَيَّ يَمْسِسُنِي أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ أَهْرُولُ))

[6952]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما، رسول اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل کا فرمان

ہے، میں اپنے بندے کے ساتھ، اس کے اپنے بارے میں گمان کے مطابق سلوک کرتا ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، جہاں وہ مجھے یاد کرتا ہے، اللہ کی قسم، اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کی توبہ پر، اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے، جتنا تم میں سے کوئی شخص اس وقت خوش ہوتا ہے، جبکہ وہ جنگل میں اپنی گمشدہ سواری پالیتا ہے اور جو مجھ سے ایک باشت قریب ہوتا ہے، میں اس کے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جو مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے، میں اس سے چار ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے، میں اس کی طرف دوڑ کر متوجہ ہوتا ہوں۔“

فائدہ:..... توبہ کا معنی لوٹنا، واپس آنا ہے اور شریعت کی اصلاح میں بندے کا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور معصیت

[6952] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۳۲۰)

تحفة
المسلم

تصحیح
مسلم

جلد
۱۰

سے، اس کی فرمانبرداری اور اطاعت کی طرف لوٹنا ہے، اس توبہ کے لیے ضروری ہے، انسان گناہ سے باز آ جائے، اس کے ارتکاب پر تادم ہو، دوبارہ نہ کرنے کا عزم اور عہد کرے، اگر کسی کا حق دیا یا ہے تو وہ ادا کرے اور ظلم و زیادتی معاف کر دئے اور بقول امام ابن المبارک جس جسم کو حرام مال سے پالا پوسا ہے، اس کو غم و فکر اور پریشانی سے ہلکا کرے، تاکہ پاک گوشت نشوونما پائے اور اللہ کی فرحت اور خوشی اس کے شایان شان ہے، اس کی تاویل اور تعطیل کی ضرورت نہیں ہے، یہاں توبہ کی فضیلت کو ایک مثال کے ذریعہ سمجھایا گیا ہے، نعوذ باللہ، اللہ کی فرح کو انسان کی فرح و مسرت سے تشبیہ دینا مطلوب نہیں ہے، باقی حدیث کی تشریح پچھلی کتاب کے آغاز میں گزر چکی ہے۔

[6953] ۲۔ (۔۔۔) حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبِ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَأَلْتِهِ إِذَا وَجَدَهَا))

[6953]۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی شخص کی توبہ پر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے، جو تمہیں اپنی گم شدہ سواری کے ملنے پر ہوتی ہے۔“

[6954] (۔۔۔) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَاهُ

[6954]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے اس کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

[6955] ۳۔ (۲۷۴۴) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ أَعُوذُهُ وَهُوَ مَرِيضٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيثَيْنِ حَدِيثًا عَنْ نَفْسِهِ وَحَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((لَلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَجُلٍ فِي أَرْضٍ دَوِيَّةٍ مَهْلِكَةٍ مَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَنَامَ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ فَطَلَبَهَا حَتَّى أَدْرَكَهُ الْعَطَشُ ثُمَّ قَالَ أَرْجِعْ إِلَى

[6953] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الدعوات باب: فی فضل التوبہ والاستغفار برقم (۳۵۳۸) انظر (التحفة) برقم (۱۳۸۸۰)

[6954] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۷۷۴)

[6955] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الدعوات باب: التوبہ برقم (۶۳۰۸) والترمذی فی (جامعہ) فی يوم القيامة باب (۴۹) برقم (۲۴۹۷) وبرقم (۲۴۹۸) انظر (التحفة) برقم (۹۱۹۰)

مَكَانِي الَّذِي كُنْتُ فِيهِ فَإِنَّمَا حَتَّى أَمُوتَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَيَّ سَاعِدِهِ لِيَمُوتَ فَاسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ رَاحِلَتُهُ وَعَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَاللَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ هَذَا بِرَاحِلَتِهِ وَزَادِهِ))

[6955] - حارث بن سوید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لیے حاضر ہوا، کیونکہ بیمار تھے تو انہوں نے ہمیں دو حدیثیں سنائیں، ایک اپنی طرف سے اور ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، انہوں نے بتایا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، یقیناً ”اللہ اپنے مومن بندے کی توبہ سے، اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے کہ ایک آدمی ہلاکت خیز جنگل میں ہے، اس کے پاس اس کی سواری ہے، جس پر اس کے کھانے پینے کی اشیاء ہیں، وہ سوکر بیدار ہوتا ہے تو دیکھتا ہے، اس کی سواری جا چکی ہے، وہ اس کو تلاش کرتا ہے، حتیٰ کہ اس کو پیاس لگ جاتی ہے تو وہ کہتا ہے، میں واپس اس جگہ جاتا ہوں، جہاں میں پہلے تھا اور سو جاتا ہوں، حتیٰ کہ فوت ہو جاؤں، وہ اپنی کلائی پر مرنے کے لیے سر رکھ کر سو جاتا ہے، پھر وہ بیدار ہوتا ہے اور اس کی سواری اس کے پاس کھڑی ہوتی ہے اور اس پر اس کا زادراہ اور اس کا کھانا اور مشروب بھی موجود ہے تو اللہ کو اپنے مومن بندے کی توبہ سے، اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے، جتنی اس کو اپنی سواری اور زادراہ ملنے سے ہوئی ہے۔“

مفردات الحدیث * ① ذَوِيَّةٌ اور ذَاوِيَّةٌ: جنگل، بیابان، بنجر علاقہ، ② مَهْلِكَةٌ: وہ جگہ جہاں ہلاکت اور

تباہی کا خطرہ ہو۔

[6956] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قُطَيْبَةَ بْنِ

عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ((مَنْ رَجُلٍ يَدَاوِيَّتِهِ مِنَ الْأَرْضِ))

[6956] - امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، اس میں ”فَسَى أَرْضِ ذَوِيَّةٍ كِي

بجائے دَاوِيَّةٍ مِنَ الْأَرْضِ ہے،“ معنی ایک ہی ہے۔

[6957] ٤- (. . .) وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم

((لَلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ)) بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ

[6957] - حارث بن سوید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مجھے عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے دو حدیثیں سنائیں، ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

[6956] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٩٠)

[6957] تقدم تخريجه برقم (٦٨٩٠)

سے اور دوسری اپنی طرف سے، انہوں نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندے کی توبہ سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔“ آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔ امام مسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی مرفوع حدیث بیان کی ہے لیکن دوسری حدیث جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا قول ہے اس کو چھوڑ دیا لیکن امام بخاری وہ حدیث بھی بیان کی ہے کہ وہ فرماتے ہیں، مومن بندہ سے گناہ سرزد ہو جاتا ہے وہ اپنے گناہوں کو یوں سمجھتا ہے گویا کہ وہ پہاڑ کے دامن میں بیٹھا ہے اور ڈر رہا ہے پہاڑ اس پر گر نہ جائے اور فاجر اپنے گناہوں کو یوں سمجھتا ہے کہ کبھی اس کی ناک پر بیٹھ گئی ہے تو وہ اس کو ہاتھ کے اشارے سے اڑا دیتا ہے۔ (کتاب الدعوات حدیث نمبر ۶۳۰۸)

[6958] ۵۔ (۲۷۴۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ خَطَبَ

النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ فَقَالَ ((لَلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ حَمَلَ زَادَهُ وَمَزَادَهُ عَلَى بَعِيرٍ ثُمَّ سَارَ حَتَّى كَانَ بِفِلاَةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَأَدْرَكَتُهُ الْقَائِلَةُ فَنَزَلَ فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَعَلَيْتُهُ عَيْنُهُ وَأَنْسَلَ بِعِيرَهُ فَاسْتَيْقَظَ فَسَعَى شَرْفًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعَى شَرْفًا ثَانِيًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعَى شَرْفًا ثَالِثًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَأَقْبَلَ حَتَّى أَتَى مَكَانَهُ الَّذِي قَالَ فِيهِ فَبَيْنَمَا هُوَ قَاعِدٌ إِذْ جَاءَتْهُ بَعِيرُهُ يَمْسِي حَتَّى وَضَعَ خِطَامَهُ فِي يَدِهِ فَلَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ مِنْ هَذَا حِينَ وَجَدَ بَعِيرَهُ عَلَى حَالِهِ)) قَالَ سِمَاكٌ فَرَعَمَ الشَّعْبِيُّ أَنَّ النُّعْمَانَ رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَمَّا أَنَا فَلَمْ أَسْمَعَهُ

[6958] - حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ”یقیناً اللہ اپنے بندہ کی توبہ سے اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے، جو اپنا زادراہ اور مشک اونٹ پر لادتا ہے، پھر چل پڑتا ہے، حتیٰ کہ جنگل کی زمین پر پہنچتا ہے تو اسے قیلولہ (دوپہر کا آرام) کا وقت ہو جاتا ہے اور وہ اتر کر ایک درخت کے نیچے قیلولہ کرتا ہے، سوا سے گہری نیند آ جاتی ہے اور اس کا اونٹ کھسک جاتا ہے، چنانچہ وہ بیدار ہو کر دوڑ کر ایک ٹیلہ پر چڑھتا ہے، لیکن اسے کچھ نظر نہیں آتا، پھر وہ کوشش کر کے دوسرے ٹیلہ پر چڑھتا ہے اور اسے کچھ نظر نہیں آتا، پھر وہ تیسرے ٹیلہ پر دوڑتا ہے اور اسے کچھ نظر نہیں آتا تو وہ آگے بڑھ کر اس جگہ پر آ جاتا ہے، جہاں اس نے دوپہر کے وقت آرام کیا تھا، وہ بیٹھا ہی ہوتا ہے کہ اچانک اس کا اونٹ چلتا ہوا، اس کے پاس آ جاتا ہے، حتیٰ کہ اپنی مہار اس کے ہاتھ میں رکھ دیتا ہے، چنانچہ یقیناً اللہ اپنے بندہ کی توبہ سے اس بندہ کی اس وقت کی خوشی سے بھی جو اپنے اونٹ کو اس حال میں

پانے میں حاصل ہوئی ہے، زیادہ خوش ہوتا ہے، ساک کہتے ہیں، امام شعبی کا خیال ہے، حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کیا تھا، لیکن میں نے ان سے یہ نہیں سنا۔

[6959] ۶۔ (۲۷۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَجَعْفَرُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ إِيَادِ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((كَيْفَ تَقُولُونَ بِفَرَحِ رَجُلٍ انْفَلَتَ مِنْهُ رَاحِلَتُهُ تَجْرُ زِمَامَهَا بَارِضٍ قَفَرٍ لَيْسَ بِهَا طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ وَعَلَيْهَا لَهُ طَعَامٌ وَشَرَابٌ فَطَلَبَهَا حَتَّى شَقَّ عَلَيْهِ ثُمَّ مَرَّتْ بِجِدْلِ شَجَرَةٍ فَتَعَلَّقَ زِمَامَهَا فَوَجَدَهَا مَعْلَقَةً بِهِ)) قُلْنَا شَدِيدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((أَمَا وَاللَّهِ لَلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنَ الرَّجُلِ بِرَاحِلَتِهِ)) قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادِ عَنْ أَبِيهِ

[6959]۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”تم اس انسان کی مسرت

صحیح مسلم
جزء اول

مسلم
جلد
بشم

کے بارے میں کیا کہتے ہو، اس کی سواری اس سے چھوٹ گئی اور اپنی مہار ایک سنسان، بے آب و گیاہ زمین جہاں نہ کھانا (خوراک) ہے اور نہ پانی کھینچ رہی ہے اور اس کا کھانا اور پینا اس پر ہے، اس نے اس کو تلاش کیا، حتیٰ کہ وہ تھک ہار گیا، پھر وہ ایک درخت کے تنے سے گزری تو اس کی مہار اٹک گئی تو اس نے اسے درخت کے ساتھ اٹکا ہوا پایا؟“ ہم نے کہا، اس کو انتہائی شدید خوشی ہوگی، اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! اللہ کو اپنے بندے کی توبہ سے خوشی، اس آدمی کو اپنی سواری کے حصول پر خوشی سے زیادہ ہوتی ہے۔“

[6960] ۷۔ (۲۷۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنَا

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ عَمُّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَلَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ حِينَ يُتَوَّبُ إِلَيْهِ مِنْ أَحَدِكُمْ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ بَارِضٍ فَلَاةٍ فَاَنْفَلَتَتْ مِنْهُ وَعَلَيْهَا طَعَامُهُ وَشَرَابُهُ فَابْسَ مِنْهَا فَاتَى شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِي ظِلِّهَا قَدْ أَبَسَ مِنْ رَاحِلَتِهِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذَا هُوَ بِهَا قَائِمَةٌ عِنْدَهُ فَاخَذَ بِخَطَامِهَا ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَبْدِي وَأَنَا رَبُّكَ أَخْطَأَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ))



[6959] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۷۵۱)

[6960] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۹۱)

[6960] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یقیناً جب اللہ کا کوئی بندہ اس کی طرف لوٹ آتا ہے تو اس کو اپنے بندے کی توبہ سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے، جتنی تم میں سے کسی کو اس وقت ہوتی ہے کہ وہ بیاباں جنگل میں اپنی سواری پر تھا تو وہ اس سے چھوٹ گئی، جبکہ اس کا کھانا اور پینا اسی پر تھا تو وہ اس سے سواری سے ناامید ہو کر، ایک درخت کے پاس آیا اور اس کے سایہ میں لیٹ گیا، وہ اپنی سواری سے مایوس ہو چکا تھا، وہ اس حالت میں تھا کہ وہ اپنی سواری کو اپنے پاس کھڑی ہوئی پاتا ہے، سو وہ اس کی مہار پکڑ لیتا ہے، پھر مسرت کی شدت میں مدہوش ہو کر کہتا ہے، اے میرے اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں، مسرت کے بے پایاں ہونے کی بنا پر وہ چوک گیا، (الفاظ الٹ دیئے)“

فائدہ:..... اگر انسان ایسے جنگل میں سوار ہو کر جا رہا ہو، جو بالکل سنان اور بے آب و گیاہ ہو، جہاں کھانے پینے کے لیے کوئی چیز نہ ملتی ہو اور وہاں اس کی سواری گم ہو جائے، جس کے بغیر، وہ جنگل کا سفر طے نہ کر سکتا ہو اور اس کا کھانے پینے کا سارا سامان بھی اس سواری پر ہو اور وہ اس کو تلاش کرتے کرتے تھک ہار جائے اور اس کو سواری کو پالینے کی امید مایوسی میں بدل جائے تو اس کو اپنی موت یقینی نظر آتی ہے اور پھر اچانک سامان زندگی سمیت سواری مل جائے تو اسے نئی زندگی ملنے کی فراوان خوشی ہوتی ہے، حتیٰ کہ وہ فرط مسرت سے اپنے الفاظ پر بھی قابو نہیں رکھ سکتا اور آپے سے باہر ہو کر، اپنے رب کو اپنا بندہ بنا کر اس کا رب بن بیٹھتا ہے، گویا کہ اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں رہتا ہے اور جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی اور فرمانبرداری کی طرف لوٹتا ہے اور گناہ اور معصیت کی زندگی سے بچنے کا تہیہ کر لیتا ہے تو اللہ کو اس بے پایاں مسرت پانے والے بندے سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی اپنے بندے کی توبہ سے مسرت اور شادمانی کا لحاظ مختلف مواقع پر کیا ہے اسی لیے موقع اور محل کے اعتبار سے اس کے بیان میں کچھ فرق واقع ہو گیا ہے، اصل مقصود تو انسان کو توبہ پر آمادہ کرنا اور اس کی ترغیب دینا ہے۔

[6961] ۸- (...) حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ((لَلَّهِ أَشَدُّ فَرْحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ إِذَا اسْتَيْقَظَ عَلَى بَعِيرِهِ قَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضٍ فَلَاةٍ))

[6961] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یقیناً اللہ کو اپنے بندہ کی توبہ سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے، جو تم میں سے کسی کو اس وقت ہوتی ہے، جب وہ نیند سے بیدار ہو کر اپنے اس اونٹ کو پالیتا ہے، جسے وہ جنگل میں گم کر چکا تھا۔“

[6961] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الدعوات باب: التوبة برقم (۶۳۰۹) انظر (التحفة) برقم (۱۴۰۳)

[6962] (. . .) وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ: حَدَّثَنَا حَبَّانُ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ: حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ۔
[6962]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

۲.....باب: فَضِيلَةُ الْإِسْتِغْفَارِ

باب ۲: توبہ کرتے ہوئے بخشش طلب کرنا گناہوں کے ساقط ہو جانے کا سبب ہے

[6963] ۹۔ (۲۷۴۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَاصِصِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي صَرْمَةَ

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ حِينَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ كُنْتُ كَتَمْتُ عَنْكُمْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((لَوْلَا أَنَا لَخَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا يُدْرِبُونَ يَغْفِرُ لَهُمْ))

[6963]۔ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے مرتے وقت بتایا، میں نے تم سے ایک ایسی چیز چھپائی تھی، جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی تھی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ”اگر تم گناہ نہ کرتے ہوتے، اللہ ایسی مخلوق پیدا کرتا جو گناہ کرتی (اور معافی مانگتی) وہ انہیں معاف فرماتا۔“

فائدہ:..... اس حدیث کا مطلب یہ ہے، انسان خواہ کس قدر بھی نیکی کا اہتمام کرے اور معصیت سے کنارہ کش رہے، پھر بھی وہ نیکی کرنے اور بدی سے بچنے کا حق ادا نہیں کر سکتا، اس لیے اسے ہر وقت توبہ و استغفار کا اہتمام کرنا چاہیے، لیکن بعض لوگ اس حدیث کا مفہوم، اپنی غلط سوچ اور سوء فہمی یا بد فہمی کی بنا پر یہ لے سکتے تھے کہ گناہ کر کے معافی مانگنا، گناہ نہ کرنے سے بہتر ہے، اس لیے وہ گناہ پر دلیر ہو جائے اور اللہ کی مغفرت پر اعتماد کر لینے، حالانکہ معافی مانگنا، یا اس کی مہلت و موقع ملنا ضروری نہیں ہے، جبکہ مقصد یہ ہے کہ گناہ ہو جائے تو مایوس ہو کر توبہ و استغفار سے رکتا نہیں چاہیے، توبہ و استغفار کو ہر حالت میں اپنانا چاہیے۔ گویا مقصد توبہ کی ترغیب و تحریم ہے نہ کہ گناہ کرنے کی ترغیب و تشویق۔

[6962] تقدم

[6963] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الدعوات باب: فضل التوبة والاستغفار برقم (۳۵۳۹) انظر (التحفة) برقم (۳۵۰۰)

[6964] ۱۰۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عِيَّاضٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْفَهْرِيُّ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرْظِيِّ عَنْ أَبِي صِرْمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ ((لَوْ أَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا اللَّهُ لَكُمْ لَجَاءَ اللَّهُ بِقَوْمٍ لَهُمْ ذُنُوبٌ يَغْفِرُهَا لَهُمْ))

[6964] - حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہما، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”اگر تمہارے گناہ نہ ہوتے، جن کی وجہ سے اللہ تمہیں معاف کرتا ہے تو اللہ ایسے لوگوں کو لاتا، جن کے گناہ ہوتے اور وہ انہیں معاف فرماتا۔“

[6965] ۱۱۔ (۲۷۴۹) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرِ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللَّهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ))

[6965] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم گناہ نہ کرتے تو اللہ تمہیں لے جاتا اور ایسے لوگوں کو لاتا، جو گناہ کر کے بخشش طلب کرتے، سو وہ انہیں معاف فرماتا۔“

۳..... بَاب: فَضْلِ دَوَامِ الذِّكْرِ وَالْفِكْرِ فِي أُمُورِ الْآخِرَةِ، وَالْمُرَقَبَةِ وَجَوَازِ تَرْكِ ذَلِكَ فِي بَعْضِ الْأَوْقَاتِ، وَالِاسْتِغْثَالِ بِالْدُّنْيَا

باب ۳: ہمیشہ ذکر کرنے اور آخرت کے معاملات پر غور و فکر کرنے اور نگرانی و نگہداشت رکھنے

کی فضیلت اور بعض اوقات مراقبہ کو نظر انداز کر دینا اور دنیوی امور میں مشغول ہو جانا

[6966] ۱۲۔ (۲۷۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِسَابِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ

[6964] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٨٩٧)

[6965] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٤٨٢٩)

[6966] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی صفة القيامة باب (٢٠) برقم (٢٤٥٢) وفي باب

(٥٩) برقم (٢٥١٤) وابن ماجه فی (سننه) فی الزهد باب: المداومة على العمل برقم

(٤٢٣٩) انظر (التحفة) برقم (٣٤٤٩)

عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ كُتَّابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِقَيْنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا حَنْظَلَةُ قَالَ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا تَقُولُ قَالَ قُلْتُ نَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى كَأَنَّا رَأَى عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ فَنَسِينَا كَثِيرًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَوَاللَّهِ إِنَّا لَنَلْقَى مِثْلَ هَذَا فَاَنْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَكُونُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى كَأَنَّا رَأَى عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِينَا كَثِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ لَوْ تَدُومُونَ عَلَيَّ مَا تَكُونُونَ عِنْدِي وَفِي الذِّكْرِ لَصَافَحْتُمْ الْمَلَائِكَةَ عَلَى فُرُشِكُمْ وَفِي طُرُقِكُمْ وَلَكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً)) ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

[6966] - حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہما جو رسول اللہ ﷺ کے کاتبوں میں سے تھے، بیان کرتے ہیں، مجھے ابو بکر رضی اللہ عنہما ملے اور پوچھا، اے حنظلہ! کیسے ہو؟ میں نے کہا، حنظلہ منافق بن گیا ہے، انہوں نے کہا، سبحان اللہ! کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے کہا، ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں موجود ہوتے ہیں، آپ دوزخ اور جنت یاد دلاتے ہیں، حتیٰ کہ وہ گویا ہمیں نظر آنے لگتے ہیں اور جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سے چلے جاتے ہیں اور اپنی بیویوں، بچوں اور جاگیر یا کاروبار میں مشغول ہو جاتے ہیں تو بہت کچھ بھول جاتے ہیں، ابو بکر رضی اللہ عنہما کہنے لگے تو اللہ کی قسم! ایسی کیفیت سے تو ہم بھی دوچار ہوتے ہیں، چنانچہ میں اور ابو بکر دونوں چل پڑے، حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچ گئے، میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! حنظلہ منافق ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کیا معاملہ ہے؟“ میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! ہم آپ کے پاس موجود ہوتے ہیں، آپ ہمیں دوزخ اور جنت کے ذریعہ وعظ و نصیحت فرماتے ہیں کہ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور جب ہم آپ کے پاس سے چلے جاتے ہیں، بیویوں، بچوں اور کاروبار حیات میں مشغول ہو جاتے ہیں تو بہت کچھ بھول جاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم ہمیشہ اسی کیفیت میں رہو، جس پر میرے پاس ہوتے ہو اور ذکر میں لگے رہو تو تمہارے بستروں پر اور تمہارے راستوں میں، فرشتے، تم سے مصافحہ کریں، لیکن اے حنظلہ! ایسے وقتا فوقتا ہی ہوتا ہے۔“ تین دفعہ فرمایا۔

مفردات الحدیث * عالمنا: ہم گھل مل جاتے ہیں، مشغول ہو جاتے ہیں، الضیعات، ضیعة کی جمع ہے، جاگیر، زمین یا کاروبار۔

فائدہ:..... فرشتوں کا وظیفہ اور کام ہر وقت بغیر کسی سستی اور کمزوری کے ذکر و فکر میں مشغول رہنا ہے اور شیطان کا وظیفہ اور کام ہر وقت شر و فساد میں لگے رہنا ہے اور انسان بسا اوقات ذکر و فکر میں مشغول رہتا ہے اور بعض اوقات ضروریات زندگی کے حصول میں وقت گزارتا ہے، ہر وقت ذکر و فکر میں مشغول رہنا اس کے لیے ممکن نہیں ہے، اس لیے ہر وقت ایک کیفیت اور حالت کا نہ رہنا، نفاق نہیں ہے، کاروبار حیات میں مشغول ہونا بھی اس کا فطرتی اور طبعی تقاضا ہے، بلکہ امور زندگی میں ہدایات الہی کو ملحوظ رکھنا بھی ذکر ہے، ہاں اسباب زندگی کے حصول کے وقت اللہ کی نافرمانی سے بچنا ضروری ہے۔

[6967] ۱۳- (...). حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا

سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ التَّهْدِي

عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَوَعظْنَا فَذَكَرَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَصَاحَكْتُ الصَّبِيَّانَ وَلَا عَبْتُ الْمَرَاةَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقَيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ وَأَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا تَذَكُرُ فَلَقَيْتَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَافِقَ حَنْظَلَةَ فَقَالَ مَهْ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا فَعَلَ فَقَالَ ((يَا حَنْظَلَةَ سَاعَةٌ وَسَاعَةٌ وَلَوْ كَانَتْ تَكُونُ قُلُوبُكُمْ كَمَا تَكُونُ عِنْدَ الذِّكْرِ لَصَافَحْتُمْ الْمَلَائِكَةَ حَتَّى تُسَلِّمَ عَلَيْكُمْ فِي الطَّرْفِ))

[6967]- حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے تو آپ نے ہمیں نصیحت فرمائی اور آگ یاد دلائی، پھر میں گھر آ گیا، بچوں سے ہنسی مذاق کیا اور بیوی سے اٹھکیاں کیں، پھر میں گھر سے نکلا اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کو ملا اور انہیں ان چیزوں سے آگاہ کیا، انہوں نے کہا، جو کام تم بیان کرتے ہو، یہ تو میں بھی کر چکا ہوں، سو ہم رسول اللہ ﷺ کو ملے اور میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! حنظلہ منافق ہو گیا، آپ نے فرمایا: ”باز رہو، ایسی بات مت کرو۔“ تو میں نے آپ کو واقعہ سنایا، چنانچہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا، میں بھی اس جیسے کام کر چکا ہوں تو آپ نے فرمایا، ”اے حنظلہ، وقتاً فوقتاً کسی کسی گھڑی، اگر تمہارے دل اس طرح رہیں، جیسے ذکر کے وقت ہوتے ہیں تو فرشتے تمہارے ساتھ مصافحہ کریں، حتیٰ کہ تمہیں راستہ میں سلام کہیں۔“

[6967] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٠٠)

[6968] (...) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْقَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ التَّمِيمِيِّ الْأَسَدِيِّ الْكَاتِبِ

قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا

[6968]۔ حضرت حنظلہ تمیمی، اسیدی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جو آپ کے کاتب تھے، ہم نبی اکرم ﷺ کی

خدمت میں حاضر تھے، آپ نے ہمیں جنت اور دوزخ یاد دلائی، آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔

۴.....باب: فِي سَعَةِ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَانْهَى سَبَقَتْ غَضَبَهُ

باب ۴: اللہ تعالیٰ کی رحمت کی فراوانی اور اس کا اس کے غضب پر غالب ہونا

[6969] ۱۴۔ (۲۷۵۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْجَزَائِمِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ

الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي))

[6969]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا

کرنا چاہا، اپنے نوشتہ میں لکھا، جو اس کے پاس عرش کے اوپر ہے، میری رحمت میرے غضب پر غالب رہے گی۔“

فائدہ: اللہ کی رحمت اور غضب اس کی شان کے مطابق ہوگا، جس کی کیفیت اور صورت کا ہمیں علم نہیں ہے،

اس لیے، اس کے انکار، تاویل و تشبیہ کی ضرورت نہیں ہے اور اللہ کی رحمت پہلے ہے اور غالب بھی ہے کیونکہ وہ تو

بغیر کسی استحقاق کے حاصل ہو رہی ہے اور وہ ہمارے عمل کے نتیجہ ہی میں حاصل نہیں ہوتی، اس کا آغاز تو ماں

کے پیٹ میں سے ہو جاتا ہے اور اس کا غضب و ناراضی ہمارے برے اعمال کا نتیجہ ہے، جس کا آغاز سن شعور

اور تمیز سے ہوتا ہے اور رحمت غالب بھی ہے کہ بدی کا بدلہ ایک ہے اور نیکی کا بدلہ کم از کم دس گنا سے سات سو

گنا سے لے کر بلا حد و شمار ہے۔

[6970] ۱۵۔ (...) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي))

[6968] تقدم تخريجه برقم (٦٩٠٠)

[6969] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی بدء الخلق باب: ما جاء فی قول الله تعالى:

﴿وهو الذي بيدي الخلق ثم يعيده﴾ برقم (٣١٩٤) انظر (التحفة) برقم (١٣٨٧٣)

[6970] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١٣٧٠٦)

[6970] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، ”اللہ عزوجل کا فرمان ہے، میری رحمت میرے غضب سے پہلے ہے۔“

[6971] - ۱۶۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ عَلَيَّ نَفْسِهِ فَهُوَ مَوْضُوعٌ عِنْدَهُ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي))

[6971] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے کا فیصلہ فرمایا، اپنے نوشتہ میں اپنے اوپر لازم قرار دیا، جو اس کے پاس رکھا ہوا ہے، میری رحمت، میرے غضب پر غالب ہوگی۔“

[6972] - ۱۷۔ (۲۷۵۲) حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ

أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((جَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمَسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعِينَ وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْأً وَاحِدًا فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ تَنَزَّحَ حَمُّ الْخَلَائِقِ حَتَّى تَرَفَعَ الدَّابَّةُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةً أَنْ تُصِيبَهُ))

[6972] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ”اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے ٹھہرائے، چنانچہ نانوے، اپنے پاس روک لیے اور زمین میں صرف ایک حصہ اتارا، اس ایک جزء کی بنا پر تمام مخلوق ایک دوسرے پر مہربانی کرتی ہے، حتیٰ کہ چوپایہ اپنے بچے سے اپنا پاؤں اٹھا لیتا ہے، اس ڈر سے کہ اس کو تکلیف نہ پہنچے۔“

فائدہ:..... اس حدیث میں اللہ کی رحمت کی وسعت اور کثرت کو سمجھانے کے لیے، رحمت کے سواجزاء بنائے

گئے، جن میں سے نانوے اللہ کے پاس ہیں اور تمام مخلوقات جس کا کوئی حد و شمار نہیں ہے کہ پاس صرف ایک حصہ ہے، وگرنہ حقیقت کے اعتبار سے اللہ کی رحمت لامحدود ہے اور تمام مخلوقات کی رحمت محدود ہے اور محدود کی لامحدود سے کوئی نسبت قائم ہی نہیں ہو سکتی اور مخلوق کی رحمت، رقت قلبی کا نام ہے اور غضب، خون میں حدت اور

[6971] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۱۴۲۱۰)

[6972] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۱۳۳۶۹)

جوش کے پیدا ہونے کا نام ہے، لیکن اللہ کی رحمت اور غضب کی کیفیت اور حالت کو جاننا ممکن نہیں ہے، وہ اس کی اعلیٰ اور ارفع شان کے مطابق ہے۔

[6973] ۱۸۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((حَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ
وَخَبَأَ عِنْدَهُ مِائَةً إِلَّا وَاحِدَةً))

[6973]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا فرمائیں، سو ان میں سے ایک کو اپنی مخلوق میں رکھ دیا اور ایک کم سو اپنے پاس چھپا رکھیں۔“

[6974] ۱۹۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ فَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ وَبِهَا تَعْطَفُ الْوُحُوشُ عَلَى وَلَدِهَا وَأَخَّرَ اللَّهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرَحِمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

[6974]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”اللہ کی سو رحمتیں ہیں، ان میں سے صرف ایک اس نے جنوں، انسانوں، حیوانوں اور کیڑوں کوڑوں میں اتاری ہے، چنانچہ وہ اس کی بنا پر ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں، اس کے سبب ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور اس کے باعث وحشی (جنگلی جانور) اپنی اولاد پر شفقت کرتے ہیں اور اللہ نے ننانوے رحمتیں مؤخر کر دی ہیں، ان کے سبب قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحمت فرمائے گا۔“

[6975] ۲۰۔ (۲۷۵۳) حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُرْمَانَ النَّهْدِيُّ

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَمِنْهَا رَحْمَةٌ بِهَا يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ بَيْنَهُمْ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ))

[6973] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۰۰۶)

[6974] اخرجه ابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: ما يرجي من رحمة الله يوم القيامة برقم

(۴۲۹۳) انظر (التحفة) برقم (۱۴۱۸۳)

[6975] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۵۰۰)

[6975] - حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی سورتیں ہیں، ان میں سے ایک رحمت کے سبب مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہیں اور ننانوے قیامت کے لیے ہیں۔“

فائدہ: دنیا میں صرف ایک رحمت کا ظہور ہے، جس سے تمام مخلوق فیضیاب ہو رہی ہے اور قیامت کے دن رحمت کے حقدار تو صرف مومن ہوں گے تو اس کا فیض کتنا وسیع اور عام ہوگا۔

[6976] (. . .) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

[6976] - یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[6977] ۲۱- (. . .) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ

عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مِائَةَ رَحْمَةٍ كُلُّ رَحْمَةٍ طَبَاقٌ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجَعَلَ مِنْهَا فِي الْأَرْضِ رَحْمَةً فِيهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا وَالْوَحْشُ وَالطَّيْرُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ فَإِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْمَلَهَا بِهَذِهِ الرَّحْمَةِ))

[6977] - حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے جب آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا، سورتیں پیدا کیں، ہر رحمت آسمان و زمین کی پورائی بھرائی کے برابر ہے، چنانچہ ان میں سے ایک رحمت زمین میں رکھی، اس کے سبب ماں اپنی اولاد پر شفقت کرتی ہے، وحشی اور پرندے ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں، سو جب قیامت کا دن ہوگا، اس رحمت سے ان سو کو مکمل فرمادے گا۔“

[6978] ۲۲- (۲۷۵۴) حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ

لِحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ قَدِمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَبِي فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ السَّبِي تَبْتَغِي إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبِي أَخَذَتْهُ فَالْصَقَّتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((اتَّروُنْ هَذِهِ الْمَرْأَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ)) قُلْنَا لَا وَاللَّهِ وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((اللَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بَوَالِدِهَا))

[6976] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۵۰۰)

[6977] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۵۰۰)

[6978] اخرجہ البخاری فی (صحيحه) فی الادب باب: رحمة الولد وتقبيله ومعانقته برقم

(۵۹۹۹) انظ (التحفة) برقم (۱۴۰۰۷)

[6978] - حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صورت حال یہ ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قیدی لائے گئے، چنانچہ قیدیوں میں سے ایک عورت، کچھ تلاش کر رہی تھی کہ اچانک قیدیوں میں سے اسے ایک بچہ ملا، اس نے اس کو پکڑ کر، اپنے پیٹ سے چمٹا لیا اور اسے دودھ پلایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا، ”کیا تمہارا خیال ہے، یہ عورت اپنے بچے کو آگ میں پھینک دے گی؟“ ہم نے کہا، نہیں، اللہ کی قسم! جب تک اسے نہ ڈالنے کا اختیار ہے، (یہ نہیں ڈالے گی)، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ”اللہ کی اپنے بندوں پر، اس کی اپنے بچے پر سے رحمت زیادہ ہے۔“

فائدہ:..... اس حدیث سے مقصود، اللہ کی رحمت کو والدہ کی رحمت سے تشبیہ دینا مقصود نہیں ہے، محض اس کی محبت و رحمت کی کثرت اور وسعت بیان کرنا مطلوب ہے کہ وہ اپنے مومن بندوں کو نظر انداز نہیں فرمائے گا، اگر مومن بندے دوزخ میں کچھ وقت کے لیے جائیں گے تو یہ ان کی بد اعمالیوں اور برائیوں کا نتیجہ ہوگا اور اس کی رحمت کے نتیجے میں دوزخ سے نکالے جائیں گے۔

[6979] ۲۳- (۲۷۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدٌ))

[6979] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر مومن اللہ کی سزا اور عقوبت کو جان لے، (جو ہر گناہ کے لیے تیار ہے) تو کوئی انسان (اپنے گناہوں کو دیکھ کر) جنت کی امید نہ رکھے اور اگر کافر اللہ کی رحمت کو جان لے، (جو اس کے مومن بندوں کے لیے ہے) تو کوئی انسان اس کی جنت سے مایوس نہ ہو۔“

[6980] ۲۴- (۲۷۵۶) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقِ بْنِ بِنْتِ مَهْدِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ حَسَنَةً قَطُّ لَاهِلِهِ إِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ ثُمَّ اذْرُوا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبُنَّهُ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ فَعَلُوا مَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ الْبَرِّ فَجَمَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ أَعْلَمُ فَعَفَرَ اللَّهُ لَهُ))

[6979] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۰۷)

[6980] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی التوحيد باب قوله تعالى: ﴿يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا

[6980] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک آدمی نے جس نے کبھی کوئی نیکی نہیں کی تھی، اپنے گھر والوں کو کہا، جب وہ مر جائے تو اسے جلا دینا، پھر اس کی آدھی راہ خشکی اور آدھی راہ سمندر میں بکھیر دینا، کیونکہ اللہ کی قسم! اگر اللہ نے اس پر گرفت کر سکا تو اسے اس قدر شدید عذاب دے گا، جو کائنات میں سے کسی کو نہیں دے گا تو جب وہ آدمی فوت ہو گیا، انہوں نے (گھر والوں نے) اس کے مشورہ پر عمل کیا، چنانچہ اللہ نے خشکی کو حکم دیا، اس نے اس میں بکھرے ہوئے ذرات کو جمع کر دیئے اور سمندر کو حکم دیا، اس نے اس میں جو ذرات تھے، ان کو جمع کر ڈالا، پھر اللہ نے پوچھا، اے انسان! تو نے یہ کام کیوں کیا؟ اس نے عرض کیا، اے میرے رب! تیری خشیت و ڈر کی وجہ سے اور تجھے خوب علم ہے، سو اللہ نے اسے بخش دیا۔“

فائدہ:..... یہ انسان مومن تھا اور اس کا خیال تھا، میں نے کوئی نیکی نہیں کی، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اسے خوب مال و دولت سے نوازا تھا اور اولاد بھی دی تھی، جس کے ساتھ وہ بہت اچھا سلوک کرتا تھا، لیکن اپنے گناہوں کے مواخذہ کے خوف اور ڈر کی بنا پر ہوش و حواس پر قابو نہ رکھ سکا، جس طرح جنگل میں اپنی سواری اور زاد راہ پانے والا مسافر اپنی خوشی اور مسرت میں اپنے ہوش و حواس پر قابو نہ رکھ سکا، اس لیے ایک غلط اور انتہائی ناگوار بات کہہ دی کہ اگر اللہ نے مجھ پر قابو پالیا، یا گرفت کر سکا تو وہ مجھے شدید عذاب دے گا، چونکہ یہ بات خشیت کے غلبہ کی بنا پر کہی گئی تھی، اس لیے اس کو معاف کر دیا گیا، کیونکہ کامیابی اور کامرانی کا مدار اور انحصار تو اللہ کے خوف و خشیت پر ہی ہے۔

[6981] ۲۵- (...). حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِي الزُّهْرِيُّ أَلَا أَحَدَيْتُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ((أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ أَوْصَى بِنَيْبِهِ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِن قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّي لَيُعَذِّبُنِي عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ بِهِ أَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ فَقَالَ لِلأَرْضِ أَدَى مَا أَخَذْتَ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلَيَّ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ خَشِيتُكَ يَا رَبِّ أَوْ قَالَ مَخَافَتِكَ فَعَفَرَ لَهُ بِذَلِكَ))

← کلام اللہ ﷻ برقم (۷۵۰۶) انظر (التحفة) برقم (۱۳۸۱۰)

[6981] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبیاء باب (۵۴) برقم (۳۴۸۱) والنسائی فی (المجتبی) فی الجنائز باب: ارواح المومنین وغیرہم برقم (۲۰۷۸) وابن ماجہ فی (سننہ) فی الزهد باب ذکر التوبة برقم (۴۲۵۵) انظر (التحفة) برقم (۱۲۲۸۰)

[6981] - معمر بن زید بیان کرتے ہیں مجھے زہری اللہ نے کہا، کیا میں تمہیں دو عجیب حدیثیں نہ سناؤں؟ مجھے حمید بن عبد الرحمن نے بتایا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”ایک آدمی نے اپنے نفس پر زیادتی کی، (معاصی اور منکرات کا ارتکاب کیا) تو جب اس کی موت کا وقت آ پہنچا، اس نے اپنے بیٹوں کو وصیت کی اور کہا، جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا، پھر میرے جلے ہوئے جسم کو پیس ڈالنا، پھر میری راکھ کو سمندر میں اڑا دینا، اللہ کی قسم! اگر میرے رب نے مجھ پر قابو پالیا تو مجھے اس قدر سخت عذاب دے گا، جو کسی کو نہیں دیا ہوگا تو انہوں نے اس کے ساتھ یہی سلوک کیا تو اللہ تعالیٰ نے زمین کو فرمایا، جو لیا ہے وہ ادا کرو تو وہ فوراً کھڑا ہو گیا، سو اللہ تعالیٰ نے اس سے پوچھا، جو حرکت تو نے کی ہے، تجھے اس پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ اس نے عرض کیا، اے میرے رب! تیری خشیت یا تیرے خوف نے تو اس بنا پر اللہ نے اسے بخش دیا،“ زہری نے معمر سے کہا تھا، کیا میں تمہیں دو عجیب حدیثیں نہ سناؤں؟ ان میں سے ایک مذکورہ بالا ہے اور دوسری حدیث مندرجہ ذیل ہے۔

[6982] (۲۶۱۹) حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَحَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ”دَخَلَتْ امْرَأَةٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ”دَخَلَتْ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ رَبَطْتَهَا، فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا، وَلَا هِيَ أَرْسَلْتَهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ، حَتَّى مَاتَتْ هَزَلًا.“ قَالَ الزُّهْرِيُّ: ذَلِكَ، لِتَلَا يَتَّكِلَ رَجُلٌ، وَلَا يَبْأَسَ رَجُلٌ - (راجع: ۶۶۷۹)

[6982] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”ایک عورت بلی کو باندھ رکھنے کے باعث آگ میں گئی، نہ تو اس نے اسے کھلایا اور نہ ہی اس نے اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا لیتی کہ وہ کمزوری سے مر گئی۔“ زہری نے کہا، میں نے یہ دو حدیثیں اس لیے سنائی ہیں، تاکہ نہ تو کوئی انسان اللہ کی رحمت پر اعتماد کر کے گناہوں سے بے پرواہ ہو اور نہ ہی گناہوں کے سبب اللہ کی رحمت سے ناامید ہو۔

فائدہ: عورت کا جہنم میں داخل ہونا، انسان کو گناہوں کو معمولی اور حقیر سے سمجھنے سے ہوشیار کرتا ہے اور آدمی کا واقعہ گناہوں کے باعث اللہ کی رحمت سے ناامیدی سے بچاتا ہے، اس لیے انسان کو گناہوں کے ارتکاب سے پرہیز کرنا اور ان پر مواخذہ سے ڈرنا چاہیے اور اگر سرزد ہو جائیں تو اس کی رحمت سے ناامید اور مایوس نہیں ہونا چاہیے، توبہ و استغفار کرنی چاہیے۔ گویا انسان پر خوف اور رجاء دونوں کا اثر ہونا چاہیے۔

[6983] ۲۶۔ (۲۷۵۶) حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((أَسْرَهَ عَبْدٌ عَلَى نَفْسِهِ)) بِنَحْوِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ إِلَى قَوْلِهِ ((فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ)) وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ الْمَرَأَةِ فِي قِصَّةِ الْهَرَّةِ وَفِي حَدِيثِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ ((فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا إِذْ مَا أَخَذَتْ مِنْهُ))

[6983]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، ”ایک بندے نے اپنے نفس پر زیادتی کی،“ آگے مذکورہ بالا پہلی حدیث ہے، بلی والا واقعہ بیان نہیں کیا اور زبیدی کی حدیث میں ہے، اللہ عزوجل نے ہر اس چیز کو جس نے اس کا کوئی ذرہ بھی لیا تھا، کہا اس سے جو کچھ تو نے لیا ہے، اس کو ادا کر۔“

[6984] ۲۷۔ (۲۷۵۷) حَدَّثَنِي عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْعَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ

أَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ((أَنَّ رَجُلًا فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَأَسَهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَقَالَ لِيُؤَدِّهِ لَتَفْعَلَنَّ مَا أَمَرُكُمْ بِهِ أَوْ لَأُولَيْنِ مِيرَانِي غَيْرَكُمْ إِذَا أَنَا مُتُّ فَاحْرَقُونِي وَآكْتُرْ عَلَيَّ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ اسْحَقُونِي وَادْرُونِي فِي الرِّيحِ فَإِنِّي لَمْ أَبْتَهِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَإِنَّ اللَّهَ يَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ يُعَذِّبَنِي قَالَ فَآخَذَ مِنْهُمْ مِثْقًا فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ وَرَبِّي فَقَالَ اللَّهُ مَا حَمَلَكَ عَلَيَّ مَا فَعَلْتَ فَقَالَ مَخَافَتِكَ قَالَ فَمَا تَلَفَاةٌ غَيْرُهَا))

[6984]۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ ”تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک آدمی کو اللہ نے مال اور اولاد سے نوازا تھا، چنانچہ اس نے اپنی اولاد سے کہا، جو میں تمہیں حکم دینے والا ہوں، لازماً تم اس پر تم عمل پیرا ہو گے یا میں اپنی وراثت تمہارے سوا کسی اور کو دے دوں گا، جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا، راوی کہتا ہے، میرا ظن غالب یہی ہے کہ اس نے کہا، پھر مجھے پیس ڈالنا اور مجھے ہوا میں اڑا دینا، کیونکہ میں نے اللہ کے ہاں، کوئی نیکی نہیں سمجھی، ذخیرہ نہیں کی، کیونکہ اللہ مجھے عذاب دینے کی قدرت رکھتا ہے، (اگر مجھے اسی حالت

[6983] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩١٥)

[6984] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبیاء باب (٥٤) برقم (٣٤٧٨) وفی الرقاق باب: الخوف من الله برقم (٦٤٨١) وبرقم (٦٤٨١) تعلیقاً وفی التوحید باب: قوله تعالیٰ: ﴿یریدون ان یدلوا کلام اللہ﴾ برقم (٧٥٠٨) انظر (التحفة) برقم (٤٢٤٧)

میں دفن کر دیا گیا) چنانچہ اس نے ان سے پختہ عہد لیا، سو انہوں نے اس کے ساتھ یہی سلوک کیا، میرے رب کی قسم! تو اللہ تعالیٰ نے پوچھا، جو کام تو نے کیا ہے، اس پر تجھے کسی چیز نے آمادہ کیا؟ اس نے کہا، تیرے خوف نے تو اسے اس خوف کے سوا کسی اور چیز نہیں بچایا، یعنی اس کے برے عملوں کا تدارک و ازالہ خوف الہی نے کیا۔“

مفردات الحدیث ❁ رَاضَةً: اس کو عطا کیا، اگر رَاضَةً تو معنی ہوگا، (مال اور اولاد کا) سردار بنایا۔ اَبْتَثِرُ: اور ہمزہ کو ہاء سے بدل دیتے ہیں، اَبْتَثِرُ، جمع کیا، ذمیرہ کیا، یعنی آگے بھیجا۔ فما تلافاهُ غَيْرُها: اس کے گناہوں کی تلافی اور ازالہ خوف الہی ہی نے کیا۔

[6985] ۲۸- (. . .) وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ لِي أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةَ ذَكَرُوا جَمِيعًا بِإِسْنَادِ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ وَابِي عَوَانَةَ ((أَنَّ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ رَغَسَهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا وَفِي)) حَدِيثِ التَّيْمِيِّ ((فَأَنَّهُ لَمْ يَبْتَثِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا)) قَالَ فَسَرَّهَا قَتَادَةُ لَمْ يَدَّخِرْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَفِي حَدِيثِ شَيْبَانَ فَأَنَّهُ وَاللَّهِ مَا ابْتَارَ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ ((مَا امْتَارَ)) بِالْمِيمِ

[6985]۔ امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ کی سندوں سے بیان کرتے ہیں، شیبان اور ابو عوانہ کی روایت ہے، ”لوگوں میں سے ایک آدمی کو اللہ نے بہت مال اور اولاد دی۔“ اور تیمی کی حدیث ہے، ”کیونکہ اس نے اللہ کے ہاں کوئی نیکی ذخیرہ نہیں کی،“ قتادہ نے لم یبتثر کی تفسیر لم یَدَّخِرْ کی ہے، یعنی جمع نہیں کیا اور شیبان کی حدیث ہے، ”کیونکہ اس نے، اللہ کی قسم! اللہ کے ہاں کوئی نیکی جمع نہیں کی۔“ اور ابو عوانہ کی روایت میں، ما ابتار کی جگہ ہے۔ ”وما امتار: یعنی باکی جگہ ميم ہے، معنی ہر صورت میں ایک ہی ہے۔“

مفردات الحدیث ❁ رَغَسَهُ اللَّهُ: اللہ نے اس کو کھلا اور وافر دیا، یعنی مال اور اولاد دونوں بہت دیئے۔

۵..... بَاب: قَبُولِ التَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوبِ وَإِنْ تَكَرَّرَتِ الذُّنُوبُ وَالتَّوْبَةُ

باب ۵: گناہوں سے توبہ قبول ہوتی ہے، اگر چہ گناہ بار بار ہوں

[6986] ۲۹- (۲۷۵۸) حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ

[6985] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩١٧)

[6986] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التوحید باب: قوله تعالى: ﴿يريدون ان يبدلوا كلام

الله﴾ برقم (٧٥٠٧) انظر (التحفة) برقم (١٣٦٠٢)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِيَمَا يَحْكِي عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ((أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَعَالَى وَتَعَالَى أَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ فَقَالَ أَيُّ رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي فَقَالَ تَعَالَى وَتَعَالَى أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْبًا فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ أَعْمَلَ مَا شِئْتَ فَتَقَدَّ عَفَرْتُ لَكَ)) قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى لَا أَدْرِي أَقَالَ فِي الثَّلَاثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ أَعْمَلَ مَا شِئْتَ

[6986] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب عزوجل سے نقل کرتے ہوئے فرمایا: ”ایک بندے نے گناہ کیا، پھر کہا، اے اللہ! میرا گناہ بخش دے تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا، میرے بندے نے ایک گناہ کیا ہے اور اسے پتہ ہے، اس کا رب ہے جو گناہ بخش دیتا ہے اور گناہ پر پکڑ کرتا ہے، پھر اس نے دوبارہ گناہ کیا، چنانچہ کہا، اے میرے رب! مجھے میرا گناہ بخش دے تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا، میرے بندے نے ایک گناہ کیا ہے اور اسے علم ہے، اس کا رب ہے جو گناہ بخش دیتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے، پھر اس نے سہ بارہ گناہ کیا اور عرض کیا، اے میرے رب! مجھے میرا گناہ بخش دے، سو اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا، میرے بندے نے ایک گناہ کیا ہے اور اس نے جان لیا ہے، اس کا رب ہے جو گناہ بخش دیتا ہے اور اس پر گرفت بھی کر سکتا ہے، جو چاہے عمل کر، (معافی مانگ) میں نے تجھے معافی دے دی،“ عبد اللہ کہتے ہیں، مجھے یاد نہیں ہے، آپ نے تیسری دفعہ کہا، یا چوتھی دفعہ ”جو چاہے عمل کر۔“

[6987] (... .) قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجُوِيَةَ الْقُرَشِيُّ الْقُشَيْرِيُّ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ -

[6987] - امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:..... ایک انسان تہہ دل سے گناہ سے توبہ کرتا ہے اور یہ عزم کرتا ہے، آئندہ میں اس گناہ کا ارتکاب نہیں کروں گا، لیکن پھر شیطان یا نفس سے مغلوب ہو کر گناہ کر بیٹھتا ہے اور اس پر پشیمان ہو کر، تہہ دل سے پھر توبہ کرتا ہے اور عزم بالجزم کرتا ہے، آئندہ میں اس گناہ کا ارتکاب نہیں کروں گا، لیکن پھر نفس یا شیطان یا کوئی برا ساتھی غالب آجاتا ہے اور وہ گناہ کر بیٹھتا ہے تو اس طرح بار بار گناہ اور توبہ کرتا ہے تو یہ توبہ قبول ہوگی یا ایک گناہ کرتا ہے اور اس سے خالص توبہ کر لیتا ہے، پھر کوئی اور گناہ کر لیتا ہے، اس سے توبہ کر لیتا ہے، پھر کوئی اور گناہ کر بیٹھتا ہے،

ہر دفعہ گناہ بدل جاتا ہے تو پھر بھی توبہ قبول ہو جاتی ہے، چاہے اس طرح سو بار گناہ ہو جائے، توبہ قبول ہوتی رہے گی، بشرطیکہ عدا اور جان بوجھ کر بغیر کسی جذبہ نفس، شیطان، برے ساتھی کے غلبہ کے گناہ نہ کرے۔

[6988] ۳۰۔ (۔۔۔) حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ: حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ: "إِنَّ عَبْدًا أَذْنَبَ ذَنْبًا" بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، وَذَكَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، أَذْنَبَ ذَنْبًا، وَفِي الثَّلَاثَةِ: "قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ"۔

[6988]۔ ایک واعظ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتا ہے کہ انہوں نے بتایا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا "ایک بندے نے ایک گناہ کیا، مذکورہ بالا حدیث بیان کی، تین دفعہ ذکر کیا، اس نے ایک گناہ کیا اور تیسری بار کہا، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا، جو چاہے وہ عمل کرے (بخشش طلب کرتا رہے)۔"

[6989] ۳۱۔ (۲۷۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْةٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ

عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا))

[6989]۔ حضرت ابو موسیٰ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، "اللہ عزوجل، رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ دن کو گناہ کرنے والا لوٹ آئے اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ رات کو گناہ کرنے والا رجوع کر لے، حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔"

[6990] (۔۔۔) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[6990]۔ امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:..... اللہ تعالیٰ، دن رات کی ہر گھڑی میں گناہ گار کی توبہ قبول کرنے کے لیے آمادہ رہتا ہے اور توبہ کی قبولیت کا یہ سلسلہ قیامت تک قائم رہے گا۔

[6988] تقدم

[6989] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۱۴۵)

[6990] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۱۴۵)

۶.....باب: غَيْرَةَ اللَّهِ تَعَالَى وَتَحْرِيمِ الْفَوَاحِشِ

باب ۶: اللہ تعالیٰ کی غیرت اور بے حیائیوں کی حرمت کا بیان

[6991] ۳۲- (۲۷۶۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ إِسْحَقُ

أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ

أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَمَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ))

[6991] - حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو تعریف پسندیدہ نہیں ہے، اسی وجہ سے اس نے خود اپنی تعریف کی ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی باغیرت نہیں ہے، اسی وجہ سے اس نے بے حیائیوں سے روکا ہے، ان کو حرام قرار دیا ہے۔“

فائدہ:..... اللہ تعالیٰ اپنے مخلوقات کی مدح و ثناء کا محتاج نہیں ہے اور نہ ہی اس کی مدح سے اسے کچھ مفاد حاصل

ہوتا ہے اور نہ حمد و ثناء کے ترک سے اسے کچھ نقصان پہنچتا ہے، لیکن اس کی تعریف و توصیف اور حمد و ثناء سے انسان کو اجر و ثواب ملتا ہے، اس کے درجات و مراتب بلند ہوتے ہیں، اس طرح اللہ تعالیٰ انسان کے درجات اور مراتب بلند کرنے کی خاطر اپنی مدح اور تعریف پسند کرتا ہے اس کی اپنی کوئی غرض یا مفاد اس سے وابستہ نہیں ہے۔ لیکن انسان یہ نہیں جانتا، مجھے اس کی حمد و ثناء کن الفاظ سے کرنا چاہیے، اس لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو سکھانے اور بتانے کے لیے اپنی خود تعریف بیان کی، تاکہ انسان اس کے مطابق تعریف کرے، اجر و ثواب حاصل کرے، اس کے اندر گناہوں سے پرہیز کرنے کا جذبہ ابھرے اور اس کے حقوق و فرائض کو ادا کرنے کا ملکہ پیدا ہو، خیال رہے، اللہ کی محبت اور غیرت اس کے شایان شان ہے، انسان کی محبت اور غیرت جیسی نہیں ہے، اس لیے یہ تاویل کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ان سے مراد ان کے نتائج اور ثمرات یا لوازم ہیں۔

[6992] ۳۳- (...). حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَ

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى))

[6991] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی النکاح باب: الغيرة برقم (۵۲۲۰) وفی التوحيد

باب: قوله تعالى: ﴿ويحذرکم الله نفسه﴾ برقم (۷۴۰۳) انظر (التحفة) برقم (۹۲۵۶)

[6992] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۹۲۳)

[6992] - حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی باغیرت نہیں

ہے، اس لیے اس نے ظاہر اور چھپی بے حیائیوں کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو تعریف پسند نہیں ہے۔“

[6993] ۳۴- (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَقُولُ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَرَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ

((لَا أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ

مِنَ اللَّهِ وَلِذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ))

[6993] - حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوع روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ سے زیادہ

کوئی غیور نہیں ہے، اس لیے اس نے کھلی اور چھپی بے حیائیوں کو حرام قرار دیا ہے اور نہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو

اپنی تعریف پسند ہے، اسی لیے اس نے اپنی تعریف خود فرمائی ہے۔“

[6994] ۳۵- (. . .) حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ

أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ

عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ

وَلَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْعُدْرُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ أَنْزَلَ الْكِتَابَ وَأَرْسَلَ الرُّسُلَ))

[6994] - حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”اللہ عزوجل سے زیادہ

کسی کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے، اس وجہ سے اس نے اپنی تعریف خود فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی غیور

نہیں ہے، اس بنا پر اس نے بے حیائیوں کو حرام ٹھہرایا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو عذر قبول کرنا یا عذر و بہانہ

ختم کرنا پسند نہیں ہے، اس خاطر اس نے کتابیں اتاری ہیں اور رسول بھیجے ہیں۔

مفردات الحدیث * وَلَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْعُدْرُ مِنَ اللَّهِ: عذر کا معنی معذرت بھی ہو سکتا ہے کہ اللہ

تعالیٰ کو معذرت پیش کرنا بہت پسند ہے، کیونکہ یہ توبہ ہی کی ایک صورت ہے اور توبہ کا طریقہ بیان کرنے کے لیے

[6993] اخراجہ البخاری فی صحیحہ) فی التفسیر باب: (ولا تقربوا الفواحش ما ظهر منها

وما بطن) برقم (۴۶۳۴) وفی باب: (انما حرم ربی الفواحش ما ظهر منها وما بطن) برقم

(۴۶۳۷) والترمذی فی جامعہ) فی الدعوات باب: (۹۶) برقم (۳۵۳۰) انظر (التحفة) برقم (۹۲۸۷)

[6994] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۳۹۶)

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابوں اور رسولوں کا انتقام فرمایا ہے اور عذر کا معنی، اس کا عذر اور بہانہ ختم کرنا بھی مراد ہو سکتا ہے اور اس لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتابوں اور رسولوں کا انتقام فرمایا ہے، تاکہ کسی کے پاس کوئی عذر اور بہانہ نہ رہ جائے کہ مجھے تو پتہ نہیں تھا، میں تو بے خبر اور نا آشنا تھا، تیری ہدایات و تعلیمات مجھے آگاہ نہ تھا۔

[6995] ۳۶- (۲۷۶۱) حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عَلِيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ اللَّهَ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَعِيرَةُ اللَّهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنَ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ)) (انظر: ۶۹۹۹)

[6995] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”اللہ تعالیٰ غیرت کھاتا ہے اور

مومن بھی غیرت کھاتا ہے اور اللہ اس سے غیرت کھاتا ہے کہ اس کا مومن بندہ، حرام کردہ امور کا ارتکاب کرے۔“

[6996] (۲۷۶۲) قَالَ يَحْيَى: وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، أَنَّ

أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَتْهُ؛ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((لَيْسَ شَيْءٌ أَعْيَرَ

مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)) - (انظر: ۶۹۹۸)

[6996] - حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں، اس نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ تعالیٰ

سے زیادہ باغیرت کوئی چیز نہیں ہے۔“

[6997] (۲۷۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ وَحَرَبُ بْنُ شَدَّادٍ

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ رِوَايَةِ حَجَّاجٍ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ خَاصَّةً وَلَمْ

يَذْكَرْ حَدِيثَ أَسْمَاءَ

[6997] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں، پھر حدیث نمبر ۳۶ بیان کی، اس کے

ساتھ حضرت اسماء کی روایت بیان نہیں کی۔

[6995] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی النکاح باب: الغيرة برقم (۵۲۲۲) و برقم

(۵۲۲۳) و الترمذی فی (جامعہ) فی الرضاع باب: ما جاء فی الغيرة برقم (۱۱۶۸) انظر

(التحفة) برقم (۱۵۳۶۳) و برقم (۱۵۷۲۶)

[6996] تقدم

[6997] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۱۵۳۵۷) و برقم (۱۵۳۶۶)



[6998] ۳۷- (۲۷۶۲) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ هِشَامِ

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ أَسْمَاءَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ ((لَا شَيْءَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ)) [راجع: ۶۹۹۶]

[6998] - حضرت اسماء رضی اللہ عنہا، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل سے زیادہ غیور

کوئی چیز نہیں ہے۔“

[6999] ۳۸- (۲۷۶۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ

الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ

غَيْرًا)) [راجع: ۶۹۹۵]

[6999] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مؤمن غیرت کھاتا ہے اور اللہ

کی غیرت بہت شدید ہے۔“

[7000] (...) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ

سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

[7000] - امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

۷..... بَاب: قَوْلُهُ تَعَالَى إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

باب ۷: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، ”نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں“

[7001] ۳۹- (۲۷۶۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنِ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا

عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَآتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ

ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَزَلْتِ أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرْفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ



[6998] تقدم تخريجه برقم (۶۹۲۷)

[6999] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۴۰۶۴)

[7000] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۴۰۳۲)

[7001] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی مواقیب الصلاة باب: الصلاة كفارة برقم (۵۲۶)

وفی التفسیر باب: (واقم الصلاة طرفی النهار وزلفا من الليل ان الحسنات يذھبن السيئات ذلك ←

السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذَّاكِرِينَ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ أَلَيْ هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ((لَمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي))

[7001] - حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت کا بوسہ لیا، چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے سامنے اس کا ذکر کیا، اس پر یہ آیت اتری۔ ”دن کے دونوں کناروں اور رات کی گھڑیوں میں نماز قائم کیجئے، بلاشبہ نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں، یہ یاد رکھنے والوں کے لیے ایک یاد دہانی ہے۔“ (ہود، آیت نمبر ۱۱۳)

تو اس آدمی نے پوچھا، کیا یہ میرے لیے ہے؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”میری امت کو جو فرد بھی اس پر عمل کرے، اس کے لیے ہے۔“

فائدہ:..... ایک عورت ایک دکاندار کے پاس، بھجوریں خریدنے آئی، دکاندار اچھی بھجوریں دینے کے بہانے اسے اپنے گھر لے گیا اور اس کے ساتھ بوس و کنار کیا، وہ ایک مجاہد کی بیوی تھی، پھر اسے اپنے جرم کا احساس ہوا تو وہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، دونوں نے خاموشی اختیار کرنے اور اپنے نفس کی پردہ پوشی کر کے توبہ کرنے کی تلقین کی، لیکن اس کی بے قراری اور بے چینی نے اسے چین نہ لینے دیا، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا، آپ نے فرمایا، کیا تم نے ایک مجاہد کی اس کے گھر والوں کے ساتھ اس انداز سے نیابت کی ہے؟ اسے انتہائی صدمہ ہوا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر جھکا لیا، کافی وقت گزرنے کے بعد مذکورہ بالا آیات نازل ہوئی، طرفی النہار (دن کے دونوں اطراف) سے مراد صبح شام ہیں، اس لیے صبح و شام کی نماز کی طرف اشارہ ہے اور زُئْفٌ، زُئْفَةٌ کی جمع ہے، جس سے مراد رات کا وہ حصہ ہے جو دن سے متصل ہے، یعنی رات کا ابتدائی یا آخری حصہ، عشاء کی نماز یا تہجد کی نماز مراد ہے، نیکیاں، برائیوں کو دور کرتی ہیں کے تین مفہوم ہیں (۱) نیکیاں، گناہوں کا کفارہ بنتی ہیں اور ان سے گناہوں کی نحوست دور ہو جاتی ہے، (۲) نیکیاں کرنے سے انسان کی طبیعت میں، برائی سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور ان کے چھوڑنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ (۳) جہاں نیکی ہوگی، وہاں خوشحالی پیدا ہوگی، گناہ دور ہوں گے۔

[7002] ۴۰- (...). حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ

← ذکری للذاکرین) برقم (۴۶۸۷) وفي الحدود باب: من اصاب ذنبا دون الحد فاخبر الامام فلا عقوبة عليه (الحديث ورد بعد هذا الباب مباشرة) والترمذي في (جامعه) في تفسير القرآن باب: ومن سورة هود برقم (۳۱۱۳) وابن ماجه في (سننه) في الصلاة باب: ما جاء في ان الصلاة كفارة برقم (۱۳۹۸) وفي الزهد باب: ذكر التوبة برقم (۴۲۵۴) انظر (التحفة) برقم (۹۳۷۶) [7002] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۹۳۲)

عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ إِمَّا قُبْلَةً أَوْ مَسًّا بِيَدٍ أَوْ شَيْئًا كَأَنَّهُ يَسْأَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا قَالَ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ [7002] - حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بتایا، اس نے ایک عورت کا بوسہ لیا، یا ہاتھ سے اسے چھوا ہے یا کوئی حرکت کی ہے اور گویا اس کے کفارہ کے بارے میں پوچھا ہے تو اللہ تعالیٰ نے آیت اتاری آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔

[7003] ۴۱- (. . .) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَصَابَ رَجُلٌ مِنْ امْرَأَةٍ شَيْئًا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ آتَى أَبَا بَكْرٍ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ آتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ وَالْمُعْتَمِرِ

[7003] - امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، ایک مرد نے زنا سے کم تر کوئی حرکت، ایک عورت کے ساتھ کی، پھر وہ عمر بن خطاب کے پاس آیا، انہوں نے اسے بڑا گناہ قرار دیا، پھر ابو بکر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، انہوں نے بھی اسے اس کے لیے بڑا گناہ ٹھہرایا، پھر وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

[7004] ۴۲- (. . .) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَالَجْتُ امْرَأَةً فِي أَفْصَى الْمَدِينَةِ وَإِنِّي أَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ أَنْ أَمْسَهَا فَأَنَا هَذَا فَاقْضِ فِيَّ مَا شِئْتَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ سَتَرَكَ اللَّهُ لَوْ سَتَرْتَ نَفْسَكَ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ ﷺ شَيْئًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَاذْطَلَقَ فَاتَّبَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا دَعَاهُ وَتَلَا عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيْ النَّهَارِ وَزُلْفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْهِبُنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا لَهُ خَاصَّةٌ قَالَ ((بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً))

[7003] تقدم تخريجه برقم (٦٩٣٢)

[7004] اخرجه ابو داود في (سننه) في الحدود باب: في الرجل يصيب من المرأة دون الجماع برقم (٤٤٦٨) والترمذي في (جامعه) في التفسير باب: ومن سورة هود برقم (٣١١٢) انظر (التحفة) برقم (٩١٦٢)

[7004] - حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا، اے اللہ کے رسول! میں نے مدینہ کے آخری کنارے میں ایک عورت سے تعلقات قائم کیے بغیر اس کو پکڑ کر اس سے فائدہ اٹھایا ہے تو میں آپ کے پاس حاضر ہوں، آپ میرے بارے میں جو چاہیں فیصلہ فرمائیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کہا، اللہ نے تیری پردہ پوشی کی تھی، اے کاش! تو بھی اپنے نفس کی پردہ پوشی گرتا، لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہ دیا تو وہ آدمی اٹھ کر چلا گیا، سو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پیچھے ایک آدمی اس کو بلانے کے لیے بھیجا اور اسے یہ آیت سنائی، ”دن کے دونوں اطراف میں نماز قائم کیجئے اور رات کی گھڑیوں میں بلاشبہ نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، یہ یاد دہانی حاصل کرنے والوں کے لیے یاد دہانی ہے۔“ تو لوگوں میں سے ایک آدمی نے پوچھا، ”اے اللہ کے نبی! یہ خاص طور پر اس کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: ”بلکہ سب لوگوں کے لیے ہے۔“

مفردات الحدیث * **عَالَجَتْ امْرَأَةً**: ایسی عورت نے لطف اندوز ہوا ہوں معانقہ اور بوسہ مراد ہے۔

[7005] ۴۳- (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعِجَلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ خَالِهِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ مُعَاذُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لِهَذَا خَاصَّةٌ أَوْ لَنَا عَامَّةٌ قَالَ ((بَلْ لَكُمْ عَامَّةٌ))

[7005] - حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، جیسا کہ اوپر والی احوص کی روایت گزری ہے اور اس حدیث میں یہ ہے، حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! یہ، اس شخص کے لیے خاص ہے، یا ہم سب کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: ”بلکہ تم سب کے لیے عام ہے۔“

[7006] ۴۴- (۲۷۶۴) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ

عَنْ أَنَسِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمَّهُ عَلَيَّ قَالَ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ ((هَلْ حَضَرَتِ الصَّلَاةَ مَعَنَا)) قَالَ نَعَمْ قَالَ ((قَدْ غُفِرَ لَكَ))

[7005] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۹۳۵)

[7006] اخبره البخاری فی (صحیحہ) فی الحدود باب: اذا اقر بالحد ولم یبین برقم (۶۸۲۳) انظر (التحفة) برقم (۲۶۲)

[7006] - حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور پوچھا، اے اللہ کے رسول! میں نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے، آپ مجھ پر حد قائم کریں اور نماز کا وقت ہو گیا تو اس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی، جب اس نے نماز ادا کر لی، کہا، اے اللہ کے رسول! میں نے گناہ کیا ہے، مجھ پر اللہ کا قانون (حکم) جاری فرمائیں، آپ نے پوچھا، ”کیا تو ہمارے ساتھ نماز میں موجود تھا؟“ اس نے کہا، جی ہاں، آپ نے فرمایا: ”تجھے بخشا جا چکا ہے۔“

فائدہ:..... اس پر علمائے امت کا اتفاق ہے کہ اگر کوئی انسان ایسے گناہ کا ارتکاب کرتا ہے، جس پر حد مقرر ہے اور وہ گناہ شہادت یا اقرار سے ثابت ہوتا ہے تو اس پر حد لگانا ضروری ہے، لیکن اگر اللہ تعالیٰ اس گناہ کی پردہ پوشی فرماتا ہے اور گناہ گار بھی اس کا اعتراف نہیں کرتا تو وہ توبہ و استغفار سے معاف ہو جاتا ہے، بعض روایات میں زنا کرنے کا ذکر ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے زنا کے محرکات و دوائی یا اس کی پیش خیمہ کو زنا سمجھ لیا یا اس کے أَصَبْتُ حَدًّا، میں حد کو پہنچ گیا، کہنے سے راوی نے، زنا سمجھ لیا، کیونکہ اگر اس نے صراحتاً زنا کا اقرار و اعتراف کر لیا تھا تو پھر اس سے وضاحت طلب کرنے کی کیا ضرورت تھی کہ اصل صورتحال کیا ہے، کیونکہ کبیرہ گناہ توبہ سے معاف ہو سکتا ہے، محض نماز پڑھنے سے معاف نہیں ہو سکتا، الایہ کہ نماز کی دعاؤں میں اللھم اغفر لی کو عام کر لیا جائے، اس کو توبہ پر مشتمل مان لیا جائے۔

[7007] ۴۵- (۲۷۶۵) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَرُهَيْبُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِرُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ حَدَّثَنَا شَدَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ قُعُودٌ مَعَهُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَاتَّبَعَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ انْصَرَفَ وَاتَّبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْظَرُ مَا يَرُدُّ عَلَيَّ الرَّجُلُ فَلَحِقَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((أَرَأَيْتَ جِئْتَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ أَلَيْسَ قَدْ تَوَضَّأْتَ فَأَحْسَنْتَ الْوُضُوءَ))

[7007] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی الحدود باب: فی الرجل یعترف بحد ولا یسمیہ برقم (۴۳۸۱) انظر (التحفة) برقم (۴۸۷۸)

قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ((ثُمَّ شَهِدَتْ الصَّلَاةَ مَعَنَا)) فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ أَوْ قَالَ ذَنْبَكَ))

[7007] - حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں، جبکہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، اس دوران اچانک ایک آدمی آیا اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول! میں قابل حد گناہ کا مرتکب ہوا ہوں، لہذا آپ مجھ پر حد قائم فرمائیں تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو جواب دینے سے خاموشی اختیار کی، اس نے اپنی بات کا پھر اعادہ کیا اور کہا، اے اللہ کے رسول! میں حد کو پہنچ گیا ہوں، اس لیے آپ مجھ پر حد قائم کریں، آپ نے اس کو جواب دینے سے سکوت اختیار کیا اور نماز کھڑی ہو گئی، چنانچہ جب رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا، حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جب رسول اللہ ﷺ گھر کو لوٹے تو اس آدمی نے آپ کا پیچھا کیا اور میں بھی رسول اللہ ﷺ کے پیچھے چل پڑا، تاکہ دیکھوں، آپ اس آدمی کو کیا جواب دیتے ہیں، وہ آدمی رسول اللہ ﷺ کو جا ملا اور کہا، اے اللہ کے رسول! میں حد کو پہنچ چکا ہوں، آپ مجھے حد لگائیں، ابو امامہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”بتاؤ، جب تم گھر سے نکلے تو کیا تو نے وضو اچھی طرح نہیں کیا تھا، جب وضو کیا تھا؟“ اس نے کہا، کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”پھر تو نماز میں ہمارے ساتھ شریک ہوا؟“ تو اس نے کہا، جی ہاں، اے اللہ کے رسول! سو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”تو اللہ نے تمہیں، تمہاری حد یا گناہ بخش دیا۔“

فائدہ: روایات سے مجموعی طور پر یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہاں سے حد سے مراد گناہ ہی ہے، جس کو اس نے اپنی ایمانی پختگی کی وجہ سے بڑا خیال کیا اور آپ نے فرمایا، ”وضو اور نماز میں، ایک مسلمان جو اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہے، وضو کے بعد اللہم اغفر لی کہتا ہے تو یہی دعا اس کے لیے بخشش کا باعث بن جاتی ہے، کیونکہ یہ دعائیں اگر شعور و احساس کے ساتھ، معنی پر نظر رکھتے ہوئے پڑھی جائیں تو یہ توبہ پر مشتمل ہیں۔“

۸..... باب: قَبُولِ تَوْبَةِ الْقَاتِلِ وَإِنْ كَثُرَ قَتْلُهُ

باب ۸: قاتل کی توبہ قبول ہوگی، خواہ اس نے کتنے ہی قتل کیے ہوں

[7008] ۴۶- (۲۷۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ
حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ

[7008] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبياء باب (۵۴) برقم (۳۴۷۰) وابن ماجہ فی (سننہ) فی الديات باب: هل لقاتل مومن توبة برقم (۲۶۲۲) انظر (التحفة) برقم (۳۹۷۳)

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَانَ فِيمَنْ ((كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَسَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فُذُلًا عَلَى رَاهِبٍ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ لَا فَقَتَلَهُ فَكَمَّلَ بِهِ مِائَةً ثُمَّ سَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فُذُلًا عَلَى رَجُلٍ عَالِمٍ فَقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ مِائَةَ نَفْسٍ فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ نَعَمْ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ انْطَلِقْ إِلَى أَرْضٍ كَذَا وَكَذَا فَإِنَّ بِهَا أَنَا سَاءَ يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَاعْبُدِ اللَّهَ مَعَهُمْ وَلَا تَرْجِعْ إِلَى أَرْضِكَ فَإِنَّهَا أَرْضٌ سَوْءٌ فَانْطَلِقْ حَتَّى إِذَا نَصَفَ الطَّرِيقَ أَتَاهُ الْمَوْتُ فَاحْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ جَاءَ تَائِبًا مُقْبِلًا بِقَلْبِهِ إِلَى اللَّهِ وَقَالَتْ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ إِنَّهُ لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ فَأَتَاهُمْ مَلَكٌ فِي صُورَةِ آدَمِيٍّ فَجَعَلُوهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ قَيْسُوا مَا بَيْنَ الْأَرْضَيْنِ فَإِلَى أَيَّتِهِمَا كَانَ أَذْنِي فَهَوَّ لَهُ فَقَاسُوهُ فَوَجَدُوهُ أَذْنِي إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي أَرَادَ فَقَبَضَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ)) قَالَ فَتَادَةُ فَقَالَ الْحَسَنُ ذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ لَمَّا أَتَاهُ الْمَوْتُ نَأَى بِصَدْرِهِ

[7008] - حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”تم سے پہلی امت میں ایک آدمی تھا، اس نے ننانوے آدمی قتل کر ڈالے، پھر اس نے (لوگوں سے) زمین کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا تو اس کو ایک راہب کا پتہ بتا دیا گیا، چنانچہ وہ اس کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا، صورت حال یہ ہے، وہ ننانوے آدمیوں کو قتل کر چکا ہے، کیا اب اس کے لیے توبہ کی گنجائش ہے؟ راہب نے کہا، نہیں، اس نے اس کو بھی قتل کر ڈالا اور اس کے سمیت سو پورے کر دیئے، پھر اس نے زمین کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں دریافت کیا تو (لوگوں نے) اس کو ایک عالم آدمی کا پتہ بتلایا، (وہ اس کے پاس گیا) اور پوچھا، وہ سو آدمیوں کا قتل کر چکا ہے، کیا اس کے لیے توبہ کا امکان ہے؟ تو اس نے کہا، ہاں، اس کے اور توبہ کے درمیان کون حائل ہو سکتا ہے؟ تم فلاں فلاں بستی کی طرف چلے جاؤ، کیونکہ وہاں ایسے لوگ ہیں، جو اللہ کی بندگی کرتے ہیں، تم بھی ان کے ساتھ رہ کر اللہ کی بندگی میں مشغول ہو جاؤ اور اپنی سرزمین (علاقہ) کی طرف مت لوٹو، کیونکہ وہ بری سرزمین ہے تو وہ چل پڑا، حتیٰ کہ جب اس نے آدھا راستہ طے کر لیا، اسے موت نے آیا، چنانچہ اس کے بارے میں یعنی اس کی روح لینے کے سلسلے میں، رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں میں جھگڑا ہو گیا، رحمت کے فرشتوں نے کہا، یہ دل سے متوجہ ہو کر، توبہ کرتے ہوئے اللہ کی طرف بڑھا اور عذاب کے فرشتوں نے کہا، واقعہ یہ ہے، اس نے کبھی نیکی کا کام نہیں کیا، (اس لیے یہ نیک اور رحمت کا مستحق کیسے بنا) چنانچہ ان کے پاس (اللہ کے حکم سے) ایک فرشتہ انسانی شکل میں آیا، دونوں قسم کے فرشتوں نے (اپنے جھگڑنے

تحفة المسلم

تصحیح مسند احمد

جلد ہشتم

کا حکم مان لیا تو اس نے (انسان نما فرشتے نے) کہا، دونوں زمینوں (گناہ کی بستی اور عبادت گزار بندوں کی بستی) کے درمیانی علاقہ کی پیمائش کر لو تو جس بستی کی طرف زیادہ قریب ہو تو وہ اس کا باشندہ ہو گا تو انہوں نے پیمائش کی تو اسے اس علاقہ کے زیادہ قریب پایا، جس کے ارادے سے وہ جا رہا تھا، اس لیے اس کی روح کو رحمت کے فرشتوں نے اپنے قبضہ میں لے لیا۔“ حسن ظن بیان کرتے ہیں، ہمیں بتایا گیا، اسے جب موت نے آیا، وہ اپنے سینہ سے آگے کی طرف بڑھا۔“

تحفہ
المسلم

مشیح
مسلم
جلد
ہشتم

90

فائدہ: یہ قاتل، بنو اسرائیل کا ایک فرد تھا، مسئلہ پوچھنے کے لیے پہلے ایک راہب کے پاس گیا جس پر اللہ کی ہیبت و جلال کا غلبہ تھا اور وہ گناہ کو انتہائی ناگوار سمجھتا تھا، اس نے محض گناہ کی قباحت کو ملحوظ رکھا اور توبہ کی اللہ کے ہاں مقبولیت اور محبوبیت کو سامنے نہ رکھا اور موقع محل کی حکمت و مصلحت کو بھی نہ سمجھ سکا، اس لیے اس نے کہہ دیا، تیری توبہ کی گنجائش نہیں ہے، اس نے مایوس ہو کر اس کو بھی قتل کر ڈالا، لیکن چونکہ وہ دل کی گہرائی سے توبہ پر آمادہ ہو چکا تھا، اس لیے دل کی بے قراری اور بے چینی کی بنا پر، پھر یہ جاننے کی کوشش کی کہ میری توبہ کی کوئی صورت نکل سکتی ہے، یا نہیں، اس لیے پھر وہ ایک عالم جو صاحب بصیرت تھا، اس کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے اس کو توبہ کی صورت بتائی کہ جس بستی میں رہ کر برے لوگوں کی محبت و رفاقت کی بنا پر تم نے یہ قتل کیے ہیں، اس بستی اور اس کے باشندوں سے کنارہ کش ہو جاؤ، ورنہ توبہ پر قائم نہیں رہ سکو گے اور اس بستی میں چلے جاؤ، جس کے بندے اللہ کے عبادت گزار اور فرمانبردار ہیں، تاکہ ان کی رفاقت میں رہ کر نیک اور اچھے کام کر سکو، چونکہ وہ تہہ دل سے اس گناہ سے توبہ کرنے کا تہیہ کر چکا تھا اور اپنے عمل سے اس نے اس کا ثبوت فراہم کیا اور وہ مرتے مرتے بھی، نیک لوگوں کی بستی کی طرف بڑھا اور اپنے بس کی حد تک اس نے اپنی توبہ کو توبۃ النصوح بنا ڈالا، اس لیے اس کے اس فعل کو اس کی کامیابی کا سبب بنا ڈالا گیا، اگرچہ یہ واقعہ بنو اسرائیل کا ہے، لیکن جمہور امت نے قرآن و سنت کے اصولوں کی روشنی میں اس کو قبول کیا ہے کہ قاتل اگر تہہ دل سے توبہ کر لے تو اس کی توبہ قبول ہو جائے گی اور اگرچہ اس کا تعلق حقوق العباد یعنی بندوں کے حقوق سے ہے، جو صاحب حق کے معاف کیے بغیر معاف نہیں ہو سکتے، لیکن اگر گناہ گار کے پاس، بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی کوئی صورت نہ ہو تو وہ سچی اور پکی توبہ کرے اور اللہ سے درخواست کرے، یا اللہ! میرے پاس تو ان کے حقوق کی ادائیگی کی کوئی صورت نہیں تو ہی اپنی طرف سے انہیں اجر و صلہ عطا کر کے، ان کو راضی کر دینا تو اللہ ان کو راضی کر دے گا، لیکن اگر وہ بندوں کا حق ادا کر سکتا ہے، یا ان سے معافی مانگ سکتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ حق ادا نہیں کرتا، یا معافی طلب نہیں کرتا تو پھر یہ توبہ سچی اور نصوح نہیں ہوگی۔

[7009] ۴۷- (. . .) حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الصِّدِّيقِ النَّاجِيَّ

عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ((أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتَسْعِينَ نَفْسًا فَجَعَلَ يَسْأَلُ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَيْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ فَقَتَلَ الرَّاهِبَ ثُمَّ جَعَلَ يَسْأَلُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى قَرْيَةٍ فِيهَا قَوْمٌ صَالِحُونَ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَسَأَى بِصَدْرِهِ ثُمَّ مَاتَ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَكَانَ إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ أَقْرَبَ مِنْهَا بِشِيرٍ فَجَعَلَ مِنْ أَهْلِهَا))

[7009] - حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں ”کہ ایک آدمی نے ننانوے آدمی قتل کر ڈالے، پھر پوچھنے لگا، کیا اس کی توبہ کی کوئی گنجائش ہے؟ چنانچہ وہ ایک راہب کے پاس آیا اور اس سے پوچھا، اس نے جواب دیا، تیرے لیے توبہ کا امکان نہیں ہے تو اس نے راہب کو بھی قتل کر دیا، پھر پوچھنے لگا، پھر وہ اپنی بستی سے اس بستی کی طرف نکل کھڑا ہوا، جس میں نیک لوگ رہتے تھے تو جب اس نے کچھ راستہ طے کر لیا، اسے موت نے آ لیا، سو وہ اپنے سینے سے آگے بڑھا، پھر مر گیا تو اس کے بارے میں رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں میں جھگڑا شروع ہو گیا تو وہ اچھی بستی کی طرف ایک باشت زیادہ قریب تھا، اس لیے اس کو اس کے باشندوں میں سے شمار کیا گیا۔“

فائدہ:..... بعض حضرات نے اس حدیث سے یہ استدلال کیا ہے کہ اگر کوئی گناہ گار اولیائے کرام کے پاس جا کر توبہ کرنے کا ارادہ کر لے، ابھی وہاں گیا نہ ہو اور توبہ نہ کی، تب بھی بخش دیا جاتا ہے تو اگر ان کے پاس جا کر، ان کے ہاتھ پر بیعت کر لے، توبہ کرے اور ان کے وظائف پر عمل کرے تو اس کا مرتبہ و مقام کیا ہوگا، مگر صورت حال یہ ہے، اس میں کسی بزرگ کے پاس جا کر، توبہ کرنے کا ذکر ہی نہیں ہے، توبہ تو وہ کر چکا ہے، پھر بری بستی اور برے لوگوں کی رفاقت سے بچانے کے لیے، اس کو یہ طریقہ بتایا گیا ہے کہ تم نیک بستی اور اچھے لوگوں کے ساتھ رہو، تاکہ اپنی توبہ پر قائم رہ سکو اور ان کے ساتھ مل کر عبادت و اطاعت کر سکو، اس میں کسی بزرگ کے پاس جا کر توبہ کرنا یا بیعت کرنا کہاں سے ثابت ہو گیا؟ صحیح بات یہی ہے، ساون کے اندھے کو ہر چیز ہری ہی نظر آتی ہے اور ڈوہتا انسان نیلے کو سہارا بناتا ہے، جو اس کو کبھی ڈوبنے سے بچائیں سکتا۔

[7010] ۴۸- (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

[7009] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٣٩)

[7010] تقدم تخريجه برقم (٦٩٣٩)

بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ وَزَادَ فِيهِ ((فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى هَذِهِ أَنْ تَبَاعِدِي
وَأَلِي هَذِهِ أَنْ تَقْرَبِي))

[7010] - امام صاحب ایک اور استاد سے مذکورہ بالا حدیث بیان کرتے ہیں بلیس میں یہ اضافہ ہے، ”سو اللہ تعالیٰ نے اس بستی کو حکم دیا، دور ہو جاؤ اور اس کو حکم دیا، قریب ہو جا۔“
یعنی نیکیوں کی بستی اللہ کے حکم سے قریب ہوگئی اور بروں کی بستی کی مسافت دور ہوگئی اسی طرح وہ نیک لوگوں کی بستی کا باشندہ بن گیا۔

تحفة
المسلم

۹..... بَابُ: فِدَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِالْكَافِرِينَ

باب ۹: مسلمانوں کے فدیہ میں کافروں کو دینا

[7011] ۴۹- (۲۷۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ
عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَفَعَ اللَّهُ عِزًّا وَجَلًّا إِلَى
كُلِّ مُسْلِمٍ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا فَيَقُولُ هَذَا فَمَا كُنْتَ مِنَ النَّارِ))

[7011] - حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب قیامت کا دن ہوگا، اللہ عزوجل ہر مسلمان کے سپرد ایک یہودی یا عیسائی، کر دے گا اور فرمائے گا، یہ تیرا آگ سے فدیہ ہے۔“

فائدہ:..... اس حدیث کی تفسیر و تشریح، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے ہوتی ہے کہ ہر انسان کی جنت اور دوزخ میں جگہ ہے، مومن جب جنت میں داخل ہوگا تو اس کی دوزخ میں جگہ کافر کو ملے گی، کیونکہ وہ اپنے کفریہ اعمال کی بنا پر دوزخ ہی کا حقدار تھا، اور کافر کی جنت والی جگہ، جنتی کو ملے گی، کیونکہ وہ اپنے اعمال کی بنا پر جنت کا حقدار تھا، اس اعتبار سے یہودی یا عیسائی کافر کو مسلمان کی فکاک (فدیہ) قرار دیا گیا ہے۔

[7012] ۵۰- (...). حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَمَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ
حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَوْنًا وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا شَهِدَا أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ
بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا أَدْخَلَ اللَّهُ
مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ فَاسْتَحْلَفَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ

[7011] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۱۰۲)

[7012] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۰۹۰) وبرقم (۹۱۲۱)

إِلَّا هُوَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَحَلَفَ لَهُ قَالَ فَلَمْ يُحَدِّثْنِي سَعِيدٌ أَنَّهُ اسْتَحَلَفَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَيَّ عَوْنَ قَوْلُهُ

[7012]۔ عون اور سعید بن ابی بردہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہماری موجودگی میں، ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کو اپنے باپ سے، نبی اکرم ﷺ کی حدیث سنائی کہ آپ نے فرمایا: ”جو مسلمان بھی فوت ہوتا ہے، اللہ اس کی جگہ، دوزخ میں کسی یہودی یا نصرانی کو بھیج دیتا ہے۔“ تو حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ان سے (ابو بردہ سے) تین دفعہ یہ قسم لی کہ اس اللہ کی قسم، جس کے سوا کوئی لائق بندگی نہیں ہے، مجھے میرے باپ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنائی ہے، ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے انہیں قسم دے دی، قنادہ کہتے ہیں، سعید نے قسم لینے کا تذکرہ نہیں کیا، لیکن عون کے اس قول کا انکار بھی نہیں کیا۔

[7013] (. . .) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عَفَّانَ وَقَالَ عَوْنُ بْنُ عُتْبَةَ

[7013]۔ امام صاحب دو اور اساتذہ سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:..... حضرت عمر بن عبدالعزیز، اس بشارت پر انتہائی خوش ہوئے اور انہیں خیال ہوا، کہیں ابو بردہ رضی اللہ عنہ کو بھول چوک نہ لاحق ہوگئی ہو، اس لیے اطمینان و وثوق حاصل کرنے کے لیے قسم دی، کیونکہ اگر ابو بردہ کو اس حدیث میں نسیان و خطا کا خدشہ یا شک ہوتا تو وہ قسم نہ اٹھاتے، حضرت عمر بن عبدالعزیز اور امام شافعی سے منقول ہے کہ یہ حدیث مسلمانوں کے لیے انتہائی امید افزاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو جنت میں داخل کر دے گا۔

[7014] ۵۱۔ (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عَمَّارَةَ حَدَّثَنَا شَدَّادُ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ عَنْ عَيْلَانَ بْنِ جَبْرِيرِ

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِذُنُوبٍ أَمْثَالِ الْجِبَالِ فَيَغْفِرُهَا اللَّهُ لَهُمْ وَيَضَعُهَا عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى)) فِيمَا أَحْسِبُ أَنَا قَالَ أَبُو رُوْحٍ لَا أَدْرِي مِمَّنِ الشُّكُّ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ أَبُوكَ حَدَّثَكَ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَطَعْتُ نَعَمَ

[7013] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۰۹۰) وبرقم (۹۱۲۱)

[7014] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۱۲۴)

[7014] - حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ (ابو موسیٰ اشعری) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت کے دن کچھ مسلمان پہاڑوں جتنے گناہ لے کر آئیں گے تو اللہ انہیں بخش دے گا اور انہیں یہود و نصاریٰ پر رکھ دے گا۔“ میرے خیال میں انہوں نے یہی کہا، ابو روح نے کہا مجھے معلوم نہیں، یہ شک کس کو ہے، ابو بردہ کہتے ہیں، میں نے یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز کو سنائی تو انہوں نے کہا، کیا تیرے باپ نے تجھے یہ روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنائی تھی؟ میں نے کہا، جی ہاں۔

فائدہ:..... مسلمان کی توبہ و استغفار سے اور توبہ و تہجد سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، لیکن کافر گناہ معاف نہیں ہوتے، پہاڑوں جیسے جو گناہ مسلمانوں کو معاف ہو جائیں گے، کیونکہ یہ ضابطہ ہے، ”نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔“ لیکن یہود و نصاریٰ کے کافروں کو یہ گناہ معاف نہیں ہو سکیں گے اور مسلمانوں کے یہ گناہ کافروں پر اس لیے رکھ دیئے جائیں گے، کیونکہ وہ اس کا سبب اور ذریعہ بنے تھے، اس لیے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، ”وہ اپنے گناہ بھی اٹھائیں گے اور اپنے گناہوں کے ساتھ اور گناہ بھی۔“ (سورۃ عنکبوت، نمبر ۱۳۔) یہودیوں اور عیسائیوں کا مسلمانوں کو برائیوں کی دعوت دینا آج جرم عام ہے اور ذرائع ابلاغ اور جدید علوم کی صورت میں مسلمانوں کو ان کے دین سے برگشتہ کرنے ان میں الحاد اور زندقیت پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں انہی کی تحریک و دعوت سے لبرم ازم اور سیکولر ازم کی آواز مسلمانوں کے اہل علم کی طرف سے اٹھائی جا رہی ہے۔

[7015] ۵۲۔ (۲۷۶۸) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِرٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ

لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ ((يَدْنِي الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ فَيَقْرُرُهُ بِدُنُوْبِهِ فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُولُ أَى رَبِّ أَعْرِفُ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سَرَّتْهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَإِنِّي أَعْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطَى صَحِيفَةً حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ)) وَالْمُنَافِقُونَ فَيُنَادَى بِهِمْ عَلَى رُؤْسِ الْخَلَائِقِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ

[7015] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی المظالم باب: قوله تعالى: ﴿الْا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظالمين﴾ برقم (۲۴۴۱) وفی التفسیر باب (ويقول الاشهاد هولاء الذين كذبوا ربهم الال لعنة الله على الظالمين) برقم (۴۶۸۵) وفی الادب باب: ستر المومن على نفسه برقم (۶۰۷۰) وفی التوحيد باب: كلام الرب عزوجل يوم القيامة مع الانبياء وغيرهم برقم (۷۵۱۴) وابن ماجه فی (سننه) فی المقدمة باب: فی ما انكرت الجهمية برقم (۱۸۳) انظر (التحفة) برقم (۷۰۹۶)

[7015]۔ صفوان بن محرز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا، نبوی (سرگوشی) کے بارے میں، آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا، میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا ہے، ”قیامت کے دن مومن کو اپنے رب عزوجل کے قریب کیا جائے گا، حتیٰ کہ وہ اس پر اپنا پہلو جو اس کے شایان شان ہے، رکھے گا، یعنی دوسروں سے اوٹ میں کر لے گا اور اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروائے گا، سو فرمائے گا، کیا پہچانتے ہو؟ وہ کہے گا، ہاں میرے رب! میں پہچانتا ہوں، اللہ فرمائے گا، دنیا میں میں تیری پردہ پوشی کر چکا ہوں اور آج میں تمہیں یہ گناہ بخش دیتا ہوں، چنانچہ اسے اس کی نیکیوں کا اعمال نامہ دے دیا جائے گا، رہے کافر اور منافق تو ان کے بارے میں تمام لوگوں کے سامنے اعلان کر دیا جائے گا، یہی لوگ ہیں، جنہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا تھا۔“

فائدہ:..... حافظ ابن حجر فرماتے ہیں، گناہ گار مسلمان دو قسم کے ہیں: (۱) وہ مسلمان جن کے گناہوں کا تعلق اللہ کے حقوق سے ہے، ان کی دو قسمیں ہیں۔ (الف) جن کے گناہ کو اللہ نے دنیا میں چھپایا، ان کے گناہوں کی آخرت میں بھی پردہ پوشی ہوگی۔ (ب) جن کے گناہ دنیا میں لوگوں کے سامنے عیاں ہو گئے، ان کی پردہ پوشی نہیں ہوگی۔ (۲) وہ مسلمان جن کے گناہوں کا تعلق حقوق العباد سے ہے، ان کی بھی دو قسمیں ہیں۔ (الف) ان کی برائیاں، نیکیوں سے زیادہ ہوں گی، یہ آگ میں جائیں گے، پھر سزا بھگت کر یا سفارش سے دوزخ سے نکال لیے جائیں گے۔ (ب) وہ مسلمان جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی، یہ ایک دوسرے کو بدلہ دے کر، جنت میں چلے جائیں گے۔ (عکلمہ ج ۶ ص ۳۰)

۱۰..... باب: حَدِيثُ تَوْبَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَصَاحِبِيهِ

باب ۱۰: حضرت کعب بن مالک اور ان کے دونوں ساتھیوں کی توبہ کا بیان

[7016] ۵۳۔ (۲۷۶۹) حَدِيثُ أَبِي الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَرِحِ مَوْلَى بَنِي أُمَيَّةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ

[7016] اخرجہ البخاری فی (صحيحه) فی المغازی باب: حدیث کعب بن مالک برقم (۴۴۱۸) وفی باب: قصة غزوة بدر برقم (۳۹۵۱) وفی الوصایا باب: اذا تصدق او وقف بعض رقیقه او دوابه فهو جائز برقم (۲۷۵۷) وفی الجهاد باب: اراد غزوة فوری بغیرها ومن احب الخروج يوم برقم (۳۹۴۷) وفی المناقب باب: صفة النبی صلی اللہ علیہ وسلم برقم (۳۵۵۶) وفی مناقب الانصار باب: وفو الانصار الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمكة البيعة العقبة برقم (۳۸۸۹) وفی التفسیر باب: سیحلفون باللہ لكم اذا انقلبتم الیهم لتعرضوا عنهم فاعرضوا عنهم انهم رجس ومأواهم جهنم جزاء بما كانوا یکسبون برقم (۴۶۷۳) وفی باب: لقد تاب الله علی النبی والمهاجرین ←

عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ثَمَّ عَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ وَهُوَ يُرِيدُ الرُّومَ وَنَصَارَى الْعَرَبِ بِالشَّامِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ كَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ أَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ غَزَاهَا قَطُّ إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي قَدْ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يَعْتَبِ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهُ إِنَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالْمُسْلِمُونَ يُرِيدُونَ عِيرَ قُرَيْشٍ حَتَّى جَمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ عَدُوِّهِمْ عَلَى غَيْرِ مِيعَادٍ وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاقَفْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَا أَحَبُّ أَنْ لِي بِهَا مَشْهَدٌ بَدْرٍ وَإِنْ كَانَتْ بَدْرٌ أَذْكَرَ فِي النَّاسِ مِنْهَا وَكَانَ مِنْ خَبْرِي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ أَنِّي لَمْ أَكُنْ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْهُ فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ وَاللَّهُ مَا جَمَعْتُ قَبْلَهَا رَاحِلَتَيْنِ قَطُّ حَتَّى جَمَعْتُهُمَا فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ فَغَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حَرِّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفْرًا بَعِيدًا وَمَقَازًا وَاسْتَقْبَلَ عَدُوًّا كَثِيرًا فَجَلَا لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرُهُمْ لِيَتَأَهَّبُوا أَهْبَةً غَزَوْهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِمُ الَّذِي يُرِيدُ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَثِيرٌ وَلَا يَجْمَعُهُمْ كِتَابٌ حَافِظٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ الدِّيُونَ قَالَ كَعْبٌ فَقَلَّ رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَتَغَيَّبَ يَظُنُّ أَنَّ ذَلِكَ سَيُخْفِي لَهُ مَا لَمْ يَنْزِلْ فِيهِ وَحَى مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَزَا

تحفة
المسلمتصحیح
مستخرج
مسلمجلد
پہنچ

پہنچ

← والأَنْصَارُ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْحَسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَرِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ بِهِمْ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ (برقم ٤٦٧٦) وفي باب: وعلى الثلاثة الذين خلفوا حتى إذا ضاقت عليهم الأرض بما رحبت وضاقت عليهم أنفسهم وظنوا أن لا ملجأ من الله إلا إليه ثم تاب عليهم ليتوبوا والله هو التواب الرحيم برقم (٤٦٧٧) وفي باب: يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله وكونوا مع الصادقين برقم (٤٦٧٨) وفي الاستئذان باب: من لم يسلم على من اقترف ذنبا ومن لم يرد سلامه حتى تتبين توبته والى متى تتبين توبته والى متى تتبين توبته العاصي برقم (٢٦٥٥) وفي النذور باب: إذا أهدى ماله على وجه النذر والتوبة برقم (٦٦٩٠) وفي الأحكام باب: هل للامام أن يمنع المجرمين وأهل المعصية من الكلام معه والزيارة نحوه برقم (٧٢٢٥) وأبو داود في سننه في الطلاق باب: فيما عني به الطلاق والنيات برقم (٢٢٠٢) والنسائي في المجتبى في الطلاق باب: الحقي باهلك برقم (٢٤٢٣) وبرقم (٢٦٢٤) وبرقم (٢٣٢٥) انظر التحفة برقم (١١١٣١)

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تِلْكَ الْعَزْوَةَ حِينَ طَابَتِ الشَّمَارُ وَالظَّلَالُ فَاِنَّا اِلَيْهَا اَصْعُرُ فَتَجَهَّزَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَطَفِئْتُ اَعْدُو لِكِي اَتَجَهَّزَ مَعَهُمْ فَاَرَجِعُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا وَاَقُولُ فِي نَفْسِي اَنَا قَادِرٌ عَلٰى ذَلِكَ اِذَا اَرَدْتُ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتِمَادِي بِي حَتَّى اسْتَمَرَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ فَاصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَادِيًا وَالْمُسْلِمُونَ مَعَهُ وَلَمْ اَقْضِ مِنْ جِهَازِي شَيْئًا ثُمَّ غَدَوْتُ فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَقْضِ شَيْئًا فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ يَتِمَادِي بِي حَتَّى اسْرَعُوا وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ فَهَمَمْتُ اَنْ اَرْتَحِلَ فَاَدْرِكُهُمْ فَيَا لَيْتَنِي فَعَلْتُ ثُمَّ لَمْ يُقَدِّرْ ذَلِكَ لِي فَطَفِئْتُ اِذَا خَرَجْتُ فِي النَّاسِ بَعْدَ خُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَحْزُنُنِي اَنِّي لَا اَرٰى لِي اُسُوَّةَ اِلَّا رَجُلًا مَغْمُوصًا عَلَيْهِ فِي الْبِقَاقِ اَوْ رَجُلًا مِمَّنْ عَذَرَ اللّٰهُ مِنَ الضُّعَفَاءِ وَلَمْ يَذْكُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى بَلَغَ تَبُوكَ فَقَالَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْقَوْمِ بِتَبُوكَ مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي سَلِيْمَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَبَسَهُ بُرْدَاهُ وَالنَّظْرُ فِي عِطْفِيهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاذُ بَنِ جَبَلٍ بِئْسَ مَا قُلْتَ وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ اِلَّا خَيْرًا فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَيَسْمَا هُوَ عَلٰى ذَلِكَ رَاى رَجُلًا مَيِّضًا يَزُولُ بِه السَّرَابُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُنْ اَبَا خَيْثَمَةَ فَاِذَا هُوَ اَبُو خَيْثَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ وَهُوَ الَّذِي تَصَدَّقَ بِصَاعِ التَّمْرِ حِينَ لَمَزَهُ الْمُتَنَافِقُونَ فَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ فَلَمَّا بَلَغَنِي اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ تَوَجَّهَ قَافِلًا مِنْ تَبُوكَ حَضَرَنِي بَنِي فَطَفِئْتُ اَتَذْكُرُ الْكُذِبَ وَاَقُولُ بِه اَخْرُجْ مِنْ سَخِطِهِ غَدًا وَاَسْتَعِينْ عَلٰى ذَلِكَ كُلِّ ذِي رَاى مِنْ اَهْلِي فَلَمَّا قِيلَ لِي اِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ اَظْلَمَ قَادِمًا زَاغَ عَنِّي الْبَاطِلُ حَتَّى عَرَفْتُ اَنِّي لَنْ اَنْجُو مِنْه بِشَيْءٍ اَبَدًا فَاجْمَعْتُ صِدْقَهُ وَصَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَادِمًا وَكَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيْهِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ جَاءَهُ الْمُخَلَّفُونَ فَطَفِقُوا يَعْتَذِرُونَ اِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضَعَّةٍ وَتَمَانِيْنَ رَجُلًا فَقَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَّلَ سَرَائِرَهُمْ اِلَى اللّٰهِ حَتَّى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ اَمْشِي حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِي مَا خَلَّفَكَ اَلَمْ تَكُنْ قَدْ ابْتَعْتَ طَهْرَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي وَاللّٰهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا لَرَاَيْتُ اَنِّي

تحفة
المسلم

شرح
مسلم

جلد
ہفتم

سَاخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ بِعُذْرٍ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلِكِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ
 حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ تَرْضَى بِهِ عَنِّي لِيُوشِكَنَّ اللَّهُ أَنْ يُسَخِّطَكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ
 حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو فِيهِ عُقْبَى اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ لِي
 عُذْرٌ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَمِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 ﷺ أَمَا هَذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمُّ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِيكَ فَقُمْتُ وَثَارَ رِجَالٌ مِنْ بَنِي
 سَلَمَةَ فَاتَّبَعُونِي فَقَالُوا لِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْنَاكَ أَذْنَبْتَ ذَنْبًا قَبْلَ هَذَا لَقَدْ عَجَزْتَ فِي أَنْ
 لَا تَكُونَ اعْتَدَرْتَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَا اعْتَدَرَ بِهِ إِلَيْهِ الْمُخَلَّفُونَ فَقَدْ كَانَ
 كَمَا فِيكَ ذَنْبُكَ اسْتَغْفَارُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَكَ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا زَالُوا يُؤْنِسُونِي حَتَّى
 أَرَدْتُ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَكْذَبَ نَفْسِي قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ هَلْ لَقِيتُ هَذَا
 مَعِيَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ لَقِيَهُ مَعَكَ رَجُلَانِ قَالَا مِثْلَ مَا قُلْتَ فَقِيلَ لَهُمَا مِثْلَ مَا قِيلَ
 لَكَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمَا قَالُوا مُرَارَةُ بْنُ الرَّبِيعَةَ الْعَامِرِيُّ وَهَيْلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ قَالَ
 فَذَكَرُوا لِي رَجُلَيْنِ صَالِحَيْنِ قَدْ شَهِدَا بَدْرًا فِيهِمَا أُسُوءَةٌ قَالَ فَمَضَيْتُ حِينَ
 ذَكَرُوا هُمَا لِي قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُسْلِمِينَ عَنْ كَلَامِنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ مِنْ بَيْنِ
 مَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ قَالَ فَاجْتَنَبْنَا النَّاسَ وَقَالَ تَغَيَّرُوا لَنَا حَتَّى تَنَكَّرْتُ لِي فِي نَفْسِي
 الْأَرْضُ فَمَا هِيَ بِالْأَرْضِ الَّتِي أَعْرِفُ فَلَبِثْنَا عَلَى ذَلِكَ خَمْسِينَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِبَايَ
 فَاسْتَكْنَا وَقَعَدَا فِي بُيُوتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجَلَدَهُمْ فَكُنْتُ
 أَخْرُجُ فَاشْهَدُ الصَّلَاةَ وَأَطُوفُ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَكْلِمُنِي أَحَدٌ وَآتَى رَسُولُ اللَّهِ
 ﷺ فَأَسْلَمَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَأَقُولُ فِي نَفْسِي هَلْ حَرَّكَ شَفْتَيْهِ
 بِرَدِّ السَّلَامِ أَمْ لَا ثُمَّ أَصَلَّى قَرِيبًا مِنْهُ وَأَسَارَفُهُ النَّظْرُ فَإِذَا أَقْبَلْتُ عَلَى صَلَاتِي نَظَرَ
 إِلَيَّ وَإِذَا التَّمَّتْ نَحْوَهُ أَعْرَضَ عَنِّي حَتَّى إِذَا طَالَ ذَلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ الْمُسْلِمِينَ
 مَشَيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ أَبِي قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمِّي وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ
 فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللَّهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْشُدْكَ بِاللَّهِ هَلْ
 تَعَلَّمَنَّا إِنِّي أُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ قَالَ فَسَكَتَ فَعُدْتُ فَنَاشِدْتُهُ فَسَكَتَ فَعُدْتُ
 فَنَاشِدْتُهُ فَقَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فِقَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتَّى تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ

تحفة
المسلمصحیح
مسلمجلد
ہشتم

98

فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي فِي سُوقِ الْمَدِينَةِ إِذَا نَبْطِيُّ مِنْ نَبْطِ أَهْلِ الشَّامِ مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ يَبِيعُهُ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ مَنْ يَدُلُّ عَلَيَّ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيرُونَ لَهُ إِلَى حَتَّى جَاءَنِي فَدَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ وَكُنْتُ كَاتِبًا فَقَرَأْتُهُ فَإِذَا فِيهِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَّغْنَا أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللَّهُ بِدَارِ هَوَانَ وَلَا مَضِيعَةٍ فَالْحَقُّ بِنَا نُوَاسِكَ قَالَ فَقُلْتُ حِينَ قَرَأْتَهَا وَهَذِهِ أَيْضًا مِنَ الْبَلَاءِ فَتَيَّامَمْتُ بِهَا التَّنُّورَ فَسَجَرْتُهَا بِهَا حَتَّى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُونَ مِنَ الْخَمْسِينَ وَاسْتَلَبْتُ الْوَحْيَ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَأْتِينِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزَلَ أَمْرَاتِكَ قَالَ فَقُلْتُ أَطْلِقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبْنَهَا قَالَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ صَاحِبِي بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِأَمْرَاتِي الْحَقِي بِأَهْلِكَ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِي هَذَا الْأَمْرِ قَالَ فَجَاءَتْ أُمِّ امْرَأَةِ هَلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَائِعٌ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكَ فَقَالَتْ إِنَّهُ وَاللَّهِ مَا بِهِ حَرَكَةٌ إِلَى شَيْءٍ وَاللَّهِ مَا زَالَ يَبْكِي مُنْذُ كَانَ مِنْ أَمْرِهِ مَا كَانَ إِلَى يَوْمِهِ هَذَا قَالَ فَقَالَ لِي بَعْضُ أَهْلِي لَوْ اسْتَأْذَنْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي أَمْرَاتِكَ فَقَدْ أَذِنَ لِامْرَأَةِ هَلَالَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنْ تَخْدُمَهُ قَالَ فَقُلْتُ لَا اسْتَأْذِنُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَمَا يَدْرِينِي مَاذَا يَقُولُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَأْذَنْتَهُ فِيهَا وَأَنَا رَجُلٌ شَبَابٌ قَالَ فَلَيْتُ بِذَلِكَ عَشْرَ لَيَالٍ فَكَمَلُ لَنَا خَمْسُونَ لَيْلَةً مِنْ حِينَ نُهِيَ عَنَّا كَلَامُنَا قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ صَلَاةَ الْفَجْرِ صَبَاحَ خَمْسِينَ لَيْلَةً عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِنَا فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْحَالِ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَّا قَدْ ضَاقَتْ عَلَيَّ نَفْسِي وَضَاقَتْ عَلَيَّ الْأَرْضُ بِمَا رَحِبَتْ سَمِعْتُ صَوْتَ صَارِخٍ أَوْفَى عَلَيَّ سَلَعُ يَقُولُ يَا عَلِيُّ صَوْتِهِ يَا كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ أَبْشِرْ قَالَ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا وَعَرَفْتُ أَنَّ قَدْ جَاءَ فَرَجٌ قَالَ فَآذَنَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ بِتَوْبَةِ اللَّهِ عَلَيْنَا حِينَ صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ فَذَهَبَ النَّاسُ يُبْشِرُونَنَا فَذَهَبَ قَبْلَ صَاحِبِي مُبْشِرُونَ وَرَكَضَ رَجُلٌ إِلَيَّ فَرَسًا وَسَعَى سَاعٍ مِنْ أَسْلَمَ قِبَلِي وَأَوْفَى الْجَبَلِ فَكَانَ الصَّوْتُ أَسْرَعَ مِنَ الْفَرَسِ فَلَمَّا جَاءَنِي الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ يُبْشِرُنِي فَزَعْتُ لَهُ تَوْبِي فَكَسَوْتُهُمَا إِيَّاهُ بِبِشَارَتِهِ

تحفة
المسلممسلم
جلد
ہفتم

وَاللّٰهُ مَا أَمَلِكُ غَيْرُهُمَا يَوْمَئِذٍ وَاسْتَعْرْتُ تَوْبِينَ فَلَيْسَتْهُمَا فَاَنْطَلَقْتُ اَتَاَمَّمْ رَسُولَ
 اللّٰهِ ﷺ يَتَلَقَّانِي النَّاسُ فَوْجًا فَوْجًا يَهْتَوِنِي بِالتَّوْبَةِ وَيَقُولُونَ لَيْتَيْتِكَ تَوْبَةُ اللّٰهِ
 عَلَيْكَ حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ جَالِسِي فِي الْمَسْجِدِ وَحَوْلَهُ
 النَّاسُ فَقَامَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللّٰهُ يَهْرُولُ حَتَّى صَافَحَنِي وَهَنَانِي وَاللّٰهُ مَا قَامَ رَجُلٌ
 مِّنَ الْمُهَاجِرِينَ غَيْرُهُ قَالَ فَكَانَ كَعَبٌ لَا يَنْسَاهَا لِطَلْحَةَ قَالَ كَعَبٌ فَلَمَّا سَلَّمْتُ
 عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ مِنَ السُّرُورِ وَيَقُولُ اَبَشِّرْ بِخَيْرٍ يَوْمَ مَرَّ
 عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدْتِكَ اُمَّكَ قَالَ فَقُلْتُ اَمِنْ عِنْدِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَقَالَ
 لَا بَلْ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَأَنَّ وَجْهَهُ قِطْعَةٌ
 قَمَرٍ قَالَ وَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنْ مِنْ
 تَوْبَتِي اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَالى رَسُولِهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
 اَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قَالَ فَقُلْتُ فَاِنِّي اَمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي بِخَيْرٍ قَالَ
 وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ اِنَّمَا اَنْجَانِي بِالصِّدْقِ وَاِنْ مِنْ تَوْبَتِي اَنْ لَا اُحْدِثَ اِلَّا
 صِدْقًا مَا بَقِيَتْ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اَنْ اُحْدِثَ مِنْ الْمُسْلِمِينَ اَبْلَاهُ اللّٰهُ فِي صِدْقِ
 الْحَدِيثِ مُنْذُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اِلَى يَوْمِي هَذَا اَحْسَنَ مِمَّا اَبْلَانِي اللّٰهُ
 بِهِ وَاللّٰهُ مَا تَعَمَّدْتُ كَذِبَةً مُنْذُ قُلْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اِلَى يَوْمِي هَذَا وَاِنِّي
 لَا رَجُو اَنْ يَحْفَظَنِي اللّٰهُ فِيمَا بَقِيَ قَالَ فَانزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ((لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى
 النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ اَبَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ
 قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ اِنَّهٗ بِهِمْ رَوْفٌ رَّحِيمٌ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَقُوا
 حَتَّى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ حَتَّى بَلَغَ يَا
 اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُونُوا مَعَ الصّٰدِقِينَ)) قَالَ كَعَبٌ وَاللّٰهُ مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ
 عَلَيَّ مِنْ نِعْمَةٍ قَطُّ بَعْدَ اِذْ هَدَانِي اللّٰهُ لِلْاِسْلَامِ اَعْظَمَ فِي نَفْسِي مِنْ صِدْقِي رَسُولِ
 اللّٰهِ ﷺ اَنْ لَا اَكُوْنَ كَذِبْتَهُ فَاهْلِكَ كَمَا هَلَكَ الَّذِينَ كَذَبُوا اِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِلَّذِينَ كَذَبُوا
 حِيْنَ اَنْزَلَ الْوَحْيَ سِرًّا مَا قَالَ لِاحِدٍ وَقَالَ اللّٰهُ ((سَيَخْلِقُونَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا اِنْقَلَبْتُمْ
 اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَمَا وَاوَاهُمْ جَهَنَّمَ جَزَاءُ اِيمًا كَانُوا

تحفة
المسلمتصحیح
حکیم الدینجلد
پہلے

100

يَكْسِبُونَ يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ)) قَالَ كَعْبٌ كُنَّا حُلْفَنَا أَيُّهَا الثَّلَاثَةُ عَنْ أَمْرِ أَوْلِيَّتِكَ الَّذِينَ قَبِلَ مِنْهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ حَلَفُوا لَهُ فَبَايَعَهُمْ وَاسْتَعْفَرَ لَهُمْ وَأَرْجَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمْرَنَا حَتَّىٰ قَضَىٰ إِلَيْهِ فِيهِ فَبِذَلِكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ((وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِفُوا)) وَلَيْسَ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ مِمَّا خُلِفْنَا تَخْلُفْنَا عَنِ الْغَزْوِ وَإِنَّمَا هُوَ تَخْلِيفُهُ إِيَّانَا وَإِرْجَاؤُهُ أَمْرَنَا عَمَّنْ حَلَفَ لَهُ وَاعْتَدَرَ إِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُ

[7016] - امام ابن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک کے لیے نکلے اور آپ کا ارادہ روم اور شام کے عرب عیسائیوں سے جنگ تھا، ابن شہاب، حضرت کعب بن مالک کے فرزند، عبد اللہ بن کعب کی روایت بیان کرتے ہیں، یہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے نابینا ہو جانے کے بعد ان کی اولاد میں سے، ان کے رہبر تھے، حضرت عبد اللہ کہتے ہیں، میں نے کعب بن مالک کی زبان سے غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ سنا ہے، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا، رسول اللہ ﷺ نے جتنی لڑائیاں لڑی ہیں، میں کبھی بھی جنگ تبوک کے سوا، آپ سے پیچھے نہیں رہا، باقی جنگ بدر میں بھی میں پیچھے رہا اور آپ نے اس سے پیچھے رہ جانے والے کسی کو بھی سرزنش نہیں فرمائی، کیونکہ اس میں تو رسول اللہ ﷺ اور مسلمان قریش کے تجارتی قافلہ پر حملہ کرنے کے ارادے سے نکلے تھے، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اور ان کے دشمنوں کے درمیان بغیر کسی سابقہ منصوبے یا اعلان جنگ کے ٹڈبھیڑ کروادی اور میں عقبہ کی رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر ہو چکا تھا، جبکہ ہم نے آپ کے ساتھ، اسلام پر پختہ عہد و پیمانہ باندھا تھا اور میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ عقبہ کی رات کی بجائے، بدر میں حاضر ہوتا، اگرچہ غزوہ بدر کا لوگوں میں چرچا زیادہ ہے، میرے جنگ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ یہ ہے کہ میں اپنی عمر میں کبھی بھی اس وقت سے زیادہ توی اور خوشحال نہیں ہوا، جتنا میں اس غزوہ میں آپ کے ساتھ شریک نہ ہونے کے وقت تھا، اللہ کی قسم! اس سے پہلے میں نے کبھی دو اونٹنیاں جمع نہیں کی تھیں، حتیٰ کہ میں نے اس غزوہ کیلئے دو اونٹنیاں اکٹھی کر لی تھیں، رسول اللہ ﷺ اس میں انتہائی شدید گرمی میں نکلے، آپ کو دور دراز کا سفر اور جنگل درپیش تھا اور کثیر تعداد دشمن کا سامنا تھا، چنانچہ آپ نے مسلمانوں کے سامنے پورا معاملہ واضح کر دیا تھا، تاکہ وہ اپنے جنگ کی پوری تیاری کر لیں، سو آپ نے انہیں بتا دیا، آپ کس طرف جانا چاہتے ہیں، مسلمانوں کی آپ کے ساتھ بہت بڑی تعداد تھی اور کسی رجسٹر میں ان کا نام درج نہ تھا، حضرت کعب کہتے ہیں، جو آدمی بھی اس سے غائب ہونا چاہتا، وہ سمجھتا تھا کہ اس کا معاملہ پوشیدہ رہے گا،

تحفة
المسالمصحیح
مشہورجلد
ہشتم

جب تک اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل نہیں ہوگی، رسول اللہ ﷺ اس غزوہ کے لیے اس وقت نکلے، جب پھل پک گئے اور سائے گھنے ہو گئے اور میں ان کی طرف (پھل اور سائے کی طرف) بہت مائل تھا، سو رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھ مسلمان تیار ہو گئے اور میں صبح نکلتا تھا کہ ان کے ساتھ ہی تیاری کر لوں اور شام کو لوٹتا اور میں نے کچھ نہ کیا ہوتا اور جی میں سوچتا، میری حالت بہت اچھی ہے، جب چاہوں گا اس کی تیاری کر لوں گا، میری یہی حالت جاری رہی، حتیٰ کہ لوگوں نے زور و شور سے تیاری کر لی اور ایک دن رسول اللہ ﷺ، مسلمانوں کو ساتھ لے کر روانہ ہو گئے اور میں نے ابھی تک کوئی تیاری نہیں کی تھی، پھر میں گھر سے نکلا اور شام کو واپس لوٹا اور میں نے کچھ نہیں کیا تھا، میری مسلسل یہی حالت جاری رہی تھی کہ مسلمان تیز رفتار ہو گئے اور لڑنے والے، بہت آگے نکل گئے، چنانچہ میں نے سفر اختیار کر کے ان تک پہنچنے کا ارادہ کر لیا، اے کاش، میں یہ کام کر لیتا، پھر مجھے اس کی توفیق نہ مل سکی، (میرے لیے مقدر نہ ہوئی)، جب رسول اللہ ﷺ کے جانے کے بعد میں لوگوں میں نکلتا تو مجھے یہ چیز پریشان کرتی کہ مجھے اپنے لیے کوئی نمونہ نہ ملتا، مگر ایسا انسان جس پر نفاق کی تہمت ہے، یا ان کمزور لوگوں میں سے ہے جن کو اللہ نے معذور قرار دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے تبوک پہنچنے تک یاد نہ فرمایا، چنانچہ تبوک میں لوگوں میں بیٹھے ہوئے آپ نے پوچھا، ”کعب بن مالک کو کیا ہوا؟“ بنو سلمہ کے ایک آدمی نے کہا، اے اللہ کے رسول! اس کو اس کی دو چادروں اور اپنے دونوں جانبوں پر دیکھنے نے روک لیا ہے، یعنی اپنی جوانی اور لباس پر فریفتہ ہے تو معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کو کہا تو نے بہت بری بات کہی ہے، اے اللہ کے رسول! ہمارے علم کی حد تک تو وہ اچھا آدمی ہے تو رسول اللہ ﷺ خاموش رہے، اس دوران آپ نے ایک سفید پوش آدمی دیکھا، جس سے ریگستان (سراب) حرکت کرتا محسوس ہوتا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ابوخیثمہ ہو“ تو وہ ابوخیثمہ انصاری ہی تھا، یہ وہی صحابی ہے جس کے ایک صاع کھجور کے صدقہ پر اسے منافقوں نے طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا تھا، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، جب مجھے یہ اطلاع ملی کہ رسول اللہ ﷺ نے تبوک سے واپسی کے لیے رخ کر لیا ہے، مجھے غم و اندوہ نے آیا اور مجھے جھوٹے بہانے یاد آنے لگے اور میں سوچتا، میں کل آپ کی ناراضی سے کیسے نکلوں گا؟ اور میں اس کے لیے اپنے گھر کے تمام اہل رانے سے مدد لینے گا تو جب مجھے یہ کہا گیا کہ رسول اللہ ﷺ آیا ہی چاہتے ہیں، (بالکل قریب پہنچ گئے ہیں) تو یہ غلط باتیں میرے دل و دماغ سے زائل ہو گئیں، حتیٰ کہ مجھے یقین ہو گیا کہ میں حیلہ تراشیوں کے ذریعہ ہرگز، آپ سے بچ نہیں سکتا، چنانچہ میں نے آپ سے بچ بولنے کا عزم کر لیا اور صبح سویرے رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے اور آپ کی عادت مبارک تھی کہ جب بھی آپ سفر سے واپس تشریف لاتے تو آغاز مسجد سے سے کرتے، اس میں دو رکعت

تحفة
المسالم
روایتصحیح
مسلم
ترمذیجلد
ہشتم

102

نماز پڑھتے پھر لوگوں سے ملاقات کے لیے بیٹھ جاتے تو جب آپ نے ایسے ہی کیا تو آپ کے پاس پیچھے چھوڑے جانے والے لوگ آگئے، وہ عذر، بہانے پیش کرنے لگے اور آپ کے سامنے قسمیں اٹھانے لگے، وہ اسی (۸۰) سے کچھ زائد آدمی تھے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے ان کے ظاہر کو (بلا تحقیق و تنقید) قبول کر لیا، اور ان کو بیعت میں لے لیا اور ان کے لیے مغفرت کی دعا فرمادی اور ان کے باطن کو اللہ کے سپرد فرمادیا، حتیٰ کہ میں حاضر ہوا تو جب میں نے سلام عرض کیا تو آپ نے ناراضی سے (طنزیہ) تبسم فرمایا، پھر کہا، ”آؤ، آگے آؤ۔“ تو میں (شرم و ندامت سے) چلتا ہوا، آگے آیا، حتیٰ کہ آپ کے سامنے بیٹھ گیا تو آپ نے (ناراضگی کے لہجہ میں) فرمایا، ”تو کیوں پیچھے رہ گیا؟“ کیا تو نے اپنی سواری نہیں خرید لی تھی؟“ میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! میں، اللہ کی قسم، اگر میں آپ کے سوا کسی دنیا دار کے سامنے بیٹھتا تو میں سوچتا کہ میں ابھی کوئی بہانہ کر کے، اس کی ناراضی سے نکل جاؤں گا، کیونکہ مجھے بات بنانے کی قدرت حاصل ہے، لیکن میں اللہ کی قسم! خوب جان چکا ہوں، اگر میں نے آج آپ سے جھوٹی بات کہی، جس سے آپ مجھ سے راضی ہو جائیں گے تو جلد ہی اللہ (آپ کو حقیقت سے آگاہ کر کے) آپ کو مجھ سے ناراض کر دے گا اور اگر میں آپ سے سچی بات کہوں، آپ مجھ سے ناراض ہو جائیں گے اور میں اللہ سے اس پر اچھے انجام (حسن نتیجہ) کی امید رکھتا ہوں، اللہ کی قسم! میرے پاس کوئی عذر نہیں ہے، اللہ کی قسم! میں کبھی اتنا قومی اور خوشحال نہیں ہوا، جتنا آپ سے پیچھے رہنے کے وقت تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رہا یہ تو اس نے سچی بات کہہ دی ہے تو اٹھ جاؤ، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے بارے میں فیصلہ فرمادے۔“ تو میں اٹھ کھڑا ہوا اور بنو سلمہ کے کچھ آدمی اٹھ کر میرے پیچھے ہو لیے، اور انہوں نے مجھے کہا، اللہ کی قسم! ہم نہیں جانتے اس سے پہلے تو نے کوئی گناہ کیا ہو تو کیا تم اتنا بھی نہ کر سکتے کہ دوسروں پیچھے رہنے والوں کی طرح تم بھی کوئی عذر رسول اللہ ﷺ کو پیش کر دیتے اور تمہارے گناہ کی معافی کے لیے، رسول اللہ ﷺ کا تیرے لیے بخشش طلب کرنا کافی ہو جاتا، کعب کہتے ہیں، وہ لوگ مجھے مسلسل سرزنش و توبیخ کرتے رہے، حتیٰ کہ میں نے ارادہ کر لیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس جا کر، اپنے بیان کی تکذیب کر دوں، پھر میں نے ان سے دریافت کیا، کیا میرے ساتھ کسی اور کے ساتھ بھی یہی سلوک ہوا ہے؟ انہوں نے کہا، ہاں، تیرے ساتھ دو آدمیوں کے ساتھ یہی سلوک ہوا ہے، انہوں نے بھی وہی کہا، جو تم نے کہا اور انہیں بھی وہی کہا گیا، جو تجھے کہا گیا، میں نے پوچھا، وہ دو کون ہیں؟ انہوں نے کہا، مرارہ بن ربیعہ عامری اور ہلال بن امیہ تو انہوں نے میرے سامنے دو نیک آدمیوں کا ذکر کیا، جو جنگ بدر میں شریک ہو چکے تھے اور وہ نمونہ بننے کے اہل تھے تو میں ان دونوں کا حال سن کر گھر چلا گیا اور رسول اللہ ﷺ نے ہم تینوں سے مسلمانوں کو گفتگو کرنے سے روک دیا، باقی

تحفة
المسلمتصحیح
مترم آؤ

جلد

ہشتم

103

پچھے رہ جانے والوں کو نظر انداز کر دیا، چنانچہ لوگ ہم سے الگ تھلک ہو گئے اور ہمارے لیے تبدیل ہو گئے، حتیٰ کہ میرے لیے زمین ہی بدل گئی، یہ وہ زمین ہی نہیں تھی جس کو میں پہچانتا تھا، اس طرح ہم پچاس راتیں رہے، میرے دونوں ساتھی وہ تو بے بس ہو گئے اور اپنے گھروں میں بیٹھ کر رونے لگے، لیکن میں ان کے مقابلہ میں جوان اور طاقتور تھا، اس لیے میں گھر سے نکلتا، نماز میں حاضر ہوتا، بازاروں میں گھومتا پھرتا، مگر میرے ساتھ کوئی بھی گفتگو نہ کرتا اور میں رسول اللہ ﷺ کے قریب آ کر سلام عرض کرتا، جبکہ آپ نماز کے بعد اپنی جگہ تشریف فرما ہوتے، اور دل میں سوچتا، کیا آپ نے سلام کا جواب دینے کے لیے اپنے لب مبارک ہلائے ہیں یا نہیں؟ پھر میں آپ کے قریب ہی نماز پڑھتا اور آپ کو کنکھیوں سے دیکھتا تو جب میں اپنی نماز کی طرف متوجہ ہوتا، آپ میری طرف دیکھتے اور جب میں آپ کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ منہ پھیر لیتے، حتیٰ کہ جب میرے لیے مسلمانوں کی سختی دراز ہو گئی تو میں چلا اور اپنے چچا زاد بھائی ابو قتادہ جو مجھے سب سے زیادہ محبوب تھا، اس کے باغ کی چار دیواری کو پھلانگا اور اسے سلام کہا تو اللہ کی قسم! اس نے بھی میرے سلام کا جواب نہ دیا، چنانچہ، میں نے اس سے کہا، اے ابو قتادہ! میں تم سے اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا تمہیں علم ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، وہ خاموش رہا تو میں نے اسے دوبارہ قسم دے کر پوچھا تو وہ چپ رہا، میں نے سہ بارہ قسم دے کر پوچھا تو اس نے کہا، اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، چنانچہ میری آنکھوں سے آنسو بہ نکلے اور میں لوٹ آیا، حتیٰ کہ دیوار پھاند گیا، انہیں حالات میں، میں مدینہ کے بازار میں گزر رہا تھا کہ اچانک شام کے کسانوں میں سے ایک کسان جو غلہ لے کر آیا تھا اور اسے مدینہ میں فروخت کرنا چاہتا تھا، پوچھ رہا تھا، کون کعب بن مالک کا پتہ دے گا تو لوگ میری طرف اشارہ کر کے بتانے لگے، حتیٰ کہ وہ میرے پاس آ گیا اور شاہ غسان کا خط میرے سپرد کیا، میں لکھنا پڑھنا جانتا تھا تو میں نے اسے پڑھا اور اس میں یہ لکھا تھا، سلام و دعا کے بعد، صورت حال یہ ہے کہ ہمیں اطلاع ملی ہے، تیرے ساتھی (نبی) نے تیرے ساتھ بدسلوکی کا معاملہ کیا ہے، اللہ تعالیٰ نے تمہیں ذلیل و خوار ہونے اور نظر انداز کرنے (تباہ و برباد ہونے) کی جگہ کے لیے نہیں پیدا کیا ہے، ہمارے پاس آ جاؤ، ہم تمہارے ساتھ ہمدردی، خیر خواہی کریں گے تو میں نے اس کو پڑھ کر جی میں کہا، یہ ایک اور امتحان ہے، چنانچہ میں نے اسے لے کر تنور کو رخ کیا اور اسے اس میں جلا دیا، حتیٰ کہ جب پچاس میں سے چالیس راتیں گزر گئیں اور وحی رکی رہی، اچانک رسول اللہ ﷺ کا ایک فرستادہ میرے پاس آتا ہے اور پیغام دیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں، تم اپنی بیوی سے کنارہ کش ہو جاؤ، میں نے پوچھا، اسے طلاق دے دوں یا میں کیا کروں؟ اس نے کہا، نہیں، بس الگ ہو جاؤ، اس کے قریب نہ جانا اور اس قسم کا پیغام آپ نے میرے

دونوں ساتھیوں کو بھیجا تو میں نے اپنی بیوی سے کہا، اپنے میکے چلی جاؤ اور ان کے ہاں رہو، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس معاملہ کا فیصلہ فرمادے، مگر ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ کی بیوی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! ہلال بن امیہ، بہت بوڑھا ہے، کمزور ہے، اس کے پاس کوئی خادم نہیں ہے، کیا آپ اس بات کو ناپسند فرماتے ہیں کہ میں اس کی خدمت کروں، آپ نے فرمایا، ”نہیں، مگر وہ تمہارے قریب نہ جائے۔“ وہ بولی، اللہ کی قسم! اسے کسی چیز کی خواہش نہیں ہے، اللہ کی قسم! اسے تو جس دن سے یہ معاملہ پیش آیا ہے، آج تک رونے کے سوا کوئی کام ہی نہیں ہے، حضرت کعب کہتے ہیں، مجھے بھی کسی عزیز نے کہا، اے کاش! تم بھی رسول اللہ ﷺ سے اپنی بیوی کے بارے میں اجازت طلب کر لو۔“ کیونکہ آپ نے ہلال ابن امیہ کی بیوی کو اس کی خدمت کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ تو میں نے کہا، میں اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب نہیں کروں گا اور مجھے کیا پتہ ہے، مجھے رسول اللہ ﷺ، کیا فرمائیں گے، جب میں آپ سے اس کے بارے میں اجازت مانگوں گا، کیونکہ میں تو نوجوان آدمی ہوں تو اس حالت میں، میں دس راتیں رہا اور ہمارے ساتھ گفتگو سے منع کیے ہوئے پچاس راتیں مکمل ہو گئیں، پھر میں نے پچاسویں رات کی صبح، کی نماز اپنے گھروں میں سے ایک گھر کی چھت پر پڑھی اور میں اس حالت میں بیٹھا ہوا، جس کے تذکرہ اللہ عزوجل نے ہمارے بارے میں کیا، میرے لیے میری جان بھی تنگ ہو گئی تھی اور زمین بھی باوجود فراخ ہونے کے مجھ پر تنگ ہو گئی تھی، میں نے سلح پہاڑ پر چڑھ کر بلند آواز سے پکارنے والے کی آواز سنی، وہ بلند آواز سے کہہ رہا تھا، اے کعب بن مالک، خوش ہو جاؤ تو میں سجدہ میں گر گیا اور میں نے جان لیا، کشادگی آچکی ہے، (ہماری مشکل حل ہو گئی ہے) حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز کے بعد، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہماری توبہ قبول ہونے کی لوگوں کو اطلاع دی، چنانچہ لوگ ہمیں اطلاع (خوش خبری) دینے کے لیے مسجد سے نکلے، میرے دونوں ساتھیوں کی طرف بھی خوش خبری دینے والے گئے، میری طرف بھی ایک آدمی نے گھوڑے کو دوڑایا اور اسلم قبیلہ کا ایک آدمی پیدل بھاگا اور وہ پہاڑ پر چڑھ گیا تو آواز گھوڑے سے تیز ثابت ہوئی، (آواز گھوڑے سے پہلے پہنچ گئی) تو جب وہ آدمی بشارت دینے کے لیے میرے پاس آیا، جس کی آواز میں نے سن لی تھی تو میں نے دونوں کپڑے اتار کر بشارت کی خوشی میں اس کو دے دیئے، اللہ کی قسم! اس وقت میرے پاس ان کے سوا کوئی کپڑے نہ تھے، میں نے ماٹھ کر دو کپڑے پہنے اور رسول اللہ ﷺ کا قصد کر کے چل پڑا، (راستہ میں) لوگ مجھے فوج در فوج ملتے تھے اور توبہ قبول ہونے پر مبارک دیتے تھے اور کہتے تھے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے توبہ قبول ہونے پر تمہیں مبارک ہو، حتیٰ کہ میں مسجد میں داخل ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ بھی مسجد میں تشریف فرما تھے

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم

جلد
ہشتم

اور آپ کے اردگرد لوگ بیٹھے ہوئے تھے، چنانچہ طلحہ بن عبید اللہ دوڑ کر میرے پاس آئے، میرے ساتھ مصافحہ کیا اور مجھے مبارک باد دی، واللہ! مہاجرین میں سے ان کے سوا کوئی دوسرا آدمی نہ اٹھا اور حضرت کعب، طلحہ رضی اللہ عنہما کا یہ انداز نہ بھولتے تھے، حضرت کعب کہتے ہیں، جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو صلوات عرض کیا اور آپ کا چہرہ خوشی سے دکھ رہا تھا، آپ نے فرمایا، ”خوش ہو جاؤ، آج تم پر وہ دن آیا ہے کہ جب سے تیری ماں نے تمہیں جنا ہے، اس سے بہتر دن تم پر نہیں آیا،“ کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! یہ توبہ کی قبولیت آپ کی طرف سے ہے، یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے؟ تو آپ نے فرمایا، ”میری طرف سے نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔“ اور رسول اللہ ﷺ خوش ہوتے تو آپ کا چہرہ اس طرح چمکتا، جیسے وہ چاند کا ایک ٹکڑا ہے اور ہم آپ کی یہ کیفیت پہچانتے تھے، جب میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے آ کر بیٹھا تو میں نے کہا، یا رسول اللہ! میں اپنی توبہ کی خوشی میں، اپنے مال سے، اللہ اور اس کے رسول کے لیے صدقہ کرتے ہوئے، الگ ہوتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”چنانچہ کچھ مال، اپنے لیے رکھ لو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔“ تو میں نے کہا، پھر میں خیر والا مال اپنے لیے رکھتا ہوں اور میں نے کہا، یا رسول اللہ! اللہ نے مجھے سچ بولنے کی وجہ سے نجات دی ہے اور میں اپنی توبہ کے شکر یہ میں عہد کرتا ہوں، میں اپنی پوری زندگی سچ بولوں گا، واللہ! جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ عہد کیا ہے، میں نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی مسلمان کو سچ بولنے کی اتنی اچھی توفیق دی ہو، جتنی اچھی توفیق مجھے مرحمت فرمائی ہے، واللہ! جب سے میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے یہ عہد کیا ہے، آج تک کبھی جھوٹ بولنے کا ارادہ نہیں کیا اور میں امید کرتا ہوں کہ باقی ماندہ زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ مجھے جھوٹ سے محفوظ رکھے گا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ اتاریں، ”اللہ تعالیٰ نے، نبی، مہاجرین اور انصار پر مہربانی فرمائی، جنہوں نے بڑی تنگی کے وقت اس کا ساتھ دیا تھا، اس کے بعد کے ان میں سے کچھ لوگوں کے دل کجی کی طرف مائل ہو اچاہتے تھے، پھر اللہ نے ان پر نظر رحمت کی، بے شک وہ ان پر نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے اور ان تین آدمیوں پر بھی (رحمت کی نگاہ کی) جن کا معاملہ اٹھا رکھا گیا تھا، یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی اپنی جانیں بھی ان پر تنگ ہو گئیں اور انہوں نے اندازہ کر لیا کہ اللہ کے سوا ان کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں، پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی، تاکہ وہ توبہ کریں، اللہ تعالیٰ یقیناً توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔“ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور راست باز (سچے) لوگوں کی معیت اختیار کرو۔“

(توبہ آیت نمبر ۱۱۶: ۱۱۹)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، واللہ! اسلام لانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے میرے خیال میں، مجھ پر اتنا بڑا احسان کبھی

نہیں کیا، جتنا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سچ بولنے کی توفیق دے کر کیا اور مجھے آپ سے جھوٹ نہیں بلوایا، ورنہ میں بھی دوسرے جھوٹ بولنے والوں کی طرح ہلاک ہو جاتا، جب وحی نازل ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے ان جھوٹ بولنے والوں کے حق میں اتنی سنگین بات کہی، جو کسی کے حق میں نہیں کہی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ”جب تم ان کے پاس لوٹ کر آؤ گے تو وہ تمہارے سامنے یقیناً اللہ کی قسمیں اٹھائیں گے، تاکہ تم ان سے اعراض (یعنی صرف نظر) کرو، سو تم ان سے اعراض کرو، کیونکہ وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، یہ ان کے کاموں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے، وہ تمہارے سامنے قسمیں اٹھائیں گے، تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ، اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو بھی اللہ ایسے نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوگا۔“ (توبہ آیت نمبر ۹۵، ۹۶)

حضرت کعب بن لؤیؓ کہتے ہیں، ہم تینوں کا معاملہ ان لوگوں سے مؤخر کر دیا، جن لوگوں کا عذر رسول اللہ ﷺ نے ان کے قسموں کھانے کے سبب کر لیا تھا، آپ نے ان سے بیعت لی اور ان کے حق میں استغفار بھی کیا اور رسول اللہ ﷺ نے ہمارا معاملہ مؤخر کر دیا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں فیصلہ فرمایا۔

”اور ان تین افراد پر بھی اللہ نے نظر رحمت فرمائی، جن کا معاملہ مؤخر رکھا گیا تھا۔“ جس تاخیر کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے، اس سے مراد ہمارا جنگ سے پیچھے رہنا نہیں ہے، بلکہ اس سے مراد اس کا ہمیں مؤخر کرنا اور ہمارا معاملہ ان لوگوں سے مؤخر کرنا ہے، جنہوں نے قسمیں اٹھائی تھیں اور آپ کے سامنے عذر پیش کیے تھے اور آپ نے ان کے عذر کو قبول فرمایا تھا۔

مفردات الحدیث * ① علی غیر مینعاد: بغیر کسی پیشگی پروگرام یا معاہدہ کے۔ ② لَيْلَةُ الْعَقَبَةِ: اس

سے مراد تیسری لیلۃ العقبۃ جس میں مدینہ کے قبائل اوس اور خزرج نے اپنے ستر یا کھمز سر کردہ نمائندے انتخاب کر کے باقاعدہ معاہدہ کرنے کے لیے بھیجے تھے، چنانچہ یہ لوگ اس گھاٹی میں آپ کو ملے، جس کے قریب جرہ عقبہ یعنی بڑا شیطان ہے اور انہوں نے اپنے قبائل کی طرف سے آپ سے عہد و پیمان کیے اور حلف اٹھائے، اس میں حضرت کعب بن مالک نے اپنے قبیلہ کی طرف سے عہد و پیمان کیا تھا اور اس معاہدہ کی تکمیل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا اور اس کے لیے سرتوڑ کوشش کی تھی، اس لیے وہ اس کو اپنے مفاخر میں شمار کرتے ہیں۔ ③ وان كَانَتْ بَدْرًا ذَكَرَ فِي النَّاسِ: اگرچہ بدر، سب سے پہلا غزوہ ہونے اور یوم فراق ہونے کی بنا پر لوگوں میں زیادہ مشہور ہے، لیکن وہ بغیر کسی اہتمام و تیاری کے اتفاقی طور پر پیش آ گیا تھا، اس لیے میرے نزدیک لیلۃ العقبۃ کی اہمیت زیادہ ہے، کیونکہ وہ آپ کی اور مسلمانوں کی ہجرت کا پیش خیمہ بنی اور مدینہ دار الجہرہ ٹھہرا اور اس کے نتیجہ میں غزوہ بدر پیش آیا۔ ④ جَلًّا لِلْمُسْلِمِينَ أَمْرُهُمْ: جنگی سفروں میں آپ کی عادت مبارکہ، تو یہ کرنے کی

تھی، جدھر جانا ہوتا، اس کا کھلم کھلا اظہار نہ فرماتے، لیکن جنگ تبوک کے موقع پر، سفر کی درازی اور راستہ کی مشکلات اور دشمن کی مہارت و کثرت کے پیش نظر، صاف صاف اور واضح طور پر منزل مقصود کا تعین فرمادیا، تاکہ لوگ اس کے مطابق پوری طرح تیار ہو کر نکلیں، اس لیے اس جنگ کے لیے آپ کے بیاتھ تیس ہزار مجاہد لکے، جن میں دس ہزار سوار تھے، ان کے علاوہ کچھ اور نوکر چاکر وغیرہ بھی تھے، لیکن ان کا ریکارڈ رکھنے کے لیے کسی رجسٹر میں ان کے ناموں کا اندراج نہیں کیا تھا، اس لیے مناقب اور کزور ایمان والے لوگ یہی سمجھتے تھے، وحی کی آمد کے بغیر کسی کی غیر حاضری کا پتہ نہیں چل سکے گا۔ ⑤ حسین طابت الثمار والظلال: جب کہ پھل پک چکے تھے اور سائے گھنے ہو چکے تھے اور لوگ ان دنوں اپنے گھروں میں رہنے کے بہت محتاج اور شائق تھے، کیونکہ یہی پھل ہی ان کی گزران اور معیشت کی بنیاد تھے اور گرمی کی شدت کی وجہ سے گھنے سایوں میں بیٹھنا مرغوب تھا، اس لیے حضرت کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، ⑥ وَأَنَا أَلَيْهَا أَضْعَرُّ: میں ان کی طرف بہت مائل تھا، ⑦ لَمْ يَزَلْ يَتَمَادَى بِي، میں تیاری کے سلسلہ میں آج کل کے درمیان متردور رہا، ⑧ حَتَّى اسْتَمَرَّ بِالنَّاسِ الْجِدُّ، حتی کہ لوگوں نے بڑے زور شور اور اہتمام و کوشش سے نکلنے کی تیاری کر لی، ⑨ وَكَمْ أَقْضِيَ مِنْ جَهَازِي رضی اللہ عنہ شیناً: اور میں اپنی تیاری کے سلسلہ میں کچھ نہ کر سکا۔ ⑩ وَتَفَارَطَ الْغَزْوُ أَوْ مَجَاهِدٌ بِيَتْ كَلَّ: ⑪ مَغْمُومًا عَلَيْهِ فِي السِّفَاقِ: جن پر نفاق کا الزام اور تہمت تھی اور اس کی بنا پر حقیر و ذلیل تصور ہوتے تھے، ⑫ حَسَّه بَرْدَاهُ وَالنَّظْرَيْنِي عَطْفِيهِ: اپنی چادروں کی خوبصورتی اور اپنے تو منند اور صحت مند جسم کے گھمنڈنے سے روک لیا ہے، رَجُلًا مَبِيضًا: سفید پوش آدمی، يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ: اس سے ریگستان میں توج و اضطراب پیدا ہو رہا تھا، یعنی وہ دور سے سراب میں آتا نظر آ رہا تھا، ⑬ كُنْ أَبَا خَيْشَمَةَ: اے اللہ! یہ ابو خشمہ ہو، جو اپنا واقعہ یوں کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تبوک روانہ ہوئے چند دن ہی گزرے تھے کہ ایک دن شدید گرمی پڑ رہی تھی، میں دو پہر کو اپنے باغ میں گیا تو دیکھا، میری دونوں بیویوں نے کھجور کے درختوں اور انگور کی بیلیوں کے سائبانوں کے نیچے اپنی اپنی جگہ کو پانی چھڑک کر خوب ٹھنڈا کر رکھا ہے اور ٹھنڈے میٹھے پانی کی صراحیاں تیار پڑی ہیں، کھانا تیار ہے، جونہی انہوں نے عریش (چھپر، خستیانہ) میں قدم رکھا، اپنی بیویوں اور کھانے پینے کے سامان عیش و عشرت کو دیکھا تو بے ساختہ ان کی زبان سے نکلا، سبحان اللہ، سبحان اللہ، اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم جس کی تمام اگلی پچھلی کوتاہیوں کی مغفرت کی بشارت انہیں دنیا ہی میں مل چکی ہے، وہ شدید گرمی میں ریت کے ریگستانوں میں سفر کی مشقت برداشت کرے اور ابو خشمہ سرسبز درختوں کے خشک سایہ میں حسین و جمیل بیویوں کے ساتھ بیٹھ کر لذیذ کھانے کھائے، ٹھنڈا پانی پیے اور داد عیش و عشرت دے، واللہ! یہ ہرگز انصاف نہیں ہے، اس لیے انہوں نے اپنی بیویوں سے کہا، تم اسی وقت میری سواری اور سامان سفر تیار کر دو، تاکہ میں جلد ہی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو جاؤں، چنانچہ دونوں فرمانبردار

بیویوں نے اسی وقت آب کشی کے اونٹ پر ان کا سامان سفر باندھا اور انہوں نے اسی وقت تن تہا تبوک کی راہ لی، یہاں تک جب رسول اللہ ﷺ نے دور سے، ایک سفید پوش، تن تہا سوار کو سراب کے تھیمڑوں میں دیکھا تو فوراً زبان سے نکلا، ﴿۱۴﴾ کن ابا خیشمہ، ابوخیثمہ ہو تو وہ وہی تھے۔ ﴿۱۵﴾ لَمَزَةَ الْمَنَافِقُونَ: منافقوں نے اسے اپنی طنز و طعن اور تحقیر کا نشانہ بنایا۔ ﴿۱۶﴾ تَوَجَّهَ قَافِلًا: واپسی کا رخ کر لیا، حَضْرَتِي صِدْقَةً: آپ سے سچی بات کہنے کا پختہ عہد کر لیا۔ ﴿۱۷﴾ لَقَدْ أُعْطِيتُ جَدًّا: مجھے فصاحت و بلاغت اور زور بیان اور لطافت لسانی سے نوازا گیا ہے اور میں بہترین عذر و بہانہ کر کے اپنی صفائی پیش کر سکتا ہوں۔ ﴿۱۸﴾ تَجِدُ عَلِيًّا، آپ مجھ پر ناراض ہو جائیں گے، ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیع عامری کو شرکاء بدر سے قرار دیا گیا ہے، حافظ ابن قیم رحمہ اللہ نے زاد المعاد ج ۳ ص ۵۵ مطبوعہ دارحیاء التراث اسلامی، میں لکھا ہے کہ اہل مغازی اور مؤرخین میں سے کسی نے بھی ان دونوں بزرگوں کا نام اصحاب بدر میں ذکر نہیں کیا اور ہونا بھی ایسا ہی چاہیے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ بدری کا مقاطعہ نہیں فرمایا اور نہ ہی انہیں کوئی دوسری سزا دی، حالانکہ انہوں نے راز افشاء کرنے کا جرم کیا تھا، کہاں جنگ سے پیچھے رہ جانا اور کہاں راز افشاء کرنے کا جرم، اس طرح ابن قیم رحمہ اللہ نے علامہ ابن جوزی سے ابو بکر اشرم کا قول نقل کیا ہے کہ زہری کے فضل، حفظ اور اتقان میں کوئی شبہ نہیں ہے اور ان کی اس غلطی کے سوا میرے سامنے کوئی غلطی نہیں ہے لیکن مرارہ بن ربیع عمری ہیں ان کو مرارہ بن ربیعہ عامری کہنا درست نہیں اور ہلال بن امیہ کا شرکائے بدر میں، اس کے علاوہ کسی نے ذکر نہیں کیا، یہ ان کی غلطی ہے اور غلطی سے کوئی انسان محفوظ نہیں رہ سکتا۔ ﴿۱۹﴾ مَا زَالُوا يُؤْتِبُونَنِي، وہ مجھے مسلسل سرزنش و توبخ اور ملامت کرتے رہے۔ ﴿۲۰﴾ اسْتَكْنَا: وہ دونوں جھک گئے، جھینپ گئے، كُنْتُ اَسْبَبَ الْقَوْمِ وَاَجَلَدَهُمْ: میں تینوں میں سے جو ان اور طاقتور تھا، حَتَّى تَسُوْرَتْ: حتیٰ کہ میں دیوار پر چڑھ گیا۔ ﴿۲۱﴾ نَبَطِي: کسان، کاشتکار، بَدَارِ هَوَانَ وَلَا مَضْبِعِيَّةٍ: ذلت و رسوائی کا گھر اور جہاں حقوق کا تحفظ نہ ہو، بلکہ ضائع ہوں، تَبَايَمْتُ: حضرت کعب نے اپنی قوت ایمانی اور اللہ اور اس کے رسول کی حقیقی و سچی محبت کی بنا پر، دشمن کے اس حملہ کو بھی سہ لیا، حالانکہ شعراء مال و دولت اور شاہی درباروں کے بڑے رسیا ہوتے ہیں، اس لیے انہوں نے اس شاہی نامہ کو توروں کی نظر کر دیا، ﴿۲۲﴾ تَبَايَمْتُ، میں نے رخ کیا، ﴿۲۳﴾ اسْتَلْبَثْتُ الْوَحْيَ: وحی کے نزول میں تاخیر ہو گئی۔ ﴿۲۴﴾ اَوْفَىٰ عَلِيًّا سَلْعًا: وہ سلع پہاڑ پر چڑھ گیا، جہاں حضرت کعب خیمہ بنا چکے تھے۔

فَاذْنُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: حضور اکرم ﷺ، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھے، تورات کے آخری تہائی میں، قبولیت توبہ کی آیات اتریں، چونکہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا، حضرت کعب رضی اللہ عنہ کے معاملہ سے دلچسپی لیتی تھیں اور ان پر کرم فرما تھیں، اس لیے آپ نے انہیں اسی وقت حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی توبہ کی قبولیت سے آگاہ فرما دیا اور انہوں نے اسی

وقت حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا جاہا، لیکن رسول اللہ ﷺ نے روک دیا اور فرمایا، لوگ تمہارے گھر اڑھام کریں گے اور تمہیں سونے نہیں دیں گے، اس لیے آپ نے صبح کی نماز پڑھنے کے بعد، ان کی توبہ کی قبولیت کا اعلان فرمایا تو حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی پیدل، حضرت کعب رضی اللہ عنہ کو بشارت دینے کے لیے دوڑے اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے اپنا گھوڑا دوڑایا۔ ﴿۲۵﴾ أَنْ أَنْخَلَعِ مِنْ مَالِي: میں اپنے سارے مال سے الگ ہو جاتا ہوں، سارا مال اللہ کی رہا میں صدقہ کرتا ہوں۔ ﴿۲۶﴾ أَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ: اپنا کچھ مال روک لو، بعض روایتوں میں تمہاری مال کا صدقہ حیرے لیے کافی ہے، جس سے ثواب ہوتا، اہل و عیال اور گھریلو ضروریات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے، ان کو نظر انداز کر کے سارا مال صدقہ کر دینا درست نہیں ہے۔ ﴿۲۷﴾ آتِلَاهُ اللَّهُ، اس پر اللہ نے انعام واحسان فرمایا۔ ﴿۲۸﴾ أَنْ لَا أَكُونَ كَذَّبْتُهُ: میں نے آپ سے جھوٹ نہیں بولا۔

فائدہ: یہ حدیث نصاحت و بلاغت کا ایک انتہائی اعلیٰ نمونہ ہے، جس میں حضرت کعب نے اپنے جذبات و احساسات اور دلی کیفیات کی بہترین انداز سے ترجمانی کی ہے، صحابہ کرام کا جذبہ اطاعت و فرمانبرداری نمایاں کیا ہے اور آپ کا صحابہ کرام کے ساتھ طرز عمل اور پیار، عمدہ پیرائے میں بیان کیا ہے، مسرت کے وقت آپ کے رخ انور کی عکاسی کی ہے، صدق و سچائی کا حسن انجام بتایا ہے اور اللہ تعالیٰ کے احسان و انعام سے استحقاق پیدا کرنے کے لیے جس ایثار و قربانی کی ضرورت ہے، اس کا نقشہ حسین انداز سے کھینچا ہے اور اس حدیث سے علماء نے جو اہم فوائد و نتائج اخذ کیے ہیں، ہم آخر میں ان کا خلاصہ بیان کریں گے۔

[7017] (. . .) وَ حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُنْثَرِيِّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْبٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَوَاءً [7017]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[7018] ۵۴۔ (. . .) وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ

عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبِ حِينَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ عَلَى يُونُسَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَلَّمَا يُرِيدُ غَزْوَةَ إِلَّا وَرَبِّيغِيرِهَا حَتَّى كَانَتْ

[7017] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٤٧)

[7018] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (١١١٥٧)

تِلْكَ الْعَزْوَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ أَبَا خَيْمَةَ وَلِحُوقِهِ بِالنَّبِيِّ ﷺ [7018] - عبید اللہ بن کعب رضی اللہ عنہ جو حضرت کعب بن زہری کے نامیاد ہو جانے کے بعد ان کی راہنمائی کرتے تھے، بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب بن مالک سے ان کے غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جانے کا واقعہ ان کی اپنی زبان سے سنا، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے، جس میں یہ اضافہ ہے، رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ کے لیے نکلنا چاہتے تھے تو عام طور پر تو یہ سے کام لیتے ہوئے اور جہت کا ذکر کرتے، حتیٰ کہ یہ غزوہ آ گیا، (تو آپ نے اس کا تذکرہ صراحتاً فرمایا) اور زہری کی بھتیجی نے اپنی اس حدیث میں، حضرت ابوخیثمہ اور ان کے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ جاننے کا ذکر نہیں کیا۔

[7019] ۵۵۔ (۔۔۔) وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِينَ أَصِيبَ بَصْرَهُ وَكَانَ أَعْلَمَ قَوْمِهِ وَأَوْعَاهُمْ لِأَحَادِيثِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تَيْبَ عَلَيْهِمْ يُحَدِّثُ أَنَّهُ لَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ عَزَاهَا قَطُّ غَيْرَ عَزْوَتَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَعَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنَاسٍ كَثِيرٍ يَزِيدُونَ عَلَى عَشْرَةِ آلَافٍ وَلَا يَجْمَعُهُمْ دِيوَانٌ حَافِظٌ

[7019] - حضرت عبید اللہ بن کعب جو حضرت کعب بن زہری کے نامیاد ہو جانے کے بعد ان کے رہبر تھے اور اپنی قوم میں سے سب سے بڑے عالم تھے اور اپنی قوم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھیوں کی احادیث کو یاد رکھتے تھے، وہ بیان کرتے ہیں، میں نے اپنے باپ کعب بن مالک سے جو ان تین میں ایک ہیں، جن کی توبہ قبول کی گئی، بیان کرتے ہوئے سنا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے آپ کسی غزوہ سے جو آپ نے کیا، کبھی پیچھے نہیں رہے، سوائے دو غزوں (بدر، تبوک) کے اور آگے مذکورہ بالا حدیث بیان کی، اس میں یہ بھی ہے، رسول اللہ ﷺ نے بہت سے لوگوں کی معیت میں جو دس ہزار سے زائد تھے، جہاد کیا اور کسی محفوظ رکھنے والے دفتر یا رجسٹر میں ان کا نام درج نہ تھا۔

فائدہ: (۱) دشمن کی سازشوں اور جنگی تیاریوں کو ناکام کرنے کے لیے، دشمن کے قافلہ پر حملہ کرنا اور مال غنیمت بنانا جائز ہے، اس بنا پر غزوہ بدر کے موقع پر حملہ قافلہ پر کرنا مقصود تھا۔

[7019] تفرده به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۱۵۷)

(۲) اہل عقبہ کی فضیلت، حضرت کعب بن لؤیؓ نے جنگ بدر میں حاضری کو اس سے بہتر خیال نہیں کیا۔ (۳) امیر لشکر کو چاہیے، اگر دور دراز کا سفر درپیش نہ ہو تو وہ کسی مہم پر روانگی کے لیے توریہ و تعریض سے کام لے، تاکہ دشمن جاسوسی نہ کر سکے۔ (۴) انسان سے اگر کوئی خیر اور نیکی کا کام رہ جائے تو اس پر افسوس کچھ کرے اور یہ تمنا کرے، اے کاش! میں یہ کام کر لیتا، حضرت کعب نے کہا تھا، یا لیتنی فعلت۔ (۵) اگر کوئی شخص، مسلمان کی غیبت کرے تو اس کی تردید کرنا، حضرت معاذ بن جبلؓ نے کہا تھا، بنسی ما قلت، (۶) صدق و سچائی اور اس پر ثبات و استقامت کی فضیلت، خواہ اس کی خاطر مشقت سے دوچار ہونا پڑے، کیونکہ اس کا انجام اور مال بہتر ہے۔ (۷) اپنے کلام میں زور اور تاکید پیدا کرنے کے لیے قسم کے مطالبہ کے بغیر قسم اٹھانا، جیسا کہ حضرت کعب نے بار بار قسم اٹھائی ہے۔ (۸) سفر سے واپسی پر محلہ کی مسجد میں دو رکعت نماز پڑھنا اور اگر لوگ اس سے ملاقات کے خواہش مند ہوں تو ان کے لیے مسجد میں کچھ دیر بیٹھے رہنا۔ (۹) اگر کسی فساد کا اندیشہ نہ ہو تو لوگوں کے ظاہری احوال پر حکم لگانا اور ان کے باطن کو اللہ کے سپرد کر دینا، آپ نے منافقوں کے عذروں کو قبول فرمایا تھا اور ان کے حق میں دعائے مغفرت بھی فرمادی تھی، جس سے معلوم ہوتا ہے، آپ لوگوں کے باطن سے آگاہ نہ تھے۔ (۱۰) گناہ گار اور معصیت کار لوگوں سے معاشرتی بائیکاٹ کرنا اور زجر و توبخ کی خاطر اس سے سلام و کلام بند کرنا۔ (۱۱) جب انسان سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس پر اظہار ندامت کرنا اور رونا۔ (۱۲) نماز میں کسی کی طرف نظر چرا کر دیکھا اور اس کی طرف توجہ کرنا نماز کو باطل نہیں کرتا۔ (۱۳) کسی ضرورت اور مصلحت کے تحت جس کاغذ پر اللہ کا نام ہو، اس کو جلا نا جائز ہے، جیسا کہ حضرت کعب نے شاہ غسان کا خط جلا دیا تھا اور اس میں اللہ کا نام لکھا ہوا تھا۔ (۱۴) رسول اللہ ﷺ کا نظریں بچا کر، حضرت کعب کو دیکھنا جس سے معلوم ہوا، آپ نے ظاہری لحاظ سے مقاطعہ کیا تھا، دل میں ان کی محبت موجود تھی۔ (۱۵) سلام کہنا اور اس کا جواب دینا بھی کلام ہے، اس لیے حضرت ابوقحادہؓ نے سلام کا جواب نہ دیا۔ (۱۶) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کو اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کی محبت پر ترجیح دینا کہ حضرت ابوقحادہ نے ایسے ہی کیا تھا۔ (۱۷) جس چیز سے فتنہ و فساد میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو، اس سے پرہیز اور اجتناب اختیار کرنا، حضرت کعب نے اپنی بیوی سے خدمت لینے کی اجازت طلب نہ کی اور شاہ غسان کے خط کو جلا دیا۔ (۱۸) کسی شخص کا اپنی بیوی کو طلاق کی نیت کے بغیر یہ کہنا، ”اپنے میکے چلی جاؤ“ طلاق نہیں ہے۔ (۱۹) کسی خوش کن خبر پر، سجدہ شکر بجالانا، کسی نعمت و کامیابی کے حصول پر لوگوں کا مبارک باد دینا۔ (۲۰) خوش خبری دینے والے کو انعام دینا، لباس وغیرہ دینا۔ (۲۱) امام و رہنما کا، اپنے ساتھیوں کی خوشی اور مسرت کے موقع پر مسرت و فرحت کا اظہار کرنا۔ (۲۲) کسی کرب و تکلیف کے زائل ہونے یا نعمت کے حاصل ہونے پر صدقہ کرنا۔ (۲۳) سارے مال کا صدقہ کرنے والے کو جبکہ اہل و عیال کے تنگی میں مبتلا ہونے کا اندیشہ

ہو کچھ مال اپنے پاس رکھ لینے کا مشورہ دینا اور سارے مال کے صدقہ سے روک دینا۔ (۲۴) جو عمل کامیابی و کامرانی کے حصول کا باعث ہو، اس پر دوام و پبھگی کرنا، جیسا کہ حضرت کعب نے سچ بولنے کا التزام کیا۔ (۲۵) جب جہاد فرض عین ہو، امیر نفیر عام کا حکم دے تو اس سے پیچھے رہنا قابل گرفت ہے۔ (۲۶) قبولیت توبہ کا دن، ایک مسلمان کے لیے بہترین دن ہے۔ (۲۷) کسی مصیبت میں گرفتار کو دوسرے مصیبت زدہ کو اپنے لیے نمونہ بنانا چاہیے۔ (۲۸) اپنے ساتھیوں کا معاشرتی بائیکاٹ کرنا، اپنی زمین اور اپنے آپ سے وحشت محسوس کرنے کے باعث بننا، اس کے اچھا اور بہتر ہونے کی دلیل ہے۔ (۲۹) اللہ ورسولہ اعلم کہنا کلام نہیں ہے، اس طرح زبان سے کچھ کہنے بغیر اشارہ سے کسی کی نشان دہی کر دینا، مقاطعہ کے منافی نہیں ہے۔ (۳۰) نیک اور اچھے لوگوں کا امتحان بھی کمزور ایمان والوں کے مقابلہ میں سخت ہوتا ہے۔

.....بَابُ فِي حَدِيثِ الْإِفْكِ

باب ۱۱: واقعہ افک اور تہمت لگانے والوں کی توبہ کی قبولیت کا بیان

[7020] ۵۶۔ (۲۷۷۰) حَدَّثَنَا جَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَالسِّيَاقُ حَدِيثُ مَعْمَرٍ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدِ وَابْنِ رَافِعٍ قَالَ يُونُسُ وَمَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ

عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّاهَا اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةٌ مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثَبَتْ أَقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي

[7020] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الشهادات باب: اذا عدل رجل رجلا فقال: لا تعلم الا خيرا او ما علمت الا خيرا برقم (۲۶۳۷) وفي المغازی باب: (۱۲) برقم (۴۰۲۵) وفي التفسیر باب: ﴿قال بل سولت لكم انفسكم امرا فصبر جميل﴾ برقم (۴۶۹۰) وفي باب: ﴿لولا اذا سمعتموه قلت ما يكون لنا ان نتكلم بهذا سبحانك هذا بهتان عظيم لولا جاوا عليه باربعة شهداء فاذا لم ياتوا بالشهداء فاولئك عند الله هم الكاذبون﴾ برقم (۴۷۵۰) وفي الايمان والنذور باب: قول الرجل: لعمر الله برقم (۶۶۶۲) وفي باب: اليمين فيما لا يملك وفي ←

وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا ذَكَرُوا أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا أَفْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَايْتَهَنَّ خَرَجَ سَهْمَهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَفْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةِ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَذَلِكَ بَعْدَ مَا أُنزِلَ الْحِجَابُ فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هُودَجِي وَأُنزَلُ فِيهِ مَسِيرَنَا حَتَّى إِذَا فَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ غَزْوِهِ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ أَذِنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فُقِمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ مِنْ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عِقْدِي مِنْ جَزَعِ ظَفَارٍ قَدْ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يَرَحِلُونَ لِي فَحَمَلُوا هُودَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَيَّ بِعَيْرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنِّي فِيهِ قَالَتْ وَكَانَتْ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِيفَا لَمْ يَهْبَلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلُقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ ثِقَلَ الْهُودَجِ حِينَ رَحَلُوهُ وَرَفَعُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا وَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَتَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ فِيهِ وَظَنَنْتُ أَنَّ الْقَوْمَ سَيَفْقِدُونِي فَبَرَجَعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَيَمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمَعْطَلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذُّكْوَانِيُّ قَدْ عَرَسَ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَادَّلَجَ فَاصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَاتَانِي فَعَرَفَنِي حِينَ رَأَيْتِي وَقَدْ كَانَ يَرَانِي قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ الْحِجَابُ عَلَيَّ فَاسْتَيْقِظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَحَمَرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي وَوَاللَّهِ مَا يَكَلِّمُنِي كَلِمَةً وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئْتُ عَلَى يَدَيْهَا فَارْكَبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّى آتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوا مُوْغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهْيَرَةِ فَهَلَّكَ مَنْ هَلَّكَ فِي شَأْنِي

← المعصية وفي الغضب برقم (٦٦٧٩) وفيالجهاد باب: حمل الرجل امراته في الغزو دون بعض نساءه برقم (٢٨٧٩) وفي التوحيد باب: قوله تعالى: ﴿يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ﴾ برقم (٧٥٠٠) وفي باب: قول النبي ﷺ (الماهر بالقرآن مع السفرة الكرام البررة وزينوا القرآن باصواتكم) برقم (٧٥٤٥) انظر (التحفة) برقم (١٦١٢٦)

وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي ابْنِ سَلُولٍ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِينَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ شَهْرًا وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ وَلَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ يَرِيئُنِي فِي وَجَعِي آتِي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اللَّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ اشْتَكَيْتُ إِنَّمَا يَدْخُلُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَيَسَلِمُ ثُمَّ يَقُولُ ((كَيْفَ تَيْكُم)) فَذَلِكَ يَرِيئُنِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتَّى خَرَجْتُ بَعْدَ مَا نَقَهْتُ وَخَرَجْتُ مَعِيَ أُمُّ مِسْطَحٍ قَبْلَ الْمَنَاصِعِ وَهُوَ مُتَبَرِّزْنَا وَلَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ نَتَّخِذَ الْكُفْ قَرِيبًا مِنْ بِيوتِنَا وَأَمْرُنَا أَمْرَ الْعَرَبِ الْأَوَّلِ فِي التَّنَزُّهِ وَكُنَّا نَتَّأَذَى بِالْكَفِّ أَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بِيوتِنَا فَاَنْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ وَهِيَ بِنْتُ أَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَأُمُّهَا ابْنَةُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَهٗ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَبِنْتُ أَبِي رُهْمٍ قَبْلَ بَيْتِي حِينَ فَرَعْنَا مِنْ شَأِنِنَا فَعَثَرْتُ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعَسَ مِسْطَحُ فَقُلْتُ لَهَا بِشَسْ مَا قُلْتِ اتَّسِبِينَ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ أَى هَتَّاهُ أَوْ لَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ قَالَتْ فَأَخْبَرْتَنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا إِلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَيْكُم قُلْتُ أَتَأَذُنُ لِي أَنْ آتِيَ أَبَوَى قَالَتْ وَأَنَا حِينِيذٍ أُرِيدُ أَنْ أَتِيَنَّ الْحَبْرَ مِنْ قِبَلِهِمَا فَادْنُ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجِئْتُ أَبَوَى فَقُلْتُ لِأُمِّي يَا أُمَّتَاهُ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ يَا بِنْتَهُ هَوْنِي عَلَيْكَ فَوَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةً قَطُّ وَضِيئَةً عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثُرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرِقْ أَلِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ أَصْبَحْتُ أَبْكِي وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلَبْتُ الْوَحْيَ يُسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَائَةِ أَهْلِهِ وَبِالَّذِي يَعْلَمُ فِي نَفْسِهِ لَهُمْ مِنَ الْوُدِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ أَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقِ اللَّهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَإِنْ تَسَّالَ الْجَارِيَةَ تَصَدَّقْ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَرِيرَةَ فَقَالَ أَى بَرِيرَةَ هَلْ

تفہم
المسلمصحیح
مسلمجلد
ہشتم

رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيْبُكَ مِنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتِ عَلَيْهَا أَمْرًا قَطُّ أَغْمَصَهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثُهُ السِّينِ تَنَامُ عَنْ عَجَبِينَ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ الْمُنْبِرِ فَاسْتَعْدَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بِنِ سَلُولٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ عَلَيَّ الْمُنْبِرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَ أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيَّ أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ أَهْلِي إِلَّا مَعِيَ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ أَنَا أَعْذِرُكَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عَنْقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ أَمَرْنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ اجْتَهَلْتَهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَيَّ قَتْلَهُ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عَبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّه فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ فَتَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتُلُوا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَائِمٌ عَلَيَّ الْمُنْبِرِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتْ قَالَتْ وَبَكَيْتُ يَوْمِي ذَلِكَ لَا يِرْقَالِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ بَكَيْتُ لَيْلَتِي الْمُقْبِلَةَ لَا يِرْقَالِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَأَبَوَايَ يَظُنَّانَ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقُ كَيْدِي فَبَيْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي اسْتَأْذَنْتُ عَلَيَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَيَّ ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ لِي مَا قِيلَ وَقَدْ لَيْتَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي بِشَيْءٍ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتَ بَرِيئَةً فَسَيِّرْكَ اللَّهُ وَإِنْ كُنْتَ أَلَمَّتْ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَقَالَتَهُ قَلَّصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أَحْسُ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِيمَا قَالَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ

اللَّهُ ﷺ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثُهُ
السِّنِّ لَا أَقْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ إِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهَذَا حَتَّى
اسْتَقَرَّ فِي نُفُوسِكُمْ وَصَدَقْتُمْ بِهِ فَإِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي بَرِيئَةٌ لَا
تُصَدِّقُونِي بِذَلِكَ وَلَيْتِنِ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُونَنِي وَإِنِّي
وَاللَّهُ مَا أَجْدَلِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا كَمَا قَالَ أَبُو يُوسُفَ فَصَبِرْ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ
عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا وَاللَّهِ
حِينَئِذٍ أَعْلَمُ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ مُبْرئِي بَرَائَتِي وَلَكِنَّ وَاللَّهُ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يُنْزَلَ فِي
شَأْنِي وَحَى يُتْلَى وَلَشَأْنِي كَانَ أَحْقَرُ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي
بِأَمْرِ يُتْلَى وَلَكِنِّي كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبْرِئُنِي اللَّهُ
بِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا رَأَمُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَجْلِسَهُ وَلَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ
حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ ﷺ فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرْحَاءِ عِنْدَ
الْوَحْيِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجَمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي الْيَوْمِ الشَّاتِ مِنْ ثِقَلِ
الْقَوْلِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَن رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ
أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ ((أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ أَمَا اللَّهُ فَقَدْ بَرَّأَكَ)) فَقَالَتْ لِي أُمِّي
قُومِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَّائَتِي قَالَتْ
فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ عَشْرَ آيَاتٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ بَرَّائَتِي قَالَتْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَيَّ مِسْطَحَ لِقْرَابَتِهِ
مِنْهُ وَفَقْرَهُ وَاللَّهُ لَا يُنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَى إِلَى قَوْلِهِ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ
يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ جِبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ هَذِهِ أَرْجَى آيَةٍ فِي
كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ إِنِّي لِأَحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَيَّ مِسْطَحَ
النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ
ﷺ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ عَن أَمْرِي ((مَا عَلِمْتَ أَوْ مَا رَأَيْتِ))
فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصْرِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ

تحفة
المسالمتصحیح
مسلمجلد
ہشتم

وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِالْوَرَعِ وَطَفِقتْ
أُخْتُهَا حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَهَذَا مَا
انْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ أَمْرِ هَوَالَاءِ الرَّهْطِ وَ قَالَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ اخْتَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ

[7020] - امام زہری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ مجھے سعید بن مسیب، عمرو بن زبیر، علقمہ بن وقاص اور عبید اللہ

بن عبد اللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہم نے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس واقعہ کے بارے میں حدیث بیان کی، جب تہمت بازوں نے ان پر تہمت لگائی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی باتوں سے ان کی برأت فرمائی، ان سب نے مجھے ان (عائشہ) کی حدیث کا کچھ حصہ بیان کیا، ان میں سے بعض اس حدیث کو اپنے دوسرے ساتھیوں سے زیادہ یاد رکھنے والے اور بہتر طریقہ (انداز و اسلوب) سے بیان کرنے والے تھے، میں نے ہر ایک سے حدیث کا وہ حصہ یاد کیا، جو اس نے مجھے سنایا، ان سب کی حدیث سے ایک دوسرے کی تصدیق ہوتی ہے، ان سب نے بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا، جب آپ سفر پر جانے کا ارادہ فرماتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تو ان میں سے جس کا قرعہ نکل آتا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اپنے ساتھ لے جاتے، چنانچہ ایک جنگ کے لیے روانہ ہوتے وقت آپ نے ہمارے درمیان قرعہ ڈالا تو اس میں قرعہ میرا نکل آیا، چنانچہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گئی، یہ پردہ والی آیات اترنے کے بعد کا واقعہ ہے پورے سفر میں کجاوے میں بیٹھی بٹھائی اونٹ پر سوار کی جاتی اور اس میں مجھے اتار لیا جاتا، حتیٰ کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ سے فارغ ہو کر واپس آئے اور ہم مدینہ کے قریب پہنچ گئے، ایک رات آپ نے کوچ کا اعلان کیا، جب انہوں نے کوچ کا اعلان کیا تو میں اٹھ کر چل پڑی، حتیٰ کہ لشکر سے دور نکل گئی تو جب میں قضائے حاجت سے فارغ ہو کر اپنے کجاوے کی طرف بڑھی تو میں نے اپنے سینے کو ٹٹولا تو معلوم ہوا کہ میرا ظفار کے خرمہروں کا ہارٹوٹ کر گر گیا ہے تو میں واپس چلی گئی، اپنے ہار کو تلاش کیا اور اس کی تلاش میں رکی رہی، وہ لوگ جو میرا کجاوا کستے تھے، انہوں نے میرا ہودج اٹھایا اور میں جس اونٹ پر سوار ہوتی تھی، اس پر کس دیا اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ میں اس میں ہوں، اس زمانہ میں عورتیں ہلکی پھلکی ہوتی تھیں، ان کے جسم گداز اور بھاری نہیں ہوتے تھے، کیونکہ وہ کم خوراک کھاتی تھیں، اس لیے انہوں نے کجاوے کے بوجھ کو نامانوس محسوس نہ کیا، جب اٹھا کر انہوں نے اسے کس دیا اور میں نوعمر تھی، انہوں نے اونٹ کو اٹھایا اور چل پڑے، لشکر کے چلے جانے کے بعد مجھے ہار مل گیا تو میں لشکر گاہ کی طرف واپس آئی (وہاں ہو کا عالم تھا) کسی بلانے والے اور جواب دینے والے کی آواز سنائی نہیں دیتی تھی تو میں نے اپنی اس جگہ کا رخ کیا، جہاں میں نے رات گزاری تھی اور

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم

جلد
ہشتم

میں سمجھتی تھی کہ لوگ جلد ہی مجھے گم پائیں گے تو میری طرف لینے کے لیے آئیں گے، مجھے اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے نیند آگئی اور میں سو گئی، صفوان بن معطل سلمیٰ ذکوانی نے رات لشکر کے پیچھے گزار دی تھی تو وہ رات کے آخری حصہ میں چلے اور صبح کے وقت میری قیام گاہ پر پہنچ گئے تو انہوں نے ایک سوئے ہوئے انسان کی صورت دیکھی تو وہ میرے پاس آئے اور مجھے دیکھتے ہی پہچان لیا، کیونکہ وہ مجھ پر پردہ کرنے کا حکم نازل ہونے سے پہلے، مجھے دیکھا کرتے تھے، جب انہوں نے مجھے پہچان کر اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھا، میں جاگ پڑی، سو میں نے اپنی بڑی چادر سے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا، واللہ! اس نے میرے ساتھ کوئی بات نہیں کی اور نہ میں نے ”اناللہ“ کے سوا ان کی زبان سے کوئی بول سنا، انہوں نے اپنی اونٹنی بٹھادی اور اس کے ہاتھ پر اپنا پاؤں رکھا تو میں اس پر سوار ہو گئی اور وہ اونٹنی کی مہار پکڑ کر آگے آگے چلنے لگے، حتیٰ کہ ہم لشکر میں آ پہنچے، جبکہ وہ عین دوپہر کے وقت پڑاؤ کر چکے تھے تو میرے معاملہ میں ہلاک ہونے والے ہلاک ہو گئے اور اس میں بزارول (کردار) عبد اللہ بن ابی سلول نے ادا کیا، چنانچہ ہم مدینہ پہنچ گئے اور جب ہم مدینہ پہنچ گئے، میں ایک ماہ بیمار پڑ گئی، لوگ تہمت لگانے والوں کی تہمت پھیلاتے اور مشہور کرتے رہے اور مجھے اس کا بالکل پتہ نہ تھا، ہاں مجھے اپنی اس بیماری میں یہ بات کھٹکتی اور پریشان کرتی تھی کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے وہ لطف و مہربانی نظر نہیں آتی تھی، جس کا مظاہرہ آپ میری بیماری کے موقعہ پر کیا کرتے تھے، بس رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے، سلام کہتے، پھر پوچھتے، ”کیسی ہو؟“ یہ چیز مجھے شک و شبہ میں ڈالتی، لیکن مجھے شرارت کا علم نہیں تھا، جب بیماری کی نقابت و کمزوری کے بعد، میں ام مسطحؓ کے ساتھ مناصح کی طرف نکلی، جو ہماری قضاء حاجت کی جگہ تھی اور ہم صرف رات کو ہی نکلا کرتے تھے اور یہ اس وقت کی بات ہے، جبکہ ہم نے گھروں کے قریب بیت الخلاء نہیں بنائے تھے اور باہر نکلنے کے بارے میں ہمارا معاملہ پہلے عربوں کی طرح تھا، ہم اپنے گھروں کے پاس بیت الخلاء بنانے سے اذیت محسوس کرتے تھے، میں اور ام مسطحؓ دونوں قضاے حاجت کے لیے نکلیں، وہ ابوہریرہ بن مطلب بن عبد مناف کی بیٹی تھیں اور ان کی والدہ صحیح بن عامر کی بیٹی، ابو بکر صدیق کی خالہ تھیں، ان کا بیٹا مسطح بن اثاثہ بن عباد بن مطلب تھا، جب ہم قضاے حاجت سے فارغ ہوئیں تو میں اور ابوہریرہ کی بیٹی، میرے گھر کی طرف واپس آئیں تو ام مسطحؓ اپنی چادر میں الجھ کر گرنے لگیں، اس پر اس نے کہا، مسطح ہلاک ہو گیا تو میں نے ان سے کہا، آپ نے بہت بری بات کہی ہے، کیا آپ اسی شخص کو برا بھلا کہتی ہیں، جو جنگ بدر میں شرکت کر چکا ہے، انہوں نے کہا، بی بی، آپ نے وہ بات نہیں سنی، جو اس نے کہی ہے؟ میں نے پوچھا، اس نے کیا کہا ہے؟ تو انہوں نے مجھے تہمت بازوں کی بات سنائی، جس سے میری بیماری میں کئی گنا اضافہ ہو گیا تو جب میں گھر واپس پہنچی، رسول

نصفہ
المسلم

صحیح
مسلم

جلد
ہشتم

119

اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے، سلام کہا، پھر پوچھا، ”تم کیسی ہو؟“ میں نے کہا، کیا آپ مجھے میرے والدین کے گھر جانے کی اجازت دیتے ہیں؟ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، اس سے میری غرض یہ تھی کہ میں ان سے اس خبر کا یقین حاصل کر لوں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اجازت دے دی تو میں اپنے والدین کے پاس آئی اور اپنی ماں سے پوچھا، اے امی! لوگ کیا باتیں کر رہے ہیں؟ وہ بولیں، بیٹی، اس کو اہمیت نہ دو، جب کسی آدمی کی خوبصورت بیوی ہوتی ہے، جس سے وہ محبت کرتا ہے اور اس کی سونکیں (خاوند کو متنفر کرنے کے لیے) بہت باتیں بناتی ہیں، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، میں نے کہا، سبحان اللہ! لوگ ایسی باتیں کر رہے ہیں؟ تو میں رات بھر روتی رہی، نہ میرے آنسو تھے اور نہ مجھے نیند آئی، پھر میں دن کو بھی روتی رہی، جب اتنا عرصہ وحی نہ آئی تو رسول اللہ ﷺ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کو اپنے بیوی سے علیحدگی اختیار کرنے کے سلسلے میں مشورے کے لیے بلایا، رہے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تو اس نے رسول اللہ ﷺ کو اس علم کے مطابق جو انہیں آپ کی اہلیہ کی براءت کے سلسلے میں تھا اور اس محبت کے مطابق جو وہ دل میں ان کے بارے میں رکھتے تھے، مشورہ دیا، کہا، یا رسول اللہ! وہ آپ کی بیوی ہیں، ہمیں تو ان کی خوبیوں کے سوا کسی چیز کا علم نہیں ہے، لیکن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا، یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے کوئی تنگی نہیں رکھی، اس کے سوا بھی بہت سی عورتیں ہیں، آپ (ہر وقت گھر میں رہنے والی) (لونڈی سے پوچھ لیں، وہ آپ کو سچ سچ بتا دے گی، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور پوچھا، ”اے بریرہ! کیا عائشہ کے کردار میں تو نے کوئی شک و شبہ میں ڈالنے والی بات دیکھی ہے؟“ بریرہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے کہا، اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو دین حق دے کر بھیجا ہے، میں نے ان میں، اس سے زیادہ کوئی عیب نہیں دیکھا کہ وہ نوعمر لڑکی ہے، آٹا گوندھ کر رکھ دیتی ہے اور خود سو جاتی ہے اور گھر کی بکری آ کر اسے کھا جاتی ہے، عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور عبد اللہ بن ابی بن سلول کے بارے میں عذر خواہی کی اور منبر پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے مسلمانو! جماعت! مجھے اس آدمی کے بارے میں کوئی معذور سمجھے گا، جس کی طرف سے مجھے اپنی بیوی کے بارے میں تکلیف پہنچی ہے، واللہ! میں اپنی بیوی کے بارے میں صلاح و نیکو کاری کے سوا کچھ نہیں جانتا اور جس آدمی کا وہ نام لیتے ہیں، اس کے متعلق بھی میں بجز صلاح اور نیکو کاری کے کچھ نہیں جانتا اور وہ جب بھی میرے گھر آیا ہے، میرے ساتھ آیا ہے، یہ سن کر سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا، یا رسول اللہ! میں آپ کو معذور جانتا ہوں، اگر اس کا ہمارے قبیلہ اوس سے تعلق ہوتا تو میں ابھی اس کی گردن اڑا دیتا اور گروہ ہمارے برادر قبیلہ خزرج سے تعلق رکھتا ہے تو آپ ہمیں جو حکم دیں، ہم وہ کرنے کے لیے تیار ہیں تو یہ سن کر خزرج کے سردار سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے

تحفة
المسلمصحیح
مسلمجلد
ہشتم

120

مخاطب ہو کر کہنے لگے تو جھوٹ بولتا ہے، واللہ! تو اس کو قتل نہیں کر سکتا اور نہ تجھ میں اس کو قتل کرنے کی طاقت ہے، یہ سن کر اسید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ، جو سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی تھے، کھڑے ہوئے اور سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہا تو جھوٹ بولتا ہے، اللہ کی بقا کی قسم! ہم اسے ضرور قتل کریں گے تو تو منافق ہے اور منافقوں کی طرف سے جھگڑتا ہے، یہ دیکھ کر دونوں قبیلہ اوس اور خزرج بھڑک اٹھے، حتیٰ کہ انہوں نے باہمی جنگ و جدال کا ارادہ کر لیا اور رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے تھے تو رسول اللہ ﷺ برابر فریقین کو ٹھنڈا کرتے رہے، حتیٰ کہ وہ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی خاموش ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، اس روز میں سارا دن روتی رہی، نہ میرے آنسو تھمتے تھے اور نہ مجھے نیند آتی تھی، پھر میں آنے والی رات بھی روتی رہی، نہ میرے آنسو رکتے تھے اور نہ مجھے نیند آتی تھی اور میرے والدین سمجھتے تھے روتے روتے میرا جگہ پھٹ جائے گا، میں رو رہی تھی اور میرے ماں باپ میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک انصاری عورت نے مجھ سے اندر آنے کی اجازت طلب کی، میں نے اسے اجازت دے دی، وہ بھی بیٹھ کر رونے لگی، گھر میں اس طرح ہم موجود تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لے آئے، السلام علیکم، کہا اور بیٹھ گئے، جب سے مجھ پر تہمت لگی، آپ اس وقت سے میرے پاس نہیں بیٹھے، ایک ماہ ہو چکا تھا، میرے بارے میں آپ کی طرف وحی نہیں اتر رہی تھی، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، بیٹھ کر آپ نے تشہد پڑھا، پھر فرمایا: ”اما بعد! اے عائشہ! واقعہ یہ ہے کہ مجھے تیرے بارے میں ایسی ایسی بات پہنچی ہے، اگر تو بری ہے تو جلد ہی یقیناً اللہ تیری برأت کر دے گا اور اگر تو گناہ کا ارتکاب کر بیٹھی ہے تو اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگ اور توبہ کر، کیونکہ جب بندہ اپنے گناہ کا اعتراف کر لیتا ہے، پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ تو یہ قبول کر لیتا ہے۔“ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، جب آپ نے اپنی بات ختم کی تو میرے آنسو ٹھم گئے، حتیٰ کہ میں اپنی آنکھوں میں ایک قطرہ بھی محسوس نہیں کرتی تھی، چنانچہ میں نے اپنے باپ سے کہا، آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کی بات کا جواب دیں تو انہوں نے کہا، واللہ! میں نہیں جانتا کہ میں رسول اللہ ﷺ کو کیا جواب دوں تو میں نے اپنی ماں سے کہا، آپ ہی میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جواب دیں، انہوں نے بھی کہا، واللہ! میں نہیں جانتی کہ میں رسول اللہ ﷺ کو کیا جواب دوں، چنانچہ میں نے کہا اور میں ابھی نو عمر لڑکی تھی، قرآن بھی زیادہ نہیں پڑھا تھا، میں نے کہا، واللہ! مجھے خوب معلوم ہے کہ آپ نے یہ بات سنی ہے اور آپ لوگوں کے دلوں میں جگہ پڑ چکی ہے اور آپ اس کو سچ سمجھتے ہیں، اب اگر میں آپ سے کہوں، میں اس سے بری ہوں اور اللہ جانتا ہے، میں بری ہوں تو آپ اس کو سچ نہیں مانیں گے اور اگر میں تمہارے سامنے اس معاملہ کا اعتراف کر لوں اور اللہ جانتا ہے کہ میں اس سے بری ہوں تو آپ اس کو سچ مان لیں گے، واللہ! میں اپنے اور آپ کے مناسب حال

تحفة
المسلمتصحیح
مسلمجلد
ہشتم

یوسف علیہ السلام کے والد کی مثال ہی سمجھتی ہوں، انہوں نے کہا تھا، سو صبر ہی میرے لیے بہتر ہے اور جو باتیں تم بناتے ہو، ان میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے پھر میں منہ پھیر کر اپنے بستر پر لیٹ گئی، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، مجھے، واللہ! اس وقت یقین تھا کہ میں چونکہ بری ہوں اور اللہ میری برأت کے سبب، میری برأت ظاہر کر دے گا، لیکن واللہ! میرا خیال یہ نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ میرے بارے میں قرآن اتارے گا، جو پڑھا جائے گا، میں اپنے آپ کو اس سے بہت حقیر جانتی تھی کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق ایسی کلام کرے گا، جس کی ہمیشہ تلاوت ہوتی رہے گی، لیکن مجھے یہ امید تھی کہ رسول اللہ ﷺ نیند میں ایسی خواب دیکھیں گے، جس سے اللہ میری برأت ظاہر کر دے گا، وہ کہتی ہیں، واللہ! رسول اللہ ﷺ اپنی جگہ سے اٹھے نہیں تھے اور گھر میں موجود لوگوں میں سے بھی کوئی باہر نہیں گیا تھا، حتیٰ کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی پر وحی نازل کی اور وحی کے وقت جس طرح آپ کو پسینہ آتا تھا، وہ شروع ہو گیا، یہاں تک کہ آپ کی پیشانی سے موتیوں کی طرح پسینہ کے قطرے گرنے لگے، یہ انتہائی سرد دن تھا، یہ اس وحی کا بوجھ (ثقل) یا شدت تھی جو آپ پر اتاری گئی، جب آپ سے یہ کیفیت دور ہو گئی تو آپ ہنس رہے تھے اور آپ نے سب سے پہلی بات یہ فرمائی، ”اے عائشہ! خوش ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ نے تو تیری برأت ظاہر کر دی ہے۔“ چنانچہ میری والدہ نے مجھ سے کہا، اٹھ اور آپ سے ملو، میں نے کہا، واللہ! میں ہرگز اٹھ کر آپ کے پاس نہیں جاؤں گی اور اللہ کے سوا کسی کا شکر یہ ادا نہیں کروں گی، اس نے میری برأت نازل فرمائی ہے، وہ بیان کرتی ہیں، اللہ تعالیٰ نے یہ آیات اتاریں، ”وہ لوگ جنہوں نے تمہاری باتیں کی ہیں، وہ تمہی میں سے ایک ٹولہ ہے۔“ (سورہ نور آیت نمبر ۱۱)۔ دس آیات اتاریں، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے میری برأت کے لیے یہ آیات اتاریں تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جو مسطح کو اس کی اپنے ساتھ رشتہ داری اور اس کی غربت کی وجہ سے خرچ دیا کرتے تھے کہا واللہ! عائشہ رضی اللہ عنہا پر تمہاری لگانے کی وجہ سے میں آئندہ کبھی اس کو کچھ خرچ نہیں دوں گا، اس پر اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری: ”تم میں سے اہل فضل اور فرخی والے لوگوں کو یہ قسم نہیں اٹھانی چاہیے کہ وہ قرابت داروں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہیں دیں گے، انہیں چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں، کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں معاف کر دے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ (سورہ نور آیت نمبر ۲۲)۔

حبان بن موسیٰ، بیان کرتے ہیں، عبد اللہ بن مبارک نے کہا، اللہ کی کتاب کی یہ آیت سب سے زیادہ امید افزا ہے، یہ آیت سن کر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا، واللہ! مجھے یہ بات پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے، پھر انہوں نے مسطح رضی اللہ عنہ کو وہ خرچ دینا شروع کر دیا، جو وہ انہیں دیا کرتے تھے اور کہا، میں اس سے کبھی یہ خرچ نہیں روکوں گا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے میرے معاملہ میں نبی اکرم ﷺ کی بیوی زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا

تحفة المسلم

مسلم

جلد ہشتم

122

سے بھی پوچھا تھا کہ ”تو نے کیا جانا ہے، یا کیا دیکھا ہے؟“ انہوں نے کہا، یا رسول اللہ! (جو کچھ میں نے اپنے کان سے نہیں سنا اور آنکھ سے نہیں دیکھا) میں اس سے اپنے کان اور آنکھ کو بچاتی ہوں۔“ واللہ! بجز نیکوکاروں کے مجھے کچھ معلوم نہیں، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، رسول اللہ ﷺ کی بیویوں سے یہی میرا مقابلہ کیا کرتی تھیں، مگر تقویٰ و پرہیزگاری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کو محفوظ رکھا، ہاں ان کی بہن حمنہ بنت جحش ان کی خاطر لڑنے لگیں اور ہلاک ہونے والوں میں ہلاک ہو گئیں، یعنی تہمت لگانے والوں کا ساتھ دیا۔

زہری کہتے ہیں، یہ وہ حدیث ہے، جو اس گروہ کے لوگوں کے بارے میں ہم تک پہنچی ہے اور یونس کی حدیث میں ہے، حمنہ کو تعصب و حمیت نے تہمت لگانے پر ابھارا تھا۔

مفردات الحدیث * ① بَعْدَ مَا أُنزِلَ الْحِجَابُ: جب کہ پردے کا حکم نازل ہو چکا، اس لیے میں

ہودج میں باپردہ بیٹھی تھی اور ہودج اٹھانے والے مجھے دیکھ نہیں سکے، پردے کا حکم، حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی شادی کے موقع پر نازل ہوا، ۵۵ھ میں ہوئی۔ اور بقول بعض چار ہجری یا پانچ کے آغاز میں ہوئی۔ ② اَذِنَ بِالسَّرْحِيلِ،

باب فعل یا تفصیل سے ہے، اطلاع دی، روانگی اور کوچ کا اعلان کیا۔ ③ عِقْدَ مِنْ جَزْعِ ظَفَارٍ: عِقْدَ، قِلَادَہ، ہار، جَزْعُ: خرمرے، سفیدی مائل سیاہ یعنی مکے۔ ④ ظَفَارٍ: مین کی ایک ہستی کا نام ہے۔ ⑤ لَمْ يَهْتَلِنَ،

باب تفصیل، افعال اور نصر ینصر سے آتا ہے، وہ گوشت اور چربی سے بھاری نہیں ہوئی تھی، یعنی گوشت اور چربی زیادہ نہیں ہوئے تھے۔ ⑥ أَلْعَلَقَةُ مِنَ الطَّعَامِ: کم مقدار اور تھوڑا سا کھانا، چونکہ عورتیں کم خور تھیں، اس

لیے ان کا وزن کم ہوتا تھا، بھاری بھرم ہونے کی وجہ سے وزن زیادہ نہ تھا، اس لیے ہودج اٹھانے والوں کو پتہ نہ چل سکا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہودج میں موجود نہیں ہے، انہوں نے معمول کے مطابق کجاوا اٹھا کر اونٹ پر کس دیا۔

⑦ كُنْتُ جَارِيَةً جَدِيَّةَ السَّنِّ: میں نو عمر لڑکی تھی، اس لیے وزن بھی کم تھا، زیورات سے محبت تھی اور ناتجربہ کاری کی وجہ سے کسی کو اطلاع دیے بغیر قضائے حاجت کے لیے چلی گئی اور ہار کی گمشدگی کی کسی کو اطلاع کیے

بغیر، اس کی تلاش میں نکل کھڑی ہوئی۔ ⑧ يَتَمَمْتُ مَنْزِلَ اللَّذِي كُنْتُ فِيهِ، جس جگہ رات گزاری تھی، اس جگہ کا قصد کیا، اپنے ہوش و حواس کو قائم رکھا، بدحواس ہو کر ادھر ادھر نہیں دوڑی، تاکہ جب ان کی گمشدگی کا علم ہو تو

انہیں ان کی جگہ سے آسانی کے ساتھ تلاش کیا جاسکے۔ ⑨ عَلَبْتَنِي عَيْنِي فَنِمْتُ: آنکھوں پر نیند کا غلبہ ہوا تو میں سو گئی، یعنی اطمینان و تسکین کو برقرار رکھا، جس سے نیند آگئی، وگرنہ پریشانی اور اضطراب کی حالت میں نیند نہ

آتی اور جنگل میں اکیلی ہونے کی وجہ سے خوف زدہ ہو جاتیں، یا اللہ کا ان پر کرم و فضل تھا، ان کو سلا دیا، تاکہ وہ جنگل کی وحشت و خوف سے محفوظ رہیں، قَدْ عَرَسَ مِنْ وَرَاءِ الْجَبَشِ: انہوں نے رات کا آخری حصہ لشکر کے پیچھے گزارا تاکہ صبح اٹھ کر گری پڑی چیز اٹھا کر لشکر والوں کو پہنچا دیں، اس لیے وہ صبح کے قریب اٹھ کر چل پڑے، کیونکہ

رات جلد وہ اٹھ نہیں سکتے تھے۔

⑩ السَّوَادُ: فحْصِيَّةٌ، شَكْلٌ وَصُورَةٌ۔ ⑪ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ: میں ان کے اِنَا لُہُ وَاِنَا لِيہُ رَاجِعُونَ، پڑھنے سے بیدار ہو گئی، کیونکہ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ پردہ کے نزول سے پہلے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ چکے، پردہ بقول بعض تین یا چار بھری کو اتر چکا تھا، لیکن اکثریت کے نزدیک حضرت زینب کی شادی ۵ھ میں ہوئی ہے اور پردہ اس موقع پر نازل ہوا تھا، وہ حضرت عائشہ کے پیچھے رہ جانے پر حیران ہو گئے اور پریشانی کے ازالہ کے لیے یہ کلمات کہے، فَخَمَرْتُ وَجْهِي: میں نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا، اگر ازواجِ مطہرات کو چہرہ ڈھانپنے کی ضرورت محسوس ہوتی تھی، جو مومنوں کی مائیں ہیں تو پھر کسی اور عورت کو چہرہ کھلا رکھنے کی اجازت کیسے مل سکتی ہے۔

⑫ مُوْغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهْمِيرَةِ: نَحْرُ الغَمِيرَةِ: بالکل دوپہر کے وقت نَحْرُ ہر چیز کے آغاز کو کہتے ہیں، مقصد یہ ہے، ہم اس وقت پہنچے، جب سورج انتہائی بلندی پر پہنچ چکا تھا۔ ⑬ تَوَلَّيْتُ كِبْرَةً: بڑے حصہ کا ذمہ دار، عبداللہ بن ابی تھا۔ ⑭ اَفْأَضُ فِي الْقَوْلِ كَامِعْنِي: اس نے بڑھ چڑھ کر بات کی۔ ⑮ يُرِيئِي: رَابَةٌ وَاَرَابَةٌ كَامِعْنِي: اس کو وہم اور شک میں مبتلا کر دیا، قلق و اضطراب میں ڈال دیا۔ ⑯ نَقَاهَتْ، بِيَارِي كِي كَزُورِي اور نَاقَةُ اس بيمار کو کہتے ہیں، جو ابھی ابھی بيمار سے صحت ياب ہوا اور تندرستی پوری طرح بحال نہ ہوئی ہو۔ ⑰ مَنَاصِيعُ: مَنَاصِعُ كِي جَمْعُ، مَدِينَةُ كَبَاهِرِيك كَهَلَا مِيدَانِ اور قُتَيْبَرُ زَعْنِي قَضَائِي حَاجَتُ كِي جَمْعُ، كُنْفُ، كَنِيْفُ كِي جَمْعُ، پردہ والی جگہ، مراد لیٹرین ہے۔ ⑱ فِي السَّنَرَةِ: عَرَبُ لُوكُ گھروں میں بیت الخلاء بنانے سے اجتناب کرتے تھے، یا بچتے تھے۔ ⑲ مِرْطُ: اُون كِي چَادِر۔ ⑳ عَشْرَتُ اُمِّ مِسْطَحُ: اُمِّ مِسْطَحُ كَا پَاؤُنُ چَادِر مِیْنِ اَمْكُ كَر پھسل گیا، اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اُمِّ مِسْطَحُ كَا پَاؤُنُ وَاپسِي كَر پھسلا تھا، لیکن بخاری كِي روایت سے معلوم ہوتا ہے، یہ واقعہ جاتے ہوئے پیش آیا، اس لیے دونوں روایات میں تعارض ہے، اس لیے ایک روایت میں وہم ہے، مَحْضُ فَرَعْنَا مَن شَانْنَا كِي تَاوِيلُ سِي تَطِيْقِي كِي كُوشِشُ كَرْنَا، اِيكُ تَكْلِفُ، تَعَسُ، عَيْنُ پَرْفَتِحُ اور كَسْرُ دُونُ پڑھے جاسکتے ہیں، ٹھوكر كھائی، ہلاك ہو گیا، اس كُوشِرُنِي لَازِمُ كُڑَا، مَنہ كِي بَلْ گرا۔ ㉑ اِي هَتَّتَا: اے یہ عورت، اے دیوانی، چونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا كُلوگوں كِي شَرَاتُونُ اور مَكَارِيُونُ كَا عِلْمُ نہ تھا، اس لیے انہیں ان الفاظ سے یاد کیا کہ تم بہت غفلت سے كام لیتی ہو۔ ㉒ هَوْنِي عَلِيكُ: اس كو اہمیت نہ دے، اپنے لیے آسانی پیدا كر۔ ㉓ وَضِيئَةٌ: خُوبصُورَتُ اور حَسِينُ عُورَتُ۔ ㉔ يِهْ مَضَاءُ تْ بَعْنِي حَسَنُ وَجَمَالُ سِي مَآخُوذُ۔

㉕ اَلَا كَثُرْنَ عَلِيهَا: اس پر بہت عیوب لگاتی ہیں، حضرت عائشہ كِي والدہ نے انتہائی ذہانت و فطانت سے كام

لیتے ہوئے، حضرت عائشہ کے غم و حزن کو ہلکا کرنے کی کوشش کی کہ تم انتہائی حسین و جمیل ہو، اپنے خاوند کی محبوبہ ہو، ایسی عورتوں کے بارے میں لوگ باتیں بناتے ہی رہتے ہیں، تمہارے ساتھ کوئی ان ہونا واقعہ پیش نہیں آیا، یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے، اس لیے اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، اگرچہ ان کی سونٹوں کی طرف سے ایسی کوئی بات سامنے نہیں آئی تھی، لیکن حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ہمشیرہ حضرت حمزہ اس میں حصہ لے رہی تھیں اور والدین نے جاننے کے باوجود اسی لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو آگاہ نہیں کیا تھا کہ وہ بیمار اور نوجوان کی وجہ سے بہت پریشان ہوں گی اور بیماری میں اضافہ ہو جائے گا، لیکن ام مطح رضی اللہ عنہا کی طرف سے جب انہیں پتہ چل گیا تو والدہ نے انتہائی جمل انداز میں بات کو ہلکا کرتے ہوئے انہیں تسلی دی، لیکن اتنے میں ایک انصاری عورت نے آ کر والدہ کی موجودگی میں واقعہ کی پوری داستان سنا دی، اس لیے انہیں واقعہ کا یقین ہو گیا تو انہوں نے پوچھا، کیا والد صاحب کو پتہ ہے، میرے خاوند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ ہے، جب والدہ نے بتایا، دونوں کو پتہ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی پریشانی میں انتہائی اضافہ ہو گیا اور وہ غش کھا کر گر گئیں۔ ﴿لَا يَرْقَا لِي دَفْعٌ: میرے آنسو بند نہیں ہوتے تھے، لَا أُكْتَحِلُ بِنَوْمٍ: مجھے نیند نہیں آتی تھی۔﴾ حضرت اسامہ نے کہا: هُمْ أَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ الْآخِرَ: وہ آپ کی بیوی ہیں اور ہم ان کی نیکی و صلاح کے سوا کچھ نہیں جانتے۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عائشہ اور اس کے باپ سے بڑی محبت ہے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی عفت و عصمت اور حصانت و دیانت اس سے بہت بلند و بالا ہے کہ اس خباث کا غبار بھی ان کو چھو سکے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام و مرتبہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس قدر رفیع اور عظیم ہے کہ یہ بات وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتی کہ وہ آپ کی محبوبہ، آپ کے جگر کی دوست، یار غار، صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی نیک و پارسا، دختر کو اس رذالت، ذلت سے دوچار کرے گا، جس کے ساتھ تہمت بازوں نے ان کو ملوث کیا ہے، کیونکہ ایک ناپاک عورت اپنے جیسے ناپاک مرد ہی کے لیے زیب ہے، جیسا کہ ارشاد باری ہے، خبیث عورتیں، خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد، خبیث عورتوں کے لائق ہیں اور پاک عورتیں، پاک مردوں کے مناسب ہیں اور پاک مرد، پاک عورتوں کے لائق ہیں۔ نور آیت نمبر ۲۶۔ ﴿لَمْ يُضَيِّقِ اللَّهُ عَلَيْكَ: اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے کوئی تنگی نہیں رکھی، اس کے سوا بھی بہت سی عورتیں ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ کو طلاق دینے کا مشورہ دیا، کیونکہ وہ اپنی فہم و فراست کے مطابق، آپ جس غم و اندوہ میں مبتلا تھے، اس سے نجات کی یہی صورت سمجھتے تھے اور وہ آپ کے حق میں اس میں خیر خواہی اور مصلحت سمجھتے تھے، تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پریشانی اور قلق و اضطراب سے نکل کر سکون قلب حاصل کر سکیں گے، پھر اس کے بعد واقعہ کی تحقیق و تفتیش سے اصل صورت حال واقع ہو جائے گی۔ حالانکہ اس سے اور مسائل، پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی تھی، آپ کی بیوی کے اس کردار کی وجہ سے آپ پر مزید کچھڑا چھالا

تحفة
المسالمتصحیح
مشہورہجلد
ہشتم

جاتا، ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بھی نشانہ بنایا جاتا اور دوسری ازواج مطہرات کے بارے میں بھی شکوک و شبہات پیدا ہوتے۔

28 سَلِّ الْجَارِيَةَ تَصَدَّقْ: لوٹھی سے پوچھ لیں، وہ آپ کو بچ بچ بتا دے گی، چونکہ لوٹھی عموماً گھر میں ہی رہتی ہے، اس لیے اس پر گھر والوں کے تمام حالات روشن ہوتے ہیں، کوئی چیز مخفی نہیں رہ سکتی اور جب آپ نے حضرت بریرہ سے پوچھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بڑے سخت انداز میں تلخ کھلی کرتے ہوئے پوچھا تا کہ کوئی یہ نہ سمجھے، پوری چھان بین سے کام نہیں لیا گیا تو لوٹھی نے کہا، میں نے اس میں کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی۔

29 أَغْمِصْهُ عَلَيْهِ: جس کے سبب میں اس پر عیب لگا سکوں، بعض روایتوں میں ہے، میں تو ان کے عیب و ہنر کو اس طرح جانتی ہوں جس طرح سنار کھوٹے کھرے کو جانتا ہے، واللہ! عائشہ سونے سے زیادہ کھری ہیں اور جو کچھ لوگ کہتے ہیں، اگر انہوں نے وہ فعل کیا ہے تو اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی خبر دے دے گا، اس طرح حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے انتہائی سوچ بوجھ اور عقلمندی کا ثبوت دیا، اگر لوٹھی بے عقلی کا ثبوت دیتی، سختی اور مار پیٹ سے ڈر کر غلط بات کہہ دیتی تو شاید، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ فرمانا کہ جب مجھے اس تہمت کا علم ہوا تو میں نے ارادہ کیا کہ کسی کنویں میں چھلاگ لگا کر زندگی کا خاتمہ کر لوں، حقیقت کا روپ دھار لیتا اور ابو بکر کو اتنا صدمہ اور غم ہوتا، جس کا تصور ممکن نہیں ہے اور یہ جموٹی تہمت بھی ایک حقیقت بن جاتی اور فتنہ کا دروازہ کھل جاتا، جس کو بند کرنا بہت مشکل ہوتا، اس واقعہ کی پوری تفصیلات کے لیے دیکھئے 30 مختصر سیرۃ الاصول تنام عن عَجِينِ اهلها: آنا گوندھ کر رکھ دیتی ہے، خود سو جاتی ہے اور آ کر گھریلو بکری کھا جاتی ہے، اس قدر غفلت شعار اور سادہ لوح لڑکی سے اس حرکت کا ارتکاب کیسے ممکن ہے۔ 31 فاستعذر من عبد الله بن ابي، عبد الله بن ابي کے بارے میں عذر خواہی کی، ایسے آدمی کو طلب کیا، جو آپ کو انصاف دلائے، اگر میں اس کو اس کے فعل پر سزا دوں تو مجھے کوئی معذور سمجھے گا۔ 32 مَنْ يَعْذِرُنِي: میری مدد کون کرے گا اور مدد کرنے والے کو عذر کہتے ہیں۔ 33 فقام سعد بن معاذ: حضرت سعد بن معاذ، غزوہ خندق سے متصل غزوہ قرظہ میں فوت ہو گئے ہیں اور غزوہ اتراب ۲ھ یا پانچ ۵ھ شوال میں پیش آیا اور غزوہ مریسج جس میں واقعہ اٹک پیش آیا ہے، یہ بقول اہل سیرت ۵ھ یا ۶ھ شعبان میں پیش آیا، اس لیے صحیح بات یہی ہے کہ یہاں سعد بن معاذ کا ذکر کسی راوی کا وہم ہے، جیسا کہ ابن حزم، ابن عبد البر، ابن العربي، قرطبی اور قاضی عیاض رحمہم کا موقف ہے، (عمدة القاری ج ۶ ص ۳۶۶) اور حافظ ابن حجر کا یہ موقف درست نہیں ہے، جس کو صاحب الریح المختوم نے ترجیح دی ہے کہ غزوہ مریسج یا غزوہ بنی المصطلق شعبان ۵ھ میں پیش آیا، کیونکہ واقعہ اٹک کی تشہیر کے بعد قلق و اضطراب اور غم و اندوہ کی فضا میں غزوہ خندق کی تیاری کے لیے اس قدر طویل و عریض اور گہری خندق کھودنا ممکن نہیں ہے، حدیث میں سید الاوس، اوس کا سردار تھا اور مشہور سردار حضرت سعد بن معاذ ہی تھے، اس لیے راوی نے ان کا نام ذکر کر دیا، اگر یہ تسلیم کر لیا جائے کہ غزوہ اتراب ۵ھ شوال میں پیش آیا اور غزوہ بنو مصطلق ۵ھ شعبان میں پیش آیا تو پھر غزوہ بنو مصطلق پہلے پیش آیا اور دو ماہ بعد غزوہ اتراب پیش

آیا تو پھر حضرت سعد بن معاذ کا ذکر کرنے میں کوئی اشکال نہیں رہتا لیکن یہ اشکال بہر حال رہے گا جیسا کہ ہم نے اوپر بیان کیا ہے کہ ایسی فضا میں طویل و عریض خندق کھودنا مشکل ہے نیز بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے اور قرآن کا انداز اور سلوب بھی یہ بیان کرتا ہے کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی آپ سے شادی غزوہ احزاب کے بعد ہوئی ہے اور پردے کا حکم ان کی شادی کے موقع پر ہوا ہے الا یہ کہ یہ تسلیم کر لیا جائے کہ ان کی شادی تین چار ہجری میں غزوہ احزاب سے پہلے ہوئی ہے۔ حالانکہ وہ اسید بن خنیر تھے، جو حضرت سعد کے چچا زاد تھے، انہوں نے کہا، اَنَا اغْزِرُكَ: میں آپ کی مدد کروں گا، اگر اس کا تعلق، ہمارے قبیلہ اوس سے ہوتا تو میں ابھی اس کی گردن اڑا دیتا، جبکہ وہ ہمارے برادر قبیلہ خزرج سے تعلق رکھتا ہے تو آپ ہمیں جو حکم دیں، ہم وہ کرنے کے لیے تیار ہیں، نفسیاتی اور قبائلی روایات کے مطابق یہ بات صحیح نہ تھی، اگر وہ یہ کہتے ہیں، چونکہ وہ ہمارے برادر قبیلہ خزرج سے ہے، اس لیے آپ ان کے سردار کو حکم دیں، آپ جو بھی حکم دیں گے، وہ فوراً اس کی تعمیل کریں گے تو حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ حمیت و غیرت کا جذبہ نہ بھڑکتا اور جو صورت حال پیدا ہوگئی، وہ پیدا نہ ہوتی اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ یہ نہ کہتے، واللہ! تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت و حمایت مقصود نہیں ہے، تم تو محض جاہلیت کے دور کے حسد و کینہ کی بنا پر موقعہ کے فائدہ اٹھانا چاہتے ہو، اگر یہ تمہارے قبیلہ کا فرد ہوتا تو تم کبھی اس کا قتل ہونا پسند نہ کرتے اور باقی بحث و مباحثہ اس تلخی کی فضا کا نتیجہ ہے، مگر نہ حضرت سعد بن عبادہ نہ منافق تھے اور نہ ہی عبد اللہ بن ابی منافق کے طرف دار اور حمایتی، اس صورت حال کے بعد طبعی طور پر حضرت عائشہ کے غم و حزن میں اضافہ ہو گیا، کیونکہ اپنے والدین کے گھر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آ چکی تھیں، وہیں ان کے والدین ان کے پاس آئے اور انصاری عورت آئی اور عصر کی نماز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آ کر اس واقعہ کے بعد پہلی دفعہ بیٹھے اور ان سے پوچھا کہ اگر تم نے گناہ کا ارتکاب کر لیا ہے تو اس کا اقرار و اعتراف کر کے توبہ و استغفار کر لو، چونکہ اس معاملہ کی تشہیر ہو چکی تھی، اس لیے اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش ممکن نہ تھی، اگر صرف انہیں کو پتہ ہوتا تو پھر پردہ ڈالنا بہتر ہوتا، حضرت عائشہ کا غم و حزن انہیں کو پہنچ چکا تھا، اس لیے ان کے آنسو ٹھم گئے، یا آپ کے اس فرمان سے تسلی ہوگئی کہ اگر تم اس الزام سے بری ہو تو جلد ہی اللہ تمہاری برأت ظاہر فرما دے گا، والدین نے برأت کا اظہار اس لیے نہ کیا کہ ان کی برأت کرنے پر تہمت تراشی کرنے والے یہ کہہ دیتے کہ والدین تو اپنی اولاد کی برأت کرتے ہی ہیں، مگر اس لیے حضرت عائشہ کو جواب خود ہی دینا پڑا اور انہوں نے انتہائی متانت و سنجیدگی سے، انتہائی وثوق و اعتماد کے ساتھ جواب دیا اور پھر جب آپ پر وہی کا نزول شروع ہوا تو وہ پوری طرح مطمئن تھیں اور والدین انتہائی پریشان اور خوف زدہ تھے اور جب اللہ تعالیٰ نے ان کی برأت کا اظہار فرما دیا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور ایک محبوبہ بیوی کی حیثیت سے ناز و مدلل کا اظہار کرتے ہوئے، آپ کا شکر یہ ادا نہ کیا اور کہنے لگیں، تم میں سے کسی نے میری برأت نہیں کی۔ ﴿الْبُرْحَا: سختی و شدت، سخت بخار، شدید حدت و گرمی۔ ﴿۳۵﴾ لَيْتَ حَدْرُ: گرنے لگے، اترنے لگے، جُمان: موتی۔ حضرت

تحفة
المسلمصحیح
مشکوٰۃجلد
ہشتم

عائشہ رضی اللہ عنہا کی برأت میں دس آیات کا نزول ہوا، پھر جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ حقیقت واقعہ کھل جانے کے بعد حضرت مسطح کو فرج نہ دینے کی قسم اٹھائی، تو دو اور آیات کا نزول ہوا اور ان کے ساتھ اصولی ہدایت کے طور پر، بعد والی تین آیات بھی اتریں، اس طرح اس واقعہ کے متعلق سولہ آیات اتریں۔ ﴿تَسَامِيْنِي﴾ اور رفعت میں میری برابری چاہتی تھیں، یا اپنے حسن و جمال اور رسول اللہ ﷺ کے ہاں اپنے مقام و مرتبہ کی وجہ سے مجھ سے فخر اور مقابلہ کرتی تھیں۔

فائدہ:..... واقعہ ا فک، واقعہ صلح حدیبیہ اور قصہ کعب بن مالک، یہ تینوں واقعات مختلف انسانوں کی نفسیات اور اس کی خوبیوں اور خامیوں کو سمجھنے کے لیے، انتہائی اہمیت کے حامل ہیں، جن میں ہمارے لیے بہت سے اسباق اور عبرتیں ہیں، ہم انتہائی اختصار کے ساتھ بعض باتوں کی طرف لغوی معنی کی تشریح میں اشارہ کرتے ہیں اور پھر کچھ ضروری فوائد، اس باب کے آخر میں بیان کریں گے، تفصیل کے طالب فتح الباری اور نووی کی طرف رجوع کریں۔

[7021] ۵۷- (....) وَ حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَمَعْمَرٍ بِإِسْنَادِهِمَا وَفِي حَدِيثِ فُلَيْحٍ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَقَوْلِ يُونُسَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ قَالَ عُرْوَةُ كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانٌ وَتَقُولُ فَإِنَّهُ قَالَ فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعَرْضِي لِعَرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وَقَاءَ وَزَادَ أَيْضًا قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لِيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنْفِ أَنْثَى قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ مُوَعِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيْرَةِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مُوَعِرِينَ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ مَا قَوْلُهُ مُوَعِرِينَ قَالَ الْوَعْرَةُ شِدَّةُ الْحَرِّ

ان ابی ووالدتی و عرضی لعرض محمد منکم و قاء

[7021]۔ امام صاحب اپنے تین اور اساتذہ سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں، فلیح کی حدیث میں معمر کی طرح احتملتہ الحمیة، اسے مشتعل کر دیا، جاہلانہ کام کروایا ہے اور صالح کی حدیث میں یونس کی طرح احتملتہ: (آماہ کیا، ابھارا) اور صالح کی حدیث میں یہ اضافہ بھی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کو پسند نہیں

کرتی تھیں کہ ان کے سامنے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہا جائے اور فرماتی تھیں، اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دفاع میں کہا ہے۔

”بلاشبہ میرا باپ، میرا دادا اور میری عزت، تمہاری عزت کے مقابلہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کے لیے ڈھال ہے۔“
فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي: لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وَقَاءً:

اور اس میں یہ اضافہ بھی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، واللہ! وہ آدمی جس پر الزام تراشی کی گئی تھی، اس نے کہا، سبحان اللہ! اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں نے تو آج تک کسی عورت کا ستر نہیں کھولا، عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، بعد میں اس نے اللہ کی راہ میں جام شہادت نوش کیا، یعقوب بن ابراہیم کی روایت میں، مَوْغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ ہے اور عبدالرزاق کی روایت میں مَوْغِرِينَ ہے اور عبدالرزاق سے جب اس کا معنی پوچھا گیا تو اس نے کہا، الوَعْر، گرمی کی شدت کو کہتے ہیں۔

مفردات الحدیث * گنص: وہ کپڑا، جو عورت کے بدن کو چھپائے ہوتا ہے، کیونکہ ابھی تک حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ نے شادی نہیں کی تھی، بعد میں انہوں نے شادی کر لی تھی۔

مَوْغِرِينَ: وَعْر سے مشتق ہے، راستہ کا دشوار گزار ہونا۔

[7022] ۵۸۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ

هَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُكِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم خَطِيْبًا فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ ((أَمَّا بَعْدُ أُنشِرُوا عَلَيَّ فِي أَنْسَابِ أَهْلِي وَإِيْمِ اللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَأَبْنُوهُمْ بِمَنْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا غَبْتُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِيَ))
وَسَاقَ الْحَدِيثِ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ وَلَقَدْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم بَيْتِي فَسَأَلَ جَارِيَتِي فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَا كَانَتْ تَرَفُّدُ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْكُلُ عَجِينَهَا



[7022] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الاعتصام بالكتاب والسنة باب: قول الله تعالى: ﴿وَأْمُرْهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ﴾ برقم (۷۳۶۹) تعليقا وفي التفسير باب: (ان الذين يحبون أن تشيع الفاحشة في الذين آمنوا لهم عذاب اليم في الدنيا والآخرة والله يعلم وانتم لا تعلمون- الى قوله: الا تحبون ان يغفر الله لكم والله غفور رحيم) برقم (۴۷۵۷) والترمذی فی (جامعه) فی التفسير باب: ومن سورة النور برقم (۳۱۸۰) انظر (التحفة) برقم (۱۶۷۹۸)

أَوْ قَالَتْ خَمِيرَهَا شَكَ هِشَامٌ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اضْذُقِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَتَّى اسْقَطُوا لَهَا بِهِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّائِعُ عَلَى تَبْرِ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَقَدْ بَلَغَ الْأَمْرُ ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنْفِ أُنْتَى قَطُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقُتِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِيهِ أَيْضًا مِنَ الزِّيَادَةِ وَكَانَ الَّذِينَ تَكَلَّمُوا بِهِ مُسْطَحٌ وَحَمْنَةُ وَحَسَانٌ وَأَمَّا الْمَنَافِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي فَهُوَ الَّذِي كَانَ يَسْتَوِشِيهِ وَيَجْمَعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ وَحَمْنَةُ

[7022] - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب میرے بارے میں الزام تراشی کی گئی اور مجھے اس کا علم ہی نہ تھا، رسول اللہ ﷺ خطاب فرمانے کے لیے اٹھے، کلمہ شہادت پڑھا، پھر اللہ کے شایان شان اس کی حمد و ثناء بیان کی، پھر فرمایا: ”اما بعد! مجھے ان لوگوں کے بارے میں مشورہ دو، جنہوں نے میری اہلیہ پر تہمت تراشی کی ہے، اللہ کی قسم! میں نے کبھی اپنی بیوی میں کوئی برائی نہیں دیکھی اور جس شخص کے ساتھ، ان پر تہمت لگائی ہے، واللہ! میں نے اس میں بھی کبھی کوئی برائی نہیں دیکھی اور وہ کبھی میرے گھر میں، میری عدم موجودگی میں نہیں آیا اور جب میں کسی سفر میں گھر سے غائب ہوا تو وہ بھی میرے ساتھ ہی گھر سے باہر گیا،“ اس کے بعد پورا واقعہ بیان کیا اور اس میں یہ بھی ہے، رسول اللہ ﷺ، میرے گھر تشریف لائے اور میری لونڈی سے پوچھا تو اس نے کہا، واللہ! میں نے اس میں کوئی عیب نہیں دیکھا، ہاں اتنی بات ہے، وہ سو جاتی ہے اور گھریلو بکری آ کر اس کا گوندھا ہوا آنا کھا جاتی ہے، یا خمیرہ آنا کھا جاتی ہے تو آپ کے بعض احباب نے لونڈی کو ڈانٹا اور کہا، رسول اللہ ﷺ کو سچ سچ بتا، حتیٰ کہ انہوں نے تہمت کی تصریح بھی کی تو اس نے حیرت و استعجاب سے کہا، سبحان اللہ! اللہ کی قسم! میں تو ان کی حقیقت کو اس طرح جانتی ہوں، جس طرح سنا خالص سونے کی سرخ ڈالی کو جانتا ہے، یعنی ان میں کوئی عیب نہیں ہے اور جب اس آدی تک بات پہنچی، جس کے ساتھ تہمت لگائی گئی تھی تو اس نے کہا، سبحان اللہ! واللہ! میں نے تو کبھی کسی عورت کا ستر نہیں کھولا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، وہ اللہ کی راہ میں شہید ہو گیا تھا اور اس میں یہ اضافہ بھی ہے، جن لوگوں نے یہ تہمت لگائی تھی، وہ مسطح، حمزہ اور حسان رضی اللہ عنہم تھے، رہا منافق عبد اللہ بن ابی تو وہ اس کو کرید کر نکالتا اور پھیلاتا تھا، اس کا اس میں بڑا حصہ ہے۔

مفردات الحدیث * ① اَبْنُو اَهْلِي: میری بیوی پر عیب اور تہمت لگائی۔ ② اَسْقَطُوا لَهَا بِهِ: اس کو یہ بات کھل کر کہی یا اسے نازیبا الفاظ کہے۔ ③ يَسْتَوِشِيهِ: پوچھ پوچھ کر اور کرید کر اس کو نکالتا تھا، پھر اس کو پھیلاتا تھا، تشہیر کرتا تھا۔

نوٹ: حضرت مغیث رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فتح مکہ کے بعد خرید کر آزاد کیا،

بعد کی آزادی کی وجہ سے ان کو حضرت عائشہ کی لوٹھی کہا گیا ہے، یا اس وجہ سے کہ وہ اپنی آزادی سے پہلے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہتی تھی اور ان کی خدمت کرتی تھی، یا اس سے مراد، نبی اکرم ﷺ کی لوٹھی ہے، اس کا نام بھی بریرہ تھا۔

نوٹ: ① اجنبی لوگ، باپردہ عورت کی خدمت کر سکتے ہیں اور عورت اونٹ پر سوار ہو کر کجاوہ میں بیٹھ سکتی ہے اور سفر میں اپنے خاوند کے ساتھ جا سکتی ہے، خواہ وہ جنگی سفر ہی کیوں نہ ہو۔ ② عورت سفر میں اپنے زیورات پہن سکتی ہے اور قضاے حاجت کے لیے شوہر کی اجازت کے بغیر جنگل میں جا سکتی ہے۔ ③ انسان کو اپنی چیز کا دھیان رکھنا چاہیے اور اس کو ضائع ہونے سے بچانا چاہیے، گمشدگی کی صورت میں اس کو تلاش کرنا چاہیے۔ ④ بعض آدمیوں کو لشکر سے پیچھے رکھنا چاہیے، تاکہ پیچھے رہ جانے والی چیز یا لشکر سے پھڑ جانے والے کو لشکر کے ساتھ ملایا جاسکے۔ ⑤ اگر کوئی انسان، خاص کر کوئی عورت کسی جگہ اپنے گھر والوں سے پھڑ جائے تو وہ اسی جگہ ٹھہرے تاکہ اس کو تلاش کرنا آسان ہو۔ ⑥ اجنبی عورتوں کے ساتھ حسن ادب سے پیش آنا اور ان سے صرف بقدر ضرورت گفتگو کرنا اور خلوت میں اس کے ساتھ چلنے کی ضرورت پیش آ جائے تو اس کے آگے آگے چلنا، تاکہ اس کے جسم کا کوئی حصہ اس کو نظر نہ آئے اور عورت اجنبی مرد سے اپنا چہرہ ڈھانپ لے گی چاہے وہ نیک و متقی انسان ہی کیوں نہ ہو۔ ⑦ قابل احترام شخصیت کے ساتھ ایثار و قربانی کا معاملہ کرنا اور اس کی خاطر مشقت و کلفت برداشت کرنا، حضرت صفوان خود پیدل چلے اور حضرت عائشہ کو سوار کیا۔ ⑧ خاوند کا اپنی بیوی کے ساتھ حسن معاشرت اختیار کرنا اور محبت سے پیش آنا اور اس پر کوئی الزام لگے تو لطف و کرم میں کمی کرنا، تاکہ بیوی محسوس کر کے اسی کی وجہ دریافت کرے اور اپنی کوتاہی کا ازالہ یا معذرت کرے۔ ⑨ بیمار پر اگر کوئی تہمت لگے تو اس کے سامنے اس کا اظہار نہ کیا جائے، تاکہ اس کی بیماری میں اضافہ نہ ہو اور اپنے طور پر اس تہمت کی تحقیق و تفتیش کرنا تاکہ حقیقت حال سے آگاہی حاصل ہو اور بلا تحقیق کسی کو مجرم نہ قرار دیا جائے۔ ⑩ بیوی کا اپنے خاوند کے ساتھ ناز و تدلل کا رویہ، اس کی تعظیم و تکریم کے منافی نہیں ہے۔

۱۲.....باب: بَرَاءةِ حَوَمِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الرَّيْبَةِ

باب ۱۲: حرم نبوی ﷺ کی شک و شبہ سے براءت کرنا

[7023] ۵۹۔ (۲۷۷۱) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا نَائِبٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَجَلَا كَانَ يَتَّهَمُ بِأَمٍّ وَوَلَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِعَلِيِّ ((أَذْهَبْ فَاصْرُبْ عُنُقَهُ)) فَاتَاهُ عَلِيُّ فَأَذَا هُوَ فِي رَكْبِي يَتَبَرَّدُ فِيهَا فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ اخْرُجْ

[7023] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۶۹)

فَنَاوَلَهُ يَدَهُ فَأَخْرَجَهُ فَإِذَا هُوَ مَجْبُوبٌ لَيْسَ لَهُ ذَكَرٌ فَكَفَّ عَلَيَّ عَنْهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمَجْبُوبٌ مَا لَهُ ذَكَرٌ

[7023] - حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی ام ولد (حضرت ماریہ قبطیہ) سے متہم کیا جاتا تھا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: ”جاؤ، اس کی گردن اڑادو۔“ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے پاس پہنچے اور وہ ٹھنڈک حاصل کرنے کے لیے ایک کنویں میں غسل کر رہا تھا، سو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے کہا، باہر نکل، اس نے انہیں اپنا ہاتھ پکڑا دیا اور انہوں نے اسے نکال لیا، دیکھا تو اس کا عضو مخصوص کٹا ہوا تھا، اس کا عضو تناسل نہیں تھا اس لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے قتل کرنے سے رک گئے، پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا، اے اللہ کے رسول! اس کا عضو مخصوص کٹا ہوا ہے، اس کا عضو تناسل تو ہے ہی نہیں۔

فائدہ:..... حدیث سے ثابت ہوتا ہے، بعض دفعہ کسی انسان پر بلاوجہ، بدظنی سے کام لیتے ہوئے تہمت لگا دی جاتی ہے، جیسا کہ یہ آدمی قبطی تھا بقول بعض حضرت ماریہ کا چچا زاد تھا اور انھی کے ساتھ مصر سے آیا تھا اور حضرت ماریہ قبطیہ سے اپنے وطن کی باشندہ ہونے کی وجہ سے گفتگو کر لیتا تھا تو لوگوں نے اس پر یہ الزام لگا دیا اور لوگوں کے کہنے پر آپ نے اس کو قتل کرنے کا حکم دیا، جب حقیقت حال سامنے آئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ قتل کرنے سے رک گئے اور آپ کو آ کر آگاہ کیا، جس سے معلوم ہوا، قاضی تو گواہوں کا پابند ہے، جھوٹ اور سچ کے ذمہ دار وہ ہیں، باقی رہا یہ مسئلہ کہ وہ منافق آدمی تھا، آپ نے کسی اور سبب سے قتل کا حکم دیا تھا تو اس پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے، پھر آپ نے حضرت علی کو سبب کیوں نہ بتایا، تاکہ وہ قتل کرنے سے باز نہ رہتے اور اگر وحی سے آپ کو اس کے عضو تناسل کے کٹنے ہونے کا علم ہو گیا تھا تو آپ نے خود ہی لوگوں کو یہ کیوں نہ بتا دیا، اگر حضرت علی رضی اللہ عنہ بغیر تفتیش و تحقیق کے قتل کر دیتے تو پھر خواہ مخواہ آپ کی ام ولد متہم ٹھہرتی، چونکہ یہ روایت انتہائی مجمل ہے، معلوم نہیں حضرت علی کے بتانے کے بعد کہ اس کا عضو مخصوص نہیں ہے آپ نے کیا کہا اس لیے اس کے بغیر کوئی قطعی بات نہیں کہی جاسکتی، اصل مقصود صرف حرم نبوی کی ان بدحرکات سے برأت کا اظہار ہے۔

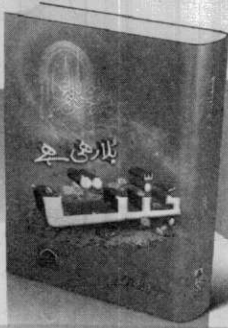
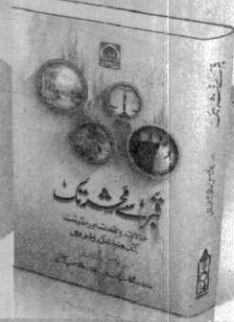
تحفة
المسلم

تصحیح
مسلم
جلد
ہشتم

ایمان کے نور سے دلوں کو منور کر دینے والی

ہماری انمول کتب

- موت کے بعد قبر سے حشر تک کے حالات و واقعات اور حقیقت کا تفصیلی بیان
- جنت اور جہنم کے حالات پر سیر حاصل بحث
- قیامت اور حشر کے دن لوگوں کی کیفیت کا ذکر
- آیات اور صحیح احادیث پر مشتمل



- راہ جنت پر کامران کرنے والی رہنما کتاب
- جنت کا تعارف قرآن و حدیث کی روشنی میں
- جنت کی نعمتوں کا نیش بہا تذکرہ
- اہل جنت اور جنت میں لے جانے والے اعمال کا تذکرہ

- دنیا اور آخرت کی کامیابیاں اور جنتیں پانے کے لیے رہنما کتاب
- خوشگوار زندگی گزارنے کے سنہری اصول
- گھریلو اور روزمرہ معاشرے کی تکمیل
- قرآنی آیات و احادیث صحیحہ کی روشنی میں



- رشتوں کی تلاش اور شادی بیاہ کے معاملات پر مشتمل رہنما اصول
- رشتہ ازدواج کے لیے آئیوٹیل کی تلاش قرآن و حدیث کی رہنمائی میں
- منون نکاح اور شادی کے احکامات کا تفصیلی بیان
- کامیاب شادی کے سنہری اصول

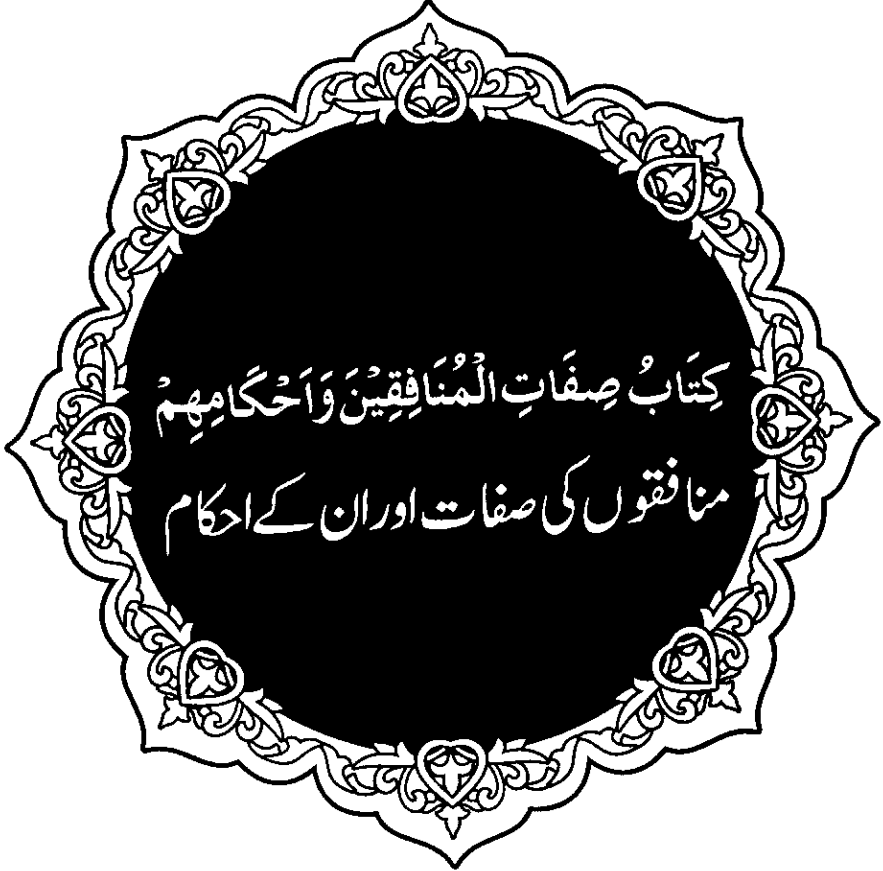
حق سٹیٹ آرڈو بازار لاہور
0334-4229127, 042-37321865
E-Mail: nomania2000@gmail.com

نعمانی کتب خانہ



اس کتاب کے کل ابواب (20) اور (106) احادیث ہیں۔

53



حدیث نمبر 7024 سے 7129 تک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۳.....کِتَابُ صِفَاتِ الْمُنَافِقِیْنَ وَ اَحْکَامِهِمْ

۵۳. منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

[7024] ۱- (۲۷۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ

زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ أَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي لَاصِحَابِهِ لَا تَنْفِقُوا عَلَيَّ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى يَنْفُضُوا مِنْ حَوْلِهِ قَالَ زُهَيْرٌ وَهِيَ قِرَاءَتُهُ مَنْ خَفَضَ حَوْلَهُ وَقَالَ لَيْتُنَا رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ قَالَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي فَسَأَلَهُ فَاجْتَهَدَ يَمِينَهُ مَا فَعَلَ فَقَالَ كَذَبَ زَيْدُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِمَّا قَالُوهُ شِدَّةٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَصْدِيقِي إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ ثُمَّ دَعَاهُمُ النَّبِيُّ ﷺ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَ فَلَوْوَا رُؤُسَهُمْ وَقَوْلُهُ كَانَهُمْ خُشْبٌ مُسْنَدَةٌ وَقَالَ كَانُوا رِجَالًا أَجْمَلَ شَيْءٍ

www.KitaboSunnat.com

[7024] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: قوله: (اذا جاءك المنافقون قالوا نشهد انك لرسول الله الى قوله لكاذبون) برقم (۴۹۰۰) باب (اتخذوا ايمانهم جنة يجتنون بها) برقم (۴۹۰۱) وفي باب: واذا رايتهم تعجبك اجسامهم وان يقولوا تسمع قولهم كانهم خشب مسندة يحسبون كل صيحة عليهم هم العدو فاحذرهم قاتلهم الله اني يوفكون) برقم (۴۹۰۳) وفي باب: قوله (واذا قيل لهم تعالوا يستغفر لكم رسول الله لووا رؤوسهم ورايتهم يصدون وهم مستكبرون) برقم (۴۹۰۴) انظر (التحفة) برقم (۳۶۷۸)

کتاب صفات المنافقین واحکامہم منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

[7024] - حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، اس میں لوگوں کو بہت تکلیف پہنچی تو عبد اللہ بن ابی نے اپنے ساتھیوں سے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں پر اس وقت تک کچھ خرچ نہ کرے، جب تک وہ اس سے الگ نہ ہو جائیں، زہیر کہتے ہیں، جو لوگ حَوَکَہ پر زیر پڑھتے ہیں، وہ اس سے پہلے من کا اضافہ کرتے ہیں اور اس (عبد اللہ بن ابی) نے کہا، اگر ہم مدینہ لوٹ گئے تو عزت والے، اس سے ذلت والوں کو نکال دیں گے، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر، آپ کو یہ بات بتا دی، آپ نے عبد اللہ بن ابی کو بلوایا اور اس سے پوچھا، اس نے زور دار قسم کھائی کہ اس نے یہ کام نہیں کیا اور کہا، زید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھوٹ بولا ہے، چنانچہ لوگوں کی باتوں سے میرے دل میں بہت رنج ہوا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق میں سورہ منافقوں کی یہ آیات اتاریں، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا، تاکہ ان کے لیے مغفرت طلب فرمائیں تو انہوں نے اپنے سر جھٹک دیئے، اللہ نے ان کے بارے میں فرمایا، گویا وہ دیواروں کے ساتھ لگی لکڑیاں ہیں، (ان کا کردار انسانوں والا نہیں ہے) حالانکہ وہ خوبصورت انسان تھے۔

فائدہ..... یہ غزوہ مصطلق کا واقعہ ہے، جس میں ایک مہاجر اور ایک انصاری کا واقعہ پیش آیا تھا، اس موقع پر عبد اللہ بن ابی نے انتہائی قبیح اور نازیبا باتیں کی تھیں اور پھر قسمیں اٹھا کر ان سے مکر گیا تھا۔

[7025] ۲- (۲۷۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيِّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ ابْنُ عَبْدِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ أَتَى النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَبْرَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَأَخْرَجَهُ مِنْ قَبْرِهِ فَوَضَعَهُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَثَ عَلَيْهِ مِنْ رِيْقِهِ وَالْبَسَهُ قَمِيصَهُ فَالَلَّهُ أَعْلَمُ

[7025] - حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، عبد اللہ بن ابی کی قبر پر تشریف لائے اور اسے اس کی قبر سے نکال کر اپنے زانوؤں پر رکھا، اس پر اپنا لعاب مبارک پھونکا اور اسے اپنی قمیص پہنائی، حقیقت حال سے اللہ خوب آگاہ ہے۔

[7025] اخبرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الجنائز باب: الكفن فی القميص الذی یکفی او لا یکفی ومن کفن بغير قميص برقم (۱۲۷۰) وفی باب: هل یخرج المیت من القبر واللحد لعله برقم (۱۳۵۰) وفی الجهاد والسير باب: الکسوة للاساری برقم (۳۰۰۸) وفی اللباس باب: لبس القميص برقم (۵۷۹۵) والنسائی فی (المجتبی) فی الجنائز باب: القميص فی الکفن برقم (۱۹۰۰) وبرقم (۱۹۰۱) وفی باب: اخراج المیت من اللحد بعد ان یوضع فیہ برقم (۲۰۱۸) انظر (التحفة) برقم (۲۵۳۱)

[7026] (...) حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ

جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي بَعْدَ مَا أُدْخِلَ حُفْرَتَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ

[7026]- حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ عبد اللہ بن ابی کے دفن کرنے کے بعد اس کے پاس پہنچے، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

[7027] ۳-(۲۷۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا تَوَقَّيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي ابْنِ سَلُولٍ جَاءَ ابْنُهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ قَمِيصَهُ يَكْفِي فِيهِ أَبَاهُ فَأَعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ

يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْصَلِي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ ((إِنَّمَا خَيْرِنِي اللَّهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَسَأَزِيدُهُ عَلَى سَبْعِينَ)) قَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ

[7027] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جب عبد اللہ بن ابی ابن سلول فوت ہو گیا، اس کا بیٹا

عبد اللہ رضی اللہ عنہما بن عبد اللہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے درخواست کی کہ آپ سے اپنی قمیص عنایت فرمائیں، وہ اسے اپنے باپ کا کفن بنائے تو آپ نے اسے اپنی قمیص عطا فرمائی، پھر اس نے آپ

سے درخواست کی کہ آپ اس کی نماز جنازہ ادا فرمائیں، چنانچہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہما اٹھے، رسول اللہ ﷺ کا کپڑا پکڑ کر عرض کیا، یا رسول اللہ! کیا آپ اس کی نماز جنازہ

پڑھائیں گے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”اللہ نے مجھے اختیار دیا ہے، اللہ کا فرمان ہے، ان کے لیے بخشش طلب کریں یا بخشش طلب نہ کریں، اگر تم ان کے لیے

سز دینے سے بھی بخشش طلب کرو گے، (اللہ انہیں معاف نہیں فرمائے گا) اور میں سز دینے سے زیادہ استغفار کروں گا۔“

حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے کہا، وہ تو منافق ہے، سو آپ نے اس پر نماز پڑھی، چنانچہ اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری،

[7026] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۲۵۶۰)

[7027] تقدم تخريجه في فضائل الصحابة باب: فضائل عمر رضی اللہ عنہ برقم (۶۱۵۷)

کتاب صفات المنافقین واحکامہم منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

”آپ ان میں سے جو بھی مر جائے، کبھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔“
(توبہ، آیت نمبر ۸۴)

[7028] ۴- (...). حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ فِيهِمْ

[7028] - امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں، اس میں یہ اضافہ ہے، چنانچہ آپ نے ان کی نماز جنازہ پڑھنی ترک کر دی۔

فائدہ:..... حضور اکرم ﷺ نے عبد اللہ بن ابی ابن سلول کی خواہش اور اس کے بیٹے کی درخواست پر کیونکہ بیٹا

خالص اور سچا مومن تھا، اس کی تکریم اور اپنی وسعت ظرفی اور دفور رحمت و شفقت کی بنا پر، کفن کے لیے اپنی قمیص دی، لعاب مبارک اس کے منہ میں ڈالا اور اس کی نماز جنازہ پڑھائی، آپ کے تاخیر سے پہنچنے کے سبب، وہ اس کی قبر میں اتار چکے تھے، آپ نے ایسے وعدہ کرتے ہوئے اس کو قبر سے نکلوایا، قمیص پہنائی، لعاب دہن اس کے منہ میں ڈالا اور حضرت عمر کے روکنے کے باوجود نماز جنازہ پڑھائی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو جواب دیا، اے عمر! مجھے استغفار سے منع نہیں کیا گیا، اختیار دیا گیا ہے، اب یہ اللہ کی مرضی ہے، اسے معاف کرے یا نہ کرے، لیکن میرے لیے تو یہ طرز عمل مناسب ہے، جیسا کہ جن کے لیے کفر مقرر ہو چکا تھا اور انہوں نے دولت ایمان سے محروم رہنا تھا، لیکن آپ ان کو انداز تبلیغ کرتے رہے، چنانچہ آپ کے نماز جنازہ پڑھانے سے بہت سے منافق، آپ کے وسعت اخلاق اور بلند ظرفی دیکھ کر مسلمان ہو گئے، نیز بخاری شریف کی روایت میں یہ تصریح موجود ہے کہ اگر میں سمجھتا اس کو معافی مل سکتی ہے تو میں ستر سے بھی زائد دفعہ استغفار کرتا، جس سے معلوم ہوتا ہے، آپ بھی یہ سمجھتے تھے کہ میرا استغفار اس کے حق میں مفید نہیں ہے، لیکن اسلام کے حق میں مفید ہے، جیسا کہ امام طبری نے لکھا ہے، آپ نے فرمایا تھا، میری قمیص اور میرا اس پر نماز پڑھنے سے اس کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا، لیکن مجھے یہ امید ہے، میرے اس طرز عمل سے اس کی قوم کے ایک ہزار آدمی مسلمان ہو جائیں گے، (جامع البیان، ج ۱۰، ص ۱۳۲۔ طبع بولوق (مطبع کبریٰ) مصر)۔ لیکن آخر کار وحی الہی کے ذریعہ صریح طور پر منافقین کا جنازہ پڑھنے اور ان کے کفن، دفن میں حصہ لینے سے روک دیا گیا، کیونکہ اس طرز عمل سے منافقین کی ہمت افزائی اور مومنوں کی دل شکستگی کا احتمال تھا، اس لیے آپ نے اس کے بعد کسی منافق کے جنازہ کی نماز نہیں پڑھی۔

[7029] ۵- (۲۷۷۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ

[7028] تقدم تخريجه في فضائل الصحابة باب: من فضائل عمر رضی اللہ عنہ برقم (۶۱۵۸)

[7029] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: (وما كنتم تسترون ان يشهد عليكم ←

عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَلَاثَةٌ نَفَرٍ قُرَشِيَّانَ وَتَقْفِيٌّ أَوْ تَقْفِيَّانَ وَقُرَشِيٌّ قَلِيلٌ فَفَهُ قُلُوبُهُمْ كَثِيرٌ شَحْمٌ بَطُونُهُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمْ أَتَرَوْنَ اللَّهَ يَسْمَعُ مَا نَقُولُ وَقَالَ الْآخَرُ يَسْمَعُ إِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ إِنْ أَخْفَيْنَا وَقَالَ الْآخَرُ إِنْ كَانَ يَسْمَعُ إِذَا جَهَرْنَا فَهُوَ يَسْمَعُ إِذَا أَخْفَيْنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ الْآيَةَ

[7029]۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، بیت اللہ کے پاس تین اشخاص دو قریشی اور ایک ثقفی آیا، یا دو ثقفی اور ایک قریشی جمع ہوئے، ان کے دلوں میں سوچ بوجھ بوجھ کم تھی اور ان کے پیٹوں کی چربی بہت تھی، چنانچہ ان میں سے ایک نے کہا، تمہارا کیا خیال ہے، اللہ ہماری بات سنتا ہے؟ دوسرے نے کہا، اگر بلند آواز ہو تو سنتا ہے، اگر ہم پست آواز میں پوشیدہ بات کریں، نہیں سنتا اور تیسرے نے کہا، اگر وہ ہماری بلند گفتگو سنتا ہے تو پھر وہ ہماری آہستہ، پوشیدہ گفتگو بھی سن لیتا ہے، سو اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری، ”اور تمہیں یہ خوف یا اندیشہ نہ تھا کہ تمہارے خلاف، تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہارے چمڑے گواہی دیں گے، بلکہ تم یہ سمجھتے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کاموں کو نہیں جانتا۔“ (سورۃ فصلت، آیت ۲۲)

فائدہ..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، عام طور پر بھاری بھر کم اور موٹے پیٹوں والے، عقل و فراست سے محروم ہوتے ہیں اور آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قیامت کے دن انسان کے اعضاء و جوارح اور اس کے رونگٹے اس کے خلاف گواہی دیں گے، انسان دوسروں سے تو چھپ سکتا ہے، لیکن اپنے جسم اور اعضاء سے کیسے چھپ سکتا ہے، لیکن اسے یہ احساس ہی نہیں ہے، میرے جسم اور اعضاء ہی اپنے ہر عمل کا اظہار کر دیں گے۔

[7030] (. . .) وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَقَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِي حَوْهٍ

← سمعکم ولا ابصارکم ولا جلودکم ولكن ظننتم ان الله لا يعلم كثيرا مما تعملون برقم (۴۸۱۷) وفى باب: (وذلكم ظنکم الذي ظننتم بربکم ارداکم فاصحتم من الخاسرين) برقم (۴۸۱۷) وفى التوحيد باب: قوله تعالى: ﴿وما كنتم تستترون ان يشهد عليكم سمعکم ولا ابصارکم ولا جلودکم ولكن ظننتم ان الله لا يعلم كثيرا مما تعملون﴾ برقم (۷۵۲۱) والترمذی فی (جامعه) فی التفسیر باب: ومن سورة حم السجدة برقم (۳۲۴۸) انظر (التحفة) برقم (۹۳۳۵) [7030] طریق ابی بکر خلاد الباهلی اخرجہ الترمذی فی (جامعه) فی التفسیر باب: ومن ←

کتاب صفات المنافقین واحکامهم منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

[7030]- امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے اس کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7031] (۶-۲۷۷۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ وَهُوَ ابْنُ

ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدٍ يُحَدِّثُ

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ إِلَى أَحَدٍ فَرَجَعَ نَاسٌ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ فَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ فِيهِمْ فَرَفَقْتَيْنِ قَالَ بَعْضُهُمْ نَقَلْتُهُمْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا فَنَزَلَتْ

﴿فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةٍ﴾ [النساء: ۸۸]

[7031]- حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ احد کے لیے نکلے تو آپ کے

ساتھ جانے والے کچھ لوگ واپس آگئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی ان کے بارے میں دو حصوں میں بٹ گئے،

ان میں سے بعض نے کہا، ہم ان کو قتل کریں گے، بعض نے کہا، نہیں تو یہ آیت اتری، ”تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم

منافقوں کے بارے میں دو گروہ بن گئے ہو۔“ (نساء، آیت ۸۸)

[7032] (۰۰۰) وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَ حَدَّثَنِي أَبُو

بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عُندَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7032]- امام صاحب دو اور اساتذہ سے اس کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:..... جنگ احد کے موقعہ پر عبد اللہ بن ابی اسلول کی رائے یا مشورہ قبول نہیں کیا گیا تھا، اس بہانہ سے

وہ اپنے تین سوساچیوں کو لے کر واپس لوٹ آیا تھا۔

[7033] (۷-۲۷۷۷) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ التَّمِيمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا

ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

← سورة حم السجدة برقم (۳۲۵۰) انظر (التحفة) برقم (۹۵۹۹) وطريق ابى معمر تقدم

تخریجہ فی الحدیث السابق برقم (۶۹۶۰)

[7031] أخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی فضائل المدینة باب: المدینة تنقی الخبث برقم

(۱۸۸۴) وفی المغازی باب: غزوة احد برقم (۴۰۵۰) وفی التفسیر باب: (فما لکم فی

المنافقین فتنین واللہ ارسہم) برقم (۴۵۸۹) والترمذی فی (جامعہ) فی التفسیر باب: ومن

سورة النساء برقم (۳۰۲۸) انظر (التحفة) برقم (۳۷۲۷)

[7032] تقدم تخریجہ فی الحدیث السابق برقم (۶۹۶۲)

[7033] أخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: (لا تحسبن الذین یفرحون بما اتوا) برقم (۴۵۶۷) انظر (التحفة) برقم (۴۱۷۰)

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُنَافِقِينَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانُوا إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَفَرِحُوا بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ اعْتَذَرُوا إِلَيْهِ وَحَلَفُوا وَأَحْبُوا أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَزَلَّتْ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا آتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبْنَهُمْ بِمَقَازَةِ مِنَ الْعَذَابِ

[7033] - حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں کچھ منافق لوگ،

جب نبی اکرم ﷺ جنگ کے لیے نکلتے، آپ سے پیچھے رہ جاتے اور رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جانے پر خوش ہوتے تو جب نبی اکرم ﷺ تشریف لے آتے تو آپ کے سامنے عذر اور بہانے پیش کرتے اور قسمیں اٹھاتے اور پسند کرتے کہ جو کام انہوں نے نہیں کیا، اس پر ان کی تعریف کی جائے، تو آیت نازل ہوئی، ”جو لوگ اپنے کیے پر خوش ہوتے اور چاہتے ہیں جو کام انہوں نے نہیں کیے، ان پر ان کی تعریف کی جائے، ان کے بارے میں خیال نہ کیجئے، انہیں عذاب سے بچ جانے والے نہ سمجھئے، ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔“ (آل عمران آیت نمبر ۸۸)

فائدہ..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ سورہ آل عمران کی یہ آیت ان منافقوں کے بارے میں اتری ہے

تو جان بوجھ کر جہاد کے لیے نبی اکرم ﷺ سے پیچھے رہ جاتے تھے، اور پھر جب آپ غزوہ سے واپس تشریف لے آتے تو جھوٹے بہانے پیش کرتے اور قسمیں اٹھا کر اپنی جان ثاری اور وفاداری کا یقین دلاتے اور اپنی جھوٹی وفاداری کی تعریف کی خواہش کرتے، لیکن حضرت ابن عباس کی اگلی روایت سے معلوم ہوتا ہے، یہ ان یہود کے بارے میں اتری ہے، جو حضور اکرم ﷺ کے سامنے کتمان علم کرتے تھے اور پھر اپنے اس عمل پر خوش ہوتے تھے اور آپ کو خلاف واقعہ بات بتا کر چاہتے تھے، آپ ان کے اس عمل کی تعریف کریں، یعنی ان کے جھوٹ اور کتمان پر ان کی تعریف کریں، جس سے معلوم ہوا، دونوں کا طرز عمل اس کا مصداق ہے، گویا اصل مقصد یہ ہے کہ کسی فرد کو، وہ مسلمان ہو یا منافق یا یہودی کسی برے کام کے کرنے پر خوش نہیں ہونا چاہیے، بھلا کر کے اترانا نہیں چاہیے اور جو اچھا کام نہیں کیا، اس پر تعریف کی خواہش نہیں کرنی چاہیے اور دوسروں کے کام کا کریڈٹ خود نہیں لینا چاہیے، بلکہ اچھا کام کرنے کے بعد بھی مدح سرائی کی توقع یا خواہش نہیں کرنی چاہیے۔

[7034] ۸- (۲۷۷۸) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِرُحَيْمِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ حَمِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ

[7034] اخبرجه البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: (لا تحسبن الذين يفرحون بما اتوا) برقم (۴۵۶۸) والترمذی فی (جامعہ) فی التفسیر باب: ومن سورة آل عمران برقم (۳۰۱۴) انظر (التحفة) برقم (۵۴۱۴)

مَرَوَانَ قَالَ اذْهَبْ يَا رَافِعُ لِبَوَائِهِ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْ لِيْنِ كَانَ كُلُّ امْرِءٍ مِّنَّا فَرِحَ بِمَا اَتَى وَاَحَبَّ اَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ مُعَدَّبًا لِنُعَذَّبَنَّ اَجْمَعُونَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا لَكُمْ وَلِهَذِهِ الْآيَةِ اِنَّمَا اُنزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي اَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ الَّذِيْنَ اٰتَوْا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنَنَّ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهُ هَذِهِ الْآيَةُ وَتَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا اٰتَوْا وَيُحِبُّوْنَ اَنْ يُحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَاَلَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ شَيْءٍ فَكْتَمُوْهُ اِيَّاهُ وَاخْبَرُوْهُ بِغَيْرِهِ فَخَرَجُوْا قَدْ اَرَوْهُ اَنْ قَدْ اَخْبَرُوْهُ بِمَا سَاَلَهُمْ عَنْهُ وَاَسْتَحْمَدُوْا بِذٰلِكَ اِلَيْهِ وَفَرِحُوْا بِمَا اٰتَوْا مِنْ كِتْمَانِهِمْ اِيَّاهُ مَا سَاَلَهُمْ عَنْهُ

[7034] - حمید رحمہ اللہ بن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مروان رضی اللہ عنہ نے اپنے دربان سے کہا، اے

بورانغ! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور پوچھو، اگر ہم میں سے ہر وہ فرد جو اپنے کیے پر خوش ہوتا ہے اور

جو کام نہیں کیا، اس پر تعریف چاہتا ہے، عذاب سے دوچار ہوگا تو پھر ہم سب کو عذاب سے گزرنا پڑے گا تو ابن

عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، تمہارا، اس آیت سے کیا تعلق؟ یہ آیت تو بس اہل کتاب کے بارے میں اتری ہے،

پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آیت پڑھی، ”اس وقت کو یاد کرو، جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا، جنہیں کتاب

دی گئی تھی کہ تم اسے اچھی طرح بیان کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں تو انہوں نے اس عہد کو پس پشت پھینک دیا اور

اس کے عوض حقیر مال حاصل کیا، انتہائی بری چیز جو وہ لے رہے ہیں۔“ اور ابن عباس نے یہ آیت پڑھی، ”وہ لوگ جو

اپنے کیے پر خوش ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں، جو کام انہوں نے نہیں کیا، اس پر ان کی تعریف کی جائے، خیال نہ

کریں۔“ (آل عمران، آیت نمبر ۱۸۷-۱۸۸) اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا، نبی اکرم ﷺ نے ان سے کسی چیز کے

بارے میں پوچھا تو انہوں نے چھپا لیا اور آپ کو کوئی اور چیز بتا دی اور آپ یہ ظاہر کرتے ہوئے نکلے کہ انہوں نے

آپ کو وہ چیز بتا دی ہے، جس کے بارے میں آپ نے ان سے سوال کیا اور اس طرز عمل سے آپ سے تعریف کی

خواہش کی اور آپ نے ان سے جس کے بارے میں سوال کیا تھا، اس کے آپ سے چھپانے پر خوش ہوئے۔“

فائدہ:..... حضرت مروان رضی اللہ عنہ کا مقصد یہ تھا کہ ہم میں سے ہر فرد اپنے نیک عمل پر خوش ہوتا ہے اور بسا اوقات

ایسے نیک کام پر تعریف کا خواہاں ہوتا ہے، جو درحقیقت اس کا فعل نہیں ہے تو اگر یہ طرز عمل عذاب کا سبب ہے تو

پھر ہم میں سے ہر ایک عذاب کا مستحق ٹھہرے گا تو حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، یہ آیت مبارکہ

ان یہود کے بارے میں نازل ہوئی ہے، جو نبی اکرم ﷺ سے کچھ اشیاء چھپاتے تھے اور اس کتمان پر شاداں

تھے، اس طرح آپ کو خلاف حقیقت اور خلاف واقعہ جواب دیتے تھے اور چاہتے تھے کہ اللہ کا رسول اور مسلمان، ان کے اس خلاف واقعہ جواب پر ان کی تعریف کریں تو گویا سب عذاب، کسمان علم پر خوش ہونا اور جموٹے جواب پر تعریف کی خواہش کرنا ہے اور مسلمان اس طرز عمل سے بچتے ہیں، اس لیے وہ اس آیت کا مصداق نہیں ہیں، یہ مقصد نہیں ہے کہ اگر مسلمان، یہودیوں والا وطیرہ اختیار کر لیں تو پھر بھی وہ اس کا مصداق نہیں ہوں گے۔

[7035] ۹- (۲۷۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ

قُلْتُ لِعَمَارٍ أَرَأَيْتُمْ صَنِيعَكُمْ هَذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ فِي أَمْرِ عَلِيٍّ أَرَأَيْتُمْ رَأَيْتُمُوهُ أَوْ شَيْئًا عَهْدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَا عَهْدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَلَكِنْ حَدِيثُهُ أَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((فِي أَصْحَابِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا فِيهِمْ ثَمَانِيَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيهِمْ الذَّبِيلَةُ وَارْبَعَةٌ)) لَمْ أَحْفَظْ مَا قَالَ شُعْبَةُ فِيهِمْ

[7035] - قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے پوچھا، بتائیے آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے معاملہ میں جو وطیرہ (مد و نصرت) اپنایا، کیا یہ طرز عمل تمہاری اپنی سوچ تھی، جو تم نے سوچی یا ایسی چیز جس کی تلقین تمہیں رسول اللہ ﷺ نے کی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کسی ایسی چیز کی تلقین نہیں فرمائی، جس کی تاکید سب لوگوں کو نہ کی ہو، لیکن حضرت حدیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھے نبی اکرم ﷺ سے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”میرے ساتھیوں میں بارہ منافق ہیں، (یعنی میرے ماننے والوں میں سے) ان میں سے آٹھ اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکیں گے، جب تک اونٹ سوئی کے ناکہ سے نہ گزر جائے، ان میں سے آٹھ کے لیے دیبلہ (پیٹ کا پھوڑا) کافی ہوگا اور چار“ کے بارے میں مجھے یاد نہیں ہے، (یعنی اسود کو) کہ شعبہ نے کیا کہا تھا۔

فائدہ:..... حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا مقصد یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ تبوک سے واپسی کے وقت ۱۲ منافقوں کے بارے میں، جنہوں نے آپ کو قتل کرنے کی ناپاک سازش کی تھی، بتایا تھا، مسلمانوں میں جنگ انہیں کی سازش کا نتیجہ تھی، جس میں ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حق پر سمجھتے تھے، اس لیے ہم نے ان کا ساتھ دیا، ان میں سے آٹھ منافق دیبلہ (طاعون یا پیٹ کا پھوڑا) کے ذریعہ واصل جہنم ہوئے، دیبلہ کی مزید تشریح اگلی روایت میں آ رہی ہے۔

کتاب صفات المنافقین واحکامہم منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

[7036] ۱۰۔۔۔) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نُزْرَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَادٍ قَالَ قُلْنَا

لِعِمَارٍ أَرَأَيْتَ قِتَالَكُمْ أَرَأَيَا رَأَيْتُمُوهُ فَإِنَّ الرَّأْيَ يُخْطِئُ وَيُصِيبُ أَوْ عَهْدًا وَعَهْدَهُ إِلَيْكُمْ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَا عَهْدَ إِلَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً

وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ فِي أُمَّتِي)) قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ حَدَّثَنِي حُدَيْقَةُ

وَقَالَ غُنْدَرٌ أَرَاهُ قَالَ ((فِي أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ مَنَافِقًا لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدُونَ رِيحَهَا

حَتَّى يَبْلُغَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ثَمَانِيَةَ مِثْمَلٍ مِنْهُمْ تَكْفِيهِمْ الدَّبِيلَةُ سِرَاجٌ مِنَ النَّارِ يَظْهَرُ فِي

اِكْتِنَافِهِمْ حَتَّى يَنْجَمَ مِنْ صُدُورِهِمْ))

[7036] - قیس بن عباد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، لڑائی میں حصہ لینے

کے بارے میں بتائیں، کیا یہ تمہاری سوچ تھی، جو تم نے سوچی؟ کیونکہ رائے خطا بھی ہو سکتی ہے اور راست بھی، یا

یہ تلقین تھی جو تمہیں رسول اللہ ﷺ نے کی تھی؟ تو انہوں نے کہا، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کسی ایسی چیز کی تلقین

نہیں کی جس کی تلقین سب لوگوں کو نہ کی ہو اور کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت میں۔“ شعبہ کہتے

ہیں، میرا خیال ہے، حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا، مجھے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا، غندر کہتے ہیں، میرا خیال ہے،

آپ نے فرمایا، ”میری امت میں بارہ منافق ایسے ہیں، جو جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور نہ اس کی مہک

محسوس کریں گے، حتیٰ کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو جائے، ان میں سے آٹھ کے لیے دیلہ کافی ہوگا، یعنی

آگ کا چراغ جو ان کے کندھوں میں ظاہر ہوگا، حتیٰ کہ ان کے سینوں میں پھولے گا، یعنی سینوں سے نکلے گا۔“

مفردات الحدیث ❁ یَنْجَمُ: ظاہر ہوگا یا نکلے گا۔

[7037] ۱۱۔۔۔) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيعٍ حَدَّثَنَا

أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنَ أَهْلِ الْعَقَبَةِ وَبَيْنَ حُدَيْقَةَ بَعْضُ مَا يَكُونُ بَيْنَ

النَّاسِ فَقَالَ أَنْشُدْكَ بِاللَّهِ كَمْ كَانَ أَصْحَابُ الْعَقَبَةِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَخْبِرْهُ إِذْ

سَأَلْتَ قَالَ كُنَّا نَخْبِرُ أَنَّهُمْ أَرْبَعَةَ عَشَرَ فَإِنْ كُنْتَ مِنْهُمْ فَقَدْ كَانَ الْقَوْمُ خَمْسَةَ عَشَرَ

وَأَشْهَدُ بِاللَّهِ أَنَّ اثْنَيْ عَشَرَ مِنْهُمْ حَرَبٌ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ

[7036] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۳۷۷)

[7037] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۳۶۰)

الْأَشْهَادُ وَعَدَرَ ثَلَاثَةَ قَالُوا مَا سَمِعْنَا مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا عَلِمْنَا بِمَا أَرَادَ الْقَوْمُ وَقَدْ كَانَ فِي حَرَّةٍ فَمَشَى فَقَالَ ((إِنَّ الْمَاءَ قَلِيلٌ فَلَا يُسْبِقُنِي إِلَيْهِ أَحَدٌ فَوْجَدٌ)) قَوْمًا قَدْ سَبَقُوهُ فَلَعَنَهُمْ يَوْمَئِذٍ

[7037] - حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ تبوک کی گھائی والوں میں سے ایک کا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے جھگڑا ہوا، جیسا کہ لوگوں میں ہو ہی جاتا ہے تو اس نے کہا، میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، اہل عقبہ کتنے اشخاص تھے؟ تو لوگوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا جب یہ آپ سے پوچھ رہا ہے تو آپ اسے بتادیں، حضرت حذیفہ نے کہا، ہمیں بتایا جاتا تھا، وہ چودہ تھے، اگر تو بھی ان کے ساتھ تھا تو وہ لوگ پندرہ ہو گئے اور میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں، ان میں سے بارہ وہ ہیں جو دنیا میں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے، اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے والے ہوں گے اور آپ نے تین کی معذرت قبول فرمائی، انہوں نے کہا، ہم نے رسول اللہ ﷺ کے منادی کی آواز نہیں سنی تھی اور نہ ہمیں پتہ تھا، ان لوگوں کا ارادہ کیا ہے، حضور اکرم ﷺ سکریزوں میں چل رہے تھے تو آپ نے فرمایا: ”آگے تھوڑا سا پانی آنے والا ہے تو مجھ سے پہلے اس پر کوئی نہ پہنچے۔“ سو آپ نے کچھ لوگوں کو پایا کہ وہ آپ سے پہلے پانی پر پہنچ چکے ہیں تو آپ نے ان پر لعنت بھیجی۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے جنگ تبوک سے واپسی کے وقت اعلان کروایا کہ فلاں گھائی سے رسول اللہ ﷺ گزریں گے، اس لیے ادھر کوئی نہ جائے، حضرت حذیفہ آپ کی اونٹنی کی مہار پکڑ کر چل رہے تھے اور عمار بیچے سے ہانکتے تھے، ایک مقام پر چند آدمی کپڑے سے سر لپیٹے ہوئے اونٹوں پر سوار آئے اور بیچھے سے عمار رضی اللہ عنہ پر ہلہ بول دیا، عمار رضی اللہ عنہ نے مڑ کر ان کے اونٹوں کے منہ پر ڈنڈے برسائے، آپ نے دیکھا تو ”بس، بس“ کہا، جب آپ گھائی سے اتر کر اونٹنی سے نیچے اترے تو عمار بھی واپس پہنچ گئے، آپ نے پوچھا، عمار تم نے ان کو پہچانا ہے؟“ انہوں نے کہا، میں نے اونٹوں کو تو پہچان لیا ہے، لیکن سواروں نے اپنے سر اور منہ کپڑوں میں چھپائے ہوئے تھے، (تفصیل کے لیے دیکھیے، مختصر سیرۃ الرسول، جامعہ العلوم الاثریہ، جہلم ص، نمبر ۶۳۷)۔

اس سفر میں واپسی پر یہ واقعہ پیش آیا کہ آپ کو بتایا کہ پانی کم ہے تو آپ نے اعلان کر دیا، مجھ سے پہلے کوئی شخص چشمہ پر نہ جائے، لیکن آپ سے کچھ لوگ پہلے پہنچ گئے تو آپ نے ان پر لعنت بھیجی، یہ لوگ معتب بن قیس، حارث بن یزید طائی، دو یحییٰ بن ثابت اور زید بن معیت تھے اور یہ چاروں منافق تھے۔

[7038] ۱۲- (۲۷۸۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ

أَبِي الزُّبَيْرِ

[7038] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۹۰۲)

کتاب صفات المنافقین واحکامہم منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَنْ يَصْعَدُ الشَّيْبَةَ نَيْبَةَ الْمَرَارِ فَإِنَّهُ يُحِطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ)) قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ صَعَدَهَا خَيْلُنَا خَيْلُ بَنِي الْخَزْرَجِ ثُمَّ تَتَامَ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((وَكُلُّكُمْ مَغْفُورٌ لَهُ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ)) فَاتَيْنَاهُ فَقُلْنَا لَهُ تَعَالَ يَسْتَغْفِرْ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَنْ أَجِدَ ضَالَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي صَاحِبُكُمْ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهُ

[7038]- حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”گھائی پر یعنی مرار کی گھائی پر کون چڑھے گا، کیونکہ اس سے گناہ اس طرح جھڑ جائیں گے، جس طرح بنو اسرائیل سے جھڑ گئے تھے تو اس پر سب سے پہلے ہمارے یعنی بنو خزرج کے گھوڑے چڑھے، پھر لوگوں کا تانتا بندھ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم سب کو بخش دیا جائے گا، سوائے سرخ اونٹ والے کے۔“ چنانچہ ہم اس کے پاس آئے اور اسے کہا، آؤ، تاکہ رسول اللہ ﷺ تیرے لیے بخشش طلب کریں تو اس نے کہا، واللہ! میرے لیے میری گمشدہ چیز کا مل جانا، اس سے زیادہ محبوب ہے کہ تمہارا ساتھی، میرے لیے بخشش طلب کرے، اور وہ آدمی اپنی گمشدہ چیز تلاش کر رہا تھا۔

[7039]- ۱۳۔ (۔۔۔) وَحَدَّثَنَا بَيْحِيُّ بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَنْ يَصْعَدُ الشَّيْبَةَ الْمَرَارِ)) أَوْ الْمَرَارِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَإِذَا هُوَ أَعْرَابِيٌّ جَاءَ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهُ

[7039]- حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”منیہ مرار یا مرار پر کون چڑھے گا؟“ آگے مذکورہ بالا روایت ہے، ہاں یہ فرق ہے اس میں یہ ہے کہ وہ ایک جنگلی تھا جو اپنی گمشدہ چیز تلاش کر رہا تھا۔
فائدہ:..... منیہ المرار وہ گھائی ہے، جس میں حدیبیہ کے سفر میں آپ کی اونٹنی بیٹھ گئی تھی، اس پر آپ نے ساتھیوں کو گھائی کے اوپر چڑھنے کی ترغیب دلائی، تاکہ پتہ چل سکے، قریش کے گھوڑے کدھر ہیں، بعض کا خیال ہے، سرخ اونٹ کا مالک جد بن قیس منافق تھا، لیکن یہ درست نہیں ہے، کیونکہ جد بن قیس تو لشکر کے ساتھ آیا تھا، اگرچہ اس نے بیعت رضوان میں شرکت نہیں کی تھی۔

[7040]- ۱۴۔ (۲۷۸۱) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةَ عَنْ نَابِئِ

[7039] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۹۰۲)

[7040] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۲۵)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي النَّجَارِ قَدْ قرَأَ البَقْرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَنْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى لَحِقَ بِأَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَرَفَعُوهُ قَالُوا هَذَا قَدْ كَانَ يَكْتُبُ لِمُحَمَّدٍ فَأَعْجَبُوا بِهِ فَمَا لَبِثَ أَنْ قَصَمَ اللَّهُ عُنُقَهُ فِيهِمْ فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا فَتَرَكُوهُ مَبْنُودًا

[7040] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم بنو نجار میں سے ایک آدمی آدی تھا، جو سورہ بقرہ اور آل عمران پڑھ چکا تھا اور رسول اللہ ﷺ کے لیے لکھا کرتا تھا، وہ بھاگ گیا، حتیٰ کہ اہل کتاب سے جا ملا اور انہوں نے اسے بلند مقام دیا، کہنے لگے، یہ محمد کے لیے لکھا کرتا تھا، چنانچہ وہ اس پر فریفتہ ہو گئے، تھوڑے عرصہ کے بعد اللہ نے ان میں اس کی گردن توڑ دی، (اسے ہلاک کر دیا) تو انہوں نے اس کے لیے گڑھا کھود کر، اسے چھپا دیا (دفن کر دیا) سوزمین نے اسے اپنی سطح پر باہر پھینک دیا، (اسے قبول نہ کیا) پھر انہوں نے اس کے لیے دوبارہ گڑھا کھودا اور اس میں دفن کر دیا، زمین نے پھر اسے باہر اپنی سطح پر پھینک دیا، پھر انہوں نے سہ بارہ اس کے لیے گڑھا کھودا اور اسے دفن کر دیا، زمین نے پھر اسے اپنے اوپر باہر پھینک دیا، چنانچہ انہوں نے اسے باہر پھینکا ہوا ہی چھوڑ دیا۔

فائدہ:..... اہل کتاب نے ارتداد اختیار کرنے والے منافق کو بہت عزت و احترام دیا، لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے دنیا ہی میں سامان عبرت بنا دیا، اس کو عبرت تک موت سے دوچار کیا، پھر اسے زمین نے قبول کرنے سے انکار کر دیا، تین دفعہ گہرا گڑھا کھود کر دفن کیا، کیونکہ وہ سمجھتے تھے، مسلمان اس کو باہر پھینکتے ہیں، آخر انہیں احساس ہو گیا، یہ تو اللہ کی طرف سے سزا ہے، پھر اسے باہر ہی پڑا رہنے دیا اور وہ لوگوں کے لیے نمونہ عبرت بنا۔

[7041] - ۱۵ - (۲۷۸۲) حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ

عَنْ جَابِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قُرْبَ الْمَدِينَةِ هَاجَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ تَكَادُ أَنْ تَدْفِنَ الرَّابِّكَ فَرَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بُعِثْتُ هَذِهِ الرِّيحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا مُنَافِقٌ عَظِيمٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ قَدْ مَاتَ

[7041] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۳۲۴)

کتاب صفات المنافقین واحکامهم منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

[7041] - حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر سے واپس آئے تو جب مدینہ کے قریب پہنچے تو شدید آندھی چلی کہ سوار دفن ہونے کے قریب ہو گئے۔ (خطرہ پیدا ہو گیا آندھی سوار کو اٹھالے جائے گی) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے خیال میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ آندھی کسی منافق کی موت کے لیے بھیجی گئی ہے۔“ تو جب آپ مدینہ پہنچے، سو منافقوں میں سے ایک بہت بڑا منافق مر چکا تھا۔

[7042] - ۱۶ (۲۷۸۳) حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا

إِبَاسٌ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ عَلَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا مَوْعُو كَمَا قَالَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ رَجُلًا أَشَدَّ حَرًّا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَا رَجُلٌ مَقْبُولٌ لِرَجُلَيْنِ حِينِيذٍ مِنْ أَصْحَابِهِ))

[7042] - ایسا رضی اللہ عنہ اپنے باپ (سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ) سے بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک بخارزدہ شخص کی عیادت کے لیے گئے تو میں نے اس پر اپنا ہاتھ رکھا، چنانچہ میں نے کہا، واللہ! میں نے آج تک اس قدر گرم بدن آدمی نہیں دیکھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں، قیامت کے دن اس سے بھی گرم بدن آدمی کے بارے میں نہ بتاؤں؟ یہ دو سوار آدمی جو منہ پھیرے ہوئے ہیں۔“ یہ دو آدمی اس وقت آپ کے ساتھیوں میں سے تھے۔

فائدہ:..... منافقوں کو آپ کے ساتھیوں میں سے اس لیے شمار کیا جاتا ہے، کیونکہ وہ کلمہ گو تھے اور آپ پر ایمان لانے کا دعویٰ کرتے تھے اور صحابہ کرام کو ان کے باطن کا پتہ نہ تھا۔

[7043] - ۱۷ (۲۷۸۴) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً))

[7043] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، ”منافق کی تمثیل اس بکری کی طرح ہے، جو بکریوں میں حیران و پریشان گھومتی پھرتی ہے، کبھی اس کی طرف بھاگتی ہے، کبھی اس کی طرف دوڑتی ہے۔“

[7042] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (٤٥٢٦)

[7043] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (٧٨٦٨) وبرقم (٨٠٠٢) وبرقم (٨٠٤٣)

مفردات الحدیث * العائزۃ: حیران و پریشان ہو کر ادھر ادھر گھومنے والی، جس کو پتہ ہی نہیں، میرا ریوڑ کون

سا ہے، مجھے کس کے ساتھ جانا ہے، یہی حالت منافق کی ہے، نہ وہ کافروں کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اور نہ ہی مسلمانوں کا ساتھ اختیار کرتا ہے، تعییر: آتی جاتی ہے، گھومتی پھرتی ہے۔

[7044] (. . .) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((تَكْرُرُ فِي هَذِهِ مَرَّةً وَفِي هَذِهِ مَرَّةً))

[7044]۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، اس فرق کے ساتھ اوپر والی روایت بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”وہ کبھی

اس ریوڑ کی طرف مڑتی ہے اور کبھی اس کی طرف۔“

مفردات الحدیث * تکرر: مڑتی ہے، گھومتی ہے۔

.....باب: صِفَةُ الْقِيَامَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ

باب ۱. قیامت، جنت اور دوزخ کے احوال

[7045] ۱۸۔ (۲۷۸۵) حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكَّيْرٍ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ يَعْنِي

الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((أَنَّهُ لَيَأْتِي الرَّجُلَ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا

يَزِنُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ أَقْرَأُ)) فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَنًا

[7045]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”واقعہ یہ ہے، قیامت کے دن

ایک بڑا موٹا تازہ آدمی آئے گا، جس کا اللہ کے نزدیک چھچھرے پر کے برابر بھی وزن نہیں ہوگا، یہ آیت پڑھ لو،

ہم قیامت کے دن انہیں کوئی وزن نہیں دیں گے، یعنی بد اعمالیوں کی بنا پر اس کی کوئی قدر و منزلت نہیں ہوگی۔“

(سورہ کہف، آیت نمبر ۱۰۵)۔

[7046] ۱۹۔ (۲۷۸۶) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا فَضِيلٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ

مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمِيْدَةَ السَّلْمَانِيَّ

[7044] اخرجہ النسائی فی (المجتبی) فی الايمان باب: مثل المنافق برقم (۵۰۵۲) انظر

(التحفة) برقم (۸۴۷۲) *

[7045] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: (اولئك الذن كفروا بآيات ربهم

ولقائه) برقم (۴۷۲۹) انظر (التحفة) برقم (۱۳۸۷۷)

[7046] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: (وما قدروا الله حق قدره) برقم (۴۸۱۱) ←

کتاب صفات المنافقین واحکامهم

منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُمَسِّكُ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرْضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْمَاءَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَسَطْرَ الْخَلْقِ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَهْزُهُنَّ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَعَجُّبًا مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ تَصَدِّقًا لَهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ

[7046] - حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک یہودی عالم، نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا، تو کہا اے محمد! یا، اے ابو القاسم! اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانوں کو ایک انگلی پر رکھے گا اور زمینوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی سے پڑے گا، پانی اور نمدار زمین کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور باقی تمام مخلوق کو ایک انگلی پر اٹھائے گا، پھر ان کو حرکت دے گا، ہلایے گا اور فرمائے گا، میں ہی حقیقی بادشاہ ہوں، میں ہی اصل بادشاہ ہوں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ یہودی عالم کی بات پر تعجب کرتے ہوئے اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے ہنس پڑے، پھر یہ آیت پڑھی، ”ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں کی، جیسا کہ اس کی قدر و منزلت کا حق ہے، قیامت کے دن ساری زمینیں اس کی مٹھی میں ہوں گی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لیٹے ہوں گے، وہ پاک اور بالاتر ہے، ان سے جن کو یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں۔“ (سورۃ زمر آیت نمبر ۶۷)۔

فائدہ:..... اللہ تعالیٰ اس کائنات کا خالق ہے اور اس کے سوا ہر چیز مخلوق ہے، اس لیے اس کے ہاتھ، انگلی اور اس کی مٹھی کی حقیقت و ماہیت کو جاننا مخلوق کے بس میں نہیں ہے، جب اس کا دیدار ہوگا تو پھر ان کے بارے میں معمولی شد بد حاصل ہو سکے گی، حدیث کا اصل مقصود، اس کی قدرت و طاقت اور اقتدار و غلبہ کا بیان کرنا ہے کہ ہر چیز اس کے قبضہ میں ہے اور بچ ہے، اس حقیقت کو سمجھنے کے باوجود لوگ اس کی قدر و منزلت کو ملحوظ نہیں رکھتے اور بے دھڑک اس کی نافرمانی اور سرکشی اختیار کرتے ہیں۔

[7047] ۲۰- (. . .) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ

وفى التوحيد باب: قوله تعالى: ﴿لَمَّا خَلَقْتُ بَيْدِي﴾ برقم (۷۴۱۴) وفى باب: كلام الرب عز وجل يوم القيامة مع الانبياء وغيرهم برقم (۷۵۱۳) والترمذى فى (جامعه) فى التفسير باب: ومن سورة الزمر برقم (۳۲۳۸) وبرقم (۳۲۳۹) انظر (التحفة) برقم (۹۴۰۴) [7047] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (۶۹۷۷)

حَدِيثُ فُضَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ يَهْزُهُنَّ وَقَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ تَصَدِّيقًا لَهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَتَلَا الْآيَةَ))

[7047]۔ امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے یہی روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک یہودی آیا، لیکن اس میں ان کے ہلانے کا ذکر نہیں ہے اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اس قدر ہنسے کہ آپ کی کچلیاں ظاہر ہو گئیں، آپ نے اس کے قول پر تعجب کیا اور اس کی تصدیق کی، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انہوں نے اللہ کی اس قدر، تعظیم نہیں کی، جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔“ یہ آیت پڑھی۔

[7048]۔ ۲۱۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ عَلَى إصْبَعٍ وَالْأَرْضِينَ عَلَى إصْبَعٍ وَالشَّجَرَ وَالشَّرَى عَلَى إصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إصْبَعٍ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ قَالَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا ((قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ))

[7048]۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل کتاب میں سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا، اے ابو القاسم! اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں کو ایک انگلی پر اور زمینوں کو ایک انگلی پر، درختوں اور گیلی مٹی کو ایک انگلی پر اور تمام مخلوق کو ایک انگلی پر اٹھائے گا، پھر فرمائے گا، میں ہی بادشاہ ہوں، میں ہی بادشاہ ہوں، چنانچہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ہنس پڑے حتیٰ کہ آپ کی کچلیاں ظاہر ہو گئیں، پھر آپ نے پڑھا، ان لوگوں نے اللہ کی اس قدر تعظیم نہیں کی جس کا قدر، اس کا حق تھا۔

[7049]۔ ۲۲۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حَشْرِمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ ح وَ

[7048] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التوحید باب: قوله تعالى: ﴿لما خلقت بيدي﴾ برقم (۷۴۱۵) وفي التوحید باب: قوله تعالى: ﴿وان الله يمسك السموات والارض ان تزولا﴾ برقم (۷۴۵۱) انظر (التحفة) برقم (۹۴۲۲)

[7049] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۹۷۹)

کتاب صفات المنافقین واحکامهم منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا وَالشَّجَرَةَ عَلَى إصْبَعٍ وَالثَّرَى عَلَى إصْبَعٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَالْخَلَائِقَ عَلَى إصْبَعٍ وَلَكِنْ فِي حَدِيثِهِ وَالْجِبَالَ عَلَى إصْبَعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ تَصْدِيقًا لَهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ

[7049]۔ امام صاحب اپنے کئی اساتذہ سے یہ روایت بیان کرتے ہیں، ان سب کی روایت میں ہے، درختوں کو ایک انگلی پر اور گیلی مٹی کو ایک انگلی پر، جریر کی حدیث میں یہ نہیں ہے، تمام مخلوقات کو ایک انگلی پر، لیکن اس کی حدیث میں ہے اور پہاڑوں کو ایک انگلی پر اور جریر کی حدیث میں یہ اضافہ ہے، اس نے جو کچھ کہا، اس کی تصدیق اور اس پر تعجب کرتے ہوئے۔

[7050] ۲۳۔ (۲۷۸۷) حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ

أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يَقْبُضُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مَلُوكُ الْأَرْضِ))

[7050]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”قیامت کے دن اللہ تبارک و تعالیٰ زمین کو مٹھی میں لے گا اور آسمانوں کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا، میں ہوں بادشاہ، کہاں ہیں، زمین کے بادشاہ؟“

[7051] ۲۴۔ (۲۷۸۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْرَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يَطْوِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيَمْنَى ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ ثُمَّ يَطْوِي الْأَرْضِينَ بِشِمَالِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ))

[7050] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: يقبض الله الارض يوم القيامة برقم

(۶۵۱۹) وفي التوحيد باب: قوله تعالى: ﴿مَلِكُ النَّاسِ﴾ برقم (۷۳۸۲) وابن ماجه فی (سننه)

فی المقدمة باب: فيما انكرت الجهمية برقم (۱۹۲) انظر (التحفة) برقم (۱۳۳۲۲)

[7051] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التوحيد باب: قوله تعالى ﴿لَمَّا خَلَقْتَ بِيَدِي﴾ برقم (۷۴۱۳)

تعلقا وابو داود فی (سننه) فی السنة باب: فی الرد على الجهمية برقم (۴۷۳۲) انظر (التحفة) برقم (۶۷۷۴)

[7051] - حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل، قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹے گا، پھر انہیں اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑے گا، پھر فرمائے گا، میں ہوں، بادشاہ، کہاں ہیں جبر کرنے والے؟ کہاں ہیں تکبر کرنے والے، پھر زمینوں کو اپنے بائیں ہاتھ میں لپیٹے گا، پھر فرمائے گا، میں ہوں، بادشاہ، کہاں ہیں جبر کرنے والے؟ کہاں ہیں تکبر کرنے والے؟“

[7052] ۲۵۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كَيْفَ يَحْكِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((يَأْخُذُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِيهِ بِيَدَيْهِ فَيَقُولُ أَنَا اللَّهُ وَيَقْبِضُ أَصَابِعَهُ وَيَسْطُهَا أَنَا الْمَلِكُ)) حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ أَسَاقِطُ هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ

[7052] - عبید اللہ بن مقسم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف دیکھا، وہ کیسے رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں، آپ نے فرمایا، ”اللہ عزوجل اپنے آسمانوں اور اپنی زمینوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑے گا اور فرمائے گا، میں ہوں، اللہ اور اپنی انگلیوں کو سیٹے گا اور انہیں پھیلانے گا، میں ہوں بادشاہ۔“ حتیٰ کہ میں نے منبر کو دیکھا، وہ نیچے تک سے حرکت کر رہا تھا، حتیٰ کہ میں دل میں کہہ رہا تھا، کیا وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گرجائے گا؟“

فائدہ:..... انگلیوں کے قبض و بسط کا تعلق اگر اللہ تعالیٰ سے ہے تو پھر اس کی کیفیت و حقیقت کو جاننا ممکن نہیں ہے اور اگر اس کا تعلق نبی اکرم ﷺ سے ہے تو پھر آپ نے آسمانوں اور زمینوں کے پھیلاؤ اور سیٹے کی طرف اشارہ کیا کہ یہ اس طرح سمیٹ لیے جائیں گے، اللہ کے قبض و بسط کی کیفیت بیان کرنا مقصود نہیں ہے، کیونکہ اس کی کسی صفت کو تشبیہ دینا درست نہیں ہے، وہ تو لیس کمثلہ شئی ہے۔

[7053] ۲۶۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ ((يَأْخُذُ الْجَبَّارُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِيهِ بِيَدَيْهِ)) ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ

[7052] اخراجہ ابن ماجہ فی (سننہ) فی المقدمة باب: فیما انکرت الجہمیة برقم (۱۹۸) وفی الزہد باب: ذکر البعث برقم (۴۲۷۵) انظر (التحفة) برقم (۷۳۱۵)
[7053] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۹۸۳)

کتاب صفات المنافقین واحکامهم منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

[7053] - حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا اور آپ فرما رہے تھے، ”جبار، عزوجل، اپنے آسمانوں اور اپنی زمینوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑے گا۔“ پھر مذکورہ بالا حدیث بیان کی۔

۲..... بَابُ: اِبْتِدَاءِ الْخَلْقِ وَ خَلْقِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

باب ۲: تخلیق کا آغاز اور آدم علیہ السلام کی پیدائش

[7054] ۲۷- (۲۷۸۹) حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَ هُرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِيَدِي فَقَالَ ((خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ وَ خَلَقَ فِيهَا الْجِبَالَ يَوْمَ الْآحَدِ وَ خَلَقَ الشَّجَرَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَ خَلَقَ الْمَكْرُوهَ يَوْمَ الثَّلَاثَاءِ وَ خَلَقَ النُّورَ يَوْمَ الْارْبَعَاءِ وَ بَتَّ فِيهَا الدَّرَابُ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَ خَلَقَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فِي آخِرِ الْخَلْقِ فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ الْجُمُعَةِ فِيمَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى اللَّيْلِ))

[7054] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ”اللہ عزوجل نے مٹی (خاک، زمین) کو ہفتہ کے دن پیدا کیا اور اس میں پہاڑ اتوار کے دن پیدا کیے اور درخت سوموار کو پیدا کیے اور ناپسندیدہ چیزوں کو منگل کے دن پیدا کیا اور نور (روشنی) کو بدھ کے دن پیدا کیا، اور زمین میں چوپائے جمعرات کے دن پھیلانے اور آدم علیہ السلام کو تمام مخلوقات کے بعد، جمعہ کے دن، عصر کے دن، جمعہ کی گھڑیوں میں سے آخری گھڑی میں، عصر سے شام تک پیدا کیا۔

فائدہ:..... بعض حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے، منگل کے دن تکلیف دہ اور ناپسندیدہ چیزوں کے ساتھ، مضبوط و مستحکم چیزوں کو، جو زندگی کے لیے قیام اور تدبیر کا باعث ہیں، جیسے لوہا اور معدنیات کو بھی پیدا کیا اور بدھ کے نور کے ساتھ نون (مچھلی) اور سمندروں کو بھی پیدا کیا اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق، کائنات کی تخلیق کے فوراً بعد نہیں ہوئی، بلکہ آسمان و زمین کی پیدائش کے بعد کسی اور جمعہ کے دن ہوئی ہے، اس لیے یہ حدیث ان قرآنی آیات کے منافی نہیں ہے، جن میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ آسمان و زمین اور وما بینہما کی تخلیق چھ دن میں ہوئی ہے۔

[7054] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۵۵۷)

قرآن مجید سے ثابت ہوتا ہے کہ زمین اور زمینی اشیاء چار دن میں پیدا کی گئی ہیں اور پھر دو دن میں آسمان اور اس کی اشیاء پیدا کی گئی ہیں۔ (سورہ حم اسجدہ: ۲۱) اور اس آیت سے معلوم ہوتا ہے یہ دونوں زمینی اشیاء بھی پیدا کی گئی ہیں۔

۳..... بَابُ: فِي الْبُعْثِ وَالنُّشُورِ، وَصِفَةِ الْأَرْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

باب ۲: دوبارہ اٹھنا اور قیامت کے دن زمین کی حالت کا بیان

[7055] ۲۸- (۲۷۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقَرَصَةِ النَّقِيِّ لَيْسَ فِيهَا عِلْمٌ لِأَحَدٍ))

[7055] - حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن لوگ سفید زمین پر جو سرخی مائل ہوگی، جیسا کہ میدہ کی روٹی ہوتی ہے، جمع کیے جائیں گے اور اس زمین میں کسی شخص کے لیے کوئی نشان نہیں ہوگا، یعنی کوئی گھر، عمارت اور نشان نہ ہوگا، صاف چمیل میدان ہوگی۔

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، قیامت کے دن زمین میدے کی پکی ہوئی سرخ مائل گول روٹی کی طرح ہوگی، جس پر کسی قسم کا گھر، عمارت یا نشان راہ نہیں ہوگا، بالکل صاف چمیل میدان ہوگی، جس پر کسی قسم کا گناہ اور معصیت کا ارتکاب نہیں کیا گیا ہوگا۔

[7056] ۲۹- (۲۷۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ تَبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ فَأَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ((عَلَى الصِّرَاطِ))

[7056] - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس فرمان کے بارے میں سوال کیا، ”جس دن زمین کو دوسری زمین سے بدل دیا جائے گا اور آسمانوں کو بھی۔“ ابراہیم نمبر ۳۸ تو اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”پل صراط پر۔“

[7056] تقدم

[7056] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی التفسیر باب: تفسیر القرآن باب: ومن سورة ابراهيم عليه السلام برقم (۳۱۲۱) وابن ماجه فی (سننه) فی الزهد باب: ذكر البعث برقم (۴۲۷۹) انظر (التحفة) برقم (۱۷۶۱۷)

کتاب صفات المنافقین واحکامہم منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

فائدہ:..... قیامت اور آخرت کے حالات کی صحیح حقیقت اور کیفیت کو ان کے وقوع پذیر ہونے سے پہلے جاننا ممکن نہیں ہے، اس لیے ان پر اجمالی طور پر ایمان لانا ہی ضروری ہے۔

۳.....باب: نَزْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

باب ۴: اہل جنت کی مہمان نوازی، ابتدائی ضیافت

[7057] ۳۰۔ (۲۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي

خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ
عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْزَةً
وَاحِدَةً يَكْفُوهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهِ كَمَا يَكْفُو أَحَدَكُمْ خُبْزَتَهُ فِي السَّفَرِ نَزْلًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ)) قَالَ
فَأَتَى رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمَنُ عَلَيْكَ أبا الْقَاسِمِ أَلَا أُخْبِرُكَ بِنَزْلِ أَهْلِ
الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلَى قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ خُبْزَةً وَاحِدَةً كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ
بِإِدَامِهِمْ قَالَ بَلَى قَالَ إِدَامُهُمْ بِالْأَمِّ وَنُونٌ قَالُوا وَمَا هَذَا قَالَ ثَوْرٌ وَنُونٌ يَأْكُلُ مِّنْ
زَائِدَةٍ كِبِدِهِمَا سَبْعُونَ أَلْفًا

[7057] - حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن زمین ایک روٹی ہوگی، جبار (کنٹرولر) اہل جنت کی مہمانی کے لیے، اپنے ہاتھ میں اس طرح الٹ پلٹ کرے گا، جس طرح تم میں سے کوئی شخص سفر میں اپنی روٹی لٹا پلٹتا ہے۔“ ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اتنے میں ایک یہودی آدمی آگیا اور کہنے لگا، اے ابو القاسم! رحمان آپ پر برکتیں نازل فرمائے، کیا میں آپ کو قیامت کے دن اہل جنت کی ابتدائی ضیافت کے بارے میں نہ بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: ”کیوں نہیں۔“ اس نے کہا، زمین ایک روٹی ہوگی، (جیسا کہ رسول اللہ ﷺ بتا چکے تھے) اس پر رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا، پھر ہنس پڑے، حتیٰ کہ آپ کی کچلیاں ظاہر ہو گئیں، اس نے کہا، کیا میں آپ کو ان کے سالن کی خبر نہ دوں؟ آپ نے فرمایا، ”کیوں نہیں۔“ اس نے کہا، ان کا سالن بالام اور نون ہو گے، صحابہ کرام نے پوچھا، یہ کیا ہیں؟ اس نے کہا، تیل اور مچھلی، ان کے جگر کے بڑھے ہوئے ٹکڑے سے ستر ہزار افراد کھائیں گے۔

[7057] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: يقبض الله الارض يوم القيامة برقم (۶۵۲۰) انظر (التحفة) برقم (۴۱۶۹)

فائدہ

..... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، قیامت کے دن جنت میں جانے والوں کے لیے زمین روٹی کی طرح بن جائے گی اور وہ اس کو تیل اور مچھلی کے گوشت کے ساتھ کھائیں گے، تاکہ میدان محشر میں وہ بھوک سے محفوظ ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ اس کو اپنے ہاتھ سے الٹ پلٹ کر، روٹی کی طرح پھیلا دے گا، تاکہ اس کو کھانا آسان ہو جائے۔

[7058] ۳۱- (۲۷۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((لَوْ تَابَعْنِي عَشْرَةٌ مِنَ الْيَهُودِ لَمْ يَبْقَ عَلَيَّ ظَهْرُهَا يَهُودِيٌّ إِلَّا أَسْلَمَ))

[7058] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: 'اگر مجھ پر یہود کے دس (بڑے علماء) ایمان لے آئیں تو مدینہ کے تمام یہودی مسلمان ہو جائیں۔'

یہود میں رسل ایمان لے آئیں اس سے مراد یہود کے دس رؤسا اور لیڈر ہیں جن کی یہود پیروی کرتے تھے یہودی عوام میں سے تو بہت سے لوگ مسلمان ہو گئے تھے جیسا کہ بنو نضیر کا سردار ابو یاسر بن اخطب، جعی بن اخطب، کعب بن اشرف اور رافع بن ابی العقیق تھا ان میں سے کوئی بھی ایمان نہیں لایا تھا اسی طرح بنو قینقاع اور بنو قریظہ کے سرداروں بھی ایمان نہیں لائے۔

۵..... بَابُ: سُؤَالِ الْيَهُودِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الرُّوحِ، وَقَوْلِهِ تَعَالَى: ((يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ)) الْآيَةَ

باب ۵: یہودیوں کا نبی اکرم ﷺ سے روح کے بارے میں سوال کرنا اور اللہ کا فرمان، ”وہ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔“

[7059] حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ



[7058] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی مناقب الانہار باب: اليهود والنبي ﷺ حين قدم المدينة برقم (۳۹۴۱) انظر (التحفة) برقم (۱۴۴۹۹)

[7059] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی العلم باب: قوله تعالى: ﴿وما اوتيتم من العلم الا قليلا﴾ برقم (۱۲۵) وفي التفسير باب (ويسالونك عن الروح) برقم (۴۷۲۱) وفي الاعتصام بالكتاب والسنة باب: ما يكره من كثرة السؤال ومن تكلف ما لا يعنيه برقم (۷۲۹۷) وفي التوحيد باب: قوله تعالى: ﴿ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين﴾ برقم (۷۴۵۶) وفي باب: ←

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَرْثٍ وَهُوَ مُتَكِيٌّ عَلَيَّ عَسِيبٍ إِذْ مَرَّ بِنَفَرٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُّوهُ عَنِ الرُّوحِ فَقَالُوا مَا رَأَيْتُمْ إِلَيْهِ لَا يَسْتَقْبِلُكُمْ بِشَيْءٍ تَكْرَهُونَهُ فَقَالُوا سَلُّوهُ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُهُمْ فَسَأَلَهُ عَنِ الرُّوحِ قَالَ فَاسْكَتَ النَّبِيُّ ﷺ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يُوحِي إِلَيْهِ قَالَ فَقُمْتُ مَكَانِي فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْيُ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

تحفة
المسلم

[7059] - حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جبکہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ، ایک کھیت میں چل رہا تھا اور آپ نے کھجور کی چھڑی کا سہارا لیا ہوا تھا تو آپ یہودیوں کے ایک گروہ کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ایک دوسرے سے کہا، ان سے روح کے بارے میں سوال کرو، دوسروں نے کہا، تمہیں ان سے یہ سوال کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ وہ تمہیں ایسا جواب نہ دے دیں، جو تمہیں ناپسند ہو، دوسروں نے کہا، ان سے سوال کرو تو ان میں سے بعض نے آپ کے پاس آ کر، آپ سے روح کے بارے میں سوال کیا، رسول اللہ ﷺ چپ رہے اور اسے کوئی جواب نہ دیا تو میں جان گیا کہ آپ کی طرف وحی نازل کی جا رہی ہے تو اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا، چنانچہ جب وحی اتر چکی، آپ نے فرمایا، ”وہ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ فرمادیتے، روح میرے رب کے امر سے ہے اور تم بہت ہی کم علم دیئے گئے ہو۔“ (اسراء آیت نمبر ۸۵)

صحیح
مسلمجلد
ہفت

مفردات الحدیث * ① مَا رَأَيْتُمْ إِلَيْهِ: تم کو اس سوال پر کس شک و شبہ نے آمادہ کیا ہے۔ ② لَا يَسْتَقْبِلُكُمْ بِشَيْءٍ: تمہیں وہ کوئی ایسا جواب نہ دے دیں، جو تمہیں ناپسند ہو، جس سے اس کی نبوت ثابت ہوتی ہے۔

فائدہ: جس روح کے بارے میں یہود نے قریش کے اکسانے پر سوال کیا تھا، اس سے کیا مراد ہے، اس کے بارے میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک اس سے مراد روح حیات ہے، جس سے انس و حیوان اور جن زندہ ہیں، بعض کے نزدیک، جبریل ہے اور بعض کے نزدیک عیسیٰ علیہ السلام اور بعض کے نزدیک مراد وحی ہے، جس سے قلب و روح کو زندگی حاصل ہوتی ہے اور ﴿كَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا﴾ سے، اس آخری قول کی تائید ہوتی ہے اور وحی کی حقیقت وہ جان سکتا ہے، جس پر اس کا نزول ہوتا ہے، دوسروں کے لیے اس کا سمجھنا ممکن نہیں ہے۔ اس حدیث کی بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے یہ سوال براہ راست یہود نے مدینہ منورہ میں ہجرت کے بعد کیا تھا جیسا کہ صراحتاً آ رہا ہے فی حرث المدینہ لیکن یہ آیت سورہ بنی اسرائیل کی ہے جس سے معلوم ہوا یہ سوال

158

← قوله تعالى: ﴿أَنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَا أَنْ نَبْرُقَ بِهِ﴾ برقم (۷۴۶۲) وفي الترمذی فی (جامعه) فی التفسیر باب: ومن سورة بنی اسرائیل برقم (۳۱۴۱) انظر (التحفة) برقم (۹۴۱۹)

مشرکین مکہ نے کیا تھا تو اس حدیث سے معلوم ہوا ہے یہودیوں نے قریش مکہ کو بتایا کہ وہ یہ سوال کریں پھر ہجرت کے بعد براہ راست سوال کیا تو پھر نزل الوہی کا معنی ہوگا آپ کے توجہ پہلے نازل شدہ آیت کی طرف مبذول کی گئی ہے کہ کسی مزید جواب کی ضرورت نہیں ہے اتنا جواب ہی کافی ہے اس لئے تعدد نزول آیت دوبارہ اتری کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔

[7060] ۳۳- (...). حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَمْسِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَرْثٍ بِالْمَدِينَةِ يَنْحُو حَدِيثَ حَفْصِ بْنِ غَيْرِ بْنِ أَبِي حَدِيثٍ وَكَيْعٍ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا وَفِي حَدِيثِ عَيْسَى بْنِ يُونُسَ وَمَا أُوتُوا مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ خَشْرَمٍ

[7060]۔ امام صاحب اپنے چار اساتذہ سے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں، اس میں عبد اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ مدینہ کی کھیتی میں چل رہا تھا وکیع کی روایت میں ہے، وما اوتيتم من العلم ہے اور ابن خشرم کی روایت میں وما اوتوا: ان کو نہیں دیا گیا۔

[7061] ۳۴- (...). حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِدْرِيسَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَرْوِيهِ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي نَخْلٍ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَصِيْبٍ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ عَنِ الْأَعْمَشِ وَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

[7061]۔ حضرت عبد اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نخلستان میں کھجور کی چھڑی کا سہارا لیے ہوئے تھے، آگے مذکورہ بالا روایت ہے اور اس روایت میں ہے، ﴿وما اوتيتم من العلم الا قليلاً﴾ تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

[7062] ۳۵- (۲۷۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ وَاللَّفْظُ

[7060] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۹۹۰)

[7061] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۵۷۱)

[7062] اخرجه البخاري في (صحيحه) في السبوع باب: ذخر القين والحداد برقم (۲۰۹۱) ←

لِعَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَابٍ قَالَ كَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَاثِلٍ دَيْنٌ فَأَتَيْتُهُ أَنْقَاضَهُ فَقَالَ لِي لَنْ أَفْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي لَنْ أَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تَبَعْتُ قَالَ وَإِنِّي لَمَبْعُوثٌ مِّنْ بَعْدِ الْمَوْتِ فَسَوْفَ أَفْضِيكَ إِذَا رَجَعْتُ إِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ قَالَ وَكَيْعٌ كَذًا قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ فَزَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَا وَتَيْنَ مَا لَّا وَوَلَدًا إِلَى قَوْلِهِ وَيَأْتِينَا فَرْدًا

تحفة
المسلم

[7062]۔ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میرا عاص بن وائل کے ذمہ قرض تھا، میں اس کے پاس، اس کا مطالبہ کرنے کے لیے گیا تو اس نے مجھے کہا، میں اس وقت تک ہرگز تیرا قرض ادا نہیں کروں گا، جب تک تم محمد کا انکار نہ کرو تو میں نے اسے کہا، میں ہرگز محمد کا انکار نہیں کروں گا، حتیٰ کہ تو مر جائے اور پھر دوبارہ اٹھایا جائے، اس نے کہا، کیا مجھے موت کے بعد اٹھایا جائے گا؟ تو میں اس وقت تیرا قرض چکا دوں گا، جب میں مال اور اولاد کی طرف لوٹ آؤں گا تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی، کیا آپ نے اس کے بارے میں جانا، جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہتا ہے، مجھے مال اور اولاد سے نوازا جائے گا، کیا وہ غیب سے آگاہ ہو گیا ہے، یا اس نے رحمان سے کوئی عہد کر لیا ہے، ہرگز نہیں، جو کچھ وہ کہتا ہے، ہم اس کو لکھ لیں گے اور اس کا عذاب بڑھادیں گے اور جس کی یہ بات کرتا ہے، اس کے وارث تو ہم ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے پاس آئے گا۔“ (مریم آیت ۷۷ تا ۸۰)

فائدہ:..... حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے عاص بن وائل کو جواب دیا، میں اس وقت تک محمد کا انکار ہرگز نہیں کروں گا، جب تک تو دوبارہ زندہ نہ ہو اور ظاہر ہے دوبارہ زندگی قیامت کو طے گی اور قیامت کے بعد ایمان اور کفر کا موقعہ اور محل ختم ہو چکا ہوگا اور ان کے نتائج اور انجام کا ظہور ہوگا، اس لیے یہ اعتراض پیدا نہیں ہوتا کہ حضرت خباب نے کفر کو دوبارہ اٹھنے پر معلق کیا ہے اور عاص نے مذاق و استہزاء کرتے ہوئے کہا، (کیونکہ وہ دوبارہ اٹھنے پر ایمان نہیں رکھتا) مجھے اسی وقت مال اور اولاد ملے گا تو میں تیرا قرض ادا کروں گا۔

صحیح
مسلمجلد
ہشتم

160

◀ وفي الاجارة باب: هل يواجر الرجل نفسه من مشرك في ارض الحرب برقم (٢٢٧٥) وفي: التفسير باب: (افرايت الذي كفر بآياتنا وقال لاوتين مالا وولدا) برقم (٤٧٣٢) وفي باب (اطلع الغيب ام اتخذ عند الرحمن عهدا) برقم (٤٧٣٣) وفي باب (كلا سنكتب ما يقول ونمد له من العذاب مدا) برقم (٤٧٣٤) وفي باب قوله تعالى: ﴿ونرثه ما يقول وياتينا فردا﴾ برقم (٤٧٣٥) والترمذي في (جامعه) في التفسير باب: ومن سورة مریم برقم (٣١٦٢) انظر (التحفة) برقم (٣٥٢٠)

[7063] ۳۶۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ عَمَلًا فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ

[7063]۔ امام صاحب اپنے چار اساتذہ کی سندوں سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، جریر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے، میں جاہلیت کے دور میں لوہار تھا تو میں نے عاص بن وائل کے لیے کام کیا (تلوار بنا کر دی) تو میں اس کی مزدوری کے مطالبہ کے لیے اس کے پاس آیا۔

۲.....بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ﴾ الآية (الممتحنة: ۱۹)

باب ۶: اللہ کا فرمان ہے، ”اللہ تعالیٰ انہیں آپ کی ان میں موجودگی کی حالت میں

عذاب دینا نہیں چاہتا۔“

[7064] ۲۷۔ (۲۷۹۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الزِّيَادِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ

أَسْرَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو جَهْلٍ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَامْطُرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوْ اثْنًا بِعَذَابِ الْيَمِّ فَتَزَلَّتْ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ إِلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يُصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

[7064]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ابو جہل نے دعا کی، اے اللہ! اگر یہی (قرآن) حق ہے، جو تیری طرف سے ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش برسا دے، یا ہمیں کسی المناک عذاب سے دوچار کر دے تو یہ آیت اتری، ”اللہ ایسے نہیں ہے کہ آپ کی موجودگی میں ان پر عذاب بھیجے اور اللہ ان کو عذاب

[7063] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٩٣)

[7064] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: (واذ قالوا اللهم ان كان هذا هو الحق من عندك فامطر علينا حجارة من السماء او اثنا بعذاب اليم) برقم (٤٦٤٨) وفي باب (وما كان يعذبهم وانت فيهم وما كان الله معذبهم وهم يستغفرون) برقم (٤٦٤٩) انظر (التحفة) برقم (٩٧٩)

منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

کتاب صفات المنافقین واحکامهم

دینے والا نہیں ہے، جبکہ وہ استغفار کر رہے ہیں۔“ اور انہیں کیا تحفظ حاصل ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے، حالانکہ وہ مسجد حرام سے روک رہے ہیں، جبکہ وہ حقیقتاً اس کے متولی نہیں ہیں، اس کے متولی تو صرف متقی (حدود کے پابندی) ہی ہو سکتے ہیں، لیکن ان میں سے اکثر اس حقیقت کو نہیں جانتے۔“ (انفال آیت ۳۳-۳۴)

فائدہ:..... حضور اکرم ﷺ کی ہجرت سے پہلے، آپ کا مکہ میں قیام، اہل مکہ کے لیے عذاب سے محفوظ رہنے کا باعث تھا اور ہجرت کے بعد کزور مسلمانوں کا پیچھے رہ جانا اور استغفار کرنا حفاظت کا سبب تھا، جب وہ بھی ہجرت کر گئے تو پھر ان سے مکہ چھین لیا گیا، جو ان کے لیے عذاب تھا۔

۷..... بَابُ: قَوْلُهُ ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُفٍ﴾، أَنْ رَأَاهُ اسْتَعْنَى ﴿﴾

باب ۷: اللہ تعالیٰ کا فرمان: ”انسان اپنے آپ کو مستغنی دیکھ کر سرکش ہو جاتا ہے“

[7065] ۳۸- (۲۷۹۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي نَعِيمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلْ يُعْقِرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ قَالَ فَقِيلَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّاتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى لَئِنْ رَأَيْتَهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ لَا طَانَ عَلَى رَقَبَتِهِ أَوْ لَا عَقْرَانَ وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ قَالَ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي زَعَمَ لِيَطَّأَ عَلَى رَقَبَتِهِ قَالَ فَمَا فَجِحْتُمْ مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلَى عَقْبَيْهِ وَيَتَّقِي بِيَدَيْهِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ مَا لَكَ فَقَالَ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَخَنْدَقًا مِنْ نَارٍ وَهُوَ لَا وَاجِنِحَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَوْ دَنَا مِنِّي لَأَخْتَطَفْتَهُ الْمَلَائِكَةُ عَضْوًا عَضْوًا)) قَالَ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا نَدْرِي فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ شَيْءٍ بَلَغَهُ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُفٍ أَنْ رَأَاهُ اسْتَعْنَى إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرَّجْعِي أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى أَوْ أَمَرَ بِالْتَّقْوَى أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَه لِنَسْفَعَامِ بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةً كَازِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ كَلَّا لَا تَطْعُهُ زَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَأَمْرَهُ بِمَا أَمَرَهُ بِهِ وَزَادَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ يَعْنِي قَوْمَهُ

[7065] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۴۳۶)

[7065] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ابو جہل نے کہا، کیا محمد تمہارے سامنے اپنا چہرہ خاک آلود کرتے ہیں، یعنی سجدہ کرتے ہیں، کہا گیا، ہاں، اس نے کہا، مجھے لات اور عزیٰ کی قسم، اگر میں نے اسے ایسا کرتے دیکھ لیا تو میں اس کی گردن روند ڈالوں گا، یا اس کا چہرہ، مٹی میں، خاک آلود کروں گا، چنانچہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، جبکہ آپ نماز پڑھ رہے تھے، اس نے خیال کیا کہ وہ آپ کی گردن روند ڈالے گا، اچانک لوگوں نے دیکھا کہ وہ لٹے پاؤں لوٹ رہا ہے اور اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو بچا رہا ہے تو اس سے پوچھا گیا، تمہیں کیا ہو گیا؟ تو اس نے کہا، میرے اور ان کے درمیان آگ کی ایک خندق تھی، حول (ہیبت و وحشت) اور بازو ہیں، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر وہ میرے قریب آتا تو فرشتے اس کا ایک ایک عضو اچک لیتے۔“ اس وقت اللہ عزوجل نے اتاری، راوی کہتے ہیں، معلوم نہیں ہے، یہ بات حضرت ابو ہریرہ کی حدیث میں ہے، یا ان کے شاگرد کو کسی دوسرے سے پہنچی ہے۔

”ہرگز ایسا نہیں چاہیے، یا حقیقت ہے کہ انسان سرکشی اختیار کرتا ہے، جبکہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے، یقیناً اسے اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے، کیا تم نے اسے دیکھا، جو منع کرتا ہے، بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے، بتائیے اگر وہ ہدایت یافتہ ہوتا، یا تقویٰ کا حکم دیتا ہو، ذرا سوچو، اگر وہ جھٹلاتا ہو اور منہ موڑتا ہو، کیا اسے پتہ نہیں ہے کہ اللہ دیکھ رہا ہے، یقیناً اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کو پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے، وہ پیشانی جو جھوٹی، خطا کار ہے، سو وہ اپنے اہل مجلس کو بلا لے، ہم بھی اپنے عذاب کے فرشتوں کے بلا لیں گے، ہرگز نہیں، آپ اس کی بات نہ مانجیے۔“ سورہ علق آیت نمبر ۶ تا ۱۹۔

عبید اللہ کی حدیث میں یہ اضافہ ہے، اللہ نے اسے حکم دیا، جو اس نے اپنے اعوان و انصار کو حکم دیا تھا، ابن عبدالاعلیٰ نے اضافہ کیا، وہ اپنی مجلس یعنی اپنی قوم کو بلا لے۔

مفردات الحدیث * ① هَلْ يُعْقِرُ وَجْهَهُ: عَفْر (خاک، مٹی) کیا وہ اپنا چہرے پر مٹی مٹا ہے، سجدہ کرتا ہے۔ ② الرُّجْعِي: واپسی، رجوع، یہ حاصل مصدر ہے، ③ نادبہ، سوسائٹی، مجلس، ٹولی اور پارٹی مراد ہے ④ زَبَانِيَّة، زَبَانِيَّة کی جمع ہے، دفاع کرنے والے، ہاڈی گارڈ، مراد وہ فرشتے ہیں، جو خاص نوعیت کی مہمات پر بھیجے جاتے ہیں۔

فائدہ..... اس حدیث سے اس انتظام کا اظہار ہو رہا ہے، جو اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کی حفاظت کے لیے فرماتا ہے، تاکہ ان کے دشمن ان کو ضرر پہنچا سکیں اور آیات میں ان سرمایہ داروں اور لیڈروں کی عکاسی کی گئی ہے، جو اپنے مال و دولت کے غرے میں جتلا ہو کر سرکشی اور طغیان اختیار کرتے ہیں، اور جس نے سب کچھ دیا ہے، اس سے ہی اعراض کرتے ہیں، چونکہ دماغ کا سامنے والا حصہ جسے ناصیہ کہا گیا ہے، وہی مجرمانہ پلاننگ کرتا ہے، ظلم

وزیادتی کا مرکز ہے، اسی لیے چوٹی پکڑ کر کھینچنے کا تذکرہ کیا گیا ہے اور اسے جھوٹی، خطا کار قرار دیا گیا ہے۔

۸..... بَابُ: الدُّخَانِ

باب ۸: دھوئیں کا بیان

[7066] ۳۹- (۲۷۹۸) حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ جُلُوسًا وَهُوَ مُضْطَجِعٌ بَيْنَنَا فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ قَاصًّا عِنْدَ أَبْوَابِ كِنْدَةَ يَقْصُ وَيَزْعُمُ أَنَّ آيَةَ الدُّخَانِ تَجِيءُ فَتَأْخُذُ بِأَنْفَاسِ الْكُفَّارِ وَيَأْخُذُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الرُّكَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَلَسَ وَهُوَ غَضَبَانٌ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِمَا يَعْلَمُ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ لَا حَدِّكُمْ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهِ ﷺ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا رَأَى مِنَ النَّاسِ إِذْبَارًا فَقَالَ ((اللَّهُمَّ سَبِّحْ كَسْبِيعَ يَوْسُفَ)) قَالَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ مِنَ الْجُوعِ وَيَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ أَحَدُهُمْ فَيَرَى كَهَيْئَةَ الدُّخَانِ فَاتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ جِئْتَ تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللَّهِ وَبِصَلَةِ الرَّحِمِ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللَّهَ لَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ قَالَ أَفِيكْشِفُ عَذَابُ الْآخِرَةِ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ فَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَقَدْ مَضَتْ آيَةُ الدُّخَانِ وَالْبَطْشَةُ وَاللِّزَامُ وَآيَةُ الرُّومِ

[7066] اخراجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الاستسقاء باب: دعاء النبی ﷺ (اجعلها علیہم سنین کسنی یوسف) برقم (۱۰۰۷) وفی باب: اذا استشفع المشركون بالمسلمین عند القحط برقم (۱۰۲۰) وفی التفسیر باب (ورودتہ التی ہو فی بیتہا عن نفسہ وغلقت الابواب وقالت ہیت لك) برقم (۴۶۹۳) وفی باب (وما انا من المتكلفین) برقم (۴۸۰۹) وفی باب: (۳۰) برقم (۴۷۷۴) وفی باب (یغشى الناس هذا عذاب الیم) برقم (۴۸۲۱) وفی باب: (ربنا اكشف عنا العذاب انا مومنون) برقم (۴۸۲۲) وفی باب (انی لهم الذکری وقد جاء هم رسول مبین) برقم (۴۸۲۳) وفی باب (ثم تولوا عنه وقالوا معلم مجنون) برقم (۴۸۲۴) والترمذی فی (جامعہ) فی التفسیر باب: ومن سورة الدخان برقم (۳۲۵۴) انظر (التحفہ) برقم (۹۵۷۴)

[7066]۔ امام مسروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ہمارے درمیان لیٹے ہوئے تھے، چنانچہ ان کے پاس ایک آدمی آ کر کہنے لگا، اے ابو عبد الرحمن! کوفہ کے دروازہ کندہ نامی کے پاس ایک واعظ قصہ گو بیان کر رہا ہے، اس کا نظریہ، یہ ہے کہ دخان (دھواں) کی نشانی ظاہر ہوگئی تو کافروں کے سانس روک دے گی اور مومنوں کو اس سے زکام کی کیفیت پیدا ہوگی تو عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے اور غصہ کی کیفیت میں کہنے لگے، اے لوگو! اللہ سے ڈرو، تم میں سے جس کسی چیز کا علم ہے، وہ اپنے علم کے مطابق بات کرے اور جسے علم نہیں ہے، اس کو اللہ اعلم کہنا چاہیے، کیونکہ تمہارے لیے زیادہ علمی رویہ یہی ہے، جس چیز کا پتہ نہیں ہے، اس کے بارے میں کہہ دے، اللہ ہی خوب جانتا ہے، کیونکہ اللہ برتر و بزرگ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا ہے: ”کہہ دیجئے، میں اس پر تم سے کسی مزدوری کا طالب نہیں ہوں اور نہ میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔“ (سورہ ص نمبر ۸۶)۔

بلاشبہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا، لوگ دین کو قبول کرنے سے روگردانی کر رہے ہیں تو دعا کی، اے اللہ! ان پر سات سالہ قحط بھیج، جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے دور میں سات سال قحط پڑا تھا تو انہیں خشک سالی نے آلیا، جس نے ہر چیز کو ختم کر ڈالا، حتیٰ کہ قریش نے بھوک کے سبب چمڑے اور مردار کھائے اور ان میں سے کوئی آسمان کو دیکھتا تو اسے دھوئیں کی کیفیت نظر آتی، ان حالات میں آپ کے پاس ابوسفیان آ کر کہنے لگا، اے محمد! آپ اللہ کی اطاعت اور صلہ رحمی کا حکم دینے آئے ہیں اور آپ کی قوم بھوک سے ہلاک ہو رہی ہے تو ان کی خاطر اللہ سے دعا کرو، اس سلسلہ میں اللہ نے فرمایا: ”اس دن کا انتظار کریں، جب آسمان سے صرغ دھواں ظاہر ہوگا، جو لوگوں پر چھا جائے گا، جو المناک عذاب ہوگا، (کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم سے اس عذاب کو دور کر دے، ہم ایمان لے آئیں گے، اس وقت انہیں نصیحت کہاں کا رگر ہوگی، حالانکہ ان کے پاس رسول مبین (کھول کر بیان کرنے والا) آچکا ہے، پھر انہوں نے اس سے منہ موڑا اور کہنے لگے، یہ تو سکھایا پڑھایا دیوانہ ہے۔“ ہم تھوڑی دیر عذاب ہٹا دیں گے، مگر تم پھر وہی کرو گے جو پہلے کرتے رہے۔“ (دخان آیت نمبر ۱۰ تا ۱۵)۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا، کیا آخرت کا عذاب ہٹا دیا جائے گا؟ جس دن ہم سخت گرفت کریں گے، پھر انتقام لے کر رہیں گے۔“ (آیت نمبر ۱۶)۔ سو پکڑ سے مراد، بدر کا دن ہے، دھوئیں والی نشانی گزر چکی ہے، اس طرح پکڑ، لزام (قتل و قید) و روم کی فتح گزر چکی ہے۔“

فائدہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک سورہ دخان میں، جس دھوئیں کا تذکرہ کیا گیا ہے، اس سے مراد وہ خیالی اور تصوراتی دھواں ہے، جو قریش مکہ کو بھوک کی وجہ سے نظر آتا تھا، حالانکہ قرآن میں جس دھوئیں کا تذکرہ ہے، وہ حقیقی اور صرغ دھواں ہے، جو سب لوگوں کو نظر آئے گا، اس لیے حافظ ابن کثیر رضی اللہ عنہ نے اس سے قیامت والا دھواں ہی مراد لیا ہے، حضرت ابن عباس اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول بھی یہی ہے اور آگے حضرت حذیفہ بن

تحفة
المسالم

فتح
مسلم

جلد
ہشتم

اسیدؓ کی مرفوع روایت آ رہی ہے، وہ بھی اس کی مؤید ہے اور بعض ضعیف احادیث میں، یہی بات مختلف صحابہ سے منقول ہے، اسی طرح بطحہ کبریٰ سے مراد، حضرت ابن مسعود کے نزدیک بدر کا دن ہے، جبکہ دوسری تفسیر کے مطابق قیامت کی پکڑ مراد ہے اور حافظ ابن کثیر نے، حضرت عبد اللہ بن مسعود کے اس اعتراض کہ کیا قیامت کا عذاب کچھ وقت کے لیے ہٹایا جائے گا، کا یہ جواب دیا ہے کہ اس سے مراد یہ ہے، گر ہم تم سے عذاب ہٹادیں اور تمہیں پھر دنیا میں لوٹادیں تو تم پھر بھی وہی کفر کرو گے، جو پہلے کرتے تھے، یا کاشف العذاب سے مراد یہ ہے کہ اگرچہ عذاب آنے کے اسباب مکمل ہو چکے ہیں اور عذاب تمہارے قریب آ چکا ہے، مگر کچھ روز کے لیے ہم اسے مؤخر کر دیتے ہیں، جیسا کہ حضرت یونسؑ کی قوم پر عذاب آیا نہیں تھا، صرف عذاب کے آثار نظر آئے تھے، لیکن قرآن میں اس کو ﴿كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ﴾ (ہم نے ان سے عذاب ہٹا دیا) سے تعبیر کیا ہے۔

[7067] ۴۰- (...). حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ وَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ وَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ جَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ فَقَالَ تَرَكْتُ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا يُفْسِرُ الْقُرْآنَ بِرَأْيِهِ يُفْسِرُ هَذِهِ آيَةَ ((يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُحَانٍ مُّبِينٍ)) قَالَ يَأْتِي النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ دُحَانٌ فَيَأْخُذُ بِأَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَأْخُذَهُمْ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَّامِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَلْيَقُلْ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ مِنْ فَهْمِ الرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ لَهُ بِهِ اللَّهُ أَعْلَمُ إِنَّمَا كَانَ هَذَا أَنْ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعْصَمَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ دَعَا عَلَيْهِمْ بِسِنِينَ كَسَنِي يُوسُفَ فَاصَابَهُمْ قَحْطٌ وَجَهْدٌ حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا كَهَيْئَةِ الدُّحَانِ مِنَ الْجَهْدِ وَحَتَّى أَكَلُوا الْعِظَامَ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ لِمُضَرٍّ فَإِنَّهُمْ قَدْ هَلَكُوا فَقَالَ لِمُضَرٍّ أَنْكَ لِحَرِيٍّ قَالَ فَدَعَا اللَّهُ لَهُمْ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابَ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ قَالَ فَمُطِرُوا فَلَمَّا أَصَابَتْهُمْ الرَّفَاهِيَّةُ قَالَ عَادُوا إِلَى مَا كَانُوا عَلَيْهِ قَالَ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقَبَ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُحَانٍ مُّبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ قَالَ يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ

[7067] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٦٩٩٧)

[7067] - امام مسروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آ کر کہنے لگا، میں مسجد میں ایک ایسے آدمی کو چھوڑ کر آیا ہوں، جو قرآن کی تفسیر محض اپنی رائے سے کرتا ہے، وہ اس آیت ”جس دن آسمان پر صرغ دھواں ظاہر ہوگا۔“ کی تفسیر کرتا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں پر ایک دھواں طاری ہوگا، جو ان کی سانس کو روک دے گا، حتیٰ کہ ان پر زکام کی سی کیفیت طاری ہو جائے گی تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا، جس کو پختہ علم ہو، وہ اسے بیان کرے اور جسے علم نہ ہو، وہ کہہ دے، اللہ ہی خوب جانتا ہے، کیونکہ انسان کے سمجھدار ہونے کی علامت ہے کہ جس چیز کا اسے علم نہیں ہے، وہ کہہ دے، اللہ ہی خوب جانتا ہے، یہ واقعہ یوں ہے، جب قریش نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تو آپ نے ان کے خلاف یوسف علیہ السلام کے دور جیسے قحط سالی کے سالوں کے مسلط کرنے کی دعا کی، اس کے نتیجہ میں انہیں قحط اور مشقت نے آ لیا، حتیٰ کہ ایک آدمی آسمان کی طرف دیکھتا تو اسے، اپنے اور آسمان کے درمیان بھوک اور مشقت کے سبب دھواں نظر آتا، حتیٰ کہ انہوں نے ہڈیاں کھائیں، ان حالات میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آ کر کہنے لگا، اے اللہ کے رسول! مضر کے لیے اللہ سے معافی طلب کیجئے، (ہدایت مانگئے) کیونکہ وہ ہلاک ہو رہے ہیں تو آپ نے فرمایا: ”مضر کے لیے؟“ (جو نافرمان اور مشرک ہیں) تم تو بہت جسارت کر رہے ہو (جو کافروں کے لیے بخشش کے طالب ہو)، چنانچہ آپ نے ان کے لیے (بارش کی) دعا کی، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی، ”ہم کچھ وقت کے لیے عذاب دور کر دیں گے، مگر تم پھر پہلی حرکتوں کی طرف لوٹ آؤ گے۔“ آپ کی دعا کے نتیجہ میں بارش برسا دی گئی، لیکن جب انہیں خوشحالی میسر آئی تو وہ پہلی حالت کی طرف لوٹ آئے، اس سلسلہ میں یہ آیت بھی نازل ہوئی، ”اس دن کا انتظار کیجئے، جب آسمان پر صرغ دھواں ظاہر ہوگا، جو لوگوں پر چھا جائے گا، یہ الناک عذاب ہوگا۔ (آیت نمبر ۱۰ تا ۱۲)۔ جس دن ہم ان پر سخت گرفت کریں گے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے، (آیت نمبر ۱۶)۔ اس سے مراد بدر کا دن ہے۔

فائدہ:..... حضرت ابن مسعود کے نزدیک، بدر کے دن گرفت، ان کی بد عہدی اور بے وفائی کا نتیجہ تھی، لیکن

اصل گرفت تو قیامت کو ہوگی، دنیا کی گرفت تو اس کا ہلکا سا اشارہ اور تمہید ہے۔

[7068] ۴۱- (. . .) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَمْسٌ قَدْ مَضَيْنَ الدُّخَانَ وَاللِّزَامُ وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ وَالْقَمَرُ

[7068] اخراجه البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: فسوف يكون لزوما) برقم (۴۷۶۷) وفی باب (فارتقب يوم تاتي السماء بدخان مبين) برقم (۴۸۲۰) وفی باب: (يوم نبطش البطشة الكبرى انا منتقمون) برقم (۴۸۲۵) انظر (التحفة) برقم (۹۵۷۶)

کتاب صفات المنافقین واحکامهم

منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

[7068] - حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، پانچ پیشین گوئیاں گذر چکی ہیں، الدخان (دھواں) (جنگ بدر میں) لزام (قتل و قید) رومیوں کی فتح، بدر کی پکڑ اور انشقاق قمر۔

[7069] (...). حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ [7069]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[7070] ۴۲- (۲۷۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرْنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ قَالَ مَصَابِئُ الدُّنْيَا وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ أَوِ الدُّخَانُ شُعْبَةُ الشَّاكُّ فِي الْبَطْشَةِ أَوِ الدُّخَانِ

[7070] - حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمان، ”ہم انہیں بڑے عذاب سے پہلے ہلکے عذاب سے دوچار کریں گے، ہلکے عذاب کا ذائقہ ضرور چکھائیں گے۔ سورۃ المجدہ آیت ۲۱ فرماتے ہیں، اس سے مراد، دنیا کی تکالیف و مصائب ہیں، فتح روم، پکڑ یا دخان ہے، بطشہ ہے یا دخان، شعبہ کوشک ہے۔

۹..... بَابُ: اِنْشِقَاقِ الْقَمَرِ

باب ۹: انشقاق قمر، چاند کا پھٹنا

[7071] ۴۳- (۲۸۰۰) حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اَنْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِشِقَّتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((أَشْهَدُوا))

[7069] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۶۹۹۹)

[7070] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۶۱)

[7071] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی المناقب: سوال المشرکین ان یریہم النبی ﷺ آیۃ فاراہم انشقاق القمر برقم (۳۶۳۶) وفی مناقب الانصار باب: انشقاق القمر برقم (۳۸۶۹) وبرقم (۳۸۷۱) وفی التفسیر باب (وانشق القمر وان یروا آیۃ یعرضوا) برقم (۴۸۶۴) ویرقم ←

[7071] - حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا تھا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”گواہ ہو جاؤ۔“

[7072] حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَ حَدَّثَنَا مَنجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسَهِّرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِمِنَى إِذَا انْفَلَقَ الْقَمَرُ فَلَقْتَيْنِ فَكَانَتْ فِلَقَةً وَرَاءَ الْجَبَلِ وَفِلَقَةً دُونَهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((أَشْهَدُوا))

[7072] - حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جبکہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں تھے تو چاند

دو ٹکڑوں میں بٹ گیا، ایک ٹکڑا پہاڑ کے پیچھے تھا اور دوسرا ٹکڑا آگے تھا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا، ”گواہ رہنا۔“

[7073] ۴۵- (...). حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَلَقْتَيْنِ فَسَترَ الْجَبَلُ فِلَقَةً وَكَانَتْ فِلَقَةً فَوْقَ الْجَبَلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((اللَّهُمَّ أَشْهَدْ))

[7073] - حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں چاند دو حصوں میں بٹ

گیا، ایک ٹکڑے کو پہاڑ نے (اپنے پیچھے) چھپا لیا اور ایک ٹکڑا پہاڑ کے اوپر تھا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اے اللہ! گواہ رہنا۔“

فائدہ: چاند کا شق ہونا، آپ کا ایک عظیم معجزہ ہے، جسے بہت سے صحابہ کرام نے بیان کیا ہے اور قرآن مجید

میں بھی، اس کا ذکر موجود ہے، بعض روایات میں ہے، مکہ کے کافروں نے یہ دیکھ کر کہا، ابو کہشہ کے بیٹے نے تم پر

جادو کر دیا ہے، مسافروں کا انتظار کرو، اگر انہوں نے بھی تمہاری طرح شق قمر دیکھا ہو تو پھر یہ سچ ہے، اگر انہوں

نے تمہاری طرح چاند کو پھٹنا نہ دیکھا ہو تو یہ جادو ہے، جو تم پر اس نے کیا ہے، آنے والوں سے پوچھا گیا تو ہر

جہت سے آنے والے مسافروں نے اس کی گواہی دی۔“

◀ (۴۸۶۵) والترمذی فی (جامعہ) فی التفسیر باب: ومن سورة القمر برقم (۳۲۸۵) و برقم

(۳۲۸۶) انظر (التحفة) برقم (۹۳۳۶)

[7072] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۰۰۲)

[7073] تقدم تخريجه برقم (۷۰۰۲)

کتاب صفات المنافقین واحکامهم

مناقضوں کی صفات اور ان کے احکام

[7074] (۲۸۰۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ

عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ ذَلِكَ

[7074] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ سے اس قسم کی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7075] (. . .) وَحَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِإِسْنَادِ ابْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ

حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ فَقَالَ ((أَشْهَدُوا أَشْهَدُوا))

[7075] - یہی روایت امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، ہاں، ابن ابی عدی رضی اللہ عنہ کی

حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا: ”گواہ ہو جاؤ، گواہ ہو جاؤ۔“

تفسیر:..... آپ نے اپنے پاس موجود لوگوں کو گواہ اس لیے بتایا تاکہ وہ دوسروں کے سامنے اس کی شہادت دے سکیں۔

[7076] ۴۶- (۲۸۰۲) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

عَنْ أَنَسِ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةَ فَرَاهِمَ انْشِقَاقِ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ

[7076] - حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مکہ والوں نے رسول اللہ ﷺ سے خواہش کی کہ آپ انہیں کوئی

نشانی (معجزہ) دکھائیں تو آپ نے انہیں، دو دفعہ انشقاق قمر دکھایا۔“

[7077] (. . .) وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسِ بِمَعْنَى حَدِيثِ شَيْبَانَ

[7077] - یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

تفسیر:..... مرتین کا معنی یہ نہیں ہے کہ چاند دو دفعہ پھٹا تھا، بلکہ معنی یہ ہے کہ ایک دفعہ ایک ٹکڑا دکھایا اور دوسری

[7074] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الفتن باب: ما جاء فی انشقاق القمر برقم (۲۱۸۲)

وفی التفسیر باب: ومن سورة القمر برقم (۳۲۸۸) انظر (التحفة) برقم (۷۳۹۰)

[7075] تقدم تخرجه فی الحديث السابق برقم (۷۰۰۵)

[7076] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی المناقب باب: سوال المشركين ان يريهم النبي ﷺ

آية فراهم انشقاق القمر برقم (۳۶۳۷) وفي التفسیر باب: (وانشق القمر وان يروا آية يعرضوا)

برقم (۴۸۶۷) انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۷)

[7077] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی التفسیر باب: ومن سورة القمر برقم (۳۲۸۶) انظر (التحفة) برقم (۱۳۲۴)

نخبة
المسلم

مسلم
شرح
الترمذی

جلد
اشتر

برقم

برقم

برقم

170

برقم

کتاب صفات المنافقین واحکامهم

منافقوں کی صفات اور ان کے احکام
دفعہ دوسرا نکلا دکھایا، یا انہیں دو دفعہ کہا، دیکھ لو، اس لیے اگلی روایت میں مَرَّتَيْنِ کی جگہ فِرْقَتَيْنِ کا لفظ ہے۔
شِقَّةٌ، فَلَقَةٌ، فِرْقَةٌ، تینوں لفظ ہم معنی ہیں، جن سے مراد، نکلا ہے۔

[7078] ۴۷- (. . .) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ
وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ كُلُّهُمْ عَنْ
شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُنشِقَ الْقَمَرُ فِرْقَتَيْنِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ أُنشِقَ
الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

[7078]۔ امام صاحب اپنے دو اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا، چاند دو ٹکڑوں میں
بٹ گیا، ابو داؤد کی حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ کے دور میں چاند پھٹ گیا۔

[7079] ۴۸- (۲۸۰۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قُرَيْشٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ
مُضَرَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ الْقَمَرَ أُنشِقَ عَلَى زَمَانَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
[7079]۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ کے عہد میں چاند شق ہو گیا۔

فائدہ:..... حافظ ابن کثیر نے لکھا ہے، بہت سے مسافروں نے بتایا کہ انہوں نے ہندوستان میں ایک ہیکل
دیکھا، جس پر لکھا ہوا تھا، یہ اس رات تعمیر ہوا، جس میں چاند شق ہوا تھا، ابن کثیر ج ۶ ص ۷۷ اور شق قمر کا واقعہ
مالیبار میں بھی نظر آیا تھا، تاریخ فرشتہ اردو، ج ۲ ص ۲۸۸-۲۸۹ دیکھئے۔

۱۰.....باب: لَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى أَذَى مِنَ اللَّهِ

باب ۱۰: اذیت ناک یا تکلیف دہ باتوں کو، اللہ عزوجل سے بڑھ کر کوئی برداشت کرنے والا نہیں ہے
[7080] ۴۹- (۲۸۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ

[7078] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: (وانشق القمر وان يروا آية يعرضوا)
برقم (۴۸۶۴) انظر (التحفة) برقم (۱۲۶۶)

[7079] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی المناقب باب: سوال المشرکین ان یریہم النبی ﷺ
آیة فاراہم انشقاق القمر برقم (۳۶۳۸) وفی مناقب الانصار باب: انشقاق القمر برقم (۳۸۷۰)
وفی التفسیر باب: (وانشق القمر وان يروا آية يعرضوا) برقم (۴۸۶۶) انظر (التحفة) برقم (۵۸۳۱)
[7080] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الادب باب: الصبر فی الاذى برقم (۶۰۹۹) وفی التوحید

کتاب صفات المنافقین واحکامہم منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَىٰ أَدَىٰ يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّهُ يُشْرِكُ بِهِ وَيَجْعَلُ لَهُ الْوَلَدَ ثُمَّ هُوَ يَعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ))

[7080]۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل سے بڑھ کر کوئی اذیت ناک باتوں کو برداشت کرنے والا نہیں ہے، اس کے ساتھ شریک قرار دیئے جاتے ہیں اور اس کے لیے اولاد قرار دی جاتی ہے، پھر بھی وہ ایسے لوگوں کو عافیت و تندرستی عنایت فرماتا ہے اور انہیں رزق سے نوازتا ہے۔“

فائدہ:..... اللہ تعالیٰ شریک و سہم اور اولاد و بیوی سے بلند و بالا اور پاک و منزہ ہے، وہ کسی چیز کا محتاج نہیں ہے، لیکن مشرک اس کے لیے شریک اور اولاد ثابت کرتے ہیں اور اس کی بے نیازی کا انکار کرتے ہیں، اس کے باوجود وہ انہیں صحت و عافیت اور مال و دولت سے نوازتا ہے اور فوراً ان کا مواخذہ نہیں فرماتا اور قدرت و طاقت کے باوجود انتقام نہیں لیتا اور اللہ کا صبر، اس کی شان رفیع کے لائق ہوگا، اس کی کہنہ اور حقیقت کو بیان کرنا ممکن نہیں ہے اور نہ ہی تاویل یا تشبیہ و تعطیل کی ضرورت ہے۔

[7081] (...). حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَيَجْعَلُ لَهُ الْوَلَدَ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ

[7081]۔ امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے، حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی، نبی اکرم ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں، مگر اس میں آپ کا یہ بول ”اللہ کے لیے اولاد ٹھہرائی جاتی ہے“ موجود نہیں ہے۔

[7082] ۵۰۔ (...). وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ قَالَ

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَىٰ أَدَىٰ يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَىٰ إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ لَهُ نِدًّا وَيَجْعَلُونَ لَهُ وَلَدًا وَهُوَ مَعَ ذَلِكَ يَرْزُقُهُمْ وَيَعَافِيهِمْ وَيُعْطِيهِمْ))

[7082]۔ حضرت عبد اللہ بن قیس (ابو موسیٰ) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تکلیف وہ بات سن کر، اللہ سے زیادہ برداشت کرنے والا کوئی نہیں ہے۔“ لوگ اس کے مد مقابل ٹھہراتے ہیں اور اس کے لیے اولاد قرار دیتے ہیں، اس کے باوجود وہ انہیں روزی دیتا ہے، عافیت بخشتا ہے، اور (مال و دولت) عطا فرماتا ہے۔“

◀ باب: قوله تعالى: ﴿إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرِّزَاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ﴾ برقم (۷۳۷۸) انظر (التحفة) برقم (۹۰۱۵)

[7081] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۰۱۱)

[7082] تقدم تخريجه برقم (۷۰۱۱)

۱۱.....باب: طَلَبِ الْكَافِرِ الْفِدَاءَ بِمِلْءِ الْأَرْضِ ذَهَبًا

باب ۱۱: کافر کا زمین کی پورائی کے برابر سونا بطور فدیہ ادا کرنے کی خواہش کرنا

[7083] ۵۱- (۲۸۰۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي

عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا هَوْنَ لِأَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ كَانَتْ لَكَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صَلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا أُدْخِلُكَ النَّارَ فَأَيَّتِ إِلَّا الشِّرْكَ))

[7083] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ سب سے ہلکے

عذاب والے دوزخی سے فرمائے گا، اگر تیرے پاس دنیا و ما فیہا ہو تو کیا تو اس کو بطور فدیہ (تادان) (آگ سے بچنے کے لیے) دے دے گا تو وہ کہے گا، ہاں، اللہ فرمائے گا، میں نے تم سے اس سے بہت کم، آسان چیز کا مطالبہ کیا تھا، جبکہ تو ابھی آدمی کی پشت میں تھا کہ تم شرک نہ کرنا، (میرا خیال ہے، آپ نے فرمایا) اور میں تمہیں آگ میں داخل نہیں کروں گا، لیکن تو نے شرک کرنے پر اصرار کیا۔“

نقارہ: انت فی صُلبِ آدم: تو آدم کی پشت میں تھا، سے بیٹاق ربوبیت یا عہد الست کی طرف اشارہ

ہے، جس کو قرآن مجید میں، ﴿وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ ابْنِ آدَمَ..... الْكَيْفَ﴾ میں بیان کیا گیا ہے کہ انسانوں کو اس دنیا میں پیدا کرنے سے پہلے ہی یہ بتا دیا گیا تھا اور ان سے پختہ وعدہ لیا گیا تھا کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا، انسانی فطرت، عقل و شعور اور انبیاء و رسل اور کتب و صحائف کے ذریعہ اس عہد کی یاد دہانی کرائی گئی، لیکن انسانوں کی اکثریت اس کے باوجود شرک کے موذی مرض میں مبتلا ہو کر جہنم کا ایذا بن رہی ہے۔

[7084] (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ ((وَلَا أُدْخِلُكَ النَّارَ)) فَإِنَّهُ كَمْ يَذْكُرُهُ

[7083] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبیاء باب: خلق آدم وذریته برقم

(۳۳۳۴) وفی الرقاق باب: صفة الجنة والنار برقم (۶۵۵۷) انظر (التحفة) برقم (۱۰۷۱)

[7084] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۰۱۴)

[7084]- امام صاحب ایک اور استاد سے، حضرت انس رضی اللہ عنہ کی مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں، مگر اس میں آپ کا قول ”اور میں تمہیں آگ میں داخل نہیں کروں گا۔“ بیان نہیں کیا۔

[7085]- ۵۲۔ (. . .) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((سُقَالٌ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ قَدْ سُئِلْتَ أَيَسَّرَ مِنْ ذَلِكَ))

[7085]- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کافر سے کہا جائے گا، بتاؤ، اگر تیرے پاس زمین کی پورائی کے برابر سونا ہو تو کیا تم اس کو بطور فدیہ دے دو گے؟ وہ کہے گا، ہاں تو اسے کہا جائے گا، تم سے اس سے بہت آسان چیز کا مطالبہ کیا گیا تھا۔“

[7086]- ۵۳۔ (. . .) وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((فَيُقَالُ لَهُ كَذَّبْتَ قَدْ سُئِلْتَ مَا هُوَ أَيَسَّرَ مِنْ ذَلِكَ))

[7086]- حضرت انس رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے مذکورہ بالا روایت اس فرق سے بیان کرتے ہیں، ”تو اسے کہا جائے گا، تم جھوٹ بولتے ہو، تم سے ایسی چیز کا مطالبہ کیا گیا، جو اس سے بہت آسان تھی۔“

فائدہ: كَذَّبْتَ: تم جھوٹ بولتے ہو، کا مقصد یہ ہے، اگر تمہیں دنیا میں دوبارہ بھیج دیا جائے تو تم یہ فدیہ اور تادان ادا کرنے کے لیے تیار نہیں ہو گے، کیونکہ تم نے اس سے انتہائی آسان اور سہل کام بھی نہیں کیا، اگرچہ آخرت میں وہ عذاب سے نجات پانے کے لیے دنیا و ما فیہا دینے کے لیے تیار ہوگا، اس لیے اللہ کا فرمان:

﴿وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ﴾ (الانعام: ۲۸)

”اور اگر انہیں دوبارہ دنیا میں بھیجا جائے تو پھر وہی کریں گے، جس سے انہیں منع کیا گیا تھا، یہ دراصل جھوٹے لوگ ہیں۔“

[7085] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: من نوقش الحساب عذب برقم (۶۵۳۸) انظر (التحفة) برقم (۱۳۵۹)

[7086] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: من نوقش الحساب عذب برقم (۶۵۳۸) انظر (التحفة) برقم (۱۱۸۲)

۱۲.....بَابُ: يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلٰی وَجْهِهِ

باب ۱۲: کافر کو چہرہ کے بل اٹھایا جائے گا

[7087] ۵۴- (۲۸۰۶) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيُحْشَرُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ

بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلٰی وَجْهِهِ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ قَالَ ((الَّذِي أَمَّشَاهُ عَلٰی رِجْلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلٰی أَنْ يُمَشِيَهُ عَلٰی وَجْهِهِ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ)) قَالَ قَتَادَةُ بَلَى وَعِزَّةٌ رَبَّنَا

[7087]- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! قیامت کے

دن کافر کو اس کے چہرے کے بل کیسے اٹھایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ”کیا جس نے اسے دنیا میں اس کے

دونوں پاؤں پر چلایا ہے، وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ اسے قیامت کے دن، اس کے چہرے کے بل چلا دے۔“

قتادہ نے کہا، کیوں نہیں، ہمارے رب کی عزت و قدرت کی قسم۔

فائدہ:..... احوال قیامت کو دنیا کے حالات پر قیاس کرنے کے نتیجہ میں اور قدرت الہی سے صرف نظر کرنے کی بنا

پر بہت سی باتوں کو عجیب خیال کیا جاتا ہے، حالانکہ آخرت کے حالات کو دنیا پر قیاس کرنا درست نہیں ہے، جس طرح دنیا

کی زندگی کو ماں کے پیٹ والی زندگی پر قیاس کرنا صحیح نہیں ہے، اسی طرح الہی قدرت کو نظر انداز کر کے کسی چیز کو سمجھنے کی

کوشش کرنا اشکال و اعتراض کا باعث ہے، اگر قدرت الہی پر نظر ہو تو کسی قسم کا اشکال یا شک و شبہ پیدا نہیں ہوتا۔

۱۳.....بَابُ: صَبَغَ أَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا فِي النَّارِ وَصَبَغَ أَشَدَّهُمْ بَوْسًا فِي الْجَنَّةِ

باب ۱۳: دنیا میں سب سے زیادہ خوشحال اور آسودہ تر شخص کو جہنم میں غوطہ دینا اور سب سے

زیادہ مشقت اور تکلیف والے کو جنت میں غوطہ دینا

[7088] ۵۵- (۲۸۰۷) حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ



[7087] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: (الذین يحشرون علی وجوہهم الی

جهنم اولئك اشر مکانا واصل سبیلا) برقم (۴۷۶۰) وفی الرقاق باب: الحشر برقم (۶۵۲۳)

انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۶)

[7088] اخرجہ النسائی فی (المجتبی) فی الجهاد باب: ما یتمنی اهل الجنة برقم (۳۱۶۰)

انظر (التحفة) برقم (۳۶۶)

تحفة
المسلم

مصحح
مسلم

جلد
اشتم

کتاب صفات المنافقین واحکامهم
مناقضوں کی صفات اور ان کے احکام

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يُؤْتَى بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُصْبَعُ فِي النَّارِ صَبْعَةً ثُمَّ يُقَالُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْبَعُ صَبْعَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِي بُؤْسٌ قَطُّ وَلَا رَأَيْتُ شِدَّةً قَطُّ))

[7088] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جہنمیوں میں سے قیامت کے دن اس شخص کو لایا جائے گا، جس کو دنیا میں سب سے زیادہ نعمتوں والی آسودہ زندگی ملی تھی، چنانچہ اسے آگ میں ایک غوطہ دیا جائے گا، پھر پوچھا جائے گا، اے آدم کے بیٹے! کیا کبھی تو نے کسی قسم کی خیر، آرام دیکھا؟ کیا کبھی تمہیں کوئی نعمت حاصل ہوئی؟ وہ کہے گا، نہیں، اللہ کی قسم! اے میرے رب! اور دنیا میں سب سے زیادہ تنگ حال اور اس تکلیف دہ زندگی گزارنے والے کو اہل جنت میں سے لایا جائے گا، سوا سے جنت میں ایک غوطہ دیا جائے گا اور اس سے پوچھا جائے گا، اے آدم کے بیٹے! کیا کبھی تو نے شدت اور سختی دیکھی؟ کیا کبھی تجھ پر شدت کا گزر ہوا؟ وہ کہے گا، نہیں، اللہ کی قسم! اے میرے رب! مجھ پر کبھی کسی شدت (تنگی) کا گزر نہیں ہوا اور نہ میں نے کبھی سختی دیکھی۔“

فائدہ: آج دنیا کی جن نعمتوں اور آسائشوں پر ہم فریفتہ ہیں اور ان کے اسیر ہیں، ان کی وقعت اور حیثیت صرف اتنی ہے، وہ دوزخ کی ایک ہی ڈبکی سے بھول جائیں گی اور ان کا سارا نشہ ہرن ہو جائے گا اور دنیا کی جن سختیوں اور کلفتوں سے ہم بھاگتے ہیں اور ان کی خاطر دین و شریعت کو نظر انداز کرتے ہیں، بلکہ اس کی حفاظت کرتے ہیں، وہ اس قدر بے وقعت اور حقیر ہیں کہ جنت میں ایک ہی ڈبکی سے بھول جائیں گی اور یہ احساس نہیں رہے گا اور کبھی میرا کسی سختی اور تکلیف و شدت سے بھی واسطہ پڑا تھا۔

۱۴..... باب: جَزَاءِ الْمُؤْمِنِ بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

باب ۱۴: مومن کو اس کی نیکیوں کا دنیا اور آخرت میں صلہ ملے گا اور کافر کو جلد ہی اس کی نیکیوں

کا صلہ دنیا ہی میں مل جاتا ہے

[7089] ۵۶ - (۲۸۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِرُؤَيْبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ

[7089] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۱۴۱۹)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَةً يُعْطِي بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزِي بِهَا فِي الآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلَّهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الآخِرَةِ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُجْزَى بِهَا))

[7089]- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یقیناً اللہ مومن کی کسی نیکی کی حق تلفی نہیں فرماتا، اس کے سبب سے دنیا میں بھی دیا جاتا ہے اور اس کا آخرت میں بھی صلہ ملے گا، رہا کافر تو اس نے جو نیکیاں اللہ کے لیے کی ہیں، ان کے سبب دنیا میں رزق دیا جاتا ہے، حتیٰ کہ جب وہ آخرت میں پہنچے گا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہیں ہوگی، جس کا اسے صلہ یا بدلہ دیا جائے۔“

فائدہ:..... کافر دنیا میں جو اچھے کام، اللہ کی خوشنودی اور رضا کے لیے کرتا ہے، اس کا بدلہ اسے دنیا ہی میں مل جاتا ہے، لیکن مومن، آخرت کے اجر و ثواب کے لیے، نیک عمل کرتا ہے، اس لیے اسے ان کا بدلہ آخرت میں ملے گا اور دنیا میں اسے جو کچھ مل رہا ہے، وہ محض اللہ کا فضل و کرم ہے، نیکیوں کی جزا یا بدلہ نہیں ہے، جزا صرف آخرت میں ہی ملے گی، جب کہ اگلی آیت میں آ رہا ہے۔

[7090]- ٥٧- (. . .) حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ الْكَافِرَ إِذَا عَمِلَ حَسَنَةً أُطْعِمَ بِهَا طُعْمَةً مِنَ الدُّنْيَا وَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَإِنَّ اللَّهَ يَدْخِرُ لَهُ حَسَنَاتِهِ فِي الآخِرَةِ وَيُعْقِبُهُ رِزْقًا فِي الدُّنْيَا عَلَى طَاعَتِهِ))

[7090]- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ ”کافر جب کوئی نیکی کا کام کرتا ہے تو اسے اس کے سبب دنیا ہی میں عمدہ کھانا کھلا دیا جاتا ہے اور رہا مومن تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کی نیکیوں کو آخرت کا ذخیرہ بناتا ہے اور اس کی اطاعت کے نتیجے میں دنیا میں اسے رزق فراہم کرتا ہے۔“

[7091]- (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا

[7091]- امام صاحب ایک اور استاد سے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7090] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٢٣٣)

[7091] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٢١٠)

۱۵.....باب: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْكَافِرِ

باب ۱۵: مومن کی تمثیل (کھیتی کی سی) ہے اور کافر کی مثال (صنوبر کے درخت) کی

[7092] ۵۸- (۲۸۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

عَنْ سَعِيدٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيحُ تُمِيلُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْأَرْزِ لَا تَهْتَزُّ حَتَّى تَسْتَحْصِدَ))

[7092] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن کی تمثیل کھیتی کی سی ہے،

ہمیشہ ہوا اس کو جھکاتی رہتی ہے اور مومن کو بھی ہمیشہ آزمائش و ابتلاء یا مصیبت سے دوچار ہونا پڑتا ہے اور منافق کی مثل زمین میں مضبوطی سے پیوست درخت کی ہے جو اس وقت تک ہلتا نہیں ہے، جب تک اسے کاٹ نہ لیا جائے۔“

فائدہ:..... مومن کی تمثیل ایک کھیتی کی سی ہے، جسے ہوائیں ہمیشہ ہلاتی رہتی ہیں وہ ادھر ادھر جھکتا رہتا ہے اور

یہی چیز اس کے نشوونما اور بھلنے پھولنے کا باعث بنتی ہے، اسی طرح مومن ہمیشہ بیماریوں اور مصائب و تکالیف سے دوچار ہوتا رہتا ہے، جو اس کے گناہوں کی بخشش اور رفع درجات کا سبب بنتی ہیں، لیکن منافق کی مثال ارز درخت کی ہے، جس کی جڑیں زمین میں پیوست ہوتی ہیں اور ہوائیں اس کو حرکت نہیں دے سکتیں، اس طرح منافق کے لیے بیماریاں اور مصائب و مشکلات گناہوں کا کفارہ کا سبب نہیں بنتے اور اس کو ان سے کوئی سبق یا عبرت حاصل نہیں ہوتی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع و انابت کرتے، اس طرح وہ بعض مومن سے کم مصائب و تکالیف کا شکار ہوتا ہے، حتیٰ کہ اس کا ایک ہی دفعہ سخت مواخذہ ہوگا، جس سے وہ بچ نہیں سکے گا، جس طرح صنوبر کے درخت کو کاٹ دیا جاتا ہے۔

[7093] (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا

مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مَكَانَ قَوْلِهِ تُمِيلُهُ (تَفِيئُهُ))

[7092] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الامثال باب: ما جاء فی مثل المومن القاری للقرآن

وغير القاری برقم (۲۸۶۶) انظر (التحفة) برقم (۱۳۲۷۹)

[7093] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۰۲۳)

[7093]۔ یہی روایت دو اور اساتذہ سے عبدالرزاق کی سند سے بیان کرتے ہیں اور اس میں تَمِيْلُهُ کی جگہ تَفِيْلُهُ ہے، یعنی دونوں کا جھکانا، مائل کرنا ہے۔

[7094]۔ ۵۹۔ (۲۸۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي

ابْنُ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تَفِيئُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرَى حَتَّى تَهَيِّجَ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ الْمُجْدِيَةِ عَلَى أَصْلِهَا لَا يُفِيئُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ أَنْجَعُفُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً))

[7094]۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”مومن کی تمثیل تر و تازہ اور چکی کھیتی کی سی ہے، جسے ہوا جھکتی ہے، کبھی گراتی ہے اور کبھی سیدھا کرتی ہے، حتیٰ کہ وہ پخت ہو کر پک جاتی ہے اور کافر کی مثال زمین میں پیوست صنوبر کی ہے، جو اپنی جڑ پر کھڑا رہتا ہے، اسے کوئی چیز ہلانہیں سکتی، حتیٰ کہ درخت ایک ہی دفعہ اکھڑ جاتا ہے۔“

مفردات الحدیث ❁ ① الخامة: اٹھواں، زمین سے نکلنے والی سوتی، ابتدائی انگوری۔ ② المُجدية:

گڑی ہوئی، زمین میں پیوست، ③ انجعاف: اکھڑنا۔

فائدہ: ایک مومن مصائب اور تکالیف سے متاثر ہوتا ہے، اپنے حالات کو درست کرنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن کافر مصائب و تکالیف سے متاثر ہو کر اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف رخ نہیں کرتا، حتیٰ کہ موت کے سخت تھپڑوں سے دوچار ہو جاتا ہے۔

[7095]۔ ۶۰۔ (۔۔۔) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تَفِيئُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا حَتَّى يَأْتِيَهُ أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ الْمُجْدِيَةِ الَّتِي لَا يُصِيبُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ أَنْجَعُفُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً))

[7095]۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مومن کی تمثیل نرم و نازک کھیتی کی سی ہے، جسے ہوا میں جھکتی رہتی ہے، کبھی گراتی ہے اور کبھی سیدھا کھڑا کر دیتی ہے، حتیٰ کہ اس کا وقت

[7094] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی المرض باب: ما جاء فی كفارة المرض برقم (۵۶۴۳) انظر (التحفة) برقم (۱۱۱۳۳)

[7095] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۱۵۰) www.KitaboSunnat.com

مقررہ آجاتا ہے اور منافق کی تمثیل، زمین میں گڑے ہوئے صنوبر کی سی ہے، جسے کوئی آفت متاثر نہیں کرتی، حتیٰ کہ وہ ایک ہی دفعہ اکھڑ جاتا ہے۔“

[7096] ۶۱- (. . .) وَ حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَمَحْمُودُ بْنُ عَيَّلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ غَيْرَ أَنَّ مُحَمَّدًا قَالَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ بِشْرِ ((وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرزَّةِ)) وَأَمَّا ابْنُ حَاتِمٍ فَقَالَ ((مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ))

[7096] - یہی روایت امام صاحب، محمد بن حاتم اور محمد بن غیلان سے بیان کرتے ہیں، محمود کی روایت میں ہے، ”کافر کی مثال صنوبر کی سی ہے۔“ اور ابن حاتم کہتے ہیں، ”منافق کی مثال۔“ جیسا کہ مذکورہ بالا روایت میں ہے۔

[7097] ۶۲- (. . .) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ قَالَ ابْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بَنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَا جَمِيعًا فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ يَحْيَى ((وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرزَّةِ))

[7097] - یہی روایت امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے کرتے ہیں، دونوں کہتے ہیں، ”کافر کی مثال، صنوبر کی سی ہے۔“

۱۲.....بَاب: مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّخْلَةِ

باب ۱۶. مومن کی تمثیل کھجور کے درخت کی سی ہے

[7098] ۶۳- (۲۸۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجْرَةً لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَإِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ فَحَدِّثُونِي مَا هِيَ)) فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ ثُمَّ قَالُوا حَدَّثَنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ ((هِيَ النَّخْلَةُ))

[7096] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۰۲۵)

[7097] تقدم تخريجه برقم (۷۰۲۵)

[7098] اخبره البخاري في (صحيحه) في العلم باب: قول المحدث: حدثنا برقم (۶۱) انظر (التحفة) برقم (۷۱۲۶)

قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ قَالَ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتِ هِيَ النَّخْلَةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا [7098] - حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بلاشبہ درختوں میں ایک درخت ایسا ہے، جس کے پتے گرتے نہیں ہیں اور وہ مسلمان کی طرح (فیض رساں) ہے تو مجھے بتاؤ، وہ کون سا درخت ہے؟“ لوگ جنگلات کے درختوں کے بارے میں سوچنے لگے، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میرے دل میں خیال آیا، وہ کھجور کا درخت ہے، لیکن میں نے (چھوٹا ہونے کے سبب بتانے سے) شرم محسوس کی، پھر صحابہ نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! ہمیں بتائیے، وہ کون سا درخت ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ”وہ کھجور کا درخت ہے۔“ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میں نے اپنی شرم کا تذکرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے کیا، انہوں نے کہا، اگر تم یہ کہہ دیتے، یہ کھجور کا درخت ہے تو مجھے فلاں، فلاں چیز سے زیادہ محبوب ہوتا۔“

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، طلبہ کی معلومات اور ذہانت کا جائزہ لینا درست ہے، حضور اکرم ﷺ کھجور کا گابھا کھا رہے تھے تو آپ نے سوال کیا کہ وہ درخت کون سا ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ مسلمان کی طرح ہر اعتبار سے نفع بخش اور فیض رساں ہے، جس طرح مسلمان جسمہ فیض اور پیکر خیر ہے، اس کے کسی عضو سے لوگوں کو تکلیف نہیں پہنچتی، اس طرح اس کا کوئی حصہ اور چیز بیکار نہیں جاتا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے قرینہ سے سمجھ گئے کہ یہ کھجور کا درخت ہے، لیکن کبار صحابہ کا ذہن اس قرینہ کی طرف نہ گیا، لیکن حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بڑوں کے احترام میں سوال کا جواب دینے سے شرم و حیا محسوس کی، جو ایک پسندیدہ نعمت ہے، لیکن بڑوں کی خاموشی کی صورت میں، جبکہ جواب دینے میں پہل نہیں تھی، جواب دینا ادب و احترام کے منافی نہ تھا، اسی لیے حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے کہا، اگر تم یہ جواب دے دیتے تو مجھے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ محبوب ہوتا، کیونکہ یہ چیز رسول اللہ ﷺ کی شاباش اور دعا کا باعث بنتی۔

[7099] ۶۴- (....) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَبْرِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي

الْحَلِيلِ الصُّبَعِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ ((أَخْبِرُونِي عَنْ شَجَرَةٍ مِثْلَهَا مِثْلُ الْمُؤْمِنِ)) فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَذْكُرُونَ شَجَرًا مِنْ شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَأَلْقَى فِي نَفْسِي أَوْ رُوِيَ أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَقُولَهَا فَإِذَا أَسْنَانُ الْقَوْمِ فَأَهَابُ أَنْ أَتَكَلَّمَ فَلَمَّا سَكْتُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((هِيَ النَّخْلَةُ))

[7099] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی العلم باب: قول المحدث: حدثنا برقم (۶۱) وفی بیوع باب: بیع الجمار واکله برقم (۲۲۰۹) وفی الاطعمه باب: اکل الجمار برقم (۵۴۴۴) وفی باب: بركة النخلة برقم (۵۴۴۸) انظر (التحفة) برقم (۷۳۸۹)

کتاب صفات المنافقین واحکامهم

منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

[7099] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا، ”مجھے اس درخت کا پتہ دو، جس کی تمثیل مومن کی سی ہے،“ تو لوگ جنگلات کے درختوں میں سے کسی درخت کا تذکرہ کرنے لگے، ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میرے نفس یا دل میں یہ بات ڈالی گئی کہ یہ کھجور کا درخت ہے تو میں بتانے کا ارادہ کرنے لگا تو میں نے لوگوں کی عمریں دیکھ کر گفتگو کرنے سے ہیبت محسوس کی تو جب سب خاموش رہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ کھجور کا درخت ہے۔“

[7100] (...). حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى بِجُمَارٍ فَذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا

[7100] - امام مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں مدینہ تک حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا رفیق سفر بنا تو میں نے ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صرف ایک حدیث سنی، انہوں نے بتایا، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، چنانچہ آپ کے پاس کھجور کا گودا لایا گیا۔“ آگے مذکورہ بالا حدیث بیان کی۔

مفردات الحدیث * جُمَار: کھجور کے قمل (وسط، درمیان) سے نکلنے والا گودا، جسے عرب کھاتے تھے۔

[7101] (...). وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ أَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجُمَارٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ

[7101] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھجور کا گودا لایا گیا، آگے مذکورہ بالا روایت کے مطابق ہے۔

[7102] (...). حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْبِرُونِي بِشَجَرَةٍ شَبِهَ أَوْ كَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ لَا يَتَحَاتُّ وَرَقُهَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَعَلَّ مُسْلِمًا قَالَ وَتَوْتِي أَكَلَهَا



[7100] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٠٣٠)

[7101] تقدم تخريجه برقم (٧٠٣٠)

[7102] أخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: (كشجرة طيبة اصلها ثابت) برقم

(٤٦٩٨) انظر (التحفة) برقم (٧٨٢٧)

وَكَذًا وَجَدْتُ عِنْدَ غَيْرِي أَيْضًا وَلَا تُؤْتِي أَكْلَهَا كُلَّ حِينٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَا يَتَكَلَّمَانِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ أَوْ أَقُولَ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ لَأَنْ تَكُونَ قُلْتَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذًا وَكَذًا

[7102]- حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے تو آپ نے فرمایا: ”مجھے اس درخت کا پتہ دو، جو مسلمان آدمی کے مشابہہ یا اس کی طرح ہے، اس کے پتے نہیں گرتے۔“ امام مسلم رحمہ اللہ کے شاگرد ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں، شاید امام مسلم نے آگے کہا اور وہ اپنا پھل دیتا ہے، دوسروں کے ہاں بھی میں نے ایسے ہی پایا کہ وہ ہر وقت اپنا پھل نہیں دیتا۔ حضرت ابن عمر رحمہ اللہ کہتے ہیں، میرے دل میں خیال آیا، یہ کھجور کا درخت ہے اور میں نے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رحمہ اللہ کو خاموش دیکھا تو بولنا یا کچھ کہنا پسند نہ کیا، چنانچہ حضرت عمر رحمہ اللہ نے کہا، اگر تم بتا دیتے تو مجھے فلاں، فلاں چیز سے زیادہ محبوب ہوتا۔“

فائدہ:..... امام مسلم کے شاگرد ابراہیم بن سفیان اور دوسرے تلامذہ کی روایت میں ”لا تؤتی اکلها“ ہے کہ وہ ہر وقت پھل نہیں دیتا اور یہ بات واقعہ کے خلاف ہے، اس لیے امام ابراہیم کہتے ہیں، شاید ہم سے سننے یا بیان کرنے میں غلطی ہو گئی ہے، امام مسلم رحمہ اللہ نے ”تؤتی اکلها“ ہی کہا ہو، علمائے حدیث قاضی عیاض وغیرہ نے اس کا جواب یہ دیا ہے لا اپنی جگہ درست ہے، لیکن اس کا تعلق تؤتی سے نہیں ہے، بلکہ اصل یوں ہے، لا یتحات ورقها ولا، ولا، نہ اس کے پتے گرتے ہیں، نہ فلاں چیز ہے اور نہ فلاں آگے ہے، تؤتی اکلها کل حین، وہ ہر موسم میں اپنا پھل دیتا ہے، لیکن راوی نے معطوف چیزوں کو بیان نہیں کیا، اس طرح لا کا تعلق تؤتی سے محسوس ہونے لگا اور غلط مفہوم پیدا ہو گیا۔

۱۷..... باب: تَحْرِيشِ الشَّيْطَانِ وَبَعْثِهِ سَرَائِيَاهُ لِفِتْنَةِ النَّاسِ

باب ۱۷: شیطان کا (شر پر) برا بیچنے کرنا اور لوگوں کو فتنہ و فساد میں مبتلا کرنے کے لیے

اپنی پارٹیوں اور دستوں کو بھیجنا اور ہر انسان کا ایک شیطان ساتھی ہے

[7103] ۶۵- (۲۸۱۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ آسَسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَلَكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ))

[7103] اخبرجه الترمذی فی (جامعه) فی البر والصلة باب ما جاء فی التباغض برقم (۱۹۳۷) انظر (التحفة) برقم (۲۳۰۲)

کتاب صفات المنافقین واحکامہم منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

[7103]- حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ”بلاشبہ شیطان اس وقت اس سے مایوس ہو چکا ہے کہ نمازی لوگ جزیرہ عرب میں اس کی پرستش کریں، لیکن وہ باہمی لڑائی کے لیے بھڑکانے کی کوشش کرتا ہے۔“

مفردات الحدیث ✽ التحریش: بھڑکانا، برا بیختہ کرنا۔

فائدہ:..... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ عرب کے لوگ بت پرستی کی طرف کی لوٹ جائیں اور جزیرہ عرب پر کافروں کا تسلط و غلبہ ہو، لیکن وہ ان کے درمیان فتنہ و فساد ڈالنا اور باہمی عداوت و دشمنی پیدا کرنے سے مایوس نہیں ہوا، اس لیے باہمی فتنہ و فساد کی آگ بھڑکانے اور ان میں اختلاف و افتراق پیدا کرنے کے لیے پورا زور صرف کرتا ہے، اس لیے آج تک جزیرہ عرب میں بت پرستی نہیں ہوئی، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہوئی، بت پرستی کے سوا، شرک کی کوئی اور شکل بھی پیدا نہیں ہوگی، لوگ نیک لوگوں یا انبیاء اور ملائکہ کے بارے میں کسی غلو کا شکار نہیں ہوں گے اور ان کی قبروں سے استمداد اور استغاثہ نہیں کریں گے۔

[7104] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ

حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

[7104]- امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے یہی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7105] ۶۶- (۲۸۱۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ

عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ (إِنَّ عَرِشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبِعُ سَرَايَاهُ

فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُمْ فَتْنَةً))

[7105]- حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ”ابلیس کا تخت سمندر پر ہے، چنانچہ وہ اپنے دستے بھیجتا ہے، جو لوگوں کے درمیان فتنہ و فساد پیدا کرتے ہیں، اس کے نزدیک

سب سے بڑے مرتبہ والا وہ ہے جو سب سے بڑا فتنہ برپا کرتا ہے۔“

[7106] ۶۷- (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي

كُرَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ

✽

[7104] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۰۳۴)

[7105] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۳۱۸)

[7106] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۳۱۸)

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ إِبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَجِيءُ أَحَدَهُمْ يَقُولُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ يَجِيءُ أَحَدَهُمْ فَيَقُولُ مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ قَالَ فَيُدْنِيهِ مِنْهُ وَيَقُولُ نَعَمْ أَنْتَ)) قَالَ الْأَعْمَشُ أَرَاهُ قَالَ ((فَيَلْتَمِزُهُ))

[7106] - حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”ابلیس اپنا عرش (تخت) پانی پر رکھتا ہے، پھر وہ اپنے دستے روانہ کرتا ہے اور اس کا سب سے زیادہ قریبی وہ ہے جو سب سے بڑا فتنہ گر ہو، ان میں سے کوئی آ کر کہتا ہے، میں نے یہ کام کیا، یہ کام کیا تو وہ کہتا ہے تو نے کچھ نہیں کیا، پھر ان میں سے کوئی آ کر کہتا ہے، میں نے اس کا پیچھا نہیں چھوڑا، حتیٰ کہ اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی پیدا کر دی تو وہ اسے اپنے قریب کرتا ہے اور کہتا ہے، واقعی تم نے کام کیا ہے۔“ اعمش کہتے ہیں، میرا خیال ہے، آپ نے فرمایا، ”چنانچہ وہ اسے اپنے ساتھ چمٹا لیتا ہے، گلے لگا لیتا ہے۔“

فائدہ: اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، میاں بیوی میں فراق اور جدائی پیدا کرنا، شیطان کا سب سے بڑھ کر محبوب مشغلہ ہے، اور یہی سب سے بڑا فتنہ ہے جس کو برپا کرنے والا شیطان کو بہت محبوب ہے کیونکہ میاں بیوی معاشرہ کی بنیادی اکائی ہے، ان کے باہمی تنازع سے دو خاندان اور ان کے متعلقین اور متوہمین متاثر ہوتے ہیں اور فتنہ و فساد کا میدان بہت وسیع اور گہرا ہو جاتا ہے، جو بسا اوقات قتل و غارت تک پہنچ جاتا ہے۔

[7107] ۶۸- (. . .) حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعِينٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ((يَبْعَثُ الشَّيْطَانُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً))

[7107] - حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ”شیطان اپنے دستے روانہ کرتا ہے، چنانچہ وہ لوگوں کو فتنہ میں ڈالتے ہیں، اس کے نزدیک اس کا درجہ سب سے بلند ہوتا ہے جو سب سے بڑھ کر فتنہ پیدا کرتا ہے۔“

[7108] ۶۹- (۲۸۱۴) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ

[7107] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۲۹۶۲)

[7108] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۹۶۰۱)

کتاب صفات المنافقین واحکامهم

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وَكَّلَ بِهِ قَرِينَهُ مِنَ الْجِنِّ قَالُوا وَيَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَيَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اللَّهُ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَاسْلَمَ فَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا بِخَيْرٍ))

[7108]- حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”تم میں سے ہر ایک کے ساتھ، اس کا ایک جن ساتھی لگا دیا گیا ہے۔“ ساتھیوں نے پوچھا اور آپ کے ساتھی بھی؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”میرے ساتھ بھی، لیکن اللہ تعالیٰ اس کے خلاف میری مدد فرماتا ہے، اس لیے میں اس سے محفوظ رہتا ہوں، یا وہ مطیع ہو گیا ہے اور مجھے صرف خیر اور بھلائی کا مشورہ دیتا ہے۔“

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم
جلد
ہشتم

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر مسلمان کے ساتھ ایک شیطان ساتھی لگا ہوا ہے، جو اس کو راہ راست سے بھٹکانے کی کوشش کرتا ہے اور اسے غلط مشورہ دیتا ہے، اس سے صرف نبی اکرم ﷺ محفوظ ہیں، وہ آپ کو اچھا مشورہ ہی دیتا ہے، غلط مشورہ دینے کی جسارت نہیں کر سکتا، اگر اَسْلَمُ سَمِعَ سے مضارع متکلم کا صیغہ بنائیں تو معنی ہوگا، میں محفوظ رہتا ہوں، اگر اَسْلَمَ اَکْرَمَ کے وزن پر ماضی کا صیغہ ہو تو معنی ہوگا، وہ مطیع و فرمانبردار بن گیا ہے اور اللہ کی قدرت سے یہ بھی باہر نہیں، اگر وہ مسلمان اور مؤمن بن جائے، بہر حال ہمیں ہر وقت شیطان سے ہوشیار اور چوکنا رہنے کی ضرورت ہے، وہ ہر وقت داؤ میں رہتا ہے۔

[7109] (. . .) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِيَانِ ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَمَارِ بْنِ رُزَيْقٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادٍ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ ((وَقَدْ وَكَّلَ بِهِ قَرِينَهُ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِينُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ))

[7109]- امام صاحب اپنے دو اساتذہ سے اس فرق کے ساتھ یہ حدیث بیان کرتے ہیں، ”کہ اس پر ایک شیطان ساتھی مقرر ہے اور ایک ساتھی فرشتوں میں سے ہے۔“

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر مسلمان کو شیطان کے داؤ اور فریب سے آگاہ کرنے کے لیے اس کے ساتھ ایک فرشتہ بھی لگا ہوا ہے، جو اس کو اچھا اور صحیح مشورہ دیتا ہے، اب یہ انسان کی اپنی مرضی ہے کہ وہ شیطان کے مشورے کو قبول کرے یا فرشتے کے مشورے پر عمل پیرا ہو۔

[7110] ۷۰- (۲۸۱۵) حَدَّثَنِي هُرُوثُ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ

[7109] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۹۶۰۱)

[7110] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۷۳۶۶)

عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ مِنْ عِنْدَهَا لَيْلًا قَالَتْ فَعَرْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَرَأَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ ((مَا لَكَ يَا عَائِشَةُ اِغْرَبِ)) فَقُلْتُ وَمَا لِي لَا يَغَارُ مِثْلِي عَلَى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((أَقَدْ جَاءَكَ شَيْطَانُكَ)) قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ مَعِيَ شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَ كُلِّ إِنْسَانٍ قَالَ ((نَعَمْ)) قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ((نَعَمْ وَلَكِنْ رَبِّي أَعَانَنِي عَلَيْهِ حَتَّى اسَلَمَ))

[7110]- نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات ان کے ہاں سے نکلے تو مجھے اس پر غیرت آگئی، (کیونکہ میں نے سمجھا، آپ کسی دوسری بیوی کے ہاں تشریف لے گئے ہیں) آپ آئے تو آپ نے دیکھا، میں کس طرح بیچ و تاب کھا رہی ہوں، چنانچہ آپ نے فرمایا، ”تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ اے عائشہ! کیا تم غیرت کھا گئی ہو؟“ سو میں نے کہا، یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میرے جیسی آپ جیسے کے بارے ایسی غیرت نہ کھائے میرے جیسی آپ پر غیرت کیوں نہیں کھائے گی؟ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تمہارے پاس، تمہارا شیطان آچکا ہے؟“ میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! کیا میرے ساتھ شیطان ہے؟ آپ نے فرمایا: ”ہاں،“ میں نے کہا اور ہر انسان کے ساتھ؟ آپ نے فرمایا: ”ہاں،“ میں نے کہا اور آپ کے ساتھ بھی؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”ہاں۔“ لیکن میرے رب نے اس کے خلاف میری مدد فرمائی ہے، حتیٰ کہ میں محفوظ ہو گیا ہوں، یا وہ فرمانبردار مسلمان ہو گیا ہے۔“

۱۸..... بَاب: لَنْ يَدْخُلَ أَحَدُ الْجَنَّةِ بِعَمَلِهِ بَلْ بِرَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى

باب ۱۸: کوئی انسان محض اپنے عملوں کے عوض جنت میں داخل نہیں ہوگا، بلکہ اللہ کی رحمت اس کا سبب ہوگی

[7111] ۷۱۔ (۲۸۱۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ ((لَنْ يُجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالَ رَجُلٌ وَلَا إِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا إِيَّايَ إِلَّا أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَلَكِنْ سَدِّدُوا)) (انظر: ۷۱۲۰)

[7111]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا۔“ ایک آدمی نے پوچھا، ”اے اللہ کے رسول! اور آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: ”اور مجھے بھی نہیں۔“ الایہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے، لیکن تم درنگی اختیار کرو۔“

[7111] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۳۱۰)

کتاب صفات المنافقین واحکامهم

منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

فائدہ: جنت میں داخلہ کا سبب محض انسان کا عمل نہیں بن سکتا، کیونکہ عمل کی توفیق اور اس کی قبولیت دونوں

اللہ کے فضل و کرم اور رحمت کا نتیجہ ہیں، نیز انسانی عمل کسی قدر بلند و بالا ہو، حق تو یہ ہے، حق ادا نہ ہوا کا مصداق ہے اور ایک محدود عمل، لامحدود جزاء کا سبب بھی نہیں بن سکتا، اس لیے عمل کا جنت کا سبب بنانا یہ بھی اس کی رحمت ہے، گویا عمل انسانی جنت میں داخلہ کا سبب ہے، لیکن اس کو سبب بنانا، رحمت الہی کا نتیجہ ہے، اس لیے آیت مبارکہ:

﴿ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ﴾ (النحل: ۳۲)

”اپنے عملوں کے سبب جنت میں چلے جاؤ۔“

اور ﴿وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ﴾ (الزخرف: ۷۲)

”اس جنت کے وارث تم عملوں کے سبب ٹھہرائے گئے ہو۔“

اس حدیث اور آیت میں مخالفت یا منافقت نہیں ہے کیونکہ آیت میں باء سببیہ سے اور حدیث میں نفس عوض اور بدلہ کی ہے کہ عملوں کے عوض یا بدلہ میں نہیں بلکہ عمل اللہ کی رحمت کا سبب ہیں اور رحمت ہی جنت میں داخلہ کا سبب ہے اور اس حدیث میں مخالفت یا منافقت نہیں ہے، اس لیے آپ نے سدا (صحت و درستی) کو اختیار کرنے کا حکم دیا ہے، تاکہ یہ طرز عمل رحمت الہی کا سبب بن سکے۔

[7112] (. . .) وَ حَدَّثَنِيهِ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدْفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَّحِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((بِرَحْمَةٍ

مِنْهُ وَفَضْلٍ)) وَلَمْ يَذْكَرْ ((وَلَكِنْ سَدِّدُوا))

[7112] - امام صاحب یہی روایت تھوڑے فرق سے ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا،

”اپنی رحمت و فضل سے۔“ اور لیکن راہ راست اور درستی اختیار کرو، کا تذکرہ نہیں کیا۔

[7113] ۷۲- (. . .) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((مَا مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ)) فَقِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا

رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَّعَمَدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ

[7113] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”کسی ایک کو بھی محض اس کے عمل

جنت میں نہیں لے جائیں گے۔“ پوچھا گیا اور آپ کو بھی نہیں؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”اور مجھے

بھی نہیں، الا یہ کہ میرا رب، مجھے رحمت سے ڈھانپ لے۔“



[7112] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۲۱۰)

[7113] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۴۲۲)

[7114] ۷۳۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يُنَجِّهِ عَمَلُهُ)) قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ ((تَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ)) وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ عَلَى رَأْسِهِ وَلَا أَنَا ((إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ))

[7114]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کسی ایک کو محض اس کے عمل نجات نہیں دلا سکیں گے۔“ صحابہ کرام نے عرض کیا اور آپ کو بھی نہیں؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”مجھے بھی نہیں، الایہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی بخشش اور رحمت سے ڈھانپ لے۔“ ابن عون نے اس طرح ہاتھ کے اشارے سے اپنے سر کو ڈھانپ لیا اور کہا، ”اور مجھے بھی نہیں، الایہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی بخشش اور رحمت سے ڈھانپ لے۔“

[7115] ۷۴۔ (۔۔۔) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ أَحَدٌ يُنَجِّهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا ((أَنْ يَتَذَرَكَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ))

[7115]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کسی ایک کو بھی اس کا عمل نجات نہیں دلا سکا گا۔“ صحابہ کرام نے کہا اور آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: ”اور مجھے بھی نہیں۔“ الایہ اللہ اپنی رحمت میرے شامل حال کر دے۔“

[7116] ۷۵۔ (۔۔۔) وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَنْ يَدْخُلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ)) قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ((وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِفَضْلِ وَرَحْمَةٍ))

[7116]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کسی کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کر سکا گا۔“ صحابہ کرام نے کہا اور آپ کو بھی نہیں؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”اور مجھے بھی نہیں۔“ الایہ کہ مجھے اللہ اپنے فضل اور رحمت سے ڈھانپ لے۔“

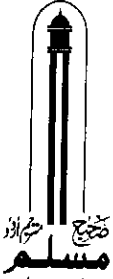
[7114] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۴۷۴)

[7115] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۶۰۵)

[7116] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی المرض باب: تمنی المریض الموت برقم

(۵۶۷۳) انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۳۲)

تحفة
المسلم



جلد
ہشتم

[7117] ۷۶۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((قَارِبُوا وَسَدِّدُوا وَعَلِّمُوا أَنَّهُ لَنْ يَنْجُو أَحَدٌ مِنْكُمْ بِعَمَلِهِ)) قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا ((أَنْ يَتَعَمَّدَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَقَضَى)) [7117]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”راہ راست اور درستی کے قریب رہو اور راہ راست پر چلو اور یقین کر لو، تم میں سے کوئی ایک بھی اپنے عمل سے نجات نہیں پاسکے گا۔“ صحابہ کرام نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: ”میں بھی نہیں، الا یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ لے۔“

فائدہ:..... مسلمان کے لیے صحیح طرز عمل یہی ہے کہ وہ افراط و تفریط، کمی و بیشی سے بچتے ہوئے، راہ راست پر چلا رہے، یا کم از کم راہ راست کے قریب قریب رہنے کی کوشش کرے، کیونکہ افراط و تفریط دونوں ہی راہ راست سے دور لے جانے والی چیزیں ہیں اور یہ اس صورت میں ممکن ہے، جب انسان اللہ تعالیٰ سے اس کی توفیق کی درخواست کرتا رہے اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت و فضل سے انسان کو اس کی توفیق بخش دے، اس طرح ہر فرد بشر ہر وقت اللہ تعالیٰ کی رحمت کا محتاج ہے، اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں پر اپنی رحمت اور فضل کا سایہ رکھے۔

[7118] وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ [انظر: ۱۷۱۲۱]

[7118]۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[7119] (۔۔۔) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا كَرِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ

[7119]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے دونوں صحابہ ابو ہریرہ، جابر رضی اللہ عنہما سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[7120] (۲۸۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ

الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَزَادَ ((وَأَبَشِرُوا)) [راجع: ۱۷۱۱۱]

[7117] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۴۲۷)

[7118] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۳۲۶)

[7119] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۳۴۷)

[7120] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۵۳۲)

[7120] - امام صاحب اپنے دوسرے اساتذہ سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مذکورہ بالا روایت، اس اضافہ سے بیان کرتے ہیں، ”اور خوش ہو جاؤ۔“

[7121] ۷۷- (۲۸۱۷) حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ((لَا يَدْخِلُ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يُجِيرُهُ مِنَ النَّارِ وَلَا أَنَا إِلَّا بِرَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ))

[7121] - حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”تم میں سے

کسی کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کر سکے گا، اور نہ اسے آگ سے بچائے گا اور نہ مجھے، مگر اللہ کی رحمت سے۔“

[7122] ۷۸- (۲۸۱۸) وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا بِهِزُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يُحَدِّثُ

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَابْشُرُوا فَإِنَّهُ لَنْ يَدْخِلَ الْجَنَّةَ أَحَدًا عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَّعَمِدَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَاعْلَمُوا أَنَّ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ))

[7122] - نبی اکرم ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی تھیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”درنگی اختیار

کرو۔“ اس کے قریب قریب رہو۔“ اور خوش ہو جاؤ، کیونکہ کسی کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کر سکے گا۔“

صحابہ کرام نے پوچھا اور آپ کو بھی نہیں؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”اور مجھے بھی نہیں، الا یہ کہ اللہ

مجھے اپنی رحمت میں ڈھانپ لے اور جان لو، اللہ کو وہی عمل پسند ہے، جس پر دوام کیا جائے، اگرچہ تھوڑا ہو۔“

[7123] (. . .) وَ حَدَّثَنَا هَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ ((وَابْشُرُوا))

[7123] - امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، لیکن اس میں ”اور خوش ہو جاؤ۔“

کا ذکر نہیں ہے۔

[7121] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۹۶۳)

[7122] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: القصد والمداومة على العمل برقم

(۶۴۶۴) و برقم (۶۴۶۷) انظر (التحفة) برقم (۱۷۷۷۵)

[7123] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۰۵۳)

۱۹.....باب: اِكْتِسَابِ الْأَعْمَالِ وَالْإِجْتِهَادِ فِي الْعِبَادَةِ

باب ۱۹: عمل زیادہ کرنا اور عبادت میں سعی و کوشش یا محنت کرنا

[7124] ۷۹- (۲۸۱۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ

عَنْ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى حَتَّى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ اَتَكَلَّفُ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ ((أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا))

[7124] - حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اتنی دیر تک) نماز پڑھی کہ آپ

کے قدم سوج گئے، چنانچہ آپ سے پوچھا گیا، کیا آپ اس قدر مشقت برداشت کرتے ہیں، حالانکہ اللہ نے

آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب معاف کر دیئے ہیں تو آپ نے فرمایا: ”کیا میں شکرگزار بندہ نہ ہوں۔“

[7125] ۸۰- (...). حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ

زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ قَالُوا قَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ ((أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا))

[7125] - حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قدر قیام کیا، حتیٰ کہ آپ کے قدم

سوچ گئے، صحابہ کرام نے عرض کیا، اللہ آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب معاف کر چکا ہے، آپ نے فرمایا: ”تو کیا

میں شکرگزار بندہ نہ ہوں؟“

[7126] ۸۱- (۲۸۲۰) حَدَّثَنَا هُرُوثُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ

أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَلَّى قَامَ حَتَّى تَقَطَّرَ رِجْلَاهُ قَالَتْ عَائِشَةُ

[7124] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التہجد باب: قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم برقم (۱۱۳۰) وفی

التفسیر باب: (لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم نعمتہ علیک ویہدیک صراطا

مستقیمًا) برقم (۴۸۳۶) وفی الرقاق باب: الصبر عن محارم اللہ برقم (۶۴۷۱) والترمذی فی

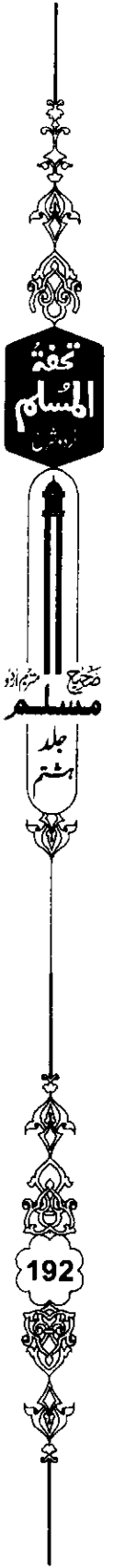
(جامعہ) فی الصلاة باب: ما جاء فی الاجتهاد فی الصلاة برقم (۴۱۲) والنسائی فی (المجتبی) فی قیام

اللیل باب: الاختلاف علی عائشہ فی احیاء اللیل برقم (۱۶۴۳) وابن ماجہ فی (سننہ) فی اقامۃ الصلاة

والسنۃ فیہا باب: ما جاء فی طول القیام فی الصلوات برقم (۱۴۱۹) انظر (التحفة) برقم (۱۱۴۹۸)

[7125] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۰۵۵)

[7126] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۱۷۳۶۵)



تحفة المسلم

شرح

جلد ہفتم

192

يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّصَنَعْ هَذَا وَقَدْ عُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ ((يَا عَائِشَةُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا))

[7126] - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے، اس قدر قیام کرتے، حتیٰ کہ آپ کے پاؤں پھٹ جاتے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! آپ اس قدر مشقت برداشت کرتے ہیں، حالانکہ آپ کے اگلے پچھلے ذنب معاف کیے جا چکے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: ”اے عائشہ! تو کیا میں شکر گزار بندہ نہ ہوں؟“

فائدہ:..... ذنب کا اطلاق بہت وسیع ہے، جو کام کسی کی شان و مقام سے فروتر ہو، یا خلاف اولیٰ ہو، اس کو بھی ”ذنب“ کہتے ہیں اور اس سے بڑھ کر کفر و شرک تک بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے، یہاں مراد وہ کام ہیں، جو آپ کے بلند و بالا مقام سے فروتر تھے، یا خلاف اولیٰ تھے اور بقول قاضی سلیمان رضی اللہ عنہ اس سے مراد وہ الزامات ہیں جو ہجرت سے پہلے اور ہجرت کے بعد آپ پر لگائے گئے تھے، تفصیل کے لیے رحمۃ للعالمین میں دیکھئے، پیر کرم شاہ نے یہ معنی نقل کیا، لیکن قاضی صاحب کا نام نہیں لیا۔ (ضیاء القرآن ج ۵ ص ۵۳۲ تا ۵۳۳) یہ معنی کرنا تکلف سے خالی نہیں ہے، کیونکہ موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ ﴿وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُون﴾ (الشعراء ۱۴) سے استدلال کیا ہے، اور اس ذنب کو موسیٰ علیہ السلام خود ظلم سے تعبیر کر کے معافی کی درخواست کرتے ہیں ﴿قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾ (القصص: ۱۶) اس لیے آپ ﷺ کا عبادت میں اس قدر مشقت برداشت کرنا مغفرت کے شکر کے طور پر تھا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ کرم و فضل فرمایا ہے کہ میرے تمام ذنب معاف فرمادیے ہیں تو مجھے اس نعمت و کرم کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ اس سے معلوم ہوا شکر جس طرح زبان سے ادا کیا جاتا ہے، اسی طرح عمل سے بھی شکر ادا کیا جاتا ہے، جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے: ﴿اعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا﴾ (سبا: ۱۳)

۲۰..... باب: الإِقْتِصَادِ فِي الْمَوْعِظَةِ

باب ۲۰. وعظ ونصيحت میں اعتدال

[7127] ۸۲- (۲۸۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ بَابِ عَبْدِ اللَّهِ نَنْتَظِرُهُ فَمَرَّ بِنَا يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ فَقُلْنَا أَعْلِمَهُ

[7127] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی العلم باب: ما كان النبي ﷺ يتخولهم بالموعظة برقم (۶۸) وفي الدعوات باب: الموعظة ساعة بعد ساعة برقم (۶۴۱) والترمذی فی (جامعہ) فی الادب باب: ما جاء فی الفصاحة والبيان برقم (۲۸۵۵) ویرقم (۲۸۵۵) انظر (التحفة) برقم (۹۲۵۴)

کتاب صفات المنافقین واحکامهم منافقوں کی صفات اور ان کے احکام

بِمَكَانِنَا فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ إِنِّي أُخْبِرُ بِمَكَانِكُمْ
فَمَا يَمْنَعُنِي أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةٌ أَنْ أُمَلِّكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَتَخَوَّنَا
بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ مَخَافَةَ السَّامَةِ عَلَيْنَا

[7127] - شقیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت عبد اللہ بن مسعود کے دروازے پر ان کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس سے یزید بن معاویہ رضی اللہ عنہ گزرے تو ہم نے ان سے کہا، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو ہماری موجودگی سے آگاہ کرو، وہ ان کے پاس گئے اور جلد ہی ہمارے پاس عبد اللہ رضی اللہ عنہ آ گئے اور کہنے لگے، مجھے تمہاری آمد کی اطلاع دی جاتی ہے، مگر میں اس لیے تمہارے پاس نہیں آتا کہ میں تمہیں اکتاہٹ میں مبتلا کرنا ناپسند کرتا ہوں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ مختلف ایام میں وعظ و نصیحت کے وقت ہمارا دھیان رکھتے تھے کہ کہیں ہم اکتا ہی نہ جائیں۔

فائدہ:..... رسول اللہ ﷺ کے طرز عمل سے یہ بات ثابت ہوتی ہے، وعظ و نصیحت میں اس قدر طول بیانی سے کام نہیں لینا چاہیے کہ لوگ اکتا جائیں، اگر روزانہ وعظ کہنا ہو تو وقت کم لینا چاہیے، یا پھر وقفہ وقفہ سے بعض دن چھوڑ کر وعظ کرنا چاہیے، ہاں تعلیم و تدریس کا کام روزانہ کیا جائے گا۔

[7128] (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح وَ حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ
الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ
خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمُ
عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ مِنْجَابٌ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ
الْأَعْمَشُ وَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ

[7128] - امام صاحب اپنے بعض دوسرے اساتذہ سے بھی یہی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7129] ۸۳ - (. . .) وَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَ حَدَّثَنَا
ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقِ أَبِي وَأَثَلِ
قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُذَكِّرُنَا كُلَّ يَوْمٍ حَمِيسٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّا نَحِبُّ

[7128] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٠٥٨) وان قوله: وزاد منجاب في روايته عن ابن مسهر تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (٩٢٨٩)

[7129] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی العلم باب: من جعل لاهل العلم ایاما معلومة برقم (۷۰) انظر (التحفة) برقم (۹۲۹۸)

حَدِيثُكَ وَنَشْتَهِيهِ وَلَوْ دَدْنَا اَنْكَ حَدَّثْنَا كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ مَا يَمْنَعُنِي اَنْ اُحَدِّثْكُمْ اِلَّا كَرَاهِيَةٌ اَنْ اُمْلِكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْاَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّامَةِ عَلَيْنَا

[7129]۔ ابو وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں ہر جمعرات کو وعظ کیا کرتے تھے تو ان سے ایک آدمی نے کہا، اے ابو عبدالرحمن! ہم آپ کی گفتگو پسند کرتے ہیں اور اس کے خواہش مند ہیں اور ہم چاہتے ہیں، آپ ہمیں روزانہ وعظ فرمایا کریں گے تو انہوں نے جواب دیا، مجھے تمہیں روزانہ وعظ کرنے سے صرف یہ چیز مانع ہے کہ میں تمہیں اکتاہٹ میں مبتلا کرنا پسند نہیں کرتا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ ہماری اکتاہٹ کو ناپسند کرتے ہوئے، وعظ کرنے میں ہمارا خیال اور دھیان رکھتے ہوئے مختلف دنوں میں وعظ فرماتے۔

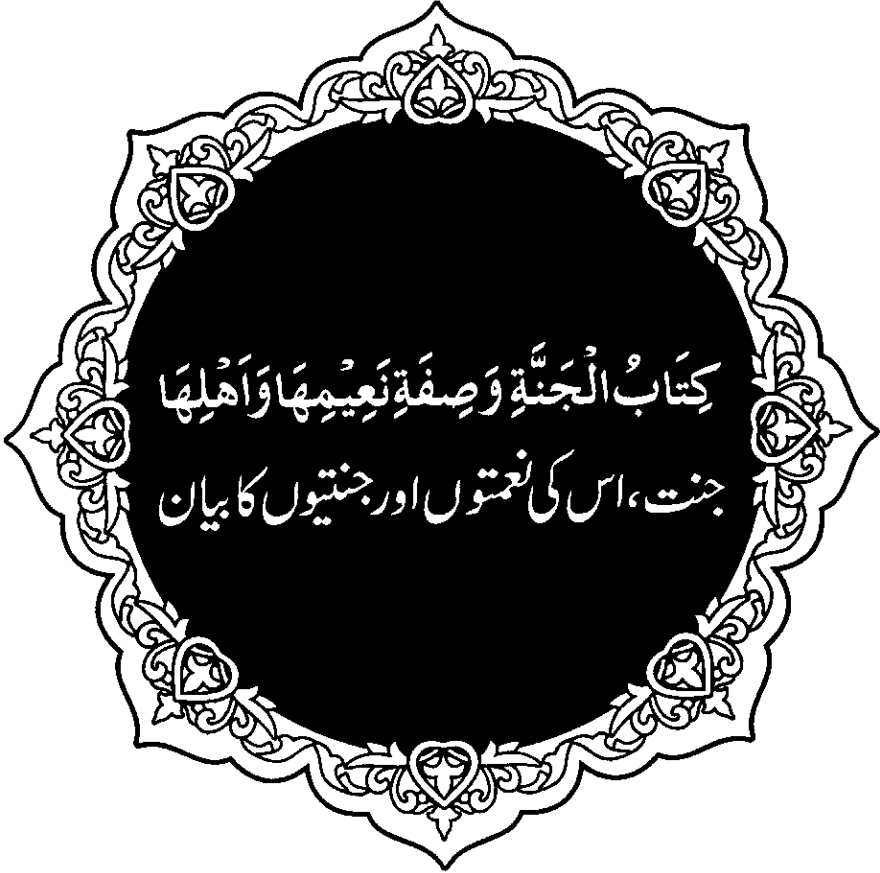
فائدہ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے انصاری ساتھی کے ساتھ باری مقرر کی ہوئی تھی، ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ایک دن انصاری ساتھی، اس طرح تعلیم و تعلم کا سلسلہ روزانہ جاری رہتا۔

تحفة
المسلم

جلد
ہشتم

اس کتاب کے کل ابواب (20) اور (105) احادیث ہیں۔

54



حدیث نمبر 7130 سے 7234 تک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۴..... کِتَابُ الْجَنَّةِ وَصِفَةِ نَعِيمِهَا وَاهْلِهَا

۵۴. جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

۱..... بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ

باب ۱: جنت کی صفات

[7130] ۱- (۲۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَنْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُقَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ))

[7130]- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، ”جنت کو تکالیف سے گھیر دیا گیا ہے اور دوزخ کو دل پسند (خواہشات) سے گھیر دیا گیا ہے۔“

[7131] (۲۸۲۳) وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

[7131]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

مفردات الحدیث * مکارہ: مکروہ کی جمع ہے، ایسے کام اور عمل جو محنت و مشقت کے متقاضی ہیں، جن کی خاطر خواہشات اور لذت انگیز چیزوں سے رکتا پڑتا ہے۔

فائدہ: جنت انتہائی راحت و آرام کی جگہ ہے، اس لیے اس کے حصول کے لیے محنت طلب اور صبر آزما اعمال

[7130] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی صفة الجنة باب: ما جاء (حفت الجنة بالمكاره وحفت النار بالشهوات) برقم (۲۵۵۹) انظر (التحفة) برقم (۳۲۹)

[7131] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۳۹۲۹)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کرنے پڑتے ہیں اور دوزخ انتہائی تکلیف دہ اور مضرت رساں مقام ہے، اس لیے اس کے حصول کے لیے کسی محنت و مشقت کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ من مانی کر کے اور خواہشات کا اسیر بن کر، انسان اس میں داخل ہو جائے گا، کسی پابندی اور رکاوٹ کی ضرورت نہیں ہے۔

[7132] ۲۔ (۲۸۲۴) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَنِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ سَعِيدٌ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ مُصَدِّقٍ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ)) ﴿فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً مِّمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾ [السجده: ۱۷]

[7132] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل کا ارشاد ہے، میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیزیں تیار کی ہیں، جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی بشر کے دل میں ان کا کبھی خیال گزرا ہے۔“ اس کی تصدیق اللہ کی کتاب کی یہ آیت کرتی ہے، کوئی شخص ان نعمتوں کو نہیں جانتا، جو ان کے لیے چھپا کر رکھی گئی ہیں، جن میں ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ہے، یہ ان کے ان عملوں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے ہیں۔ (السجدہ نمبر ۱۷)

فائدہ:..... اس آیت اور حدیث میں نیک بندوں کے لیے بشارت دی گئی ہے کہ دور آخرت میں ان کو ایسی اعلیٰ قسم کی نعمتیں ملیں گی، جو دنیا میں کسی کو نصیب نہیں ہوئیں، بلکہ کسی آنکھ نے ان کو دیکھا بھی نہیں اور نہ کسی کان نے ان حال سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں کبھی ان کا خیال ہی آیا، اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے ان نیک بندوں میں شامل فرمائے، آمین۔ اس آیت مبارکہ میں جنت کی نعمتوں کو عملوں کا بدلہ قرار دیا گیا ہے لیکن جنت میں داخلہ اللہ کی رحمت و فضل کی بنیاد پر ہوگا اور رحمت و فضل کا سبب انسان کے اعمال صالحہ ہوں گے۔

[7133] ۳۔ (۰۰۰) حَدَّثَنِي هُرُونُ بْنُ سَعِيدِ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

[7132] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی بدء الخلق باب: ما جاء فی صفة الجنة وانها مخلوقة برقم (۳۲۴۴) وفی التفسیر باب: (فلا تعلم نفس ما اخفی لهم من قرۃ اعین) برقم (۴۷۷۹) والترمذی فی (جامعہ) فی التفسیر باب: ومن سورة السجدة برقم (۳۱۹۷) انظر (التحفة) برقم (۱۳۶۷۵)

[7133] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۶۷۱)

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلَّهَ مَا أَطَّلَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ))

[7133] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کا ارشاد ہے، میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر کے ذخیرہ کر رکھی ہیں، جن کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں ہے، نہ کسی کان نے

سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال گزرا ہے، ان کا ذکر چھوڑیے، جن سے اللہ نے تمہیں آگاہ کر دیا ہے۔“

[7134] ۴- (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلَّهَ مَا أَطَّلَعَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ)) ثُمَّ قَرَأَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ

[7134] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کا ارشاد ہے، میں نے

اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں ذخیرہ کر کے رکھ چھوڑی ہیں، جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے، نہ کسی کان سے سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال گزرا ہے، سوائے ان کے، جن کی تمہیں اطلاع کر دی ہے، پھر

آپ نے یہ آیت پڑھی، ”کسی انسان کو علم نہیں ہے کہ ان کے لیے کس قسم کی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا رکھی گئی ہے۔“

[7135] ۵- (۲۸۲۵) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ

حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ أَبَا حَازِمٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ

سَهْلَ بْنَ سَعِيدِ السَّاعِدِيِّ يَقُولُ شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَجْلِسًا وَصَفَ فِيهِ الْجَنَّةَ حَتَّى انْتَهَى ثُمَّ قَالَ ﷺ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ ((فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا

خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ)) ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً مِّمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ [السجده: ۱۶، ۱۷]

[7134] طریق ابی بکر بن ابی شیبہ اخراجہ البخاری فی (صحیحہ، فی التفسیر باب: (فلا تعلم نفس ما

اخفی لهم من قرۃ اعین) برقم (۴۷۷۹) تعلیقاً۔ وابن ماجہ فی (سننہ) فی الزہد باب: صفة الجنة برقم

(۳۲۲۸) انظر (التحفة) برقم (۱۲۵۰۹) وطریق ابن نمیر تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۴۲۸)

[7135] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۶۷۱)

تحفة
المسلم

تصحیح
مسلّم

جلد
ہشتم

199

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7135]- حضرت سہل بن سعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں رسول اللہ ﷺ کی ایک ایسی مجلس میں حاضر ہوا، جس میں آپ نے جنت کے بارے میں بتایا، جنت کی نعمتوں کے بارے میں بیان کرنے کے بعد فرمایا، ”اس میں ایسی ایسی نعمتیں ہیں، جن کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں ہے، نہ کسی کان سے سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال گزرا ہے۔“ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی، ”ان کے پہلو، بستروں سے الگ رہتے ہیں، وہ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے، اس سے خرچ کرتے ہیں، کوئی نہیں جانتا کہ ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کی کیا چیزیں ان کے لیے چھپا رکھی گئی ہیں، یہ ان عملوں کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اس حدیث اور آیت مبارکہ سے معلوم ہوا جنت میں صرف وہی نعمتیں نہیں ہیں جن کا ذکر قرآن و حدیث میں موجود ہے بلکہ ان کے سوا بھی بے شمار نعمتیں جن کا علم جنت میں داخلہ کے بعد ہوگا۔

۲.....بَابُ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجْرَةً يَسِيرُ الرَّكْبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

باب ۲: جنت میں ایک درخت ہے، جس کے سائے میں سوار انسان ایک سو (۱۰۰) سال

تک چلے گا، لیکن اس سے گزر نہیں سکے گا

[7136] ۶-(۲۸۲۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجْرَةً يَسِيرُ الرَّكْبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ))

[7136]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں ایک درخت ہے، جس کے سائے میں سوار، سو (۱۰۰) سال چلے گا۔“

[7137] ۷-(...) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

الْحِزَامِيِّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَزَادَ ((لَا يَقْطَعُهَا))

[7137]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے مذکورہ بالا روایت اس اضافہ کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ ”اس کو پار نہ کر سکے گا۔“

[7136] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی صفة الجنة باب: ما جاء فی صفة شجر الجنة برقم

(۲۵۲۳) انظر (التحفة) برقم (۱۴۳۱۴)

[7137] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۳۹۰۶)

[7138] ۸/۲۸ (۲۸۲۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمُخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجْرَةً يَسِيرُ الرَّابِئُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا))

[7138] - حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں ایک ایسا درخت ہے کہ سوار اس کے سائے میں سو (۱۰۰) سال چلے گا اور پھر بھی اس کو پار نہ کر سکے گا۔“

[7139] ۲۸۲۸) قَالَ أَبُو حَازِمٍ: فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ أَبِي عِيَّاشِ الزُّرْقِيِّ فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجْرَةً يَسِيرُ الرَّابِئُ الْجَوَادَ الْمَضْمَرَ السَّرِيعَ، مِائَةَ عَامٍ، مَا يَقْطَعُهَا))

[7139] - حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں ایک ایسا درخت ہے کہ بہترین تربیت یافتہ گھوڑے پر سوار سو (۱۰۰) سال چلے گا اور اس کو پار نہ کر سکے گا۔“

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں اور راحت کے سامان، اپنے بندوں کے لیے جنت میں پیدا کیے ہیں، ان میں سے ایک قسم کے وہ طویل و عریض سایہ دار درخت ہیں، جن کا سایہ اتنے وسیع رقبہ پر پڑتا ہے کہ بہترین اور تربیت یافتہ گھوڑے پر سوار بھی سو سال میں اس کو طے نہیں کر سکے گا۔

۳..... بَابُ: إِحْلَالِ الرَّضْوَانِ عَلَى أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلَا يَسْخَطُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا

باب ۲: اللہ تعالیٰ جنتیوں سے خوش ہو جائے گا اور کبھی ان سے ناراض نہیں ہوگا

[7140] ۹- (۲۸۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ

[7138] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: صفة الجنة والنار برقم (۶۵۵۲) وبرقم (۶۵۵۳) انظر (التحفة) برقم (۴۳۹۱) وبرقم (۴۷۷۳) [7139] تقدم تخريجه

[7140] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: صفة الجنة والنار برقم (۶۵۴۹) وفي التوحيد باب: كلام الرب مع اهل الجنة برقم (۷۵۱۸) والترمذی فی (جامعہ) فی صفة الجنة باب: محاوره الرب اهل الجنة وقوله: احل عليكم رضوانی برقم (۲۵۵۵) انظر (التحفة) برقم (۴۱۶۲)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

وَالْخَيْرُ فَيُيَدِّدُكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ نَعْطُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ إِلَّا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أَحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا))

[7140] - حضرت ابو سعید خدری رضي الله عنه سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ جنتیوں سے فرمائے گا، اے اہل جنت، وہ عرض کریں گے، اے ہمارے رب! ہم حاضر ہیں، تیری اطاعت کے لیے حاضر ہیں، ہر قسم کی خیر تیرے قبضے میں ہے، جس کو جو چاہیں عطا فرمائیں، وہ فرمائے گا، کیا تم خوش ہو؟ یعنی جنت کی نعمتوں پر مطمئن ہو؟ وہ جواب دیں گے، ہم کیوں راضی اور خوش نہ ہوں گے، اے ہمارے رب! تو نے ہمیں وہ کچھ عطا فرما دیا ہے، جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دیا ہے تو اللہ فرمائے گا، کیا میں تمہیں اس سے بھی افضل (برتر) چیز نہ دوں؟ وہ عرض کریں گے، اے ہمارے رب! ان سے افضل کون سی چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا، میں تمہیں اپنی دائمی اور ابدی رضامندی عنایت کرتا ہوں، اس کے بعد اب میں کبھی تم پر ناراض نہ ہوں گا۔“

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوا، اللہ کی رضا جنت اور اس کی ساری نعمتوں سے بہت ہی اعلیٰ اور بالا ہے، اس لیے فرمایا:

﴿وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ﴾ (التوبة: ۷۲) ”اللہ کی رضا اور خوشنودی ہر چیز سے بڑھ کر ہے۔“ اور لذت و مسرت میں اعلانِ رضا سے بڑھ کر دیدارِ الہی ہے۔

۴..... بَابُ: تَرَأَى أَهْلَ الْجَنَّةِ أَهْلَ الْغُرَفِ كَمَا يَرَى الْكُوْكَبُ فِي السَّمَاءِ

باب ۴: اہل جنت، بالا خانہ والوں کو اس طرح دیکھیں گے، جس طرح آسمان میں

ستارے کو دیکھا جاتا ہے

[7141] ۱۰- (۲۸۳۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَسَارِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاوُنَ الْغُرَفَةَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَأَوْنَ الْكُوْكَبَ فِي السَّمَاءِ))

[7141] - حضرت سہل بن سعد رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اہل جنت، جنت میں، بالا خانہ اس طرح ایک دوسرے کو دکھائیں گے، جس طرح تم آسمان میں ستارے کو ایک دوسرے کو دکھاتے ہو۔“

[7141] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۴۷۸۸)

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها

[7142] (۲۸۳۱) قَالَ؛ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عِيَّاشٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ

الْحُدْرِيَّ يَقُولُ: ((كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكُوكَبَ الدَّرِّيَّ فِي الْأَفْقِ الشَّرْقِيِّ أَوْ الْغَرْبِيِّ)) [انظر: ۷۱۴۴]

[7142] - ابو حازم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے یہ حدیث نعمان بن ابی عیاش رضی اللہ عنہ کو سنا کی تو انہوں نے کہا، میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے سنا، ”جس طرح تم آسمان کے مشرقی یا مغربی کنارے میں روشن ستارے کو دیکھتے ہو۔“

[7143] (. . .) وَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ

أَبِي حَازِمٍ بِالسَّنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ

[7143] - امام صاحب اپنے ایک اور استاد سے، دونوں صحابہ سے یہی روایت بیان کرتے ہیں۔

مفردات الحدیث * غرہ: بالاخانہ، چبارہ، الدرّی: روشن، چمکدار۔

فائدہ: اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، اہل جنت کے درجات و مراتب میں بہت فرق ہوگا، حتیٰ کہ نچلے

درجہ والے، اعلیٰ طبقہ والے، اہل عرفہ کو اس طرح نظر اٹھا کر دیکھیں گے، جس طرح مشرقی یا مغربی کنارے کے ستارے کو نظر اٹھا کر دیکھا جاتا ہے۔

[7144] ۱۱- (۲۸۳۱) حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ ح

و حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ

صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((لَأَنْ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاتُونَ أَهْلَ الْغُرَفِ

مِنْ فَوْقِهِمْ كَمَا تَتَرَاوَنَ الْكُوكَبُ الدَّرِّيُّ الْعَابِرُ مِنَ الْأَفْقِ مِنَ الْمَشْرِقِ أَوْ الْمَغْرِبِ لِتَفَاضِلِ مَا

بَيْنَهُمْ)) قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ ((بَلَى وَالَّذِي

نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ))



[7142] تقدم تخريجه

[7143] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۷۷۴)

[7144] طريق عبدالله بن جعفر بن يحيى بن خالد اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى بدء

الخلق باب: ما جاء فى صفة الجنة وانها مخلوقة برقم (۳۲۵۶) انظر (التحفة) برقم (۴۱۷۳)

وطريق هارون بن سعيد الايلي تقدم تخريجه برقم (۷۰۷۰)

تحفة
المسلم

شرح
مسلم
جلد
اشتم

203

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7144]- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اہل جنت اپنے سے اوپر بالا خانہ والوں کو اس طرح دیکھیں گے، جس طرح تم اس روشن ستارے کو دیکھتے ہو، جو دور مشرقی یا مغربی کنارے میں جا رہا ہوتا ہے، اس فرق و امتیاز کی بنا پر جو ان میں باہمی ہوگا۔“ صحابہ کرام نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! وہ انبیاء کے مقامات ہوں گے، دوسرے لوگ ان تک نہ پہنچ سکیں گے، آپ نے فرمایا: ”کیوں نہیں، اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، یہ وہ لوگ ہوں گے، جو اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے رسولوں کی تصدیق کی۔“ یعنی جنہوں نے دل کی گہرائیوں سے صحیح اور حقیقی عملاً تصدیق کی۔

مفردات الحدیث * الغابر: چلنے والا، جانے والا۔

۵..... باب: أَوَّلِ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَصِفَاتِهِمْ، وَأَزْوَاجِهِمْ

باب ۵: اہل و مال خرچ کر کے، نبی اکرم ﷺ کے دیدار کا شوق رکھنے والے

[7145] ۱۲- (۲۸۳۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((مَنْ أَشَدَّ أُمَّتِي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي يَوْمَ أَحَدُهُمْ لَوْ رَأَى بِأَهْلِيهِ وَمَالِهِ))

[7145]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت میں سے، مجھ سے انتہائی شدید محبت رکھنے والے، ایسے لوگ میرے بعد ہوں گے، ان میں سے ایک پسند کرے گا، اے کاش! اپنا اہل اور مال خرچ کر کے مجھے دیکھ سکے۔“

۶..... باب: فِي سُوقِ الْجَنَّةِ وَمَا يَنَالُونَ فِيهَا مِنَ النَّعِيمِ وَالْجَمَالِ

باب ۶: جنت کا بازار اور اس میں جو نعمتیں اور جمال حاصل ہو سکے گا

[7146] ۱۳- (۲۸۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ

عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا يَأْتُونَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فَتَهُبُّ رِيحُ الشَّمَالِ فَتَحْتُو فِي وُجُوهِهِمْ وَثِيَابِهِمْ فَيَزِدَادُونَ حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَرَجِعُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ

[7145] مفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۷۸۳)

[7146] مفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۷۰)

وَقَدْ اَزْدَادُوا حُسْنًا وَجَمَالًا فَيَقُولُ لَهُمْ اَهْلُوهُمْ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَزْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا
فَيَقُولُونَ وَاَنْتُمْ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَزْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا))

[7146] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جنت میں ایک بازار ہے، جس میں لوگ ہر جمعہ کو آیا کریں گے، چنانچہ شمالی ہوا چلے گی اور ان کے چہروں اور کپڑوں کو (کتوری یا خوشبو) سے بھر دے گی، جس سے ان کے حسن و جمال میں اضافہ ہو جائے گا، سو وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹیں گے، ان کے حسن و جمال میں بھی اضافہ ہو چکا ہو گا تو ان کے گھر والے ان سے کہیں گے، واللہ! تم ہمارے پاس سے جانے کے بعد حسن و جمال میں بڑھ گئے ہو تو وہ جواب دیں گے، تم بھی، واللہ! ہمارے جانے کے بعد حسن و جمال میں بڑھ گئے ہو۔“

فائدہ:..... جنت میں جمعہ بازار لگے گا، تاکہ لوگ ایک دوسرے کو مل سکیں، اللہ تعالیٰ کی زیارت کر سکیں، جس سے ان کے حسن و جمال میں اضافہ ہو اور اس کا عکس ان کی بیویوں پر بھی پڑے، یا وہ شمالی ہوا ادھر ان کے گھر میں بھی چلے گی اور جنت کے جمعہ کی کیفیت دنیا کے جمعہ والی نہیں ہوگی، کیونکہ وہاں سورج اور چاند اور دن، رات نہیں ہوں گے۔

.....باب: اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةً وَصِفَاتُهُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ
باب ۷: جنت میں داخل ہونے والا پہلا گروہ اس کی شکل و صورت چودھویں کے چاند کی ہوگی

اور ان کی صفات اور ان کی بیویاں

[7147] ۱۴- (۲۸۳۴) حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرِيُّ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عَلِيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِمَّا تَفَاخَرُوا وَإِمَّا تَذَاكُرُوا الرَّجَالُ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ أَمِ النِّسَاءِ فَقَالَ
أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ لَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ رضی اللہ عنہ ((إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ
الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى أَضْوَاءِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ انْتَانِ يَرَى
مُخَّ سَوْفَهُمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَعْرَبُ))

[7147] - محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، لوگوں نے فخر و مباہات کے لیے کہا، یا باہمی مباحثہ کیا کہ جنت

[7147] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۴۰۸)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

میں مرد زیادہ ہوں گے یا عورتیں؟ تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا، کیا ابو القاسم رضی اللہ عنہ نے یہ نہیں فرمایا، ”جنت میں داخل ہونے والا یہ پہلا گروہ، اس کی صورت چودھویں کے ماہ کامل کی سی ہوگی اور جو گروہ اس کے بعد ہوگا، وہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن اور جگمگاتے ستارے کی طرح ہوگی، ان میں سے ہر شخص کی دو بیویاں ہوں گی، جن کی پنڈلیوں کا مغز، گوشت کے اندر سے دکھائی دے گا اور جنت میں کوئی انسان کنوارا نہیں رہے گا۔“

مفردات الحدیث * ① زُمَرَة، گروہ، جماعت، ② اَضْوَاءُ: روشنی میں سب سے زیادہ چمکدار، ذرّتی، روشن، اعزب یا عزب، غیر شادی شدہ، مجرد، کنوارا۔

[7148] (...) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ اخْتَصَمَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ أَيُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ فَسَأَلُوا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ [7148]۔ حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مردوں اور عورتوں کا جھگڑا ہوا کہ جنت میں، کس کی تعداد زیادہ ہوگی، چنانچہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے مذکورہ بالا حدیث سنائی۔

[7149] ۱۵۔ (...) وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْلَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ أَوْلَ زُمَرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ كَوَكِبٍ ذُرِّي فِي السَّمَاءِ إِصَانَةٌ لَا يَبُولُونَ وَلَا يَغْفُطُونَ وَلَا يَمْتَحِطُونَ وَلَا يَتَقَلَّبُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلْوَةُ وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعَيْنُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُونَ ذِرَاعًا فِي السَّمَاءِ))

[7149]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والا گروہ، اس کی شکل چودھویں رات کے بدر کامل کی سی ہوگی اور جو لوگ ان کے بعد ہوں گے، ان کی شکل سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگی، جو آسمان میں جگمگاتا ہے، وہ نہ بول کریں گے اور نہ پاخانہ، نہ

[7148] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۴۳۸)

[7149] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبیاء باب: خلق آدم وذریته برقم (۳۳۲۷) وابن ماجہ فی (سننہ) فی الزهد باب: صفة الجنة برقم (۴۳۳۳) انظر (التحفة) برقم (۱۴۹۰۳)

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها

انہیں تھوک آئے گی اور نہ ناک کی ریش، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور ان کا پسینہ کستوری کی طرح ہوگا، ان کی انگلیٹھیاں عود کی ہوں گی، ان کی بیویاں بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گے، ان کے اخلاق یکساں ہوں گے، ان کی شکل اپنے باپ آدم کی طرح ہوگی اور ان کا قد ساٹھ ہاتھ بلند ہوگا۔

مفردات الحدیث * ❶ لَا يَتَعَوَّطُونَ: وہ رفح حاجت نہیں کریں گے، ❷ لَا يَمْتَحِطُونَ: ناک کی

ریش نہیں آئے گی۔ ❸ رَشْحُهُمُ الْمِسْكُ: ان کا پسینہ کستوری ہوگا، ❹ مَجَامِرُهُمْ: مجمرہ، انگلیٹھی، ❺ الْوَوَّةُ: لکڑی جو انگلیٹھی میں سلگائی جاتی ہے۔

فائدہ: جنت کی ہر غذا، کیف مادہ سے پاک اور اس قدر لطیف اور نورانی ہوگی کہ اس سے پیٹ میں کسی قسم کا فضلہ تیار نہیں ہوگا اور ان کا حسن و جمال چودہویں رات کے چاند کی طرح ہوگا، ان کی سیرت و کردار اور اخلاق میں ان کی شکل و صورت کی طرح یکسانیت ہوگی۔

[7150] ۱۶۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً ثُمَّ هُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلُ لَا يَتَعَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَمْتَحِطُونَ وَلَا يَبْرُقُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَمَجَامِرُهُمُ الْاَلْوَوَّةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ أَحْلَافُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى طُولِ أَبِيهِمْ آدَمَ يَسْتَوْنَ ذِرَاعًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ))

[7150]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت کا جنت میں داخل ہونے والا پہلا گروہ چودہویں رات کے چاند کی طرح ہوگا، پھر ان سے بعد آنے والے آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوں گے، پھر اس کے بعد ان کے مختلف مراتب ہوں گے، وہ پانخانہ، پیشاب نہیں کریں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، نہ تھوکیں گے، ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور ان کی انگلیٹھیوں میں عود سلکتی ہوگی، ان کا پسینہ کستوری ہوگا، ان کے اخلاق ایک انسان کی طرح یعنی یکساں، ایک جیسے ہوں گے، ان کا قد کاٹھ اپنے

[7150] اخرجه ابن ماجه فى (سننه) فى الزهد باب: صفة الجنة برقم (٤٣٣٣م) انظر (التحفة) برقم (١٢٥٢٥)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

باپ آدم کی طرح ساٹھ ہاتھ ہوگا۔ ابن ابی شیبہ کہتے ہیں، ایک آدمی کی طرح خلق ہوگا اور ابو کریب کہتے ہیں، ایک آدمی کی طرح بناوٹ ہوگی، یعنی جسمانی بناوٹ یکساں ہوگی، ابن ابی شیبہ کہتے ہیں، اپنے باپ کی شکل پر ہوں گے۔

۸..... بَابُ فِي صِفَاتِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِهَا وَتَسْبِيحِهِمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا

باب ۸: جنت اور اہل جنت کی صفات اور ان کا جنت میں صبح و شام تسبیح کہنا

[7151] ۱۷- (...). حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ مَنِيبَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا

أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُورُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُونَ فِيهَا وَلَا يَمْتَحِطُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ فِيهَا آيَاتُهُمْ وَأَمْشَاطُهُمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمْ مِنَ الْأَلْوَةِ وَرَشْحُهُمْ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرَى مِخُّ سَاقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ يُسَبِّحُونَ اللَّهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا))

[7151] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہما کو سنائی ہوئی حدیثوں میں سے ایک حدیث یہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا، اس کی صورت چودھویں رات کے چاند کی صورت ہوگی، نہ وہ اس میں تھوکیں گے اور نہ ناک صاف کریں گے، نہ رفع حاجت کریں گے، ان کے برتن اور کنگھیاں سونے، چاندی کی ہوں گی اور ان کی آنکھیاں عود کی، ان کا پسینہ کستوری ہوگا اور ان میں سے ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی، حسن و جمال کی بنا پر ان کی پنڈلیوں کا مغز، ان کے گوشت کے اندر سے نظر آئے گا، ان میں کسی قسم کا اختلاف اور باہمی بغض نہ ہوگا، سب کے دل، ایک دل جیسے ہوں گے، وہ صبح و شام یعنی ہر دم اللہ کی تسبیح بیان کریں گے۔

[7152] ۱۸- (۲۸۳۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتْفَلُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَحِطُونَ قَالُوا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ قَالَ جُشَاءٌ وَرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمُسْلِكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفْسَ))

[7151] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۷۸۷)

[7152] اخرجه ابو داود في (سننه) في السنة باب: في الشفاعة برقم (۴۷۴۱) انظر (التحفة) برقم (۲۳۰۰)

[7152] - حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”اہل جنت، جنت میں کھائیں گے بھی اور پیئیں گے بھی لیکن نہ تو انہیں تھوک آئے گا اور نہ پیشاب اور پاخانہ ہوگا اور نہ وہ ناک صاف کریں گے۔“ صحابہ کرام نے پوچھا تو کھانے کا کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا، ”ڈکار ہوگی اور کستوری کے پسینہ کی طرح پسینہ ہوگا، یعنی غذا ڈکار اور پسینہ سے ہضم ہو جائے گی اور بس، اللہ کی تسبیح و تمجید ان کی زبانوں پر اس طرح جاری ہوگی، جس طرح سانس جاری رکھا جاتا ہے۔“

فائدہ:..... جنت میں کھانا اور جنتی غذا اس قدر لطیف ہوگی کہ خوشگوار ڈکار اور پسینہ کے راستہ سے معدہ خالی اور ہلکا ہو جایا کرے گا اور جسم میں کسی قسم کا فضلہ پیدا نہیں ہوگا، جس کے خارج کرنے کی ضرورت پیش آئے اور سانس کی طرح ہر دم تسبیح و تمجید زبانوں پر جاری رہے گا، کسی قسم کی کلفت و مشقت اور توجہ یا اہتمام کی ضرورت نہیں ہوگی۔

[7153] (. . .) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ كَرَشِحِ الْمِسْكِ

[7153] - امام صاحب یہی حدیث دو اور اساتذہ سے ((رَشْحِ الْمِسْكِ)) کستوری کے پسینہ کی طرح تک بیان کرتے ہیں۔

[7154] ۱۹- (. . .) وَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ لَاهُمَا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتَفَوِّطُونَ وَلَا يَمْنَحُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَكِنْ طَعَامُهُمْ ذَلِكَ جُشَاءَ كَرَشِحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالْحَمْدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفْسَ قَالَ وَفِي حَدِيثٍ حَجَّاجٍ طَعَامُهُمْ ذَلِكَ))

[7154] - حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اہل جنت، جنت میں کھائیں گے، لیکن نہ پاخانہ کریں گے، نہ تھوکیں گے اور نہ پیشاب آئے گا، لیکن ان کا کھانا، وہ خوش گوار ڈکار کی صورت میں ہوگا، جس سے کستوری کی خوشبو آئے گی، انہیں تسبیح اور حمد اس طرح القاء کی جائے گی، جس طرح سانس کا الہام کیا جاتا ہے۔“ حجاج کی حدیث میں ہے، ”ان کا یہ کھانا۔“

[7155] ۲۰- (. . .) وَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ

[7153] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٠٨١)

[7154] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٢٨٦٧)

[7155] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٢٨٦٧)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

جُرَيْجٌ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِسَمِيْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((وَيَلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّكْبِيرَ كَمَا تَلْهَمُونَ النَّفْسَ))

[7155] - امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت اس فرق کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”نہیں تسبیح و تکبیر اس طرح الہام کی جائے گی، جس طرح انہیں سانس الہام کیا جاتا ہے۔“ یعنی تسبیح و تکبیر سانس کی طرح ہر دم زبانوں پر جاری ہوگی۔

۹..... بَابُ: فِي دَوَامِ نَعِيمِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَقَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمْ الْجَنَّةُ

أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ﴾

باب ۹: اہل جنت کی نعمتیں دائمی ہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، ”انہیں آواز دی جائے گی، یہ وہ

جنت ہے، جس کے وارث تمہیں، تمہارے عملوں کے سبب بنایا گیا ہے“

[7156] ۲۱- (۲۸۳۶) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَأْسُ لَا تَبْلَى ثِيَابَهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابَهُ))

[7156] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص جنت میں داخل ہو جائے گا، اسے ہمیشہ نعمتیں حاصل رہیں گے۔“ وہ کبھی تنگ حالی سے دوچار نہیں ہوگا، نہ اس کے کپڑے بوسیدہ ہوں گے اور نہ جوانی ختم ہوگی۔“

فائدہ:..... جنت ثبات و قرار کی جگہ ہے، وہاں کسی قسم کا تغیر اور تبدیلی نہیں ہوگی۔

[7157] ۲۲- (۲۸۳۷) حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ الثَّوْرِيُّ فَحَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ أَنَّ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((يُنَادِي مُنَادٍ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقُمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيُوا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشَبُوا فَلَا تَهْرَمُوا

[7156] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۶۵۵)

[7157] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی التفسیر باب: ومن سورة الزمر برقم (۳۲۴۶) انظر

(التحفة) برقم (۳۹۶۳)

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها

أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبَاسُوا أَبَدًا)) فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنُودُوا أَنْ تِلْكَمُ الْجَنَّةُ
أُورِثْتُمْوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿﴾ [الاعراف: ٤٣]

[7157] - حضرت ابوسعید اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک پکارنے والا، (جنتیوں کو مخاطب کر کے) پکارے گا، تمہارا حق ہے کہ ہمیشہ تندرست رہو، اس لیے تم کبھی بیمار نہیں پڑو گے اور تمہارے لیے زندگی اور حیات ہی ہے، اس لیے اب تمہیں کبھی موت نہیں آئے گی اور تمہارے لیے جوانی اور شباب ہی ہے، چنانچہ تم کبھی بوڑھے نہیں ہو گے اور تمہارے لیے سکھ اور چین ہی ہے، سو کبھی تمہیں تنگی اور تکلیف نہ ہوگی۔“ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے انہیں آواز دی جائے گی یہ وہ جنت ہے جس کے وارث تمہیں تمہارے عملوں کے سبب بنایا گیا ہے۔

فائدہ:..... جنت صرف آرام اور راحت کا دائمی اور لازوال گھر ہے، جو کبھی فنا پذیر نہیں ہوگا، اس کو دوام اور ثبات حاصل ہے، اس میں کسی قسم کی تبدیلی یا فساد کا گزرنہیں ہوگا، اس لیے وہاں کسی تکلیف کا یا کسی تکلیف دہ حالت کا گزرنہیں ہوگا، نہ وہاں بیماری آئے گی اور نہ موت آئے گی، نہ بڑھاپا کسی کو ستائے گا، نہ جوانی ڈھلے گی اور نہ کسی اور قسم کی تنگی اور پریشانی کسی جنتی کو لاحق ہوگی، اس لیے جب جنتی، جنت میں چلے جائیں گے تو شروع ہی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ابدی زندگی اور دائمی راحت کا مژدہ سنا کر، ان کو مطمئن کر دیا جائے گا اور اللہ کے اس ارشاد میں اس طرف اشارہ ہے، ”انہیں ندا آئے گی، یہ وہ جنت ہے، جس کے وارث تم ان عملوں کے سبب بنائے گئے ہو، جو تم کرتے رہے ہو۔“ (اعراف، آیت نمبر ۴۳)

۱۰..... بَابُ فِي صِفَةِ حَيَامِ الْجَنَّةِ وَمَا لِلْمُؤْمِنِينَ فِيهَا مِنَ الْأَهْلِينَ

باب ۱۰: جنت کے خیموں کی کیفیت اور ان میں مومنوں کے کس قدر اہل ہوں گے

[7158] ۲۳- (۲۸۳۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي قُدَامَةَ وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي

عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((إِنَّ لِلْمُؤْمِنِينَ فِي الْجَنَّةِ لَحِيْمَةً مِنْ لَوْلُوفٍ
وَاحِدَةٍ مُجَوَّفَةٍ طُولُهَا سِتُونَ مِثْلًا لِلْمُؤْمِنِينَ فِيهَا أَهْلُونَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُونَ فَلَا يَرَى
بَعْضُهُمْ بَعْضًا))

[7158] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی بدء الخلق باب: ما جاء فی صفة الجنة وانها مخلوقة برقم (۳۲۴۳) وفی التفسیر باب (حور مقصورات فی الخيام) برقم (۴۸۷۹) والترمذی فی (جامعہ) فی صفة الجنة باب: ما جاء فی صفة غرف الجنة برقم (۲۵۲۸) تعلیقاً۔ انظر (التحفة) برقم (۹۱۳۶)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7158] - حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مومن کے لیے جنت میں ایک خیمہ ہوگا، جو ایک خولدار موتی کا ہوگا، جس کا طول ساٹھ میل ہوگا، اس میں ان کے اہل ہوں گے، مومن ان کے پاس چکر لگائیں گے اور وہ ایک دوسرے کو دیکھ نہیں سکیں گے۔“

[7159] - ۲۴۔ (....) وَ حَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمُسَمَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((فِي الْجَنَّةِ خَيْمَةٌ مِنْ لَوْلُؤَةٍ مُجَوَّفَةٍ عَرَضُهَا سِتُونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ مَا يَرَوْنَ الْآخَرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُونَ))

[7159] - حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جنت میں مومن کا خولدار موتی کا ایک خیمہ ہوگا، جس کا عرض ساٹھ میل ہوگا، ہر کونے میں اس کے اہل ہوں گے، جو دوسروں کو دیکھ نہیں سکیں گے، مومن ان کا چکر لگائے گا۔“

فائدہ:..... جنت میں مومن کا خیمہ ساٹھ میل لمبا اور ساٹھ میل چوڑا اور ساٹھ میل اونچا ہوگا یعنی طول، عرض اور عمق برابر ہوں گے اور ہر کونے میں اس کے اہل ہوں گے، اگر اہل سے مراد بیوی ہے تو معنی ہوگا ہر جنتی کی دو سے زائد بیویاں ہوگی، اس لیے قاضی، عیاض اور حافظ ابن حجر وغیرہ کا یہ نظریہ ہے کہ ہر جنتی کی دو بیویاں، دنیا کی عورتوں سے ہوں گی اور باقی جنت کی عورتوں سے ہوں گی، یا پھر اس سے مراد متعلقین خدم و حشم ہوں گے اور بیویاں صاف گو ہوں گی۔

کیونکہ بقول حافظ ابن قیم، حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی اس روایت کے سوا، دو سے زائد بیویوں کی کوئی روایت بھی صحیح نہیں ہے۔

[7160] - ۲۵۔ (....) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عَمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مُوسَى بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ طُولُهَا فِي السَّمَاءِ سِتُونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِينَ لَا يَرَاهُمُ الْآخَرُونَ))

[7160] - حضرت ابو موسیٰ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”خیمہ، ایک موتی کا ہوگا، جس کی بلندی ساٹھ میل ہوگی، اس کے ہر کونے میں مومن کے اہل ہوں گے، جن کو دوسرے دیکھ نہیں سکیں گے۔“

[7159] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٠٨٧)

[7160] تقدم تخريجه برقم (٧٠٨٧)

.....بَابُ: مَا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ

باب ۱۱: دنیا میں کون سی نہریں جنت سے ہیں

[7161] ۲۶۔ (۲۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((سَيَحَانُ وَجِيحَانُ وَالْفَرَاتُ وَالنَّيْلُ كُلُّ مِّنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ))

[7161] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سیحان، جیحان، فرات اور نیل یہ سب جنت کے دریا ہیں۔“

فائدہ..... سیحان اور جیحان، شامی سرحد پر واقع دو نہریں (دریا) ہیں، جو یونان اور جمہوریہ کے (ازبکستان کے دو دریا ہیں) الگ ہیں، فرات، عراق میں واقع ہے اور نیل مصر میں، ان کا منبع اور سرچشمہ جنت میں ہے، قاضی عیاض، نووی، حافظ ابن حجر، ملا علی قاری وغیرہ رضی اللہ عنہم کا یہی نظریہ ہے، لیکن اس کی حقیقت اور کیفیت کو جاننا ہماری عقل کی دسترس سے باہر ہے۔

.....بَابُ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفِيدَتْهُمْ مِثْلُ أَفِيدَةِ الطَّيْرِ

باب ۱۲: جنت میں ایسے ہوں داخل ہوں گے، جن کے دل، پرندوں کے دلوں کی مانند ہوں گے

[7162] ۲۷۔ (۲۸۴۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفِيدَتْهُمْ مِثْلُ أَفِيدَةِ الطَّيْرِ))

[7162] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جنت میں ایسے لوگ داخل ہوں گے، جن کے دل، پرندوں کے دلوں کی مانند ہوں گے۔“

فائدہ..... پرندوں کے دل حسد و بغض سے پاک ہیں، حصول رزق میں ان کا اعتماد و بھروسہ اللہ پر ہے اور ان میں بہت نرمی اور گداز ہے، خوف و خشیت کا غلبہ ہے، جنت میں جانے والے، بہت سے لوگ ان صفات سے متصف ہیں۔

[7161] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۲۶۹)

[7162] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۹۵۷)

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها

[7163] ۲۸- (۲۸۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((حَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أَوْلِيكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُجِيبُونَكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ قَالَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ فَرَأَدُوهُ وَرَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ وَطُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهُ حَتَّى الْآنَ))

تحفة
المسلم

مجلد
ہشتم

[7163] - حضرت ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہما کو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بہت سی احادیث لکھوائیں، ان میں سے ایک حدیث یہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا فرمایا، ان کا طول ساٹھ ہاتھ تھا، چنانچہ پیدا کرنے کے بعد فرمایا، جاؤ اس جماعت کو سلام کہو، وہ فرشتوں کی جماعت بیٹھی ہوئی تھی، چنانچہ سنو، وہ تمہیں کس طرح سلام کہتے ہیں، وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام ہوگا، سو وہ گئے اور کہا، السلام علیکم، انہوں نے کہا، السلام علیک ورحمۃ اللہ، اس طرح انہوں نے رحمۃ اللہ کا اضافہ کیا، چنانچہ جو شخص جنت میں داخل ہوگا، اس کی صورت آدم والی ہوگی اور اس کا طول ساٹھ ہاتھ ہوگا، اس کے بعد اب تک لوگوں کا قدم ہوتا رہا۔“

فائدہ: آدم ﷺ کی صورت کے بارے میں، تفصیل کتاب البر و الصلۃ میں گزر چکی ہے اور سلام کے جواب میں وعلیکم السلام کہنا بہتر ہے، اگرچہ السلام علیکم کہنا بھی درست ہے۔

۱۳..... بَابُ: فِي شِدَّةِ حَرِّ نَارِ جَهَنَّمَ وَبَعْدَ قَعْرِهَا وَمَا تَأْخُذُ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ

باب ۱۲: جہنم کی آگ کی شدت اور اس کی گہرائی کی مسافت اور عذاب دیئے گئے، لوگوں کی کیفیت

[7164] ۲۹- (۲۸۴۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدِ الْكَاهِلِيِّ عَنْ شَقِيقِ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَجْرُونَهَا))

214

[7163] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبیاء باب: خلق آدم وذریئہ برقم (۳۳۲۶) وفی الاستئذان باب: بدء السلام برقم (۶۲۲۷) انظر (التحفة) برقم (۱۴۷۰۲)

[7164] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی صفة جہنم باب: ما جاء فی صفة النار برقم (۲۵۷۳) وبرقم (۲۵۷۳م) انظر (التحفة) برقم (۹۲۹۰)

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها

[7164] - حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جہنم کو لایا جائے گا، اس دن،

اس کی ستر (۷۰) لگا میں ہوں گی، ہر لگام کے ساتھ ستر (۷۰) ہزار فرشتے ہوں گے، جو اسے کھینچ رہے ہوں گے۔“

فائدہ: قیامت کے واقعات کی کیفیت اور حقیقت کو اس جہان میں سمجھنا ممکن نہیں ہے، اجمالی طور پر ایمان

لانا ضروری ہے۔

[7165] ۳۰- (۲۸۴۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزَامِيَّ عَنْ

أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((نَارُكُمْ هَذِهِ الَّتِي يُوقِدُ ابْنُ آدَمَ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا

مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ)) قَالُوا وَاللَّهِ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ((فَإِنَّهَا فَضَّلَتْ عَلَيْهَا

بِتِسْعَةِ وَسِتِّينَ جُزْءًا كُلُّهَا مِثْلُ حَرِّهَا))

[7165] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہاری دنیا کی یہ آگ، جسے

آدم کا بیٹا (انسان) جلاتا ہے، جہنم کی گرمی کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔“ صحابہ کرام نے عرض کیا،

واللہ! یہ کافی تھی، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”دوزخ کی آگ، دنیا کی آگ پر نہتر درجہ بڑھادی گئی

ہے اور ہر درجہ کی حرارت، دنیا کی آگ کی حرارت کے برابر ہے۔“

فائدہ: اس دنیا کی آگ کی قسموں میں بھی درجہ حرارت میں بہت تفاوت و فرق ہے، گھاس پھوس کی آگ،

لکڑی کی آگ، پتھر کے کونکوں کی آگ، بموں اور ایٹم بم کی آگ، اس طرح آخرت میں دوزخ کی آگ کا

درجہ حرارت عام آگ کے مقابلہ میں نہتر درجہ زیادہ ہوگا اور اس کی حکمت اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے کہ اس نے اس

کی حرارت میں اتنا اضافہ کیوں فرمایا ہے، ہمیں تو اللہ کے قہر و جلال سے ڈرنا اور دوزخ کی آگ سے بچنے کی فکر

کرنی چاہیے، اعاذنا اللہ منها بکرہ وفضلہ .

[7166] (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ

مُنْبِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا))

[7166] - امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد کی سند سے بیان کرتے ہیں، صرف اتنا فرق ہے کہ آپ نے

کُلُّهَا کی جگہ کُلُّهُنَّ فرمایا، مقصد یکساں ہے۔

[7165] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۹۰۷)

[7166] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۷۸۸)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7167] ۳۱- (۲۸۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ سَمِعَ وَجْبَةً فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((تَدْرُونَ مَا هَذَا)) قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ((هَذَا حَجْرٌ رُمِيَ بِهِ فِي النَّارِ مِنْذُ سَبْعِينَ خَرِيفًا فَهُوَ يَهْوَى فِي النَّارِ الْآنَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَعْرِهَا))

[7167]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپ نے کسی چیز کے گرنے کی آواز سنی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جانتے ہو، یہ کیا ہے؟“ ہم نے عرض کیا، اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”یہ ایک پتھر ہے، جو ستر (۷۰) سال پہلے آگ میں پھینکا گیا تھا، چنانچہ وہ اب تک گر رہا تھا، حتیٰ کہ اب اس کی گہرائی تک پہنچ گیا ہے۔“

فائدہ:..... جنہم میں پتھر کے گرنے کی آواز خرق عادت کے طور پر سنادی گئی تھی۔

[7168] (...) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ((هَذَا وَقَعَ فِي أَسْفَلِهَا فَسَمِعْتُمْ وَجِبَتَهَا))

[7168]۔ یہی روایت امام صاحب دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا، ”یہ پتھر اس کی تہہ میں گرا ہے، چنانچہ تم نے اس کے گرنے کی آواز سنی ہے۔“

[7169] ۳۲- (۲۸۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ قَتَادَةُ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْرَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى عُنُقِهِ))

[7169]۔ حضرت سرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ”دوزخیوں میں بعض وہ ہوں گے، جنہیں آگ ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی اور ان میں سے بعض کو کروں تک پکڑے گی اور بعض کو آگ گردن تک پکڑے گی۔“



[7167] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۴۵۰)

[7168] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۴۵۰)

[7169] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۶۳۴)

فائدة..... دوزخ میں سب لوگ ایک ہی درجہ اور ایک ہی حال میں نہیں ہوں گے، بلکہ ان کے گناہوں اور جرائم کی نوعیت کے اعتبار سے ان کے عذاب میں کمی و بیشی ہوگی، آگ لوگوں کے ٹخنوں سے لے کر ان کی گردنوں تک جرائم کے مطابق پکڑے گی۔

[7170] ۳۳- (....) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ عَنِ

قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرَفُوتِهِ))

[7170] - حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، ”بعض لوگوں کو آتش

دوزخ، ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی اور بعض کو آگ ان کے زانوؤں تک پکڑے گی اور ان میں سے بعض کو ان کی کمر تک پکڑے گی اور ان میں سے بعض کو آگ ان کی ہنسی تک پکڑے گی۔

[7171] (....) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا

سَعِيدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَجَعَلَ مَكَانَ حُجْرَتِهِ حِقْوِيهِ

[7171] - یہی روایت امام صاحب دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں اور اس میں، جُحْرَتِهِ کی جگہ حِقْوِيهِ

ہے، دونوں پہلوؤں تک، جہاں چادر (تہبند) باندھی جاتی ہے۔

۱۴..... بَابُ: النَّارُ يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ، وَالْجَنَّةُ يَدْخُلُهَا الضُّعَفَاءُ

باب ۱۴: آگ میں جبار (مغرور و سرکش) اور جنت میں کم حیثیت والے لوگ داخل ہوں گے

[7172] ۳۴- (۲۸۴۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((اِخْتَجَّتْ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتْ هَذِهِ يَدْخُلُنِي

الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَقَالَتْ هَذِهِ يَدْخُلُنِي الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ

أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَرَبَّمَا قَالَ أُصِيبُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِهَذِهِ أَنْتِ رَحْمَتِي

أَرْحَمُ بِكَ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا))

[7170] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۶۳۴)

[7171] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۶۳۴)

[7172] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۷۱۶)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7172] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دوزخ اور جنت میں جھگڑا ہوا، چنانچہ آگ نے کہا، مجھ میں سرکش اور متکبر لوگ داخل ہوں گے، (تاکہ میں انہیں سبق سکھاؤں) اور جنت نے کہا، مجھ میں کمزور اور مسکین لوگ داخل ہوں گے، (تاکہ میں ان کی شان و مقام بلند کروں) چنانچہ اللہ عزوجل جہنم کو فرمائے گا تو میرا عذاب ہے، تیرے ذریعہ میں جسے چاہوں گا، دکھ دوں گا، یا مصیبت پہنچاؤں گا اور جنت سے فرمائے گا تو میری رحمت ہے، تیرے ذریعہ میں جس پر چاہوں گا، رحمت نازل کروں گا اور تم میں سے ہر ایک کو بھردوں گا۔“

فائدہ: جنت اور دوزخ کا یہ مکالمہ یا مباحثہ حقیقی معنوں میں ہوگا، اللہ تعالیٰ ہر چیز کی زبان کو سمجھتا ہے، گویا زبانِ قال سے مباحثہ ہوگا، زبانِ حال سے نہیں اور جنت میں اکثریت ان لوگوں کی ہوگی، جو اہل دنیا کی نظر میں کم مرتبہ لوگ تھے، اگرچہ اللہ کے ہاں ان کا مقام و مرتبہ بہت بلند تھا۔

تحفة
المسلم

صحیح
مشکوٰۃ
مسلم

جلد
اشتر

۲۱۸

218

[7173] ۳۵- (....) وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرَقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((تَحَاجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتِ النَّارُ أَوْتَرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلْنِي إِلَّا ضِعْفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَعَجَزُهُمْ فَقَالَ اللَّهُ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكَ مَنْ أَسَاءَ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أَعَذِّبُ بِكَ مَنْ أَسَاءَ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمْ مَلُؤَهَا فَاثَمًا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِءُ فَيَضَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ فَهَنَّا لِكَ تَمْتَلِءُ وَيَزَوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ))

[7173] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دوزخ اور جنت میں جھگڑا ہوا تو آگ نے کہا، مجھے متکبروں اور سرکشوں کے لیے ترجیح دی گئی ہے اور جنت نے کہا تو مجھے کیا ہوا ہے، مجھ میں صرف کمزور، کم مرتبہ اور بے بس لوگ داخل ہوں گے تو اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا تو میری رحمت ہے، تیرے ذریعہ میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا، رحم کروں گا اور آگ سے فرمایا تو میرا عذاب ہے، تیرے ذریعہ میں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہوں گا، عذاب دوں گا اور تم میں سے ہر ایک بھردیا جائے گا، لیکن آگ پر نہیں ہوگی تو اللہ اس پر اپنا قدم رکھے گا تو وہ پکاراٹھے گی، بس، بس، تب وہ بھرجائے گی اور اس کا بعض حصہ، بعض کی طرف سڑے گا۔“

[7174] (....) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَفْيَانَ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ حَمِيدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ

[7173] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۳۹۲۵)

[7174] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۴۴۵۳)

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنة و صفة نعيمها و اهلها

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((اَحْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ)) وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ

[7174]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جنت اور دوزخ میں جھگڑا ہوا۔“ آگے مذکورہ بالا روایت بیان کی۔

[7175] ۳۶- (۔۔۔) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا

أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبَّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلْنِي إِلَّا ضِعْفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغَرَّتُهُمْ قَالَ اللَّهُ لِلْجَنَّةِ إِنَّمَا أَنْتِ رَحِمَتِي أَرْحَمُ بِكَ مِنْ أَسَاءٍ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكَ مِنْ أَسَاءٍ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مَلُوهَا فَمَا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِي حَتَّى يَضَعَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رِجْلَهُ تَقُولُ قَطُّ قَطُّ فَهَنَالِكَ تَمْتَلِي وَيُرْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَلَا يَظْلِمُ اللَّهُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللَّهَ يَنْشِئُ لَهَا خَلْقًا))

[7175]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حضرت امام ابن ماجہ رحمہ اللہ کو سنائی ہوئی حدیثوں میں سے ایک حدیث یہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت اور دوزخ میں مکالمہ ہوا تو آگ نے کہا، مجھے متکبروں اور سرکشوں کے لیے ترجیح دی ہے (کہ میں ان کے کس بل نکالوں) اور جنت نے کہا تو مجھے کیا ہے، مجھ میں صرف کمزور، حقیر اور سادہ لوح لوگ داخل ہوں گے، (میں ان کو بلند کروں گی) اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا تو توبس میری رحمت ہے، میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا، تیرے ذریعہ رحم کروں گا اور آگ سے فرمایا تو توبس میرا عذاب ہے، تیرے ذریعہ میں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہوں گا، عذاب دوں گا اور تم میں سے ہر ایک بھر دیا جائے گا، لیکن وہ تو نہیں بھرے گی، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس میں اپنا پاؤں رکھے گا، وہ کہے گی، بس بس، تب وہ بھر جائے گی اور اس کا بعض حصہ، دوسرے بعض کی طرف سڑے گا اور اللہ اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرے گا، لیکن جنت تو اس کے لیے، مخلوق پیدا کرے گا۔“

[7176] (۲۸۴۷) وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

[7175] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: (وتقول هل من مزيد) برقم (۴۸۵۰) انظر (التحفة) برقم (۱۴۷۰۴)

[7176] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۰۰۹) وقد رقم هذا الحديث في تحفة الاشراف خطأ حيث وقع في (۴۰۰۲) وكذلك وضع تحت رقم (۴۰۰۹) ولكن الصحيح انه تحت رقم (۴۰۰۹) فقط۔

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اِحْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى قَوْلِهِ وَلِكُلِّيْكُمْمَا ((عَلَى مَلُوْهَا)) وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنَ الزِّيَادَةِ [7176]۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنت اور دوزخ میں مباحثہ ہوا۔“ آگے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کی طرح یہاں تک ہے، ”اور تم دونوں کو میں بھر کر رہوں گا۔“ اس کے بعد والا اضافہ بیان نہیں کیا۔

تحفة المسلم

[7177] ۳۷۔ (۲۸۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعِزَّةِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ وَعِزَّتِكَ وَيُزَوِّى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ)) [7177]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جہنم یہی کہتی رہے گی، کیا اور ہے، حتیٰ کہ رب العزت تعالیٰ اس میں اپنا قدم رکھ دیں گے تو وہ کہہ اٹھے گی، بس، بس، تیری عزت کی قسم! اور اس کا بعض حصہ، بعض کی طرف سکر جائے گا۔“

شرح جلد ہفتم

[7178] (. . .) وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ شَيْبَانَ [7178]۔ امام صاحب کے ایک اور استاد سے اوپر والی روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7179] ۳۸۔ (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ نَقُولُ لَجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ فَأَخْبَرَنَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ ((لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يَلْقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَيَسْزَوِي بِبَعْضِهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطُّ قَطُّ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتَّى يُنْشِئَ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا فَيَسْكِنَهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ))

220

[7177] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الايمان والنذور باب: الحلف بعزة الله وصفاته وکلماتہ برقم (۱۶۶۱) والترمذی فی (جامعہ) فی التفسیر باب: ومن سورة ق برقم (۳۲۷۲) انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۵)
[7178] تفردہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۳۶)
[7179] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التوحيد باب قوله تعالى (وهو العزيز الحكيم) برقم (۷۳۸۴) انظر (التحفة) برقم (۱۱۷۷)

[7179] - امام صاحب اللہ عزوجل کے فرمان، اس وقت کا خیال کرو، جب ہم جہنم سے کہیں گے، کیا تو بھر گئی ہے اور وہ کہے گی، کیا اور مل جائے گا، (ق آیت نمبر ۳۰) کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”جہنم میں مسلسل لوگ جھونکے جائیں گے اور وہ کہے گی، کیا اور ہیں، حتیٰ کہ رب العزت، اس میں اپنا قدم رکھ دیں گے تو اس کا بعض حصہ بعض کی طرف سمٹے گا اور وہ کہے گا، بس، بس، تیری قوت اور کرم کی قسم! اور جنت کا حصہ بچا رہے گا، حتیٰ کہ اللہ اس کے لیے اور مخلوق پیدا فرمائے گا اور اس کو جنت کے فاضل حصہ میں آباد کیا جائے گا۔“

فائدہ: ان حدیثوں میں اللہ کے قدم کا تذکرہ ہے، اللہ کا قدم مخلوق کے قدم کی طرح نہیں ہے وہ اس کے شایان شان ہے اس لئے اس کی کیفیت یا شکل و صورت کو نہیں جانا سکتا۔

[7180] - ۳۹۔ (. . .) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ

أَنَسًا يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((يَبْقَى مِنَ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى ثُمَّ يَنْشِئُ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا خَلْقًا مِمَّا يَشَاءُ))

[7180] - حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جنت کا جس قدر حصہ منظور ہوگا، بچا رہے گا پھر اللہ تعالیٰ، اس کے لیے جیسی مخلوق چاہے گا پیدا کرے گا۔“

[7181] - ۴۰۔ (۲۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ كَبُشٌ أَمْلَحُ زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاتَّفَقَا فِي بَاقِي الْحَدِيثِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَسْرَبُونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ)) قَالَ وَيُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالَ فَيَسْرَبُونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُدْبَحُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ

[7180] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۷۱)

[7181] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى التفسير باب: (وانذرهم يوم الحسرة) برقم (۴۷۳۰) والترمذى فى (جامعه) فى التفسير باب: ومن سورة مريم برقم (۳۱۵۶) انظر (التحفة) برقم (۴۰۰۲)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

قَالَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا

[7181]- حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن موت کو لایا جائے گا، گویا کہ وہ سرمئی مینڈھا ہے، ابو کریب نے یہ اضافہ کیا، چنانچہ اسے جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑا کیا جائے گا، (باقی حدیث میں ابن ابی شیبہ اور ابو کریب متفق ہیں) تو کہا جائے گا، اے جنتیو! کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ چنانچہ وہ سراو پر اٹھائیں گے اور دیکھ کر کہیں گے، ہاں، یہ موت ہے، اور کہا جائے گا، اے دوزخیو! کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ گردن اٹھا کر دیکھیں گے اور کہیں گے، ہاں، یہ موت ہے، تو اس کے ذبح کرنے کا حکم دیا جائے گا، چنانچہ اسے ذبح کر دیا جائے گا، پھر کہا جائے گا، اے اہل جنت! بیشکلی ہے، موت نہیں آئے گی اور اے اہل دوزخ! بیشکلی ہے، موت نہیں ہے۔“ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی، ”انہیں، حسرت کے دن سے ڈرائیے، جب ہر کام کا فیصلہ کیا جائے گا، جبکہ اب یہ لوگ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لارہے۔“ (مریم آیت ۳۹) اور اپنے، اپنے ہاتھ سے دنیا کی طرف اشارہ کیا۔

فائدہ:..... موت بھی ایک مخلوق ہے، اللہ نے فرمایا:

﴿الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا﴾ (الملك: ۲)

قیامت کے دن اللہ موت کو مینڈھے کی شکل دے گا اور یہ چیز اللہ کی قدرت سے بعید نہیں ہے، اس سے کوئی محال اور ناممکن چیز لازم نہیں آتی، یا کہہ کر کہ انقلاب حقائق محال ہے، اس کی تاویل کرنا درست نہیں ہے، آخرت کو دنیا پر قیاس کرنا، قدرت کو انسانی سانچے میں ڈھالنا ہی درحقیقت گمراہی کا منبع اور سرچشمہ ہے۔

[7182]- ۴۱- (. . .) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِذَا أُدْخِلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ قِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ)) ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ)) وَلَمْ يَقُلْ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ أَيْضًا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا

[7182]- حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب اہل جنت کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا اور اہل دوزخ کو آگ میں کہا جائے گا، اے اہل جنت!“ پھر مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کی، ہاں اتنا فرق ہے کہ آپ نے فرمایا، ”اللہ عزوجل کے اس قول میں اس کو بیان کیا گیا ہے۔“ یہ نہیں کہا، پھر رسول اللہ ﷺ نے پڑھا اور اپنے ہاتھ سے دنیا کی طرف اشارہ کرنا، بھی بیان نہیں کیا۔

[7182] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧١١٠)

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها

[7183] ۴۲- (۲۸۵۰) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ

عَبْدُ اللَّهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((يَدْخُلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَيَدْخُلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُومُ مَوَدِّنٌ مَبِينُهُمْ فَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ كُلُّ خَالِدٍ فِيمَا هُوَ فِيهِ)) [7183] - حضرت عبد اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ، اہل جنت کو جنت میں داخل کرے گا اور اہل دوزخ کو دوزخ میں داخل کر دے گا، پھر ان کے درمیان ایک اعلان کرنے والا کھڑا ہوگا اور کہے گا، اے اہل جنت! موت نہیں ہے اور اے اہل دوزخ! موت نہیں آئے گی، جو شخص جہاں ہے، وہیں ہمیشہ رہے گا۔

فائدہ..... ان حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے کہ جنت اور دوزخ اور ان کے باشندے، ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیں گے، ان میں سے کوئی چیز فنا پذیر نہیں ہے۔

[7184] ۴۳- (...) حَدَّثَنِي هُرُوثُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالََا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَصَارَ أَهْلُ النَّارِ إِلَى النَّارِ اتَّبَعَتْ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُدْبِحُ ثُمَّ يَنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَيَزِدَادُ أَهْلَ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَيَزِدَادُ أَهْلَ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ))

[7184] - حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب جنتی، جنت میں چلے جائیں گے اور دوزخی، دوزخ میں پہنچ جائیں گے، موت کو لایا جائے گا حتیٰ کہ اسے جنت اور دوزخ کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا، پھر اعلان کرن والا، پکارے گا، اے اہل جنت! اب موت نہیں آئے گی اور اے دوزخیو! اب موت نہیں ہے، چنانچہ اہل جنت کی مسرت میں مسرت کا اضافہ ہوگا اور اہل دوزخ کے غم و حزن میں، غم و حزن کا اضافہ ہوگا۔“

[7183] اخراجه البخارى فى (صحيحه) فى الرقاق يدخل سبعون الفا بغير حساب (٦٥٤٤)
[7184] اخراجه البخارى فى (صحيحه) فى الرقاق باب: صفة الجنة والنار برقم (٦٥٤٨) انظر (التحفة) برقم (٧٤٢٤)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7185] ۴۴- (۲۸۵۱) حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

صَالِحٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((ضُرْسُ الْكَافِرِ أَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ أَحَدٍ وَعَلَطُ جَلْدِهِ مَسِيرَةٌ ثَلَاثٌ))

[7185] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کافر کی ڈاڑھ یا کافر کی کچلی، احد

پہاڑ کی مانند ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی تین دن کی مسافت کے برابر ہوگی۔“

فائدہ:..... جب کافر، دوزخ میں پہنچ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ سے کافر کے ہر عضو اور ہر چیز کو

خوب موٹا تازہ کر کے اس کی جسامت اور قد کاٹھ میں بہت اضافہ کر دے گا، تاکہ اس کے جسم کے ہر حصہ کو خوب

خوب عذاب ہو اور یہ کام اللہ کے لیے کوئی مشکل نہیں ہے کہ وہ جسم کے حقیقی اور اصلی اجزاء کو پھلا کر ان کا حجم اتنا

بڑا کر دے کہ ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہو جائے اور کھال کی موٹائی تین دن کی مسافت کے برابر ہو جائے اور

کھال کے جلنے کے بعد، وہ اس کھال کو دوبارہ لے آئے، جیسا کہ جسم کے گلنے، سڑنے کے بعد یا جلانے کے بعد

دوبارہ اس جسم اور انہیں اجزاء کو زندہ کر کے حساب کتاب لے گا اور آج جب بعض خصوصی قسم کے جہاز اور بہت

بلندی پر جاتے ہیں تو ان کے جسم بہت زیادہ پھول جاتے ہیں۔

[7186] ۴۵- (۲۸۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكَيْعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَيْلٍ عَنِ

أَبِيهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ ((مَا بَيْنَ مَنْكَبِي الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةٌ ثَلَاثَةٌ أَيَّامٍ لِلرَّائِبِ

الْمُسْرِعِ)) وَلَمْ يَذْكُرِ الْوَكَيْعِيُّ فِي النَّارِ

[7186] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”آگ میں کافر کے دو

کندھوں کا درمیانی فاصلہ، تین دن کی مسافت کے بقدر ہوگا، جبکہ اس کو تیز رفتار سوار طے کرے۔“ وکیع نے فی

النار، آگ میں، بیان نہیں کیا۔

[7185] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۳۴۳۷)

[7186] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: صفة الجنة والنار برقم (۶۵۵۱) انظر

(التحفة) برقم (۱۳۴۲۹)

[7187] ٤٦- (٢٨٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مَعْبُدُ

بْنُ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ

حَارِثَةَ بْنَ وَهَبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوا بَلَى قَالَ ﷺ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبْرَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ قَالُوا بَلَى قَالَ كُلُّ عَتَلٍ جَوَاطِئِ مُسْتَكْبِرٍ

[7187]۔ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ”کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں نہ بتاؤں؟“ صحابہ کرام نے کہا، ضرور۔ آپ نے فرمایا: ”یہ کمزور شخص، جس کو ضعیف خیال کیا جاتا ہو، اگر وہ اللہ کے اعتماد پر قسم کھالے تو وہ اس کو پورا کر دے۔“ پھر فرمایا: ”کیا میں تمہیں اہل دوزخ کے بارے میں نہ بتاؤں؟“ انہوں نے عرض کیا، کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: ”ہر وہ شخص جو بد خو، بھاری بھر کم، پیٹو اور متکبر ہو۔“

مفردات الحدیث * ① عتل: بہت کھانے والا، سخت مزاج، بد خو، سرکش، بد گو گناہ گار، جھگڑالو۔ ② جَوَاطِئِ:

تکبر سے چلنے والا، مغرور، اجڈ، اکھڑ، بسیار خور، بھاری بھر کم۔

فائدہ..... جنت میں اکثریت ان لوگوں کی ہوگی، جو ضعیف، کم دست، متواضع اور کم نام ہوں گے، لوگ ان کو کم تر اور حقیر خیال کریں گے، لیکن اللہ کے ہاں ان کا مقام و مرتبہ بہت بلند ہوگا، اس وجہ سے اگر وہ اللہ کے کرم پر اعتماد کرتے ہوئے، کسی چیز پر قسم کھالے تو اللہ اس کی قسم کو پورا کر دے گا، یا کسی چیز کا سوال کر کے کہہ دے، اللہ کی قسم، ایسے ہی ہوگا تو اللہ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔

[7188] (. . .) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((أَلَا أَدُلُّكُمْ))

[7188]۔ امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، صرف اتنا فرق ہے کہ یہاں آلا اُخْبِرُكُمْ کی جگہ آلا اَدُلُّكُمْ ہے، کیا میں تمہاری راہنمائی نہ کروں۔“

[7187] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: (عتل بعد ذلك زعيم) برقم (٤٩١٨) وفي الادب باب: الكبير برقم (٦٠٧١) وفي الايمان والندور باب: قول الله تعالى: ﴿واقسموا بالله جهد ايمانهم﴾ برقم (٦٦٥٧) والترمذی فی (جامعه) فی صفة جهنم باب: من هل اهل الجنة ومن اهل النار برقم (٢٦٥٠) وابن ماجه فی (سننه) فی الزهد باب: من لا يوبه له برقم (٤١١٦) انظر (التحفة) برقم (٣٢٨٥)

[7188] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧١١٦)

كتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7189] ۴۷- (....) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ

حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُرَازِمِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلِّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ إِلَّا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ كُلِّ جَوَّازٍ زَنِيمٍ مُتَكَبِّرٍ))

[7189] - حضرت حارث بن وہب خرازی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں خبر نہ دوں؟“ ہر کم حیثیت، جس کو حقیر خیال کیا جاتا ہے، اگر وہ اللہ کے بھروسے پر تم اٹھا دے تو اللہ اس کو پورا کر دے، کیا میں تمہیں، اہل دوزخ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ ہر بسیار خور، بد اصل اور متکبر۔“

مفردات الحدیث * زَنِيمٌ: کمینہ، لیم، بد اصل، دوسرے خاندان میں اپنے آپ کو داخل کرنے والا۔

[7190] ۴۸- (۲۸۵۴) حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((رُبَّ أَشْعَثٍ مَذْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَّةَ))

[7190] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بعض دفعہ، پراگندہ بال، جس کو در، در سے ٹھکرا دیا جاتا ہے، اگر وہ اللہ کے اعتماد پر قسم کھالے تو اللہ اس کو پورا کر دیتا ہے۔“

مفردات الحدیث * ۱) أَشْعَثٌ: پراگندہ اور بکھرے ہوئے بالوں والا۔ ۲) مَذْفُوعٌ: جس کو دھکا دیا جائے۔

[7191] ۴۹- (۲۸۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

[7189] تقدم تخريجه برقم (۷۱۱۶)

[7190] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۴۰۱۱)

[7191] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى احاديث الانبياء باب: قوله تعالى: ﴿والى ثمود اخاهم صالحا﴾ برقم (۳۳۷۷) وفى التفسير باب: سورة (والشمس وضحاها) برقم (۴۹۴۲) وفى النكاح باب: ما يكره من ضرب النساء برقم (۵۲۰۴) وفى الادب باب: قوله تعالى: ﴿يا ايها الذين آمنوا لا يسخر قوم من قوم عسى ان يكونوا خيرا منهم﴾ - الى قوله - فالولئك هم الظالمون﴾ برقم (۶۰۴۲) والترمذى فى (جامعه) فى التفسير باب: ومن سورة الشمس وضحاها برقم (۳۳۴۳) وابن ماجه فى (سننه) فى النكاح باب: ضرب النساء برقم (۱۹۸۳) انظر (التحفة) برقم (۵۲۹۴)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ النَّاقَةَ وَذَكَرَ الَّذِي عَقَرَهَا فَقَالَ ((إِذَا أَبْعَثَ أَشْقَاهَا أَبْعَثَ بِهَا رَجُلٌ عَزِيزٌ عَارِمٌ مَنِيْعٌ فِي رَهْطِهِ مِثْلُ أَبِي زَمْعَةَ)) ثُمَّ ذَكَرَ النِّسَاءَ فَوَعَّظَ فِيهِنَّ ثُمَّ قَالَ إِلا مَ يَجْلِدُ أَحَدَكُمْ أَمْرَاتُهُ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ ((جَلَدُ الأَمَةِ)) وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ ((جَلَدُ العَبْدِ وَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ)) ثُمَّ وَعَّظَهُمْ فِي ضَجِحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ ((الْأَمَ يَضْحَكُ أَحَدَكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ))

[7191]- حضرت عبد اللہ بن زعمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے خطاب فرمایا اور اس میں (حضرت صالح کی) اونٹنی کا ذکر کیا اور اس کی کونچیں کاٹنے والے کا تذکرہ کیا، چنانچہ فرمایا: ”جب قوم کا سب سے بڑا بد بخت اٹھا، یعنی اس کے لیے وہ شخص اٹھا، جو غالب، سرکش و مفسد اور اپنے خاندان کی پناہ و حفاظت رکھنے والا اٹھا، جیسے ابو زمعہ ہے۔“ پھر آپ نے عورتوں کا ذکر کیا اور ان کو نصیحت فرمائی، پھر فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو کیوں مارتا ہے؟“ ابو بکر کی روایت میں ہے، ”لوٹڈی کی مار۔“ اور ابو کریم کی روایت میں ہے، ”غلام کو مارنے کی طرح، شاید اس دن کے آخر میں، وہ اسے تعلقات قائم کرنے کی ضرورت محسوس کرے۔“ پھر انہیں آواز سے ہوا خارج کرنے پر ہنسنے کے سلسلہ میں نصیحت فرمائی، سو فرمایا: ”تم میں سے کوئی شخص، اپنے فعل پر کیوں ہنستا ہے؟“

مفردات الحدیث * ① عزیز، طاقت ور، سب پر غالب، معزز۔ ② عارِم: بدخلق، شریر، مفسدہ پرداز،

③ مَنِيْع: مضبوط، قوی جس پر کوئی قابو نہ پاسکے، یہ آدمی تدار بن سالف نامی تھا۔

[7192]- ۵۰۔ (۲۸۵۶) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سَهِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ لُحْيٍ بِنِ قَمْعَةَ بِنِ حِنْدِيفِ ابَا بِنِي كَعْبٍ هَلْوَاءٍ يَجْرُ قُصْبَهُ فِي النَّارِ))

[7192]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے ان بنو کعب کے باپ،

عمرو بن لُحی بن قمعہ بن خندف کو آگ میں اپنی انتڑیاں گھسیٹتے ہوئے دیکھا۔“

فائدہ * عمرو بن لُحی، پہلا شخص ہے جس نے دین ابراہیمی میں تبدیلی کی اور بتوں کی پوجا پاٹ شروع کی اور

شام کے بنو عمالقہ سے، ہبل نامی بت لاکر مکہ مکرمہ میں کعبہ کے قریب گاڑ دیا۔

[7192] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۶۰۹)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7193] ۵۱۔ (۔۔۔) حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَ قَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ إِنَّ الْبَحِيرَةَ الَّتِي يُمْنَعُ دَرُّهَا لِلطَّوْأَغِيَتْ فَلَا يَحْلُبُهَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ وَأَمَّا السَّائِبَةُ الَّتِي كَانُوا يُسَبِّوْنَهَا لِأَلْهَتِهِمْ فَلَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخَزَاعِيَّ يَجْرُ قُصْبَةَ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السُّيُوبَ))

[7193]۔ حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، بحیرہ وہ جانور ہے، جس کا دودھ، توتوں کے لیے روک لیا جاتا ہے، چنانچہ ان کو کوئی شخص اپنے لیے نہیں دوہتا تھا اور سائبہ وہ جانور ہے، جسے لوگ اپنے معبودان باطلہ کے لیے چھوڑ دیتے تھے اور ان پر کوئی چیز نہیں لادی جاتی تھی، ابن المسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو آگ میں اپنی انتڑیاں گھسیٹتے ہوئے دیکھا اور وہ پہلا شخص ہے جس نے حیوانوں کو توتوں کے لیے چھوڑا تھا۔“

مفردات الحدیث ❁ سُبُوب، سائبہ کی جمع ہے۔

[7194] ۵۲۔ (۲۱۲۸) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((صِنْفَانِ مِنَ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَأَسْيَاطِ عَارِيَّاتِ مُمِيلَاتٍ مَا يَلَاتُ رُؤُسَهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُحْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةٍ كَذَا وَكَذَا))

[7194]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اہل نار کے دو گروہ میں نے نہیں دیکھے، ایک ایسے لوگ جن کے پاس گائیوں کی دموں جیسے کوڑے ہوں گے، جن سے لوگوں کو ماریں گے، دوسرا گروہ ایسی عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود عریاں ہوں گی، وہ دوسروں کو اپنی طرف مائل کریں گی اور خود ان کی طرف مائل ہوں گی، ان کے سر بختی اونٹوں کی کوبانوں کی طرح ایک طرف جھکے ہوں گے، وہ جنت میں داخل نہ ہوں گی اور نہ اس کی خوشبو پائیں گی، حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے۔“

[7193] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: ما جعل اللہ من بحیرة ولا سائبة ولا وصيلة ولا حام برقم (۴۶۲۳) انظر (التحفة) برقم (۱۳۱۷۷)
[7194] تقدم تخريجه في اللباس والزينة باب: النساء الكاسيات العاريات المائلات المميلات برقم (۵۵۴۷)

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنة وصفة نعیمها واهلها

مفردات الحدیث * ① کاسیات عاریات: (۱) اللہ کی نعمتوں سے لمبوس اور شکر سے عاری۔ (۲)

کپڑوں میں لمبوس، اچھی کاموں، آخرت کی فکر اور اطاعت کے اہتمام و توجہ سے عاری و خالی۔ (۳) تنگ چست اور کسا ہوا لباس پہنیں گی، جس سے ان کے اعضاء کا ابھار نظر آئے گا۔ (۴) باریک اور نیم عریاں پہننے والی جس کے اندر ان کا جسم نمایاں ہوگا، ② مائکلات: اللہ کی عبادت و اطاعت، اپنی عزت و شرم گاہ کی حفاظت اور پردہ سے بے رخی اختیار کرنے والی، ناز و نخر سے چلنے والی، مردوں کی طرف جھکنے اور مائل ہونے والی، ③ مُمِیلات:

دوسری عورتوں کو اپنی طرح بے راہ روی پر ڈالنے والی، اپنے کندھوں کو جھکا دینے والی، مردوں کو اپنی زیب و زینت سے دعوتِ نظارہ دے کر اپنی طرف راغب کرنے والی، ④ رُوْسُهْنٌ کَاَسِمِیَةِ الْبَحْتِ: ان کے ستر بختی اونٹوں کی طرح ایک طرف جھکے ہوں گے، یعنی وہ اپنے سروں پر کوئی چیز باندھ کر اس کو بڑا بنا لیں گی، یا مردوں کی طرف سر جھکانیں گی اور نظر نیچی نہیں کریں گی، یا اپنے بالوں کو سر کے درمیان اکٹھا کر لیں گی، جس سے وہ ایک طرف جھکیں گے۔

فائدہ..... نبی اکرم ﷺ کی پشین گوئی پوری ہو چکی ہے، ڈنڈا فورس مختلف شکلوں میں ظلم و زیادتی کے لیے وجود میں آ چکی ہے اور فیشن پرست، حسن و جمال کا اظہار کرنے کے لیے شمع محفل بننے والی رنگ برنگ قسم کی عورتیں سامنے آ چکی ہیں، عریانی و فحاشی نت نئے رنگ اختیار کر رہی ہے، بیوٹی پارلر، نئے نئے انداز سامنے لا رہے ہیں۔

[7195] ۵۳۔ (۲۸۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ حُبَابٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَاهُ رَيْرَةَ قَوْلَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يُوشِكُ أَنْ طَالَتْ بِكَ مَدَّةٌ أَنْ تَرَى قَوْمًا فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ يَغْدُونَ فِي غَضَبِ اللَّهِ وَيَرْوِحُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ))

[7195]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم نے طویل عمر پائی تو جلدی ایسے لوگ دیکھو گے، یعنی پولیس، جن کے ہاتھوں میں گائیوں کی دموں جیسے کوڑے یا ڈنڈے ہوں گے، وہ صبح اللہ کے غضب میں کریں گے اور شام اللہ کی ناراضی میں کریں گے۔“

[7196] ۵۴۔ (. . .) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا

أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَاهُ رَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنْ طَالَتْ بِكَ مَدَّةٌ أَوْ شَكْتَ أَنْ تَرَى قَوْمًا يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَيَرْوِحُونَ فِي لَعْنَتِهِ فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ))

[7195] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۵۵۸)

[7196] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۵۵۸)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7196]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”اگر تم نے طویل زندگی پائی تو عنقریب تم ایسے لوگوں کو دیکھو گے، جو صبح اللہ کی ناراضی میں کریں گے اور شام اس کی لعنت میں، ان کے ہاتھوں میں گائیوں کی دموں جیسی چیز ہوگی۔

فائدہ..... آج کل پولیس وغیرہ اس کا مصداق ہیں جو لوگوں کو ظلم و ستم کا نشانہ بناتی ہیں۔

۱۵.....باب: فَنَاءِ الدُّنْيَا وَبَيَانِ الْحَشْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

باب ۱۵: دنیا کے فناء اور قیامت کے دن کے حشر (اجتماع) کا بیان

[7197] ۵۵۔ (۲۸۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِحٍ وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ ح وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْتَوْرِدًا أَخَا بَنِي فَهْرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((وَاللَّهُ مَا الدُّنْيَا فِي الآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ هَذِهِ وَأَشَارَ يَحْيَى بِالسَّبَابَةِ فِي اليمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمِ تَرَجِعُ)) وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا غَيْرَ يَحْيَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ ذَلِكَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَادٍ أَخِي بَنِي فَهْرٍ وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا قَالَ وَأَشَارَ إِسْمَاعِيلُ بِالْأَبْهَامِ

[7197]۔ امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ کی سندوں سے بنو فہر کے فرد حضرت مستورد رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! دنیا کی آخرت کے مقابلہ میں مثال بس ایسی ہے، جیسا کہ تم میں سے کوئی اپنی ایک انگلی دریا میں ڈال کر نکال لے، یحییٰ نے شہادت کی انگلی کی طرف اشارہ کیا، پھر دیکھ لے، پانی کی کتنی مقدار اس کے ساتھ لگ کر آئی ہے، اسامہ کی حدیث میں ہے، اسامیل نے انگوٹھے سے اشارہ کیا۔

فائدہ..... مطلب یہ ہے کہ دنیا کی مدت اور لذاتِ آخرت کے دوام و پیکھلی اور اس کی نعمتوں کے مقابلہ میں اتنی ہی بے حقیقت اور بے وقعت ہیں، جتنا کہ دریا کے مقابلہ میں انگلی پر لگا پانی اور یہ مثال بھی درحقیقت صرف سمجھانے کے لیے دی گئی ہے، ورنہ دراصل دنیا کو آخرت کے مقابلہ میں یہ نسبت بھی نہیں ہے، کیونکہ یہ دنیا اور

[7197] اخبرجه الترمذی فی (جامعه) فی الزهد باب منه برقم (۲۳۲۳) وابن ماجه فی (سننہ) فی الزهد باب: مثل الدنيا برقم (۴۱۰۸) انظر (التحفة) برقم (۱۱۲۵۵)

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها

اس کی ہر چیز محدود اور متناہی، یعنی فانی اور عارضی ہے اور آخرت لامحدود اور غیر متناہی، یعنی دائمی اور ابدی ہے اور ریاضی کا مسلمہ قاعدہ ہے کہ محدود و متناہی کو لامحدود اور غیر متناہی کے ساتھ کوئی نسبت نہیں دی جاسکتی، اب اس شخص سے زیادہ محروم اور خسارہ والا کون ہو سکتا ہے، جو دنیا کو حاصل کرنے کے لیے تو خوب جدوجہد کرتا ہے، مگر آخرت کی تیاری کی طرف سے بالکل غافل، بے نیاز اور لاپرواہ ہے۔

[7198] ۵۶۔ (۲۸۵۹) وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي

صَغِيرَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةَ عُرَاةٍ غُرُلًا)) قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ النِّسَاءَ وَالرِّجَالَ جَمِيعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ ﷺ ((يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ))

[7198]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”قیامت کے دن لوگوں کو ننگے پاؤں، ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے جمع کیا جائے گا۔“ میں نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! عورتوں اور مردوں کو، جبکہ وہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اے عائشہ! معاملہ اس سے سنگین ہو گا کہ وہ ایک دوسرے کو دیکھیں۔“

مفردات الحدیث ❶ حُفَاةٌ، حَافٍ کی جمع ہے، ننگے پیر۔ ❷ عُرَاةٌ عَارٍ کی جمع ہے، برہنہ بدن، بے لباس، ❸ غُرُلٌ: أغرل کی جمع ہے، غیر مختون۔

فائدہ..... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، لوگوں کا حشر، اس انداز سے ہوگا، جس انداز سے وہ دنیا میں آئے تھے، اعمال کے سوا، ان کے پاس دنیا کی کوئی چیز نہیں ہوگی، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے، ”جس طرح ہم نے تمہاری تخلیق کی ابتدا کی تھی، اس طرح اس کا اعادہ کریں گے، انبیاء، آیت نمبر ۱۰۴ اور حالات کی دہشت اور خطرناکی کی بنا پر کوئی کسی کی طرف دیکھے گا نہیں، اس کے بعد لباس پہنایا جائے گا۔

[7199] (. . .) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ

الْأَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ ((غُرُلًا))

[7199]۔ امام صاحب یہی حدیث دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، لیکن اس میں غیر مختون ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

[7198] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: الحشر برقم (۶۵۲۷) والنسائی فی

(المجتبی) فی الجنائز باب: البعث برقم (۲۰۸۳) وابن ماجہ فی (سننہ) فی الزهد باب: ذکر

البعث برقم (۴۲۷۶) انظر (التحفة) برقم (۱۷۴۶۱)

[7199] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۲۷) www.KitaboSunnat.com

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها

[7200] ۵۸- (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ ((انَّكُمْ مَلَاقُوا اللَّهَ مَشَاءَ حُفَاةٍ عُرَاةٍ غُرُلًا)) وَلَمْ يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فِي حَدِيثِهِ يَخْطُبُ

[7200] - حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے یہ فرماتے

ہوئے سنا، ”یقیناً تم اللہ کو ملو گے، ننگے پیر، ننگے جسم، غیر محتون، پیدل چل کر۔“ زہیر کی حدیث میں خطبہ کا ذکر نہیں ہے۔

[7201] ۵۸- (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَطِيْبًا بِمَوْعِظَةٍ فَقَالَ ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرُلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نَعِيدُهُ وَعَدَا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ أَلَا وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَلَا وَإِنَّهُ سَيَجَاءُ بِرِجَالٍ مِّنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدْتُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ)) وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِنْ تَعَذَّبْتَهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرَ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ)) (قَالَ فَيُقَالُ لِي إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مِنْذُ فَارَقْتَهُمْ)) وَفِي حَدِيثٍ وَكَيْعٍ وَمُعَاذٍ ((فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدْتُوا بَعْدَكَ))

[7200] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: الحشر برقم (۶۵۲۴) و برقم

(۶۵۲۵) والنسائی فی (المجتبی) فی الجنائز باب: البعث برقم (۲۰۸۰) انظر (التحفة) برقم (۵۵۸۳)

[7201] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبیاء باب: قوله تعالى: ﴿وَاتَّخَذَ اللَّهُ

ابراهيم خليلاً﴾ وقوله ﴿ان ابراهيم كان امة قانتا﴾ برقم (۳۳۴۹) ﴿فِي﴾ باب: قول الله ﴿وَاذْكُرْ

فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ اتَّيَبَتْ مِنْ أَهْلِهَا﴾ برقم (۳۴۴۷) وفي التفسير باب: (وكنتم عليهم شهيدا ما

دمتم فيهم فلما توفيتني كنت انت الرقيب عليهم وانت على كل شيء شهيد) برقم (۴۶۲۵) وفي

باب: (ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم) برقم (۴۷۴۰) وفي باب

(كما بدأنا اول خلق نعيده وعدا علينا) برقم (۴۷۴۰) وفي الرقاق باب: الحشر برقم (۶۵۲۶)

والترمذی فی (جامعه) فی صفة يوم القيامة باب: ما جاء فی شان الحشر برقم (۲۴۲۳) وفي التفسير

[7201]۔ امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ کی سندوں سے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ، ہم میں وعظ و نصیحت کے لیے خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے، چنانچہ فرمایا، ”اے لوگو! تمہارا اللہ تعالیٰ کی طرف حشر، ننگے پاؤں، برہنہ بدن اور بلاختنہ ہوگا، جس طرح ہم نے تمہاری پیدائش کی ابتدا کی ہے، اس طرح اس کا اعادہ کریں گے، یہ ہمارے ذمہ ایک وعدہ ہے اور ہم اسے پورا کر کے رہیں گے۔“ (انبیاء آیت نمبر ۱۰۴) خبردار، قیامت کے دن، تمام مخلوق سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا، خبردار! بے شک، میری امت کے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا، چنانچہ انہیں بائیں طرف روانہ کر دیا جائے گا تو میں کہوں گا، اے میرے رب! میرے ماننے والے ہیں تو جواب دیا جائے گا، آپ کو معلوم نہیں ہے، انہوں نے آپ کے بعد کیا، نئے کام کیے تو میں کہوں گا، جیسا کہ نیک بندے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا، میں ان کا نگران تھا، جب تک میں ان میں موجود رہا، پھر تو نے مجھے واپس بلا لیا، پھر تو ہی ان پر نگران تھا اور تو ہر چیز پر شاہد ہے، اگر تو ان کو سزا دے تو وہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف فرما دے تو بلاشبہ تو غالب اور دانا ہے۔“ (المائدہ آیت نمبر ۱۷ اور ۱۱۸)

آپ نے فرمایا، مجھے جواب دیا جائے گا، جب سے آپ ان سے جدا ہوئے ہیں، تب سے یہ مسلسل اپنی ایڑیوں کے بل دین سے پھرتے رہے ہیں۔“ و کعب اور معاذ کی حدیث میں ہے، ”چنانچہ کہا جائے گا، آپ کو معلوم نہیں ہے، انہوں نے آپ کے بعد نئی باتیں دین کے اندر پیدا کر لیں تھیں۔“

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے پہلے لباس حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پہنایا جائے گا، کیونکہ انہیں برہنہ کر کے آگ کے لاؤ میں پھینکا گیا تھا اور یہ ایک جزئی فضیلت ہے، جس سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حضور اکرم ﷺ پر برتری لازم نہیں آتی، اس لیے کسی تاویل کی ضرورت نہیں ہے۔ حدیث کی توضیح و تفسیر پیچھے گزر چکی ہے۔

[7202] ۵۹۔ (۲۸۶۱) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزُ قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ وَائْتَانٍ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَارْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَعَشْرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَتُحْشَرُ بِقَيْتِهِمُ النَّارُ تَبِيَتْ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوا وَتُمْسِي مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا))

◀ باب: ومن سورة الانبياء عليهم السلام برقم (۳۱۶۷) والنسائي في (المجتبى) في الجنائز باب: البعث برقم (۲۰۸۱) وفي باب: ذكر اول من يكسى برقم (۲۰۸۶) انظر (التحفة) برقم (۵۶۲۲) [7202] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: الحشر برقم (۶۵۲۲) والنسائي فی

[7202] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لوگوں کا حشر تین گروہوں یا تین جماعتوں کی شکل میں ہوگا، ایک قسم، رغبت رکھنے والے (اللہ کی رحمت کی) ڈرنے والے (اپنے گناہوں کے مواخذہ سے) دوسری قسم، دو ایک اونٹ پر، تین ایک اونٹ پر، چار ایک اونٹ پر، حتیٰ کہ دس ایک اونٹ پر، تیسری قسم، باقی لوگ جن کو آگ جمع کرے گی، جہاں وہ رات بسر کریں گے، وہ بھی ان کے ساتھ رات گزارے گی، جہاں وہ قیلولہ کریں گے، وہیں وہ آرام کرے گی، جہاں وہ صبح کریں گے، ان کے ساتھ ہی وہ صبح کرے گی اور جہاں وہ شام کریں گے، ان کے ساتھ وہیں آگ شام کرے گی۔“

فائدہ:..... اس حدیث سے مراد، لوگوں کا قیامت کے قریب آگ کے ڈر سے محفوظ جگہ کی طرف جانا ہے، یہ آگ قصر عدن سے نکلے گی، لوگ اس سے بچنے کے لیے، محفوظ جگہوں کی طرف بھاگیں گے، خوش حال اور آسودہ لوگ اچھے زادراہ اور سوار یوں کے ساتھ، محفوظ جگہ کی رغبت رکھتے ہوئے اور اپنی جگہ رہنے سے ڈر کر نکلیں گے، دوسرا گروہ سوار یوں کی قلت کی بنا پر، دو، دو، تین، تین، حتیٰ کہ، دس ساتھی مل کر ایک اونٹ پر باری باری سوار ہو کر چل پڑیں گے، تیسرے گروہ کو کوئی سواری نمل سکے گی، وہ پیدل بھاگ کھڑے ہوں گے، آگ ان کا پیچھا نہیں چھوڑے گی، ہر وقت، ہر جگہ ان کے ساتھ رہے گی۔

۱۶..... باب: فِي صِفَةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

باب ۱۶: قیامت کے ہولناک مناظر کا بیان

[7203] ۶۰- (۲۸۶۲) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنُونَ ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ ((يَقُومُ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ)) وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ ((يَقُومُ النَّاسُ)) لَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ

[7203] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں، جس دن لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے، (المطففين، آیت نمبر ۶) آپ نے فرمایا: ”ان میں سے بعض، اپنے نصف کانوں تک پسینہ میں کھڑے ہوں گے۔“ ابن المثنیٰ کی روایت میں یقوم الناس سے پہلے یوم کا لفظ نہیں ہے۔

← (المجتبیٰ) فی الجنائز باب: البعث برقم (۲۰۸۴) انظر (التحفة) برقم (۱۳۵۲۱)

[7203] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۸۱۸۳)

[7204] (...) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الْمَسِيْبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضِ ح وَ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ كِلَاهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مَالِكُ ح وَ حَدَّثَنِي أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ ح وَ حَدَّثَنَا الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ كُلِّ هُوَلَاءٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَصَالِحٍ ((حَتَّى يَغِيْبَ أَحَدُهُمْ فِي رَشْحِهِ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ))

[7204]- امام صاحب مذکورہ بالا روایت، اپنے بہت سے اساتذہ کی سندوں سے، نافع رضی اللہ عنہ کے واسطے ہی سے بیان کرتے ہیں، موسیٰ بن عقبہ اور صالح کے الفاظ یہ ہیں، ”ان میں سے بعض اپنے نصف کانوں تک پسینہ میں غائب ہو جائے گا۔“

[7205] ۶۱- (۲۸۶۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ

[7204] طریق محمد بن اسحاق المسیبی تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۸۴۸۹) وطریق سويد بن سعيد تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۸۴۸۹) وطریق ابی بکر بن ابی شیبہ اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: قوله تعالى: ﴿الَا يظن اولئك انهم مبعوثون﴾ برقم (۶۵۳۱) والترمذی فی (جامعہ) ہی الزهد باب: ما جاء فی شان الحساب والقصاص برقم (۲۴۲۲م) وفی التفسیر باب ومن سورة المطففين برقم (۳۳۳۶) وابن ماجه فی (سننہ) فی الزهد باب: ذكر البعث برقم (۴۲۷۸) انظر (التحفة) برقم (۷۷۴۳) وطریق عبداللہ بن جعفر بن یحییٰ اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب (یوم یقوم الناس لرب العالمین) برقم (۴۹۳۸) انظر (التحفة) برقم (۸۳۷۹) وطریق ابی نصر التمار اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الزهد باب: ما جاء فی شان الحساب والقصاص برقم (۲۴۲۲) وفی التفسیر باب: ومن سورة المطففين برقم (۳۳۳۰) انظر (التحفة) برقم (۷۵۴۲) وطریق الحلوانی وعبد بن حمید تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۷۶۸۴)

[7205] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: قوله تعالى: ﴿الَا يظن اولئك انهم مبعوثون﴾ برقم (۶۵۳۲) انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۱۹)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيَذْهَبُ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ بَاعًا وَإِنَّهُ لَيَبْلُغُ إِلَى أَفْوَاهِ النَّاسِ أَوْ إِلَى آذَانِهِمْ)) يَشْكُ ثَوْرًا أَيَّهُمَا قَالَ [7205] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن پسینہ، ستر (۷۰) باع تک زمین میں چلایا جائے گا اور وہ لوگوں کے مونہوں یا ان کے کانوں تک پہنچے گا۔“ ثور کو شک ہے کہ استاد نے کون سا لفظ کہا۔

فائدہ..... دونوں ہاتھ پھیلائے جائیں تو ایک باع بنتا ہے۔

[7206] ۶۲- (۲۸۶۴) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي

الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((تُدْنَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتَّى تَكُونَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِيلٍ)) قَالَ سَلِيمُ بْنُ عَامِرٍ فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا يَعْنِي بِالْمِيلِ أَمْسَافَةَ الْأَرْضِ أَمْ الْمِيلَ الَّذِي تَكْتَحِلُ بِهِ الْعَيْنُ قَالَ ((فَيَكُونُ النَّاسُ عَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى كَعْبِيهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى حَقْوَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْدِحُمُ الْعَرَقُ الْجَامَا)) قَالَ وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ

[7206] - حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”قیامت کے دن، سورج مخلوق سے قریب کیا جائے گا، یہاں تک کہ وہ ان سے ایک میل کے بقدر رہ جائے گا۔“ سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا، میل سے ان کی مراد کیا تھی، کیا زمین کی مسافت یا وہ میل جس سے آنکھوں میں سرمہ ڈالا جاتا ہے، آپ نے فرمایا: ”لوگ اپنے اعمال کے بقدر پسینہ میں شرابور ہوں گے (یعنی جس قدر اعمال زیادہ برے ہوں گے، اس قدر پسینہ زیادہ چھوٹے گا) ان میں بعض ٹخنوں تک پسینہ میں ہوں گے اور ان میں سے بعض کا پسینہ ان کے گھٹنوں تک ہوگا اور بعض کا ان کے کولہوں کے اوپر تک (یعنی کمر تک) اور بعض وہ ہوں گے، جن کا پسینہ ان کے منہ کا اچھی طرح لگام بن رہا ہوگا،“ اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اپنے دہن مبارک کی طرف اشارہ کر کے دکھایا۔

[7206] اخبرجه الترمذی فی (جامعه) فی الزهد باب: ما جاء فی شان الحساب والقصاص برقم (۲۴۲۱) انظر (التحفة) برقم (۱۱۵۴۳)

فائدہ:..... قیامت میں پیش آنے والے ان واقعات و مناظر کی واقعی اور حقیقی صورت کا صحیح تصور اس دنیا میں مکمل طور پر نہیں کیا جاسکتا، پورا انکشاف بس اس وقت ہوگا، جب انسان حقائق سے دوچار ہوگا اور یہ مناظر اس کی آنکھوں کے سامنے آجائیں گے، کیونکہ آخرت کے امور کو دنیا پر قیاس نہیں کیا جاسکتا۔

۱۷... باب: الصِّفَاتِ الَّتِي يُعْرَفُ بِهَا فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ
باب ۱۷: وہ صفات وخصائل، جن سے دنیا میں لوگوں کے جنتی اور دوزخی ہونے کی

شناخت ہو جاتی ہے

[7207] ۶۳- (۲۸۶۵) حَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمَسْمُوعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُمَانَ وَالتُّفَيْظُ لَأَبِي عَسَانَ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ

عَنْ عِيَّاضِ بْنِ حِمَارِ الْمُجَاشِعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ ((أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي يَوْمِي هَذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ وَرَبِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ اتَّهَمُوا الشَّيَاطِينَ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَحَلَلْتُ لَهُمْ وَأَمَرْتَهُمْ أَنْ يُبَشِّرُوا بِمَا لَمْ أَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَإِنَّ اللَّهَ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقْتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَبَهُمْ إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِابْتِلَاكِ وَأَبْتَلِي بِكَ وَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَفْرُؤُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانُ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أُحْرِقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ إِذَا يَنْلَعُوا رَأْسِي فَيَدْعُوهُ خَبِزَةٌ قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخْرِجُوكَ وَأَغْرِهِمْ نَعْرِكَ وَأَنْفِقْ فَسَنُفِقَ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَبَعْتُ خَمْسَةَ مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مِنْ عَصَاكَ قَالَ وَأَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ دُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٍ مُتَصَدِّقٍ مُوقِفٍ وَرَجُلٍ رَجِيمٍ رَقِيقٍ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى وَمُسْلِمٍ وَعَظِيمٍ مُتَعَفِّفٍ دُو عِيَالٍ قَالَ وَأَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِي هُمْ فِيكُمْ تَبَعًا لَا يَتَّبِعُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا وَالْخَائِنُ الَّذِي لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَإِنْ دَقَّ إِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِي إِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ أَوْ الْكُذِبَ وَالسِّنْظِيرَ الْفَحَّاشُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو عَسَانَ فِي حَدِيثِهِ وَأَنْفِقْ فَسَنُفِقَ عَلَيْكَ))

[7207] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۰۱۴)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7207] - حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے خطاب میں فرمایا: ”خبردار! مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ میں تمہیں ان باتوں کی تعلیم دوں، جن سے تم ناواقف ہو اور اللہ تعالیٰ نے آج کے دن مجھے ان کی تعلیم دی ہے، (اللہ کا فرمان ہے کہ) جو مال میں نے اپنے کسی بندہ کو عنایت کیا ہے، وہ اس کے لیے حلال ہے، (کسی کو اپنے طور پر کسی چیز کے حرام ٹھہرانے کا حق حاصل نہیں ہے) اور میں نے اپنے تمام بندوں کو حنیف (اللہ کے لیے یکسو ہونے والے) پیدا کیا ہے اور ان کے پاس شیطان آئے، انہوں نے اللہ کے دین (ضابطہ حیات) سے پھیر دیا یا ہٹا دیا اور جو چیزیں میں نے بندوں کے لیے حلال ٹھہرائی تھیں، انہوں نے وہ ان کے لیے حرام ٹھہرا دیں اور شیطانوں نے انہیں حکم (مشورہ) دیا کہ میرے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہرائیں جس کے بارے میں، میں نے کوئی دلیل و برہان نہیں اتاری اور اللہ تعالیٰ نے اہل زمین پر نظر دوڑائی تو ان میں سے اہل کتاب کے، چند صحیح دین پر باقی رہنے والوں کے سوا تمام عرب اور عجم کے لوگوں سے ناراض ہوا، (کیونکہ وہ عقیدہ اور عمل کے فساد و بگاڑ میں مبتلا تھے) (اور مجھے) فرمایا، میں نے تمہیں مبعوث کیا ہے، تاکہ تیرا (تیرے صبر و شکیب کا) امتحان لوں اور تیرے ذریعہ لوگوں کو آزماؤں (کہ وہ تیری تصدیق کرتے ہیں یا نہیں) اور میں نے تجھ پر ایسی کتاب اتاری ہے، جسے پانی دھو نہیں سکتا، (یعنی وہ سینوں میں محفوظ ہوگی) تم اس کو نیند اور بیداری میں (یعنی ہر حالت میں) پڑھو گے اور اللہ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں قریش کو جلا دوں، (ان کو جنگ کی بھیٹی میں جھونکوں) تو میں نے عرض کیا، اے میرے رب! تب تو وہ میرا سر پکچل دیں گے اور اس کو روٹی کی طرح بنا چھوڑ دیں گے، (کوٹ کوٹ کر روٹی کی طرح پھیلا دیں گے) اس نے فرمایا، ان کو اس طرح نکال دو، جس طرح انہوں نے تمہیں نکال دیا، (یعنی اعلان کرو کہ جزیرۃ العرب میں کوئی کافر اور مشرک نہیں رہ سکتا) ان سے جنگ لڑو، ہم تجھے اسباب و وسائل مہیا کریں گے، خرچ کرو، ہم تم پر خرچ کریں گے، لشکر بھیجو، ہم اس سے پانچ گنا لشکر بھیجیں گے (فرشتوں سے مدد کریں گے) اور اپنے اطاعت گزاروں کو لے کر اپنے نافرمانوں سے جنگ لڑو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اہل جنت تین قسم کے لوگ ہیں، صاحب اختیار و اقتدار جو عادل، صدقہ کرنے والا اور نیکی کی توفیق دیا گیا ہو، وہ انسان جو اپنے تمام رشتہ داروں اور مسلمانوں کے لیے مہربان اور نرم دل ہو، وہ انسان جو پاک دامن ہو اور عیال دار ہونے کے باوجود سوال کرنے سے بچتا ہو، یا حرام کمانے سے پرہیز کرتا ہو، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، پانچ قسم کے انسان دوزخی ہیں، کم زور جس کے پاس عقل نہ ہو، (جو اسے غلط اور ناجائز امور سے روکے) جو تمہارے زیر دست بن کر رہیں، نہ اہل چاہتے ہیں اور نہ مال (اپنی کوئی رائے اور سوچ نہیں ہے)، وہ خائن جس کی حرص

تحفة
المسلم

صحیح
حکم اور

جلد
ہشتم

238

چھپ نہ سکے، معمولی چیز میں بھی خیانت کرے، یا وہ خائن کہ اگر اس پر طمع والی چیز بھی ظاہر ہو جائے تو وہ خیانت کرے اور وہ انسان جو صبح و شام ہر دم تمہیں، تمہارے اہل اور مال کے بارے میں دھوکا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے بخل یا جھوٹ کا بھی ذکر فرمایا، (یعنی بخیل اور جھوٹے کا) اور شطیر، بدگو یا فحش گو کہتے ہیں۔“ ابو غسان نے اپنی حدیث میں، (خرچ کرو، میں تم پر خرچ کروں گا) بیان نہیں کیا۔

تحفة
المسالم

صحیح
مسلم

جلد
بشتم

فائدہ:..... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، (۱) ہمیں آپ نے ان باتوں کی تعلیم دی ہے، جن کے ہم محتاج تھے، لیکن ان سے ناواقف تھے۔ (۲) حلال و حرام ٹھہرانا اللہ کا حق ہے، بندوں کو اپنے طور پر کسی چیز کے حرام ٹھہرانے کا حق حاصل نہیں ہے۔ (۳) اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو حنیف یعنی اللہ کے لیے یکسو ہونے والے، اس کی اطاعت و فرمانبرداری کی استعداد رکھنے والے بنایا ہے۔ (۴) انسان کفر و شرک اور معصیت و نافرمانی کا راستہ شیطان کے پیچھے لگ کر اختیار کرتا ہے، وہی اس کو دین سے برگشتہ کرتا ہے۔ (۵) رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے وقت تمام عرب و عجم چند اہل کتاب کے سوا عقیدہ اور عمل کے فساد کا شکار تھے اور اللہ کی ناراضی کا مستحق تھے، ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا، جس میں آپ کا اور لوگوں کا امتحان ہے کہ کون اپنا اپنا فرض اور ذمہ داری کس انداز میں ادا کرتا ہے۔ (۶) اللہ تعالیٰ نے آپ پر ایسی کتاب نازل فرمائی، جو لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہو جانے والی ہے، جس کی محبت دلوں میں اس قدر جاگزیں ہے کہ اس سے محبت کرنے والے ان کو سوتے اور جاگتے دونوں حالتوں میں پڑھتے ہیں۔ (۷) اللہ تعالیٰ گرم و سرد تمام حالات میں اپنے نبی کی مدد فرماتا ہے اور اس کو ضرورت کے تمام اسباب و وسائل مہیا فرماتا ہے۔ (۸) جنتیوں اور روزخیوں کے خصائل اور عادات کو بیان کیا، اس آئینہ میں ہر انسان اپنا چہرہ دیکھ سکتا ہے۔

[7208] (. . .) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ ((كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ)) [7208]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، لیکن اس میں ”جو مال میں نے کسی بندے کو عطا کیا ہے، حلال ہے“ کا ذکر نہیں ہے۔

[7209] (. . .) حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ

[7208] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۰۱۴)

[7209] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۰۱۴)

هِشَامٍ صَاحِبِ الدُّسْتَوَائِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَطَبَ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

[7209]- حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن خطاب فرمایا، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے اور قتادہ کے اس حدیث کے مطرف سے سماع کی تصریح ہے۔ (قتادہ مدلس راوی ہے)

[7210]- ۶۴۔ (۔۔۔) وَحَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَطَرٍ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ

عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَخِي بَنِي مُجَاشِعٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ خَطِيبًا فَقَالَ ((إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي)) وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَ فِيهِ ((وَإِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ)) وَلَا يَبِغْ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ ((وَهُمْ فِيكُمْ تَبَعًا لَا يَبْغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا)) فَقُلْتُ فَيَكُونُ ذَلِكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَقَدْ أَدْرَكْتَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْعَى عَلَى الْحَيِّ مَا بِهِ إِلَّا وَيَلِدْتُهُمْ يَطْوُهَا

[7210]- حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ جو قبیلہ مجاشع کے فرد ہیں، بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ ایک دن ہم میں خطاب فرمانے کے لیے کھڑے ہوئے، سو فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے،“ آگے حدیث بیان کی اور اس میں یہ اضافہ ہے، ”اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے، تواضع اور عاجزی اختیار کرو، حتیٰ کہ کوئی شخص دوسرے پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی شخص دوسرے پر زیادتی کرے۔“ اور اس حدیث میں ہے، ”وہ تمہارے تابع ہیں اور اہل اور مال کے خواہاں یا متلاشی نہیں۔“ قتادہ کہتے ہیں، میں نے اپنے استاد مطرف سے پوچھا، اے ابو عبد اللہ! ایسا بھی ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا، ہاں، میں نے ایسے لوگوں کو جاہلیت کے دور میں پایا ہے، ایک شخص قبیلہ کی بکریوں کو صرف اس پر چراتا ہے کہ وہ ان کی لونڈی سے تعلقات قائم کرتا ہے، (اس کے سوا کوئی اور مزدوری یا اجرت نہیں چاہتا)۔

۱۸.....باب: عَرَضِ مَقْعَدِ الْمَيِّتِ مِنَ الْجَنَّةِ أَوْ النَّارِ عَلَيْهِ وَاثْبَاتِ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالتَّعْوِذِ مِنْهُ

باب ۱۸: میت پر اس کا جنت یا دوزخ کا ٹھکانا پیش کرنا، قبر کے عذاب کے اثبات

اور اس سے پناہ چاہنے کا بیان

[7211] ۶۵- (۲۸۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ ((إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدَكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

[7211] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی جب مر جاتا ہے

تو صبح و شام اس کے سامنے اس کا ٹھکانا پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ جنتیوں میں سے ہے تو جنتیوں کے مقام سے اور اگر دوزخیوں میں سے ہے تو دوزخیوں کے مقام سے اور کہا جاتا ہے، یہ تیرا ہونے والا ٹھکانا ہے، حتیٰ کہ قیامت کے دن، اللہ تجھے اس کی طرف اٹھائے گا۔“

فائدہ:..... قبر میں صبح و شام (روزانہ) جنتیوں کو اپنا مقام دیکھ کر، جو سرت و شادمانی حاصل ہوگی اور دوزخیوں کو اپنی جگہ دیکھ کر جو رنج و کلفت ہوگی، اس کا اس دنیا میں کوئی اندازہ نہیں ہو سکتا اور نہ اس کی کیفیت کو جاننا ہمارے لیے ممکن ہے، کیونکہ اس کا تعلق ایک ایسے جہاں (برزخ) سے ہے، جس کا مشاہدہ ہم نے نہیں کیا ہے۔

[7212] ۶۶- (...) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ ((إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَالنَّارُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ هَذَا مَقْعَدَكَ الَّذِي تَبْعَثُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

[7211] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الجنائز باب الميت يعرض على مقعده بالغداه

والعشي برقم (۱۳۷۹) والنسائی فی (المجتبی) فی الجنائز باب: وضع الجريدة على القبر

برقم (۲۰۷۱) انظر (التحفة) برقم (۸۳۶۱)

[7212] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۶۹۵۷)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7212]- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب آدمی فوت ہو جاتا ہے تو صبح و شام اس پر اس کا ٹھکانا پیش کیا جاتا ہے، اگر وہ جنتی ہے تو جنت اور اگر دوزخی ہے تو آگ، آپ نے فرمایا: ”پھر کہا جاتا ہے، یہ تیرا وہ ٹھکانا ہے جس کی طرف تمہیں قیامت کے دن اٹھایا جائے گا۔“

[7213] ۶۷- (۲۸۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ ابْنِ عُليَّةَ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُليَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَلَمْ أَشْهَدْهُ مِنَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم وَلَكِنْ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم فِي حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ عَلَيَّ بَغْلَةٌ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ إِذْ حَدَّثَتْ بِهِ فَكَادَتْ تُلْقِيهِ وَإِذَا أَقْبَرُ سِتَّةٌ أَوْ خَمْسَةٌ أَوْ أَرْبَعَةٌ قَالَ كَذَا كَانَ يَقُولُ الْجُرَيْرِيُّ فَقَالَ ((مَنْ يَعْرِفُ أَصْحَابَ هَذِهِ الْأَقْبَرِ)) فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ ((فَمَتَى مَاتَ هَؤُلَاءِ)) قَالَ مَا تَوَاتُوا فِي الْإِشْرَاكِ فَقَالَ ((إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تَبْتَلِي فِي قُبُورِهَا فَلَوْلَا أَنْ لَا تَدَافِنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِي أَسْمَعُ مِنْهُ)) ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ تَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ فَقَالَ ((تَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)) قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ ((تَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ)) قَالُوا ((نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ)) قَالَ ((تَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ)) قَالُوا نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ

[7213]- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، یہ حدیث بیان کرتے وقت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر نہیں تھا، لیکن یہ مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سنا ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ بنو نجار کے ایک باغ سے، اپنی خچر پر سوار ہو کر گزر رہے تھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ تھے، اچانک آپ کی خچر راستہ سے ہٹی، قریب تھا کہ وہ (بدکنے کی وجہ سے) آپ کو گرا دے، اچانک نظر پڑی تو وہاں، چھ، پانچ یا چار قبریں تھیں، (جریر راوی ایسے ہی بیان کرتے تھے) تو آپ نے پوچھا، ”ان قبروں کے مردوں سے کون واقف ہے؟“ چنانچہ ایک آدمی نے کہا، میں (جانتا ہوں) آپ نے فرمایا: ”تو یہ لوگ کب مرے تھے؟“ اس شخص نے کہا، یہ مشرک (شرک کرتے) مرتے تھے، (یعنی زمانہ شرک میں) سو آپ نے فرمایا: ”اس امت کی ان قبروں میں آزمائش کی

[7213] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۷۱۶)

جاتی ہے، یا یہ لوگ عذاب میں مبتلا ہیں، اگر یہ خوف نہ ہوتا کہ تم مردوں کو دفن نہ کر سکو گے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ قبر کے عذاب سے جتنا کچھ میں سن رہا ہوں، وہ تم کو بھی سنا دے۔“ پھر آپ نے اپنا رخ ہماری طرف کیا، (ہماری طرف متوجہ ہوئے) اور فرمایا: ”آگ کے عذاب سے، اللہ سے پناہ طلب کرو۔“ سب نے کہا، ہم دوزخ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو،“ سب نے کہا، ہم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، آپ نے فرمایا، ”سب فتنوں سے، ظاہری فتنوں سے بھی اور باطنی فتنوں سے بھی، (کھلے اور چھپے) اللہ کی پناہ مانگو، سب نے کہا، ہم سب ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، آپ نے فرمایا ”دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو، سب نے کہا، ہم دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔“

فائدہ

..... احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے برزخ کے عذاب کو جن وانس سے مخفی رکھا ہے، ان کو اس کا پتہ بالکل نہیں چلتا، لیکن ان کے علاوہ دوسری مخلوقات کو اس کا کچھ ادراک و احساس ہو جاتا ہے، بنونجار کے باغ میں جن لوگوں کی قبریں تھیں، ان پر عذاب ہو رہا تھا، آپ جس نخر پر سوار تھے، اس کو اس کا احساس ہوا اور اس پر اثر پڑا لیکن آپ کے اصحاب و رفقاء کو اس کا کوئی احساس نہیں ہوا اور آپ اس عذاب کو سن رہے تھے، اس لیے آپ نے ساتھیوں کو فرمایا، ”قبر کے عذاب کی جو کیفیت اللہ تعالیٰ نے مجھ پر مکشف فرمادی ہے، اگر اللہ تعالیٰ وہ کیفیت تم پر مکشف کر دے اور تمہیں بھی مردوں کی حیثیت و پکار سنا دے تو اس کا خطرہ ہے کہ تمہیں موت سے اتنی وحشت ہو جائے کہ تم ان کو دفن بھی نہ کر سکو، اس لیے میں اللہ سے یہ دعا نہیں کرتا کہ وہ تمہیں بھی سنا دے، حقیقت یہ ہے کہ مرنے والوں پر مرنے کے بعد جو کچھ گزرتا ہے، اگر ہم سب اس کو دیکھ لیں یا سن لیں تو ہم کوئی کام کاج نہ کر سکیں اور دنیا کا نظام درہم برہم ہو جائے، اس کے بعد نبی اکرم ﷺ نے ان چیزوں کی طرف متوجہ فرمایا، جن سے بچنے کی ہمیں فکر کرنی چاہیے، چونکہ ہر قسم کے عذاب اور فتنے سے بچانے والا، بس اللہ ہی ہے، اس لیے ہمیں ہمیشہ اس سے پناہ کی درخواست کرنا چاہیے کہ وہ ہمیں دوزخ کے عذاب، قبر کے عذاب اور ہر قسم کے ظاہری و باطنی کھلے اور پوشیدہ فتنوں سے پناہ دے۔“

[7214] ۶۸۔ (۲۸۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا

شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ رضي الله عنه قَالَ ((لَوْلَا أَنَّ لَا تَدَافِنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ))

[7214]۔ حضرت انس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اگر یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم مردوں کو دفن نہیں کر سکو گے تو میں اللہ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں قبر کا عذاب سنا دے۔“

[7214] تفسیر ابن ماجہ مسلم، انظر (التحفة) برقم (۱۲۸۳)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7215] ۶۹- (۲۸۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَاللَّفْظُ لِيُحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ ((يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا))

[7215] - امام صاحب اپنے بہت سے اساتذہ کی سندوں سے حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج غروب ہونے کے بعد باہر تشریف لے گئے تو ایک آواز سنی، چنانچہ فرمایا، ”یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جا رہا ہے۔“

[7216] ۷۰- (۲۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ يَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيَقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالَ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَيَقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعِدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلْنَاكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعِدًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا)) قَالَ قَتَادَةُ وَذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَيَمْلَأُ عَلَيْهِ خَضِرًا إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ

[7216] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بندہ (مرنے کے بعد) جب اپنی قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اس سے پشت پھیر کر چل دیتے ہیں، یقیناً وہ ان کی جوتیوں کی آواز

[7215] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الجنائز باب: التعود من عذاب القبر برقم (۱۳۷۵) والنسائی فی (المجتبی) فی الجنائز باب: عذاب القبر برقم (۲۰۵۸) انظر (التحفة) برقم (۳۴۵۴)

[7216] اخرجہ النسائی فی (المجتبی) فی الجنائز باب: المسالة فی القبر برقم (۲۰۴۹) انظر (التحفة) برقم (۱۳۰۰)

نتا ہے، آپ نے فرمایا: 'اس وقت، اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں، وہ اس کو بٹھاتے ہیں، پھر اس سے پوچھتے ہیں، تم اس شخص کے بارے میں کیا کہتے تھے؟' آپ نے فرمایا: 'پس جو سچا مومن ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے، میں گواہی دیتا ہوں، (کیونکہ وہ دنیا میں گواہی دیتا رہا ہے) کہ وہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔' آپ نے فرمایا: 'اسے کہا جاتا ہے، (ایمان نہ لانے کی صورت میں) دوزخ میں جو جگہ تمہاری ہونی تھی اس کو دیکھ لو، اللہ تعالیٰ نے اب تمہیں اس کی جگہ، جنت میں ایک ٹھکانا دے دیا ہے۔' نبی اللہ ﷺ نے فرمایا: 'چنانچہ وہ ان دونوں ایک ساتھ دیکھ لے گا۔' قنادہ بیان کرتے ہیں اور ہمیں بتایا گیا، اس کے لیے، اس کی قبر ستر (۷۰) ہاتھ وسیع کر دی جاتی ہے اور اسے دوبارہ اٹھائے جانے تک تروتازہ نعمتوں سے بھر دیا جاتا ہے۔

فائدہ:..... عرب لوگ اپنے مردوں کو قبروں میں دفن کرتے تھے اور وہ عام طور پر اسی طریقہ سے آگاہ تھے، اس لیے عام رواج کے مطابق آپ نے قبر میں رکھنے کا ذکر کیا، وگرنہ اللہ کے فرشتے سوال و جواب ہر مرنے والے سے کرتے ہیں، خواہ اس کا جسم قبر میں دفن کیا جائے یا دریا میں بہایا جائے، خواہ آگ میں جلایا جائے، یا گوشت خور درندے کھا جائیں، کیونکہ یہ سب کچھ براہ راست اور اصلی طور پر روح کے ساتھ ہوتا ہے اور جسم خواہ کہیں بھی ہو اور کسی حال میں ہو، وہ جمعا اس سے متاثر ہوتا ہے، جس طرح دنیا میں تکلیف و مصیبت یا راحت و آرام اور لذت کی کیفیت براہ راست جسم پر طاری ہوتی ہے اور روح اس سے جمعا متاثر ہوتی ہے، آخرت میں اس کے برعکس ہوگا، وہاں براہ راست روح متاثر ہوگی اور جسم اس سے جمعا متاثر ہوگا۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے لکھا ہے، کسی صحیح حدیث سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ قبر میں میت کے سامنے نبی اکرم ﷺ ہوتے ہیں اور ہذا سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ آپ سامنے ہوتے ہیں، اس کے لیے، ذہن میں موجود ہونا کافی ہے، (کلمہ ج ۶ ص ۲۳۱۔ بخاری شریف کی روایت میں بہ تصریح موجود ہے کہ فرشتہ پوچھتا ہے ما تقول فی ہذا الرجل محمد تم اس آدمی محمد ﷺ کے بارے میں کیا رائے رکھتے تھے بعض روایات میں الرجل الذی یبعث فیکم جس آدمی کو تمہارے اندر بھیجا گیا تھا۔

[7217] ۷۱۔ (۔۔۔) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهَالِغٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ قَتَادَةَ

[7217] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الجنائز باب: المیت یسمع خفق النعال برقم (۱۳۷۴) وابو داود فی (سننہ) فی الجنائز باب: المشی فی النعل بین القبور برقم (۳۲۳۱) وفی السنۃ: باب فی المسالۃ فی القبر وعذاب القبر برقم (۴۷۵۲) والنسائی فی (المجتبی) فی الجنائز باب: التسہیل فی غیر السبتیۃ برقم (۲۰۴۸) وفی باب: مسالۃ الکافر برقم (۲۰۵۰) انظر (التحفة) برقم (۱۱۷۰)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ الْمَيِّتَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفَقَ نِعَالِهِمْ إِذَا انْصَرَفُوا))

[7217] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میت کو جب قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو وہ واپس جانے والوں کی واپسی کے وقت، ان کی جوتیوں کی آہٹ سنتا ہے۔“

[7218] ۷۲- (....) حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ)) فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ

[7218] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بندہ (مرنے کے بعد) جب قبر میں رکھ دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھی، اس کے پاس سے واپس پھرتے ہیں۔“ آگے حدیث نمبر ۷۰ کی طرح ہے۔

[7219] ۷۳- (۲۸۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بْنُ عُمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ قَالَ ((نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ فَيُقَالُ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّي اللَّهُ وَنَبِيِّ مُحَمَّدٍ ﷺ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ))

[7219] - حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جو لوگ ایمان لائے، اللہ انہیں قول ثابت (کلمہ طیبہ) سے ثابت قدم رکھتا ہے۔ (ابراہیم، ۲۷)“

[7218] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۴۶)

[7219] أخرجه البخاري في (صحيحه) في الجنائز باب: ماجاء في عذاب القبر برقم (۱۳۶۹) بمعناه وفي التفسير باب: (يثبت الله الذين آمنوا بالقول الثابت) برقم (۴۶۹۹) وابو داود في (سننه) في السنة باب: عذاب القبر برقم (۴۷۵۰) والترمذي في (جامعه) في التفسير باب: ومن سورة ابراهيم عليه السلام برقم (۳۳۲۰) والنسائي في (السنن) في الجنائز باب: عذاب القبر برقم (۲۰۵۶) وابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: ذكر القبر برقم (۴۲۶۹) انظر (التحفة) برقم (۱۷۶۲)

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها

آپ نے فرمایا: یہ آیت عذاب قبر کے بارے میں اتری ہے، اس سے پوچھا جاتا ہے، تیرا رب کون ہے؟ تو وہ کہتا ہے، میرا رب، اللہ ہے اور میرے نبی (محمد ﷺ) ہیں، اللہ عزوجل کے اس قول میں اس کی طرف اشارہ ہے، (جو لوگ ایمان لائے، انہیں اللہ قول ثابت (کلمہ طیبہ) سے دنیا کی زندگی میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھے گا۔“

[7220] ۷۴- (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنُونَ ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَيْثَمَةَ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَثْبُتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْآخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ

[7220]۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ”جو لوگ ایمان لائے، انہیں اللہ قول ثابت (کلمہ شہادت) سے دنیا کی زندگی میں بھی ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی ثابت قدم رکھے گا۔“ قبر کے عذاب کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

فائدہ:..... قرآن و سنت کی نصوص سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ عذاب قبر کا تعلق بدن اور روح دونوں سے

ہے، لیکن بقول حافظ ابن حجر، عذاب کا تعلق، روح اور جسد دونوں سے ہے، لیکن اصلی اور حقیقی تعلق روح سے ہے اور جہاں جسد بھی اس کے ساتھ دکھ، درد اور لذت و نعمت سے متاثر ہوتا ہے، لیکن اہل دنیا کو اس کا پتہ نہیں چلتا، اگر قبر کھود کر مردہ کو دیکھ بھی لیا جائے تو پھر ابھی احساس نہیں ہوتا، (تکملہ ج ۶ ص ۲۳۱)

جس طرح خواب میں لذت یا تکلیف براہ راست دراصل روح کے لیے ہوتی ہے اور جسم جہاں اس سے متاثر ہوتا ہے، اس طرح خواب میں جو لذت یا تکلیف خواب دیکھنے والے کو ہوتی ہے، اس کے ساتھ لیٹنے والا، اس کو محسوس نہیں کرتا، جمہور اہل سنت کا موقف یہی ہے، مزید اقوال مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) خوارج اور بعض معتزلہ کے نزدیک، قبر میں عذاب نہیں ہوتا ہے، یہ قول صریح نصوص کے خلاف ہے۔

(۲) قبر کا عذاب صرف کافروں کو ہوتا ہے، لیکن یہ قول جو بعض معتزلہ کا ہے، احادیث کے خلاف ہے۔

(۳) سوال و عذاب کا تعلق صرف روح سے ہے، یہ ابن حزم کا نظریہ ہے، جو صحیح نہیں ہے، کیونکہ فرشتے سوال بٹھا کر کرتے ہیں اور اس کا تعلق جسد سے ہے۔

[7220] اخرجه النسائي في (المجتبى) في الجنائز باب: عذاب القبر برقم (۲۰۵۵) انظر

(التحفة) برقم (۱۷۵۴)

تحفة
المسلم

مسلم

جلد
ہشتم

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

(۳) عذاب صرف بدن کو ہوتا ہے، ابن جریر اور بعض علماء کا یہی نظریہ ہے، لیکن جب اطاعت و معصیت بدن اور روح دونوں نے مل کر کی ہے تو عذاب و ثواب صرف ایک کو کیوں۔

[7221] ۷۵- (۲۸۷۲) حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ((إِذَا خَرَجَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ تَلْقَاهَا مَلَكَانِ يُصْعِدَانَهَا)) قَالَ حَمَادٌ فَذَكَرَ مِنْ طَيْبِ رِيحِهَا وَذَكَرَ الْمِسْكَ قَالَ ((وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحٌ طَيِّبَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَسَدِكَ كُنْتَ تَعْمُرِينَهُ فَيَنْطَلِقُ بِهِ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُولُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ قَالَ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُهُ قَالَ حَمَادٌ وَذَكَرَ مِنْ نَتْنِهَا وَذَكَرَ لَعْنًا وَيَقُولُ أَهْلُ السَّمَاءِ رُوحٌ خَبِيثَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْأَرْضِ قَالَ فَيُقَالُ انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى آخِرِ الْأَجَلِ)) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رِيظَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلَى أَنْفِهِ هَكَذَا

[7221] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”جب مومن کی روح نکلتی ہے تو دو فرشتے اس کو وصول کر کے، اسے اوپر لے جاتے ہیں۔“ حماد کہتے ہیں، آپ نے روح کی خوشبو اور مشک کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: ”آسمان والے کہتے ہیں، پاکیزہ روح ہے، جو زمین کی طرف سے آئی ہے، اللہ تجھ پر رحمت فرمائے اور اس بدن پر بھی جسے تو آباد کیے ہوئے تھی، پھر اسے اس کے رب عزوجل کی طرف لے جایا جاتا ہے، پھر وہ فرماتا ہے، اسے وقت مقررہ (برزخ) تک کے لیے لے جاؤ، آپ نے فرمایا: ”اور کافر جب اس کی روح نکلتی ہے، حماد کہتے ہیں، آپ نے اس کی بدبو اور لعنت کا ذکر کیا اور آسمان والے کہتے ہیں، پلید روح، زمین کی طرف سے آئی ہے، سو کہا جاتا ہے، اس کو آخر مدت کے لیے (سجین) لے جاؤ۔“ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے (بدبو کے ذکر پر) اپنی چادر کا پلو اس طرح اپنی ناک پر ڈال لیا۔

فائدہ: ہر انسان کی دو اجلیں ہیں، ایک دنیا میں، اجل موت، دوسری موت کے بعد، برزخی، اجل، جس کے بعد حساب کتاب کے لیے اٹھایا جائے گا، اس کے نتیجے میں انسان جنت یا دوزخ میں داخل ہو گا۔ اس حدیث میں مومن اور کافر انسان کی روح کی کیفیت کو بیان کیا گیا ہے اور ان کے ٹھکانے کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔



[7221] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۳۵۶۸)

[7222] ۷۶۔ (۲۸۷۳) حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيحِ بْنِ هَدَلِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغْبِرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ كُنْتُ مَعَ عُمَرَ مَعَ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغْبِرَةِ عَنْ ثَابِتٍ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَرَأَيْنَا الْهَيْلَالَ وَكُنْتُ رَجُلًا حَدِيدَ الْبَصَرِ فَرَأَيْتُهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَأَاهُ غَيْرِي قَالَ فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِعُمَرَ أَمَا تَرَاهُ فَجَعَلَ لَا يَرَاهُ قَالَ يَقُولُ عُمَرُ سَأَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ يَقُولُ ((هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ عَدَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ)) قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَحْطَنُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَجَعَلُوا فِي بَيْتٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِمْ فَقَالَ ((يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ وَيَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا)) فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللَّهُ حَقًّا قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا قَالَ ((مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعِ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرِ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا عَلَيَّ شَيْئًا))

[7222]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ، مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے، ہم نے چاند دیکھنے کی کوشش کی۔ میں تیز نظر انسان تھا، اس لیے میں نے چاند دیکھ لیا اور میرے سوا کوئی یہ نہیں کہتا تھا کہ میں نے چاند دیکھ لیا ہے تو میں حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو کہنے لگا کہ آپ اسے دیکھ نہیں رہے ہیں؟ تو وہ انہیں نظر نہیں آ رہا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے، میں بھی اپنے بستر پر لیٹ کر دیکھ لوں گا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما اہل بدر کے بارے میں بتانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ بدر کے دن سے ایک دن پہلے ہمیں اہل بدر کے (مقتولین مشرکین کے) مرنے کی جگہیں بتانے لگے، فرماتے تھے، ”اگر اللہ نے چاہا تو کل اس جگہ فلاں گرے گا۔“ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما بتاتے ہیں، اس ذات کی قسم، جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا، جن جگہوں

[7222] اخرجہ النسائی فی (المجتبی) فی الجنائز باب: ارواح المومنین وغيرهم برقم (۲۰۷۳) انظر (التحفة) برقم (۱۰۴۱۰)

تحفة
المسلم

شرح
مسلم

جلد
ہشتم

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کی حضور نے تعیین فرمادی تھی، وہ اس سے نہیں چو کے، (وہیں وہیں گرے، جہاں جہاں آپ نے نشان دہی فرمائی تھی۔“ پھر انہیں ایک کنویں میں ایک دوسرے پر ڈال دیا گیا، سو رسول اللہ ﷺ چل کر، ان کے پاس پہنچ گئے اور فرمایا: ”فلاں بن فلاں، اے فلاں کے بیٹے! کیا اللہ اور اس کے رسول نے تمہیں جو دھمکی دی تھی، اسے تم نے ٹھیک ٹھیک پالیا؟ کیونکہ اللہ نے مجھ سے جو وعدہ فرمایا تھا، میں نے اس میں موجود ہوتا پایا،“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، اے اللہ کے رسول! آپ ان جسموں سے کس طرح بات کر رہے ہیں، جن میں روح (زندگی) نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: ”میں ان سے جو کچھ کہہ رہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے ہو، مگر ان کے بس میں نہیں ہے کہ وہ مجھے کوئی جواب دے سکیں۔“

فائدہ:..... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ مقتولین بدر نے آپ کی بات سن لی تھی، وہ جواب کی طاقت نہیں رکھتے تھے، اصل حقیقت یہی ہے کہ مردے سنتے نہیں ہیں اور نہ ہم ان کو سنا سکتے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ ان کو کوئی چیز سنانا چاہے تو وہ قادر مطلق ہے، وہ جو چاہے کر سکتا ہے، اس لیے جہاں نصوص (صحیح احادیث) سے یہ بات ثابت ہو جائے کہ مردوں نے فلاں چیز سن لی ہے، یا فلاں چیز سنتے ہیں، (جیسے جوتیوں کی چھاپ) تو اس کو تسلیم کر لیا جائے گا، لیکن ان کی بنیاد پر قیاس گھوڑے دوڑا کر ہر بات سننے کا دعویٰ کرنا یا ان سے استغاثہ کرنا درست نہیں ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مخاطب کر کے فرمایا ہے ﴿وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مِّنَ الْقُبُورِ﴾ قبروں والوں کو سنانا، آپ کے بس میں بھی نہیں ہے تو دوسرے کیسے سنا سکتے ہیں۔“

[7223] ۷۷۔ (۲۸۷۴) حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَرَكَ قَتْلِي بَدْرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ ((يَا أَبَا جَهْلٍ بَنَ هِشَامٍ يَا أُمَيَّةَ بْنَ خَلْفٍ يَا عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ أَلَيْسَ قَدْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا)) فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَسَمِعَ عُمَرُ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَسْمَعُوا وَأَنَّى يُحْيَوْنَ وَقَدْ جِئْتُمْ قَالِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ((مَا أَنْتُمْ بِأَسْمِعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَقْدِرُونَ أَنْ يُحْيُوا)) ثُمَّ أَمَرَ بِهِمْ فَسُحِبُوا فَأَلْقُوا فِي قَلْبِ بَدْرٍ

[7223] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن تک مقتولین بدر کو پڑے

[7223] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۷۲)

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمہا واهلہا

رہنے دیا، پھر ان کے پاس آئے اور ان پر کھڑے ہو کر ان کو آواز دی، ”اے ابو جہل بن ہشام، اے امیہ بن خلف، اے عقبہ بن ربیعہ، اے شیبہ بن ربیعہ، کیا اللہ نے تم سے جو وعدہ کیا تھا، اس کو قوع پذیر ہوتے پالیا۔“ کیونکہ میں نے تم میرے ساتھ میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، اس کو شہنی (واقع ہوتے) پالیا۔“ سو حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کا کلام سنا تو عرض کیا، اے اللہ کے رسول! یہ کیسے سنیں گے اور کیسے جواب دے سکیں گے، جبکہ یہ لاش بن چکے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں ان سے جو کہہ رہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے ہو، لیکن انہیں جواب دینے کی قدرت حاصل نہیں ہے۔“ پھر آپ نے اس ان کے بارے میں کھینچنے کا حکم دیا تو انہیں کھینچ کر بدر کے کھڈ میں ڈال دیا گیا۔“

قائد کا حکم ثُمَّ اَمَرَهُمْ، کا یہ مقصد نہیں ہے کہ انہیں آپ کے ان کو مخاطب کرنے کے بعد کھڈیا کچے کنویں میں ڈال گیا، بلکہ یہ معنی ہے کہ خطاب کے علاوہ، ان سے یہ سلوک بھی کیا گیا، جیسا کہ سورہ بلد میں اعمال کے تذکرہ کے بعد فرمایا، ثُمَّ كَان مِنَ الَّذِينَ اٰمَنُوْا کہ یہ بات بھی ہے کہ وہ مومن ہو، اور امیہ بن خلف اگرچہ کھڈ میں نہیں ڈالا گیا تھا، کیونکہ ہماری بھرتی ہونے کی وجہ سے وہ پھول کر پھٹ گیا تھا، لیکن اس کو ان لاشوں کے قریب ہی رکھ کر مٹی اور پتھروں سے چھپا دیا گیا تھا، اس لیے آپ نے اس کو بھی مخاطب فرمایا، نیز اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ صحابہ کرام یہی سمجھتے تھے کہ مردے سنتے نہیں ہیں، اس لیے انہوں نے حیرت زدہ ہو کر آپ سے سوال کیا کہ آپ ان لاشوں سے کیوں کر مخاطب ہیں۔

[7224] ۷۸- (۲۸۷۵) حَدَّثَنِي أَبُو سَنَفٍ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَنَحَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ وَظَهَرَ عَلَيْهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِبِضْعَةِ وَعَشْرِينَ رَجُلًا وَفِي حَدِيثٍ رَوْحَ بَارِبَعَةَ وَعَشْرِينَ رَجُلًا مِنْ مَسْنَدِ قُرَيْشٍ قَالُوا نَبِيُّ طَوَيٍْ بِنِ أَطْرَاءَ بَدْرٍ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِسَعْنِي حَدِيثٌ ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ

ﷺ

[7224] شرح بہ النجاشی فی (ص ۱۰۰) فی النہ ہدای والنہیر باب من عذب العدو برقم (۳۰۶۵) وفی المغازی باب: قتل ابی جہل برقم (۳۹۷۶) مطولا۔ وابو داود فی (سننہ) فی الجہاد باب: فی الاسلام یقیم عند الظہور علی العدو بعرضتہم برقم (۲۶۹۵) والترمذی فی (جامعہ) فی السیر باب: البیان والغازات برقم (۱۵۵۱) انظر (التحفة) برقم (۳۷۷۰)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7224] - حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب بدر کا دن پیش آیا اور ان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غالب آگئے تو آپ نے بیس سے اوپر، (روح کی حدیث میں چوبیس آدمی ہیں) قریشی سرداروں کے بارے میں حکم دیا تو انہیں بدر کے کھڈوں (کنوؤں) میں سے ایک کنویں میں ڈال دیا گیا، آگے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کی۔

۱۹..... بَابُ: اثْبَاتِ الْحِسَابِ

باب ۱۹: حساب (محاسبہ) کا اثبات، (کہ محاسبہ ہوگا)

[7225] ۷۹- (۲۸۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إسماعيلَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلْيَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((مَنْ حُوسِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُدِّبَ)) فَقُلْتُ أَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا فَقَالَ لَيْسَ ذَلِكَ الْحِسَابُ إِنَّمَا ذَلِكَ الْعَرَضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُدِّبَ

[7225] - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کا قیامت کے دن مناقشہ ہوا، (تو نے یہ کام کیوں کیا؟) اسے عذاب ہوگا،“ میں نے عرض کیا، کیا اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہیں ہے، اس کا جلد ہی آسان محاسبہ کیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ”یہ مناقشہ نہیں ہے، یہ تو بس پیشی ہے، جس کا قیامت کے دن حساب میں مناقشہ ہوا، اسے عذاب ہوگا۔“

[7226] (. . .) حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7226] - اس قسم کی روایت مصنف دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:..... محاسبہ یا حساب کی دو صورتیں ہیں، (۱) انسان کے سامنے اس کے گناہ پیش کر کے، اس سے اعتراف

[7225] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: (فسوف يحساب حسابا يسيرا) برقم (۴۹۳۹) وفی الرقاق باب: من نوقش الحساب عذب برقم (۶۵۳۷) والترمذی فی (جامعہ) فی التفسیر باب: ومن سورة اذا السماء انشقت برقم (۳۳۳۷) انظر (التحفة) برقم (۱۶۲۳۱)

[7226] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۵۴)

واقرار کروا کر، اس کو معاف کر دینا، جیسا کہ حضرت ابن عمر کی روایت، کتاب التوبہ میں، اللہ کی بندہ کے ساتھ سرگوشی کے سلسلہ میں گزر چکی ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مومن کو اپنے قریب کرے گا اور اس کو اپنے کف (پہلو) میں لے کر اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کروائے گا اور پوچھے گا، ہل تعرف، کیا ان کو پہچانتے ہو؟ وہ عرض کرے گا، پہچانتا ہوں، اللہ فرمائے گا، میں نے دنیا میں تیرے ان گناہوں پر پردہ ڈالا اور آج تمہیں معاف کرتا ہوں، اس کو حسابا یسیرا (آسان حساب) سے تعبیر کیا گیا۔ گویا مطلق بلا قید حساب سے مراد مناقشہ ہے اور حساب یسیر جس میں یسیر کی قید ہے اس سے مناقشہ مراد نہیں ہے بلکہ محض پیشی مراد ہے۔ (۲) محاسبہ، مناقشہ کے معنی میں ہے کہ اس سے پوچھا جائے گا اور یہ گناہ کیوں کیا تھا، جس سے یہ سوال ہو گیا، وہ مارا گیا اور روزخ کا شکار ہو گیا۔

[7227] ۸۰۔ (۔۔۔) وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ يَعْنِي ابْنَ

سَعِيدِ الْقَطَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقَشِيرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ إِلَّا هَلَكَ)) قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ((ذَاكَ الْعُرْضُ وَلَكِنْ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ))

[7227]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جس کا محاسبہ ہو گیا وہ مارا گیا“ میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! کیا اللہ کا یہ فرمان نہیں ہے، حساب یسیر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ”وہ محض پیشی ہے، لیکن جس کا محاسبہ کے وقت مناقشہ ہو گیا، ہلاک ہو جائے گا۔“

[7228] (۔۔۔) وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشْرِ حَدَّثَنِي يَحْيَىٰ وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ

الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ)) ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي يُونُسَ

[7227] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى التفسير باب: (فسوف يحاسب حسابا يسيرا)

برقم (٤٩٣٩) تعليقا وفى الرقاق باب: من نوقش الحساب عذب برقم (٦٥٣٧) انظر (التحفة) برقم (١٧٤٦٣)

[7228] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى التفسير باب: (فسوف يحاسب حسابا يسيرا) برقم

(٤٩٣٩) وفى الرقاق باب: من نوقش الحساب عذب برقم (٦٥٣٦) و برقم (٦٥٣٧) و برقم

(٦٥٣٧) تعليقا و الترمذى فى (جامعه) فى التفسير باب: و من سورة اذا السماء انشقت برقم

(٣٣٣٧) و برقم (٣٣٣٧) وفى الزهد باب: منه برقم (٢٤٢٦) انظر (التحفة) برقم (١٦٢٥٤)

[7228]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کرتی ہیں: آپ نے فرمایا: جس کا سب کے وقت مناقشہ ہوا بھلاک ہو جائے گا۔ آگے ماکورد ہال حدیث ہے۔

۲۰۔ باب: الْأَمْرِ بِحُسْنِ الظَّنِّ بِاللَّهِ تَعَالَى عِنْدَ الْمَوْتِ

باب ۲۰: موت کے وقت اللہ کے ساتھ اچھا گمان رکھنے کا حکم

[7229]۔ ۸۱۔ (۲۷۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِثَلَاثِ يَوْمٍ ((لَا يَمُوتُ أَحَدٌ قَدَّمَ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ))

[7229]۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ سے آپ کی وفات کے تین دن پہلے سنا، آپ فرما رہے تھے: تم میں سے ہر ایک کو موت اس حالت میں آئے گی کہ اس نے اللہ سے اچھا گمان رکھا ہوگا۔

فائدہ: زندگی میں انسان پر رجا اور امید لی جائے خوف و شہیت کا غالبہ ہونا چاہیے تاکہ وہ گناہوں اور بد اعمالیوں سے پرہیز کر سکے اور زیادہ سے زیادہ اچھے عمل کر سکے، لیکن جب موت کا وقت آئے اور انسان کہے کہ اب میرا بچنا مشکل ہے تو پھر اپنے اعمال کی بجائے اللہ کی رحمت و مغفرت کا امیدوار ہو اور خوف و شہیت پر اصرار و رجا کا غالبہ ہو، کیونکہ انسان اللہ کی رحمت کا تعلق ہے اور اس کی رحمت کے سبب ہی عمل کوئی بھلا اور گناہوں سے بخشے گئے گی۔

[7230]۔ (...). وَأَحَدْنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَمِيَّةٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ عَمْرٍو وَابْنُ أَبِي مَرْيَمَ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((لَا يَمُوتُ أَحَدٌ قَدَّمَ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ))

[7230]۔ امام صاحب اپنے تین اور اساتذہ کی سندوں سے، اعمش ہی سے مذکورہ بالا حدیث بیان فرماتے ہیں۔

[7229] اخراجہ ابو داؤد فی السننہ (سننہ) ہی، ابوحاتم و اسحاق ما یستحب من الظن باللہ عند الموت برقم (۲۱۱۳) وابن ماجہ فی (سننہ) فی اربعہ اشیاء، التوکل والیقین برقم (۵۱۱۳) انظر (التحفة) برقم (۲۲۹۵) [7230] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۵۸)

جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها

[7231] ۸۲- (....) وَ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ ((لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ))

[7231]۔ حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے آپ کی اپنی موت سے تین دن پہلے یہ فرماتے ہوئے سنا: ”تم میں سے ہر شخص کی موت اس حالت میں ہونی چاہیے کہ وہ اللہ عزوجل سے حسن ظن رکھتا ہو۔“

[7232] ۸۳- (۲۸۷۸) وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ

عَنْ جَابِرِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ

[7232]۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”ہر بندہ اس حالت پر اٹھایا جائے گا، جس پر وہ فوت ہوا تھا۔“

فائدہ:..... انسان جس عقیدہ اور عمل پر فوت ہوتا ہے، اس عقیدہ اور عمل پر اس کو اٹھایا جائے گا، اور انسان اسی عقیدہ اور عمل پر فوت ہوتا ہے جس پر زندگی بھر قائم رہتا ہے اس لیے انسان کو عقیدہ اور عمل کی درستگی اور صحت کی فکر کرنی چاہیے، کیونکہ معلوم نہیں، زندگی کا چراغ کب گل ہو جائے اور اگر موت کا پہلے احساس ہو جائے تو پھر اللہ سے عفو و درگزر کی امید رکھے۔

[7233] (....) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ۔

[7233]۔ امام صاحب اپنے ایک اور استاد سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں، اس میں ہے، میں نے سنا، کا ذکر نہیں ہے۔

[7231] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۷۱۵۸) (۲۹۹۴)

[7232] اخرجہ ابن ماجہ فی (سننہ) فی الزهد باب: النية برقم (۴۳۲۰) انظر (التحفة) برقم (۲۳۰۶)

[7233] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۶۱)

کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها جنت، اس کی نعمتوں اور جنتیوں کا بیان

[7234] ۸۴- (۲۸۷۹) وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ

ابن شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حَمَزَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ

عَبْدَ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ

الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ))

[7234]۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ”جب

اللہ تعالیٰ کسی قوم کو عذاب میں گرفتار کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو وہ تمام (اچھے، برے) افراد پر عذاب نازل فرما

دیتا ہے، پھر انہیں اپنے اپنے عملوں پر اٹھایا جائے گا۔“

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، بعض دفعہ دنیوی عذاب میں، برے لوگوں کے ساتھ، اچھے لوگ بھی

عذاب کا شکار ہو جاتے ہیں، لیکن آخرت میں، ہر انسان کو جزا و سزا اپنے اپنے اعمال کے مطابق ملے گی، گناہ گار

عقوبت و سزا کا مستحق ہوگا اور اطاعت گزار، اجر و ثواب کا۔

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم

جلد
ہشتم

[7234] أخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الفتن باب: قول النبی ﷺ للحسن بن علی: (ان

ابنی هذا السيد) برقم (۷۱۰۹) انظر (التحفة) برقم (۶۷۰۳)



ذخیرہ الفاظ حدیث نبوی ﷺ پر مشتمل اردو زبان میں سب سے جامع کتاب

لغات الحریث

عربی - اردو

حضرت علامہ حمید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

- یہ کتاب رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارکہ کے الفاظ کی اردو زبان میں سب سے جامع لغت ہے۔
- یہ کتاب علامہ حمید الزمان کا اردو زبان میں منفرد و عظیم الشان کارنامہ ہے۔ جسکی تکمیل مجموعی طور پر پانچ سالوں میں ہوئی۔
- یہ منفرد اور جامع کتاب پہلی مرتبہ ۱۳۲۵ھ/۱۹۰۷ء کو "انوار الغیبہ" کے نام سے شائع کی گئی۔
- دوسری مرتبہ علامہ حمید الزمان نے نظر ثانی کر کے مفید اضافوں کے ساتھ بنگلور (انڈیا) سے اسے "اسرار اللغۃ المقلبہ بہ حدیث اللغات" کے نام سے شائع کیا۔
- اس کتاب کا تیسرا ایڈیشن بھی بھارت ہی سے "لغات الحدیث" کے مختصر نام سے شائع ہوا بعد ازاں اسی کا عکسی ایڈیشن پاکستان میں (کراچی) سے شائع ہوا تھا۔
- لغات الحدیث کا پہلی پہلی اشاعت کے تقریباً ایک سو سال کے بعد موجودہ دور میں "نعمانی کتب خانہ" (لاہور پاکستان) سے پہلی مرتبہ نہایت اعلیٰ تحقیقی معیار اور جدید اسلوب کے ساتھ کمپیوٹر کی مدد سے ایڈیشن اپنے باذوق قارئین کی خدمت میں نمایاں شان و انداز میں پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔
- عربی زبان کا کوئی بھی ایسا لفظ جو کسی بھی حدیث کی کتاب میں مذکور ہو خواہ وہ کتاب اہل سنت کی ہو یا اہل تشیع کی، وہ حدیث صحیح ہو یا ضعیف، اس کا ترجمہ آج کے دورہ لغات میں ضرور ملے گا۔ نیز خبر القرون کے معروف لوگوں، عالموں، حاکموں، شاعروں اور ادیبوں وغیرہ کے اقوال مع تراجم بھی کتاب ہذا کی زینت ہیں۔
- موجودہ جدید کمپیوٹر کیوزنگ کے دوران حق المقدر و قدیم الفاظ کو جدید اردو الفاظ کے ساتھ تبدیل کیا گیا ہے اور بعض جگہوں پر جملوں کی تصحیح کے ساتھ ساتھ حواشی لگانے کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ اور کتاب میں مذکور تمام فارسی اشعار کا اردو ترجمہ حاشیہ میں ذکر کر دیا گیا ہے۔
- لغت کا ترجمہ عالمانہ اور با محاورہ اردو میں کیا گیا ہے۔ جس سے عربی لفظ کا اردو مترادف نہایت آسانی سے مل جاتا ہے اور ترجمہ کرنے والوں کو سہولت فراہم کرتا ہے۔ عربی الفاظ پر عرب لگ جانے کے باعث اب یہ کتاب مبتدی اور متوسطی دونوں افراد کے لیے یکساں موزوں ہو گئی ہے۔ لغات الحدیث میں لفظ کو سمجھانے کے لیے مؤلف نے قدیم و جدید الفاظ اور محاورات کا ذخیرہ جمع کر دیا ہے نیز انہوں نے احادیث، تاریخی واقعات، ذاتی تجربات اور واقعات سے کام لے کر عام قاری کی دلچسپی کا سامان پیدا کر دیا ہے۔
- عرب اور ہندوستان کے سماجی و معاشرتی، تاریخی و تمدنی اور معاشی و سیاسی واقعات کی تاریخ بھی رقم کر دی ہے۔
- لغات الحدیث نہ صرف عام اردو زبان طبقے کے لیے مفید بلکہ اپنی جامعیت کی وجہ سے اہل علم کے لیے بھی متعدد لغات سے استثناء کا باعث ہے۔
- علم و ادب کا یہ سینا ہوا اور پانچ جلدوں پر محیط ہے۔
- لغات الحدیث (چار جلد مکمل سیٹ) مبلغ 1620-00 روپے بذریعہ سی آر ڈی ڈاک سے روانہ کر کے گھر بیٹھے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

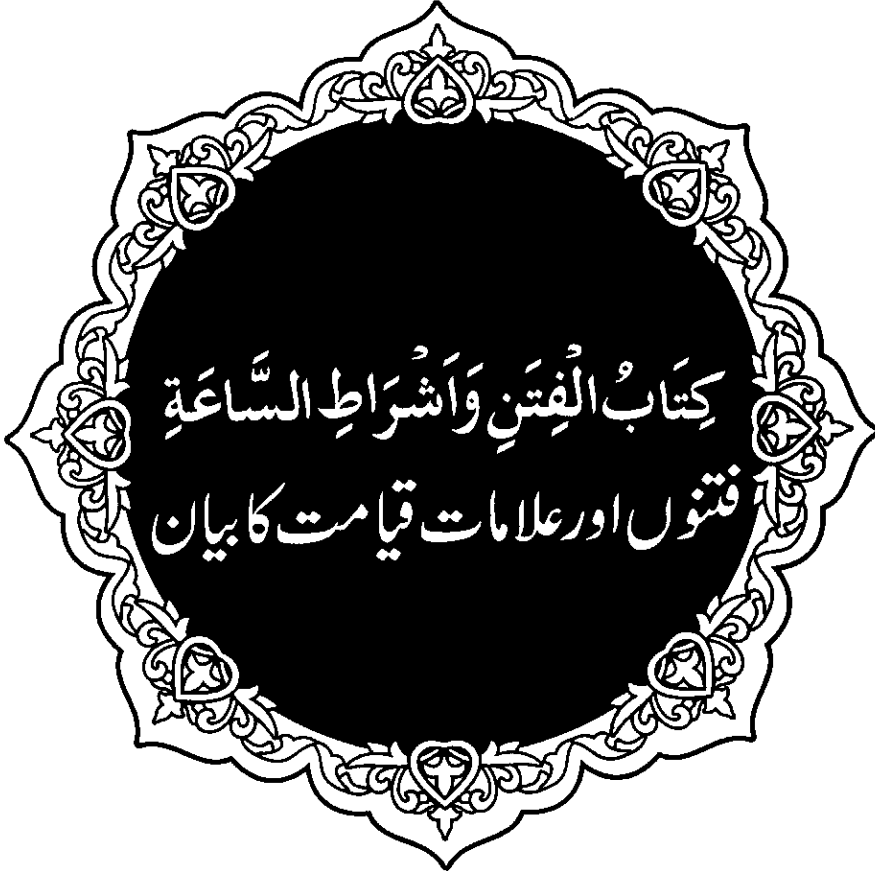
نعمانی کتب خانہ

E-Mail: nomania2000@gmail.com
Tel: 042-37321865 Mob: 0334-4229127

یہ کتاب اپنے ہر قریبی بک شال یا
ذیلی ایڈریس سے طلب فرمائیں۔

اس کتاب کے کل ابواب (28) اور (182) احادیث ہیں۔

55



حدیث نمبر 7235 سے 7416 تک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۵..... کِتَابُ الْفِتَنِ وَ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ

۵۵. فتنوں اور علامات قیامت کا بیان

۱.....باب: اقْتِرَابِ الْفِتَنِ، وَفَتْحِ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

باب ۱: فتنوں کے دور کا قریب آ جانا اور یا جوج ماجوج کے بند کا کھل جانا

[7235] ۱- (۲۸۸۰) حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَن

زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ أُمِّ حَبِيبَةَ

عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشِ بْنِ النَّبِيِّ ﷺ اسْتَيْقِظَ مِنْ نَوْمِهِ وَهُوَ يَقُولُ ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبِئْسَ

لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ)) وَعَقَدَ سُفْيَانُ

بِيَدِهِ عَشْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنهْلِكَ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ

[7235] - حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنی نیند سے یہ فرماتے ہوئے بیدار

ہوئے، ”اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں ہے، عربوں کے لیے اس شر سے تباہی ہے، جو قریب آ چکا ہے، اس

وقت یا جوج ماجوج کے بند میں اتنا سوراخ ہو چکا ہے۔“ سفیان نے اس کی وضاحت کے لیے، دس کے عدد کی گہر

لگائی، یعنی انگوٹھا اور شہادت کی انگلی سے حلقہ بنایا، میں نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! کیا ہم نیک بندوں کے موجود

ہونے کے باوجود ہلاک ہو جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: ”ہاں“ جب فسق و فجور کی خباثت و گندگی بڑھ جائے گی۔“



[7235] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبیاء باب: قصة یا جوج و ماجوج برقم

(۳۳۴۶) وفی المناقب باب: علامات النبوة فی الاسلام برقم (۳۵۹۸) وفی الفتن باب: قول

النبي ﷺ (ویل للعرب من شر قد اقترب) برقم (۷۰۵۹) وفی باب: یا جوج و ماجوج برقم (۷۱۳۵) ←

قائدہ: یا جوج ماجوج کون ہیں اور بند جوجان کو روکے ہوئے ہے، وہ کہاں ہے، اس میں بہت اختلاف ہے، یہ حاشیہ اتنی تفصیل کا متحمل نہیں ہے، تفصیل کے طالب، مولانا آزاد کی تفسیر، سورہ کہف اور مولانا حفظ الرحمن کی کتاب، قصص القرآن کا مطالعہ کریں، یا حافظ عبدالسلام بھٹوی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر و یکس حدیث کا مقصود یہ ہے کہ فتنوں کے ظہور کا آغاز قریب آچکا ہے، کیونکہ بند میں معمولی سا سوراخ ہو چکا ہے، جس سے وہ لوگ باہر نہیں نکل سکتے، لیکن یہ اس بات کی علامت ہے کہ فتنوں کا ظہور ہوا چاہتا ہے، فتنوں کا آغاز حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت سے ہوا اور اس میں وسعت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت سے ہوئی اور عام تباہی و ہلاکت اس وقت ہوگی جب فسق و فجور کا دور دورہ ہوگا، چند اچھے لوگ اس کے خلاف کچھ نہیں کر سکیں گے، اس لیے وہ بھی ساتھ ہی ہلاک ہو جائیں گے، بعد میں ہر ایک کو جزا و سزا اپنے عملوں کے مطابق ملے گی، بند میں سوراخ معمولی ہوا ہے جس کو بعض نے دس کے عدد کے حلقے سے تعبیر کیا ہے، جو بڑا ہوتا ہے اور بعض نے نوے یا سو کے عدد کے حلقے سے جو انتہائی تنگ ہوتا ہے، درمیان میں خلا نہیں ہوتا ہے، مقصود اس کی حقارت و قلت کو بیان کرنا ہے۔

[7236] (...) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَ زَادُوا فِي الْإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالُوا عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ

[7236]۔ امام مسلم نے مذکورہ بالا روایت بہت سے اساتذہ کی ایک ہی سند سے بیان کی ہے، فرق یہ ہے کہ اوپر کی سند میں تین صحابیات تھیں اور یہاں چار صحابیات ہیں، جو ایک دوسروں سے بیان کرتی ہیں، یعنی زینب بنت ام سلمہ، حبیبہ، (یہ دونوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ربیبہ ہیں) ام حبیبہ، زینب بنت جحش (یہ دونوں زوجہ ہیں)۔

[7237] ۲۔ (...) حَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ

← والترمذی فی (جامعہ) فی الفتن باب: ما جاء فی خروج یاجوج و ماجوج برقم (۲۱۸۷) و ابن ماجہ فی (سننہ) فی الفتن باب: ما یکون من الفتن برقم (۳۹۵۳) انظر (التحفة) برقم (۱۵۸۸۰)

[7236] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۶۴)

[7237] تقدم تخريجه برقم (۷۱۶۴)

زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشِ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا فَرِغَا مُحَمَّرًا وَجْهَهُ يَقُولُ ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَلُّ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ قَدْ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ)) وَحَلَّقَ بِاصْبَعِهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنهْلِكَ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْحَبِثُ

[7237] - حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا، نبی اکرم ﷺ کی بیوی بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ ایک دن گھبرائے ہوئے نکلے، آپ کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا، آپ فرما رہے تھے، ”لا الہ الا اللہ، عربوں کے لیے اس شر سے ہلاکت ہے، جو قریب آ چکا ہے، آج یا جوج ماجوج کی دیوار اتنی کھل چکی ہے،“ آپ نے اپنے انگوٹھے اور ساتھ والی انگلی شہادت سے حلقہ بنایا، میں نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے، جبکہ ہم میں نیک لوگ موجود ہوں گے۔“ آپ نے فرمایا: ”ہاں، جب گندگی بڑھ جائے گی۔“

فائدہ:..... آپ نے عربوں کی تخصیص اس لیے فرمائی کہ اس وقت مسلمانوں میں ان کو اکثریت اور غلبہ حاصل تھا اور حکومت و اقتدار پر وہی متمکن تھے اور اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا، آٹے کے ساتھ گھن بھی پس جاتا ہے، بروں کی اکثریت میں نیک لوگوں کی اقلیت بھی تباہی سے بچ نہیں سکتی، کیونکہ وہ اکثریت کے آگے بند باندھنے کی کوشش ہی نہیں کرتے، یا ان کی کوشش رائیگاں جاتی ہے۔

[7238] (....) وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدِ ح وَ حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِهِ [7238] - امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ کی سندوں سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[7239] ۳- (۲۸۸۱) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هَذِهِ)) وَ عَقَدَ وَهَيْبٌ بِيَدِهِ تَسْعِينَ

[7238] تقدم تخريجه برقم (۷۱۶۴)

[7239] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبیاء باب: قوله تعالى: ﴿وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ ذِي الْقُرْنَيْنِ﴾ برقم (۳۳۴۷) وفي الفتن باب: ياجوج وماجوج برقم (۷۱۳۶) انظر (التحفة) برقم (۱۳۵۲۴)

[7239] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس وقت یا جوج اور ماجوج کے بند میں اتنا سوراخ کھول دیا گیا ہے۔“ وہیب نے اپنے ہاتھ سے نوے کے عدد کی گرہ لگائی۔

فائدہ:..... دس کے عدد کی صورت میں انگوٹھا، شہادت کی انگلی کی اوپر والی لکیر میں رکھا جاتا ہے اور نوے کی صورت میں سب سے چلی لکیر پر رکھا جاتا ہے، مقصود محض قلت کا نقشہ کھینچنا ہے۔

۲..... باب: الْخُسْفِ بِالْجَيْشِ الَّذِي يَوْمُ الْبَيْتِ

باب ۲: وہ لشکر جو بیت اللہ کا رخ کرے گا، اس کا زمین میں دھنسا

[7240] ۴۔ (۲۸۸۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ

لِقُتَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ

عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقَيْطِيَّةِ قَالَ دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ

وَأَنَا مَعَهُمَا عَلَى أُمَّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَأَلَاهَا عَنِ الْجَيْشِ الَّذِي يُخْسَفُ بِهِ وَكَانَ

ذَلِكَ فِي أَيَّامِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((بَعْدُ عَائِدُ بِالْبَيْتِ فَيَبْعَثُ إِلَيْهِ

بَعَثٌ فَإِذَا كَانُوا بِيَدَاءِ مِنَ الْأَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْتُ)) يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِمَنْ كَانَ

كَارَهَا قَالَ ((يُخْسَفُ بِهِ مَعَهُمْ وَلَكِنَّهُ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نِسْتِهِ)) وَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ هِيَ

بِيَدَاءِ الْمَدِينَةِ

[7240] - عبید اللہ بن قتیبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حارث بن ابی ربیعہ اور عبد اللہ بن صفوان، ام المؤمنین

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا، انہوں نے ان سے اس لشکر کے

بارے میں دریافت کیا، جسے دھنسا دیا جائے گا اور یہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے عہد کی بات ہے تو حضرت

ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک پناہ لینے والا، بیت اللہ کی پناہ لے گا، اس کی طرف

ایک لشکر بھیجا جائے گا تو جب وہ لشکر کی ایک چٹیل میدان میں پہنچیں گے، انہیں دھنسا دیا جائے گا،“ تو میں نے

پوچھا، اے اللہ کے رسول! تو جو لوگ مجبوراً شریک ہوں گے، ان کا کیا بنے گا؟ آپ نے فرمایا: ”اس کو بھی ان

کے ساتھ دھنسا دیا جائے گا، لیکن قیامت کے دن اسے اپنے نیت پر اٹھایا جائے گا،“ ابو جعفر کہتے ہیں اس میدان

سے مراد مدینہ کا مقام بیداء ہے۔

[7240] اخرجه ابو داود في (سننه) في المهدي: باب (٤٢٨٩) مختصرا برقم (١٨١٩٤)

[7241] ۵- (. . .) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا جَعْفَرٍ فَقُلْتُ إِنَّهَا إِنَّمَا قَالَتْ بَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ كَلَّا وَاللَّهِ إِنَّهَا لَبَيْدَاءُ الْمَدِينَةِ

[7241]- امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، اس میں یہ ہے کہ میں ابو جعفر یعنی امام باقر کو ملا اور پوچھا، ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے تو یہ کہا ہے، زمین کا چٹیل میدان، (اور اس میں کسی جگہ کا ذکر نہیں ہے تو ابو جعفر نے کہا، یقیناً اللہ کی قسم! اس سے مراد، مدینہ کا بیداء و مقام ہے۔

[7242] ۶- (۲۸۸۳) حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ صَفْوَانَ يَقُولُ

أَخْبَرْتَنِي حَفْصَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ((كَيْفَ مِنْ هَذَا الْبَيْتِ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بَيْدَاءَ مِنَ الْأَرْضِ يُحْصَفُ بِأَوْسَطِهِمْ وَيَنَادِي أَوْلَهُمْ آخِرَهُمْ ثُمَّ يُحْصَفُ بِهِمْ فَلَا يَسْقَى إِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ)) فَقَالَ رَجُلٌ أَشْهَدُ عَلَيْكَ أَنْكَ لَمْ تَكْذِبْ عَلَى حَفْصَةَ وَأَشْهَدُ عَلَى حَفْصَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

[7242]- حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا، ”بیت اللہ پر حملہ کے ارادے سے ایک لشکر اس کا رخ کرے گا جب یہ لوگ چٹیل زمین میں پہنچیں گے، ان کے درمیانی حصہ کو دھسا دیا جائے گا اور پہلا حصہ آخری حصے کو آواز دے گا، پھر ان سب کو بھی دھسا دیا جائے گا، بس وہ بھگڑا بچے گا، جو ان کے بارے میں جا کر اطلاع دے گا۔“

چنانچہ ایک آدمی نے کہا میں گواہی دیتا ہوں، تم نے حضرت حفصہ پر جھوٹ نہیں باندھا اور میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں گواہی دیتا ہوں، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ نہیں باندھا۔

[7243] ۷- (. . .) وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَامِرِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ

[7241] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۶۹)

[7242] اخرجہ النسائی فی (المجتبی) فی المناسک باب: حرمة الحرم برقم (۲۸۷۹) انظر (التحفة) برقم (۱۵۷۹۳)

[7243] تقدم

تحفة
المسلم
الروضة

تصحیح
مستم از
مسلم

جلد
اشتم

عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((سَيَعُوذُ بِهَذَا الْبَيْتِ يَعْنِي الْكَعْبَةَ قَوْمٌ لَيْسَتْ لَهُمْ مَنَعَةٌ وَلَا عَدَدٌ وَلَا عُدَّةٌ يَبْعَثُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ حَتَّىٰ إِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءٍ مِنَ الْأَرْضِ خُسِيفَ بِهِمْ)) قَالَ يُونُسُ بْنُ يَسْفَرٍ وَأَهْلُ الشَّامِ يَوْمَئِذٍ يَسِيرُونَ إِلَىٰ مَكَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ أَمَا وَاللَّهِ مَا هُوَ بِهَذَا الْجَيْشِ قَالَ زَيْدٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ الْعَامِرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ صَفْوَانَ مَا هَكَذَا غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْجَيْشَ الَّذِي ذَكَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ

[7243]- حضرت ام المؤمنین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیت اللہ کی پناہ ایسے لوگ لیں گے، ان کا کوئی حامی و محافظ نہیں ہوگا، نہ عددی طاقت اور نہ ساز و سامان، ان کی طرف ایک لشکر روانہ کیا جائے گا، حتیٰ کہ جب لشکر زمین کے ایک چھیل میدان میں پہنچے گا تو اسے دھنسا دیا جائے گا۔“ عبد اللہ بن صفوان کے شاگرد، یوسف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، ان دنوں اہل شام یعنی یزید کا لشکر مکہ کی طرف جا رہا تھا، چنانچہ عبد اللہ نے کہا، (حالانکہ وہ حضرت ابن زبیر کے ساتھ شہید ہوئے) ہاں، اللہ کی قسم! یہ وہ لشکر نہیں ہے، زید بن ابی انیسہ کہتے ہیں، مجھے یہی روایت ایک دوسری سند سے حضرت ام المؤمنین سے پہنچی ہے، لیکن اس میں اس لشکر کا ذکر نہیں ہے، جس کا ذکر عبد اللہ بن صفوان نے کیا ہے۔

[7244]- ۸-(۲۸۸۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحَدَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ عَبَثَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي مَنَامِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَنَعْتَ شَيْئًا فِي مَنَامِكَ لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ فَقَالَ ((الْعَجَبُ إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَوْمُونَ بِالْبَيْتِ بِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ لَجَا بِالْبَيْتِ حَتَّىٰ إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِيفَ بِهِمْ)) فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الطَّرِيقَ قَدْ يَجْمَعُ النَّاسَ قَالَ ((نَعَمْ فِيهِمُ الْمُسْتَبْصِرُ وَالْمَجْجُورُ وَابْنُ السَّبِيلِ يَهْلِكُونَ مَهْلِكًا وَاحِدًا وَيَصْدُرُونَ مَصَادِرَ شَتَّىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَىٰ نِيَاتِهِمْ))

[7244]- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نیند میں اپنے جسم کو حرکت دی یا ہاتھ پیر ہلائے، چنانچہ ہم نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! آپ نے اپنی نیند میں ایسا کام کیا، جو آپ پہلے نہیں کرتے

تھے، سو آپ نے فرمایا: ”حیرت انگیز بات ہے، میری امت کے کچھ لوگ، ایک قریشی آدمی کی خاطر جو بیت اللہ کی پناہ لے چکا ہوگا، بیت اللہ کا رخ کریں گے، حتیٰ کہ جب وہ زمین کے ایک چٹیل میدان میں پہنچیں گے، انہیں دھنسا دیا جائے گا۔“ چنانچہ ہم نے کہا، اے اللہ کے رسول! راستہ تو ہر قسم کے لوگوں کو جمع کر دیتا ہے، آپ نے فرمایا: ”ہاں، ان میں معاملہ سے آگاہ، اس کی بصیرت رکھنے والے، مجبور اور مسافر بھی ہوں گے، سب اکٹھے ہلاک ہو جائیں گے اور الگ الگ حیثیت سے اٹھیں گے، اللہ ان کو ان کی نیتوں کے مطابق اٹھائے گا۔“

مفردات الحدیث * ① عَيْتٌ: جسم کو جنبش دی، ہاتھ پیر ہلائے، الْمُسْتَبْصِر، معاملہ کی بصیرت رکھنے والا۔ ② يَصْدُرُونَ مَصَادِرَ شَيْءٍ: الگ الگ اور متفرق طور پر واپسی ہوگی، ہر ایک سے اس کی نیت و عمل کے مطابق سلوک ہوگا۔

۳..... بَابُ: نَزْوِلِ الْفِتَنِ كَمَا وَقِعَ الْقَطْرِ

باب ۳: فتنوں کا بارش کے قطروں کی طرح اترنا

[7245] ۹- (۲۸۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَشْرَفَ عَلَى أَطْمٍ مِنْ أَطَامِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ قَالَ ((هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى إِنِّي لَأَرَى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بَيُوتِكُمْ كَمَا وَقِعَ الْقَطْرِ))

[7245] - حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ نبی اکرم ﷺ مدینہ کے قلعوں میں سے ایک قلعہ پر چڑھے، پھر فرمایا، ”کیا جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں، تم دیکھ رہے ہو؟ میں تمہارے گھروں کے اندر فتنوں کے گرنے کی جگہ اس طرح دیکھتا ہوں، جس طرح بارش کے قطرے گرتے ہیں۔“

[7246] (....) وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7245] أخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی فضائل المدینة باب: أطام المدینة برقم (۱۸۷۸) وفی المظالم باب: الغرفة والعلیة المشرفیة برقم (۲۴۶۷) وفی المناقب باب: علامات النبوة فی الاسلام برقم (۳۵۹۷) وفی الفتن باب: قول النبی ﷺ (ویل للعرب من شر قد اقترب) برقم (۷۰۶۰) انظر (التحفة) برقم (۱۰۶)

[7246] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۷۴)

[7246]- امام صاحب اس کے ہم معنی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:..... جب بارش برسی ہے تو وہ عام ہوتی ہے، اس سے کوئی گھر نہیں بچتا، اس طرح تمہارے گھروں میں فتنے، کثرت سے پیدا ہونے والے ہیں، تم سب ان کا شکار ہو گے، کوئی بھی ان سے متاثر ہوئے بغیر رہ نہیں سکے گا، اس طرح آپ کی اس پشین گوئی کا ظہور، حضرت عثمان کے خلاف بغاوت اور ان کی شہادت سے ہوا اور اس کی بارش میں، جنگ جمل، جنگ صفین، واقعہ حرہ وغیرہا پیش آئے۔

[7247] ۱۰- (۲۸۸۶) حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((سَتَكُونُ فِتْنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفُهُ وَمَنْ وَجَدَ فِيهَا مَلْجَأً فَلْيَعُدْ بِهِ))

[7247]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جلد ہی فتنوں کا آغاز ہوگا، بیٹھنے والا، ان میں کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور ان میں کھڑا ہونے والا، چلنے والے سے بہتر ہوگا اور ان میں چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، جو بھی ان کو دیکھنے کی کوشش کرے گا وہ اس کو اپنی طرف کھینچ لیں گے، جس شخص کو ان سے پناہ مل سکے، وہ اس پناہ کو حاصل کر لے۔“

فائدہ:..... حضور اکرم ﷺ کا مقصد یہ ہے کہ انسان کو فتنوں سے دور رہنا چاہیے، ان کو دیکھنا یا ان کا جائزہ لینا بھی تباہی و ہلاکت میں گرفتار ہونے کا باعث بن سکتا ہے، انسان ان سے جس قدر زیادہ دور رہے گا اور ان سے بچنے کی کوشش کرے گا، اتنا ہی اس کے حق میں بہتر ہوگا اور جتنا ان کے قریب ہوتا جائے گا، اتنا ہی زیادہ نقصان اٹھائے گا۔

[7248] ۱۱- (...). حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ هَذَا إِلَّا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يَزِيدُ ((مِنَ الصَّلَاةِ صَلَاةً مِنْ فَاتِنَةٍ فَكَانَتْهَا وَتَرَاهُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ))

[7247] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی المناقب باب: علامات النبوة فی الاسلام برقم (۳۶۰۱) انظر (التحفة) برقم (۱۱۷۱۶)

[7248] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۷۶)

[7248]۔ امام صاحب اپنے تین اساتذہ کی ایک ہی سند سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں، مگر اس میں

یہ اضافہ ہے، ”نمازوں میں ایک نماز ایسی ہے، جس کی وہ رہ جائے، گویا اس کا اہل اور مال دونوں لٹ گئے۔“

[7249] ۱۲۔ (۔۔۔) حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((تَكُونُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْظَانِ وَالْيَقْظَانُ

فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ))

[7249]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”فتنہ ہوگا، سونے والا اس میں بیدار

سے بہتر ہوگا اور بیدار کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور اس میں کھڑا ہونے والا، (اس کی طرف) دوڑنے

والے سے بہتر ہوگا، چنانچہ جو شخص ٹھکانا یا پناہ گاہ پائے، وہ پناہ حاصل کر لے۔“

[7250] ۱۳۔ (۲۸۸۷) حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ

بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ الشَّحَامُ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَفَرَقْدُ السَّبْحِيُّ إِلَى مُسْلِمِ بْنِ أَبِي

بَكْرَةَ وَهُوَ فِي أَرْضِهِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا هَلْ سَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ فِي الْفِتَنِ حَدِيثًا

قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((أَنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنٌ أَلَا تَمَّ

تَكُونُ فِتْنَةُ الْقَاعِدِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي فِيهَا وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي إِلَيْهَا أَلَا فَإِذَا

نَزَلَتْ أَوْ وَقَعَتْ فَمَنْ كَانَ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ

لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ)) قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِبِلٌ وَلَا

غَنَمٌ وَلَا أَرْضٌ قَالَ ((يَعْمِدُ إِلَى سَيْفِهِ فَيَدُقُّ عَلَى حِدِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُو إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ

اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغَتْ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغَتْ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغَتْ)) قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ

إِنْ أَكْرَهَتْ حَتَّى يُنْطَلِقَ بِي إِلَى أَحَدِ الصَّفَقَيْنِ أَوْ إِحْدَى الْفُتَيْنِ فَضْرَبَنِي رَجُلٌ

بِسَيْفِهِ أَوْ يَجِيءُ سَهْمٌ فَيَقْتُلُنِي قَالَ ((يُؤْءُ بِأَيْمِهِ وَأَيْمُكَ وَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ))

[7249] اخراجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الفتن باب: تكون فتنة القاعد فيها خير من القائم

برقم (۷۰۸۱) انظر (التحفة) برقم (۱۴۹۵۳)

[7250] اخراجہ ابو داود فی (سننہ) فی الفتن باب: فی النهی عن السعی فی الفتنة برقم

(۴۲۵۷) انظر (التحفة) برقم (۱۱۷۰۲)

[7250] - عثمان شحام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور فرقد سخی، مسلم بن ابی بکرہ کی طرف چلے، وہ اپنی زمین میں تھے، چنانچہ ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوچھا کہ آپ نے اپنے باپ سے فتنوں کے بارے میں، کوئی حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا، ہاں، میں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث بیان کرتے سنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”صورت حال یہ ہے، جلد ہی فتنے رونما ہوں گے، خبردار، پھر ایک فتنہ ہوگا، اس میں بیٹھنے والا، اس کی طرف، چلنے والے سے بہتر ہوگا اور اس میں چلنے والا، اس کی طرف دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، خبردار، جب یہ فتنہ اترے یا واقعہ ہو تو جس شخص کے (جنگل میں) اونٹ ہوں تو وہ اپنے اونٹوں کے ساتھ جا ملے اور جس کی بکریاں ہوں، وہ اپنی بکریوں کے پاس چلا جائے اور جس کی زمین (کھیت) ہو وہ اپنی زمین پر چلا جائے۔“ سو ایک آدمی نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! فرمائیں جس کے پاس، اونٹ، بکریاں اور زمین میں سے کچھ بھی نہ ہو؟“ آپ نے فرمایا: ”وہ اپنی تلوار کا رخ کرے اور اس کی دھار پتھر سے کوٹ دے، یعنی ہتھیار ضائع کر دے، تاکہ وہ لڑائی میں حصہ نہ لے سکے، پھر اگر بیچ سکتا ہو تو بیچ جائے، اے اللہ! میں نے حق پہنچا دیا؟ اے اللہ، کیا میں نے حق کی تبلیغ کر دی اے اللہ! کیا میں نے حق کی تلقین کو دی چنانچہ ایک آدمی نے دریافت کیا، اے اللہ کے رسول! فرمائیے، اگر مجھے مجبور کر کے ایک صف یا ایک پارٹی کی طرف لے جایا جائے، سو ایک آدمی مجھے اپنی تلوار مار دے یا کوئی تیرا کر مجھے قتل کر دے؟“ آپ نے فرمایا: ”وہ اپنے گناہ اور تیرے گناہ لے کر لوٹے گا اور روزی ہوگا۔“

فائدہ: اس فتنہ سے مراد وہ فتنہ ہے، جس میں انسان پر حق واضح نہ ہو، یا فتنہ میں حصہ لینے سے اس کا مزید بڑھکانا لازم آتا ہو، فائدہ کی بجائے نقصان زیادہ ہوتا ہو، لیکن اگر حق واضح ہو اور زیادتی کرنے والے فرد یا افراد کو روکنا ضروری ہو، یا فتنہ فرو ہو سکتا ہو تو پھر حق والے گروہ کا ساتھ دے کر، فتنہ کا دروازہ بند کرنا چاہیے۔

[7251] (. . .) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا

عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدِيثُ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ إِلَى آخِرِهِ وَأَنْتَهَى حَدِيثُ وَكَيْعٍ عِنْدَ قَوْلِهِ ((إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاءُ)) وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

[7251] - امام مذکورہ حدیث تین اساتذہ کی دو سندوں سے، عثمان شحام کی مذکورہ بالا سند سے بیان کرتے ہیں، وکیع کی حدیث ”ان استطاع النجاء، اگر وہ بیچ سکتا ہو،“ تک ہے، اس میں بعد والا حصہ نہیں ہے اور ابن ابی عدی کی روایت آخر تک ہے۔

۴.....بَابُ: إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا

باب ۴: اگر دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے سامنے آجائیں

[7252] ۱۴- (۲۸۸۸) حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ هَذَا الرَّجُلَ فَلَقِينِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ آيْنُ تُرِيدُ يَا أَحْنَفُ قَالَ قُلْتُ أُرِيدُ نَصْرَ ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَعْنِي عَلِيًّا قَالَ فَقَالَ لِي يَا أَحْنَفُ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ)) قَالَ لَقُلْتُ أَوْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ ((أَنَّهُ قَدْ آرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ))

[7252] - احنف بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں اس آدمی (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کی مدد کے لیے نکلا تو مجھے حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ ملے، کہنے لگے، کہاں کا ارادہ ہے اے احنف؟ میں نے کہا، رسول اللہ ﷺ کے چچا زاد یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی مدد کرنا چاہتا ہوں تو انہوں نے مجھے کہا، اے احنف! واپس لوٹ جاؤ، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ”جب دو مسلمان تلواریں سونت کر ایک دوسرے کے مقابلہ میں آ جاتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخی بنتے ہیں، میں نے پوچھا یا پوچھا گیا، اے اللہ کے رسول! یہ قاتل ہے، (اس کا جہنمی ہونا تو ٹھیک ہے) تو مقتول کی یہ حالت کیوں؟ آپ نے فرمایا: ”وہ بھی تو اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔“

فائدہ:..... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، اگر دو آدمی بلا ضرورت ایک دوسرے کے قتل کے درپے ہیں تو دونوں ہی اگر اللہ نے انہیں معاف نہ فرمایا تو سزا بھگتنے کے لیے دوزخ میں جائیں گے، لیکن اگر ان میں سے ایک محض اپنے دفاع کے لیے تلوار اٹھاتا ہے، دوسرے کو قتل کرنا مقصود نہیں ہے تو پھر وہ معذور ہوگا، حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ چونکہ حضرت علی اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کی باہمی جنگ، جنگ جمل کو خانہ جنگی اور نقصان کا باعث سمجھتے تھے، اس لیے انہوں نے احنف کو کسی ایک کا ساتھ دینے سے روکا، لیکن احنف چونکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حق پر خیال کرتے تھے، اس لیے وہ بعد میں ان کے ساتھ شریک ہو گئے تھے۔

[7252] اخبرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الايمان باب: (وان طائفتان من المومنين اقتتلوا فاصلحوا بينهما) برقم (۳۱) وفي الديات باب: قوله تعالى: ﴿ومن احياها﴾ برقم (۶۸۷۵) وفي ←

[7253] ۱۵- (....) وَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الضَّيْبِيِّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَالْمُعَلَّى

بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِذَا التَّقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ

وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ))

[7253] - حضرت ابوبکرؓ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب دو مسلمان، اپنی تلواریں لے

کر آمنے سامنے آجاتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخی ہوتے ہیں۔“

[7254] (....) وَ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا

مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَادٍ إِلَى آخِرِهِ

[7254] - امام صاحب ایک اور استاد سے حدیث نمبر ۱۴ کی طرح مکمل حدیث بیان کرتے ہیں۔

[7255] ۱۶- (....) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُندَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ

رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَا أَحَدَهُمَا عَلَى آخِيهِ السِّلَاحِ

فَهُمَا عَلَى جُرْفٍ جَهَنَّمَ فَإِذَا قُتِلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَةُ دَخَلَهَا جَمِيعًا))

[7255] - حضرت ابوبکرؓ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”جب دو مسلمان ایک

دوسرے پر ہتھیار اٹھاتے ہیں تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہوتے ہیں تو جب ان میں سے ایک دوسرے کو قتل

کر دیتا ہے تو دونوں جہنم میں پہنچ جاتے ہیں۔“



← الفتن: باب: اذا التقى المسلمان بسيفيهما برقم (۷۱۸۳) و ابو داود في (سننه) في الفتن

والملاحم باب: في النهي عن القتال في الفتنة برقم (۴۲۶۸) و برقم (۴۲۶۹) والنسائي في

(المجتبى) في تحريم الدم باب: تحريم القتل برقم (۴۱۳۳) و برقم (۴۱۳۴) انظر

(التحفة) برقم (۱۱۶۵۵)

[7253] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۸۱)

[7254] تقدم تخريجه برقم (۷۱۸۱)

[7255] اخرجه البخاري في (صحيحه) في الفتن باب: اذا التقى المسلمان بسيفيهما برقم

(۴۷۰۸۳) تعليقا والنسائي في (المجتبى) في تحريم الدم باب: تحريم القتل برقم (۴۱۲۷) ←

[7256] ۱۷۔ (۱۵۷) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا

أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَبِلَ فِتْنَانِ عَظِيمَتَانِ وَتَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ))

[7256]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کی ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہما کو سنائی ہوئی حدیثوں میں سے ایک یہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، جب تک دو بڑی جماعتیں نہیں لڑیں گی، ان کے درمیان بہت بڑی جنگ ہوگی اور ان کا دعویٰ ایک ہی ہوگا۔“

فائدہ:..... ان دو عظیم گروہوں سے مراد حضرت علی اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہما کے گروہ ہیں، جو دونوں ہی مسلمان تھے اور دونوں ہی اپنے آپ کو حق پر سمجھتے تھے اور ان کے درمیان بہت بڑی جنگ ہوئی۔ جس میں ہزاروں لوگ قتل ہوئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا موقف یہ تھا کہ میں خلیفہ ہوں اس لیے اللہ کے احکام کی مفید کا تقاضا یہ ہے کہ سب لوگ میری اطاعت و فرماں برداری میں داخل ہوں جو اس سے باز رہتے ہیں ان سے جنگ کرنا درست ہے اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا موقف یہ تھا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ مظلوم شہید ہوئے ہیں ان سے قصاص لینا دین و شریعت کا تقاضا ہے اور قاتلین حضرت علی رضی اللہ عنہ کی پناہ لیے ہیں لہذا جب تک وہ ان سے عثمان رضی اللہ عنہ کا قصاص نہیں لیتے اس وقت تک ان کی اطاعت ضروری نہیں ہے۔

[7257] ۱۸۔ (. . .) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْهَرْجُ)) قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ((الْقَتْلُ الْقَتْلُ))

[7257]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، جب تک قتل و غارت عام نہیں ہوتا۔“ صحابہ کرام نے پوچھا، ہرج سے کیا مراد ہے؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”قتل، قتل، یعنی قتل کا عام ہونا۔“

◀ وبرقم (۴۱۲۷) موقوفا وابن ماجه في (سننه) في الفتن باب: اذا التقى المسلمان بسيفيهما برقم (۳۹۶۵) انظر (التحفة) برقم (۱۱۶۷۲) [7256] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی المناقب باب: علامات النبوة فی الاسلام برقم (۳۶۰۹) انظر (التحفة) برقم (۱۴۷۰۶) [7257] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۷۸۵)

فائدہ:..... آج کل قتل و غارت عام ہو رہی ہے اور قتل کی تکفیر دن بدن کم ہو رہی ہے، اس کو کوئی بڑا جرم تصور نہیں کیا جاتا۔

۵..... بَابُ: هَلَاكِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ

باب ۵: اس امت کے لوگوں کی ایک دوسرے کے ذریعہ ہلاکت و بربادی

[7258] ۱۹- (۲۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ

وَاللَّفْظُ لِقَتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ اللَّهَ زَوَى لِي الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَعَارِبَهَا

وَأَنَّ أُمَّتِي سَيَلُغُ مُلْكُهَا مَا زَوَى لِي مِنْهَا وَأُعْطِيَتْ الْكُنُزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ

رَبِّي لَأُمَّتِي أَنْ لَا يَهْلِكَهَا بِسَنَةِ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ

بِضَتَّتِهِمْ وَإِنَّ رَبِّي قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتَ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّي أَعْطَيْتَكَ لَأُمَّتِكَ أَنْ لَا

أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةِ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ يَسْتَبِيحُ بِيضَتَّتِهِمْ وَلَوْ

اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بَاقَطَارِهَا أَوْ قَالَ مَنْ بَيْنَ أَقْطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يَهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْبِي

بَعْضُهُمْ بَعْضًا))

[7258] - حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے میرے لیے زمین کو

سمیٹ دیا، چنانچہ میں نے اس کے مشرقی اور مغربی کناروں کو دیکھ لیا اور یقیناً میری امت کا اقتدار و حکومت وہاں

تک پہنچے گی، جہاں تک اس کو میرے لیے سمیٹ دیا گیا اور مجھے دو خزانے سرخ و سفید عنایت کیے گئے (یعنی قیصر

و کسریٰ کے خزانے) اور میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے لیے دعا کی کہ وہ اس قحط عام کے ذریعہ ہلاک نہ

کرے اور ان پر ان کے اپنے سوا دشمن کو غلبہ اور تسلط نہ دے، (تمام مسلمانوں پر کا فر غالب نہ آ جائیں) کہ وہ

ان کے اقتدار و جمعیت کو پامال کر دے اور مجھے میرے رب نے فرمایا، اے محمد! میں جب کوئی فیصلہ کر لیتا ہوں

تو اس کو ٹالا نہیں جاسکتا اور میں نے تجھے تیری امت کے بارے میں یہ وعدہ دے دیا ہے کہ میں انہیں قحط عام

[7258] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی الفتن باب: ذکر الفتن ودلائلها برقم (۴۲۵۲)

و الترمذی فی (جامعہ) فی الفتن باب: ما جاء فی سوال النبی ﷺ ثلاثا فی امتہ برقم

(۲۱۷۶) وابن ماجہ فی (سننہ) فی الفتن باب: ما يكون من الفتن برقم (۳۹۵۲) انظر

(التحفة) برقم (۲۱۰۰)

سے ہلاک نہیں کروں گا اور میں، ان پر ان کے سوا کوئی ایسا دشمن مسلط نہیں کروں گا، جو ان سب کی عزت و اقتدار کو ختم کر دے، اگرچہ تمام روئے زمین کے لوگ ان کے خلاف اکٹھے ہو جائیں، ہاں وہ خود ہی ایک دوسرے کو ہلاک کریں گے اور ایک دوسرے کو قیدی بنا لیں گے۔“

مفردات الحدیث * ① احمر اور ابیض، یعنی دینار و درہم (سونا، چاندی) کیونکہ کسری کا عام سکہ دینار

تھا اور قیصر کا درہم اور ان دونوں پر مسلمانوں کا قبضہ ہوا، ② سنۃ عامۃ: ایسی خشک سالی، جو تمام امت مسلمہ کو گھیر لے اور سب اس کا شکار ہوں، آج تک مسلمان ممالک میں ایسا قحط نہیں پڑا۔ ③ یَسْتَبِيحُ بِيضَتَهُمْ، ان کی تمام جمعیت کو اپنے لیے مباح سمجھے، تمام مسلمانوں پر غالب آ جائے، آج تک ایسا نہیں ہوا کہ تمام مسلمان اقتدار سے محروم ہو گئے ہوں، ہاں مسلمان باہمی طور پر ایک دوسرے کو قتل کرتے رہتے ہیں اور ایک دوسری کی قید و بند کا باعث بن بنتے ہیں، دشمن انہیں آپس میں لڑاتے رہتے ہیں۔

[7259] (....) وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَ اسْحَقُ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْاٰخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ الرَّحْبِيِّ

عَنْ ثُوْبَانَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى زَوٰى لِي الْاَرْضَ حَتّٰى رَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَ مَغَارِبَهَا وَ اَعْطَانِي الْكُنْزَيْنِ الْاَحْمَرَ وَ الْاَبْيَضَ)) ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ [7259]۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے میرے لیے روئے زمین کو سمیٹ دیا، حتیٰ کہ میں نے اس کے مشرقی اور مغربی کناروں کو دیکھ لیا اور اللہ نے مجھے دوسرخ اور سفید خزانے عنایت فرمائے۔“ آگے مذکورہ بالا روایت کی طرح ہے۔

[7260] ۲۰۔ (۲۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَ اللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ اَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ مِّنَ الْعَالِيَةِ حَتّٰى اِذَا مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَرَكَعَ فِيْهِ رَكَعَتَيْنِ وَ صَلَّى مَعَهُ وَ دَعَا رَبَّهُ طَوِيْلًا ثُمَّ اَنْصَرَفَ اِلَيْنَا فَقَالَ ﷺ ((سَأَلْتُ رَبِّيْ ثَلَاثًا فَاَعْطَانِي ثِنْتَيْنِ وَ مَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّيْ اَنْ لَا يُهْلِكَ اُمَّتِيْ بِالسَّنَةِ فَاَعْطَانِيهَا وَ سَأَلْتُهُ اَنْ لَا يُهْلِكَ اُمَّتِيْ بِالْفَرْقِ فَاَعْطَانِيهَا وَ سَأَلْتُهُ اَنْ لَا يَجْعَلَ بَاسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيهَا))

[7259] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۸۷)

[7260] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۸۸۶)

[7260] - حضرت سعد بن العبادؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن مدینہ کی بلند بستوں کی طرف سے تشریف لائے، حتیٰ کہ جب بنو معاویہ کی مسجد سے گزرے تو اس میں داخل ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ پڑھیں اور آپ نے اپنے رب سے طویل دعا فرمائی، پھر ہماری طرف رخ پھیر کر فرمایا، ”میں نے اپنے رب سے تین دعائیں مانگی ہیں، چنانچہ اس نے میری دو درخواستیں قبول فرمائی ہیں اور ایک دعا قبول نہیں کی، میں نے اپنے رب سے درخواست کی کہ وہ میری امت کو قحط سے ہلاک نہ کرے تو اللہ نے اس کو قبول کر لیا اور میں نے اس سے درخواست کی، وہ میری امت کو غرق کر کے ہلاک نہ کرے تو اس نے یہ بھی قبول کر لی اور میں نے اس سے درخواست کی، ان کو آپس میں نہ لڑائے تو اس نے یہ قبول نہیں کی۔“

[7261] - ۲۱۔ (۔۔۔) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنِي

عَامِرُ بْنُ سَعْدِ أَبِيهِ أَنَّهُ أَقْبَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَمَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ بِمَثَلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

[7261] - حضرت سعد بن العبادؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آپ کے ساتھیوں کے ایک گروہ میں آئے تو آپ کا بنو معاویہ کی مسجد سے گزر ہوا۔ آگے مذکورہ بالا روایت ہے۔

فائدہ:..... بنو معاویہ سے مراد انصار کا ایک قبیلہ ہے۔ اور اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا نماز سے فراغت کے بعد دعا کرنے کی قبولیت کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔

۶..... بَابُ: إِخْبَارِ النَّبِيِّ ﷺ فِيَمَا يَكُونُ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ

باب ۶: قیام قیامت تک ہونے والے واقعات سے نبی اکرم ﷺ کا آگاہ فرمانا

[7262] - ۲۲۔ (۲۸۹۱) حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ كَانَ يَقُولُ قَالَ

حَدَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسَ بِكُلِّ فِتْنَةٍ هِيَ كَأَنَّهَا فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ السَّاعَةِ وَمَا بِي إِلَّا أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَسْرَأَ إِلَيَّ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يُحَدِّثْهُ غَيْرِي وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ يُحَدِّثُ مَجْلِسًا أَنَا فِيهِ عَنِ الْفِتَنِ فَقَالَ

[7261] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۸۸۶)

[7262] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۳۶۳)

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((وَهُوَ يَعُدُّ الْفِتْنََ مِنْهُنَّ ثَلَاثًا لَا يَكْدَنُ يَدْرُونَ شَيْئًا وَمِنْهُنَّ فِتْنٌ كَرِيحٌ الصَّيْفِ مِنْهَا صَعَارٌ وَمِنْهَا كِبَارٌ)) قَالَ حُذَيْفَةُ فَذَهَبَ أَوْلَيْكَ الرَّهْطُ كُلُّهُمْ غَيْرِي

[7262] - حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، اللہ کی قسم، میں سب لوگوں سے زیادہ، ہر اس فتنہ سے آگاہ ہوں، جو میرے اور قیامت کے درمیان واقع ہونے والا ہے اور یہ حالت صرف اس بنا پر ہے، میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلہ میں کچھ راز کی باتیں مجھے بتائیں، میرے سوا کسی اور کو وہ باتیں نہیں بتائیں، لیکن کچھ باتیں ایسی ہیں کہ آپ نے ایک مجلس میں فتنوں کے بارے میں فرمائیں اور میں بھی اس مجلس میں موجود تھا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنوں کا شمار کرتے ہوئے فرمایا، ”ان میں سے تین فتنے ایسے ہیں، جو تقریباً کسی چیز کو نہیں چھوڑیں گے اور ان میں سے کچھ فتنے گرمیوں کی آندھیوں کی طرح ہیں، (جو انتہائی تکلیف دہ ہوں گے، جس طرح گرمی کی آندھی مجلس کر رکھ دیتی ہے) ان میں سے کچھ چھوٹے ہوں گے اور کچھ بڑے۔“ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میرے سوا اس مجلس کے تمام حاضرین فوت ہو چکے ہیں۔

فائدہ..... حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے فتنوں سے زیادہ آگاہ ہونے کے دو وجہیں ہیں، (۱) کچھ راز کی باتیں تو ایسی تھیں کہ آپ نے ان سے صرف حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو آگاہ فرمایا تھا۔ (۲) کچھ فتنوں سے آپ نے دوسروں کو بھی آگاہ فرمایا تھا، لیکن کچھ لوگوں نے یاد رکھا اور کچھ نے بھلا دیا، پھر آہستہ آہستہ وہ سب فوت ہو گئے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ ہی باقی رہ گئے۔

[7263] ۲۳- (....) وَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ عَثْمَانُ حَدَّثَنَا وَ قَالَ

اسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ
عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَقَامًا مَا تَرَكَ شَيْئًا يَكُونُ فِي مَقَامِهِ ذَلِكَ
إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا حَدَّثَ بِهِ حَفِظَهُ مِنْ حَفِظَتِهِ وَ نَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ قَدْ عَلِمَهُ أَصْحَابِي
هُؤُلَاءِ وَ إِنَّهُ لِيَكُونُ مِنْهُ الشَّيْءُ قَدْ نَسِيَتْهُ فَأَرَاهُ فَادْكُرْهُ كَمَا يَدْكُرُ الرَّجُلُ وَجَهَ الرَّجُلِ
إِذَا غَابَ عَنْهُ ثُمَّ إِذَا رَأَاهُ عَرَفَهُ

[7263] - حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے اور قیامت کے قائم ہونے تک کے تمام اہم واقعات اس میں بیان کر دیئے، جس نے انہیں یاد رکھا، اس نے یاد رکھا

[7263] اخبرجه البخاری فی (صحیحہ) فی القدر باب: (وكان امر الله قدرا مقدورا) برقم (۶۶۰۴) وابو داود فی (سننہ) فی الفتن باب: ذکر الفتن ودلائلها برقم (۴۲۴۰) انظر (التحفة) برقم (۳۳۴۰)

اور جس نے انہیں بھلا دیا، اس نے بھلا دیا، میرے ان ساتھیوں کو بھی اس واقعہ کا علم ہے، اور صورت حال یہ ہے، ان میں سے بعض چیزیں میں بھول چکا ہوں اور جب وہ واقع ہوتی ہیں تو وہ مجھے یاد آ جاتی ہیں، جس طرح انسان کو ایک غیر حاضر ہو جانے والے آدمی کا چہرہ یاد ہوتا ہے، پھر وہ جب سامنے آتا ہے تو وہ اسے پہچان لیتا ہے۔

[7264] (. . .) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَ كَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ

الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَ نَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ وَ لَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

[7264]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے، نسیہ مَنْ نَسِيَهُ، جو اس واقعہ کو بھول گیا، وہ بھول گیا، تک بیان کرتے ہیں، اس کے بعد والا حصہ بیان نہیں کرتے۔

[7265] ۲۴۔ (. . .) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَ حَدَّثَنِي

أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ

عَنْ حَدِيثِهِ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فَمَا

مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا قَدْ سَأَلْتُهُ إِلَّا آتَى لَمْ أَسْأَلْهُ مَا يُخْرِجُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ

[7265]۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے قیامت برپا ہونے تک کے واقعات سے آگاہ فرمایا اور میں نے آپ سے ان میں سے ہر چیز کے بارے میں سوال کیا، مگر میں نے آپ سے یہ سوال نہیں کیا کہ اہل مدینہ کو مدینہ سے کون سی چیز نکالے گی؟ یعنی اہل مدینہ، مدینہ سے کیوں نکل جائیں گے۔

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، ایک ایسا وقت آئے گا، جس میں اہل مدینہ، مدینہ چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں گے، لیکن اس کا سبب کیا ہوگا، یہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ آپ سے پوچھ نہیں سکے۔

[7266] (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَ هُبُّ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7266]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے اس قسم کی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7267] ۲۵۔ (۲۸۹۲) وَ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّورَقِيُّ وَ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ جَمِيعًا عَنْ

أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ

أَخْبَرَنَا عَلِيَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنِي

[7264] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۹۲)

[7265] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۳۷۰)

[7266] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۳۷۰)

[7267] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۰۹۶۰)

أَبُو زَيْدٍ يَعْنِي عَمْرَو بْنَ أَحْطَبَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْفَجْرَ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَطَبْنَا حَتَّى حَضَرَتِ الظُّهْرُ فَنَزَلَ فَصَلَّى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَطَبْنَا حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَطَبْنَا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَأَخْبَرَنَا بِمَا كَانَ وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ فَأَعْلَمْنَا أَحْفَظْنَا

[7267]۔ حضرت ابو زید یعنی عمرو بن اخطب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور منبر پر چڑھ کر ہمیں خطاب فرمایا، حتیٰ کہ ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا تو آپ نے اتر کر نماز پڑھائی، پھر منبر پر چڑھ کر ہمیں خطاب فرمایا، حتیٰ کہ عصر کا وقت ہو گیا، پھر آپ نے اتر کر نماز پڑھائی، پھر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور ہمیں خطاب فرمایا، حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا، چنانچہ آپ نے ہمیں ان باتوں سے آگاہ فرمایا، جو ہو چکی تھیں اور جو ہونے والی تھیں، سو ہم میں سے زیادہ جاننے والا وہی ہے جس نے زیادہ یاد رکھا۔

فائدہ:..... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، کبھی کبھار طویل خطاب بھی کیا جا سکتا ہے، کیونکہ آپ نے دن بھر میں صرف نمازوں کے لیے وقف فرمایا اور دنیا میں پیش آنے والے تمام اہم واقعات سے (جو ہو چکے تھے اور جو ہونے تھے) آگاہ فرمایا، جو زیادہ عالم تھے، انہوں نے ان کو زیادہ یاد رکھا۔

۷..... بَابُ: فِي الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ

باب ۷: وہ فتنہ جو سمندر کی موجوں کی طرح ٹھاٹھیں مارے گا، یعنی بہت شدید اور عام ہوگا

[7268] ۲۶۔ (۱۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيبِ بْنِ حَذِيفَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمْرِو بْنِ أَحْطَبٍ إِذْ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْفِتْنَةِ

[7267] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۰۹۶۰)

[7268] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی مواقت الصلاة باب: الصلاة كفارة برقم (۵۲۵) وفي الزكاة باب: الصدقة تكفر الخطيئة برقم (۱۴۳۵) وفي الصوم باب: الصوم كفارة برقم (۱۸۹۵) وفي المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام برقم (۳۵۸۶) وفي الفتن باب: الفتن التي تموج كموج البحر برقم (۷۰۹۶) والترمذی فی (جامعه) فی باب: الفتن التي تموج كموج البحر برقم (۲۲۵۷) وابن ماجه فی (سننه) فی الفتن باب: ما يكون من الفتن برقم (۳۳۳۷) انظر (التحفة) برقم (۳۳۳۷)

كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ أَنَا قَالَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ وَكَيْفَ قَالَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَجَارِهِ يَكْفُرُهَا الصِّيَامُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ)) فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هَذَا أُرِيدُ إِنَّمَا أُرِيدُ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ فَقُلْتُ مَا لَكَ وَلَهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ أَفَيُكْسَرُ الْبَابُ أَمْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ ذَلِكَ أَحْرَى أَنْ لَا يُغْلَقَ أَبَدًا قَالَ فَقُلْنَا لِحُدَيْفَةَ هَلْ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مِنَ الْبَابِ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ غَدِ اللَّيْلَةِ إِنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْأَعْلَاطِ قَالَ فَهَبْنَا أَنْ نَسْأَلَ حُدَيْفَةَ مِنَ الْبَابِ فَقُلْنَا لِمَسْرُوقٍ سَلَّهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ

[7268] - حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر تھے، چنانچہ انہوں نے پوچھا تم میں سے کس کو فتنہ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی حدیث اسی طرح یاد ہے، جس طرح آپ نے فرمائی تھی؟ تو میں نے کہا، مجھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا، تم اس سلسلہ میں بڑے جرأت مند ہو، آپ نے کیسے فرمایا تھا؟ میں نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ”انسان کی اس کے اہل، مال، جان، اولاد اور پڑوسی کے بارے میں آزمائش، اس کا کفارہ، روزہ، نماز، صدقہ، بھلائی کا حکم اور برائی سے روکنا بن جاتا ہے۔“ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”یہ میرا مطلوب نہیں ہے، میرا مطلوب تو وہ فتنہ ہے جو سمندر کی موجوں کی طرح ٹھٹھیں مارے گا تو میں نے کہا، آپ کا اس سے کیا تعلق، یا آپ کو کیا خطرہ؟ اے امیر المؤمنین! آپ کے اور اس کے موقع کے درمیان بند دروازہ ہے، انہوں نے پوچھا، کیا دروازہ توڑا جائے گا، یا کھولا جائے گا؟ میں نے کہا، کھولا نہیں، بلکہ توڑا جائے گا، انہوں نے کہا تو پھر وہ اس قابل ہے کہ اس کو کبھی بند نہ کیا جاسکے تو ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا، کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس دروازے کا علم تھا؟ انہوں نے کہا، ہاں، جس طرح انہیں علم تھا کہ کل سے پہلے رات ہے، کیونکہ میں نے انہیں حدیث سنائی تھی جو پہیل یا معمہ نہیں تھی، تحقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کرنے میں ہیبت محسوس کی کہ دروازہ کون سا ہے؟ چنانچہ ہم نے مسروق سے کہا، ان سے پوچھئے، سوانہوں نے ان سے پوچھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، عمر رضی اللہ عنہ۔

فائدہ: اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک مسلمان اور مومن بندے سے اپنے متعلقین کے سلسلہ میں جو کوتاہیاں اور قصور سرزد ہوتے ہیں، اپنی فرائض نماز، روزہ وغیرہ ان کا کفارہ بن جاتے ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ امت اسلامیہ کے فتنوں میں مبتلا ہونے کے سامنے ایک بند دروازہ تھے، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت سے یہ

دروازہ ٹوٹ گیا، ان کی طبعی موت سے دروازہ نہ کھلا تو اس کے بعد مسلمان یا امت اسلامیہ فتنوں سے دوچار ہو گئی، جو اب وقتاً فوقتاً کسی نہ کسی شکل میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں، کبھی ان کی شدت کم ہوتی اور کبھی زیادہ اور آج امت شدید فتنوں میں مبتلا ہے، ہر طرف نام کے مسلمانوں کا تسلط اور غلبہ ہے، جو ذہنی اور فکری طور پر غیر مسلموں سے مرعوب بلکہ ان کے غلام ہیں۔

[7269] ۲۷- (. . .) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ حُدَيْفَةَ يَقُولُ

[7269]۔ یہی روایت امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ سے بیان کرتے ہیں۔

[7270] (. . .) وَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ وَالْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ حُدَيْفَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ وَاقْتَصَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ

[7270]۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا، کون ہمیں فتنہ کے بارے میں حدیث سنائے گا؟ آگے مذکورہ بالا حدیث بیان کی۔

[7271] ۲۸- (۲۸۹۳) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ

قَالَ جُنْدُبٌ جِئْتُ يَوْمَ الْجَرَعَةِ فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ فَقُلْتُ لِيَهْرَاقَنَّ الْيَوْمَ هَاهُنَا دِمَاءٌ فَقَالَ ذَاكَ الرَّجُلُ كَلًّا وَاللَّهِ قُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ قَالَ كَلًّا وَاللَّهِ قُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ قَالَ كَلًّا وَاللَّهِ إِنَّهُ لَحَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَنِيهِ قُلْتُ بِئْسَ الْجَلِيسُ لِي أَنْتَ مُنْذُ الْيَوْمِ تَسْمَعُنِي أَخَالَفُكَ وَقَدْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَا تَنْهَانِي ثُمَّ قُلْتُ مَا هَذَا الْغَضَبُ فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهِ وَأَسَأَلُهُ فَإِذَا الرَّجُلُ حُدَيْفَةُ

[7269] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۱۹۷)

[7270] تقدم تخريجه برقم (۷۱۹۷)

[7271] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۳۰۶)

[7271] - حضرت جناب ﷺ بیان کرتے ہیں، میں واقعہ جرعہ کے دن آیا تو وہاں ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، چنانچہ میں نے کہا، آج یہاں خون ریزی ہوگی تو اس آدمی نے کہا، ہرگز نہیں، اللہ کی قسم! میں نے کہا، کیوں نہیں، اللہ کی قسم! اس نے کہا، ہرگز نہیں، اللہ کی قسم! میں نے کہا، ضرور ہوگی، اللہ کی قسم! اس نے کہا، ہرگز نہیں، اللہ کی قسم! کیونکہ آپ کی حدیث ہے، جو آپ نے مجھے سنائی ہے، میں نے کہا، آپ آج کے میرے بہت برے ہم نشین ہیں، آپ سن رہے ہیں، میں آپ کی ایسی چیز میں مخالفت کر رہا ہوں، جو آپ رسول اللہ ﷺ سے سن چکے ہیں، اس کے باوجود آپ مجھے روکتے نہیں ہیں؟ پھر میں نے دل میں کہا، اس غصہ کا کیا فائدہ؟ اس لیے میں ان سے پوچھنے کے لیے ان کی طرف بڑھا تو وہ آدمی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما تھے۔

فائدہ:..... يَوْمَ الْجَرَعَةِ سے مراد وہ دن ہے، جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہما نے کوفہ پر ایک آدمی کو گورنر مقرر کر کے بھیجا تو لوگ، کوفہ کے قریب جگہ، جرعہ تک پہنچ گئے کہ یہ گورنر ہمیں قبول نہیں ہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہما سے ہماری درخواست یہ ہے کہ وہ ہم پر حضرت ابوموسیٰ اشعری کو والی مقرر کریں، اس بنا پر، حضرت جناب ﷺ کو خطرہ محسوس ہوا کہ یہاں باہمی جنگ و جدل ہوگا، جس سے خون ریزی ہوگی، کیونکہ اہل کوفہ بہت ضدی لوگ تھے، اپنی بات پر اڑ جاتے تھے اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما جانتے تھے کہ حضرت عثمان حلیم اور بردبار ہیں، اس لیے خون ریزی نہیں ہوگی، کیونکہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما کی حدیث سے یہ سمجھتے تھے کہ خون ریزی کا دروازہ حضرت عثمان کی شہادت سے کھلے گا اور حضرت جناب ﷺ نے غیر شعوری اور لاعلمی کی صورت میں بھی رسول اللہ ﷺ کی حدیث کی مخالفت کو پسند نہیں کیا، اس لیے حضرت حذیفہ کو نہ پہچانتے ہوئے، ان پر ناراضی کا اظہار کیا۔

۸..... بَابُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفِرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ

باب ۸: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، جب تک دریائے فرات سے ایک سونے

کا پہاڑ نمایاں نہ ہو

[7272] ۲۹- (۲۸۹۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ

سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفِرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ يَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيَقْتُلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتَسْعُونَ وَيَقُولُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ لَعَلِّي أَكُونُ أَنَا الَّذِي أَنْجُو))



[7272] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۷۸۶)

[7272]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت اس وقت تک برپا نہیں ہوگی، جب تک دریائے فرات سے سونے کا ایک پہاڑ ظاہر نہ ہو، جس پر لوگ لڑیں گے، چنانچہ ہر سو (۱۰۰) میں سے ننانویں قتل کر دیئے جائیں گے، ان میں سے ہر آدمی جی میں کہے گا، شاید بچنے والا میں ہی ہوں،“ یعنی گھسان کی جنگ کی صورت میں بھی حرص کی بنا پر ہر انسان اس میں گھسے گا۔

[7273] (. . .) وَ حَدَّثَنِي أُمِيَّةُ بِنُ بَسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فَقَالَ أَبِي إِنْ رَأَيْتَهُ فَلَا تَقْرَبْنَهُ

[7273]- امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، اس میں یہ اضافہ ہے، سہیل کہتے ہیں، چنانچہ میرے والد نے کہا، اگر تو اس کو دیکھ لے تو ہرگز اس کے قریب نہ جانا۔

[7274] ۳۰- (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَهْلُ بْنُ عُمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدِ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا))

[7274]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قریب ہے کہ دریائے فرات سے

سونے کا خزانہ (پہاڑ کی شکل میں) ظاہر ہو تو جو شخص وہاں موجود ہو، وہ اس سے کچھ لینے کی کوشش نہ کرے۔“

[7275] ۳۱- (. . .) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا))

[7273] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۶۴۹)

[7274] أخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الفتن باب: خروج النار برقم (۷۱۱۹) و ابو داود فی (سننه) فی الملاحم والفتن باب: حسر الفرات عن كنز برقم (۴۳۱۳) والترمذی فی (جامعه) فی صفة الجنة باب: يوشك الفرات يحسر عن كنز من ذهب برقم (۲۵۶۹) انظر (التحفة) برقم (۱۲۲۶۳) و برقم (۱۳۷۹۵)

[7275] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۲۰۳)

تحفة
المسلم



جلد
ہشتم

[7275]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قریب ہے کہ فرات سے سونے کا پہاڑ ظاہر ہو جائے تو جو شخص وہاں موجود ہو، وہ ہرگز اس سے کچھ لینے کی کوشش نہ کرے،“ یا کچھ نہ لے۔“

[7276] ۳۲- (۲۸۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ كُنْتُ وَأَقِفاً مَعَ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَقَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفَةً أَعْنَاقُهُمْ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا قُلْتُ أَجَلٌ قَالَتْ إِيَّتِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَإِذَا سَمِعَ بِهِ النَّاسُ سَارُوا إِلَيْهِ فَيَقُولُ مَنْ عِنْدَهُ لَيْنٌ تَرَكْنَا النَّاسَ يَأْخُذُونَ مِنْهُ لِيَذْهَبَنَّ بِهِ كِلْبُهُ قَالَ فَيَقْتَلُونَ عَلَيْهِ فَيَقْتُلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةً وَتِسْعُونَ)) قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَفْتُ أَنَا وَأَبِي بِنِ كَعْبٍ فِي ظِلِّ أُجْمِ حَسَّانَ

[7276]- عبد اللہ بن حارث بن نوفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا تھا تو انہوں نے کہا، لوگوں کی گردنیں، دنیا کی طلب میں ہمیشہ مختلف رہیں گی، میں نے کہا، ہاں، حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”قریب ہے، فرات سے ایک سونے کا پہاڑ ظاہر ہو جائے، سو لوگ جب یہ بات سنیں گے، اس کی طرف چل پڑیں گے، پہاڑ کے قریب کے لوگ کہیں گے، اگر ہم لوگوں کو اس کے لینے کے لیے کھلا چھوڑ دیں تو یہ سارا لے جائیں گے، اس وجہ سے اس پر لڑ پڑیں گے، چنانچہ ہر سو میں سے ننانویں قتل کر دیئے جائیں گے۔“ ابو کامل کی حدیث میں ہے، میں اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہ حسان رضی اللہ عنہ کے قلعہ کے سایہ میں کھڑے ہوئے۔

مفردات الحدیث * ① أُجْمُ، قلعہ، جمع آجام ہے۔ ② أُعْنَاقُ، عُقُقُ (گردن) کی جمع ہے، اس

سے مراد، لوگوں کی حرص و آرزو کو بیان کرنا ہے کہ عام طور پر لوگ حصول دنیا میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور یہی چیز ان میں باہمی رنجش و اختلاف کا باعث بنتی ہے۔

[7277] ۳۳- (۲۸۹۶) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَاسْحَقُ بْنُ إِزَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ

[7276] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۷)

[7277] اخرجه ابو داود في (سننه) في الخراج والامارة والفتن باب: في ايقاف ارض السواد وارض العنوة برقم (۳۰۳۵) انظر (التحفة) برقم (۱۲۶۵۲)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَنْعَتُ الْعِرَاقِ دِرْهَمَهَا وَقَفِيزَهَا وَمَنْعَتُ الشَّامِ مُدِّيَهَا وَدِينَارَهَا وَمَنْعَتُ مِصْرَ اِرْدُنِّيَهَا وَدِينَارَهَا وَعَدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعَدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعَدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ)) شَهِدَ عَلَيَّ ذَلِكَ لَحْمُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَدَمُهُ

[7277]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عراق، اپنے درہم اور قفیز کو روک لے گا، شام اپنے مدی اور دینار کو روک لے گا اور مصر اپنے اروب اور دینار کو روک لے گا اور تم جہاں سے شروع ہوئے تھے، ادھر ہی لوٹ آؤ گے اور تم نے جہاں سے ابتدا کی تھی، وہیں لوٹ آؤ گے اور تم نے جہاں سے آغاز کیا تھا، ادھر ہی آ جاؤ گے“، ابو ہریرہ کا اس حدیث پر گوشت اور خون گواہ ہے۔

مفردات الحدیث * ① قفیز، ۸ کلوگا، ایک کلو ۱/۲، صاع کا ہوتا ہے۔ ② مذی، ۱۵ اکلو۔ ③ اِرْدَبْ:

۲۳ صاع، ایک صاع تقریباً ۱/۲ کیلو۔

فائدہ..... اس حدیث میں مستقبل کے لیے، اس کے وقوع کے قطعی اور یقینی ہونے کی بنا پر ماضی کا صیغہ استعمال ہوا کہ یہ کام ہو کر رہے گا، آخری زمانہ میں، عراق، شام اور مصر کے کافروں کی قوت و شوکت بڑھ جائے گی، مسلمان کمزور ہو جائیں گے اور ان علاقوں کے لوگوں سے جزیہ یا خراج، غلہ اور رقم حاصل نہیں کر سکیں گے اور مسلمان جس طرح آغاز اسلام میں غریب تھے، تعداد بھی کم تھی اور اسلحہ و ہتھیار اور ساز و سامان بھی کم تھا، آخری زمانہ میں بھی اس طرح اجنبی ہو جائیں گے۔

۹..... بَابُ: فِي فَتْحِ قُسْطَنْطِينِيَّةَ وَ جُرُوجِ الدَّجَالِ وَ نُزُولِ عَيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

باب ۹: قسطنطنیہ کی فتح، دجال کا ظہور اور عیسیٰ بن مریم کا نزول (اترنا)

[7278] ۳۴۔ (۲۸۹۷) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعْلَى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ الرُّومُ بِالْأَعْمَاقِ أَوْ بِدَابِقٍ فَيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ مِنَ الْمَدِينَةِ مِنْ خِيَارِ أَهْلِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ فَإِذَا تَصَافَوْا قَالَتِ الرُّومُ خَلُّوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الَّذِينَ سَبَّوْنَا مِنَّا نَقَاتِلَهُمْ فَيَقُولُ الْمُسْلِمُونَ لَا وَاللَّهِ لَا نُخَلِّي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا فَيَقَاتِلُونَهُمْ فَيَنْهَزِمُ ثَلَاثٌ لَا يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا وَيَقْتُلُ ثَلَاثَهُمْ أَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ

[7278] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۶۷۲)

اللَّهُ وَيَفْتَحُ الثُّلُثُ لَا يَفْتُونَ أَبَدًا فَيَفْتَحُونَ قُسْطَنْطِينَ فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُونَ الْغَنَائِمَ قَدْ
عَلَقُوا سِوْفَهُمْ بِالزَّيْتُونَ إِذْ صَاحَ فِيهِمُ الشَّيْطَانُ إِنَّ الْمَسِيحَ قَدْ خَلَفَكُمْ فِي أَهْلِكُمْ
فَيَخْرُجُونَ وَذَلِكَ بَاطِلٌ فَإِذَا جَاءُوا الشَّامَ خَرَجَ فَيَسْمَا هُمْ يُعَدُّونَ لِلْقِتَالِ يُسَوُّونَ
الصُّفُوفَ إِذْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ﷺ فَامْتَمَّهُمْ فَإِذَا رَأَاهُ عَدُوُّ اللَّهِ ذَابَ
كَمَا يَذُوبُ الْمَلْحُ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تَرَكَهُ لَأَنْذَابَ حَتَّى يَهْلِكَ وَلَكِنْ يَقْتُلُهُ اللَّهُ بِيَدِهِ فَيُرِيهِمْ
ذَمَّهُ فِي حَرْبَتِهِ))

[7278]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت اس وقت تک قائم نہیں
ہوگی، جب تک رومی (شام کے علاقہ) اعماق یا سابق تک نہ پہنچ جائیں، چنانچہ ان کی طرف مدینہ سے اس وقت
کے بہترین لوگوں کا ایک لشکر روانہ ہوگا، جب وہ ایک دوسرے کے مقابلہ میں صف بندی کر لیں گے، رومی کہیں
گے، ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان سے نکل جاؤ، جنہوں نے ہمارے لوگوں کو قیدی بنایا، ہم ان سے لڑیں
گے تو مسلمان کہیں گے، نہیں، اللہ کی قسم! ہم تمہارے اور اپنے بھائیوں کے درمیان سے نکل نہیں سکتے، چنانچہ
مسلمان رومیوں سے لڑیں گے اور ان (مسلمانوں) کا ایک تہائی حصہ شکست کھا جائے گا، اللہ تعالیٰ کبھی ان کو توبہ
کی توفیق نہیں دے گا، (وہ توبہ کیے بغیر ہی فوت ہو جائیں گے) اور ایک تہائی حصہ قتل کر دیا جائے گا، جو اللہ کے
نزدیک بہترین شہدا ہوں گے اور ایک تہائی فتح یاب ہو جائیں گے، جو کبھی فتنہ میں مبتلا نہیں ہوں گے، چنانچہ وہ
قسطظنیہ فتح کر لیں گے، اس اثناء میں کہ وہ غنیمتیں تقسیم کر رہے ہوں گے اور وہ اپنی تلواریں زیتون کے درخت پر
لٹکا چکے ہوں گے کہ شیطان ان میں چیخ کر کہے گا، تمہارے گھر والوں میں، مسیح دجال پہنچ چکا ہے، چنانچہ مسلمان
وہاں سے چل پڑیں گے، حالانکہ یہ بات غلط ہوگی اور جب وہ شام پہنچ جائیں گے تو مسیح دجال نکلے گا، اس اثناء
میں کہ وہ اس سے لڑنے کی تیاری کر رہے ہوں گے، صف بندی کر لیں گے، کہ نماز کھڑی ہو جائے گی، چنانچہ
حضرت عیسیٰ ابن مریم اتریں گے اور ان کی امامت کرائیں گے، سو جب ان کو (عیسیٰ کو) اللہ کا دشمن (دجال)
دیکھ لے گا تو گھلنے لگے گا، جس طرح نمک پانی میں گھل جاتا ہے، چنانچہ عیسیٰ علیہ السلام اس کو چھوڑ دیں تو وہ گھل کر
ہلاک ہو جائے، لیکن اللہ اس کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ سے قتل کروائے گا، سو وہ لوگوں کو اپنے نیزہ میں اس کا
خون دکھائیں گے۔“

مفردات الحدیث * خَلَوْا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الدِّينِ سَبَّوْا مِنَّا: رومی عیسائی مسلمانوں میں پھوٹ ڈال کر اپنا کام

نکلنے کے لیے کہیں گے کہ ہمیں ان لوگوں سے لڑنے دو، جنہوں نے ہمارے لوگوں کو قیدی بنایا، دوسرے لوگوں سے ہماری کوئی لڑائی نہیں ہے، اس طرح دھوکا دہی اور فریب سے کام نکالنا چاہیں گے، لیکن مسلمان ان کے فریب میں نہیں آئیں گے، لیکن بد قسمتی آج کل عیسائیوں کا یہ حربہ کارگر ہے، وہ مسلمانوں میں تفریق اور پھوٹ ڈال کر اپنا الوسیدھا کر رہے ہیں اور جیش من المدینہ کے بارے میں دو قول ہیں۔ (۱) اس سے مراد، مدینہ النبی ﷺ ہے، (۲) اس سے مراد شام کا شہر دمشق یا حلب ہے، اعماق اور دابق، حلب کے قریب واقع ہیں۔

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آخری زمانہ میں قسطنطینیہ مسلمانوں کے ہاتھوں سے نکل جائے گا، پھر مسلمان اس پر غالب آجائیں گے، اس کے بعد مسیح دجال اور پھر عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہوگا اور دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں اپنے انجام کو پہنچے گا، اس لیے اللہ اس کو گھلنے نہیں دے گا، اگرچہ وہ گھلنا شروع ہو جائے گا۔

۱۰..... بَابُ: تَقْوَمُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ

باب ۱۰: قیام قیامت کے وقت روم یعنی عیسائیوں کی اکثریت ہوگی

[7279] ۳۵- (۲۸۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ الْمُسْتَوْدُ الْقُرَشِيُّ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((تَقْوَمُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ)) فَقَالَ لَهُ عَمْرُو أَبْصِرْ مَا تَقُولُ قَالَ أَقُولُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَيْنَ قُلْتَ ذَلِكَ إِنَّ فِيهِمْ لَخِصَالًا أَرْبَعًا إِنَّهُمْ لَأَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَسْرَعُهُمْ إِفَاقَةً بَعْدَ مُصِيبَةٍ وَأَوْشَكُهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ وَخَيْرُهُمْ لِمَسْكِينٍ وَيَتِيمٍ وَضَعِيفٍ وَخَامِسَةٌ حَسَنَةٌ جَمِيلَةٌ وَأَمْنَعُهُمْ مِنْ ظُلْمِ الْمَلُوكِ

[7279] - حضرت مستورد قرشی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے سامنے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”قیامت قائم ہوگی جبکہ رومی (عیسائی) سب لوگوں سے زیادہ ہوں گے۔“ تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا، سوچ لو، کیا کہہ رہے ہو، انہوں نے کہا، وہی کہتا ہوں، جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا، اگر تم یہ کہتے ہو تو اس (کثرت) کا سبب یہ ہے کہ ان میں چار خوبیاں ہیں، وہ مصیبت و آزمائش کے وقت سب لوگوں سے بردبار ہیں اور سب سے زیادہ جلد آزمائش سے ہوش

[7279] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۲۵۹)

میں آتے ہیں اور سب سے جلد شکست کے بعد حملہ کرتے ہیں، (بدول ہو کر اور حوصلہ ہار کر بیٹھ نہیں جاتے) اور مسکین، یتیم اور کمزور کے حق میں سب سے بہتر ہیں اور ان میں ایک پانچویں صفت ہے، جو انتہائی اچھی اور خوب ہے اور سب سے زیادہ بادشاہوں کے ظلم سے بچانے والے ہیں یا سب سے زیادہ بادشاہوں کو ظلم سے روکنے والے ہیں۔

فائدہ:..... اس حدیث میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ان خصائل اور خوبیوں کو بیان کیا، جن کی بنا پر کوئی قوم ترقی اور عروج حاصل کرتی ہے، اور ان کو اکثریت حاصل ہو جاتی ہے اور یہ وہ خوبیاں ہیں جو مسلمانوں میں ہونی چاہیے، لیکن بد قسمتی سے مسلمان ان سے محروم ہو رہے ہیں، اس لیے انحطاط و زوال کا شکار ہیں اور عیسائی بڑھ رہے ہیں۔

[7280]-۳۶- (....) حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شَرِيحٍ أَنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ

أَنَّ الْمُسْتَوْرِدَ الْقُرَشِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ)) قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَ مَا هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الَّتِي تُذَكِّرُ عَنْكَ أَنَّكَ تَقُولُهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ قُلْتُ الَّذِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَقَالَ عَمْرُو لَئِنْ قُلْتُ ذَلِكَ إِنَّهُمْ لَا حِلْمَ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَأَجْبِرُ النَّاسِ عِنْدَ مُصِيبَةٍ وَخَيْرُ النَّاسِ لِمَسَاكِينِهِمْ وَضِعْفَانِهِمْ

[7280]- حضرت مستورد قرشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”قیامت قائم ہوگی، جبکہ رومیوں کی اکثریت ہوگی،“ یہ حدیث حضرت عمرو بن عاص تک پہنچی تو انہوں نے حضرت مستورد رضی اللہ عنہ سے کہا، یہ کیسی احادیث ہیں، جو تیرے واسطے سے رسول اللہ ﷺ سے بیان کی، جا رہی ہیں؟ تو حضرت مستورد رضی اللہ عنہ نے انہیں کیا، میں وہی بات بیان کرتا ہوں، جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے، سو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا، اگر تم یہ بات کہتے ہو تو اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ فتنہ و آزمائش کے وقت سے سب لوگوں سے زیادہ بردبار ہیں، سب سے زیادہ مصیبت کا تدارک اور ازالہ کرنے والے ہیں اور اپنے مسکینوں اور کمزوروں کے حق میں سب لوگوں سے بہتر ہیں۔

۱۱..... بَابُ: إِقْبَالِ الرُّومِ فِي كَثْرَةِ الْقَتْلِ عِنْدَ خُرُوجِ الدَّجَالِ

باب ۱۱: دجال کے خروج کے وقت، رومیوں کا کثیر تعداد مقتولوں میں بڑھنا

[7281] ۳۷- (۲۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ هَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ هَجِيرَى إِلَّا يَاعْبُدُ اللَّهَ بِنِ مَسْعُودٍ جَاءَتْ السَّاعَةُ قَالَ فَقَعَدَ وَكَانَ مَتَكِنًا فَقَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى لَا يُقَسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَنَحَاهَا نَحْوَ الشَّامِ فَقَالَ عَدُوٌّ يَجْمَعُونَ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ قُلْتُ الرُّومُ تَعْنِي قَالَ نَعَمْ وَتَكُونُ عِنْدَ ذَاكُمُ الْقِتَالِ رَدَّةً شَدِيدَةً فَيَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتُلُونَ حَتَّى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلُّ غَيْرِ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتُلُونَ حَتَّى يَمْسُوا فَيَفِيءُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ كُلُّ غَيْرِ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الرَّابِعِ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةَ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللَّهُ الدَّبْرَةَ عَلَيْهِمْ فَيَقْتُلُونَ مَقْتَلَةً إِمَّا قَالَ لَا يُرَى مِثْلُهَا وَإِمَّا قَالَ لَمْ يَرِ مِثْلُهَا حَتَّى إِنَّ الطَّائِرَ لَيَمُرُّ بِجَنَابَتِهِمْ فَمَا يُخَلِّفُهُمْ حَتَّى يَخْرَ مَيِّتًا فَيَتَعَادُ بَنُو الْآبِ كَانُوا مِائَةً فَلَا يَجِدُونَهُ بَقِيَ مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ فَبَايَ غَنِيمَةً يُفْرَحُ أَوْ أَيُّ مِيرَاثٍ يُقَاسَمُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعُوا بِبَاسٍ هُوَ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ فَجَاءَتْهُمْ الصَّرِيخُ إِنَّ الدَّجَالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِي ذَرَارِيهِمْ فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَيُقْبِلُونَ فَيَبْعَثُونَ عَشْرَةَ فَوَارِسَ طَلِيْعَةَ قَالَ



[7281] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۶۰۰)

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَانَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَالْوَانَ خِيُولِهِمْ هُمْ خَيْرٌ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ أَوْ مِنْ خَيْرٍ فَوَارِسَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ)) قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ ((

[7281]- لیسیر بن جابر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، کوفہ میں سرخ آندھی اٹھی تو ایک آدمی جس کی عادت اور تکیہ کلام تھا، اے عبد اللہ بن مسعود! قیامت آگئی تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما وہ ٹیک لگائے ہوئے بیٹھے تھے، بیٹھ گئے اور فرمانے لگے، قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ نہ وراثت تقسیم ہوگی اور نہ غنیمت ملنے پر خوشی ہوگی، پھر ہاتھ سے شام کی طرف اشارہ کیا اور کہا، مسلمانوں پر حملہ کے لیے دشمن جمع ہو جائیں گے اور اہل اسلام ان کے مقابلہ کے لیے اکٹھے ہوں گے، میں نے پوچھا، آپ کی مراد رومی دشمن ہیں؟ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے کہا، ہاں اور اس لڑائی کے وقت، انتہائی شدید حملہ ہوگا، یا بہت سے لوگ بھاگ کھڑے ہوں گے، چنانچہ مسلمان ایک ڈیڑھ گروپ، (موت کا دستہ) تیار کریں گے، جو غالب آئے بغیر واپس نہیں آئے گا، چنانچہ لڑ پڑیں گے، حتیٰ کہ درمیان میں رات حائل ہو جائے گی، دونوں لشکر اس حال میں لوٹیں گے کہ کوئی بھی غلبہ حاصل نہ کر سکے گا اور اگلا دستہ (موت کا دستہ) ہلاک ہو جائے گا، پھر مسلمان موت کے لیے ایک اور دستہ آگے کریں گے، جو غالب آئے بغیر واپس نہیں آئے گا، چنانچہ لڑائی شروع ہو جائے گی، حتیٰ کہ ان کے درمیان رات حائل ہو جائے گی، چنانچہ یہ دونوں لشکر غلبہ حاصل کیے بغیر لوٹ آئیں گے اور اگلا دستہ ختم ہو جائے گا، مسلمان پھر ایک اور دستہ موت کے لیے آگے کریں گے، جو غلبہ پائے بغیر زندہ واپس نہیں آئیں گے، شام تک لڑائی جاری رہے گی اور دونوں لشکر غلبہ حاصل کیے بغیر لوٹ آئیں گے اور اگلا دستہ ہلاک ہو جائے گا، چنانچہ جب چوتھا دن ہوگا تو تمام بچ جانے والے مسلمان دشمن کی طرف بڑھیں گے تو اللہ دشمن کو شکست دے دے گا، چنانچہ اس قدر شدید جنگ ہوگی، جس کی مثال دیکھی نہ جاسکے گی، یا جیسی دیکھی نہیں ہوگی، حتیٰ کہ پرندے ان کے پہلوؤں سے گزریں گے تو وہ ان سے گزریں گے، حتیٰ کہ مرکر گر پڑیں گے، یعنی اتنی طویل مسافت میں مقتول بکھرے پڑے ہوں گے کہ پرندے بھی اس مسافت کو طے نہیں کر سکیں گے، (اور لاشوں کی بدبو سے مرکر گر پڑیں گے) اور ایک باپ کی اولاد ایک دوسرے کو گنیں گے، جو سو (۱۰۰) ہوں گے، چنانچہ ان میں سے ایک آدمی ہی بچ سکے گا تو پھر کس غنیمت پر خوشی ہوگی؟ یا کون سی وراثت تقسیم ہوگی؟ وہ اس حالت میں ہوں گے کہ وہ اس سے بڑی مصیبت کے بارے میں سن لیں گے، ان تک ایک چیخ پہنچے گی کہ ان کے پیچھے ان کی اولاد میں دجال آچکا ہے تو وہ جو کچھ ان

تحفة
المسلم

صحیح
مشہور از
مسلم

جلد
ہشتم

288

کے پاس ہوگا، اس کو چھوڑ دیں گے اور اس کی طرف بڑھیں گے اور ہر اول دستہ کے طور پر دس گھوڑ سوار بھیجیں گے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں ان کے نام، ان کے باپوں کے نام اور ان کے گھوڑوں کے رنگ جانتا ہوں، وہ اس وقت روئے زمین کے بہترین گھوڑ سوار ہوں گے، یا اس وقت کے روئے زمین کے بہترین گھوڑ سواروں میں سے ہوں گے۔“ ابن ابی شیبہ کی روایت میں یُسَیْر کی بجائے، اُسَیْر بن جابر ہے۔

مفردات الحدیث * ① ہجیری: عادت، حکم، کلام، ② لَا يُقْسَمُ، میراث، ③ وَلَا يُفْرَحُ

بِعَظْمِنَا: اس قدر شدید جنگ ہوگی کہ اس میں اس کثرت سے لوگ مریں گے کہ کوئی وارث باقی نہیں بچے گا اور مقتولوں کی کثرت کی بنا پر کوئی غنیمت اور فتح پر خوش نہیں ہو سکے گا، غم و حزن کا دور دور ہوگا۔ ④ رَدَّةٌ شَدِيدَةٌ: شدید حملہ، بھاگ کر پلٹنا۔ ⑤ شُرْطَةٌ لِّلْمَوْتِ، ڈیڑھ گروپ، آگے بڑھنے والا، وہ دستہ جو غلبہ حاصل کیے بغیر زندہ واپس نہیں آئے گا۔ ⑥ نَهَدَ إِلَيْهِمْ، ان کی طرف بڑھیں گے۔ ⑦ دَبْرَةٌ: ہزیمت و شکست۔ ⑧ جَنَبَاتٍ، پہلو، اطراف۔ ⑨ يَتَعَادُ: شمار کریں گے، گنیں گے، ⑩ بَأْسٌ، فتنہ، مصیبت، ⑪ يَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ، ہاتھوں میں جو مال غنیمت ہوگا، اہل و عیال کے بارے میں پریشان ہو کر پھینک دیں گے۔ ⑫ فَوَارِسَ، فارس کی جمع، گھوڑ سوار، ⑬ طَلِيعَةٌ: حالات کا جائزہ لنے کے لیے آگے جانے والا دستہ۔

[7282] (....) وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ الْغُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ

هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَهَبَّتْ رِيحٌ حَمْرَاءَ وَسَاقَ الْحَدِيثُ بِنَحْوِهِ وَحَدِيثُ ابْنِ عَلِيَّةٍ أُمَّمُ وَأَشْبَعُ

[7282] - حضرت یسیر بن جابر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے پاس تھا کہ لال آنڈھی

چلی، آگے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی بیان کی، لیکن ابن علیہ کی اوپر والی روایت زیادہ کامل اور سیر حاصل ہے۔

[7283] (....) وَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغْبِرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِي

ابْنَ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ

عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَالْبَيْتُ مَلَانٌ قَالَ فَهَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءَ بِالْكَوْفَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عَلِيَّةٍ

❦

[7282] تقدم

[7283] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (٩٦٠٠)

[7283]- حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر پر تھا اور گھر بھرا ہوا تھا کہ کوفہ میں سرخ آندھی چلی، آگے حدیث نمبر ۷۳ کی طرح (ہم معنی) روایت بیان کی۔

۱۲.....بَابُ: مَا يَكُونُ مِنْ فُتُوحَاتِ الْمُسْلِمِينَ قَبْلَ الدَّجَالِ

۱۲: دجال کے ظہور سے پہلے مسلمانوں کو فتوحات حاصل ہوں گی

[7284] ۳۸- (۲۹۰۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ قَالَ قَاتَى النَّبِيُّ ﷺ قَوْمًا مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عَلَيْهِمْ ثِيَابُ الصُّوفِ فَوَافَقُوهُ عِنْدَ أَكْمَةِ فَأَنَّهُمْ لَقِيَامٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَاعِدٌ قَالَ فَقَالَتْ لِي نَفْسِي أَتَيْتُهُمْ فَقُمْتُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ لَا يَغْتَالُونَهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَعَلَّهُ نَجَى مَعَهُمْ فَأَتَيْتُهُمْ فَقُمْتُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ قَالَ فَحَفِظْتُ مِنْهُ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ أَعْدُهُنَّ فِي يَدِي قَالَ ((تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الدَّجَالَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ)) قَالَ فَقَالَ نَافِعٌ يَا جَابِرُ لَا تَرَى الدَّجَالَ يَخْرُجُ حَتَّى تَفْتَحَ الرُّومَ

[7284]- حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مغرب کی طرف سے ایک قوم آئی، جن کے کپڑے اونٹنی تھے، انہوں نے آپ کو ایک ٹیلہ کے پاس پایا، چنانچہ وہ کھڑے ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے، میرے جی میں آیا، ان کے پاس جا کر ان کے اور آپ کے درمیان کھڑا ہو جا، وہ دھوکے سے آپ پر حملہ نہ کر دیں، پھر میں نے سوچا، شاید آپ ان سے سرگوشی فرما رہے ہوں، (راز کی بات کر رہے ہوں) چنانچہ میں ان کے پاس آ کر ان کے اور آپ کے درمیان کھڑا ہو گیا، سو میں نے آپ سے چار بول یاد کیے، جنہیں میں انگلیوں پر گن رہا تھا، آپ نے فرمایا: ”تم جزیرۃ العرب میں جہاد کرو گے اور اللہ تمہیں اس پر فتح عنایت کرے گا، پھر فارس سے جہاد کرو گے، سو اللہ اس پر فتح دے گا، پھر روم کا رخ کرو گے تو اللہ اس پر فتح دے گا، پھر دجال سے جنگ کرو گے، سو اللہ اس پر فتح عطا فرمائے گا،“ حضرت نافع رضی اللہ عنہ نے کہا، اے جابر! روم کی فتح سے پہلے ہمارے خیال میں دجال نہیں نکلے گا۔

[7284] اخرجہ ابن ماجہ فی (سننہ) فی الفتن باب: الملاحم برقم (۴۰۹۱) انظر (التحفة) برقم (۱۱۵۸۴)

مفردات الحدیث

❖ ❶ لَا يَسْتَأْذِنُ: وہ بے خبری میں، اچانک، دھوکے سے آپ کو قتل کرنے کی کوشش نہ کریں، ❷ لَعَلَّه نَجِيٌّ مَعَهُمْ: شاید آپ ان سے راز دارانہ بات کر رہے ہوں، لیکن پھر وہ خطرہ کے پیش نظر درمیان میں آکھڑے ہوئے کہ اگر راز کی بات ہوگی تو آپ مجھے وہاں سے ہٹا دیں گے۔

❖ فائدہ: قتل دجال کے سوا، باقی پشین گوئیاں پوری ہو چکی ہیں۔

۱۳..... بَابُ: فِي الْآيَاتِ الَّتِي تَكُونُ قَبْلَ السَّاعَةِ

باب ۱۳: قیامت سے پہلے واقع ہونے والی نشانیاں

[7285] ۳۹- (۲۹۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَيْمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ فُرَاتِ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ أَسِيدِ الْغِفَارِيِّ قَالَ أَطَّلَعَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَكَّرُ فَقَالَ ((مَا تَذَكَّرُونَ)) قَالُوا نَذَكُرُ السَّاعَةَ قَالَ ((أَنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرُونَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ)) فَذَكَرَ الدُّخَانَ وَالذَّجَالَ وَالذَّابَةَ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ﷺ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَثَلَاثَةَ حُسُوفٍ خَسَفَتْ بِالْمَشْرِقِ وَخَسَفَتْ بِالْمَغْرِبِ وَخَسَفَتْ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَآخِرُ ذَلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ

[7285]۔ حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس پہنچے، جبکہ ہم باہمی مذاکرہ (گفتگو) کر رہے تھے، چنانچہ آپ نے فرمایا: ”کیا گفتگو کر رہے ہو؟“ انہوں نے کہا، ہم قیامت کا تذکرہ کر رہے تھے، چنانچہ آپ نے فرمایا: ”قیامت اس وقت تک ہرگز قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ تم اس سے پہلے دس نشانیاں دیکھ لو“ سو آپ نے بتایا، دھواں، دجال، جانور، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، عیسیٰ ابن مریم ﷺ کا نزول، یا جوج ماجوج، تین خسف یعنی زمین میں دھبنا، ایک خسف مشرق میں، ایک خسف مغرب میں اور ایک خسف جزیرۃ العرب میں اور آخری نشانی آگ ہوگی، جو یمن سے نکلے گی اور لوگوں کو ان کے محشر (جمع ہونے کی جگہ کی طرف ہانکے گی۔

[7285] اخرجه ابو داود في (سننه) في الملاحم باب: اشرار الساعة برقم (۴۳۱۱) والترمذی فی (جامعه) فی الفتن باب: ما جاء فی الخسف برقم (۱۲۸۳) و برقم (۲۱۸۳) و برقم (۲۱۸۳) ج) برقم (۲۱۸۳) و ابن ماجه فی (سننه) فی الفتن باب: من اشرار الساعة برقم (۴۰۴۱) و فی باب الآيات برقم (۴۰۵۵) انظر (التحفة) برقم (۳۲۹۷)

مفردات الحدیث * ۱ الدُّخَانُ ، وہ دھواں جس سے مومنوں کو زکام ہوگا اور کافروں کے لیے تباہی کا

باعث ہوگا، ۲ ذَابَةٌ: وہ جانور جو زمین سے نکل کر لوگوں سے ہم کلام ہوگا۔ قرآن مجید میں ﴿اٰخِرُ جَنَّا لِهَمِّ دَابَّةٍ مِنَ الْاَرْضِ تَكَلِّمُہُمْ﴾ (انمل آیت ۸۲) ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے گفتگو کرے گا۔

فائدہ: اس حدیث میں نشانیوں کا ذکر توہمی ترتیب کے مطابق نہیں ہے، اس لیے نزول عیسیٰ اور یاجوج ماجوج سے پہلے مغرب سے طلوع شمس کا ذکر ہے، حالانکہ یہ طلوع وقوع قیامت کی علامت ہے۔

[7286] ۴۰- (. . .) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قُرَابِ الْقَزَازِ عَنِ أَبِي الطُّفَيْلِ

عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ حَدِيْقَةَ بْنِ اَسِيْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِيْ عُرْفَةَ وَنَحْنُ اَسْفَلَ مِنْهُ فَاطَّلَعَ اِلَيْنَا فَقَالَ ((مَا تَذْكُرُوْنَ)) قُلْنَا السَّاعَةَ قَالَ ((اِنَّهَا لِنِ السَّاعَةِ لَا تَكُوْنُ حَتَّى تَكُوْنَ عَشْرُ اَيَّاتٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ فِيْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَالدُّخَانُ وَالدَّجَالُ وَذَابَةٌ الْاَرْضِ وَيَاجُوجُ وَمَاجُوجُ وَطُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرَةِ عَدْنٍ تَرْحَلُ النَّاسَ)) قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ اَبِيْسَرِيْحَةَ مِثْلَ ذَلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ ﷺ وَقَالَ اَحَدُهُمَا فِي الْعَاشِرَةِ نَزُوْلُ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ﷺ وَقَالَ الْاٰخِرُ وَرِيْحٌ تُلْقَى النَّاسَ فِي الْبَحْرِ

[7286] - حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بالا خانہ میں تھے اور ہم آپ سے نیچے تھے، آپ نے ہماری طرف جھانک کر فرمایا، ”تم کس چیز کا تذکرہ کر رہے ہو؟“ ہم نے کہا، قیامت کا، آپ نے فرمایا: ”قیامت، دس نشانیوں کے ظہور سے پہلے نہیں ہوگی، ایک خسف مشرق میں، ایک خسف مغرب میں اور ایک خسف جزیرۃ العرب میں، دجال، زمین سے نکلنے والا جانور، یاجوج ماجوج، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، آگ جو عدن کے آخر سے نکلے گی اور لوگوں کو کوچ پر مجبور کر دے گی۔“ شعبہ یہ روایت ایک دوسرے استاد سے کرتے ہیں، جو نبی اکرم ﷺ کا ذکر نہیں کرتے اور دسویں نشانی ایک استاد نے عیسیٰ بن مریم کا نزول بتایا اور دوسرے نے ہوا جو لوگوں کو سمندر میں پھینک دے گی۔

[7286] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٢١٤)

[7287] ۴۱- (. . .) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ

عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي عُرْفَةَ وَنَحْنُ تَحْتَهَا نَتَحَدَّثُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبِسُهُ قَالَ تَنْزِلُ مَعَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ وَلَمْ يَرْفَعَهُ قَالَ أَحَدُ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ نَزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَقَالَ الْآخَرُ رِيحٌ تُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ

[7287] - حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ ایک بالاخانہ میں تھے اور ہم اس کے نیچے

باہمی بات چیت کر رہے تھے، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے، شعبہ کہتے ہیں، میرا خیال ہے، آگ ان کے ساتھ پڑاؤ کرے گی، جب وہ پڑاؤ کریں گے اور ان کے ساتھ قیلولہ کرے گی جہاں وہ قیلولہ کریں گے، شعبہ کہتے ہیں،

یہ حدیث مجھے ایک اور آدمی نے بھی سنائی، لیکن اس نے اس کو مرفوع بیان نہیں کیا اور ان دونوں آدمیوں میں سے ایک نے عیسیٰ بن مریم کے نزول کا تذکرہ کیا اور دوسرے نے کہا، ہوا ہوگی جو لوگوں کو سمندر میں ڈال دے گی۔

[7288] (. . .) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعَاذِ وَابْنِ جَعْفَرٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ بِنَحْوِهِ قَالَ وَالْعَاشِرَةَ نَزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ شُعْبَةُ وَلَمْ يَرْفَعَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ

[7288] - یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد کی سند سے ابوسریحہ رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ ہم باہمی

گفتگو کر رہے تھے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ہم پر جھانکا اور مذکورہ بالا حدیث بیان کی۔

شعبہ، عبدالعزیز بن رفیع کے واسطے سے اوپر والی حدیث کے ہم معنی روایت کرتے ہیں، لیکن یہ مرفوع نہیں ہے اور دوسری نشانی، عیسیٰ ابن مریم کا نزول ہے۔

[7287] تقدم تخريجه برقم (٧٢١٤)

[7288] تقدم تخريجه برقم (٧٢١٤)

۱۴.....بَابُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ

باب ۱۴: جب تک حجاز کی سرزمین سے آگ نہ نکلے، قیامت قائم نہیں ہوگی

[7289] ۴۲- (۲۹۰۲) وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ

شِهَابٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ

أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ

السَّيْتِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ

ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ

نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ تُضِيءُ أَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبَصْرَى))

[7289] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس وقت تک قیامت قائم نہیں

ہوگی، جب تک سرزمین حجاز سے ایسی آگ نہ نکلے، جس سے بصری کے اونٹوں کی گردنیں چمک اٹھیں گی۔“

فائدہ:..... بصری شام کا ایک معروف شہر ہے، تین جمادی الاخریٰ ۶۵۴ بروز منگل صبح کی نماز کے بعد مدینہ منورہ

سے بہت بڑی آگ ظاہر ہوئی تھی، جس کی روشنی سے بصری کے اونٹوں کی گردنیں روشن ہو گئی تھیں، (تفصیل

کے لیے دیکھئے البدایہ والنہایہ ج ۱۳ ص ۱۸۷۔ دیکھئے تکرر ج ۶ ص ۳۱۰ تا ۳۱۲ م ۱۳۶ ص ۳۵۶)

۱۵.....بَابُ: فِي سُكْنَى الْمَدِينَةِ وَعِمَارَتِهَا قَبْلَ السَّاعَةِ

باب ۱۵: قیامت سے پہلے مدینہ کی رہائش اور آبادی

[7290] ۴۳- (۲۹۰۳) حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سَهَيْلِ بْنِ

أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((تَبْلُغُ الْمَسَاكِينَ إِهَابَ أَوْ يَهَابَ)) قَالَ زُهَيْرٌ

قُلْتُ لِسَهَيْلٍ فَكَمْ ذَلِكَ مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ كَذَا وَكَذَا مِثْلًا

[7290] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مکانات اہاب یا یہاب جگہ تک

پہنچ جائیں گے، (یعنی مدینہ کی آبادی بہت بڑھ جائے گی اور اس کے مکانات بہت دور تک پہنچ جائیں گے)

[7289] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۲۲۰) و برقم (۱۳۳۶۶)

[7290] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۶۵۳)

زہیر کہتے ہیں، میں نے سہیل رضی اللہ عنہ سے پوچھا، یہ مدینہ سے کس قدر فاصلہ پر ہے؟ انہوں نے کہا، اتنے اتنے میل دور ہے، (میلوں کی تحدید نہیں مل سکی) اور بقول علامہ صفی الرحمن رضی اللہ عنہ یہ غربی حرة کی طرف وادی عقیق سے ایک میل کے فاصلے پر ہے لیکن آج کل مکانات اس سے بہت آگے جا چکے ہیں۔

[7291] ۴۴- (۲۹۰۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((لَيْسَتْ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوا وَلَكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطَرُوا وَتُمْطَرُوا وَلَا تَنْبِتُ الْأَرْضُ شَيْئًا))

[7291] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خشک سالی یہ نہیں ہے کہ بارش نہ برے، لیکن قحط یہ ہے کہ مسلسل بارشیں ہوتی رہیں اور زمین سے کوئی پیداوار حاصل نہ ہو سکے۔“ یعنی زمین کوئی چیز نہ لگائے۔“

فائدہ..... عام طور پر خشک سالی کی صورت یہی ہوتی ہے کہ بارش نہیں ہوتی اور زمین سیراب نہیں ہوتی، اس لیے وہ کوئی چیز نہیں لگاتی، لیکن قیامت کے قریب قحط کی شکل یہ ہوگی کہ بارش خوب خوب برے گی، جس سے زمین کو کاشت نہیں کیا جاسکے گا اور جو کچھ ہوگا، وہ بارش کی کثرت سے گل سڑ جائے گا۔

۱۲..... بَابُ: الْفِتْنَةِ مِنَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ

باب ۱۶: فتنے مشرق کی طرف سے اٹھیں گے، جہاں سے شیطان کے سینگ طلوع ہوتے ہیں

[7292] ۴۵- (۲۹۰۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ

عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ يَقُولُ ((أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا إِلَّا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ))

[7292] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا، جبکہ آپ کا رخ (مدینہ سے) مشرق کی طرف تھا، ”خبردار! یقیناً فتنہ کی سرزمین ادھر ہے، خبردار، فتنہ ادھر ہے، جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔“

[7291] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۷۸۴)

[7292] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الفتن باب: قول النبی ﷺ (الفتنة من قبل المشرق)

برقم (۷۹۳) انظر (التحفة) برقم (۸۲۹۰)

فائدہ:..... مدینہ سے مشرق میں عراق واقع ہے اور اسلام کی ابتدائی تاریخ میں تمام بدعتی فرقوں کا ظہور اس

سرزمین سے ہوا ہے اور امت میں یہ فرقے اختلاف و انتشار کا باعث بنے ہیں اور نجد بلند علاقہ کو کہتے ہیں، اس لیے علامہ خطابی نے لکھا ہے ”من كان بالمدينة كان نجده بادية العراق ونواحيها، وهي مشرق اهل المدينة (تکملہ ج ۶ ص ۳۱۵)۔ مدینہ میں رہنے والے کا نجد، عراق کا صحراء اور اس کے اطراف ہیں اور یہی اہل مدینہ کا مشرق ہے، اس لیے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بیٹے حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے اس کا مصداق اہل عراق کو ظہرایا، جیسا کہ آگے آ رہا ہے۔ (تفصیل کیلئے دیکھیے معجم ج ۳ ص ۳۵۷، یہ تفصیل قابل دید ہے)

[7293]-۴۶- (....) وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمُ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَامَ عِنْدَ بَابِ حَفْصَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ ((الْفِتْنَةُ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ)) قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ بَابِ عَائِشَةَ

[7293]- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے دروازہ پر کھڑے ہوئے اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کر کے فرمایا، ”فتنہ ادھر ہے، جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے،“ یہ بات آپ نے دو یا تین دفعہ فرمائی اور عبد اللہ بن سعید کی روایت میں ہے، رسول اللہ ﷺ عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازے پر کھڑے ہوئے، (دونوں گھروں کی جہت ایک ہی ہے)

[7294]-۴۷- (....) وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ

[7294]- حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشرق کی طرف منہ کر کے فرمایا: ”خبردار، فتنہ ادھر ہے، خبردار، فتنہ ادھر ہے، خبردار، فتنہ ادھر ہے، جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔“

[7293] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۸۱۹۱)

[7294] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۷۰۱۵)

[7295] ۴۸- (...). حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُشِيرُ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ ((هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَاهُنَا ثَلَاثًا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ)) يَعْنِي الْمَشْرِقَ.

[7295] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے نکلے اور فرمایا: "کفر کی چوٹی، ادھر ہے، جہاں سے شیطان کا سینگ نمودار ہوتا ہے۔" یعنی مشرق سے۔

[7296] ۴۹- (...). وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ

سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ ((رَأْسُ الْكُفْرِ مِنْ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ يَعْنِي الْمَشْرِقَ))

[7296] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرما رہے تھے، "خبردار! فتنہ ادھر ہے، خبردار، فتنہ ادھر ہے،" تین بار فرمایا، "جہاں سے شیطان کے دو سینگ نمودار ہوتے ہیں۔"

[7297] ۵۰- (...). حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِيانٍ وَوَأَصْلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْوَكَيْعِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِيانٍ قَالُوا حَدَّثَنَا

ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ مَا أَسْأَلُكُمْ عَنِ الصَّغِيرَةِ وَأَرْكَبِكُمْ لِلْكَبِيرَةِ سَمِعْتُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيءُ مِنْ هَاهُنَا وَأَوْمًا بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ)) وَأَنْتُمْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَإِنَّمَا قَتَلَ مُوسَى الْبَدِي قَتَلَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ خَطَاً فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ

عَنْ سَالِمٍ لَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ

www.KitaboSunnat.com

[7295] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۶۷۷۳)

[7296] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۶۷۵۷)

[7297] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۶۷۹۱)

[7297] - فضیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے سالم بن عبد اللہ بن عمر کو یہ فرماتے سنا، اے اہل عراق (تم کسی قدر زیرہ چھانتے ہو اور اونٹ نلگتے ہو) تم چھوٹے گناہوں کو کریدتے ہو اور بڑے گناہوں کا ارتکاب کرتے ہو، میں نے اپنے باپ عبد اللہ بن عمر کو یہ کہتے سنا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”فتنہ ادھر سے آئے گا،“ اور آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا، ”جہاں سے شیطان کے دو سنگ نمودار ہوتے ہیں،“ اور تم ایک دوسرے کی گردنیں اڑاتے ہو اور موسیٰ علیہ السلام نے تو بس، ایک فرعونی کو چوک کر قتل کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو مخاطب کر کے فرمایا: ”اور تو نے ایک نفس کو قتل کیا تو ہم نے تجھے اس غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے مختلف آزمائشوں سے گزارا۔“ (ط، آیت نمبر ۴۰) احمد بن عمر کی روایت میں سالم نے سمعت نہیں کہا۔

فائدہ: موسیٰ علیہ السلام نے صرف ایک قبلی کو غلطی سے غیر شعوری طور پر، بلا عمد قتل کیا تھا، لیکن اس پر غم و حزن میں مبتلا ہو گئے اور تمام مسلمانوں کو شعوری اور ارادی طور پر قتل کرتے ہوئے عار محسوس نہیں کرتے، چھوٹے چھوٹے مسائل کے بارے میں بہت چھان بین کرتے ہوئے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ تم بہت متقی اور پرہیزگار ہو، لیکن مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کرنا، فتنے بھڑکا، ائمہ کے خلاف پروپیگنڈا کرنا اور بغاوت کا تمہارا معمول ہے، اسی طرح حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے مشرق کا مصداق اہل عراق کو قرار دیا ہے۔ ”اہل عراق نے محمد کے خون کے بارے میں سوال کیا تھا، جبکہ وہ حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کر چکے تھے، اس سے بھی ثابت ہوا اس حدیث کا مصداق اہل عراق ہیں نہ کہ مقرر کردہ نجدی جن کو احناف اس کا مصداق بنانے کے لیے زور لگاتے ہیں۔

۱۷..... بَابُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَعْبُدَ دَوْسَ ذَا الْخَلْصَةِ

باب ۱۷: قیامت قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ دوس قبیلہ کے لوگ ذوالخلصہ بت کی بندگی کرنے لگیں گے

[7298] ۵۱- (۲۹۰۶) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَصْطَرِبَ الْيَاثُ نِسَاءِ

دَوْسٍ حَوْلَ ذِي الْخَلْصَةِ)) وَكَانَتْ صَنَمًا تَعْبُدُهَا دَوْسٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتَالَةَ

[7298] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تک دوس قبیلہ کی عورتوں

کے سرین ذوالخلصہ کے گرد (طواف کرنے میں) حرکت کرنے نہیں لگیں گی، قیامت قائم نہیں ہوگی،“ ذوالخلصہ

بتالہ مقام میں بت تھا، جس کی جاہلیت کے دور میں اس بندگی کرتے تھے۔

[7298] [تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۶۷۹۱)]

فائدہ: قیامت ان لوگوں پر قائم ہوگی، جو بدترین مخلوق ہوں گے، جو شر میں اہل جاہلیت سے بھی بڑھ کر ہوں گے، اس لیے اس وقت بتوں کی عبادت بھی شروع ہو چکی ہوگی اور اہل ایمان اس وقت فوت ہو چکے ہوں گے، جیسا کہ اگلی روایت میں آ رہا ہے۔

[7299] ۵۲- (۲۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَبُو مَعْنٍ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّقَاشِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى تُعْبَدَ الثَّلَاثُ وَالْعُزْرَى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَا ظَنْنُ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ أَنَّ ذَلِكَ تَامًا قَالَ ((أَنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ رِبْحًا طَيِّبَةً فَتَوَفَّى كُلَّ مَنْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَيَتَّقِي مَنْ لَا خَيْرَ فِيهِ فَيَرِجَعُونَ إِلَى دِينِ آبَائِهِمْ))

[7299]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”شب و روز اس وقت تک ختم نہیں ہوں گے، جب تک لات اور عزری کی بندگی شروع نہیں ہو جائے گی۔“ تو میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی، ”اللہ ہی وہ ذات ہے، جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا، تاکہ اس کو تمام ادیان پر غالب کر دے، اگرچہ مشرکوں کو یہ چیز ناگوار گزرے۔“ تو میں نے خیال کر لیا ہے، یہ وعدہ مکمل ہے، (اسلام کے سوا اب کوئی دین غالب نہیں ہوگا،“ آپ نے فرمایا: جب تک اللہ کو منظور ہوگا، یہ غالب ہی رہے گا، پھر اللہ ایک پاکیزہ عمدہ ہوا بھیجے گا تو ہر انسان کی روح قبض ہو جائے گی، جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا، صرف وہی لوگ رہ جائیں گے، جو ایمان سے خالی ہوں گے، چنانچہ، وہ آبائی دین کی طرف لوٹ جائیں گے۔“

[7300] (....) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ وَهُوَ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7300]۔ اس قسم کی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[7299] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۷۶۹۹)

[7300] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۷۶۹۹)

۱۸..... بَابُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ، فَيَتَمَنَّى أَنْ يَكُونَ

مَكَانَ الْمَيِّتِ، مِنْ الْبَلَاءِ

باب ۱۸: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ ایک شخص دوسرے شخص کی قبر کے پاس

سے گزرے گا اور ابتلا و آزمائش کی بنا پر کہے گا، اے کاش! اس میت کی جگہ میں ہوتا

[7301] ۵۳- (۱۵۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ
فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ))

[7301]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ

ایک شخص، دوسرے شخص کی قبر سے گزرے گا تو کہے گا، اے کاش، اس کی جگہ میں ہوتا۔“

فائدہ:..... قیامت سے پہلے حالات اس قدر سنگین اور تکلیف دہ ہو جائیں گے کہ لوگ مصائب و مشکلات سے بچنے کے لیے موت کی آرزو کرنے لگیں گے، حالانکہ دنیوی مصائب اور تکلیفات سے بچنے کے لیے موت کی آرزو کرنا درست نہیں ہے۔

[7302] ۵۴- (...) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ

الرِّقَاعِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُرَّ
الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ وَكَيْسَ بِهِ
الدِّينُ إِلَّا الْبَلَاءُ))

[7302]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم، جس کے قبضہ

میں میری جان ہے، دنیا ختم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ ایک آدمی قبر سے گزرے گا تو اس پر لوٹ پوٹ ہوگا اور کہے گا،

اے کاش، اس قبر والے کی جگہ میں ہوتا اور یہ دین کی خاطر نہیں بلکہ محض مصیبت کی بنا پر ہوگا۔“

[7301] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الفتن باب: لا تقوم الساعة حتى يغبط اهل القبور

برقم (۷۱۱۵) انظر (التحفة) برقم (۱۳۸۲۴)

[7302] اخرجه ابن ماجه فی (سننه) فی الفتن باب: شدة الزمان برقم (۴۰۳۷) انظر (التحفة)

برقم (۱۳۳۹۳)

[7303] ۵۵۔ (۲۹۰۸) وَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ وَ هُوَ ابْنُ كَيْسَانَ

عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَدْرِي الْقَاتِلُ فِي أَيِّ شَيْءٍ قُتِلَ وَلَا يَدْرِي الْمَقْتُولُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ قُتِلَ))

[7303] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، لوگوں پر ایک ایسا وقت آئے گا، قاتل کو پتہ نہیں ہوگا، اس نے قتل کیوں، کس سبب کی بنا پر کیا ہے اور نہ مقتول کو پتہ ہوگا، اسے اس وجہ سے قتل کیا گیا ہے۔“

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوا، ایک ایسا وقت ہوگا، جس میں قتل و غارت گری عام ہو جائے گی اور اس کو کوئی عیب یا گناہ نہیں سمجھا جائے گا، بلکہ بلا سبب یا بغیر کسی وجہ سے قتل کا ارتکاب کیا جائے گا، شاید جس دور سے ہم گزر رہے ہیں، اس میں یہ کام شروع ہو چکا ہو، معمولی معمولی اور حقیر باتوں پر قتل ہو رہے ہیں۔

[7304] ۵۶۔ (....) وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ وَ وَاَصْلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ لَا يَدْرِي الْقَاتِلُ فِيْمَ قُتِلَ وَلَا الْمَقْتُولُ فِيْمَ قُتِلَ)) فَقِيلَ كَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ قَالَ ((الْهَرَجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ)) وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبَانَ قَالَ هُوَ يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ لَمْ يَذْكُرْ الْأَسْلَمِيَّ

[7304] - امام صاحب، عبد اللہ بن عمر بن ابان اور واصل بن عبد الاعلیٰ سے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اس کی قسم! دنیا فنا نہیں ہوگی، حتیٰ کہ لوگوں پر ایسا وقت آئے گا، قاتل کو پتہ نہیں ہوگا، اس نے قتل کیوں کیا ہے اور نہ مقتول کو علم ہوگا، اسے کیوں قتل کیا گیا ہے۔“ تو پوچھا گیا، یہ کیوں کر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ”قتل و غارت عام ہوگی، قاتل اور مقتول دونوں دوزخی ہوں گے،“ (کیونکہ دونوں ایک دوسرے کے قتل کے درپے تھے) ابن ابان کی روایت میں ہے، ابو اسماعیل سے مراد یزید بن کيسان ہے اور اس نے ابو اسماعیل کے بعد اسلمی نہیں کہا۔

[7303] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۱۳۴۵۶)

[7304] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۱۳۳۹۵)

تحفة
المسلم

تصحیح
حرم اذہ

جلد
ہشتم

301

[7305] ۵۷- (۲۹۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ سَمْعٍ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ((يُحْرَبُ الْكَعْبَةُ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ))

[7305] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بیان کرتے ہیں، ”کعبہ کو ایک دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں

والا، یعنی گرائے گا۔“

نوٹ: یہاں سے محض علامات قیامت کو بیان کرنا شروع کر دیا گیا ہے، قیامت کے قریب مسلمان، بیت اللہ کی

حرمت کو پامال کریں گے، جس کے نتیجے میں وہ تباہ و برباد ہو جائیں گے، اس کے بعد حبشی آ کر اس کو ڈھادیں

گے اور وہ آباد نہیں ہو سکے گا اور قیامت قائم ہو جائے گی۔“

[7306] ۵۸- (...). وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ

شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَبِّحِ صحیح

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يُحْرَبُ الْكَعْبَةُ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ))

[7306] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کعبہ کو ایک چھوٹی چھوٹی دو

پنڈلیوں والا حبشی برباد کرے گا۔“

[7307] ۵۹- (...). حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ

زَيْدٍ عَنِ أَبِي الْعَيْثِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يُحْرَبُ بَيْتَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ))

[7307] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں

والا حبشی اللہ عزوجل کے گھر کو برباد کرے گا۔“

[7305] اخبرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الحج باب: قوله تعالى: ﴿جَعَلَ اللَّهُ الْبَيْتَ

الْحَرَامَ لِيَذُرَ فِيهِ الْآفَكَةَ وَلِيَذُرَ فِيهِ الْآفَكَةَ وَلِيَذُرَ فِيهِ الْآفَكَةَ﴾ (المنجبتی) فی

المناسك باب: بناء الكعبة برقم (۲۹۰۴) انظر (التحفة) برقم (۱۳۱۱۶)

[7306] اخبرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الحج باب: هدم الكعبة برقم (۱۵۹۶) انظر

(التحفة) برقم (۱۳۳۳۰)

[7307] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۴)

[7308] ۶۰- (۲۹۱۰) وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ

زَيْدٍ عَنْ أَبِي النَّعِيثِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِّنْ قَحْطَانَ

يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ))

[7308] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ

ایک قحطانی ظاہر ہوگا، جو لوگوں کو اپنے ڈنڈے سے ہانکے گا۔“

فائدہ: امام قرطبی کے نزدیک یہ قحطانی اگلی حدیث میں آنے والا ججہاہ نامی انسان ہے، جو بکریوں کے ریوڑ

کی طرح، اپنی رعایا کو قابو میں رکھے گا، اس کا ابھی تک ظہور نہیں ہوا۔

[7309] ۶۱- (۲۹۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو بَكْرٍ

الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((لَا تَذْهَبُ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ

الْجَهَّاهُ)) قَالَ مُسْلِمٌ هُمْ أَرْبَعَةٌ اخْوَةٌ شَرِيكٌ وَعَبِيدُ اللَّهِ وَعَمِيرٌ وَعَبْدُ الْكَبِيرِ بَنُو

عَبْدِ الْمَجِيدِ

[7309] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”دن اور راتیں ختم

نہیں ہوں گی، حتیٰ کہ ایک ججہاہ نامی آدمی بادشاہ بنے گا۔“

امام مسلم فرماتے ہیں، عبد البکیر بن عبد الجدید کے تین بھائی اور ہیں، شریک، عبید اللہ اور عمیر۔

[7310] ۶۲- (۲۹۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا كَانُوا وَجُوهَهُمْ

الْمَجَانُّ الْمَطْرَفَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ))

[7308] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی المناقب باب: ذکر قحطان برقم (۳۵۱۷) وفی

الفتن باب: تغیر الزمان حتی تعبد الاوثان برقم (۷۱۱۷) انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۱۸)

[7309] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الفتن باب: ملک الرجل من الموالی یقال له: ججہاہ

برقم (۲۲۲۸) انظر (التحفة) برقم (۱۴۶۷)

[7310] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الجهاد والسير باب: قتال الذین ینتعلون الشعر ←

[7310] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ تم سے ایسی قوم جنگ کرے گی، جن کے چہرے گویا کہ دوہری ڈھال ہیں اور قیامت قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ تم ایسی قوم سے لڑو گے، جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی۔“

مفردات الحدیث * ① مَجَانٌ، وَجَنُّ کی جمع ہے۔ ② مُطْرَقَةٌ: جن پر چڑھا چڑھایا گیا ہو، یعنی ان کے چہرے گول منول اور بھرپور ہوں گے۔ ③ نَعَالَهُمُ الشَّعْرُ، ان کے جوتے بالوں کی رسیوں سے بنے ہوں گے۔

فائدہ:..... حدیث میں بیان کردہ، قوم سے مراد، ترک ہیں، جن سے ان کے کفر کے دور میں جنگیں ہوں گی، یہ بالوں کے جوتے اور لباس پہنتے تھے اور ایک دوسری قوم، بابک خرمی کے ساتھی بھی بالوں کے جوتے پہنتے تھے، یہ ۲۰۱ھ میں نکلا اور ۲۲۲ھ میں قتل کر دیا گیا۔

[7311] ۶۳- (...). وَ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ

شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ أَنَّ

أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلَكُمْ أُمَّةٌ يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ وَجُوهَهُمْ مِثْلُ الْمَجَانِ الْمُطْرَقَةِ))

[7311] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ تمہارے ساتھ ایسے لوگ لڑیں گے، جو بالوں کے جوتے پہنتے ہیں اور ان کے چہرے، دوہری ڈھالوں جیسے ہیں۔“

[7312] ۶۴- (...). وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نَعَالَهُمُ الشَّعْرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذَلْفَ الْأَنْفِ))

وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذَلْفَ الْأَنْفِ))

← برقم (۲۹۲۹) و ابو داود فی (سننہ) فی الملاحم و الفتن باب: فی قتال التړك برقم (۴۳۰۴) و الترمذی فی (جامعہ) فی الفتن باب: ما جاء فی قتال التړك برقم (۴۲۱۵) و ابن ماجہ فی (سننہ) فی الفتن باب: التړك برقم (۴۰۹۶) انظر (التحفة) برقم (۱۳۱۲۵)

[7311] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۳۶۵)

[7312] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الجهاد و السیر باب: قتال الذین ینتعلون الشعر برقم (۲۹۲۹) و ابن ماجہ فی (سننہ) فی الفتن باب: التړك برقم (۴۰۹۷) انظر (التحفة) برقم (۱۳۶۷۷)

[7312]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ تم ایسی قوم سے جنگ لڑو گے، جن کے جوتے بالوں کے ہیں اور قیامت قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ تم ایک ایسی قوم سے لڑو گے، جن کی آنکھیں چھوٹی اور ناک چھٹی ہوگی۔“

مفردات الحدیث ❁ ذُئف، اذُئف کی جمع ہے، چھٹی اور چھوٹی ناک۔

[7313]- ۶۵۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرُكَ قَوْمًا وَجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمَطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعْرَ وَيَمَشُونَ فِي الشَّعْرِ))

[7313]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ مسلمان، ترک قوم سے لڑیں گے، جن کے چہرے گویا کہ تہہ درتہہ ڈھال ہیں، ان کا لباس بالوں کا ہوگا اور بالوں میں چلیں گے، یعنی جوتے بھی بالوں کے ہوں گے۔“

[7314]- ۶۶۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو سَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ

قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((تُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا نَعَالُهُمُ الشَّعْرُ كَأَنَّ وَجُوهَهُمُ الْمَجَانِّ الْمَطْرَقَةُ حُمْرُ الْوُجُوهِ صِغَارُ الْأَعْيُنِ))

[7314]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم قیامت سے پہلے ایسی قوم سے جنگ کرو گے، جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے، ان کے چہرے گویا تہہ درتہہ ڈھال ہیں، سرخی مائل چہرے اور چھوٹی آنکھیں۔“

[7315]- ۶۷۔ (۲۹۱۳) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجَرِيرِيِّ

[7313] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی الملاحم والفتن باب: فی قتال الترك برقم (۴۳۰۳) والنسائی فی (المجتبی) فی الجهاد باب: غزوة الترك والحبشة برقم (۳۱۷۷) انظر (التحفة) برقم (۱۲۷۶۶)

[7314] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی المناقب باب: علامات النبوة فی الاسلام برقم (۳۵۹۱) انظر (التحفة) برقم (۱۴۲۹۲)

[7315] تفرده مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۱۰۷)

عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ يُوْشِكُ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنْ لَا يُجْبِي إِلَيْهِمْ قَفِيْزٌ وَلَا دِرْهَمٌ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَلِكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الْعَجَمِ يَمْنَعُونَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ يُوْشِكُ أَهْلُ الشَّامِ أَنْ لَا يُجْبِي إِلَيْهِمْ دِينَارٌ وَلَا مُدْيٌ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَلِكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الرُّومِ ثُمَّ سَكَتَ هُنَيْئَةً ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((سَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْتَسِبُ الْمَالُ حَتِيًّا لَا يَعُدُّهُ عَدْدًا)) قَالَ قُلْتُ لِأَبِي نَضْرَةَ وَآبِي الْعَلَاءِ آتْرِيَانِ أَنَّهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَا لَا

[7315] - ابونضرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے، چنانچہ انہوں نے فرمایا: ”قریب ہے کہ اہل عراق کے پاس کوئی قفیز لایا جائے اور نہ کوئی درہم، ہم نے پوچھا، یہ کس بنا پر ہوگا، کن کی طرف سے ہوگا؟ کہنے لگے، عجمیوں کی طرف سے، وہ ان چیزوں کو روک لیں گے، پھر کہنے لگے، ہو سکتا ہے، اہل شام کے پاس دینار اور مدی نہ لایا جائے، ہم نے کہا، یہ کیوں ہوگا؟ کہنے لگے، رومیوں کی طرف سے، پھر وہ تھوڑی دیر چپ رہے، پھر کہنے لگے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت کے آخری لوگوں میں ایک خلیفہ ہوگا، جو لپ بھر بھر کر مال دے گا، اس کو گئے یا شمار نہیں کرے گا۔“ راوی کہتے ہیں، میں نے ابونضرہ اور ابو العلاء سے پوچھا، کیا تمہاری رائے میں، یہ عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ ہیں؟ انہوں نے کہا، نہیں۔

[7316] (. . .) وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي الْجُرَيْرِيَّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7316] - امام صاحب ایک اور استاد سے اس کے ہم معنی روایت کرتے ہیں۔

قائدہ: امام مہدی کے دور میں مال و دولت کی فراوانی ہوگی، لوگوں میں حرص و آرزو کم ہوگی، اس لیے وہ محتاجوں کو خوب خوب مال دیں گے اور جن دنوں کافروں کا غلبہ ہوگا، وہ اہل عراق اور اہل شام کو غلہ اور جزیہ کی رقم اور لگان ادا نہیں کریں گے۔

[7317] ٦٨ - (٢٩١٤) حَدَّثَنَا نَضْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ يَعْنِي ابْنَ الْمُفْضَلِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ

[7316] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٣١٠٧)

[7317] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (٤٣٤٩)

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَنْ خَلَفَاكُمْ خَلِيفَةً يَحْتَوِ الْمَالَ حَتَّى لَا يَعْذَهُ عَدُوًّا)) وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ ((يَحْتَوِي الْمَالَ))

[7317] - حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے خلیفوں میں ایک خلیفہ ہوگا، جو مال خوب لپ بھر بھر کر دے گا، اسے بالکل شمار نہیں کرے گا۔“ ابن حجر کی روایت میں یحشو کی بجائے، یحٹی سے ہے، (دونوں کا معنی ایک ہے)

[7318] ۶۹۔ (۲۹۱۴/۲۹۱۳) وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعْذُهُ))

[7318] - حضرت ابوسعید اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما دونوں بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آخری زمانہ میں ایک خلیفہ مال تقسیم کرے گا اور اسے شمار نہیں کرے گا۔“

[7319] (...) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

[7319] - امام صاحب ایک اور استاد سے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[7320] ۷۰۔ (۲۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِعِمَّارِ بْنِ جَعْلٍ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ ((بُؤْسُ ابْنِ سَمِيَّةٍ تَقْتُلُكَ فِتْنَةٌ بَاغِيَةٌ))

[7320] - حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مجھے مجھ سے بہتر شخص نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے عمار رضی اللہ عنہ سے جب وہ خندق کھود رہے تھے، فرمایا اور آپ ان کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرما رہے تھے، ”ہائے سید کے بیٹے کی مصیبت، تجھے باغی جماعت قتل کرے گی۔“

[7318] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۳۲۱)

[7319] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۳۲۱)

[7320] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۱۳۴)

[7321] ۷۱- (....) وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ عَبَّادِ الْعَنْبَرِيُّ وَ هَرِيمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو قَتَادَةَ وَ فِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَرَاهُ يَعْنِي أَبَا قَتَادَةَ وَ فِي حَدِيثِ خَالِدٍ وَيَقُولُ وَيَسَ أَوْ يَقُولُ ((يَا وَيَسَ ابْنَ سُمَيَّةَ))

[7321]- امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ کی دو سندوں سے بیان کرتے ہیں، خضر کی حدیث میں ہے، مجھ سے بہتر شخص ابو قتادہ نے بتایا اور خالد بن حارث کی حدیث میں ہے، حضرت ابوسعید نے کہا، میرا خیال وہ ابو قتادہ ہیں اور خالد کی حدیث میں یہ بھی آپ ”وَيْسَ“ یا ”يَا وَيَسَ ابْنَ سُمَيَّةَ“ فرما رہے تھے، یعنی اسے حسرت و افسوس، یہ صریح کی جگہ آتا ہے۔

قائدہ:..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو مصر کے حالات کا جائزہ لینے روانہ فرمایا تھا اور وہ مصری باغیوں کے بھرا میں آ گئے تھے اور انہیں کے ساتھ مل گئے تھے اور جنگ صفین میں ان کے ساتھ شہید ہوئے، اس لیے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کہتے تھے، ان کے قاتلین وہی ہیں، جو ان کو لے کر آئے ہیں، اس بنا پر حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی شہادت کو اپنے لیے دلیل نہیں بنایا۔

اور امت کی اکثریت نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گروہ میں شہادت کو حضرت علی کے حق پر ہونے کی دلیل بنایا ہے اور ان کی خلافت کے حق ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے اور نہ ہی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کے مقابلہ میں اپنے خلافت کا دعویٰ کیا تھا، قابل توجہ بات تو ان کی باہمی لڑائی ہے جس کی اساس و بنیاد حضرت عثمان کے قاتلین سے قصاص لینے کا مسئلہ ہے، حضرت معاویہ اس کے لیے تلوار اٹھانے کو جائز سمجھتے تھے، کیونکہ صلح حدیبیہ کے موقع پر جب حضرت عثمان کی شہادت کی افواہ پھیل گئی تو آپ نے ان کے خون کا بدلہ لینے کے لیے صحابہ کرام سے لڑنے مرنے پر بیعت لی تھی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خیال تھا، معاویہ پہلے میری بیعت کر کے، میرے ہاتھ مضبوط کریں، اس کے بغیر قاتلین عثمان پر قابو نہیں پایا جاسکتا، کیونکہ وہ اپنے تحفظ کے لیے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قریبی ساتھیوں میں گھس چکے تھے اور انہیں کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں کی بنا پر، حضرت علی اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کسی سمجھوتہ پر پہنچ نہ سکے، وگرنہ دونوں ہی جنگ سے گریز کرتے تھے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا خیال تھا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ

کو قاتلین عثمان رضی اللہ عنہ نے شہید کیا ہے اور نام حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کا لگایا ہے، اس لیے وہ ان کی شہادت کو اپنے حق میں دلیل خیال کرتے تھے۔ (دیکھئے طبقات ابن سعد ج ۳ ص ۲۵۳، بحوالہ منہج المنہج ج ۳ ص ۳۶۳)

[7322] ۷۲- (۲۹۱۶) وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمِ الْعَمِيِّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عُقْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرِ أَخْبَرَنَا عُنْدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِعِمَّارٍ ((تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَّةُ))

[7322]۔ امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ سے، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمار رضی اللہ عنہ کو فرمایا، تمہیں باغی جماعت قتل کرے گی۔

[7323] (....) وَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ وَالْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِمَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

[7323]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[7324] ۷۳- (....) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَّةُ

[7324]۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”عمار کو ایک باغی جماعت قتل کرے گی۔“

[7325] ۷۴- (۲۹۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((يُهْلِكُ أُمَّتِي هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ)) قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ ((لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَرَفُوا بِهَذَا))

[7322] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۸۲۵۴)

[7323] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۸۲۵۴)

[7324] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۸۲۵۴)

[7325] اخرجہ البخاری فی (صحيحه) فی المناقب باب: علامات النبوة فی الاسلام برقم

(۳۶۰۴) انظر (التحفة) برقم (۱۴۹۲۶)

[7325] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میری امت کی ہلاکت و بربادی اس قریشی خاندان کے ہاتھوں ہوگی۔“ صحابہ کرام نے پوچھا تو آپ کا ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا ”اے کاش! لوگ ان سے الگ رہیں۔“

[7326] وَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ النُّوفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَاهُ

[7326] - امام صاحب دو اساتذہ سے مذکورہ روایت کہ ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ قریشی خاندان کے نوخیز اور نوجوان اس ہلاکت و تباہی کے باعث بنیں گے اور حضرت ابو ہریرہ کی ایک اور روایت کی رو سے اس کا آغاز ۶۰ھ سے ہوا، جب یزید بن معاویہ خلیفہ بنا، اس کے بعد خلافت و حکومت پر قبضہ کے لیے باہمی خانہ جنگی شروع ہوئی۔

[7327] ۷۵- (۲۹۱۸) حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((قَدْ مَاتَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ))

[7327] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسریٰ مرچکا، اب اس کے بعد کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد قیصر نہیں ہوگا اور اس ذات کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں خرچ ہوں گے۔“

[7328] وَ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَ حَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ سُفْيَانَ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ

[7326] تقدتخرجه في الحدوث السابق برقم (۷۳۵۴)

[7327] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی الفتن باب: ما جاء اذا ذهب كسرى فلا كسرى بعده برقم (۲۲۱۶) انظر (التحفة) برقم (۱۳۱۴۳)

[7328] طريق حرملة بن يحيى: اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى المناقب باب: علامات النبوة فى الاسلام برقم (۳۶۱۸) انظر (التحفة) برقم (۱۳۳۳۴) وطريق ابن رافع تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۱۳۳۰۰)

[7328]- امام صاحب، تین اساتذہ سے مذکورہ روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

فائدہ: قریش تجارت کے لیے، شام اور عراق کا سفر کرتے تھے، مسلمان ہو جانے کے بعد انہیں خطرہ پیدا ہو گیا کہ ہمارا یہ تجارتی سفر بند ہو جائے گا، کیونکہ یہ دونوں علاقے کافروں کے قبضہ میں تھے تو آپ نے انہیں خوش خبری سنائی کہ خطرہ کی کوئی بات نہیں ہے، ان علاقوں پر مسلمانوں کا قبضہ ہوگا، عراق میں کسریٰ کی حکومت تھی، وہ پہلے ختم ہوئی، وہ تباہ و برباد ہوا اور اس کا نام و نشان جلد ہی مٹ گیا، اس لیے آپ نے اس کی ہلاکت کو ماضی سے تعبیر کیا اور قیصر روم جس کا شام پر قبضہ تھا، اس کی سلطنت اور اقتدار آہستہ آہستہ ختم ہوا، اس لیے اس کے لیے آپ نے آئندہ کا زمانہ بیان فرمایا اور دونوں کے خزانے مسلمانوں کے قبضہ میں آئے اور جہادی ضرورتوں پر صرف ہوئے۔

[7329]- ۷۶۔ (....) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَنِيبَةَ

قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا

أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((هَلَكَ كِسْرَى ثُمَّ لَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ وَقِصْرٌ لَيْهَلِكَنَّ ثُمَّ لَا يَكُونُ قِصْرٌ بَعْدَهُ وَلَتَقْسَمَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ))

[7329]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی، ہمام بن منبہ کو سنائی ہوئی حدیثوں میں سے ایک یہ ہے، رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: ”کسریٰ ہلاک ہو گیا، پھر اس کے بعد کسریٰ نہیں ہوگا اور قیصر بھی یقیناً ہلاک ہو کر رہے گا،“ پھر اس کے بعد قیصر نہیں ہوگا، (ان کی یہ سلطنتیں نہیں رہ سکیں گی) اور ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں صرف ہو کر رہیں گے۔“

[7330]- ۷۷۔ (۲۹۱۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ)) فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ سَوَاءً

[7330]- حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس

کے بعد کسریٰ نہیں ہوگا، (جو اس کی سلطنت بحال کر سکے) اس طرح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ والی مکمل روایت بیان کی۔

[7329] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الجہاد والسير باب: الحرب خدعة برقم (۳۰۲۷)

انظر (التحفة) برقم (۱۴۷۰۱)

[7330] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی فرض الخمس باب: قول النبی ﷺ (احلت لكم

الغنائم) برقم (۳۱۲۱) وفي المناقب باب: علامات النبوة في الاسلام (۳۶۱۹) وفي الايمان

والنذور باب: كيف كانت يمين النبي ﷺ برقم (۶۶۲۹) انظر (التحفة) برقم (۲۲۰۴)

[7331] ۷۸- (...). حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَنْزُ آلِ كِسْرَى الَّذِي فِي الْأَبْيَضِ)) قَالَ قُتَيْبَةُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَمْ يَشْكُ

[7331]- حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”مسلمانوں یا مومنوں کی ایک جماعت کسری خاندان کا قصر ابیض (سفید محل) والا خزانہ ضرور فتح کرے گی،“ قتیبہ نے بغیر شک کے مسلمانوں کی جماعت کہا۔

[7332] (...). حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ

[7332]- امام صاحب دو اور اساتذہ سے اوپر والی روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7333] (۲۹۲۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدِ الدِّيَلِيِّ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ ((سَمِعْتُمْ بِمَدِينَةِ جَانِبٍ مِنْهَا فِي الْبَرِّ وَجَانِبٍ مِنْهَا فِي الْبَحْرِ)) قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْزَوْهَا سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ بَنِي إِسْحَاقَ فَإِذَا جَانُوهَا نَزَلُوا فَلَمْ يِقَاتِلُوا بِسِلَاحٍ وَلَمْ يَرْمُوا بِسَهْمٍ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ أَحَدٌ جَانِبَيْهَا قَالَ ثَوْرٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ ثُمَّ يَقُولُوا الثَّانِيَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ جَانِبَيْهَا الْآخِرُ ثُمَّ يَقُولُوا الثَّالِثَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ فَيَفْرَجُ لَهُمْ فَيَدْخُلُوهَا فَيَغْنَمُوا فَيَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُونَ الْمَغَانِمَ إِذْ جَاءَهُمُ الصَّرِيحُ فَقَالَ إِنَّ الدَّجَالَ قَدْ خَرَجَ فَيَتْرُكُونَ كُلَّ شَيْءٍ وَيَرْجِعُونَ))

[7333]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم نے اس شہر کے بارے میں

[7331] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۱۹۹)

[7332] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۱۸۸)

[7333] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۲۳)

سنہ، ”جس کا ایک کنارہ خشکی میں ہے اور ایک کنارہ سمندر میں ہے؟“ صحابہ کرام نے جواب دیا، جی ہاں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ اس پر بنو اسحاق کے ستر ہزار افراد حملہ آور ہوں گے، چنانچہ جب وہ اس کے قریب پڑاؤ ڈالیں گے تو وہ ہتھیاروں سے جنگ نہیں کریں گے اور نہ کوئی تیر پھینکیں گے، وہ کہیں گے، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر تو اس کا ایک کنارہ گر جائے گا، یعنی ایک جانب تباہ ہو جائے گی،“ ثور کہتے ہیں، میرے علم میں یہی ہے کہ انہوں نے کہا، (سمندر والا حصہ، پھر وہ دوبارہ کہیں گے، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر تو اس کا دوسرا کنارہ بھی گر جائے گا، پھر وہ تیسری دفعہ کہیں گے، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر تو ان کے لیے راستہ کھل جائے گا، سو وہ اس میں داخل ہو جائیں گے اور غنیمت حاصل کریں گے اور جبکہ وہ غنیمتیں تقسیم کر رہے ہوں گے تو ان کے پاس چیخ پینچے گی، وہ کہے گا، دجال نکل چکا ہے، چنانچہ وہ سب کچھ چھوڑ کر (اپنے علاقہ کی طرف) لوٹ آئیں گے۔“

[7334] (...). حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ زَيْدِ الدِّيَلِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

[7334]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں۔

فائدہ..... اس شہر سے مراد قسطنطنیہ ہے، اس کے باہر بڑی زوردار جنگ ہوگی، جس میں مسلمانوں کا ایک ٹمٹ راہ فرار اختیار کرے گا، دوسرا تہائی شہید ہوگا اور تیسرا تہائی جس میں بنو اسحاق کے افرادی تعداد زیادہ ہوگی، کیونکہ اس میں شامی لوگ ہوں گے جو بنو اسحاق سے ہیں۔ شہر کے قریب پہنچ جائے گا تو وہاں کسی قسم کی مزاحمت اور جنگ نہیں ہوں گی اور اس حدیث والا واقعہ پیش آئے گا، اس لیے فتح قسطنطنیہ کے تحت جو روایت گزر چکی ہے، اس میں اور اس میں کوئی تعارض یا اختلاف نہیں ہے، کیونکہ وہ جنگ اعماق یا وابق میں لڑی گئی ہے، جو شام کے علاقہ حلب کے قریب واقع ہے اور اس میں جانثاری کے نتیجے میں اس کرامت کا ظہور ہوگا کہ محض لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہنے سے، قسطنطنیہ کے دونوں جانب گر جائیں گے اور تیسری دفعہ کہنے پر شہر میں داخلہ کے لیے راستہ مل جائے گا اور یہ قیامت کے قریب ہوگا۔

[7335] ۷۹۔ (۲۹۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((لَسْقَاتِلُنَّ الْيَهُودَ فَلَتَقْتُلُنَّهُمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجْرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ))

[7334] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۲۳)

[7335] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۸۱۰۵)

[7335] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تمہاری یہودیوں سے یقیناً جنگ ہو

گی اور تم ان کو قتل کرو گے، حتیٰ کہ پتھر بول کر بتائے گا، اے مسلمان! ادھر یہودی کھڑا ہے، آؤ، اس کو قتل کر دو۔“
[7336] (...) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى

عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ ((هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتُ))

[7336] - امام صاحب یہی روایت دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، اس میں ہے، ”یہ یہودی میرے پیچھے ہے۔“

فائدہ: یہودی دجال کا ساتھ دیں گے، جن کی تعداد ستر ہزار ہوگی، حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو قتل کر دیں گے

اور یہودی ٹھکت کھا جائیں گے اور ادھر ادھر چھپنے کی کوشش کریں گے تو غرقہ درخت کے سوا ہر شجر، حجر اور دیوار اور جانور بول کر یہودی کی نشاندہی کرے گا، اللہ تعالیٰ ہر چیز کو قوت کو پائی دے دے گا۔

(سنن ابن ماجہ، حدیث نمبر ۴۱۲۸)

[7337] ۸۰- (...) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ حَمْرَةَ قَالَ

سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ أَخْبَرَنَا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((تَقْتَبِلُونَ انْتُمْ وَيَهُودٌ حَتَّى يَقُولَ الْحَجْرِيَا مُسْلِمٌ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتُ تَعَالَ فَاقْتُلُوْهُ))

[7337] - حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تمہاری یہودیوں کے

ساتھ جنگ ہوگی، حتیٰ کہ پتھر بول کر بتائے گا، اے مسلمان! یہ یہودی، میرے پیچھے ہے، آؤ اور اس کو قتل کر دو۔“

[7338] ۸۱- (...) حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((تُقَاتِلُكُمْ الْيَهُودُ فَتُسَلْطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجْرِيُّ يَا مُسْلِمٌ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَأَيْتُ فَاقْتُلُوْهُ))

[7338] - حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہودی تمہارے ساتھ

جنگ کریں گے، چنانچہ تمہیں ان پر غلبہ دیا جائے گا، حتیٰ کہ پتھر کہے گا، اے مسلمان! یہ یہودی میرے پیچھے ہے،

اس کو قتل کر دے۔“

[7336] تفرد بہ مسلم - انظر (التحفة) برقم (۸۲۰۵)

[7337] تفرد بہ مسلم - انظر (التحفة) برقم (۶۷۷۷)

[7338] تفرد بہ مسلم - انظر (التحفة) برقم (۷۰۱۴)

[7339] ۸۲- (۲۹۲۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى يَخْتَبِئَ الْيَهُودِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوْ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيُّ خَلْفِي فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ إِلَّا الْغُرَقَدَ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ))

[7339] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی، حتیٰ کہ مسلمان یہودیوں سے لڑیں گے، چنانچہ مسلمان انہیں قتل کریں گے، حتیٰ کہ یہودی پتھر اور درخت کے پیچھے چھپے گا تو پتھر یا درخت کہے گا، اے مسلمان، اے اللہ کے بندے! یہ یہودی میرے پیچھے ہے، آؤ، اس کو قتل کر دو، مگر غرقد کا درخت نہیں بتائے گا، کیونکہ یہ یہودی دوست درخت ہے۔“

فائدہ:..... غرقد ایک کانٹے دار درخت ہے، جو بیت المقدس کے علاقہ میں عام ہے، اہل مدینہ کا قبرستان بقیع غرقد، اس لیے کہلایا کہ وہاں بھی یہ درخت تھا اور اس کو کاٹ دیا گیا۔

[7340] ۸۳- (۲۹۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَدَّابِينَ)) وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ

[7340] - امام صاحب مختلف اساتذہ سے جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ نمودار ہوں گے۔“ ابو الاحوص کی روایت میں ہے، سماک نے پوچھا، کیا آپ نے براہ راست رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا، ہاں۔

[7341] (. . .) وَحَدَّثَنِي ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِهَيْئَةِ قَالَ سِمَاكٌ وَسَمِعْتُ أَخِي يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ فَأَحْذَرُوهُمْ

[7341] - امام صاحب مذکورہ بالا حدیث دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، سماک کہتے ہیں، میں نے اپنے بھائی کو یہ کہتے سنا، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”ان سے بچ کر رہنا۔“

[7339] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۷۸۷)

[7340] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۱۷۲) وبرقم (۲۲۰۱)

[7341] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۱۸۹)

فائدہ:..... جھوٹوں سے مراد وہ لوگ ہیں، جو اپنے اپنے مفادات کے لیے حدیثیں گھڑیں گے اور انہیں رسول اللہ ﷺ

کی طرف منسوب کریں گے، یا اپنی بدعتوں کی نسبت آپ کی طرف کریں گے۔

[7342] ۸۴- (۱۵۷) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرُ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَبْعَثَ دَجَالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ

مِنْ ثَلَاثِينَ كُلَّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ))

[7342] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہو

گی، حتیٰ کہ بہت بڑے دھوکے باز، انتہائی جھوٹے، تقریباً تیس (۳۰) کی تعداد میں اٹھائے جائیں گے، ان میں

سے ہر ایک کا دعویٰ یہ ہوگا، وہ اللہ کا رسول ہے۔“

[7343] (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ يَنْبَعَثُ

[7343] - امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، صرف اتنا فرق ہے کہ یہاں یَبْعَثُ کی

جگہ یَنْبَعَثُ ہے، انھیں گے۔

فائدہ:..... اس حدیث سے مراد، وہ مدعیان نبوت ہیں، جن کو جعلی نبوت کے پیروکار مل جائیں گے اور ان کو

کچھ شان و شوکت حاصل ہو جائے گی، جیسا کہ آپ کے آخری زمانہ میں مسیلمہ کذاب اور اسود عسی تھے،

بعد میں طلحہ بن خویلد اسدی تھا، جس کو بعد میں توبہ نصیب ہو گئی تھی اور اس دور میں مرزا قادیانی ہے، جس

کے بہت سے پیروکار موجود ہیں، جو مسلمانوں کو مرتد بنانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اعاذنا اللہ

تعالیٰ من شرہم۔

[7342] تفردہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۸۵۶)

[7343] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی المناقب باب: علامات النبوة فی الاسلام

برقم (۳۶۰۹) والترمذی فی (جامعہ) فی الفتن باب: ما جاء لا تقوم الساعة حتی

یخرج کذابون برقم (۲۲۱۸) انظر (التحفة) برقم (۱۴۷۱۹) هذا الحدیث سہی عنہ

الامام المزی ولم يذكر فیہ ان الامام مسلم قد اخرجہ لذلك اذا عدت الی هذا الرقم

(۱۴۷۱۹) فی التحفة فلا تجد لمسلم فیہ ذکر والصحیح ما اثبتناه انه موجود ایضا عند مسلم واللہ اعلم۔

۱۹.....باب: ذِکْرِ ابْنِ صَيَّادٍ

باب ۱۹: ابن صیاد کا تذکرہ

[7344] ۸۵۔ (۲۹۲۴) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُمَانَ قَالَ

إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي أَيْلٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمَرَرْنَا بِصِبْيَانٍ فِيهِمْ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَرَّ

الصَّبِيَّانَ وَجَلَسَ ابْنُ صَيَّادٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَرِهَهُ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ

((تَرَبَّتْ يَدَاكَ أَتَشْهَدُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ)) فَقَالَ لَا بَلَّ تَشْهَدُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ

الْخَطَّابِ ذَرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى أَقْتُلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ((لَنْ يَكُنِ الَّذِي تَرَى فَلَنْ

تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ))

[7344]۔ حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، چنانچہ ہمارا گزر صحیح صحیح

بچوں کے پاس سے ہوا، جن میں ابن صیاد بھی تھا تو بچے بھاگ گئے اور ابن صیاد بیٹھا رہا، سو گویا رسول اللہ ﷺ

نے اس کے فعل کو پسند نہ کیا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا، ”تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں، کیا تو گواہی دیتا

ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟“ تو اس نے کہا، نہیں، بلکہ کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ سو

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اے اللہ کے رسول! مجھے اجازت دیجئے، تاکہ میں اس کو قتل کر دوں تو

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر یہ وہی ہے، جو تم سمجھتے ہو، یعنی دجال ہے تو تم اس کو قتل نہیں کر سکتے،“ (کیونکہ

دجال کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے قتل کرنا ہے۔)

فائدہ:..... ابن صیاد جس کا نام صاف ہے، اس کی ولادت اور ہیئت کذائی عام بچوں سے الگ تھلک تھی اور

بعض صفات، دجال کی صفات سے ملتی جلتی تھیں، اس لیے بعض صحابہ کو اس سے دجال ہونے کا شبہ پڑتا تھا اور آپ

نے اس کو قتل اس لیے نہیں کروایا کہ وہ یہودی تھا اور یہودیوں کے ساتھ آپ نے معاہدہ کیا تھا کہ وہ ان کے ساتھ

امن و سلامتی سے رہیں گے، بعد میں ان کی ریشہ دوانیوں اور شرارتوں کی بنا پر، ان کو مدینہ منورہ سے نکال دیا گیا۔

[7345] ۸۶۔ (...). حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ

لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ

[7344] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۲۷۰)

[7345] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۲۷۰)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَمَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا)) فَقَالَ دُخٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِحْسَا فَلَئِنْ تَعَدَّوْا قَدْرَكَ)) فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعْنِي فَأَضْرِبْ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((دَعُهُ فَإِنْ يَكُنِ الَّذِي تَخَافُ لَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ))

[7345] - حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے کہ آپ کا گزر ابن صیاد کے پاس سے ہوا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”میں نے تیرے (امتحان کے) لیے ایک چیز دل میں پوشیدہ رکھی ہے۔“ اس نے کہا، وہ دُخ ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ذلیل و خوار رہ تو ہرگز اپنی حیثیت سے تجاوز نہیں کر سکے گا۔“ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے کہا، اے اللہ کے رسول! مجھے چھوڑیے کہ میں اس کی گردن مار دوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے چھوڑیے، اگر یہ وہ ہے، جس کا تمہیں اندیشہ ہے تو تم اسے قتل کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔“

فوائد: آپ نے اپنے ذہن میں یہ آیت رکھی تھی:

﴿فَأَرْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُحَانٍ مُّبِينٍ﴾ (الدخان: ۱۰)

لیکن کاہنوں کی طرف سے شیطانی الہام سے ایک نامکمل لفظ کا پتہ چل سکا اس لیے آپ نے فرمایا، تم کاہن کی حیثیت سے تجاوز نہیں کر سکو گے۔

مفردات الحدیث * ﴿خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا﴾ میں نے تیرے لیے دل میں ایک چیز چھپائی ہے۔ ﴿إِحْسَا﴾ ذلیل و خوار ہو کر رہ، ذلیل ہو کر دور ہو جا۔

[7346] ۸۷- (۲۹۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَقِيَهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ هُوَ ((أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ)) فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((آمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ مَا تَرَى)) قَالَ أَرَى عَرَشًا عَلَى الْمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((تَرَى عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ وَمَا تَرَى)) قَالَ أَرَى صَادِقِينَ وَكَاذِبًا أَوْ كَاذِبِينَ وَصَادِقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَيْسَ عَلَيْهِ دَعْوَةٌ))

[7346] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الفتن باب: ما جاء فی ذکر ابن صائد برقم (۲۲۴۷) انظر (التحفة) برقم (۴۳۲۹)

[7346] - حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی مدینہ کے کسی راستے میں ابن صیاد سے ملاقات ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟“ تو اس نے جواباً آپ کا سوال دہرایا، کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟“ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں اللہ، اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں پر ایمان رکھتا ہوں، تجھے کیا نظر آتا ہے؟“ اس نے کہا، مجھے پانی پر تخت نظر آتا ہے، سو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تجھے سمندر پر ابلیس کا تخت نظر آتا ہے تو اور کیا دیکھتا ہے؟“ اس نے کہا، میں دو سچے ایک جھوٹا یا دو جھوٹے اور ایک سچا دیکھتا ہوں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس پر اس کا معاملہ مشتبہ ہو گیا ہے، اسے چھوڑ دو۔“

فائدہ: ابن صیاد نے آپ ہی کا سوال دہرایا، صراحتاً اپنی نبوت کا دعویٰ نہیں کیا، اس لیے آپ نے بھی صراحتاً اس کی نبوت کا انکار نہیں کیا، ایک اصولی بات فرمائی اور اس کو نظر انداز کر دیا۔

[7347] - ۸۸- (۲۹۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتِمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَقِيَ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ ابْنَ صَائِدٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَابْنُ صَائِدٍ مَعَ الْغُلَمَانِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْجُرَيْرِيِّ

[7347] - حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ، ابن صیاد کو ملے اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی آپ کے ساتھ تھے، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

[7348] - ۸۹- (۲۹۲۷) حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ

عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ صَائِدٍ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ لِي أَمَا قَدْ لَقِيتُ مِنَ النَّاسِ يَزْعُمُونَ أَنِّي الدَّجَالُ أَلَسْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((أَنَّهُ لَا يُولَدُ لَهُ)) قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وُلِدَ لِي أَوْلَيْسَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ)) قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وُلِدْتُ بِالْمَدِينَةِ وَهَذَا أَنَا أَرِيدُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي فِي آخِرِ قَوْلِهِ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْلَمُ مَوْلِدَهُ وَمَكَانَهُ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فَلَبَسَنِي

[7347] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۱۰۸)

[7348] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۳۱۹)

[7348] - حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں مکہ جاتے ابن صیاد کا ساتھی بنا تو اس نے مجھے کہا، ہاں، مجھے لوگوں سے تکلیف پہنچی ہے، وہ خیال کرتے ہیں، میں دجال ہوں، کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے نہیں سنا ”کہ اس کی اولاد نہیں ہوگی۔“ میں نے کہا، کیوں نہیں، (میں نے سنا ہے) اس نے کہا تو میری تو اولاد ہے، کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے نہیں سنا، ”وہ مدینہ میں داخل ہوگا نہ مکہ میں۔“ میں نے کہا، ضرور سنا ہے، اس نے کہا، میں مدینہ میں پیدا ہوا ہوں اور اب میں مکہ جانا چاہتا ہوں، پھر اس نے اپنی باتوں کے آخر میں مجھے کہا، ہاں، اللہ کی قسم! میں خوب جانتا ہوں، اس کا مولد (جائے پیدائش) کہاں ہے اور اب وہ کہاں ہے، اس طرح اس نے مجھے شک و شبہ میں ڈال دیا۔

فائدہ: معلوم ہوتا ہے، ابن صیاد ہی دجال اکبر ہے، آخری زمانہ میں جب وہ اپنی اصلیت میں ظاہر ہوگا تو پھر نہ مدینہ میں داخل ہو سکے گا اور نہ مکہ میں، اور نہ اس کی اولاد ہوگی، اپنے ابتدائی دور میں اس کے اندر دجل و فریب کا ملکہ تھا، لیکن ابھی پوری صفات کا ظہور نہ ہوا تھا، اس لیے وہ شک و شبہ اور التباس میں ڈالنے والی باتیں کرتا تھا اور اچانک وہ غائب ہو گیا۔

[7349] ۹۰۔ (. . .) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ صَائِدٍ وَأَخَذْتَنِي مِنْهُ ذِمَامَةٌ هَذَا عَدَرْتُ النَّاسَ مَا لِي وَلَكُمْ يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ أَلَمْ يَقُلْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((أَنَّهُ يَهُودِيٌّ)) وَقَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ ((وَلَا يُؤَلِّدُ لَه)) وَقَدْ وُلِدَ لِي وَقَالَ ((إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْهِ مَكَّةَ وَقَدْ)) حَجَجْتُ قَالَ فَمَا زَالَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَأْخُذَ فِي قَوْلِهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْلَمُ الْآنَ حَيْثُ هُوَ وَأَعْرِفُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ وَقِيلَ لَهُ أَيْسُرُكَ أَنْكَ ذَلِكَ الرَّجُلُ قَالَ فَقَالَ لَوْ عُرِضَ عَلَيَّ مَا كَرِهْتُ

[7349] - حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ابن صائد نے مجھے ایک بات کہی، اس سے مجھے شرم و حیا آگئی، اس مسئلہ میں میں لوگوں کو معذور سمجھتا ہوں، لیکن اے محمد کے ساتھیو! تم میرے بارے میں ایسی باتیں کیوں کرتے ہو، کیا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہا ہے، ”وہ یہودی ہے“ اور میں تو اسلام کا اظہار کر چکا ہوں، آپ نے فرمایا: ”اور اس کی اولاد نہیں ہوگی“ اور میری اولاد ہے اور آپ نے فرمایا: ”اللہ نے اس پر مکہ کا داخلہ حرام

قرار دیا ہے۔“ اور میں حج کر چکا ہوں، وہ اس قسم کی باتیں کرتا رہا، حتیٰ کہ قریب تھا کہ مجھ پر اس کی باتیں اثر انداز ہو جائیں، (میں اس سے متاثر ہو جاؤں) چنانچہ اس نے حضرت جابر سے کہا، ہاں، اللہ کی قسم! میں خوب جانتا ہوں، اب وہ کہاں ہے اور میں اس کے باپ اور اس کی ماں کو بھی جانتا ہوں اور اسے پوچھا گیا، کیا تجھے یہ بات پسند ہے کہ تم ہی وہ آدمی (دجال) ہو؟ تو اس نے کہا، اگر مجھے اس کی پیش کش کی جائے، میں ناپسند نہیں کروں گا۔

فائدہ..... دعویٰ اسلام کے باوجود، اس قسم کی باطل باتیں کرنا اور دجال ہونے کو ناپسند نہ کرنا، اس سے یہ معلوم ہوتا ہے، آخری دور میں یہی دجال کا روپ دھارے گا، ابھی یہ پردہ اخفاء میں ہے۔

[7350] ۹۱- (...). حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ أَخْبَرَنِي الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا أَوْ عُمَارًا وَمَعَنَا ابْنُ صَالِدٍ قَالَ فَتَزَلْنَا مَنْزِلًا فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَبَقِيْتُ أَنَا وَهُوَ فَاسْتَوْحَشْتُ مِنْهُ وَخَشَةَ شَدِيدَةً مِمَّا يُقَالُ عَلَيْهِ قَالَ وَجَاءَ بِمَتَاعِهِ فَوَضَعَهُ مَعَ مَتَاعِي فَقُلْتُ إِنَّ الْحَرَ شَدِيدٌ فَلَوْ وَضَعْتَهُ تَحْتَ تِلْكَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَرَفَعْتُ لَنَا غَنَمٌ فَاَنْطَلَقَ فَجَاءَ بِعُسٍّ فَقَالَ اشْرَبْ أَبَا سَعِيدٍ فَقُلْتُ إِنَّ الْحَرَ شَدِيدٌ وَاللَّبَنُ حَارٌّ مَا بِي إِلَّا أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَشْرَبَ عَنْ يَدِهِ أَوْ قَالَ آخَذَ عَنْ يَدِهِ فَقَالَ أَبَا سَعِيدٍ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آخَذَ حَبَلًا فَأَعْلَقَهُ بِشَجَرَةٍ ثُمَّ أَخْتَبَقَ مِمَّا يَقُولُ لِي النَّاسُ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ خَفِيَ عَلَيْهِ حَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَلَسْتَ مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((هُوَ كَافِرٌ)) وَأَنَا مُسْلِمٌ أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((هُوَ عَقِيمٌ لَا يُوَلِّدُ لَهْ)) وَقَدْ تَرَكْتُ وَلَدِي بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ)) وَقَدْ أَقْبَلْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ وَأَنَا أُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ حَتَّى كِدْتُ أَنْ أَعْذِرَهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْرِفُهُ وَأَعْرِفُ مَوْلِدَهُ وَأَيْنَ هُوَ الْآنَ قَالَ قُلْتُ لَهُ تَبَّ لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ

[7350] - حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حج یا عمرہ کرنے کے لیے نکلے اور ابن صائد بھی ہمارے ساتھ تھا تو ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا، چنانچہ لوگ بکھر گئے اور میں اور وہ ہی رہ گئے، اس کے بارے میں

[7350] اخبره الترمذی فی (جامعه) فی الفتن باب: ما جاء فی ذکر ابن صائد برقم (۲۲۴۶) انظر (التحفة) برقم (۴۳۲۸)

جو کچھ کہا جاتا تھا، اس کی وجہ سے میں نے اس سے شدید وحشت و بیگانگی محسوس کی، وہ اپنا سامان لے آیا اور میرے سامان کے ساتھ رکھ دیا، میں نے کہا، گرمی بہت سخت ہے، اے کاش! تم اسے اس درخت کے نیچے رکھ دو، تو اس نے ایسے ہی کیا، چنانچہ ہمیں کچھ بکریاں نظر آئیں تو وہ گیا اور ایک بڑا پیالہ بھر لایا اور کہنے لگا، پیجئے، اے ابوسعید! سو میں نے کہا، سخت گرمی ہے اور دودھ گرم ہے، اصل وجہ یہ تھی کہ میں اس کے ہاتھ سے پینا یا کہا، اس کے ہاتھ سے لینا، پسند نہیں کرتا تھا، چنانچہ اس نے کہا، اے ابوسعید، میں ارادہ کر چکا ہوں، رسی لے کر کسی درخت سے لٹکا دوں، پھر ان باتوں کی بنا پر جو لوگ میرے بارے میں کہتے ہیں، گلا گھونٹ لوں، اے ابوسعید! جن لوگوں سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث مخفی ہے، ان کی بات نہیں ہے، اے انصار کی جماعت، تم پر تو احادیث مخفی نہیں ہیں، کیا تم ان لوگوں میں سے نہیں ہو، جن کو رسول اللہ ﷺ کی احادیث کا علم سب سے زیادہ ہے؟ کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں ہے، ”وہ کافر ہے“ اور میں تو مسلمان ہوں؟ کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں ہے، ”وہ بانجھ ہے، اس کی اولاد نہیں ہوگی“ اور میں مدینہ میں اپنی اولاد چھوڑ آیا ہوں؟ کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں ہے، ”وہ مدینہ اور مکہ میں داخل نہیں ہوگا“ اور میں مدینہ سے آ رہا ہوں اور مکہ جانا چاہتا ہوں؟ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، قریب تھا کہ میں اس کو معذور سمجھ لو، پھر اس نے کہ، ہاں، اللہ کی قسم، میں اس کو جانتا ہوں اور اس کی جائے پیدائش کو جانتا ہوں اور اس کو بھی کہ اب وہ کس جگہ ہے تو میں نے اس کو کہا، تیرے لیے آئندہ کے لیے بھی تباہی ہو۔

[7351] ۹۲- (۲۹۲۸) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ يَعْنِي ابْنَ مَفْضَلٍ عَنْ أَبِي مَسَلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِابْنِ صَائِدٍ ((مَا تُرَبُّهُ الْجَنَّةُ)) قَالَ دَرْمَكَةُ بَيْضَاءُ مَسْكٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ قَالَ ((صَدَقْتُ))

[7351]- ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ابن صائد سے پوچھا، ”جنت کی مٹی کیسی ہے؟“ اس نے کہا، باریک سفید، کستوری، اے ابوالقاسم! آپ نے فرمایا: ”تو نے سچ کہا۔“

مفردات الحدیث * ذمّلة: باریک سفید، ملائم و نرم مٹی۔

[7352] ۹۳- (۱۰۰) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ ابْنَ صَيَّادٍ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ ((دَرْمَكَةُ بَيْضَاءُ مَسْكٌ خَالِصٌ))

[7351] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۳۴۸)

[7352] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۴۳۳۸)

[7352] - حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن صیاد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جنت کی مٹی کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: "خالص سفید، خالص کستوری۔"

فائدہ: ابن صیاد نے آپ سے جنت کی مٹی کے بارے میں سوال کیا، آپ نے جواب دے دیا، بعد میں

کسی وقت اس سے یہی سوال کیا، تاکہ پتہ چلے وہ کیا کہتا ہے، لیکن اس نے آپ کو وہی جواب دہرا دیا۔

[7353] ۹۴- (۲۹۲۹) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَحْلِفُ

بِاللَّهِ أَنَّ ابْنَ صَائِدِ الدَّجَالِ فَقُلْتُ أَتَحْلِفُ بِاللَّهِ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يَحْلِفُ عَلَيَّ

ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَلَمْ يُنْكِرْهُ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم

[7353] - محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ اللہ کی قسم اٹھا

رہے ہیں کہ ابن صائد، دجال ہے تو میں نے کہا، کیا آپ اللہ کی قسم اٹھاتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا، میں نے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس پر قسم اٹھاتے نہیں سنا، لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر اعتراض نہیں

کیا، یا آپ نے اس کا انکار نہ کیا۔

فائدہ: ابن صیاد کے دجال ہونے میں تو کوئی شک و شبہ نہیں ہے، اختلاف صرف اس امر میں ہے کہ وہی

دجال اکبر یعنی مسیح دجال ہے، یا دجال اصغر ہے، دجال اکبر، آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا، بعض کا خیال ہے، یہی

دجال اکبر کی صورت میں ظاہر ہوگا اور بعض کا خیال ہے، آخری دجال اور ہے، جیسا کہ حضرت تمیم داری کی حدیث

میں ہے، لیکن اس حدیث سے بھی پتہ چلتا ہے کہ دجال اکبر پیدا ہو چکا ہے، موجود ہے، لیکن اس کا ظہور آخری

زمانہ میں ہوگا، اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو قتل کریں گے۔

[7354] ۹۵- (۲۹۳۰) حَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرَمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التَّجِيبِيُّ

أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ



[7351] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۴۳۴۸)

[7353] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الاعتصام بالكتاب والسنة باب: من رای ترك

النكير من النبي صلی اللہ علیہ وسلم حجة برقم (۷۳۵۵) و ابو داود فی (سننہ) فی الملاحم والفتن باب فی خبر

ابن صائد برقم (۴۳۳۱) انظر (التحفة) برقم (۳۰۱۹)

[7354] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احاديث الانبياء باب: قوله تعالى: ﴿وَلَقَدْ ارسلنا نوحا

الى قومہ عليه السلام برقم (۳۳۳۷) مختصرا وفي الجنائز باب: اذا اسلم الصبي فمات هل يصلی عليه برقم ←

عَبَدَ اللّٰهُ بَنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي رَهْطٍ قَبْلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدَهُ يَلْعَبُ مَعَ الصَّبِيَّانِ عِنْدَ أُطَمٍ بَنِي مَعَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَئِذٍ الْحُلْمَ فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَابْنِ صَيَّادٍ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَنظَرَ إِلَيْهِ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ الْأَمِّيِّينَ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ((أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ)) فَرَفَضَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ ((أَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهِ)) ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا تَرَى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَا تَبِيئِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((خَلِطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ)) ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا)) فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ ((هُوَ الدُّخُّ)) فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((أَخْسَأُ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ)) فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((إِنْ يَكُنْهُ فَلَنْ تَسْلُطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ)) [انظر: ٤٧: ٧٣٥]

[7354] - حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب کچھ لوگوں کے ساتھ، آپ کی معیت میں، ابن صیاد کی طرف گئے، حتیٰ کہ اس کو دیکھا کہ وہ بنو مغالہ کے قلعہ کے پاس بچوں کے ساتھ کھیل رہا ہے اور ابن صیاد، ان دنوں قریب البلوغ تھا، اس کو پتہ نہ چلا، حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ اس کی پشت پر مارا، پھر رسول اللہ ﷺ نے ابن صیاد سے کہ، ”کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔“ تو ابن صیاد نے آپ کو دیکھ کر کہا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ عربوں کے رسول ہیں، چنانچہ ابن صیاد نے رسول اللہ ﷺ سے کہا، کیا آپ گواہی دیتے ہیں، میں اللہ کا رسول ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو نظر انداز کرتے ہوئے فرمایا، ”میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لا چکا ہوں،“ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس سے کہا، ”تجھے کیا نظر آتا ہے،“ ابن صیاد نے کہا، میرے پاس سچا اور جھوٹا آتے ہیں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”معاملہ تم پر گڈمڈ کر دیا گیا،“ پھر رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”میں نے تیرے لیے دل میں ایک چیز چھپائی ہے،“ تو ابن صیاد نے

← (١٣٥٤) وفي الفتن باب: ذكر الدجال برقم (٧١٢٧) والترمذی فی (جامعه) فی الفتن باب: ما جاء فی علامة الدجال برقم (٢٢٣٥) انظر (التحفة) برقم (٦٨٥٩) وبرقم (٦٩٩٠) وبرقم (١٥٦٤٩)

کہا، وہ دُخ ہے، رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ”ذلیل و خوار ہو رہے تو اپنی حیثیت سے تجاوز نہیں کر سکے گا“، تو عمر بن خطاب نے کہا، مجھے چھوڑیے، اے اللہ کے رسول! میں اس کی گردن اڑا دوں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا، ”اگر یہ وہ ہے تو تجھے اس پر غلبہ نہیں دیا جائے گا اور اگر یہ وہ نہیں ہے تو اس قتل کرنے میں تیرے لیے کوئی خیر نہیں ہے“، کیونکہ معاہدہ کو قتل کرنا درست نہیں ہے۔

[7355] (۲۹۳۱) وَقَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبِي بَنُ كَعْبِ الْأَنْصَارِيِّ إِلَى النَّخْلِ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّخْلَ طَفِقَ يَتَّقِي بِجُدُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتَلُ أَنْ يَسْمَعَ مِنْ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ ابْنُ صَيَّادٍ فَرَأَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشٍ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا زَمْزَمَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُدُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ يَا صَافٍ وَهُوَ اسْمُ ابْنِ صَيَّادٍ هَذَا مُحَمَّدٌ فَثَارَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ تَرَكَتَهُ بَيْنَ .

[7355] - حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، اس واقعہ کے بعد رسول اللہ ﷺ حضرت ابی بن کعب انصاری اس نخلستان میں گئے، جہاں ابن صیاد تھا حتیٰ کہ جب رسول اللہ ﷺ نخلستان میں داخل ہو گئے تو کھجوروں کے تنوں کی آڑ (اوٹ) لینے لگے اور آپ کی کوشش یا چارہ جوئی کر رہے تھے کہ ابن صیاد آپ کو دیکھے، آپ ابن صیاد کی کوئی بات سن لیں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا، وہ بستر پر ایک چادر میں لیٹا ہوا ہے، وہ گنگنا رہا ہے، سو ابن صیاد کی ماں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کھجوروں کی اوٹ لے رہے ہیں تو اس نے ابن صیاد کو کہا، اے صاف! (یہ ابن صیاد کا نام ہے) یہ محمد ہیں تو ابن صیاد اچھل پڑا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر یہ اسے رہنے دیتی (اطلاع نہ دیتی) وہ (اپنی اصلیت بیان کر دیتا“، یعنی اس کی باتوں سے اس کی اصلیت نمایاں ہو جاتی۔

[7356] (۱۶۹) قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي النَّاسِ فَأَتْنِي عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَالَ فَقَالَ إِنِّي لَا نُذِرُكُمْوهَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنْ أَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ

[7355] تقدم

[7356] تقدم تخريجه

تَعَلَّمُوا أَنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ حَدَّرَ النَّاسَ الدَّجَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرُؤُهُ مَنْ كَرِهَ عَمَلَهُ أَوْ يَقْرُؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَقَالَ تَعَلَّمُوا أَنَّهُ لَنْ يَرَى أَحَدًا مِنْكُمْ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ .

[7356] - عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ لوگوں میں خطاب کے لیے کھڑے ہوئے، اللہ کے شایان شان اس کی تعریف بیان کی، پھر دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ”میں تمہیں اس سے ڈراتا ہوں اور ہرنبی نے اس سے اپنی قوم کو خبردار کیا ہے، نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو اس سے آگاہ کیا، لیکن میں تمہیں اس کے بارے میں ایسی بات بتاتا ہوں، جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی، جان لو! وہ کانا ہے اور اللہ تعالیٰ یقیناً کانا نہیں ہے۔“ ابن شہاب کہتے ہیں، مجھے عمر بن ثابت انصاری نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کے بعض ساتھیوں نے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جس دن لوگوں کو دجال سے ہوشیار کیا، فرمایا ”واقعہ یہ ہے اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے، اسے ہر وہ انسان پڑھے گا، جو اس کے کام کو ناپسند کرتا ہوگا، یا اسے ہر مومن پڑھے گا۔“ اور آپ نے فرمایا: ”جان لو! تم میں سے کوئی ایک ہرگز موت سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکے گا۔“

[7357] ۹۶- (۲۹۳۰) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتَّى وَجَدَ ابْنَ صَيَّادٍ غُلَامًا قَدْ نَاهَزَ الْحُلْمَ يَلْعَبُ مَعَ الْغُلَمَانِ عِنْدَ أُطْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ إِلَى مُنْتَهَى حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ وَفِي الْحَدِيثِ عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ قَالَ أَبِي يُعْنَى فِي قَوْلِهِ لَوْ تَرَكَتَهُ بَيْنَ قَالَ لَوْ تَرَكَتَهُ أُمُّهُ بَيْنَ أُمِّهِ

[7357] - حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھیوں کے ایک گروہ کے ساتھ چلے، ان میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی تھے، حتیٰ کہ ابن صیاد کو پایا، وہ ایک قریب البلوغت لڑکا ہے اور بچوں کے ساتھ بنو معاویہ کے قلعہ کے پاس کھیل رہا ہے اور آگے مذکورہ بالا حدیث، عمر بن ثابت کی حدیث کے خاتمہ

[7357] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۲۸۳)

تک بیان کی اور اس حدیث میں ہے کہ حضرت ابی نے لو تَرَكَتُهُ بَيْنَ، کی وضاحت کی، اگر اس کی ماں اس کو چھوڑ دیتی، (اس کو آگاہ نہ کرتی) وہ اپنا معاملہ واضح کر دیتا۔

فائدہ:..... بنو مغالہ اور بنو معاویہ کے قلعے ایک دوسرے کے سامنے ہیں، اس لیے مشہور یہی ہے کہ وہ بنو مغالہ کے قلعے کے پاس کھیل رہے تھے، شاید بھاگ کر ایک دوسرے کی طرف جاتے ہوں، اس لیے کبھی ایک کا نام لے دیا، کبھی دوسرے کا۔

[7358] ۹۷- (. . .) وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَسَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا

مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ
الْحَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغُلَمَانِ عِنْدَ أُطَمٍ بَنِي مَعَالَةَ وَهُوَ غَلَامٌ بِمَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ
وَصَالِحٍ غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ فِي انْطِلاقِ النَّبِيِّ ﷺ مَعَ
أَبِي بِنِ كَعْبٍ إِلَى النَّخْلِ

[7358]۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھیوں کے ایک گروہ کے ساتھ، بن صیاد کے پاس سے گزرے، ان میں عمر بن خطاب بھی تھے، وہ بنو مغالہ کے قلعے کے پاس بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا اور وہ نوجوان تھا، آگے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت ہے، لیکن شعبہ کی روایت میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نخلستان کی طرف جانے کا ذکر نہیں ہے۔

[7359] ۹۸- (۲۹۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَيُّوبَ
عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَقِيَ ابْنَ عُمَرَ ابْنَ صَائِدٍ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ قَوْلًا أَعْضَبَهُ فَانْتَفَخَ
حَتَّى مَلَأَ السِّكَّةَ فَدَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى حَفْصَةَ وَقَدْ بَلَغَهَا فَقَالَتْ لَهُ رَحِمَكَ اللَّهُ مَا أَرَدْتَ
مِنْ ابْنِ صَائِدٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ غَضَبَةٍ يَغْضَبُهَا))

[7358] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الجہاد باب: کیف یرض الاسلام علی الصبی برقم (۳۰۵۵) وفی القدر باب: یحول بین المرء وقلبه برقم (۶۶۱۸) وابو داود فی (سننہ) فی الملاحم والفتن باب: فی خبر ابن صائد برقم (۴۳۲۹) وفی السنۃ باب: فی الدجال برقم (۴۷۵۷) والترمذی فی (جامعہ) فی الفتن باب: ما جاء فی علامۃ الدجال برقم (۲۲۳۵) وفی باب: ما جاء فی ذکر ابن صائد برقم (۲۲۴۹) انظر (التحفة) برقم (۶۹۳۲) [7359] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۵۸۰۷)

[7359] - حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی مدینہ کے کسی راستہ میں ابن صائد سے ملاقات ہو گئی تو انہوں نے اسے ایسی بات کہی، جس سے وہ ناراض ہو گیا، جس سے وہ اس قدر پھول گیا، حتیٰ کہ اس نے گلی کو بھر دیا، چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے اور انہیں واقعہ پہنچ چکا تھا تو انہوں نے حضرت ابن عمر سے کہا، اللہ تم پر رحم فرمائے تو نے ابن صائد کو کیوں چھیڑا؟ کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اس کا ظہور کسی غصہ کے آنے پر ہوگا۔“

[7360] ۹۹- (....) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ نَافِعٌ يَقُولُ ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَيْتُهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ فَلَقَيْتُهُ فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ هَلْ تَحَدَّثُونَ أَنَّهُ هُوَ قَالَ لَا وَاللَّهِ قَالَ قُلْتُ كَذَبْتَنِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرَنِي بَعْضُكُمْ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَكُونَ أَكْثَرُكُمْ مَا لَا وَوَلَدًا فَكَذَلِكَ هُوَ زَعَمُوا الْيَوْمَ قَالَ فَتَحَدَّثْنَا ثُمَّ فَارَقْتُهُ قَالَ فَلَقَيْتُهُ لَقِيَةً أُخْرَى وَقَدْ نَفَرْتُ عَيْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَتَى فَعَلْتَ عَيْنُكَ مَا أَرَى قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ قُلْتُ لَا تَدْرِي وَهِيَ فِي رَأْسِكَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ خَلَقَهَا فِي عَصَاكَ هَذِهِ قَالَ فَتَخَرَّكَ كَأَشَدِّ نَخِيرِ حِمَارٍ سَمِعْتُ قَالَ فَزَعَمَ بَعْضُ أَصْحَابِي أَبِي ضَرْبَتُهُ بِعَصَا كَانَتْ مَعِيَ حَتَّى تَكْسُرَتْ وَأَمَّا أَنَا فَوَاللَّهِ مَا شَعَرْتُ قَالَ وَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ فَحَدَّثَنِي فَقَالَتْ مَا تَرِيدُ إِلَيْهِ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يَبْعَثُهُ عَلَى النَّاسِ غَضَبٌ يَغْضِبُهُ

[7360] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں ابن صیاد کو دو دفعہ ملا ہوں، میں اس کو ملا تو میں نے کسی کو کہا، کیا تم (اس کے ساتھی) یہ کہتے ہو، یہ وہی (دجال) ہے؟ اس نے کہا، نہیں، میں نے کہا، تم مجھے جھوٹ بتاتے ہو، اللہ کی قسم! مجھے تم میں سے ہی بعض نے بتایا ہے کہ وہ ہرگز مرے گا نہیں، حتیٰ کہ تم سب سے زیادہ مال اور اولاد والا ہوگا، آج لوگوں کے خیال میں، وہ ایسا ہی ہے، چنانچہ ہم نے بات چیت کی، پھر میں اس سے الگ ہو گیا، پھر میری اس سے ایک اور ملاقات ہوئی اور اس کی آنکھ سوج چکی تھی، میں نے کہا، جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں، یہ تیری آنکھ نے کب کیا (تیری آنکھ ایسے کب ہوئی) اس نے کہا، مجھے پتہ نہیں ہے، میں نے کہا، تجھے پتہ نہیں، جبکہ یہ تیرے سر میں ہے؟ اس نے کہا، اگر اللہ چاہے تو اسے تیرے اس ڈنڈے میں پیدا کر دے، پھر اس نے گدھے کی انتہائی سخت آواز میں نے جو سنی ہے، نکالی، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میرے بعض

ساتھیوں کا خیال ہے، میں نے اس کو اس ڈنڈے کے ساتھ پیٹا، جو میرے پاس تھا، حتیٰ کہ وہ ٹوٹ گیا، لیکن میں، اللہ کی قسم! مجھے اس کا پتہ نہیں چلا، پھر وہ آئے حتیٰ کہ ام المؤمنین کے ہاں چلے گئے اور انہیں بتایا تو انہوں نے کہا، تم اس سے کیا چاہتے ہو، کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ آپ نے فرمایا ہے، ”پہلی چیز جو اسے لوگوں کے پاس بھیجے گی، وہ ایک غصہ ہے، جس میں وہ بتلا ہوگا۔“

۲۰..... باب: ذِکْرُ الدَّجَالِ

باب ۲۰: دجال کا ذکر اور جو کچھ اس کے ساتھ ہوگا، اس کی کیفیت و نوعیت

[7361] ۱۰۰- (۱۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَكَرَ الدَّجَالَ بَيْنَ ظَهْرَانِي النَّاسِ فَقَالَ ((إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ آوَا وَإِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَالَ أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنَى كَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِنَةٌ))

[راجع: ۱۴۲۵]

[7361] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، ”اللہ تعالیٰ کا نام نہیں ہے، خبردار! مسیح دجال کی دائیں ہاتھ کا نی ہے، گویا اس کی آنکھ پھولا ہوا انگور ہے۔“

فائدہ: مسیح دجال کی دونوں آنکھیں عیب دار ہیں، دائیں آنکھ پھولی ہوئی کا نی ہے اور بائیں آنکھ مسوح روشنی سے محروم ہے، اس لیے طافیہ اگر دائیں ہے تو ”یا“ کے ساتھ ہے اور اگر بائیں ہے تو طافیہ، ہمزہ کے ساتھ ہے اور اس کی آنکھوں کے درمیان ک، ف، ر (کافر) لکھا ہوگا، اس وجہ سے ہر مومن آدمی اس کو شناخت کر لے گا، ابن میاد میں بھی پھولی ہوئی آنکھ والی بات تھی، اس لیے بعض دفعہ اس کے بارے میں بھی دجال ہونے کا شبہ پیدا ہو جاتا تھا۔

[7362] (...) حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ

أَيُّوبَ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقَبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

[7362] - امام تین اور اساتذہ سے یہی روایت بیان کرتے ہیں۔

[7361] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۷۸۶۷) وبرقم (۸۰۹۴)

[7362] تقدم تخريجه في الايمان باب ذكر المسيح ابن مريم والمسيح الدجال برقم (۴۲۵)

[7363] ۱۰۱۔ (۲۹۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكُذَّابَ إِلَّا أَنَّهُ أَعْوَرٌ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَمَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ لَكَ فَ ر))

[7363]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نبی اپنی امت کو کانے دجال سے ڈرا چکا ہے، خبردار! وہ کانہ ہے اور تمہارا رب کانہ نہیں ہے اور دجال کی آنکھوں کے درمیان، ک، ف، رکھا ہوگا۔“

[7364] ۱۰۲۔ (. . .) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((الَّذِي جَاءَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ لَكَ فَ ر أَيْ كَافِرٌ))

[7364]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان ک، ف، ر یعنی کافر لکھا ہوگا۔“

[7365] ۱۰۳۔ (. . .) وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبَّابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((الَّذِي جَاءَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ ثُمَّ تَهَجَّاهَا لَكَ فَ ر يَقْرُؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ))

[7365]۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دجال کی آنکھ مٹی ہوگی (اس لیے اس کو مسج کہتے ہیں) اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔“ پھر آپ نے اس کے حروف تہجی کو الگ پڑھا، ک، ف، ر (اسے ہر مسلمان پڑھے گا۔)

[7363] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الفتن باب: ذکر الدجال برقم (۷۱۳۱) وفی التوحید: باب: قوله تعالى: ﴿لَتَنْصَعُنَّ عَلَى عَيْنِي﴾ برقم (۷۴۰۸) و ابو داود فی (سننہ) فی الملاحم والفتن باب: خروج الدجال برقم (۴۳۱۶) وبرقم (۷۳۱۷) والترمذی فی (جامعہ) فی الفتن باب: ما جاء فی قتل عيسى ابن مريم برقم (۲۲۴۵) انظر (التحفة) برقم (۱۲۴۱)

[7364] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۸۱)

[7365] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی الملاحم والفتن باب: خروج الدجال برقم (۴۳۱۸) انظر (التحفة) برقم (۹۱۵)

[7366] ۱۰۴- (۲۹۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((الدَّجَالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيَسْرَى جُفَالُ الشَّعْرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ))

[7366] - حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دجال کی بائیں آنکھ کانی ہوگی، بال گھنے ہوں گے، اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہوگی، اس کی آگ جنت ہوگی اور اس کی جنت آگ ہوگی۔“

مفردات الحدیث ❁ جُفَالُ الشَّعْرِ: گھنے بال۔

فائدہ..... دجال سے بعض خرق عادت کام نظر آئیں گے، اس لیے لوگ اس کی جعل سازیوں کا شکار ہو جائیں گے، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس طرح خرق عادت کے طور پر، اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھ دیا ہوگا، جسے خرق عادت کے طور پر ہر مسلمان پڑھا لکھا ہو یا جاہل ہو پڑھے گا اور کوئی کافر پڑھا لکھا ہو یا ان پڑھ، پڑھ نہیں سکے گا، وہ الوہیت کا دعویٰ کرے گا، لیکن اپنی آنکھوں کو صحیح نہیں کر سکے گا اور نہ ہی اپنی آنکھوں کے درمیان سے کافر کا لفظ مٹا سکے گا، جس سے اس کا دجل و فریب مسلمان پر واضح ہو جائے گا۔

[7367] ۱۰۵- (...). حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جِرَاشٍ

عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَالِ مِنْهُ مَعَهُ نَهْرَانِ يَجْرِيَانِ أَحَدُهُمَا رَأَى الْعَيْنِ مَاءً أَيْضُ وَالْآخَرُ رَأَى الْعَيْنِ نَارًا تَأْجَجُ فِيمَا أَدْرَكَنَّ أَحَدَ فَلَيَاتِ النَّهْرُ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا وَيُغَمِّضُ ثُمَّ لِيَطْأَهُ رَأْسَهُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ فَإِنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَإِنَّ الدَّجَالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظَفْرَةٌ غَلِيظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرُؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ))

[7367] - حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں خوب جانتا ہوں ”دجال کے ساتھ کیا ہوگا، (میں اس کی حقیقت اس سے بھی زیادہ جانتا ہوں) اس کے ساتھ دو بہتی ہوئی نہریں ہوں گی، ان میں سے ایک بھری آنکھوں کے دیکھنے میں (بصیرت کی نظر سے نہیں) سفید پانی ہوگا اور دوسرا آنکھ کے دیکھنے میں

[7366] اخرجہ ابن ماجہ فی (سننہ) فی الفتن باب: فتنۃ الدجال و خروج عیسیٰ ابن مریم و خروج یاجوج و ماجوج برقم (۴۰۷۱) انظر (التحفة) برقم (۳۳۴۳)

[7367] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبیاء باب: ما ذکر عن بنی اسرائیل برقم (۳۴۵۰) و فی الفتن باب: ذکر الدجال برقم (۷۱۳۰) مختصرا۔ و ابو داود فی (سننہ) فی الملاحم و الفتن باب: خروج الدجال برقم (۴۳۱۵) انظر (التحفة) برقم (۳۳۰۹)

(حقیقت کی نظر سے نہیں) بھڑکتی ہوئی آگ ہوگی، اگر کوئی شخص یہ نظارہ دیکھے تو اس نہر (دریا) میں چھلانگ لگائے، جس کو آگ دیکھے اور آنکھیں بند کر لے، پھر اپنا سر جھکا کر اس سے پانی پی لے، کیونکہ وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور دجال ممسوح العین (مٹی ہوئی آنکھ) ہوگا، اس آنکھ پر گوشت کی گلی ہوگی، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا، جسے ہر مومن پڑھا ہو اور ان پڑھ، پڑھ لے گا۔“

مفردات الحدیث * ① تَأَحَّجَّجُ یعنی تَتَّأَجَّجُ، بڑھکتی ہوئی، لِيُعَمِّضَ: آنکھیں بند کر لے، تاکہ بڑھکتی ہوئی آگ سے خوف زدہ نہ ہو، ② ظَفْرَةُ غَلِيظَةٌ: گوشت کی گلی، یا آنکھ کو ڈھانپنے والی موٹی کھال

③ کاتب: جس کو لکھنا آتا ہو۔

[7368] ۱۰۶- (...). حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جِرَاشٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جِرَاشٍ عَنْ حُدَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ فِي الدَّجَالِ ((إِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوا))

[7368]- حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے دجال کے بارے میں فرمایا: ”اس

کے ساتھ آگ اور پانی ہوگا، چنانچہ اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہوگی اور اس کا پانی آگ ہوگا، لہذا تم ہلاک نہ ہو جانا۔“

[7369] (۲۹۳۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جِرَاشٍ عَنْ حُدَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ فِي الدَّجَالِ إِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوا قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جِرَاشٍ عَنْ حُدَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ فِي الدَّجَالِ إِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوا قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

وَنَارًا فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوا قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

وَنَارًا فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوا قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

[7369]- حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں آپ نے دجال کے بارے میں فرمایا:

حقیقت یہ ہے اس کے ساتھ پانی اور آگ ہے تو اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہے اور اس کا پانی آگ ہے تو تم ہلاک

نہ ہو جانا تو حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اور میں اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے بھی یہ روایت رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

[7368] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۲۹۴)

[7369] تقدم

[7370] ۱۰۷- (۲۹۳۴/۲۹۳۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ

الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو أَبِي مَسْعُودِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَهُ إِلَى حُدَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانَ فَقَالَ لَهُ عُقْبَةُ حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الدَّجَالِ قَالَ ((إِنَّ الدَّجَالَ يَخْرُجُ وَإِنَّ مَعَهُ مَاءٌ وَنَارًا فَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ مَاءً فَنَارٌ تَحْرِقُ وَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ نَارًا فَمَاءٌ بَارِدٌ عَذْبٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَقَعْ فِي الَّذِي يَرَاهُ نَارًا فَإِنَّهُ مَاءٌ عَذْبٌ طَيِّبٌ)) فَقَالَ عُقْبَةُ وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ تَصْدِيقًا لِحُدَيْفَةَ

[7370] - حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں اور حضرت ربیع بن حراش رضی اللہ عنہ

حذیفہ بن یمان کی طرف چلے، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا، دجال کے بارے میں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، مجھے سنائیے، انہوں نے آپ سے بیان کیا، دجال نکلے گا، اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی، چنانچہ جس کو لوگ پانی دیکھیں گے، وہ جلا دینے والی آگ ہوگی اور جس کو لوگ آگ دیکھیں گے، وہ شیریں، ٹھنڈا پانی ہوگا، لہذا تم میں سے جو اس واقعہ کو دیکھے تو وہ اس میں گرے جس کو وہ پانی دیکھے کیونکہ وہ خوش گوار میٹھا پانی ہوگا۔“ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا اور میں بھی آپ سے یہ روایت سن چکا ہوں۔

[7371] ۱۰۸- (...) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ

قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حُدَيْفَةُ وَأَبُو مَسْعُودٍ فَقَالَ حُدَيْفَةُ ((لَأَنَا بِمَا مَعَ الدَّجَالِ أَعْلَمُ مِنْهُ إِنَّ مَعَهُ نَهْرًا مِنْ مَاءٍ وَنَهْرًا مِنْ نَارٍ فَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ نَارٌ مَاءٌ وَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ مَاءٌ نَارٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَأَرَادَ الْمَاءَ فَلْيَشْرَبْ مِنَ الَّذِي يَرَاهُ أَنَّهُ نَارٌ فَإِنَّهُ سَيَجِدُهُ مَاءً)) قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ

[7371] - حضرت ربیع بن حراش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ اور حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہما کھٹے ہوئے تو

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا، ”دجال کے ساتھ جو کچھ ہے میں اس کی حقیقت اس سے زیادہ جانتا ہوں، اس کے ساتھ ایک پانی کا دریا ہوگا، اور ایک دریا آگ کا ہوگا، چنانچہ وہ جس کو تم دیکھو گے کہ وہ آگ ہے، پانی ہوگا اور

[7370] تقدم تخريجه برقم (۷۲۹۴)

[7371] تقدم تخريجه برقم (۷۲۹۴)

رہا وہ جس کو تم دیکھو گے کہ وہ پانی ہے، آگ ہوگی، لہذا تم میں سے جو اس واقعہ کو پائے اور پانی پینا چاہے تو اس سے پیے، جس کو آگ دیکھے، کیونکہ وہ اس کو یقیناً پانی پائے گا، حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہما کہنے لگے، میں نے بھی نبی اکرم ﷺ کو اس طرح بیان کرتے سنا۔

[7372] ۱۰۹- (۲۹۳۶) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ

يَحْيَىٰ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((الْأَخْبِرُكُمْ عَنِ الدَّجَالِ حَدِيثًا مَا حَدَّثَكُمُ نَبِيُّ قَوْمِهِ إِنَّهُ أَعْوَرٌ وَإِنَّهُ يَجِيءُ مَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَأَلْتِي يَقُولُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ هِيَ النَّارُ وَإِنِّي أَنْذَرْتُكُمْ بِهِ كَمَا أَنْذَرَهُ بِهِ نُوحٌ قَوْمَهُ))

[7372] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں دجال کے بارے میں ایسی بات نہ بتاؤں، جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی؟ وہ کانا ہوگا اور اس صورت حال میں آئے گا، کہ اس کے ساتھ جنت اور دوزخ کی مثل ہوگی، چنانچہ جس کو وہ جنت کہے گا، وہ آگ ہوگی اور میں نے تمہیں دجال سے خبردار کر دیا، جیسا کہ اس سے حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو متنبہ کیا تھا۔“

[7373] ۱۱۰- (۲۹۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَىٰ بْنُ جَابِرٍ الطَّائِبِيُّ قَاضِي حِمَاصٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرِ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِي وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ جَابِرٍ الطَّائِبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرِ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرِ

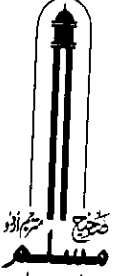
عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الدَّجَالَ ذَاتَ عَدَاةٍ فَخَفَّضَ فِيهِ وَرَفَعَ حَتَّى طَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا إِلَيْهِ عَرَفَ ذَلِكَ فِينَا فَقَالَ ((مَا شَأْنُكُمْ))

[7372] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبياء باب: قوله تعالى: ﴿وَلَقَدْ ارسلنا نوحا الى قومه﴾ برقم (۳۳۳۸) انظر (التحفة) برقم (۱۵۳۷۴)

[7373] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی الملاحم والفتن باب: خروج الدجال برقم (۴۳۲۱) والترمذی فی (جامعہ) فی الفتن باب: ما جاء فی فتنة الدجال برقم (۲۲۴۰) وابن ماجہ فی (سننہ) فی الفتن باب: فتنة الدجال وخروج عيسى ابن مريم وخروج ياجوج وماجوج برقم (۴۰۷۵) وبرقم (۴۰۷۶) انظر (التحفة) برقم (۱۱۷۱۱)

قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتَ الدَّجَالَ غَدَاةً فَحَقَّقْتَ فِيهِ وَرَفَعْتَ حَتَّى ظَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَقَالَ ((غَيْرُ الدَّجَالِ أَخَوْفُنِي عَلَيْكُمْ إِنْ يَخْرُجَ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَاجِبُهُ دُونَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجَ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَأَمْرُ حَاجِبِ نَفْسِهِ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهُ طَائِفَةٌ كَاتِي أَشْبَهَهُ بَعْدُ الْعَزَى بْنِ قَطَنِ فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ إِنَّهُ خَارِجٌ خَلَّةَ بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاتٌ يَمِينًا وَعَاتٌ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللَّهِ فَاتَّبِعُوا)) قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا لَبَّثَهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ ((أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمًا كَسَنَةِ كَسَنَةِ أَنْكَنِينَا فِيهِ صَلَوةٌ يَوْمٍ قَالَ ((لَا أَقْدِرُوا لَهُ قَدْرَةً)) قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ ((كَالغَيْثِ اسْتَدْبَرْتَهُ الرِّيحُ فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ فَيَدْعُوهُمْ فَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ فَنُظِرَ وَالْأَرْضُ فَتَنْبِتُ فَتَرْوِحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتَهُمْ أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًّا وَأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا وَأَمَدَهُ حَوَاصِرَ ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُونَ مُمَحِلِينَ لَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ مِّنْ أَمْوَالِهِمْ وَيَمُرُّ بِالْحَرَبَةِ فَيَقُولُ لَهَا أَخْرِجِي كُنُوزَكَ فَتَتَّبِعُهُ كُنُوزُهَا كَيْعَاسِيبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مِّمْتَلِنًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهُ جَزَلَتَيْنِ رَمِيَّةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبَلُ وَيَتَهَلَّلُ وَجْهَهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِي دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَينِ إِذَا طَاطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ وَإِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّرَ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّوْلِ فَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَجِدُ رِيحَ نَفْسِهِ إِلَّا مَاتَ وَنَفْسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرَفُهُ فَيَطْلُبُهُ حَتَّى يَدْرِكَهُ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ قَوْمٌ قَدْ عَصَمَهُمُ اللَّهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَى عِيسَى إِنْ قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرَّزَ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ وَيَبْعَثُ اللَّهُ يَأْجُوجَ وَمَاجُوجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَمُرُّ أَوَّائِلَهُمْ عَلَى بَحِيرَةٍ طَبْرِيَّةٍ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهَا وَيَمُرُّ آخِرَهُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ بِهِذِهِ مَرَّةٌ مَاءٌ وَيُحْضَرُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثُّورِ لِأَحَدِهِمْ خَيْرًا مِّنْ مِّائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمْ الْيَوْمَ فَيَرْتَعِبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ النَّعْفَ فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُونَ قَرَسِي كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ

تَعْمُ
المسلم



صَلِّحْ
مُحَمَّدٌ إِذْ
مُسْلِمٌ

جلد
ہشتم

يَهْبِطُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَجِدُونَ فِي الْأَرْضِ مَوْضِعَ شَيْءٍ إِلَّا مَلَأَهُ زَهْمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللَّهِ فَيُرْسِلُ اللَّهُ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُحْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتٌ مَدْرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ حَتَّى يَتْرُكَهَا كَالزَّلْفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْبِي تَمَرَتِكَ وَرَدَى بَرَكَتِكَ فَيَوْمِيذٍ تَأْكُلُ الْعَصَابَةَ مِنَ الرَّمَانَةِ وَيَسْتَطْلُونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارِكُ فِي الرَّسْلِ حَتَّى أَنْ اللَّفْحَةَ مِنَ الْإِبِلِ لَتَكْفِي الْفَنَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللَّفْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللَّفْحَةَ مِنَ الْعَنَمِ لَتَكْفِي الْفَيْحَذَ مِنَ النَّاسِ فَيَنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ رِبْعًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُهُمْ تَحْتَ آبَائِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ فِيهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقْوَمُ السَّاعَةُ))

[7373] - حضرت نواس بن سمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک صبح رسول اللہ ﷺ نے دجال کا تذکرہ فرمایا اور اس کے معاملہ کو حقیر اور بڑا بیان کیا، حتیٰ کہ ہم نے اسے کھجوروں کے جھنڈ میں خیال کیا، چنانچہ ہم شام کو آپ کے پاس گئے، آپ نے ہمارے تاثر کو یا خیال کو بھانپ لیا تو فرمایا، ”تمہارا کیا حال ہے؟“ ہم نے کہا، اے اللہ کے رسول! آپ نے صبح دجال کا تذکرہ فرمایا اور آپ نے اس کے بارے میں کبھی پست آواز میں گفتگو کی اور کبھی بلند آواز میں، یا اس کو کبھی گھٹا دیا اور کبھی بڑھایا، (یعنی اس کے فتنہ کی کبھی تحقیر کی اور کبھی اس کے فتنہ کو بڑا قرار دیا) حتیٰ کہ ہم نے اسے کھجوروں کے جھنڈ میں موجود خیال کیا، آپ نے فرمایا: ”دجال سے زیادہ تمہارے بارے میں مجھے اور چیز کا اندیشہ ہے، اگر وہ میری تمہارے اندر موجودگی میں نکلا تو میں تم سے پہلے اس کا مقابلہ کروں گا، (اس پر دلیل سے غالب آؤں گا) اور اگر وہ میری غیر موجودگی میں نکلا تو ہر انسان اپنی طرف سے مقابلہ کرے گا اور ہر مسلمان پر اللہ نگہبان ہے، یا میری طرف سے محافظ ہے، وہ نوجوان گھنگھریالے بال والا ہو گا، اس کی ایک آنکھ مٹی ہوئی ہے، گویا کہ میں اسے عبدالعزیٰ بن قطن سے مشابہت دیتا ہوں، تم میں سے جو شخص اس کو پائے تو وہ اس پر سورہ کہف کی ابتدائی آیات کی تلاوت کرے، بلاشبہ وہ شام اور عراق کے درمیان راستہ سے نکلے گا اور دائیں بائیں فساد مچائے گا، اے اللہ کے بندو! ثابت قدم رہنا،“ ہم نے کہا، اے اللہ کے رسول! وہ زمین میں کتنی مدت ٹھہرے گا؟ آپ نے فرمایا: ”چالیس دن، ایک دن سال بھر کا ہوگا اور ایک دن مہینہ کا اور ایک دن ہفتہ بھر کا اور باقی دن عام دنوں کی طرح؟“ ہم نے کہا، اے اللہ کے رسول! تو وہ دن جو سال بھر کے برابر ہوگا تو کیا ہمیں اس میں ایک دن کی نمازیں کفایت کر جائیں گی؟ آپ نے فرمایا: ”نہیں، تم دن کا اندازہ کر لینا۔“ ہم نے کہا، اے اللہ کے رسول! زمین میں اس کی تیز رفتاری کتنی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: ”اس بارش کی

تحفة المسلم

صحیح مسلم از

جلد

اشتم

336

طرح جس کو ہوا تکمیل رہی ہو، چنانچہ وہ ایک قوم کے پاس آ کر، انہیں دعوت دے گا، وہ اس پر ایمان لے آئیں گے اور اس کی باتوں کو مان لیں گے، چنانچہ وہ بادلوں کو حکم دے گا، وہ بارش برسائیں گے، زمین اس کے حکم سے اگائے گی، شام کو ان کو چرنے والے مویشی آئیں گے تو ان کی کہانیں پہلے سے لمبی ہوں گے اور تھن بڑے اور کوکھیں دراز ہوں گی، پھر دوسری قوم کے پاس آئے گا اور انہیں دعوت دے گا، وہ اس کی باتوں کی تردید کریں گے تو وہ ان کے پاس سے چلا جائے گا تو وہ صبح قحط کا شکار ہو چکے ہوں گے، ان کے اموال میں سے کچھ بھی ان کے پاس نہیں ہوگا اور وہ ایک بنجر علاقہ سے گزرے گا تو اسے کہے گا، اپنے خزانے نکال دے تو اس کے خزانے اس کے پیچھے چلیں گے، جیسا کہ شہد کی کھیاں اپنے سردار کے پیچھے چلتی ہیں، پھر وہ ایک بھرپور جوانی والے آدمی کو بلائے گا اور اسے تلوار مار کر دو ٹکڑے کر دے گا، جن کے درمیان تیر کے نشانہ کے بقدر فاصلہ ہوگا، پھر وہ اس کو بلائے گا، وہ دکتے چہرے کے ساتھ ہنستا ہوا بڑھے گا، وہ انہیں حالات میں ہوگا کہ اللہ مسیح ابن مریم علیہ السلام کو بھیج دے گا تو وہ دمشق کے مشرق میں سفید منارہ کے پاس دو زرد چادروں میں، دو فرشتوں کے پروں پر، اپنی دونوں ہتھیلیاں رکھے ہوئے اتریں گے، جب وہ اپنا سر جھکائیں گے تو پسینہ بہے گا اور جب وہ اسے ٹھائیں گے تو اس سے موتی جیسے دانوں کی صورت میں قطرے گریں گے تو جو کافر بھی حضرت عیسیٰ کے سانس کی خوشبو پائے گا، وہ زندہ نہیں رہ سکے گا اور ان کا سانس وہاں تک پہنچے گا، جہاں تک ان کی نظر پہنچے گی تو حضرت عیسیٰ، دجال کو تلاش کریں گے، حتیٰ کہ لد مقام کے دروازہ پر اس کو جالیں گے اور اسے قتل کر دیں گے، پھر عیسیٰ علیہ السلام کے پاس ایک قوم آئے گی، جسے اللہ نے دجال سے بچالیا ہوگا، (وہ اسے متاثر نہیں ہوں گے) تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے چہروں پر ہاتھ پھیریں گے اور انہیں جنت میں ان کے درجات بتائیں گے، انہیں حالات میں اللہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی کرے گا کہ میں نے اپنے ایسے بندے نکال دیئے ہیں، کسی کو ان سے جنگ کرنے کا یار نہیں ہے، لہذا میرے بندوں کو طور کی پناہ میں لے جائیے اور اللہ یا جوج ماجوج کو بھیج دے گا اور وہ ہر ٹیلہ سے دوڑ رہے ہوں گے، چنانچہ ان کا پہلا گروہ بحیرہ طبریہ سے گزرے گا اور وہ اس کا سارا پانی پی جائے گا اور ان کا دوسرا گروہ آئے گا اور کہے گا کبھی ادھر پانی رہا ہے، اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی، محصور ہو جائیں گے، (جبل طور میں بند ہو جائیں گے) حتیٰ کہ ان میں سے کسی ایک کے لیے تیل کا سر، آج تمہارے کسی ایک کے نزدیک سو دینار، سے بہتر ہوگا، چنانچہ اللہ کا نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھ، اللہ تعالیٰ کی طرف راغب ہوں گے، (دعا کریں گے) تو اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں کیڑے ڈال دے گا تو وہ ایک شخص کی طرح فوراً مرجائیں گے، پھر اللہ کے نبی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی (طور سے) زمین پر اتر آئیں گے تو انہیں

تحفة المسلم

مصحح حدیث

جلد

ہشتم

زمین کا ایک بالشت نکلنا بھی ایسا نہیں لے گا، جو ان کی چکنائی اور بدبو سے بھرا نہ ہو، چنانچہ اللہ کا نبی عیسیٰ اور ان کے ساتھی اللہ تعالیٰ کی طرف راغب ہوں گے، (دعا کریں گے) چنانچہ اللہ تعالیٰ بختی اونٹوں کی گردنوں جیسے پرندے بھیجے گا، جو انہیں اٹھائیں گے اور جہاں اللہ چاہے گا، انہیں پھینک دیں گے، پھر اللہ ایسی بارش بھیجے گا، جس سے کوئی مٹی یا بالوں کا گھر نہیں بچائے گا، بارش زمین کو دھو دے گی، حتیٰ کہ وہ اسے شیشہ کی طرح صاف شفاف بنا کر چھوڑے گی، پھر زمین سے کہا جائے گا، اپنی پیداوار اگا اور اپنی برکت لوٹا تو ان دنوں ایک انار جماعت کو سیر کرے گا اور وہ اس کے چھلکے کے سائے میں بیٹھے گی اور دودھ میں برکت ڈالی جائے گی، حتیٰ کہ انہیں دودھ دینے والی اونٹنی لوگوں کی ایک بڑی جماعت کے لیے کافی ہوگی اور دودھ دینے والی گائے لوگوں کے ایک قبیلہ کے لیے کافی ہوگی اور دودھ دینے والی بکری لوگوں کے ایک کنبہ کے لیے کافی ہوگی، انہیں حالات میں اچانک اللہ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا، جو لوگوں کی بغلوں کو چھوئے گی اور وہ ہر مومن اور ہر مسلم کی جان قبض کر لے گی اور بدترین لوگ رہ جائیں گے، جو گدھوں کی طرح کھلم کھلا تعلقات قائم کریں گے اور انہیں پر قیامت قائم ہوگی۔

مفردات الحدیث

① فَحَفِضْ فِيهِ وَرَقَعُ: اس کے بارے میں طویل گفتگو فرماتے ہوئے، آواز کو کبھی

پست کیا اور کبھی بلند کیا، یا کبھی اس کے مقام و مرتبہ کی تحقیر کی کہ وہ کانا ہے، اللہ کے نزدیک وہ بہت حقیر ہے، وہ صرف ایک آدمی کو قتل کر سکے گا، بعد میں قتل ہوگا، اس کے ساتھی ٹھکت کھا کر قتل ہو جائیں گے اور کبھی اس کے فتنہ اور آزمائش کو بڑا بیان کیا اور اس سے خرق عادت کام سرزد ہوں گے، اس لیے ہر نبی نے اس کے خطرہ سے ڈرایا ہے۔

② غَيْرُ الدَّجَالِ أَخْوَفُنِي عَلَيْكُمْ یعنی دجال کے سوا فتنے مجھے زیادہ خوفناک محسوس ہوتے ہیں، جیسے باہمی خانہ جنگی، دنیا کی حرص و آز، گمراہ کرنے والے ضلالت پیش رہنما۔

③ أَنَا حَاجِبِيْجَةُ: میں اس کے ساتھ دلیل و حجت سے بات کروں گا، یہ بات آپ نے محض علی سبیل الفرض کہی تھی، کیونکہ وہ سمجھ رہے تھے شاید وہ نمودار ہو چکا ہے، وگرنہ یہ تو طے ہے، اس کا ظہور آخری زمانہ میں ہوگا، جیسا کہ آگے آ رہا ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے قتل کریں گے۔

④ كَاتِبِي لَمْ شَبِيْهُهُ: چونکہ دجال جیسی قبیح اور بد شکل، کسی کی شکل نہیں ہے، اس لیے آپ نے کاتیبی، گویا کہ کا لفظ استعمال کیا۔

⑤ فليقرأ عليه فواتح سورة الكهف: اس کے فتنہ سے بچنے کے لیے سورہ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے، دجال کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لیے ابتدائی تین آیات کا پڑھنا کافی ہے، اگرچہ یاد، دس آیات کرنی چاہئیں، کیونکہ بعد والی آیات میں انسان کی آزمائش و امتلا کا تذکرہ ہے اور زمینی اشیاء کی دلکشی اور رعنائی کا امتحان مقصد کے لیے بیان ہے،

⑥ خَلَّةٌ: مگر یزوں والا راستہ، راستہ۔

⑦ عَاثٌ: ماضی کا صیغہ ہے، کیونکہ اس کے فساد کا وقوع یقینی ہے کہ وہ بہت جلد فساد پھیلانے گا۔

⑧ أَقْدُرُوْا لَهُ قَدْرُهُ: دن کا اندازہ لگاؤ، جتنی

دیر کے بعد ان دنوں نماز پڑھتے ہو، اتنی دیر کے بعد نمازیں پڑھتے رہنا، کیونکہ اللہ خرق عادت کے طور پر، ابتدائی تین دن، سال، مہینہ اور ہفتہ کے برابر کر دے گا، سورج یا زمین کی رفتار انتہائی ست کر دے گا، یا وہ ایسے علاقے سے نمودار ہوگا، جہاں دن رات کا بار بار آنا کم ہوتے ہیں۔

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، جن علاقوں میں دن رات عام طریقہ کے مطابق نہیں ہیں، وہ نماز اور روزہ کے لیے اندازہ کر لیں گے اور جن علاقوں میں دن اور رات چھ چھ ماہ کے ہیں، وہاں دن، رات میں صرف پانچ نمازیں کافی نہیں ہوں گی، بلکہ چوبیس گھنٹوں میں، پانچ نمازیں پڑھنی ہوں گی اور اس کے مطابق روزہ رکھنا ہوگا، اس کے لیے اپنی قریبی علاقہ کے دن، رات کو سامنے رکھا جائے گا۔ ⑨ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرْتَهُ الرِّيحُ: اس بادل کی طرح جس کو ہوا اڑاتی ہے، یعنی وہ مسافت بہت جلد طے کرے گا، لوگوں کے امتحان اور آزمائش کے لیے اس سے خارق عادت بہت سے کام سرزد ہوں گے اور یہ سب کچھ اللہ کی مشیت اور ارادہ سے ہوگا۔ ⑩ فيصبحون ممحليين: وہ قحط کا شکار ہو جائیں گے۔ ⑪ يَغْاسِبُ، يَعْسُوبُ کی جمع ہے، شہد کی مکھیوں کے سردار، جس کے پیچھے وہ اڑتی ہیں۔ ⑫ جَزَلَةٌ، نَكَرًا، ⑬ رَمِيَةِ الْغُرُضِ: تیر کے نشانہ کا فاصلہ، دونوں ٹکڑوں کے درمیان کافی فاصلہ ہوگا۔ ⑭ يَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيًّا دِمَشْقَ: وہ دمشق کے مشرق میں سفید منارہ کے پاس اتریں گے، ⑮ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ: دو زرد چادروں میں، یعنی ان کا جوڑا انتہائی خوبصورت ہوگا، ⑯ جُمَانُ: چاندی کے دانے یا سکہ، بقول حافظ ابن کثیر جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان کی طرف اٹھایا گیا ہے تو ان کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے، اس حالت میں وہ اتریں گے، جو اس بات کی علامت ہوگی کہ آپ زندہ رہے ہیں، ⑰ فَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ انْ يَجِدَ رِيحَ نَفْسِهِ الْاِمَاتِ، جس کافر تک عیسیٰ علیہ السلام کے سانس کی مہک پہنچے گی، وہ موت سے بچ نہیں سکے گا، اس کا یہ معنی نہیں ہے کہ وہ فوراً مر جائے گا، بلکہ مقصد یہ ہے کہ اب وہ زندہ نہیں رہ سکے گا اور دجال کو خصوصی طور پر، آپ قتل کریں گے، تاکہ لوگوں کو اس کا خون اپنے بھالے پر دکھائیں، وگرنہ وہ بھی آپ کے سانس کی بو سے ہلاک ہو جاتا، اس لیے کسی تاویل کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑱ لُذًا: آج کل اسرائیل کا ہوائی اڈہ ہے اور یہ شہر فلسطین کے علاقہ میں، بیت المقدس کے قریب واقع ہے۔ ⑲ يَمْسُحُ عَنْ وُجُوهِهِمْ: عزت و تکریم کے لیے، سفر کی وجہ سے ان کے چہروں پر جو گرد و غبار ہوگی، اس کو صاف کریں گے، یا دجال کے قتل کی خبر دے کر، تبرک کے لیے، غم و حزن اور خوف دور کرنے کے لیے ہاتھ پھریں گے۔ ⑳ عَبَادًا لِي: اپنے تکوینی اور تقدیری حکم کو پورا کرنے کے لیے اپنے بندے نکالے ہیں کہ لَا يَدَانِ لَاحِدٍ بِقِتَالِهِمْ، ان سے جنگ کے لیے کسی کے دو ہاتھ یعنی قوت و طاقت نہیں ہے اور جب عباد سے مراد نیک بندے ہوں تو ان کی

تحفة
المسلم

تصحیح
مسلم
جلد
ہشتم

اللہ کی طرف بلاصلہ و واسطہ اضافت کی جاتی ہے، جیسے عباد الرحمن، عَبْدُهُ، عبد اللہ، اگر کوئی حکومت کے پابند مراد ہوں، جو کافر و سرکش ہوتے ہیں تو پھر اضافہ کے لیے لام کا واسطہ لایا جاتا ہے، جیسے فرمایا، "بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَنَا" اور اس حدیث میں، عِبَادَ آلِي، اور عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کے لیے ہے۔ 21 حَرَزْ عِبَادِي: میرے بندوں کو محفوظ کرو، پناہ دوں، (طور پر لے جا کر) 22 حَدَبٌ: ٹیلہ، بلند جگہ، 23 يَنْسِلُونَ، دوڑ رہے ہوں گے، 24 بُحَيْرَه طَبْرِيَه، اردن کے علاقہ میں ہے۔ 25 كَجَرِيَه طَبْرِيَه، شہر ہے جس کے قریب یہ بحیرہ واقع ہے اور امام طبرانی، اس شہر کی طرف منسوب ہیں۔ 26 كَانَ بَهَذَه مَرَّة مَاء: علامات و نشانات دیکھ کر کہیں گے، کبھی یہاں پانی رہا ہے۔ جبل طور پر عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھ محصور ہو جائیں گے تو غذائی قلت کی بنا پر، گائے یا تیل کا سر جو عام گوشت سے سستا ہوتا ہے، اس کی قیمت بھی سو (۱۰۰) دینار تک پہنچ جائے گی۔ 27 نَعْف: وہ کیڑا جو اونٹوں اور بکریوں کے ناکوں (نتھوں) میں پیدا ہوتا ہے۔ 28 قَرَسِي: قَرَسِي کی جمع ہے، ہلاک ہونے والے، بیک وقت سب غضب الہی کا شکار (فریہ) ہو جائیں گے۔ 29 زَهْمٌ: چکناہٹ، بدبو کے معنی میں بھی آ جاتا ہے، 30 لَا يَكُنُّ مِنْهُ: اس بارش سے کوئی اوٹ یا چھت کسی کو بچانہیں سکے گی، بارش ہر جگہ، چھت ٹپک کر بھی پہنچ جائے گی، 31 زَلَقَةٌ شَيْتَانِيَّةٌ: ڈیم۔ 32 فِثَامٌ: گروہ، جماعت، قبیلہ کے نیچے بطن (خاندان) اور اس کے نیچے، 33 فَخِذٌ، کنبہ ایک آدمی کا اہل و عیال۔ 34 تَهَارُجٌ: اختلاط، میل ملاپ، مراد جنسی تعلقات ہیں۔

[7374] ۱۱۱۔ (...). حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ دَخَلَ حَدِيثُ أَحَدِهِمَا فِي حَدِيثِ الْآخَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَمَا ذَكَرْنَا وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ ((لَقَدْ كَانَ بِهَذِهِ مَرَّةً مَاءٌ ثُمَّ يَسِيرُونَ حَتَّى يَنْتَهُوا إِلَى جَبَلِ الْخَمَرِ وَهُوَ جَبَلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَقُولُونَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْأَرْضِ هَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَاءِ فَيَرْمُونَ بِنُشَابِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرُدُّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نُشَابَهُمْ مَخْضُوبَةً دَمًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ فَإِنِّي قَدْ أَنْزَلْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدِي لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ))

[7374]۔ امام ایک اور استاد سے، مذکورہ بالا حدیث میں، "کبھی یہاں پانی رہا ہے" کے بعد یہ اضافہ کرتے ہیں، پھر یا جوج ماجوج کے لوگ چلتے چلتے، جبل الخمر تک جو بیت المقدس میں ایک پہاڑ ہے، پہنچ جائیں گے اور

[7374] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٢٩٩)

کہیں گے، ہم نے زمین والوں کو قتل کر دیا ہے، آؤ اب ہم آسمان کے باشندوں (بایسوں) کو قتل کریں، چنانچہ وہ اپنے تیر آسمان کی طرف چلائیں گے، اللہ ان کے تیروں کو ان کی طرف خون آلود لوثائے گا، اور اس حدیث میں یہ لفظ ہیں، (میں نے اپنے بندے اتارے ہیں)، اُخْرَجَتْ کی جگہ اَنْزَلْتُ ہے اور لا یَدَانِ کی جگہ لا یُکْرَى ہے، معنی ایک ہی ہے۔

مفردات الحدیث * نُشَاب، نُشَابَة کی جمع ہے، تیر۔

۲۱..... بَابُ: فِي صِفَةِ الدَّجَالِ وَتَحْرِيمِ الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ، وَقَتْلِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِحْيَائِهِ

باب ۲۱: دجال کی صورت و کیفیت کہ مدینہ میں اس کا داخلہ ممنوع ہے اور وہ ایک مومن کو قتل کر کے زندہ کرے گا، (پھر کسی کو مار نہیں سکے گا)

[7375] ۱۱۲- (۲۹۳۸) حَدَّثَنِي عَمْرُو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَالْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ وَالسِّيَاقُ لِعَبْدِ قَالَ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ

أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ مَا حَدِيثًا طَوِيلًا عَنِ الدَّجَالِ فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا قَالَ ((بَاتِي وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَنْتَهِيَ إِلَى بَعْضِ السِّبَاخِ الَّتِي تَلِي الْمَدِينَةَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُولُ لَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَالُ الَّذِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَحْيَيْتَهُ أَتَشْكُونَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَحْيِيهِ فَيَقُولُ حِينَ يَحْيِيهِ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ فِيكَ قَطُّ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي الْآنَ قَالَ فَيُرِيدُ الدَّجَالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَا يُسَلِّطُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ يُقَالُ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ))

[7375] - حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت، امام صاحب اپنے تین اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، سب کے الفاظ ملتے جلتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے دجال کے بارے میں طویل حدیث بیان فرمائی، جو کچھ آپ نے ہمیں سنایا، اس میں یہ بھی تھا، ”وہ آئے گا اور مدینہ کے اندرونی راستوں پر اس کا داخلہ ممنوع ہے،

[7375] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی فضائل المدینة باب: لا یدخل الدجال المدینة برقم (۱۸۸۲) وفی الفتن باب: لا یدخل الدجال المدینة برقم (۷۱۳۲) انظر (التحفة) برقم (۴۱۳۹)

چنانچہ وہ مدینہ کے قریبی شوریلیے بنجر علاقہ تک پہنچے گا، سو اس دن اس کے پاس سب لوگوں سے بہتر، یا بہترین لوگوں میں سے ایک آدمی جائے گا اور اسے کہے گا، میں گواہی دیتا ہوں تو وہی دجال ہے، جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے بتایا تھا تو دجال کہے گا، اے لوگو! بتاؤ، اگر میں اسے قتل کر دوں، پھر اس کو زندہ کر دوں تو کیا تم میرے بارے میں شک میں رہو گے؟ وہ کہیں گے نہیں تو وہ اس کو قتل کر دے گا، پھر اس کو زندہ کرے گا تو جب اس کو زندہ کر چکے گا، وہ آدمی کہے گا، اللہ کی قسم! آج سے زیادہ میں کبھی بھی تیرے بارے میں بصیرت نہیں رکھتا تھا تو وہ دجال اس کو قتل کرنا چاہے گا تو اسے اس پر قابو نہیں دیا جائے گا، امام مسلم کے شاگرد ابواسحاق (ابراہیم بن سفیان) کہتے ہیں، یہ آدمی خضر علیہ السلام ہے۔

مفردات الحدیث

① نِقَاب، نَقْب کی جمع ہے، درہ، راستہ، ② سِبَاخ، سَبْحَة کی جمع ہے، شوریلی زمین۔ ③ يَقُولُونَ لِي: اس کے ساتھی یہودی کہیں گے، تیرے معاملہ میں شک نہیں رہے گا، اگر مسلمان مراد ہیں تو معنی ہوگا، تیرے دجل و فریب میں کوئی شک نہیں رہے گا۔ ④ يُقَالُ هَذَا، هُوَ الْخَضِرُ: قَاتِلُ كُونَ ہے، اس کی تعین نہیں ہے، ہاں، یہ ان لوگوں کا نظریہ ہے، جو حضرت خضر علیہ السلام کو زندہ مانتے ہیں، اس کے سوا کوئی دلیل نہیں ہے۔ جبکہ اگلی حدیث میں آ رہا ہے ”رجل من المومنین“ وہ اس دور کے مومنوں میں سے ہوگا۔

[7376] (....) وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

[7376]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے مذکورہ بالا روایت بیان کرتے ہیں۔

[7377] ۱۱۳۔ (....) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهَزَادٍ مِنْ أَهْلِ مَرَوْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاحِ

عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يَخْرُجُ الدَّجَالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَيَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ الْمَسَالِحُ الدَّجَالُ فَيَقُولُونَ لَهُ أَيْنَ تَعْمِدُ فَيَقُولُ أَعْمِدُ إِلَى هَذَا الَّذِي خَرَجَ قَالَ فَيَقُولُونَ لَهُ أَوْ مَا تَوُؤْمِنُ بِرَبِّنَا فَيَقُولُ مَا بِرَبِّنَا خَفَاءَ فَيَقُولُونَ اقْتُلُوهُ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ الْيَسَّ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا دُونَهُ قَالَ فَيَسْطَلِقُونَ بِهِ إِلَى الدَّجَالِ فَإِذَا رَأَى الْمُؤْمِنِينَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا الدَّجَالُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَيَأْمُرُ الدَّجَالُ

[7376] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۳۰۱)

[7377] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۹۸۸)

بِهِ فَيَسْبَحُ فَيَقُولُ خُدُوهُ وَشُجُوهُ فَيُوسِعُ ظَهْرَهُ وَبَطْنُهُ صَرَبًا قَالَ فَيَقُولُ أَوْ مَا تُوْمِنُ بِى قَالَ
 فَيَقُولُ أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ قَالَ فَيُوْمَرُ بِهِ فَيُؤَسَّرُ بِالْمِنْشَارِ مِنْ مَفْرَقِهِ حَتَّى يَفْرَقَ بَيْنَ
 رِجْلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَمْسِي الدَّجَالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ فَمَ فَيَسْتَوِي فَأَيْمًا قَالَ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ
 أَتُوْمِنُ بِى فَيَقُولُ مَا أزدَدْتُ فَيْكَ إِلَّا بَصِيرَةً قَالَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ بَعْدَى
 بِأَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ قَالَ فَيَأْخُذُهُ الدَّجَالُ لِيَذْبَحَهُ فَيَجْعَلُ مَا بَيْنَ رَقَبَتِهِ إِلَى تَرْقُوْتِهِ نُحَاسًا فَلَا
 يَسْتَطِيعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ فَيَأْخُذُ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَيَقْدِفُ بِهِ فَيَحْسِبُ النَّاسُ أَنَّهَا قَدْفَهُ إِلَى النَّارِ وَأَمَّا
 الْفَقَى فِي الْجَنَّةِ)) فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((هَذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ))

[7377]- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دجال کا ظہور ہو گا تو

مومنوں میں سے ایک آدمی اس کا رخ کرے گا تو اس کا مسلح دستہ، دجال کا مسلح دستہ ملے گا، وہ اس سے پوچھیں

گے، کس جگہ کا قصد ہے؟ تو وہ کہے گا، اس ظاہر ہونے والے کی طرف جا رہا ہوں، وہ اس سے کہیں گے، کیا تو

ہمارے رب پر ایمان نہیں رکھتا؟ سو وہ جواب دے گا، ہمارا رب پوشیدہ نہیں ہے تو وہ کہیں گے، اس کو قتل کر دو،

پھر ایک دوسرے کو کہیں گے، کیا تمہارے رب نے تمہیں، کسی کو اس کی اجازت کے بغیر قتل کرنے سے منع نہیں کیا

ہے، چنانچہ وہ اس کو لے کر دجال کی طرف چل پڑیں گے تو جب مومن اسے دیکھ لے گا، کہے گا، اے لوگو! یہ وہ

دجال ہے، جس کا رسول اللہ نے تذکرہ فرمایا ہے، دجال اس کے بارے میں حکم دے گا تو اس کو پھیلا دیا جائے

گا، وہ کہے گا، اے پکڑو اور اسے زخمی کرو، مار مار کر اس کی پشت اور پیٹ کو وسیع کر دیا جائے گا، دجال کہے گا، کیا

تو مجھ پر ایمان نہیں لائے گا؟ وہ آدمی کہے گا تو ہی جھوٹا مسیح ہے، چنانچہ اس کے بارے میں حکم دیا جائے گا اور

اسے آرے سے چوٹی سے لے کر دونوں پاؤں کے درمیان تک چیر دیا جائے گا، پھر دجال اس کے دونوں ٹکڑوں

کے درمیان گشت کرے گا، پھر اس کو کہے گا، اٹھ کھڑا ہو تو وہ سیدھا کھڑا ہو جائے گا، پھر اس سے کہے گا، کیا تو مجھ

پر ایمان لاتا ہے؟ تو وہ جواب دے گا، تیرے بارے میں میری بصیرت ہی میں اضافہ ہوا ہے، پھر وہ آدمی

لوگوں کو کہے گا، اے لوگو! یہ میرے بعد کسی ایک انسان کے ساتھ یہ حرکت نہیں کر سکے گا تو دجال اس کو پکڑے گا،

تا کہ اس کو ذبح کر دے تو اس آدمی کی گردن اور ہنسی کے درمیان حصہ کو پیتل کا بنا دیا جائے گا، اس لیے وہ اس کو

قتل کرنے کی کوئی راہ نہیں پائے گا تو وہ اس کو اس کے دونوں ہاتھوں اور پیروں سے پکڑ کر پھینک دے گا، لوگ

خیال کریں گے، بس اسے آگ میں پھینک دیا ہے، حالانکہ اسے جنت میں ڈالا گیا ہو گا۔“ چنانچہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: ”یہ رب العالمین کے ہاں سب سے بڑا (عظیم درجے والا) شہید ہے۔“

مفردات الحدیث * ① مَسَالِح، مَسْلَحَة کی جمع ہے، ہتھیار بند۔ مراد دجال کا ہر اول دستہ ہے،
② يُسْبِخُ: اسے پھیلا یا جائے گا، زمین پر چت لٹایا جائے گا، ③ مَنَسَار، چیرنے کا آلہ، آرا۔

۲۲..... بَاب: فِي الدَّجَالِ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب ۲۲: دجال، اللہ کے ہاں بہت حقیر ہے

[7378] ۱۱۴- (۲۹۳۹) حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمِيدِ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ

إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَازِمٍ

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدُ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُ قَالَ ((وَمَا يُنْصَبُكَ مِنْهُ إِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ)) قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالْأَنْهَارَ قَالَ ((هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ))

[7378] - حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، دجال کے بارے میں مجھ سے زیادہ کسی نے نبی اکرم ﷺ

سے دریافت نہیں کیا، آپ نے فرمایا: ”تم اس کے بارے میں کیوں تھکتے ہو؟“ (کیوں فکرمند ہو) وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا۔“ میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! سنا سکتے ہیں، اس کے ساتھ کھانا اور دریا ہوں گے۔“ آپ نے فرمایا: ”وہ اللہ کے نزدیک اس سے ہلکا اور حقیر ہے کہ وہ اس کے ذریعہ کسی مسلمان کو گمراہ کر سکے، یا ان پر ان چیزوں کی حقیقت چھپ سکے۔“

[7379] ۱۱۵- (...). حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدُ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الدَّجَالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ قَالَ ((وَمَا يُنْصَبُكَ مِنْهُ إِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ)) قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ مَعَهُ جِبَالٌ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ وَنَهْرٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ ((هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ))

[7379] - حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کسی ایک فرد نے نبی اکرم ﷺ سے دجال کے بارے

میں مجھ سے زیادہ دریافت نہیں کیا، آپ نے فرمایا: ”تم کیوں پوچھتے ہو؟“ میں نے کہا، سنا سکتے ہیں، اس کے ساتھ روٹی اور گوشت کا پہاڑ ہوگا اور پانی کا دریا ہوگا، آپ نے فرمایا: ”وہ اللہ کے نزدیک اس سے کم تر اور حقیر ہے کہ اس سے وہ گمراہ کر سکے۔“

[7378] تقدم تخريجه في الاداب باب: جواز قوله لغير ابنه يا بنى واستحبابه للملاطفة برقم (۵۵۸۹)

[7379] تقدم تخريجه في الاداب باب: جواز قوله لغير ابنه يا بنى واستحبابه للملاطفة برقم (۵۵۸۹)

[7380] (...) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يَزِيدٍ فَقَالَ لِي ((أَيُّ بَنِي))

[7380]- امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ کی سندوں سے اسماعیل ہی کی مذکورہ بالا سند سے یہ روایت بیان

کرتے ہیں، یزید کی حدیث میں یہ اضافہ ہے، آپ نے مجھے فرمایا: ”اے میرے پیارے بچے۔“

۲۳..... بَابُ: فِي خُرُوجِ الدَّجَالِ وَمُكَيِّهِ فِي الْأَرْضِ، وَنُزُولِ عِيسَى وَفَتْهِ إِيَّاهُ، وَذَهَابِ أَهْلِ الْخَيْرِ وَالْإِيمَانِ، وَبَقَاءِ شَرَارِ النَّاسِ وَعِبَادَتِهِمُ الْأَوْثَانَ، وَالنَّفْخِ فِي الصُّورِ، وَبَعَثِ مَنْ فِي الْقُبُورِ

باب ۲۳: دجال کا ظہور اور زمین میں اقامت، حضرت عیسیٰ کا نازل ہو کر اس کو قتل کرنا، اہل خیر اور اصحاب ایمان کا ختم ہو جانا، شریر لوگوں کا رہ جانا اور بتوں کی پرستش کرنا، صور میں پھونکنا اور قبروں سے لوگوں کا اٹھنا

[7381] ۱۱۶- (۲۹۴۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمٍ بْنَ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَدِيثُ الَّذِي تُحَدِّثُ بِهِ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهُمَا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُحَدِّثَ أَحَدًا شَيْئًا أَبَدًا إِنَّمَا قُلْتُ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا يَحْرَقُ الْبَيْتَ وَيَكُونُ وَيَكُونُ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يُخْرَجُ الدَّجَالُ فِي أُمَّتِي فِيمَكْتُ أَرْبَعِينَ لَا أَدْرِي أَرْبَعِينَ يَوْمًا أَوْ أَرْبَعِينَ شَهْرًا أَوْ أَرْبَعِينَ عَامًا فَيَبْعَثُ اللَّهُ عِيسَى

[7380] تقدم تخريجه في الآداب باب: جواز قوله لغير ابنه يا بنى او استحبابه للملاطعة برقم (۵۵۹۰)

[7381] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۸۹۵۲)

ابن مریمؑ کا وہ عروہ بن مسعودؓ فیطلبہ فیہلکۃ ثم یمکت الناس سبع سنین لیس بین انین عداوۃ ثم یرسل اللہ ریحاً باردة من قبل الشام فلا یبقی علی وجه الارض احد فی قلبہ مثقال ذرۃ من خیر او ایمان الا قبضتہ حتی لو ان احدکم دخل فی کبد جبل لداخلتہ علیہ حتی تقبضہ)) قال سمعتها من رسول اللہ ﷺ قال ((فیبقی شرار الناس فی حقہ الطیر واحلام السباع لا يعرفون معروفًا ولا ینکرون منکرًا فیتمثل لهم الشیطان فیقول الا تستجیون فیقولون فما تأمرنا فیامرهم بعبادة الاوتان وهم فی ذلك دار رزقهم حسن عیشهم ثم ینفخ فی الصور فلا یسمعه احد الا اصغى لیتا ورفع لیتا قال واول من یسمعه رجل یلوط حوض ابلہ قال فیصعق ویصعق الناس ثم یرسل اللہ او قال ینزل اللہ مطرًا کانه الطل او الظل نعمان الشاک فتبت منه اجساد الناس ثم ینفخ فیہ اخری فإذا هم قیام ینظرون ثم یقال یا ایہا الناس هلکم الی ربکم وقفوہم انہم مسؤلون قال ثم یقال اخر جوا بعث النار فیقال من کم فیقال من کل الف تسع مائة وتسعة وتسعين قال فذلك یوم یجعل الولدان شیباً وذلك یوم یكشف عن ساق))

[7381] - حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی آیا اور پوچھا، یہ کیسی حدیث ہے، جو آپ بیان کرتے ہیں، آپ کہتے ہیں، فلاں، فلاں، وقت تک قیامت قائم ہو جائے گی، انہوں نے سبحان اللہ یا لا الہ الا اللہ یا ان جیسا کوئی اور کلمہ کہہ کر کہا، میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ کسی کو کوئی بات کبھی بھی نہ بتاؤں، میں نے تو بس کہا تھا، تم تھوڑے عرصہ بعد ایک بہت بڑا ناگوار واقعہ دیکھ لو گے، بیت اللہ جلا دیا جائے گا، یہ ہوگا، یہ ہوگا، پھر کہنے لگے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دجال کا میری امت میں ظہور ہوگا تو وہ چالیس کی مدت رہے گا، مجھے معلوم نہیں، چالیس دن، یا چالیس ماہ، یا چالیس سال! چنانچہ اللہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو بھیجے گا، گویا کہ وہ عروہ بن مسعود ہیں تو وہ اس کو تلاش کر کے قتل کر دیں گے، پھر لوگ سات سات سال اس طرح ٹھہریں گے کہ دو انسانوں میں بھی دشمنی نہیں ہوگی، پھر اللہ شام کی طرف سے ٹھنڈی ہوا بھیجے گا تو زمین میں کوئی ایسا انسان زندہ نہیں بچے گا، جس کے دل میں، ذرہ کے برابر خیر یا ایمان ہوگا، حتیٰ کہ اگر تم میں سے کوئی پہاڑ کے جگر میں یعنی درمیان میں داخل ہو جائے گا تو وہ ہوا، وہاں پہنچ کر اس کی روح قبض کر لے گی،“ میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے، آپ

تحفة
المسالمصحیح
مسلم
جلد
ہشتم

نے فرمایا: ”چنانچہ بدترین لوگ رہ جائیں گے، جو پرندوں کی طرح ہر کام میں جلد باز اور درندوں کی عقل والے ہوں گے نہ وہ اچھی بات کو اچھا سمجھیں گے اور نہ بری بات کو برا خیال کریں گے، شیطان ان کے پاس (بھیس بدل کر) کوئی شکل اختیار کر کے آئے گا اور کہے گا، کیا تم میری بات نہیں مانو گے؟ تو وہ کہیں گے تو آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ چنانچہ، وہ انہیں بت پرستی کا حکم دے گا، وہ انہیں حالات میں ہوں گے، ان کی روزی کشادہ ہو گی، اچھی زندگی گزار رہے ہوں گے، پھر صور پھونکا جائے گا تو اس کو جو بھی سنے گا، گردن ایک طرف سے جھکا دے گا اور دوسری جانب سے اٹھالے گا یعنی بے ہوش ہو کر گر پڑے گا اور اس کو سب سے پہلے وہ انسان سنے گا، جو اپنے اونٹوں کے حوض کو لپ رہا ہوگا، (مٹی لگا کر درست کر رہا ہوگا) تو وہ بے ہوش ہو جائے گا، سب لوگ بے ہوش ہو جائیں گے، پھر اللہ بارش بھیجے یا اتارے گا، گویا کہ وہ شبنم یا سایہ ہے، یعنی پھوار ہے، (نعمان کو شک ہے) اس سے لوگوں کے جسم اگ پڑیں گے، پھر صور میں دوبارہ پھونکا جائے گا تو فوراً ہی سب لوگ کھڑے ہو کر دیکھ رہے ہوں گے، پھر کہا جائے گا، اے لوگو! اپنے رب کی طرف چلو اور (فرشتو!) ان کو کھڑا کرو ان سے پوچھ گچھ ہوگی، پھر کہا جائے گا، آگ کی پارٹی نکالو، پوچھا جائے، کتنے لوگوں میں سے؟ تو کہا جائے گا، ہر ہزار میں نو سو ننانوے (۹۹۹) اور یہ وہ دن ہوگا، جو دہشت سے بچوں کو بھی بوڑھا کر دے گا اور اس دن پنڈلی تنگی کی جائے گی۔“

مفردات الحدیث ❁ ① **يُحَرِّقُ الْبَيْتُ**: بیت اللہ جلایا جائے، حجاج کی منجلیقوں سے بیت اللہ جل چکا ہے۔ ② **يَبْعَثُ اللَّهُ عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ**: احادیث صحیحہ کی بنا پر اہل سنت کے نزدیک، حضرت عیسیٰ علیہ السلام آخری دور میں آسمان سے اتریں گے اور دجال کو قتل کریں گے، آپ کی شریعت پر عمل پیرا ہوں گے، بعض معتزلہ اور جمہیہ نے اللہ کے فرمان، خاتم النبیین اور آپ کے قول، لا نبی بعدی، سے ان احادیث کا انکار کیا ہے، حالانکہ آیت اور حدیث کا مطلب تو یہ ہے، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا، (اور عیسیٰ علیہ السلام) آپ کے بعد تو پیدا نہیں ہوئے، ان کو تو نبوت آپ سے پہلے مل چکی ہے، آپ کے بعد کسی کو نبوت نہیں ملے گی، آپ کے بعد آنے والا ہر مدعی نبوت جھوٹا ہوگا۔ ③ **كَبَدُ جَبَلٍ**: پہاڑ کے درمیان، کیونکہ کسی چیز کا کبد اس کا درمیان ہوتا ہے، ④ **فِئْسَى خِخْفَةَ الطَّيْرِ**، واحلام السباع، احلام، حُلْم کی جمع ہے، عقل، مقصد یہ ہے کہ وہ شرف و فساد اور خواہشات نفس کے پورا کرنے میں بڑے تیز اور جلد باز ہوں گے اور ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی کرنے میں درندہ صفت ہوں گے۔ ⑤ **اصغى: جھکانا، ⑥ لينت، گردن کی جانب، ⑦ دآر: موسلا و حار، بپنے والا، یعنی رزق وافر ہوگا۔ ⑧ يَكْشِفُ سَاقٍ، اللہ تعالیٰ اپنے پنڈلی ظاہر کرے گا، اس کی حقیقت اور کیفیت کو جاننا، اس دنیا میں ممکن نہیں ہے۔**

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم
جلد
ہشتم

[7382] ۱۱۷۔ (۔۔۔) وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ النُّعْمَانَ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمٍ بْنَ عُرْوَةَ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو إِنَّكَ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلَى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُحَدِّثَكُمْ بِشَيْءٍ إِنَّمَا قُلْتُ إِنَّكُمْ تَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا فَكَانَ حَرِيْقَ الْبَيْتِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((يَخْرُجُ الدَّجَالُ فِي أُمَّتِي)) وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثٍ مُعَاذٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ ((فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيْمَانٍ إِلَّا قَبِضَتْهُ)) قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرَّاتٍ وَعَرَضْتُهُ عَلَيْهِ

[7382] - حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی نے پوچھا، آپ کہتے ہیں، فلاں، فلاں، واقعات تک قیامت قائم ہو جائے گی، انہوں نے جواب دیا ہے، میں نے ارادہ کیا ہے، تمہیں کوئی چیز نہ بتاؤں، (کیونکہ بات کو صحیح طور پر سمجھتے نہیں ہو) میں نے تو کہا تھا، تم تھوڑی مدت کے بعد ایک بڑا حادثہ دیکھ لو گے تو بیت اللہ کو جلا دیا گیا، (شعبہ نے یہ یا اس قسم کا لفظ کہا)، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے بتایا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت میں دجال نکلے گا۔“ آگے مذکورہ بالا حدیث ہے اور اس حدیث میں، مثقال ذرۃ من ایمان، ہے، خیر کا لفظ نہیں ہے، شعبہ نے یہ حدیث، محمد بن جعفر کو کئی دفعہ سنائی اور اس نے بھی ان پر پیش کی۔

[7383] ۱۱۸۔ (۲۹۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((أَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ الدَّآبَةِ عَلَى النَّاسِ ضُحَى وَأَيُّهُمَا مَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا فَالْآخِرَى عَلَى إِثْرِهَا قَرِيبًا))

[7383] - حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک ایسی حدیث سنی ہے، جس کو میں ابھی تک بھولا نہیں ہوں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ”وقوع قیامت کی سب سے پہلے جو نشانی ظاہر ہوگی، وہ سورج کا مغرب سے نکلنا ہے اور دابہ لوگوں کے سامنے چاشت کے وقت نکل چکا ہوگا، ان دونوں میں سے جو بھی نشانی اپنے ساتھ والی سے پہلے ہو، دوسری جلد ہی اس کے پیچھے نکل آئے گی۔“

[7382] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۸۹۵۲)

[7383] اخرجه ابو داود في (سننه) في الملاحم والفتن باب: امارات الساعة برقم (۴۳۱۰) وابن ماجه في (سننه) باب: طلوع الشمس من مغربها برقم (۴۰۶۹) انظر (التحفة) برقم (۸۹۵۹)

[7384] (....) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ جَلَسَ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِالْمَدِينَةِ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَسَمِعُوهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنِ الْآيَاتِ أَنَّ أَوْلَهَا خُرُوجًا الدَّجَالُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لَمْ يَقُلْ مَرْوَانٌ شَيْئًا قَدْ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ

[7384]- ابو زرعه رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مدینہ میں مروان بن حکم کے پاس تین مسلمان افراد بیٹھے، انہوں نے اس سے سنا کہ وہ نشانیوں کے بارے میں بیان کر رہا ہے، اس نے کہا، سب سے پہلی نشانی، دجال کا نکلنا ہے تو حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا، مروان نے کوئی وزنی بات نہیں کہی، میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث یاد کی ہے، جسے میں ابھی تک بھولا نہیں ہوں، آگے مذکورہ بالا روایت بیان کی۔

[7385] (....) وَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ تَذَاكُرُوا السَّاعَةَ عِنْدَ مَرْوَانَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ ضَحَى

[7385]- ابو زرعه رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، لوگوں نے مروان کے سامنے قیامت کے بارے میں باہمی گفتگو کی تو حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے، لیکن اس میں چاشت کا ذکر نہیں ہے۔

فائدہ:..... دجال کا نکلنا قرب قیامت کی علامت ہے اور سورج کا مغرب سے نکلنا، یہ وقوع قیامت کی علامت ہے، وقوع علامت کے لیے خروج دجال کو پہلی نشانی قرار دینا درست نہیں ہوگا۔

۲۳..... بَابُ: قِصَّةِ الْجَسَّاسَةِ

باب ۲۴: جَسَّاسَةٌ (تجسس کرنے والی) کا واقعہ

[7386] ۱۱۹- (۲۹۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَرِيْدَةَ حَدَّثَنِي

[7384] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۳۰۹)

[7385] تقدم تخريجه برقم (۷۳۰۹)

[7386] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی الملاحم والفتن باب: فی خبر الجساسة برقم (۴۳۲۶) ←

عَامِرُ بْنُ شَرَاخِيلَ الشَّعْبِيُّ شَعْبٌ هَمْدَانٌ أَنَّهُ سَأَلَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أُخْتِ الصَّحَّاحِ بْنِ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولِ فَقَالَ حَدِيثِي حَدِيثًا سَمِعْتِيهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَا تُسْنِدِيهِ إِلَى أَحَدٍ غَيْرِهِ فَقَالَتْ لَيْسَ شَيْءٌ لَأَفْعَلَنَّ فَقَالَ لَهَا أَجَلُ حَدِيثِي فَقَالَتْ نَكَحْتُ ابْنَ الْمُغِيرَةَ وَهُوَ مِنْ خِيَارِ شَبَابِ قُرَيْشٍ يَوْمَئِذٍ فَأُصِيبَ فِي أَوَّلِ الْجِهَادِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا تَأَيَّمْتُ خَطْبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَخَطْبِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى مَوْلَاهُ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكُنْتُ قَدْ حَدَّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَحْبَبَنِي فَلِيحِبَّ أُسَامَةَ فَلَمَّا كَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ أَمْرِي بِيَدِكَ فَانْكَحْنِي مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ انْتَقِلِي إِلَيَّ أُمَّ شَرِيكِ وَأُمَّ شَرِيكِ امْرَأَةٌ غَنِيَّةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَظِيمَةُ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَنْزِلُ عَلَيْهَا الضَّيْفَانُ فَقُلْتُ سَأَفْعَلُ فَقَالَ ((لَا تَفْعَلِي إِنْ أُمَّ شَرِيكِ امْرَأَةٌ كَثِيرَةُ الضَّيْفَانِ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَنْكَ خِمَارُكَ أَوْ يَنْكَشِفَ الثُّوبُ عَنْ سَائِقِكَ فَيَرَى الْقَوْمُ مِنْكَ بَعْضَ مَا تَكْرَهُينَ وَلَكِنِ انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ عَمَلِكِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَابْنِ أُمِّ مَكْنُومٍ)) وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَهْرِ فَهْرِ قُرَيْشٍ وَهُوَ مِنَ الْبَطْنِ الَّذِي هِيَ مِنْهُ فَانْتَقَلْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي سَمِعْتُ نِدَاءَ الْمُنَادِي مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَنَادِي الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَحَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكُنْتُ فِي صَفِّ النِّسَاءِ الَّتِي تَلِي طُهُورَ الْقَوْمِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَوَتَهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ ((لَيْلُزُمْ كُلُّ إِنْسَانٍ مَضَلَّاهُ)) ثُمَّ قَالَ ((اتَّذَرُونَ لِمَ جَمَعْتُكُمْ)) قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلَكِنِ جَمَعْتُكُمْ لِأَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ كَانَ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَجَاءَ فَبَايَعَ وَأَسْلَمَ وَحَدَّثَنِي حَدِيثًا وَافِقَ الَّذِي كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ عَنْ مَسِيحِ الدَّجَالِ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَكِبَ فِي سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ مَعَ ثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ لَحْمٍ وَجُدَامٍ فَلَعَبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا فِي الْبَحْرِ ثُمَّ أَرْفُتُوا إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ حَتَّى مَغْرِبَ

← و برقم (۴۳۲۷) و الترمذی فی (جامعه) فی الفتن باب (۶۶) برقم (۲۲۵۳) و ابن ماجه فی (سننه) فی الفتن باب: فتنه الدجال و خروج عیسی ابن مریم و خروج یاجوج و ماجوج برقم (۴۰۷۴) انظر (التحفة) برقم (۱۸۰۲۴)

السَّمْسِ فَجَلَسُوا فِي أَقْرُبِ السَّفِينَةِ فَدَخَلُوا الْجَزِيرَةَ فَلَقِيَتْهُمْ دَابَّةٌ أَهْلَبُ كَثِيرِ الشَّعْرِ لَا يَذْرُونَ مَا قُبْلَهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعْرِ فَقَالُوا وَيْلَكَ مَا أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ أَيُّهَا الْقَوْمُ انْطَلِقُوا إِلَيَّ هَذَا الرَّجُلُ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ قَالَ لَمَّا سَمَّتْ لَنَا رَجُلًا فَرِقْنَا مِنْهَا أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً قَالَ فَانْطَلَقْنَا سِرَاعًا حَتَّى دَخَلْنَا الدَّيْرَ فَإِذَا فِيهِ أَعْظَمُ إِنْسَانٍ رَأَيْنَاهُ قَطُّ خَلْقًا وَأَشَدَّهُ وَثَاقًا مَجْمُوعَةً يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى كَعْبَيْهِ بِالْحَدِيدِ قُلْنَا وَيْلَكَ مَا أَنْتِ قَالَ قَدْ قَدَرْتُمْ عَلَيَّ خَبْرِي فَأَخْبِرُونِي مَا أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ أَنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ رَكِبْنَا فِي سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ فَصَادَفْنَا الْبَحْرَ حِينَ اغْتَلَمَ فَلَعَبَ بِنَا الْمَوْجُ شَهْرًا ثُمَّ أَرْفَأْنَا إِلَى جَزِيرَتِكَ هَذِهِ فَجَلَسْنَا فِي أَقْرُبِهَا فَدَخَلْنَا الْجَزِيرَةَ فَلَقِيَتْنَا دَابَّةٌ أَهْلَبُ كَثِيرِ الشَّعْرِ لَا يُدْرَى مَا قُبْلَهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعْرِ فَقُلْنَا وَيْلَكَ مَا أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قُلْنَا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ اعْمِدُوا إِلَيَّ هَذَا الرَّجُلُ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ فَأَقْبَلْنَا إِلَيْكَ سِرَاعًا وَفَرَعْنَا مِنْهَا وَلَمْ نَأْمَنْ أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً فَقَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَحْلِ بَيْسَانَ قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ أَسْأَلُكُمْ عَنْ نَحْلِهَا هَلْ يُثْمَرُ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ لَا تُثْمَرَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبْرِيَّةِ قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِيهَا مَاءٌ قَالُوا قَالِ أَمَا إِنَّ مَائَهَا يُوشِكُ أَنْ يَذْهَبَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنِ زُغَرَ قَالُوا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِي الْعَيْنِ مَاءٌ وَهَلْ يَزْرَعُ أَهْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ هِيَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ وَأَهْلُهَا يَزْرَعُونَ مِنْ مَائِهَا قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَبِيِّ الْأَمِيِّينَ مَا فَعَلَ قَالُوا قَدْ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ وَنَزَلَ بِثَرْبِ قَالَ أَقَاتَلَهُ الْعَرَبُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ صَنَعَ بِهِمْ فَأَخْبَرْنَا أَنَّهُ قَدْ ظَهَرَ عَلَيَّ مِنْ بَيْلِهِ مِنَ الْعَرَبِ وَأَطَاعُوهُ قَالَ لَهُمْ قَدْ كَانَ ذَلِكَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّ ذَاكَ خَيْرٌ لَهُمْ أَنْ يُطِيعُوهُ وَإِنِّي مُخْبِرُكُمْ عَنِّي إِنِّي أَنَا الْمَسِيحُ وَإِنِّي أَوْشِكُ أَنْ يُؤَذَّنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَأَخْرُجُ فَأَسِيرُ فِي الْأَرْضِ فَلَا أَدَعُ قَرْبَةَ إِلَّا هَبَطْتُهَا فِي أَرْبَعِينَ لَيْلَةً غَيْرَ مَكَّةَ وَطَبِيبَةً فَهَمَّا مُحَرَّمَتَانِ عَلَيَّ كِلْتَاهُمَا كُلَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ وَاحِدَةً أَوْ وَاحِدًا مِنْهُمَا

تحفة
المسلمتصحیح
مسلمجلد
ہفتم

اسْتَقْبَلَنِي مَلَكٌ بِيَدِهِ السَّيْفُ صَلَاتًا يَصُدُّنِي عَنْهَا وَإِنَّ عَلَى كُلِّ نَفْبٍ مِّنْهَا مَلَائِكَةٌ يَحْرُسُونَهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَطَعَنَ بِمُخَصَّرَتِهِ فِي الْمَنِيرِ هَذِهِ طَيْبَةٌ هَذِهِ طَيْبَةٌ ((هَذِهِ طَيْبَةٌ يَعْنِي الْمَدِينَةَ أَلَا هَلْ كُنْتُ حَدَّثْتُكُمْ ذَلِكَ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَإِنَّهُ أَعْجَبَنِي حَدِيثُ تَوْسِيمِ أَنَّهُ وَافَقَ الَّذِي كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ وَعَنِ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ أَلَا إِنَّهُ فِي بَحْرِ الشَّامِ أَوْ بَحْرِ الْيَمَنِ لَا بَلْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ)) وَأَوْ مَا بِيَدِهِ إِلَى الْمَشْرِقِ قَالَتْ فَحَفِظْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

[7386] - امام عامر بن شراحیل شعبی، جس کا تعلق ہمدان کے شعب سے ہے، بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہما کی بہن فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہما سے جو ابتدا میں ہجرت کرنے والیوں میں سے ہیں، دریافت کیا کہ مجھے ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے براہ راست رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے، اسے کسی اور کی طرف منسوب نہ کریں، تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما نے کہا، اگر آپ چاہتے ہیں، تو میں ایسا ہی کروں گی، تو اس نے ان سے کہا، ہاں، آپ مجھے سنائیں، تو انہوں نے کہا، میں نے مغیرہ کے بیٹے سے شادی کی، وہ ان دنوں قریش کے بہترین نوجوانوں میں سے تھے، چنانچہ وہ رسول اللہ ﷺ کی معیت میں، پہلے جہاد میں شہید ہو گئے، سو جب میں بیوہ ہو گئی، تو رسول اللہ ﷺ کے چند ساتھیوں میں، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بھی مجھے شادی کا پیغام بھیجا اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے آزاد کردہ غلام اسامہ بن زید کے لیے پیغام دیا اور مجھے یہ بات بتائی جا چکی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے، ”جو مجھ سے محبت کرتا ہے، وہ اسامہ رضی اللہ عنہ سے محبت کرے، تو جب رسول اللہ ﷺ نے اس سلسلہ میں میرے ساتھ گفتگو کی تو میں نے کہا، میرا معاملہ آپ کے ہاتھ میں ہے، (جہاں چاہیں شادی کر دیں) تو آپ نے فرمایا: ”ام شریک کے ہاں منتقل ہو جاؤ،“ اور ام شریک انصاری ایک مالدار عورت تھی، اللہ کی راہ میں بہت خرچ کرتی تھیں، ان کے ہاں مہمان آتے رہتے تھے، سو میں نے کہا، میں ایسے ہی کروں گی، پھر آپ نے فرمایا: ”ایسا نہ کر، کیونکہ ام شریک کے پاس مہمان بہت آتے ہیں، چنانچہ میں اس کو ناپسند کرتا ہوں کہ تیرا دوپٹہ گر جائے یا تیری پنڈلی، تیرے کپڑے سے کھل جائے، تو لوگ تیرا وہ بعض حصہ دیکھ لیں، جو تجھے ناگوار ہو، لیکن اپنے چچا زاد، عبد اللہ بن عمرو، ابن ام مکتوم کے ہاں منتقل ہو جاؤ، جو قریش کے فہر خاندان سے تھے، جس سے وہ تمہیں (چنانچہ وہ ان کے ہاں چلی گئیں، جب میری عدت ختم ہو گئی، میں نے نداء کرنے والے کی آواز سنی، جو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے آواز لگا رہا تھا، نماز کے لیے جمع ہو جاؤ، سو میں مسجد چلی گئی اور رسول اللہ ﷺ

کے پیچھے نماز پڑھی، میں عورتوں کی اس صف میں تھی، جو لوگوں کی پشتوں سے متصل تھی، سو جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز ادا کر لی، ہنستے ہوئے منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا: ”ہر انسان اپنی نماز والی جگہ پر بیٹھا رہے، پھر آپ نے فرمایا: ”کیا جانتے ہو، میں نے تمہیں کیوں اکٹھا کیا ہے؟“ صحابہ کرام نے کہا، اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”میں نے اللہ کی قسم، تمہیں کسی ترغیب یا ترہیب (ڈرانے) کے لیے جمع نہیں کیا، لیکن میں نے تمہیں اس لیے جمع کیا ہے کہ تمیم داری، ایک عیسائی آدمی تھا، اس نے آ کر بیعت کر لی ہے اور مسلمان ہو گیا ہے، اور اس نے مجھے ایسی بات بتائی ہے، جو اس بات کے مطابق ہے، جو میں تمہیں مسیح دجال کے بارے میں بتاتا تھا، اس نے مجھے بتایا ہے کہ وہ لُحْم اور جذام کے تیس افراد کے ساتھ ایک سمندر میں کشتی میں سوار ہوا، چنانچہ ایک ماہ تک سمندری موجیں ان کے ساتھ اٹھکیلیاں کرتی رہیں (وہ موجوں کے تھپیڑوں کا شکار رہے) پھر وہ ایک سمندری جزیرہ میں غروب آفتاب کے وقت لنگر انداز ہوئے تو وہ چھوٹی کشتیوں میں سوار ہو کر، جزیرہ میں داخل ہو گئے، تو انہیں گھنے بالوں والا ایک جانور ملا، انہیں اس کے بالوں کی کثرت کی بنا پر آگے پیچھے کا پتہ نہیں چل رہا تھا، سو انہوں نے کہا، تو مرے، تو کیا بلا ہے؟ اس نے کہا، میں جسامت ہوں، ساتھیوں نے کہا، جسامت کیا ہوتا ہے؟ اس نے کہا، اے لوگو! کہ دیر (گر جا یا محل) میں اس آدمی کی طرف چلو، کیونکہ وہ تمہارے حالات جاننے کا بہت شوق رکھتا ہے، جب اس نے ہمارے سامنے ایک آدمی کا نام لیا، تو ہم اس (جانور) سے ڈر گئے کہیں یہ جنسی نہ ہو، چنانچہ ہم جلدی جلدی چلے، حتیٰ کہ ہم دیر میں داخل ہو گئے، تو اچانک اس میں ایک بہت بڑا انسان تھا، بناوٹ و جسامت کے لحاظ سے، جو ہم نے کبھی دیکھا اور اسے بڑی مضبوطی سے باندھا گیا، اس کے دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ، اس کے دونوں گھٹنوں اور ٹخنوں کے درمیان لوہے سے جکڑے ہوئے تھے، ہم نے کہا، اے کم بخت! تو کیا ہے؟ اس نے کہا، تم نے میرے حالات جاننے کی قدرت حاصل کر لی ہے، (میں تمہیں ابھی بتاؤں گا) پہلے تم مجھے بتاؤ، تم کون ہو؟ ساتھیوں نے کہا، ہم کچھ عرب لوگ ہیں، ہم ایک سمندری کشتی میں سوار ہوئے، ہم سمندر پر اس وقت پہنچے، جب وہ بڑھکا ہوا تھا، (ٹھانٹھیں مار رہا تھا) اس لیے موجیں ہمارے ساتھ ایک ماہ تک کھیلتی رہیں، پھر ہم تمہارے اس جزیرہ پر لنگر انداز ہوئے اور ہم اس کے ڈوگنوں میں بیٹھے اور جزیرہ میں داخل ہوئے، تو ہمیں ایک گھنے، بہت بالوں والا جانور ملا، تو ہم نے کہا، تو مرے، تو کیا بلا ہے؟ کیونکہ اس کے بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کے آگے اور پیچھے کا پتہ نہیں چل رہا ہے، اس نے کہا، میں جسامت (جاسوس) ہوں، ہم نے پوچھا، جسامت کیا ہوتا ہے؟ اس نے کہا، اس آدمی کا رخ کرو، جو محل میں ہے، کیونکہ وہ

تفہیم
المسلمتفہیم
المسلمجلد
ہفتم

353

تمہارے حالات سے آگاہی کا بہت شوقین ہے، اس لیے ہم جلدی جلدی تیری طرف بڑھے ہیں اور ہم اس سے خوف زدہ ہو گئے تھے اور ہم اس سے بے خوف نہیں تھے کہ وہ جھنی ہو، اس نے کہا، مجھے بیسان کے نخلستان کے بارے میں بتاؤ، ہم نے کہا، تم اس کے بارے میں کیا پوچھنا چاہتے ہو، اس نے کہا، میں تم سے اس کے کھجور کے درختوں کے بارے میں پوچھتا ہوں، کیا وہ پھل دیتے ہیں، ہم نے اس سے کہا، ہاں، اس نے کہا، ہاں، قریب ہے کہ وہ پھل نہ دیں، اس نے کہا، مجھے طبریہ کے بحیرہ (چھوٹا سمندر) کے بارے میں بتاؤ، ہم نے کہا، تم اس کی کون سی حالت کے بارے میں پوچھتے ہو؟ اس نے کہا، کیا اس میں پانی ہے، ساتھیوں نے کہا، اس میں بہت پانی ہے، اس نے کہا، ہاں، اس کا پانی قریب ہے کہ ختم ہو جائے، اس نے کہا، مجھے زغر کے چشمہ کے بارے میں بتاؤ، ساتھیوں نے کہا، تم اس کے بارے میں کیا جاننا چاہتے ہو؟ اس نے کہا، کیا اس چشمہ میں پانی ہے؟ اور کیا وہاں کے باشندے، اس چشمہ کے پانی سے کاشت کرتے ہیں؟ ہم نے اس سے کہا، ہاں، اس میں بہت پانی ہے اور اس کے باسی اس کے پانی سے کاشت کرتے ہیں، اس نے کہا، مجھے امیوں (عربوں) کے نبی کے بارے میں بتاؤ، اس کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا، وہ مکہ سے نکل کر یثرب میں اتر چکا ہے، اس نے کہا، کیا عربوں نے اس سے جنگ لڑی ہے، ہم نے کہا، ہاں، اس نے کہا، اس نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا، تو ہم نے اسے بتایا، وہ اپنے قریبی عربوں پر غالب آچکا ہے، انہوں نے اس کی اطاعت قبول کر لی ہے، اس نے ان سے کہا، یہ کام ہو چکا ہے؟ ہم نے کہا، ہاں، اس نے کہا، ہاں، ان کے لیے یہی بہتر ہے کہ وہ اس کی اطاعت کریں اور میں تمہیں اپنے بارے میں بتاتا ہوں، میں ہی مسیح (دجال) ہوں اور مجھے، جلد ہی نکلنے کی اجازت دے دی جائے گی، چنانچہ میں نکلوں گا، مکہ و مدینہ دونوں میں میرا داخلہ ممنوع ہے، جب میں ان میں سے ایک یا دونوں میں سے ایک میں داخل ہونے کا ارادہ کروں گا، تو ایک فرشتہ اپنے ہاتھ میں تلوار سونت کر میرے سامنے آ جائے گا، مجھے اس میں داخل ہونے سے روکے گا اور اس کے ہرنا کہ (راستہ) پر اس کی حفاظت کے لیے فرشتے موجود ہوں گے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چھڑی سے منبر کو کچوکا لگاتے ہوئے فرمایا، ”یہ طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے، یہ طیبہ ہے،“ یعنی مدینہ طیبہ ہے، ”کیا میں نے تمہیں یہ بات بتائی تھی؟“ تو لوگوں نے کہا، جی ہاں، صورت حال یہ ہے، مجھے تمہیں کی بات بہت اچھی لگی ہے، کیونکہ وہ (واقعاتی طور پر) اس کے مطابق ہے جو میں تمہیں اس کے بارے میں اور مدینہ اور مکہ کے بارے میں بتاتا تھا، خبردار، وہ شام کے یا یمن کے سمندر (جزیرہ) میں ہے، نہیں بلکہ وہ مشرق کی جانب ہے، یقیناً وہ مشرق کی جانب ہے، یقیناً وہ مشرق کی جانب ہے، یقیناً

وہ، اور آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا، چنانچہ میں نے اس کو رسول اللہ ﷺ سے براہ راست یاد کیا۔

مفردات الحدیث ❁ ❶ جَسَّاسُه: جاسوسی کرنے والی، کیونکہ وہ دجال کے لیے جاسوسی کرتی ہے۔

❷ فَأُصِيبَ فِي أَوَّلِ الْجِهَادِ: وہ پہلے جہاد میں شہید ہو گیا، یہ راوی کا وہم ہے، کیونکہ وہ حضرت علی کے ساتھ یمن گیا تھا، وہ وہاں فوت ہوا اور بقول بعض حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے دور خلافت میں فوت ہوا، ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ وہ آپ کے ساتھ پہلے جہاد میں زخمی ہوا ہو، لیکن فوت بعد میں ہوا ہو اور آپ کے ساتھ جنگ میں حصہ لینا قابل قدر عمل ہے اور اس نے حضرت فاطمہ کو وقتاً فوقتاً تین طلاقیں دے دی تھیں، اس لیے عدت کے ختم ہونے کے بعد، حضرت معاویہ، ابو جہم اور حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہم نے شادی کا پیغام بھیجا تھا اس لیے یہ کہنا کہ میں اس کی بیوہ ہو گئی درست نہیں، اس نے اسے وقتاً فوقتاً تین طلاقیں دی تھی اور یمن سے آخری طلاق بھیجی تھی اور حضرت علی دس ہجری میں یمن گئے تھے حضرت عبد اللہ کے باپ کا نام عمرو ہے اور ماں کا نام ام مکتوم ہے، اس لیے ابن ام مکتوم، عبد اللہ کی صفت ہے، عمرو کی صفت نہیں ہے۔

چونکہ وہ بھی ان کے قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے، اس لیے ان کو چچا زاد کا نام دیا گیا۔ ❸ الصلاة جامعة: دونوں لفظ منسوب ہیں، پہلا فعل محذوف کا مفعول ہے اور دوسرا حال ہے، یا دونوں مرفوع ہیں، یعنی هذه الصلاة جامعة، یا هذه الصلاة مرفوع ہے اور جامعة حال ہے اور اس حدیث سے تہویب پر (اذان کے بعد پھر اعلان) استدلال درست نہیں ہے، کیونکہ یہ کلمات اس وقت کہے جاتے ہیں، جب لوگوں کو ایسے وقت میں مسجد میں جمع کرنا ہو، جو نماز کا وقت نہیں ہے اور حضرت تمیم داری ۹ھ کو مسلمان ہوئے تھے، جو اہل فلسطین سے راہب اور عابد انسان تھے اور انھی کو یہ شرف حاصل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے حدیث جساسہ روایت کی ہے۔ ❹ أَرْفَأُوا: وہ لنگر انداز ہوئے، مَرَفَاً، بندرگاہ، ❺ أَقْرَبُ: قَارِبُ کی جمع ہے، جو قیاسی رو سے قعراب ہے، ڈونگا، چھوٹی ششی ❻ أَهْلَبُ، بہت بالوں والا، اس لیے کثیر اشتراس کی تفسیر ہے۔ ❼ ذَبْرُ: راہب کی کنیا، یہاں مراد محل ہے، ❸ الْأَشْوَاقُ: شوقین، بہت شوق رکھنے والا۔ ❹ وَنَاقُ: قید و بند، بندھن، ❺ اِغْتَلَمَ: حد سے تجاوز کر جانا، یعنی وہ طوفان خیز تھا۔ ❻ بَيْسَانُ: یرامہ کا ایک علاقہ جہاں نخلستان بہت ہیں، اردن کا ایک علاقہ بھی ہے، لیکن وہاں اتنی زیادہ کھجوریں نہیں ہیں۔ ❼ زُغْرُ: یہ شام کے علاقہ کی ایک بستی ہے، جو بقول ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت لوط علیہ السلام کی چھوٹی بیٹی کا نام ہے، وہ یہاں دفن ہے۔ ❸ مَا هُوَ: ما تاکید کے لیے زائدہ ہے کہ مشرق کی جناب ہونا یقینی ہے۔

[7387] ۱۲۰۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ
الْهَجِيمِيُّ أَبُو عُمَانَ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ حَدَّثَنَا سَيَّارُ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا

[7387] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۳۱۲)

الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَاتَّحَفْتَنَا بِرُطْبٍ يُقَالُ لَهُ رُطْبُ ابْنِ طَابٍ وَأَسْقَتْنَا سَوِيقَ سُلتٍ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا أَيْنَ تَعْتَدُ قَالَتْ طَلَّقَنِي بَعْلِي ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِي النَّبِيُّ ﷺ أَنْ أَعْتَدَ فِي أَهْلِي قَالَتْ فَنُودِيَ فِي النَّاسِ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ قَالَتْ فَأَنْطَلَقْتُ فِيمَنْ أَنْطَلَقَ مِنَ النَّاسِ قَالَتْ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ مِنَ النِّسَاءِ وَهُوَ يَلِي الْمُؤَخَّرَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ فَقَالَ ((إِنَّ بَنِي عَمِّ لَتَمِيمٍ الدَّارِي رَكِبُوا فِي الْبُحْرِ)) وَسَأَقِ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَتْ فَكَأَنَّمَا أَنْظَرُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَهْوَى بِمُخَصَّرَتِهِ إِلَى الْأَرْضِ وَقَالَ ((هَذِهِ طَيْبَةٌ)) يَعْنِي الْمَدِينَةَ

[7387] - امام شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے ہماری رطب بن طاب، نای کھجوروں سے تواضع کی اور اچھے جوکے ستوپلائے، چنانچہ میں نے ان سے دریافت کیا، جس کو تین طلاقیں مل چکی ہوں، وہ عدت کہاں گزارے گی؟ انہوں نے جواب دیا، میرے خاوند نے مجھے تین طلاقیں دیں، تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنے خاندان کے ہاں عدت گزارنے کی اجازت دے دی، چنانچہ لوگوں میں اعلان کیا گیا کہ نماز کے لیے جمع ہو جاؤ، تو میں بھی جانے والے لوگوں کے ساتھ چل پڑی اور میں عورتوں کی پہلی صف میں کھڑی ہوئی، جو مردوں کی پہلی صف سے متصل ہوتی ہے، سو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، جبکہ آپ منبر پر خطاب فرما رہے تھے، آپ نے فرمایا: ”تمیم داری کے چچا کے خاندان کے لوگ، سمندر پر سوار ہوئے،“ آگے مذکورہ بالا حدیث بیان کی اور اس میں یہ اضافہ کیا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا، گویا کہ میں نبی اکرم ﷺ کی طرف دیکھ رہی ہوں اور آپ نے اپنی چھڑی کو زمین کی طرف جھکایا ہوا تھا اور آپ نے فرمایا: ”فہی طیبہ“ ہے یعنی مدینہ طیبہ ہے۔

[7388] ۱۲۱- (. . .) وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ غَيْلَانَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَدِمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَمِيمُ الدَّارِيُّ فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ فَتَاهَتْ بِهِ سَفِينَتُهُ فَسَقَطَ إِلَى جَزِيرَةٍ فَخَرَجَ إِلَيْهَا يَلْتَمِسُ الْمَاءَ فَلَقِيَ إِنْسَانًا يَجْرُ شَعْرَهُ وَأَقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَدَّ أَذِنَ

لِي فِي الْخُرُوجِ قَدْ وَطِئْتُ الْبِلَادَ كُلَّهَا غَيْرَ طَيْبَةً فَأَخْرَجَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى النَّاسِ فَحَدَّثَهُمْ قَالَ ((هَذِهِ طَيْبَةٌ وَذَلِكَ الدَّجَالُ))

[7388] - حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، حضرت تمیم داری، رسول اللہ ﷺ کے پاس تشریف لائے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ کو خبر دی کہ وہ سمندر پر سوار ہوئے، ان کا جہاز راستہ سے ہٹ گیا اور ایک جزیرہ میں جا نکلا، تو وہ پانی کی تلاش میں، جزیرہ کی طرف چل دیئے اور ایک انسان سے ملے، جو اپنے بال گھیٹ رہا تھا اور مذکورہ بالا حدیث بیان کی اور اس میں یہ ہے، پھر اس نے کہا، اگر مجھے نکلنے کی اجازت دی گئی، تو میں طیبہ کے سوا تمام علاقوں کو روند ڈالوں گا، پھر رسول اللہ ﷺ تمیم داری کو لوگوں کے پاس لے آئے اور انہیں واقعہ سنایا، یا فرمایا ”یہ طیبہ ہے اور وہ (سج) دجال ہے۔“

مفردات الحدیث * ① تَاهَت بِهِ سَفِينَتُهُ: ان کی کشتی راستہ سے ہٹ گئی۔ ② ذَاكَ الدَّجَالُ: وہ دجال ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے، وہ ابھی تک کسی جزیرہ میں محبوس ہے اور یا جوج و ماجوج کی طرح ابھی تک اللہ نے اس کو پوشیدہ رکھا ہے، دونوں کا تقریباً ایک دور میں ظہور ہوگا اور آپ نے واقعاتی تصدیق کے طور پر حضرت تمیم داری کا واقعہ لوگوں کو سنایا اور اللہ نے بھی واقعاتی تصدیق کے لیے، اس کو تمیم داری کو دکھایا۔

[7389] - ۱۲۲۔ (۔۔۔) حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي

الْحِزَامِيُّ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ ((أَيُّهَا النَّاسُ حَدَّثَنِي تَمِيمُ الدَّارِيُّ أَنَّ أَنْاسًا مِنْ قَوْمِهِ كَانُوا فِي الْبُحْرِ فِي سَفِينَةٍ لَهُمْ فَأَنْكَسَرَتْ بِهِمْ فَرَكِبَ بَعْضُهُمْ عَلَى لَوْحٍ مِنَ الْوُحِ السَّفِينَةِ فَخَرَّ جُوا إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبُحْرِ)) وَسَاقَ الْحَدِيثَ

[7389] - حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا: ”اے لوگو! مجھے تمیم داری نے بتایا ہے کہ ان کی قوم کے کچھ لوگ سمندری سفر پر تھے، اپنی کشتی پر سوار تھے اور وہ ٹوٹ گئی، تو ان میں سے بعض کشتی کے تختوں میں سے کسی تخت پر سوار ہو گئے اور سمندری جزیرہ میں جا نکلے،“ آگے مذکورہ بالا حدیث بیان کی۔

[7390] - ۱۲۳۔ (۲۹۴۳) حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

[7389] تقدم تخريجه برقم (۷۳۱۳)
[7390] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی فضائل المدینة باب: لا يدخل الدجال المدینة برقم (۱۸۸۱) انظر (التحفة) برقم (۱۷۵)

حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو وَيَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي
 أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيْطَوُهُ الدَّجَالُ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ
 وَلَيْسَ نَقَبٌ مِنْ أَنْقَابِهَا إِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِينَ تَحْرُسُهَا فَيَنْزِلُ بِالسَّبْحَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ
 ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ يَخْرُجُ إِلَيْهِ مِنْهَا كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ))

[7390] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دجال، مکہ اور مدینہ کے سوا ہر شہر کو روندے گا اور مدینہ کے ہر راستہ پر فرشتے اس کی حفاظت کے لیے صف بند ہوں گے، چنانچہ وہ ایک شورزدہ جگہ پر اترے گا اور مدینہ تین دفعہ لرزے گا، اس سے ہر کافر اور منافق نکل کر اس کے پاس چلا جائے گا۔“
مفردات الحدیث * تَرْجُفُ الْمَدِينَةَ: مدینہ لرز اٹھے گا، یہ لرزہ دجال کے رعب کی وجہ سے نہیں ہوگا، بلکہ مدینہ میں رہنے والے کافروں اور منافقوں کو خوف زدہ کر کے نکالنے کے لیے ہوگا، مومن اس سے متاثر نہیں ہوں گے۔

[7391] (....) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ
 إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَيَأْتِي سِبْخَةَ الْجُرْفِ
 فَيَضْرِبُ رِوَاقَهُ وَقَالَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَمُنَافِقَةٍ

[7391] - حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آگے مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت ہے، ہاں اس میں یہ ہے، آپ نے فرمایا: ”وہ علاقہ جُرف کے شوریلے علاقہ میں آئے گا اور وہاں اپنا خیمہ لگائے گا، تو اس کی طرف ہر منافق مرد، عورت نکل کر چلا جائے گا۔“

مفردات الحدیث * ❶ جُرف، شام کی سمت میں مدینہ کا قریبی علاقہ ہے، ❷ رِوَاق، خیمہ، یا ساز و سامان۔

۲۵.....باب: فِي بَيْتِي مِنْ أَحَادِيثِ الدَّجَالِ

باب ۲۵: دجال کے متعلقہ باقی احادیث

[7392] ۱۲۴- (۲۹۴۴) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ
 إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

[7391] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۶۸)

[7392] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۸۰)

عَنْ عَمِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((رَبْعُ الدَّجَالِ مِنْ يَهُودِ أَصْبَهَانَ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمُ الطَّيْلِسَةُ))

[7392] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اصبہان کے ستر ہزار یہودی طیلسان اپنے ہوئے، دجال کے ساتھ ہوں گے۔“ طیلسان، گون۔

[7393] ۱۲۵- (۲۹۴۵) حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ

جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي

أُمُّ شَرِيكِ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ((كَيْفَرُونَ النَّاسُ مِنَ الدَّجَالِ فِي الْجِبَالِ)) قَالَتْ أُمُّ شَرِيكِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّ الْعَرَبَ يَوْمَئِذٍ قَالَ ((هُمْ قَلِيلٌ))

[7393] - حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا، بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے، نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”لوگ دجال

سے پہاڑوں میں بھاگ جائیں گے،“ ام شریک رضی اللہ عنہا نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! تو اس وقت عرب کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ”وہ بہت تھوڑے ہوں گے،“ یعنی عرب جنگ جو لوگوں کے تحفظ کے لیے نہیں ہوں گے۔

[7394] (...) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

[7394] - یہی روایت امام صاحب دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں۔

[7395] ۱۲۶- (۲۹۴۶) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ الْحَضْرَمِيُّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَهْطٍ

مِنْهُمْ أَبُو الدَّهْمَاءِ وَأَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ نَأْتِي عِمْرَانَ بْنَ

حُصَيْنٍ فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّكُمْ لَتَجَاوِزُونِي إِلَى رِجَالٍ مَا كَانُوا بِأَحْضَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ

مِثِّي وَلَا أَعْلَمُ بِحَدِيثِهِ مِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ

السَّاعَةِ خَلْقٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَالِ))

[7393] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی المناقب باب: مناقب فی فضل العرب برقم

(۳۹۳۰) انظر (التحفة) برقم (۱۸۳۳۰)

[7394] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۳۱۹)

[7395] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۱۷۳۲)

[۷۳۹۵] - حضرت ابو حماد اور ابو قتادہ، اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ ہم ہشام بن عامر رضی اللہ عنہما سے گزر کر حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوتے، انہوں (ہشام) نے ایک دن کہا، تم میرے پاس گزر کر ایسے لوگوں کے پاس جاتے ہو، جو مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر نہیں ہوئے اور نہ ہی وہ مجھ سے زیادہ آپ کی احادیث جانتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، ”آدم علیہ السلام کی پیدائش سے لے کر، قیامت کے وقوع تک کوئی مخلوق دجال سے بڑی نہیں ہے۔“ فتنہ اور ابتلاء میں بڑھ کر بھی مراد ہو سکتا ہے۔

[7396] ۱۲۷- (۔۔۔) وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَلَاثَةِ رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِمَثَلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُخْتَارٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((أَمْرٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَالِ))

[7396] - حمید بن ہلال اپنی قوم کے تین افراد جن میں ابو قتادہ بھی ہیں، سے بیان کرتے ہیں، ہم ہشام بن عامر رضی اللہ عنہما سے گزر کر عمران بن حصین رضی اللہ عنہما کے پاس جاتے، آگے اوپر والی روایت اس فرق کے ساتھ ہے کہ اس میں خلق (مخلوق) کی جگہ امر (معاملہ) ہے، یعنی دجال کے فتنہ سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں ہوگا۔

[7397] ۱۲۸- (۲۹۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا أَوْ الدَّخَانَ أَوْ الدَّجَالَ أَوْ الدَّابَّةَ أَوْ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ أَوْ أَمْرَ الْعَامَةِ))

[7397] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”چھ چیزوں کے وقوع سے پہلے پہلے نیک اعمال کرو، مغرب سے سورج کا نکلنا، یا دھواں، یا دجال یا دابہ (جانور) اپنی خصوصی مدت یا خصوصی مصروفیات و مشاغل یا عمومی فتنہ و آزمائش یا سب کی موت (قیامت)۔“

مفردات الحدیث * ۱) أَمْرُ الْعَامَةِ: ایسا فتنہ جو سب کو اپنی پیٹ میں لے لے گا اور سب اس میں مصروف ہو جائیں گے کسی کے پاس خیر و اصلاح کے لیے وقت نہیں ہوگا۔ ۲) خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ: اپنی شخصی مصروفیت و مشغولیت

[7396] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۷۳۲)

[7397] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۹۹۶)

جس کی بنا پر نیکی نہیں کر سکے گا اور دونوں جگہ موت بھی مراد ہو سکتی ہے یعنی قیامت قائم ہو جائے گی اس لیے اس نے اس کے بعد کسی عمل کا فائدہ نہیں ہوگا۔

[7398] ۱۲۹۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا أُمِيَّةُ بِنْتُ سِنطَامِ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَّاحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا الدَّجَالَ وَالذُّخَانَ وَدَاثِلَةَ الْأَرْضِ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَأَمْرَ الْعَامَّةِ وَخَوْبِصَةَ أَحَدِكُمْ))

[7398]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”چھ چیزوں کے ظہور سے پہلے نیک عمل کر لو، دجال، دھواں، زمین سے نکلنے والا جانور، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، سب کا فتنہ یا موت اور اپنی خصوصی مشغولیت۔“

ناتوا: قیامت کے وقوع کی نشانی کے ظہور کے بعد، اعمال یا ایمان معتبر نہیں ہوگا، جیسا کہ سورہ انعام کی آیت نمبر ۱۵۹ میں تصریح موجود ہے۔

[7399] (۔۔۔) وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ

الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

[7399]۔ یہی روایت امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں۔

۲۶..... بَابُ: فَضْلِ الْعِبَادَةِ فِي الْهَرَجِ

باب ۲۶: فتنہ اور آزمائش کے دنوں میں عبادت کی فضیلت

[7400] ۱۳۰۔ (۲۹۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ

زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ح و حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ



[7398] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۷۰۳)

[7399] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۷۰۳)

[7400] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) ہی الفتن باب: ما جاء فی الهرج والعبادة فيه برقم

(۲۲۰۱) وابن ماجه فی (سننه) فی الفتن باب: الوقوف عن الشبهات برقم (۳۹۸۵) انظر

(التحفة) برقم (۱۱۴۷۶)

سَعِيدٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ رَدَّهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةٍ رَدَّهُ إِلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَدَّهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((الْعِبَادَةُ فِي الْهَرَجِ كَهَجْرَةِ الْيَتَى))

[7400] - حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”فتنہ و آزمائش کے دنوں میں عبادت کرنا، میری طرف ہجرت کرنے کی طرح ہے۔“

فائدہ:..... مصروفیت اور مشاغل سے وقت نکال کر عبادت کرنا بڑا مشکل ہے، فتنہ میں ابتلاء کی صورت میں انسان عبادت سے غافل ہو جاتا ہے، ایسے وقت میں عبادت کرنا ہجرت کی طرح بہت بڑی نیکی ہے۔

[7401] (. . .) وَ حَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

[7401] - یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، جو معنا اس جیسی ہے۔

۲۷..... بَابُ قُرْبِ السَّاعَةِ

باب ۲۷: قیامت کا قریب ہونا

[7402] ۱۳۱- (۲۹۴۹) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ))

[7402] - حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”قیامت صرف شریروں پر قائم ہوگی،“ (کیونکہ اہل ایمان فوت ہو جائیں گے)۔

[7403] ۱۳۲- (۲۹۵۰) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ح وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ

عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُشِيرُ بِإصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْأَيْهَامَ وَالْوُسْطَى وَهُوَ يَقُولُ ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا))

[7401] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۳۲۶)

[7402] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۹۵۰۳)

[7403] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۴۷۲۹) وبرقم (۴۷۸۹)

[7403] - حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ اٹوٹھے سے متصل اور درمیانی انگلی سے اشارہ کر کے فرما رہے تھے، ”مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے۔“

فائدہ: جس طرح شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے درمیان فاصلہ نہیں ہے، اس طرح میرے اور قیامت کے درمیان کا فاصلہ نہیں ہے، میری نبوت کے دور میں قیامت آئے گی۔

[7404] ۱۳۳- (۲۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ)) قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قِصَصِهِ كَفَضَلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَلَا أَدْرِي أَدَّكَرَهُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ قَالَ قَتَادَةَ

[7404] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں اور قیامت ان انگلیوں

کی طرح متصل بھیجے گئے ہیں،“ شعبہ کہتے ہیں، قنادہ اپنے بیان میں کہتے تھے، جس طرح ایک دوسری سے (معمولی) زائد ہے، تو مجھے معلوم نہیں، قنادہ یہ تفسیر حضرت انس سے نقل کرتے تھے یا اپنی طرف سے بیان کرتے تھے، یعنی ہمارے درمیان کی مدت، انسانوں کی پوری مدت کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہے۔

[7405] ۱۳۴- (...) وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي أَنَسَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ وَابَا التَّيَّاحِ يُحَدِّثَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا)) وَقَرَنَ شُعْبَةُ بَيْنَ إِصْبَعِيهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطَى يَحْكِيهِ

[7405] - حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں اور قیامت کو اس طرح متصل بھیجا گیا ہے،“ شعبہ نے نقل کرتے ہوئے، اپنی دونوں انگلیوں، شہادت کی اور درمیانی کو ملایا۔

[7404] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: قول النبی ﷺ: (بعثت انا والساعة كهاتين) برقم (۶۵۰۴) والترمذی فی (جامعہ) فی الفتن باب: ما جاء فی قول النبی ﷺ: (بعثت انا والساعة كهاتين) یعنی السبابة والوسطی برقم (۲۲۱۴) انظر (التحفة) برقم (۱۲۵۳)

[7405] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۳۳۰)

[7406] (....) وَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا.

[7406] - امام صاحب دو اور اساتذہ کی سندوں سے، ابوتیاح سے یہ حدیث بیان کرتے ہیں۔

[7407] (....) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمْزَةَ يَعْنِي الضَّبِّيَّ وَأَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ

[7407] - یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے حمزہ ضبی اور ابوتیاح سے بیان کرتے ہیں۔

[7408] ۱۳۵- (....) وَ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَّانَ الْإِسْمَعِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْبُدٍ عَنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ)) قَالَ وَضَمَّ السَّبَابَةَ وَالْوَسْطَى

[7408] - حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح متصل بھیجے گئے ہیں،“ اور آپ نے شہادت کی انگلی کو درمیان والی انگلی سے ملایا۔

[7409] ۱۳۶- (۲۹۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْأَعْرَابُ إِذَا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَأَلُوهُ عَنِ السَّاعَةِ مَتَى السَّاعَةُ فَنَظَرَ إِلَى أَحَدِثِ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ فَقَالَ ((إِنَّ يَعْشُ هَذَا لَمْ يَدْرِ كَهَ الْهَرَمِ قَامَتْ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ))

[7406] اخبرجه البخارى فى (صحيحه) فى الرقاق باب: قول النبي ﷺ: (بعثت انا والساعة كهاتين) برقم (٦٥٠٤) انظر (التحفة) برقم (١٦٩٨)

[7407] طريق حمزة تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (٥٥٦) و حديث ابى تياح تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (٧٣٣٢)

[7408] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٦٠١)

[7409] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٦٨٣٥)

[7409] - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، بدو، جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے، تو آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے، قیامت کب ہوگی؟ تو آپ ان میں سے سب سے نونیز (عمر) انسان کو دیکھ کر فرماتے، ”اگر یہ زندہ رہا، تو اس کو بوڑھا ہونے سے پہلے، تمہاری قیامت یعنی موت واقع ہو جائے گی۔“

فائدہ:..... ہر انسان کے لیے مدت عمل، اس کی زندگی ہے، اس کی موت سے اس کی قیامت قائم ہوگی، حساب و کتاب کا آغاز ہو گیا اور یہی قیامت ہے۔

[7410] ۱۳۷- (۲۹۵۳) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَادِ بْنِ

سَلْمَةَ عَنْ ثَابِتٍ

عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ يَعْشُ هَذَا الْغُلَامُ فَعَسَى أَنْ لَا يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ))

[7410] - حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، قیامت کب قائم ہو گی؟ آپ کے پاس محمد نامی ایک انصاری لڑکا تھا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر یہ نوجور زندہ رہا، تو ممکن ہے، یا بوڑھا نہ ہو سکے، حتیٰ کہ (اس نسل کی) قیامت قائم ہو جائے گی۔“

[7411] ۱۳۸- (. . .) وَ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبُدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنْزِيُّ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُنَيْهَةً ثُمَّ نَظَرَ إِلَى غُلَامٍ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ أَزْدِ سُنُوَّةٍ فَقَالَ ((إِنَّ عُمَرَ هَذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ)) قَالَ قَالَ أَنَسُ ذَلِكَ الْغُلَامُ مِنْ أَتْرَابِي يَوْمَئِذٍ

[7411] - حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا، کہا، قیامت کب قائم ہوگی؟ چنانچہ رسول اللہ ﷺ، کچھ دیر خاموش رہے، پھر آپ کے سامنے از دشوہ کا ایک لڑکا تھا، اس کی طرف

[7410] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۷۳)

[7411] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۶۰۰)

دیکھ کر فرمایا، ”اگر اس کو عمر ملی، تو یہ بوزھا نہیں ہو سکے گا کہ (تمہاری نسل کی) قیامت قائم ہو جائے گی،“ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، وہ لڑکا اس وقت میرا ہم عمر (سترہ ۷ سال) کا تھا۔“

[7412] ۱۳۹۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَقَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ مَرَّ غُلامٌ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَكَانَ مِنْ أَقْرَابِي فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((إِنَّ يَوْمَ خَرَّ هَذَا فَلَنْ يَدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ))

[7412]۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا ایک غلام جو میرا ہم عمر تھا، گزرا، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اگر اس کی موت مؤخر ہوئی، تو اسے بڑھا پائیں پاسکے گا، حتیٰ کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔“

[7413] ۱۴۰۔ (۲۹۵۴) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يُبَلِّغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ ((تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ اللَّيْحَةَ فَمَا يَصِلُ الْإِنْسَاءَ وَالرَّجُلُ يَحْتَمِي تَقُومَ وَالرَّجُلُ يَنْتَابِعَانِ الثَّوْبَ فَمَا يَنْتَابِعَانِهِ حَتَّى تَقُومَ وَالرَّجُلُ يَلْطُ فِي حَوْضِهِ فَمَا يَصُدُّ حَتَّى تَقُومَ))

[7413]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”قیامت قائم ہو جائے گی اور وہ آدمی دوھیاری اونٹنی کو دو رہا تھا، اس کا برتن اس کے منہ تک نہیں پہنچ سکے گا کہ وہ قائم ہو جائے گی اور وہ آدمی کپڑے کی خرید و فروخت کر رہے ہوں گے اور وہ اس کا سودہ مکمل نہیں کر سکیں گے کہ اچانک قیامت قائم ہو جائے گی اور ایک آدمی اپنا حوض لپ پوچ رہا ہوں گا کہ اس کی واپسی سے پہلے قیامت قائم ہو جائے گی۔“

مفردات الحدیث * يَلْطُ، يَلِيطُ، يَلُوطُ، يَلِطُ: سب کا معنی لپٹنا پوچنا ہے۔

فائدہ..... اس حدیث کا مقصد یہ ہے کہ قیامت اچانک قائم ہو جائے گی اس کے وقوع میں کوئی دیر نہیں لگے گی

جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے: ﴿وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ﴾ (نحل، ص ۷۷) اور قیامت کا معاملہ نہیں ہے مگر آنکھ جھپکنے کی یا وہ اس سے بھی زیادہ قریب ہے۔

✽

[7412] اخراجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الادب باب: ما جاء فی قول الرجل: ويلك برقم (۶۱۶۷) انظر (التحفة) برقم (۱۴۰۴)

[7413] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۷۰۷)

۲۸.....باب : مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ

باب ۲۸ : دو فتنوں کا درمیانی فاصلہ یا وقفہ و مدت

[7414] ۱۴۱- (۲۹۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ

الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ أَرْبَعُونَ)) قَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ آيَيْتُ قَالُوا أَرْبَعُونَ شَهْرًا قَالَ آيَيْتُ قَالُوا أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ آيَيْتُ ((ثُمَّ يَنْزِلُ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ)) قَالَ ((وَلَيْسَ مِنَ الْإِنْسَانِ شَيْءٌ إِلَّا يَبْلَى إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الدَّنْبِ وَمِنْهُ يَرْكَبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

[7414] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دوبارہ صور پھونکنے کا درمیانی

فاصلہ چالیس ہوگا، لوگوں نے پوچھا، اے ابو ہریرہ! چالیس دن؟ انہوں نے کہا، میں نہیں کہہ سکتا، لوگوں نے کہا، چالیس ماہ؟ انہوں نے کہا، یہ کہنے سے بھی میں انکار کرتا ہوں، لوگوں نے کہا، چالیس سال؟ انہوں نے کہا، میں یہ بھی نہیں کہہ سکتا، ”پھر اللہ آسمان سے بارش برسائے گا، جس سے لوگ سبزیوں کی طرح اگ آئیں گے، یعنی بھتی کی طرح پانی سے نشوونما پالیں گے، آپ نے فرمایا: ”انسان کی ہر چیز بوسیدہ ہو جاتی ہے، مگر ایک دچی کی ہڈی، اس سے قیامت کے دن انسانوں کی (مخلوق کی) تخلیق ہوگی۔“

[7415] ۱۴۲- (. . .) وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ يَعْنِي الْجَزَامِيَّ عَنْ

أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجْبَ الدَّنْبِ مِنْهُ خَلْقٌ وَفِيهِ يَرْكَبُ))

[7415] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انسان کے ہر حصہ کو مٹی کھا جاتی

ہے، مگر دچی کی ہڈی، اس سے انسان پیدا کیا گیا ہے اور اس سے جوڑا جائے گا۔“

[7414] اخرجه البخاري في (صحيحه) في التفسير باب: (يوم ينفخ في الصور) برقم

(۴۹۳۵) انظر (التحفة) برقم (۱۲۵۰۸)

[7415] اخرجه ابو داود في (سننه) في السنة باب: ذكر البعث والصور برقم (۴۷۴۳)

والنسائي في (المجتبي) في الجنائز باب: ارواح المومنين وغيرهم برقم (۲۰۷۶) انظر

(التحفة) برقم (۱۳۸۸۴)

تحفة المسلم

اصحح
محمد اذ
مسلم
جلد
ہشتم

[7416] ۱۴۳- (...). حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ

قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا

أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنَّ فِي
الْإِنْسَانِ عَظْمًا لَا تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ أَبَدًا فِيهِ يَرْكَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا أَيُّ عَظْمٍ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
قَالَ عَجَبُ الدَّنْبِ))

[7416] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہمام بن منبہ کو سنائی ہوئی حدیثوں میں سے ایک یہ حدیث ہے، رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: ”انسان میں ایک ہڈی ہے، اس کو زمین کبھی بھی کھا نہیں سکے گی، اس سے قیامت کے دن جوڑا
جائے گا،“ لوگوں نے پوچھا، وہ کون سی ہڈی ہے؟ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”دبھی۔“

فائدہ:..... عَجَبُ الدَّنْبِ: جانور کے دم پر ایک انتہائی چھوٹی سی ہڈی ہے، جس سے انسان کی تخلیق کا آغاز
ہوتا ہے اور اس سے اس کا اعادہ ہوگا۔

صحیح مسلم
جلد
اشتر

اردو دینی ادب کے نامور ادیب

محمد رفیع اعجاز
ابو فیاض

کے قلم سے

تراجم احادیث، انبیاء اکرام، جلیل القدر صحابہ اکرم، صحابیات طیبات، تابعین عظام کے حالات و واقعات اور کارناموں پر مشتمل دلکش، دلاویز، خوبصورت دینی تحفہ دینے کے لئے بہترین انتخاب



پاکستان میں کتاب و سنت کی اشاعت کا قدیم ادارہ

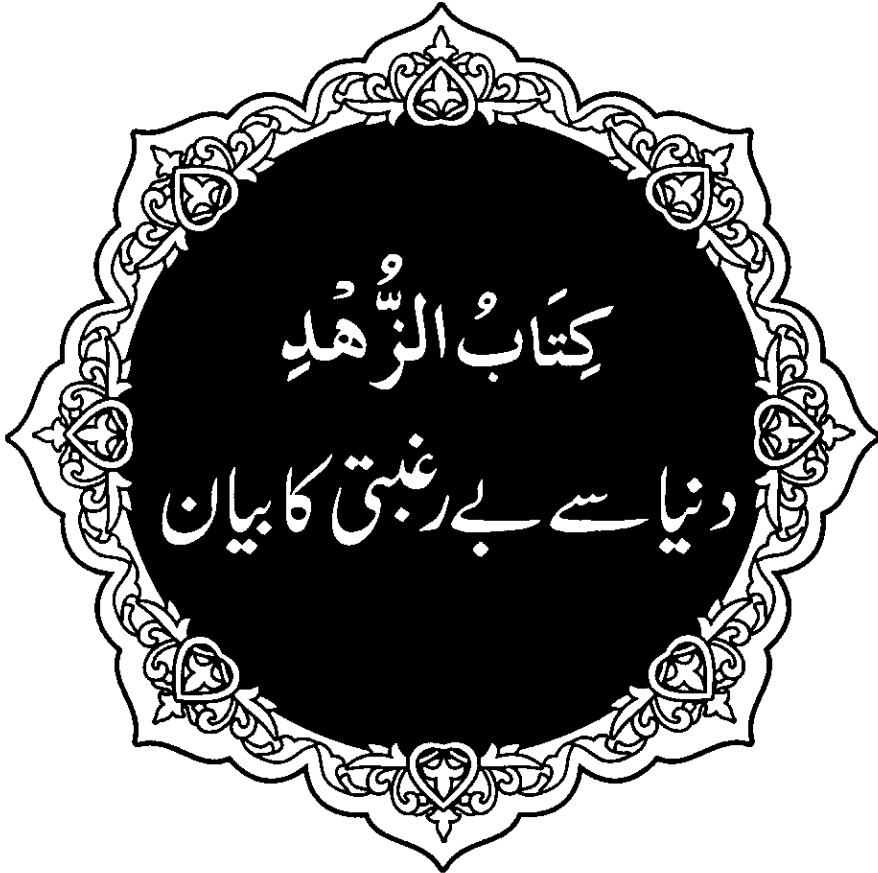
حق سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37321865
موبائل: 0334-4229127

نعمانی مکتبہ خانہ



اس کتاب کے کل ابواب (20) اور (106) احادیث ہیں۔

56



حدیث نمبر 7417 سے 7522 تک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۶.....کِتَابُ الزُّهْدِ

۵۶. دنیا سے بے رغبتی کا بیان

۱.....بَابُ: الدُّنْيَا سِجْنٌ لِّلْمُؤْمِنِ وَجَنَّةٌ لِّلْكَافِرِ

باب ۱: دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے

[7417] ۱- (۲۹۵۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَّازَ وَرَدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((الدُّنْيَا سِجْنٌ لِّلْمُؤْمِنِ وَجَنَّةٌ لِّلْكَافِرِ))

[7417] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور

کافر کی جنت ہے۔“

فائدہ:..... قید خانہ میں، انسان اپنی زندگی میں آزاد نہیں ہوتا، بلکہ ہر چیز میں جیل کے قوانین اور اس کے

کارندوں کے حکم کا پابند ہوتا ہے، کھانے، پینے، اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے اور میل ملاپ میں، وہ اپنی مرضی نہیں

چلا سکتا، بلکہ چار و تاجار، ہر معاملے میں دوسروں کے حکم کی پابندی کرنا ہی پڑتی ہے، اس طرح کوئی انسان جیل

خانہ میں جی نہیں لگاتا اور اس کو اپنا گھر نہیں سمجھتا، بلکہ ہر وقت اور ہر قیمت پر اس سے نکلنے کا خواہش مند اور خواہاں

رہتا ہے، جبکہ جنت میں کسی قانون کی پابندی نہیں رہے گی اور ہر رغبتی اپنی مرضی کی زندگی گزار سکے گا اور اس کی ہر

آرزو اور خواہش پوری ہوگی، ہر چیز میں آزاد ہوگا اور وہ جنت کو اپنا مستقل گھر بنائے گا، کبھی بھی اور کسی حالت

میں بھی اس سے نکلنے کی خواہش اور تمنا نہیں کرے گا، اس لیے دنیا میں ایک مومن کو حکم و قانون کی پابندی میں

قید خانہ والی زندگی گزارنی چاہیے، شریعت کے کسی حکم و قانون کی نافرمانی نہیں کرنا چاہیے اور کافر کی طرح شتر



[7417] اخبرجه الترمذی فی (جامعه) فی الزهد باب: ما جاء ان الدنيا سجن المومن وجنة الكافر

برقم (۲۳۳۴) انظر (التحفة) برقم (۱۴۰۵۲)

بے مہار ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیے اور نہ دنیا میں جی لگانا اور اس کو مستقل ٹھکانا بنانا چاہیے، اس لیے محدثین کتاب الزهد والرفاق میں انہی حدیثوں کو درج کرتے ہیں، جن سے دل میں رقت و نرمی اور گداز کی کیفیت پیدا ہوتی ہے، دنیا سے وابستگی کم ہوتی ہے، آخرت کی فکر موجزن ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اخروی فلاح کو ہی نصب العین قرار دیتا ہے۔

[7418] ۲- (۲۹۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ

جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم

جلد
اشتم

۳۷۲

۳۷۲

۳۷۲

۳۷۲

۳۷۲

۳۷۲

۳۷۲

۳۷۲

۳۷۲

۳۷۲

۳۷۲

۳۷۲

۳۷۲

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِالسُّوقِ دَاخِلًا مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ وَالنَّاسُ كَنَفَتَهُ فَمَرَّ بِجَدِّي أَسْكَ مَيِّتٍ فَتَنَاوَلَهُ فَأَخَذَ بِأَذْنِهِ ثُمَّ قَالَ ((أَيْكُمْ يُحِبُّ أَنْ هَذَا لَهُ بَدْرُهُمْ)) فَقَالُوا مَا نُحِبُّ أَنَّهُ لَنَا بِشَيْءٍ وَمَا نَصْنَعُ بِهِ قَالَ ((أَتُحِبُّونَ أَنَّهُ لَكُمْ)) قَالُوا وَاللَّهِ لَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ عَيًّا فِيهِ لِأَنَّهُ أَسْكَ فَكَيْفَ وَهُوَ مَيِّتٌ فَقَالَ ((فَوَاللَّهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذَا عَلَيْكُمْ))

[7418] - حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عوالی (بلند حصہ) کی طرف سے آتے ہوئے، بازار سے گزرے اور لوگ دونوں طرف سے آپ کو گھیرے ہوئے تھے، چنانچہ آپ بکری کے ایک بوچے (چھوٹے یا کٹے کان) مردہ بچے سے گزرے، تو اس کو اس کے کان سے پکڑ کر فرمایا، ”تم میں سے کون اس کو ایک درہم کے عوض لینا پسند کرتا ہے؟“ سو صحابہ کرام نے جواب دیا، ہم تو اس کو معمولی چیز کے عوض لینا بھی پسند نہیں کرتے اور ہم اس کو لے کر کیا کریں گے؟ آپ نے فرمایا: ”کیا تم اس کو لینا پسند کرتے ہو؟“ انہوں نے کہا، اللہ کی قسم! اگر یہ زندہ ہوتا، تو پھر بھی عیب دار ہوتا کیونکہ یہ بوچا ہے، تو اب اس کی کیا صورت ہوگی، جبکہ یہ مردہ ہے، چنانچہ آپ نے فرمایا: ”اللہ کی قسم! دنیا اللہ کی نظر میں اس سے زیادہ حقیر ہے، جتنا یہ تمہاری نظر میں حقیر ہے۔“

مفردات الحدیث * آسک: جس کے کان چھوٹے یا کٹے ہوں، بوچا۔

فائدہ: جس طرح مردار اور بوچا بچہ انسان کے نزدیک حقیر اور ذلیل ہے، اللہ کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر اور بے وقعت ہے، اس لیے دنیا کو اپنی طلب و فکر کا مرکز بنانے کی بجائے، ہمیں آخرت کو اپنی توجہ اور اہتمام کا مرکز بنانا چاہیے اور دنیا سے بقدر ضرورت ہی فائدہ اٹھانا چاہیے، دنیا کے سلسلہ میں افراط و تفریط کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔

❦

[7418] أخرجه ابو داود فى (سننه) فى الطهارة باب: ترك الوضوء من مس الميتة برقم (۱۸۶) انظر (التحفة) برقم (۲۶۰۱)

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

[7419] (...) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ وَابْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرَعَةَ السَّامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بَعِيَّانُ الثَّقَفِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ فَلَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ هَذَا السَّكِّ بِهَ عَيًّا

[7419]۔ امام صاحب دو اور اساتذہ سے یہی حدیث اس فرق سے بیان کرتے ہیں، (سوگر یہ زندہ ہوتا تو تب بھی یہ بوچاپن اس کے لیے عیب و نقص ہوتا۔“

[7420]۔ ۳۔ (۲۹۵۸) حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ

عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَقْرَأُ الْهَآكِمَ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُولُ ((ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِستَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ))

[7420]۔ مطرف رضی اللہ عنہ اپنے باپ (حضرت عبد اللہ بن ثخیر رضی اللہ عنہ) سے بیان کرتے ہیں، میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، جبکہ آپ سورۃ الہاکم التکاثر (تمہیں کثرت کی چاہت و رغبت نے مشغول کر دیا) پڑھ رہے تھے، آپ نے فرمایا، ”آدم کا بیٹا کہتا ہے، میرا مال، میرا مال، (فرمایا) اور کیا تیرے لیے، اے آدم کے بیٹے! تیرے مال سے اس کا سوا کچھ حصہ ہے، جو تو نے کھا کر ختم کر دیا، یا تو نے پہن لیا، سو پرانا کر ڈالا یا تو نے صدقہ کر کے آگے بھیج دیا۔“

فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوا، انسان کے لیے حقیقتاً اور واقعاً کام آنے والا مال وہی ہے، جو اس نے اللہ کی راہ میں صدقہ کیا اور جو مال دنیا میں کھانے پینے یا پہننے کی ضروریات یا اس قسم کی اور دنیوی ضروریات میں خرچ کیا، اس کا نفع محدود اور عارضی ہے، یہیں ختم ہو جائے گا، ابدی اور دائمی زندگی میں کام نہیں آئے گا۔

[7421] (...) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى

[7419] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۳۴۴)

[7420] اخرجه الترمذی فی (جامعه) فی الزهد باب: سنه برقم (۲۳۴۲) وفي التفسير باب:

ومن سورة التكاثر برقم (۳۳۵۴) والنسائي في (المجتبى) في الاحباس باب: الكراهية في

تاخير الوصية برقم (۳۶۱۵) انظر (التحفة) برقم (۵۳۴۶)

[7421] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۳۴۶)

تحفة
المسلم

شرح
مسلم

جلد
ہشتم

373

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطْرِفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَنْتَهَيْتُ
إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هَمَامٍ

[7421]- امام صاحب اپنے تین اور اساتذہ سے مذکورہ بالا حدیث بیان کرتے ہیں اور اس میں آیت کی جگہ
إِنْتَهَيْتُ (آپ تک پہنچا) ہے۔

[7422]- ۴۔ (۲۹۵۹) حَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي إِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا
أَكَلَ فَأَقْنَى أَوْ لَبَسَ فَأَبْلَى أَوْ أَعْطَى فَأَقْتَنَى وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ))

[7422]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بندہ کہتا ہے، میرا مال، میرا مال، میرا مال،
حالانکہ اس کے مال میں سے اس کا بس تین مدوں میں خرچ ہونے والا ہے، جو اس نے کھا کر ختم کر دیا، جو پہن
کر پرانا کر ڈالا اور اللہ کی راہ میں وے کر ذخیرہ کر لیا اور اس کے سوا جو کچھ ہے تو وہ اسے لوگوں کے لیے چھوڑ کر
یہاں سے جانے والا ہے۔“

مفردات الحدیث * اِقْتَنَى: جمع کر لیا، ذخیرہ بنا لیا۔

فَاتَرَكَهُ: اس حدیث سے معلوم ہوا، حدیث میں مذکور تین مدوں کے سوا جو مال وہ جمع کرتا ہے، وہ درحقیقت
اس کا نہیں ہے، بلکہ ان وارثوں کا ہے جن کے لیے وہ اس کو چھوڑ جانے والا ہے۔

[7423] (....) وَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

[7423]- امام صاحب نے یہی روایت ایک اور استاد سے سنی ہے۔

[7424]- ۵۔ (۲۹۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ
يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
((تَبِعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ يَتَّبِعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ
وَيَبْقَى عَمَلُهُ))

[7422] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۰۱۲)

[7423] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۰۹۳)

[7424] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: سكرات الموت برقم (۶۵۱۴) والترمذی ←

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

[7424]- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں، چنانچہ دلوٹ آتی ہیں اور ایک اس کے پاس رہ جاتی ہے، اس کا اہل، اس کا مال اور عمل اس کے ساتھ جاتے ہیں، پھر اس کا اہل اور مال لوٹ آتے ہیں اور اس کا عمل رہ جاتا ہے۔“

فائدہ:

..... انسان کے ساتھ اس کے بعض اہل اور کچھ مال، نوکر چاکر، غلام، چارپائی وغیرہ جاتے ہیں، جو درحقیقت اب اس کے نہیں ہیں، اس کے وارثوں کے ہیں، جاتے ہیں اور دفن کرنے کے بعد واپس آ جاتے ہیں، نیک عمل قبر میں انسان کے پاس ایک خوب رو خوش پوش اور خوشبودار جوان کی شکل میں آتا ہے اور بر عمل اس کے برعکس آتا ہے۔

[7425]- ۶۔ (۲۹۶۱) حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجَيْبِيَّ

أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمَسُورَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ يَأْتِي بِجَزَيْتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ صَالِحَ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتْ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافُوا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ رَأَاهُمْ ثُمَّ قَالَ ((أَطْنَقُكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ)) فَقَالُوا أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ((فَأَبَشُرُوا وَأَمَلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللَّهِ مَا الْفَقْرَ أَحْشَى عَلَيْكُمْ وَلِكِنِّي أَحْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تَبْسُطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بَسِطَتْ عَلَيَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكُكُمْ كَمَا أَهْلَكْتَهُمْ))



◀ فی (جامعہ) فی الزهد باب: ما جاء مثل ابن آدم واهله وولده وماله وعمله برقم (۲۳۷۹) والنسائی فی (المجتبى) فی الجنائز باب: النهی ن سب الاموات برقم (۱۹۳۶) انظر (التحفة) برقم (۹۴۰)

[7425] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الجزية والموادعة باب: الجزية والموادعة مع اهل الذمة والحرب برقم (۳۱۵۸) وفی المغازی باب (۱۲) برقم (۴۰۱۵) وفی الرقاق ◀

[7425] - حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ جو بنو عامر بن لوی کے حلیف تھے اور جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھے، بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بحرین، وہاں کا جزیرہ لانے کے لیے بھیجا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بحرین کے باشندوں سے صلح کر لی تھی اور ان پر حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کو گورنر مقرر فرمایا تھا، چنانچہ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بحرین سے مال لے کر آ گئے، چنانچہ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی آمد کی خبر انصار نے بھی سن لی تھی، وہ آپ کے ساتھ صبح کی نماز میں شریک ہوئے، تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر پھرے، تو وہ آپ کے سامنے ہوئے، سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دیکھ کر مسکرائے، پھر فرمایا: ”تمہارے بارے میں میرا خیال ہے کہ تم نے سن لیا ہے کہ ابو عبیدہ بحرین سے کچھ مال لے آئے ہیں؟“ انہوں نے کہا، جی ہاں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”خوش ہو جاؤ اور خوش کن چیز کی امید رکھو، کیونکہ اللہ کی قسم! میں تم پر فقر و ناداری کے آنے سے نہیں ڈرتا، لیکن مجھے تمہارے بارے میں یہ ڈر ہے کہ تم پر دنیا وسیع کر دی جائے گی، جیسے کہ تم سے پہلے لوگوں پر وسیع کر دی گئی تھی، پھر تم اس کو بہت زیادہ چاہنے لگو گے، جیسے انہوں نے اس کو بہت زیادہ چاہا تھا اور وہ تم کو برباد کر دے گی، جس طرح ان لوگوں کو برباد کیا تھا۔“

مفردات الحدیث

❶ فَوَافُوا صَلَاةَ الْفَجْرِ: انہوں نے نماز فجر کو پایا، اس میں حاضر ہوئے، کیونکہ عام حالات میں وہ اپنے اپنے محلوں کی مساجد میں نماز پڑھتے تھے، کسی اجتماعی ضرورت کے لیے، سارے آپ کی مسجد میں حاضر ہوتے تھے۔ ❷ تَنَافَسُوا: یعنی تتنافسوا: اس میں رغبت اور چاہت کرو گے، زیادہ سے زیادہ سمینے کی کوشش کرو گے۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر گے۔

❸ فَاذْكُرُوا: اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو امت کے فقر و ناداری میں مبتلا ہونے کا زیادہ خطرہ نہیں تھا، بلکہ زیادہ خطرہ اس بات کا تھا کہ زیادہ دولت مندی آئے گی، جس سے دنیوی حرص اور دولت کی رغبت و چاہت میں اضافہ ہوگا، لوگ دنیا کے دیوانے اور متوالے ہو کر مقصد زندگی کو بھلا بیٹھیں گے، دنیا کی عیش و عشرت میں مگن ہو کر، باہمی حسد و بغض کا شکار ہوں گے اور دنیا پرستی میں مبتلا ہو کر تباہ و برباد ہوں گے اور آج کل ہم سر کی آنکھوں سے اس کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔

[7426] (...). حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ

◀ باب: ما يحذر من زهرة الدنيا والتنافس فيها برقم (٦٤٢٥) والترمذی فی (جامعه) فی الزهد باب: (٢٨) برقم (٢٤٦٢) وابن ماجه فی (سننه) فی الفتن باب: فتنة المال برقم (٣٩٩٧) انظر (التحفة) برقم (١٠٧٨٤) [7426] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٣٥١)

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِاسْنَادِ يُونُسَ وَمِثْلَ حَدِيثِهِ غَيْرَ اَنَّ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ ((وَتَلْهِيكُمْ كَمَا اَلَّهْتَهُمْ))

[7426]- امام صاحب یہی حدیث اپنے تین اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، مگر صالح کی حدیث میں تُوہلِکُمْ كَمَا اَهْلَكْتَهُمْ کی جگہ ہے، "تُوہلِکُمْ كَمَا اَلَّهْتَهُمْ" تم کو غافل کر دے گی، جس طرح ان کو غافل کیا تھا۔
مفردات الحدیث * تُوہلِکُمْ: الہاء کا معنی ہوتا ہے، کسی کام میں مگن یا مشغول و منہمک ہو کر دوسرے کاموں سے غافل ہو جانا۔

[7427]- ۷۔ (۲۹۶۲) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهَبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ يَزِيدَ بْنَ رِبَاحٍ هُوَ اَبُو فِرَاسٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ قَالَ اِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ اَيُّ قَوْمٍ اَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُولُ كَمَا اَمَرَنَا اللّٰهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ((اَوْ غَيْرَ ذَلِكَ تَتَنَافَسُونَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُونَ ثُمَّ تَتَدَابِرُونَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُونَ اَوْ نَحْوَ ذَلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُونَ فِي مَسَاكِينِ الْمُهَاجِرِينَ فَتَجْعَلُونَ بَعْضُهُمْ عَلَى رِقَابِ بَعْضٍ))

[7427]- حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”جب تمہارے لیے فارس اور روم فتح کر دیئے جائیں گے، تم کس حالت میں ہو گے، کس قسم کی قوم ثابت ہو گے، حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا، ہم اللہ کے حکم کے مطابق، کلمات حمد و شکر کہیں گے،“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یا اس کے سوا کچھ اور ہوگا، تم رغبت و چاہت کرو گے، پھر ایک دوسرے سے حسد کرو گے، ایک دوسرے کو پشت دکھاؤ گے، یعنی ایک دوسرے سے اعراض اور قطع تعلقی کرو گے، پھر ایک دوسرے سے بغض و نفرت کرو گے، یا ایسی ہی صورت ہوگی، پھر تم مسکین و کمزور مہاجرین میں جاؤ گے اور ان کے بعض کو بعض کی گردنوں پر سوار کر دو گے،“ یعنی ان کو عہدے اور مناصب حاصل ہوں گے۔

فائدہ: مال و دولت کی کثرت اور اس کی رغبت و چاہت کے نتائج بالترتیب وہ نکلتے ہیں اور نکل رہے ہیں، جن کی آپ نے نشان دہی فرمائی تھی، اللہ محفوظ فرمائے۔

[7427] اخرجه ابن ماجه فى (سننه) فى فتنه المال برقم (۳۹۹۶) انظر (التحفة) برقم (۸۹۴۸)

[7428] ۸-(۲۹۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَثَيِّبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ مِمَّنْ فَضَّلَ عَلَيْهِ))

[7428]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کی نظر ایسے انسان پر پڑے جسے مال و دولت اور شکل و صورت میں اس پر برتری دی گئی ہے، تو اسے چاہیے، ایسے انسان پر نظر ڈال لے، جو ان فضیلت و برتری والی چیزوں میں اس سے کم تر ہو۔“

[7429] (. . .) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ سَوَاءً [7429]- امام صاحب کو ایک اور استاد نے یہی حدیث، اسی طرح سنائی۔

فائدہ:..... انسان کی نظر جب اپنے سے زیادہ مال و دولت والے پر پڑتی ہے، یا اپنے سے زیادہ حسین و جمیل انسان کو دیکھتا ہے، تو دل میں کہتری اور کم تری کا احساس نمایاں ہوتا ہے، جس سے اللہ کی نعمتوں کے احساس کا جذبہ ماند پڑتا ہے اور شکرگزاری کا جذبہ نہیں ابھرتا، بلکہ بسا اوقات ناشکرگزاری اور نمک حرامی کے جذبات پرورش پانے لگتے ہیں، اس کے برعکس جب مال و دولت اور حسن و جمال میں کم فہم پر نظر پڑتی ہے، تو اس کے اندر اپنی برتری اور بلندی کا احساس پیدا ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر محسوس ہوتی اور جذبہ سپاس و شکرگزاری ابھرتا ہے، جیسا کہ اگلی حدیث میں وضاحت کر دی گئی ہے، انسان اگر راحت و سکون کی زندگی چاہتا ہے، غم و فکر اور پریشانی سے بچنا چاہتا ہے، تو اسے اپنے سے کم تر پر نظر رکھنی چاہیے، کبھی بھی اپنے سے بالاتر کو دیکھ کر احساس محرومی میں مبتلا نہ ہو۔

[7430] ۹-(...) وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((انظروا إلى من أسفل منكم ولا تنظروا إلى من هو فوقكم فهو أجدر أن لا تزدروا نعمة الله)) قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ ((عليكم))

[7428] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۸۹۰)

[7429] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۷۹۰)

[7430] طريق زهير بن حرب تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۳۵۴) وطريق ابى كريب ←

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

[7430] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اپنے سے کم حیثیت کی طرف دیکھو اور اپنے سے بالاتر کی طرف نہ دیکھو، تو یہ طرز عمل زیادہ لائق ہے کہ تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر نہ سمجھو گے،“ ابو معاویہ نے نعمۃ اللہ کے بعد علیکم (تم پر) کا اضافہ کیا ہے۔

مفردات الحدیث * **أَنْ لَا تَزْدُرُوا:** حقیر اور کم تر خیال نہ کرو، کیونکہ ازراء کا معنی ہوتا ہے، کسی کو حقیر و ناقص قرار دینا، عیب لگانا۔

[7431] ۱۰- (۲۹۶۴) حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي

طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ أَنَّ

أَبَاهُ رِيرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ (لِأَنَّ ثَلَاثَةَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ وَأَقْرَعَ

وَأَعْمَى فَأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّبِلِيَهُمْ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا فَاتَى الْأَبْرَصَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ

قَالَ لَوْ نَحْسُنُ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي الْيَدِي قَدْ قَدَّرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ

قَدْرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا قَالَ فَاتَى الْمَالَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقْرُ

شَكَ إِسْحَقُ إِلَّا أَنَّ الْأَبْرَصَ أَوْ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقْرُ قَالَ فَأُعْطِيَ نَاقَةً

عُشْرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَاتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ شَعْرٌ

حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي هَذَا الْيَدِي قَدْ قَدَّرَنِي النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ وَأُعْطِيَ شَعْرًا

حَسَنًا قَالَ فَاتَى الْمَالَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْبَقْرُ فَأُعْطِيَ بَقْرَةً حَامِلًا فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا قَالَ

فَاتَى الْأَعْمَى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَرُدَّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصْرِي فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسُ قَالَ

فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ بَصْرَهُ قَالَ فَاتَى الْمَالَ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا فَانْتَبَحَ

هَذَانِ وَوَلَدَ هَذَا قَالَ فَكَانَ لِهَذَا وَادٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ الْبَقْرِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ

ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مَسْكِينٌ قَدْ انْقَطَعَتْ بِي الْجِبَالُ فِي سَفَرِي



◀ واپسی معاویہ اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الزهد باب (۵۸) برقم (۲۵۱۳) وابن ماجہ فی

(سننہ) فی الزهد باب القناعۃ برقم (۴۱۴۲) انظر (التحفة) برقم (۱۲۴۶۷)

[7431] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبیاء باب: حدیث ابرص واعمی و اقرع

فی بنی اسرائیل برقم (۳۴۶۴) وفی الایمان والنذور باب: لا یقول ما شاء اللہ شئت برقم

(۶۶۵۳) تعلیقاً۔ انظر (التحفة) برقم (۱۳۶۰۲)

تحفة
المسلم

تصحیح
محمّد اوز

جلد
ہشتم

فَلَا بَلَاعَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بَكَتُ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ
وَالْمَالَ بَعِيرًا أَبْلَغُ عَلَيْهِ فِي سَفَرِي فَقَالَ الْحَقُوقُ كَثِيرَةٌ فَقَالَ لَهُ كَأَنِّي أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ
أَبْرَصَ يَقْدِرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللَّهُ فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هَذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ
كُنْتُ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللَّهُ إِلَيَّ مَا كُنْتُ قَالَ وَآتَى الْأَقْرَعَ فِي صُورَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهَذَا
وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَيَّ هَذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتُ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللَّهُ إِلَيَّ مَا كُنْتُ قَالَ وَآتَى
الْأَعْمَى فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مَسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ بِي الْجِبَالُ فِي سَفَرِي
فَلَا بَلَاعَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بَكَتُ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصْرَكَ شَاءَ أَبْلَغُ بِهَا فِي سَفَرِي
فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمَى فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصْرِي فَحَدِّ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللَّهِ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ
شَيْئًا أَحَدْتَهُ لِلَّهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَا لَكَ فَإِنَّمَا ابْتَلَيْتُمْ فَقَدْ رُضِيَ عَنْكَ وَسُخِطَ عَلَيَّ صَاحِبِيكَ))

[7431] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا، ”بنی اسرائیل کے تین افراد، برص والا، گنجا اور اندھا تھے، تو اللہ نے ان کو آزمائش میں ڈالنے کا ارادہ فرمایا، اس کی خاطر، ان کے پاس ایک فرشتہ بھیجا، تو وہ برص والے کے پاس آیا اور اس سے پوچھا، تمہیں سب سے زیادہ کون سی چیز پسند ہے؟ اس نے کہا، حسین رنگ اور خوشنما جلد (کھال) اور مجھ سے (برص کا وہ داغ دور ہو جائے) جس کی بنا پر لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں، تو فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس سے قابل نفرت داغ زائل ہو گئے اور اسے حسین رنگ اور جمیل جلد (چمڑی) دے دی گئی (پھر اس سے) کہا، تمہیں کون سا مال زیادہ محبوب ہے؟ اس نے کہا، اونٹ (یا گائے، اسحاق کو شک ہے) ہاں یہ بات ہے، برص والے اور گنجنے میں سے ایک نے اونٹ کہا اور دوسرے نے گائے کہا، چنانچہ اسے دس ماہ کی گا بھن اونٹنی دے دی گئی اور فرشتے نے عادی، اللہ تمہیں اس میں برکت (برہوتری) دے، (پھر وہ) فرشتہ گنجنے کے پاس آیا) اور پوچھا، تمہیں کون سی چیز سب سے زیادہ پسند ہے؟ اس نے جواب دیا، خوبصورت بال اور یہ گنجا پن جس سے لوگ مجھ سے کراہت محسوس کرتے ہیں، دور ہو جائے، تو فرشتے نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا، جس سے اس کا گنجا پن ختم ہو گیا اور اسے خوبصورت بال دے دیئے گئے، پھر پوچھا، تمہیں کون سا مال زیادہ محبوب ہے؟ اس نے کہا، گائے، تو اسے حاملہ گائے عنایت کر دی گئی اور فرشتے نے عادی، اللہ تمہیں اس میں برکت دے، پھر وہ فرشتہ اندھے کے پاس آیا اور پوچھا، تمہیں کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا، یہ کہ اللہ میری نظر لوٹا دے، تاکہ میں اس سے لوگوں کو دیکھ سکوں، چنانچہ فرشتے

نے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور اللہ نے اس کی نظر اس کو لوٹا دی، پھر پوچھا، تمہیں کون سا مال زیادہ محبوب ہے؟ اس نے کہا، بکریاں، تو اسے بچہ جننے والی بکری دے دی گئی، چنانچہ، ان دونوں (اونٹنی، گائے) نے اپنا پھل دیا اور اس (بکری) نے بچہ جنا، (آہستہ آہستہ) اس کے پاس اونٹوں کا ریوڑ تھا، اس کے پاس گایوں کا جنگل اور اس کے پاس بکریوں کی وادی تھی، پھر (کچھ عرصہ کے بعد) وہ فرشتہ برص والے کے پاس گیا، اس کی شکل و ہیئت میں آیا اور کہا، ایک مسکین آدمی ہوں اور میرے سفر میں میرا سفری سامان و اسباب ختم ہو گئے ہیں، سو میرے لیے آج اللہ کی توفیق، پھر تیری مدد کے بغیر گھر پہنچنا ممکن نہیں ہے، میں تم سے اس اللہ کے واسطے سے جس نے تمہیں اچھا رنگ و روغن دیا اور خوبصورت جلد اور مال دیا، ایک اونٹ مانگتا ہوں، جس پر میں اپنے سفر میں اپنی منزل پر پہنچ سکوں، اس نے کہا، میرے ذمے بہت سے حقوق ہیں، (اس لیے میرے پاس تجھے اونٹ دینے کی گنجائش نہیں ہے) تو فرشتے نے اسے کہا، گویا کہ میں تمہیں پہچانتا ہوں، کیا تم برص والے نہیں تھے، لوگ تجھ سے نفرت کرتے تھے؟ ایک محتاج تھا، سو اللہ تعالیٰ نے تمہیں نوازا؟ اس نے کہا، یہ مال تو مجھے اپنے بڑوں سے نسل در نسل حاصل ہوا ہے، تو فرشتے نے کہا، اگر تو جھوٹا ہے، تو اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری پہلی حالت پر کر دے (اس کے بعد) وہ گنجه کے پاس اس کی شکل میں آیا اور اس سے وہی کہا، جو کچھ اس برص والے کو کہا تھا اور اس نے اس قسم کا جواب دیا، جو اس برص والے نے دیا تھا، تو فرشتے نے کہا، اگر تو جھوٹا ہے، تو اللہ تمہیں اسی حالت کی طرف لوٹا دے، جس پر تم پہلے تھے، پھر وہ اندھے کے پاس اس کی شکل و ہیئت میں آیا اور کہا، ایک مسکین و مسافر آدمی ہوں، میرے سفر میں میرے ذرائع سفر ختم ہو گئے ہیں، سو آج اللہ کی توفیق اور پھر تیری مدد کے بغیر، میرے لیے پہنچنا ممکن نہیں ہے، میں تجھ سے اس ذات کے نام پر جس نے تمہیں تمہاری بیانی لوتائی، ایک بکری مانگتا ہوں، جو میرے سفر میں میرے لیے کفایت کرے، اس نے کہا، میں واقعی اندھا تھا، چنانچہ اللہ نے مجھے میری بیانی لوتائی، تو جو چاہو لے لو اور جو چاہو چھوڑ دو، سو اللہ کی قسم! میں تمہیں آج کسی چیز کی واپسی کی تکلیف نہیں دوں گا، جو تم اللہ کے نام لے لو گے، تو فرشتے نے کہا، اپنا مال اپنے پاس رکھو، تم ساتھیوں کو بس آزما گیا تھا، چنانچہ تمہیں رضامندی و خوشنودی حاصل ہو گئی اور تیرے ساتھیوں کو ناراضی ملی۔

مفردات الحدیث * ① قَدَّرَ: نفرت اور کراہت کی۔ ② نَاقَةٌ عَشْرًا: دس ماہ کی گابھن اونٹنی۔ ③ شَاةٌ وَالِدًا: بچے والی بکری، یعنی جو بچہ جننے کے بالکل قریب تھی، جننا ہی چاہتی تھی۔ ④ اُنْتَبَجَ هَذَا: ان دونوں یعنی اونٹنی اور گائے والے کو ان کا پھل ملا۔ ⑤ وَكَلَدَ هَذَا: اس اندھے سے بچہ حاصل کیا۔ ⑥ حَبَالُ: حَبَلُ کی جمع ہے، اسباب و ذرائع سفر مراد ہیں، ⑦ اَتَبَلَّغُ عَلَيْهِ: اس کو (بُلَّغَهُ کفایت) بنا سکوں، اس پر اکتفا کروں۔

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

③ کابر اعن کبیر، ہر بڑا صاحب عزت و شرف، اپنے بڑے کا وارث بنتا آ رہا ہے، ④ لا أجهذک: تمہیں مشقت اور تکلیف میں نہیں ڈالوں گا۔

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، جب انسان اپنی اصلیت بھول جاتا ہے، اپنے ماضی کو نظر انداز کر کے ڈینگوں اور فخر و مباہات کا شکار ہو کر یہ سمجھنے لگتا ہے کہ میں تو سونے کا چمچ منہ میں لے کر پیدا ہوا ہوں، تو اس کے لیے اللہ کی راہ میں جینا مشکل ہو جاتا ہے اور بسا اوقات وہ ناشکر گزاری کی بھیجٹ چڑھ کر سب کچھ سے محروم ہو جاتا ہے، لیکن جو انسان اپنے ماضی کو یاد رکھتا ہے، وہ اللہ کا شکر گزار رہتا ہے اور لسن شکر تم لازیدنکم کے مژدہ جانفزا سے مستح ہوتا ہے، اللہ اپنا شکر گزار بننے کی توفیق بخشنے۔

[7432] ۱۱- (۲۹۶۵) حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَ عَبَّاسٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ حَدَّثَنَا بَكِيرُ بْنُ مَسْمَارٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي إِبِلِهِ فَجَاءَهُ ابْنُهُ عُمَرُ فَلَمَّا رَأَهُ سَعْدٌ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الرَّأِكِ فَنَزَلَ فَقَالَ لَهُ أَنْزَلْتَ فِي إِبِلِكَ وَغَنِمَكَ وَتَرَكْتَ النَّاسَ يَتَنَازَعُونَ الْمُلْكَ بَيْنَهُمْ فَضْرَبَ سَعْدٌ فِي صَدْرِهِ فَقَالَ اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْحَنِيَّ))

[7432] - عامر بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما، اپنے اونٹوں میں تھے، تو ان کے پاس ان کے بیٹے عمر حاضر ہوئے، تو جب حضرت سعد رضی اللہ عنہما کی ان پر نظر پڑی، کہنے لگے، میں اس سوار کے شر سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، سو وہ اپنی سواری سے اترے اور حضرت سعد رضی اللہ عنہما سے کہا، کیا آپ اپنے اونٹوں اور بکریوں میں اتر چکے ہیں اور لوگوں کو باہمی اقتدار و بادشاہت کے لیے جھگڑتے چھوڑ دیا ہے؟ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہما نے عمر کے سینہ پر ہاتھ مارا اور کہا، خاموش رہ، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے، ”اللہ اس بندے کو پسند فرماتا ہے، جو اس کی حدود کا پابند ہو، (دنیوی مفادات سے) بے نیاز اور گنہگار ہو۔“

فائدہ:..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، جب فتنہ و فساد کا دور دورہ ہو، لوگ دنیوی مفادات کی خاطر ایک دوسرے کے آنے سامنے ہوں اور ان پر وعظ و نصیحت کا رگڑ نہ ہو تو ایسی صورت میں، سب سے الگ تھلگ ہو کر اللہ کی عبادت اور ذکر و فکر میں مشغول رہنا، اس سے بہتر ہے کہ انسان خود بھی مفادات کی جنگ میں شریک ہو جائے، ہاں اگر وہ لوگوں کے درمیان رہ کر موثر کردار ادا کر سکتا ہو، تو پھر ان کے درمیان رہنا بہتر ہے۔

[7432] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۳۸۷۴)

[7433] ۱۲- (۲۹۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَقَدْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ وَهَذَا السَّمْرُ حَتَّى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعْزِرُنِي عَلَى الدِّينِ لَقَدْ خِبتُ إِذَا وَضَلَّ عَمَلِي وَلَمْ يَقُلْ ابْنُ نُمَيْرٍ إِذَا

[7433]۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں، واللہ! میں پہلا عرب انسان ہوں، جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا اور ہم (بعض دفعہ) رسول اللہ ﷺ کی معیت میں جہاد کے لیے نکلتے اور ہمارے پاس کھانے کے لیے جنگلی درختوں، حُبْلہ کے پتے یا کیکر کے تکلے اور ببول کے سوا کچھ نہ ہوتا، حتیٰ کہ ہم قضائے حاجت بکریوں کی بیٹگیوں کی صورت میں کرتے، پھر اب بنو اسد کے لوگ مجھے دین کی تعلیم دیتے ہیں یا دین سے آگاہ کرتے ہیں، ایسی صورت میں تو میں نامراد اور ناکام ہو گیا اور میرے عمل رائیگاں گئے، ابن نمیر کی روایت میں، خِبتُ میں ناکام ہو گیا، کے بعد اذاً کا لفظ نہیں ہے۔

نوٹ:..... بنو اسد سے مراد، اسد بن خزیمہ بن مدرکہ کے لوگ ہیں، جو آپ کی وفات کے بعد مرتد ہو کر طلحہ بن خویلد اسدی کی نبوت کے قائل ہو گئے اور طلحہ کی توبہ کے بعد ان میں سے اکثر کوفہ میں آباد ہو گئے تھے اور انہوں نے حضرت عمرؓ کے پاس حضرت سعد بن ابی وقاص پر الزامات لگائے تھے، ان میں سے ایک الزام یہ تھا کہ انہیں صحیح طور پر نماز پڑھنی نہیں آتی، نماز کو ہی حضرت سعدؓ دین کا نام دے رہے ہیں کہ اگر مجھے نماز بھی ان لوگوں سے سیکھنے کی ضرورت ہے، تو میں نے آج تک رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کے ساتھ رہ کر کیا سیکھا، اگر میری نماز ہی درست نہیں ہے، تو میرا کون سا کام درست ہو سکتا ہے، اس کا معنی تو یہ ہوا کہ میرے سارے کام رائیگاں گئے۔

[7433] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی فضائل الصحابة باب: مناقب سعد بن ابی وقاص برقم (۳۷۲۸) وفی الاطعمة باب: ما كان النبي ﷺ واصحابه ياكلون برقم (۵۴۱۲) وفی الرقاق باب: كيف كان عيش النبي ﷺ واصحابه تخليهم عن الدنيا برقم (۶۴۵۳) والترمذی فی (جامعه) فی الزهد باب: ما جاء فی معيشة اصحاب النبي ﷺ برقم (۲۳۶۵) وبرقم (۲۳۶۶) وابن ماجه فی (سننه) فی المقدمة باب: فی فضائل اصحاب رسول الله ﷺ برقم (۱۳۱) انظر (التحفة) برقم (۳۹۱۳)

تحفة
المسلم

مصحح
مؤید آزاد

جلد
ہشتم

[7434] ۱۳۔ (۔۔۔) وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ

عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ حَتَّىٰ إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الْعَتْرُ مَا يَخْلِطُهُ بِشَيْءٍ

[7434]۔ امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں اس میں ہے، حتیٰ کہ ہم سے کوئی پاخانہ کرتا تو بکری کی میٹھی کی طرح کرتا، جس میں کسی چیز کی آمیزش نہ ہوتی، یعنی جس طرح وہ خشک اور الگ الگ ہوتی ہیں، یہی کیفیت ہماری قضائے حاجت کی ہوتی۔

[7435] ۱۴۔ (۲۹۶۷) حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغْبِرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ

عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرِ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَطَبْنَا عْتَبَةَ بْنَ غَزْوَانَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ أَذْنَتْ بِصِرْمٍ وَوَلَّتْ حِدَاءً وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُيَابَةٌ كَصُيَابَةِ الْإِنَاءِ يَتَصَابُهَا صَاحِبُهَا وَأَنْتُمْ مُنْتَقِلُونَ مِنْهَا إِلَىٰ دَارٍ لَا زَوَالَ لَهَا فَانْتَقِلُوا بِخَيْرٍ مَا بِحَضْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ قَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ الْحَجَرَ يُلْقَىٰ مِنْ شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوَىٰ فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا لَا يُدْرِكُ لَهَا قَعْرًا وَاللَّهُ لَتَمْلَأَنَّ أَفْعَجِبْتُمْ وَلَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مِصَارِيحِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةٌ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَلَيَأْتِينَ عَلَيْهَا يَوْمٌ وَهُوَ كَطِيزٍ مِّنَ الزَّحَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتَنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّىٰ قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا فَالْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَشَقَقْتُهَا بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاتَزَرْتُ بِنِصْفِهَا وَأَتَزَرَ سَعْدٌ بِنِصْفِهَا فَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا أَصْبَحَ أَمِيرًا عَلَىٰ مِصْرٍ مِنَ الْأَمْصَارِ وَإِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ فِي نَفْسِي عَظِيمًا وَعِنْدَ اللَّهِ صَغِيرًا وَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوَّةَ قَطُّ إِلَّا تَنَاسَخَتْ حَتَّىٰ يَكُونَ آخِرُ عَاقِبَتِهَا مُلْكًا فَسْتَخْبِرُونَ وَتَجْرِبُونَ الْأَمْرَاءَ بَعْدَنَا

[7435]۔ خالد بن عمیر عدوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہمیں حضرت عتبہ بن غزوآن رضی اللہ عنہ نے خطاب فرمایا، اللہ تعالیٰ

[7434] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۷۳۵۹)

[7435] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی صفة جہنم باب: ما جاء فی صفة قعر جہنم برقم (۲۵۸۵) وابن ماجہ فی (سننہ) فی الزهد باب: معیشتہ اصحاب النبی ﷺ برقم (۴۱۵۶) انظر (التحفة) برقم (۹۷۵۷)

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

کی حمد و ثناء بیان کی، پھر کہا، حمد و صلوة کے بعد، دنیا اپنے اختتام یا خاتمہ کا اعلان کر رہی ہے اور بڑی تیزی سے پیچھے کو جا رہی ہے اور اس کا صرف برتن کے آخری قطرہ کی طرح معمولی سا حصہ باقی رہ گیا ہے، جس کو پینے والا پی رہا ہے اور تم اس سے ایسے جہان کی طرف منتقل ہونے والے ہو، جو لازوال (دائمی) ہے، تو یہاں سے بہترین توشہ لے کر منتقل ہو، یعنی اچھے عمل لے کر جاؤ، کیونکہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ جہنم کے کنارے سے پتھر پھینکا جائے گا، چنانچہ وہ جہنم میں ستر سال گرتا رہے گا، اور اس کی تہ (پنڈے) کو نہ پاسکے گا اور اللہ کی قسم! اس کو بھرا جائے گا، کیا تمہیں اس پر تعجب ہے؟ اور ہمیں یہ بھی بتایا جا چکا ہے کہ جنت کے دروازوں کے دو پتوں کے درمیان کا فاصلہ چالیس سال کی مسافت ہے اور اس پر یقیناً ایسا دن آئے گا کہ وہ لوگوں کے رش سے بھری ہوگی اور میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ساتواں فرد پایا، ہم ساتوں کے پاس کھانے کے لیے درخت کے پتوں کے سوا کچھ نہ تھا، حتیٰ کہ (پتے کھا کر) ہماری باجھیں زخمی ہو گئیں، میں نے ایک دھاری دار چادر اٹھائی اور اسے اپنے اور سعد بن مالک (ابی وقاص) کے درمیان بانٹ لیا، آدھی کی تہہ بند میں نے بنالی اور آدھی کو سعد رضی اللہ عنہ نے تہہ بند بنا لیا، لیکن آج یہ صورت حال بن چکی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کسی نے کسی شہر کا امیر بن چکا ہے اور میں اللہ تعالیٰ سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نفس میں بڑا ہوں، (اپنے آپ کو بڑا سمجھوں) اور اللہ کے نزدیک چھوٹا (حقیر) ہوں اور ہر دور میں نبوت کا زمانہ ختم ہو رہا ہے، حتیٰ کہ انجام کار انبیاء کے پیروکاروں نے اسے بادشاہت بنا دیا ہے، تم جلد ہی آگاہ ہو جاؤ گے یعنی ہمارے بعد کے امراء کے تجربات کر لو گے۔

مفردات الحدیث * ① آذَنْتَ بِصَرْمٍ: اس نے انقطاع و خاتمہ کا اعلان کر دیا ہے اور ② وَكَلْتُ

حَدَاءً، تیز رفتاری سے پیچھے کو بھاگ رہی ہے ③ صُبَابَةٌ: برتن میں پانی رہ جانے والا اور آخری قطرہ۔ ④ يَتَصَابُهَا: آخری قطرہ کو پی رہا ہے، ⑤ مَا بِحَضْرَتِكُمْ: جو تمہارے پاس ہے، ⑥ كَطَيْظٍ: بھری ہوئی۔ ⑦ قَرِحَتْ، چھل گئی، زخمی ہو گئی، ⑧ اَشْدَاقٍ، شِذْقٍ کی جمع ہے، باجھیں (پتوں کی خشکی اور حرارت و گرمی سے زخمی ہو گئے تھے) ⑨ لَمْ تَكُنْ نَبْوَةَ قَطٍ اَلَا تَنَا سَحَتْ، نبوت، خلافت نبوت سے گزر کر، بادشاہت کی شکل اختیار کر گئی، نبی کے ماننے والے، اس کے خلفاء کے خاتمہ کے بعد بادشاہ بن گئے اور بادشاہوں والا وطیرہ اختیار کیا اور تم ⑩ سَتَّخَبْرُونَ، اس تبدیلی کا تجربہ اور مشاہدہ کر لو گے، جب ہمارے بعد آنے والے امراء سے تمہیں واسطہ پڑے گا۔

فائدہ * اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی کی موجودگی میں جو سیرت و کردار بنتا ہے، دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کا رجحان نمایاں ہوتا ہے، وہ نبی کی وفات کے بعد آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جاتا ہے، خلافت

تک اس کے اثرات باقی رہتے ہیں، پھر ان میں نمایاں تبدیلی ہو جاتی ہے اور امت میں بادشاہت کے اثرات نمایاں ہو جاتے ہیں۔

[7436] (....) وَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلَيْطٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَمِيرٍ وَقَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ قَالَ خَطَبَ عُتْبَةُ بْنُ عَزْوَانَ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْبَصْرَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَيْبَانَ

[7436]۔ خالد بن عمیر، جنہوں نے جاہلیت کا دور پایا ہے، بیان کرتے ہیں، حضرت عتبہ بن عزوآن رضی اللہ عنہ نے خطاب کیا، جبکہ وہ بصرہ کے گورنر تھے، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

[7437] ۱۵۔ (....) وَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَمِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ عَزْوَانَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا طَعَامُنَا إِلَّا وَرَقُ الْجُبَلَةِ حَتَّى قَرَحَتْ أَشْدَاقُنَا

[7437]۔ خالد بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عتبہ بن عزوآن رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا، میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے سات ساتھیوں میں ساتواں فرد دیکھا، ہمارا کھانا صرف جلد درخت کے پتے تھے، حتیٰ کہ ہماری باجھیں چھل گئیں۔

مفردات الحدیث ❁ جلد: کائنات والادریخت۔

[7438] ۱۶۔ (۲۹۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ هَلْ تَضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ الشَّمْسِ فِي الظَّهِيرَةِ لَيْسَتْ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ ((فَهَلْ تَضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ فِي سَحَابَةٍ قَالُوا لَا قَالَ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ رَبِّكُمْ إِلَّا كَمَا تَضَارُونَ فِي رُؤْيَةِ أَحَدِهِمَا قَالَ فَيَلْقَى الْعَبْدَ فَيَقُولُ أَيُّ فُلٍ أَلَمَ أُنْكِرْمَكَ وَأُسْوِدَكَ وَأَزَوَّجَكَ وَأُسَخَّرَ لَكَ الْحَيْلَ وَالْإِبِلَ وَأَدْرَكَ تَرَأْسُ وَتَرْبَعُ فَيَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ أَظَنَنْتَ أَنَّكَ مَلَاقِي فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ فَإِنِّي أَنَسَاكَ كَمَا نَسَيْتَنِي ثُمَّ يَلْقَى الثَّانِي فَيَقُولُ أَيُّ فُلٍ

[7436] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۳۶۱)

[7437] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۷۳۶۱)

[7438] اخرجه ابو داود في (سننه) في السنة باب: في الروية برقم (۴۷۳۰) انظر (التحفة) برقم (۱۲۶۶۶)

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

أَلَمْ أَكْرِمَكَ وَأَسْوَدَكَ وَأَزَوَّجَكَ وَأَسَخَّرَ لَكَ الْخَيْلَ وَالْإِبِلَ وَأَذْرَكَ تَرَاسُ وَتَرَبِعُ فَيَقُولُ بَلَى
 أَيُّ رَبِّ فَيَقُولُ أَفَظَنَنْتَ أَنَّكَ مُلَاقِي فَيَقُولُ لَا فَيَقُولُ فَإِنِّي أَنَسَاكَ كَمَا نَسَيْتَنِي ثُمَّ يَلْقَى
 الثَّلَاثَ فَيَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ آمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّيْتُ وَصَمَّمْتُ
 وَتَصَدَّقْتُ وَبَيْتَنِي بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَيَقُولُ هَاهُنَا إِذَا)) قَالَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ الْآنَ نَبَعْتُ شَاهِدَنَا
 عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ عَلَيَّ فَيَحْتَمُّ عَلَيَّ فِيهِ وَيُقَالُ لِفَخْذِهِ
 وَلَحْمِهِ وَعِظَامِهِ انْطِقِي فَتَنْطِقُ فَخِذَهُ وَلَحْمَهُ وَعِظَامَهُ بِعَمَلِهِ وَذَلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ
 نَفْسِهِ وَذَلِكَ الْمُنَافِقُ وَذَلِكَ الَّذِي يَسْحَطُ اللَّهُ عَلَيْهِ

[7438]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، صحابہ کرام نے پوچھا، اے اللہ کے رسول! کیا قیامت کے دن ہم اپنے رب کو دیکھ سکیں گے؟ آپ نے فرمایا: ”کیا تم دوپہر کے وقت جب سورج بادلوں میں نہ ہو، اس کے دیکھنے میں بھیڑ کرتے ہو؟“ ساتھیوں نے کہا، نہیں، آپ نے فرمایا: ”تو کیا، چودھویں رات کے چاند دیکھنے میں جب وہ بادلوں میں نہ ہو، ایک دوسرے کو ضرر (تکلیف) پہنچاتے ہو؟“ ساتھیوں نے کہا، نہیں، آپ نے فرمایا: ”تو اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم اپنے رب کے دیکھنے میں بھیڑ کے سبب اتنی ہی ایک دوسرے کو تکلیف دو گے جتنی تکلیف باہمی ان سے کسی ایک کو دیکھنے میں پہنچاتے ہو، آپ نے فرمایا، چنانچہ، اللہ، بندے سے کہے گا اور فرمائے گا، اے فلاں! کیا میں نے تجھے عزت نہ دی، تجھے سردار نہ بنایا، تجھے بیوی نہ دی اور تیرے لیے گھوڑوں اور اونٹوں کو مطیع نہ کیا اور تجھے اس حالت میں نہ چھوڑا کہ اپنی قوم کا سردار بنو اور ان سے غنیمت کا چوتھا حصہ وصول کرو؟ وہ کہے گا، کیوں نہیں، تو اللہ فرمائے گا، کیا تیرا یہ گمان تھا کہ تو مجھ سے ملے گا؟ وہ کہے گا، نہیں، تو اللہ فرمائے گا، سو میں نے تجھے بھلا دیا، جس طرح تو نے مجھے بھلایا، پھر اللہ دوسرے انسان سے ملے گا اور فرمائے گا، اے فلاں! کیا میں نے تمہیں، عزت، سرداری اور بیوی نہ دی اور میں نے تیرے لیے گھوڑے اور اونٹ پابند نہ کیے اور تجھے اس مرتبہ پر نہ چھوڑا کہ قوم کے رئیس (سردار) بنو اور راحت و آرام کی زندگی بسر کرو؟ وہ کہے گا، ضرور، اے میرے رب! تو وہ فرمائے گا، کیا تیرا یہ گمان تھا کہ تو مجھ سے ملنے والا ہے؟ سو وہ کہے گا، نہیں، سو وہ فرمائے گا، تو میں تمہیں بھلاتا ہوں، جس طرح تو نے مجھے بھلایا، (جس طرح تو نے اطاعت کر کے یاد نہیں رکھا، ہم نے بھی اپنی رحمت کر کے تجھے یاد نہیں رکھا) پھر اللہ تیسرے انسان سے ملے گا اور اسے بھی یہی باتیں فرمائے گا، تو وہ انسان کہے گا، اے میرے رب! میں تجھ پر ایمان لایا، تیری کتاب اور تیرے

تحفة
المسلم

شرح
مستم

جلد
بشم

387

رسولوں پر ایمان لایا، میں نے نماز پڑھی، روزے رکھے اور صدقہ کیا اور جس قدر ہو سکے گا، اپنی خود ستائی کرے گا، چنانچہ اللہ فرمائے گا، اب یہاں خاموش ہو جا، پھر اسے کہا جائے گا، اب ہم تم پر اپنے گواہ بھیجتے ہیں، (قائم کرتے ہیں) اور وہ اپنے دل میں سوچے گا، میرے خلاف کون گواہی دے گا، چنانچہ اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کی ران، گوشت اور ہڈیوں سے کہا جائے گا کہ ہر عضو بولے، سو اس کی ران، اس کا گوشت اور اس کی ہڈیاں اس کے عمل بتائیں گے اور یہ اس لیے ہوگا، تاکہ اللہ اس کی طرف سے اس کا بہانہ اور عذر ختم کر دے گا اور یہ منافق انسان ہوگا اور یہ وہ فرد ہوگا، جس پر اللہ ناراض ہوگا۔“

مفردات الحدیث

① هَلْ تَضَارُونَ: یہ باب مفاعله اور باب تفاعل دونوں سے بن سکتا ہے اور اس کا مادہ ضرر ہے، یعنی باہمی بھیڑ اور ٹکرائو سے تکلیف نہیں ہوگی۔ ② تَرَأْسُ: تو قوم کا رئیس اور چودھری بنے، ③ تَرَبُّعٌ: جاہلیت کے دور کے قانون کے مطابق، ان سے غنیمت (لوٹا ہوا مال) کا چوتھا حصہ وصول کرے یا بقول قاضی عیاض، راحت و آرام کی زندگی گزارے۔ ④ يُثْنِي بِسَجِيرٍ مَا اسْتَطَاع: مقدور بھرا اپنی نیکیاں بیان کرے گا، اپنے منہ میاں مٹھونے گا۔ ⑤ لِيَعْذَرَ مِنْ نَفْسِهِ: تاکہ اس کی طرف اس کا عذر اور بہانہ ختم کر دے، وہ کوئی عذر پیش نہ کر سکے۔

فائدہ:..... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ انسان کے ہر قسم کے عذر اور بہانے ختم کر دے گا اور انسانوں کے اعمال کی گواہی، عمل کرنے والے اعضاء بھی دیں گے، تاکہ انسان اپنی گواہی سے ہی مجرم ثابت ہو جائے۔

[7439] ۱۷- (۲۹۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ الْمُكْتَبِ عَنْ فَضِيلِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَضَحِكَ فَقَالَ ((هَلْ تَذُرُونَ مِمَّ أَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُحَاظَبَةِ الْعَبْدِ رَبِّهِ يَقُولُ يَا رَبِّ أَلَمْ تُجِرْنِي مِنَ الظُّلْمِ قَالَ يَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ فَإِنِّي لَا أُجِيرُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا شَاهِدًا مِنِّي قَالَ فَيَقُولُ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيدًا وَبِالْكَرَامِ الْكَاتِبِينَ شُهُودًا قَالَ فَيُخْتَمُ عَلَيَّ فِيهِ فَيَقَالُ لَارْكَانِهِ أَنْطَقِي قَالَ فَتَنْطِقُ بِأَعْمَالِهِ قَالَ ثُمَّ يُخَلِّي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُولُ بَعْدًا لَكِنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكَنْ كُنْتُ أَقْضِلُ))

[7439] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، تو آپ بنے اور فرمایا: ”کیا تم جانتے ہو، میں کیوں ہنس رہا ہوں؟“ ہم نے کہا، اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”مجھے، بندے کی اپنے رب سے گفتگو پر ہنسی آتی ہے، بندہ کہے گا، اے میرے رب! کیا تو نے مجھے ظلم سے پناہ (تحفظ) نہیں دی ہے؟ اللہ فرمائے گا، ضرور، چنانچہ بندہ کہے گا، تو میں اپنے بارے میں اپنے نفس کے سوا کسی گواہ کی اجازت نہیں دیتا (کسی کی گواہی کو صحیح نہیں سمجھتا) تو اللہ فرمائے گا، آج کے دن تو خود ہی اپنے بارہ میں گواہ کافی ہے اور کرمانا کا تین بطور گواہ کافی ہوں گے، سو اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کے اعضاء و ارکان (جو ارج) سے کہا جائے گا ہر عضو (اپنے عمل کے بارے میں) بولے، تو وہ اس کے عملوں کی گواہی دیں گے، پھر اس کو کلام کرنے کے لیے چھوڑ دیا جائے گا، تو وہ کہے گا، تمہارے لیے دوری اور تباہی ہو، تمہاری طرف سے تو میں دفاع کر رہا تھا، یعنی تمہیں ہی آگ سے بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔

مفردات الحدیث * ① آرکان: اعضاء جوارح ② افاضل: میں تمہارا دفاع اور بچاؤ کر رہا تھا۔

[7440] ۱۸- (۱۰۵۵) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا)) [راجع: ۲۳۲۷] [7440] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی، ”اے اللہ! آل محمد کا رزق بقدر کفایت کر دے۔“

[7441] ۱۹- (...) وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا)) وَفِي رِوَايَةِ عَمْرٍو ((اللَّهُمَّ ارْزُقْ))

[7441] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی، ”اے اللہ! آل محمد (خاندان محمد) کا رزق بقدر کفایت فرما۔“ اور عمرو کی روایت میں اللہم ارزق ہے، یعنی اجعل کی جگہ ارزق ہے، مقصد ایک ہی ہے۔

[7440] تقدم تخريجه في الزكاة باب: في الكفاف والقناعة برقم (۲۴۲۴)

[7441] تقدم تخريجه في الزكاة باب: في الكفاف والقناعة برقم (۲۴۲۴)

فائدہ:..... آل سے مراد یہاں آپ کا اہل و عیال ہے، آپ نے دعا فرمائی کہ ہمیں روزی بس اتنی دے کہ اس سے زندگی کا نظام چلتا رہے، نہ اتنی تنگی ہو کہ فاقہ کشی اور پریشان حالی کی وجہ سے، اپنے متعلقہ امور اور فرائض بھی سرانجام نہ دیئے جاسکیں اور کسی کے سامنے دست سوال دراز کرنا پڑے اور نہ اتنی فراغت ہو کہ ذخیرہ کر کے رکھا جاسکے، کیونکہ امت اکثریت غربت و ناداری کی شکار ہے، اس لیے آپ نے امت کے غریب اور ان مساکین و محتاجوں کے لیے اپنا نمونہ چھوڑا، تاکہ وہ اپنے حالات اور گزر بسر پر صبر و قناعت کر سکیں اور دوسروں کو دیکھ کر حرص و طمع یا حسد و کینہ کا شکار نہ ہوں۔

[7442] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ ذَكَرَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَفَافًا

[7442]۔ امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، اس میں قوت کی جگہ کفاف بقدر گزران ہے۔

[7443] ۲۰۔ (۲۹۷۰) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامٍ بَرِّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تَبَاعًا حَتَّى قُبِضَ

[7443]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ محمد ﷺ کے گھر والے، جب سے آپ مدینہ تشریف لائے ہیں، کبھی مسلسل تین راتیں گندم کی خوراک و غذا سے سیر نہیں ہوئے، حتیٰ کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

فائدہ:..... حضور اکرم کی پوری زندگی میں ایسا نہیں ہوا کہ آپ نے مسلسل اور متواتر دو یا تین دن راتیں گندم یا جو کی روٹی پیٹ بھر کر کھائی ہو، بعض دنوں میں صرف کھجوروں یا دودھ پر گزارا کرنا پڑتا تھا، اگرچہ اگر آپ چاہتے تو آپ کو ہر قسم کی فراوانی اور سہولت میسر آ سکتی تھی۔

[7444] ۲۱۔ (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ

[7442] تقدم تخريجه في الزكاة باب: في الكفاف والقناعة برقم (۲۴۲۴)

[7443] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الاطعمة باب: ما كان النبي ﷺ واصحابه ياكلون

برقم (۵۴۱۶) وفي الرقاق باب: كيف كان عيش النبي ﷺ واصحابه وتخليهم عن الدنيا برقم

(۶۴۵۴) وابن ماجه في (الاطعمة) باب: خبز البر برقم (۳۳۴۴) انظر (التحفة) برقم (۱۵۹۸۷)

[7444] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۵۹۶۲)

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ خُبْزِ بَرِّ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ
[7444]- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں، رسول اللہ ﷺ متواتر تین دن گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے،
حتیٰ کہ فوت ہو گئے۔

[7445] ۲۲- (...). حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ يَوْمِينَ مُتَتَابِعِينَ حَتَّى
فُيِّضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

[7445]- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ محمد ﷺ کا کنبہ (بیوی بچے) متواتر دو دن، جو کہ روٹی سے سیر
نہیں ہوئے، حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کی روح قبض کر لی گئی۔

[7446] ۲۳- (...). حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزِ بَرِّ فَوْقَ ثَلَاثِ
[7446]- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ محمد ﷺ کا خاندان، تین دن سے زائد گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوا۔

[7447] ۲۴- (...). حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ
عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ

عَنْ عَائِشَةَ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزِ الْبَرِّ ثَلَاثًا حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ

[7445] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الاطعمة باب: بما كان السلف يدخرون في
بيوتهم واسفارهم من الطعام واللحم وغيره برقم (٥٤٢٣) وفي باب: القديد برقم (٥٤٣٨)
وفي الايمان والنذور باب: اذا حلف ان لا ياتدم فاكل تمرًا بخبز برقم (٦٦٨٧) والترمذی فی
(جامعه) فی الاضاحی باب: ما جاء فی الرخصة فی اكلها بعد ثلاث برقم (١٥١١) والنسائی
فی (المجتبی) فی الضحایا باب: الادخار من الاضاحی برقم (٤٤٤٤) وبرقم (٤٤٤٥)
مختصرا وابن ماجه فی (سننه) فی الاضاحی باب: ادخار لحوم الاضاحی برقم (٣١٥٩) وفي
الاطعمة باب: القديد برقم (٣٣١٣) مختصرا- انظر (التحفة) برقم (١٦١٦٥)
[7446] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (١٦٧٩١)

[7447] اخرجہ الترمذی فی (جامعه) فی الزهد باب: ما جاء فی معيشة النبي ﷺ واهله برقم (٢٣٥٧)
وابن ماجه فی (سننه) فی الاطعمة باب: خبز الشعير برقم (٣٣٤٦) انظر (التحفة) برقم (١٦٠١٥)

[7447] - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں، آل محمد ﷺ نے تین دن بھی گندم کی روٹی سے پیٹ نہیں بھرا، حتیٰ کہ آپ نے اپنی راہ لی۔

[7448] ۲۵- (۲۹۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَسْعَرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ يَوْمَيْنِ مِنْ خُبْزِ بَرِّ إِلَّا وَاحِدُهُمَا تَمْرٌ

[7448] - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، محمد ﷺ کا کنبہ دو دن بھی گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوا، مگر ان میں ایک دن کھجوریں تھیں۔

[7449] ۲۶- (۲۹۷۲) حَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانَ حَدَّثَنَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ إِنْ هُوَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ

[7449] - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، یقیناً ہم آل محمد ﷺ بعض دفعہ، مہینہ گزر جاتا اور ہم اپنے گھروں میں چولہا نہ جلاتے، بس صرف کھجوروں اور پانی پر گزارا ہوتا۔

[7450] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِنْ كُنَّا لَنَمْكُثُ وَلَمْ يَذْكُرْ آلَ مُحَمَّدٍ

وَزَادَ أَبُو كُرَيْبٍ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ إِلَّا أَنْ يَأْتَيْنَا اللَّحِيمُ

[7450] - امام صاحب دو اور اساتذہ سے یہی روایت نقل کرتے ہیں، اس میں ان کُنَّا لَنَمْكُثُ، ہم ٹھہرتے تھے، ہے، درمیان میں آل محمد ﷺ کا ذکر نہیں ہوا اور ابو کریب، ابن نمیر سے یہ اضافہ بیان کرتے ہیں، الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا سا گوشت ہمیں مل جاتا۔



[7448] اخرجه البخارى فى (صحيحه) فى الرقاق باب: كيف كان عيش النبى ﷺ واصحابه برقم (۶۴۵۵) انظر (التحفة) برقم (۱۷۳۴۷)

[7449] طريق عمرو الناقد عن عبدة بن سليمان اخرجه الترمذى فى (جامعه) فى الزهد باب (۳۴) برقم (۲۴۷۱) انظر (التحفة) برقم (۱۷۰۶۵) وطريق يحيى بن يمان تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۷۳۳۵)

[7450] اخرجه ابن ماجه فى (سننه) فى الزهد باب: معيشة آل محمد ﷺ برقم (۴۱۴۴) انظر (التحفة) برقم (۱۶۸۲۳) وبرقم (۱۶۹۸۹)

[7451] ۲۷- (۲۰۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ

هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوَفِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا فِي رَفِيٍّ مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ فَكَلَّمْتُهُ فَقَنِي

[7451] - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وفات پا گئے اور میرے طاقتور یا دیوار کے آلہ میں جاندار کے کھانے کی کوئی چیز نہ تھی، صرف میرے طاقتور میں کچھ جو تھے، سو میں وہی کھاتی رہی، حتیٰ کہ طویل مدت گزر گئی، تو میں نے ان تمام کو ماپ لیا اور وہ ختم ہو گئے۔

فائدہ:..... طویل مدت کھانے کے بعد، جب باقی کو ماپ لیا، تو دل میں اس کے خاتمہ کے لیے ایک اندازہ مقرر کر لیا، جس سے اس کی برکت ختم ہو گئی۔

[7452] ۲۸- (۲۹۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ وَاللَّهِ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنْ كُنَّا لَنَنْظُرُ إِلَى الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثُمَّ الْهِلَالِ ثَلَاثَةَ أَهْلَةٍ فِي شَهْرَيْنِ وَمَا أَوْقَدَ فِي آيَاتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَارًا قَالَ قُلْتُ يَا خَالَةَ فَمَا كَانَ يَعْشِكُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ جِيرانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحُ فَكَانُوا يُرْسِلُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْبَانِيهَا فَيَسْقِيْنَاهُ

[7452] - حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں اللہ کی قسم! اے میری بہن کے بیٹے! یقیناً چاند دیکھتے، پھر چاند دیکھتے، پھر چاند دیکھتے، اس طرح دو ماہ میں تین چاند دیکھ لیتے اور رسول اللہ ﷺ کے گھروں میں چولہا گرم نہ ہوتا (آگ نہ جلتی)، میں نے عرض کیا، اے خالہ! تو آپ لوگوں کو کیا چیز زندہ رکھتی تھی؟ انہوں نے کہا، دو سیاہ چیزیں، کھجوریں اور پانی، ہاں، البتہ رسول اللہ ﷺ کے انصاری پڑوسی تھے جن کے پاس دودھ دینے والے جانور تھے، وہ آپ کے لیے دودھ بطور ہدیہ بھیجا کرتے تھے، تو ہم وہ پی لیا کرتے تھے۔

[7451] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی فرض الخمس باب: نفقة نساء النبی ﷺ بعد وفاته برقم (۳۰۹۷) وفی الرقاق باب: فضل الفقير برقم (۶۴۵۱) وابن ماجه فی (سننه) فی الاطعمة باب: خبر الشعير برقم (۳۳۴۵) انظر (التحفة) برقم (۱۶۸۰۰)

[7452] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الہبة باب (۱) برقم (۲۵۶۷) انظر (التحفة) برقم (۱۷۳۵۲)

فائدہ:..... دوسرے ماہ کے اختتام پر تیسرے ماہ کا چاند نظر آ جاتا ہے، اس طرح دو ماہ میں تین چاند نظر آ جاتے ہیں اور پانی کو کھجور کی مناسبت و غلبہ سے سیاہ کہہ دیا ہے۔

[7453] ۲۹- (۲۹۷۴) حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ ح وَ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ لَقَدْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا شَبِعَ مِنْ خُبْزٍ وَزَيْتٍ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

[7453] - نبی اکرم ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ کی وفات ہو گئی اور آپ نے ایک دن میں دو دفعہ پیٹ بھر کر روٹی اور زیتون نہیں کھایا۔

[7454] ۳۰- (۲۹۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَكِّيُّ الْعَطَّارُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ ح وَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَبِيُّ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوْفِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ شَبِعَ النَّاسُ مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرَ وَالْمَاءَ [7454] - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ اس وقت فوت ہوئے جب صحابہ کرام کو پیٹ بھر کر دو سیاہ چیزیں، کھجوریں اور پانی میسر تھا۔

[7455] ۳۱- (....) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوْفِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ الْمَاءَ وَالتَّمْرَ [7455] - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی، جبکہ ہمیں پیٹ بھرنے کے لیے دو سیاہ چیزیں، پانی اور کھجوریں دستیاب تھیں۔

فائدہ:..... آپ کے خاندان کو پیٹ بھر کر یہ دونوں چیزیں فتح خیبر کے بعد میسر آ گئی تھیں، لیکن آپ بعض دفعہ اپنی مرضی سے نہیں کھاتے تھے، (لیکن آپ کو میسر تھیں)



[7453] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۷۳۶۴)

[7454] اخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الاطعمة باب: من اكل حتى شبع برقم (۵۳۸۲)

وفی باب: الرطب والتمر برقم (۵۴۴۲) انظر (التحفة) برقم (۱۷۸۶۰)

[7455] تقدم تخريجه فی الحديث السابق برقم (۷۳۸۰)

[7456] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ سُفْيَانَ وَمَا شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدِيِّينَ

[7456]- امام صاحب دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں کہ ہم دو سیاہ چیزوں سے بھی سیر نہیں ہوئے۔

[7457] ۳۲- (۲۹۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيانِ الْفَرَّارِيَّ

عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّادٍ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا أَشْبَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا

[7457]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! ابن عباد

کی روایت میں ہے، ابو ہریرہ کی جان جس کے ہاتھ میں ہے! رسول اللہ ﷺ نے کبھی اپنے اہل کو متواتر تین دن پیٹ بھر گندم کی روٹی نہیں کھلائی، حتیٰ کہ دنیا چھوڑ گئے۔

[7458] ۳۳- (. . .) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي

أَبُو حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيرُ بِأَصْبَعِهِ مِرَارًا يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا شَبَعَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَأَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا

[7458]- ابو حازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بار بار انگلی کا اشارہ کرتے دیکھا وہ کہہ رہے تھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں ابو ہریرہ کی جان ہے نبی اکرم ﷺ اور آپ کے گھر والے مسلسل تین دن

گندم کی روٹی سے سیر نہیں ہوئے حتیٰ کہ آپ نے دنیا کو چھوڑ دیا۔

[7459] ۳۴- (۲۹۷۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ

عَنْ سِمَاكِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ السُّتْمُ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ



[7456] تقدم تخريجه برقم (۷۳۸۰)

[7457] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الزهد باب: ما جاء فی عیسة النبی ﷺ واهله برقم (۲۳۵۸) وابن ماجہ فی (سننہ) فی الاطعمۃ باب: خبز البر برقم (۳۳۴۳) انظر (التحفة) برقم (۱۳۴۴۰)

[7458] تقدم تخريجه فی الحديث السابق برقم (۷۳۸۳)

[7459] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الزهد باب: ما جاء فی معیسة اصحاب النبی ﷺ برقم

(۲۳۸۲) انظر (التحفة) برقم (۱۱۶۲۱)

تحفة
المسلم

جلد
ہشتم

لَقَدْ رَأَيْتَ نَبِيَّكُمْ ﷺ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقْلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ وَقَتِيئَهُ لَمْ يَذْكُرْ بِهِ [7459] - حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے، کیا تم اپنی مرضی کا کھاتے پیتے نہیں ہو؟ میں تمہارے نبی ﷺ کو ان حالات سے گزرتے دیکھ چکا ہوں کہ آپ کو سیر ہونے کے لیے (پیٹ بھرنے کے لیے) ردی کھجوریں بھی میسر نہ تھیں، قتیئہ نے یَمْلَأُ بہ کے بعد نہیں کہا۔

[7460] ۳۵- (....) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُلاَّبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَمَا تَرْضَوْنَ دُونَ أَلْوَانِ التَّمْرِ وَالزُّبْدِ [7460] - امام صاحب اپنے دو اساتذہ کی مذکورہ بالا روایت کے ہم معنی روایت بیان کرتے ہیں اور زہیری کی روایت میں یہ اضافہ ہے اور تم رنگ برنگ کھجوروں اور مکھن کے بغیر مطمئن ہی نہیں ہوتے ہو۔

[7461] ۳۶- (۲۹۷۸) وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَ اللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ التُّعْمَانَ يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ مَا أَصَابَ النَّاسُ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَظْلُ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ دَقْلًا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ [7461] - ساک بن حرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نعمان رضی اللہ عنہ کو خطبہ میں یہ بیان کرتے سنا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں نے جس قدر دنیا حاصل کر لی ہے، اس کا ذکر کر کے فرمایا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو دن بھر بھوک سے پیچ و تاب کھاتے دیکھا، آپ کو پیٹ بھرنے کے لیے ردی کھجوریں بھی دستیاب نہ تھیں۔

[7462] ۳۷- (۲۹۷۸) حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ سَمِعَ

أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَلِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَبْنَ الْعَاصِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ أَلَسْنَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَلَيْكَ أَمْرًا تَأْوِي إِلَيْهَا قَالَ نَعَمْ أَلَيْكَ مَسْكَنٌ تَسْكُنُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَانْتِ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَالَ فَإِن لِي خَادِمًا قَالَ فَانْتِ مِنَ الْمُلُوكِ

[7460] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۳۸۵)

[7461] اخبره ابن ماجه في (سننه) في الزهد باب: معيشة آل محمد ﷺ برقم (۴۱۴۶) انظر (التحفة) برقم (۱۰۶۵۲)

[7462] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۸۸۵۷)

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

[7462] - ابو عبد الرحمن حبلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے سنا، جبکہ انہیں ایک آدمی نے پوچھا تھا، اس نے کہا، کیا ہم فقراء مہاجرین میں سے نہیں ہیں؟ تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اسے کہا، کیا تیری بیوی ہے جس کے پاس تم رہتے ہو؟ اس نے کہا، ہاں، انہوں نے پوچھا، کیا تیرے پاس گھر ہے، جس میں آباد ہو؟ اس نے کہا، ہاں، تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا، تم اغنیاء یعنی مالداروں میں سے ہو، اس نے کہا، میرا خادم بھی ہے، پھر تو تم بادشاہوں میں سے ہو، (جن کو یہ سہولت میسر ہوتی ہے)

[7463] (...) قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: وَجَاءَ ثَلَاثَةٌ نَفَرًا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، وَأَنَا عِنْدَهُ، فَقَالُوا: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ! إِنَّا، وَاللَّهِ! مَا نَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ لَّا نَفْقَهُ، وَلَا دَابَّةً، وَلَا مَتَاعًا، فَقَالَ لَهُمْ: مَا شِئْتُمْ، إِنْ شِئْتُمْ رَجَعْتُمْ إِلَيْنَا فَأَعْطَيْنَاكُمْ مَا يَسَّرَ اللَّهُ لَكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ ذَكَرْنَا أَمْرَكُمْ لِلسُّلْطَانِ، وَإِنْ شِئْتُمْ صَبَرْتُمْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((فَإِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَاءَ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلَى الْجَنَّةِ، بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا)) قَالُوا: فَإِنَّا نَصْبِرُ، لَا نَسْأَلُ شَيْئًا.

[7463] - ابو عبد الرحمن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، تین انسان، حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور میں بھی ان کے پاس موجود تھا، انہوں نے کہا، اے ابو محمد! ہم اللہ کی قسم! کچھ نہیں پاتے، نہ خرچ نہ سواری اور نہ ساز و سامان، تو حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا، تم کیا چاہتے ہو؟ اگر چاہو، تو ہمارے پاس آ جاؤ، تو ہم تمہیں وہ عطا کریں گے، جو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے میسر فرمائے گا، اگر چاہو، تو ہم تمہارا معاملہ سلطان (والی، گورنر) کے سامنے پیش کر دیتے ہیں اور اگر چاہو تو (ان حالات پر) صبر کرو، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے، ”فقراء (محتاج) مہاجرین، قیامت کے دن، مالداروں سے چالیس سال پہلے، جنت میں چلے جائیں گے“ انہوں نے کہا، تو ہم صبر کریں گے، کچھ مانگیں گے نہیں۔

فائدہ:..... چالیس سال کا عدد تعیین اور تحدید کے لیے نہیں، محض طویل مدت بیان کرنے کے لیے ہے، اس لیے بعض روایات میں پانچ سو سال کا عرصہ آیا ہے، یا صحابہ کرام کے فقراء اور اغنیاء کا فرق چالیس کا ہوگا اور عام فقراء اور مالداروں کا پانچ سو سال کا، کیونکہ مال دار اپنے مال و متاع اور آسائش و آرام کا حساب کتاب دینے کے لیے روک لیے جائیں گے، جبکہ فقراء کا لبا چوڑا محاسبہ نہیں ہوگا اور ظاہر ہے عام اغنیاء اور صحابہ اغنیاء کے درمیان حسن عمل اور اخلاص کے اعتبار سے بہت زیادہ فرق ہے۔

[7463] تقدم

۲.....بَابُ: لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِينَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ

باب ۲: جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے، ان کے گھروں (رہائش گاہوں) میں

روتے ہوئے ہی داخل ہو

[7464] ۳۸- (۲۹۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي أُيُوبَ وَفُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ

إِسْمَاعِيلَ قَالَ ابْنُ أُيُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَا صَحَابَ الْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوا عَلَيَّ هَلْوَءِ

الْقَوْمِ الْمُعَذِّبِينَ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا بَاكِينَ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ

مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ))

[7464] - حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے حجر کے باشندوں کے بارے میں

فرمایا: ”ان عذاب دیئے گئے لوگوں کے ہاں داخل نہ ہو، مگر روتے ہوئے، اگر تم رونہ سکو، تو ان کے ہاں داخل نہ

ہو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم بھی ان جیسے عذاب کا شکار ہو جاؤ۔“

[7465] ۳۹- (...) حَدَّثَنِي حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

وَهُوَ يَذْكُرُ الْحِجْرَ مَسَاكِينَ ثُمُودَ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِنَّ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْحِجْرِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ ((لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِينَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ حَذْرًا أَنْ يُصِيبَكُمْ

مِثْلُ مَا أَصَابَهُمْ)) ثُمَّ زَجَرَ فَاسْرَعَ حَتَّى خَلَفَهَا

[7465] - حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کی معیت میں حجر سے گزرے، تو

رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: ”جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا، ان کی رہائش گاہوں میں روتے ہوئے ہی

داخل ہو، اس بات کا اندیشہ اور خطرہ محسوس کرتے ہوئے کہ کہیں تم بھی ان جیسے عذاب سے دوچار نہ ہو جاؤ۔“ پھر

آپ نے سواری کو تیز کرنے کے لیے ڈانٹا اور جلدی کرتے ہوئے اس جگہ کو پیچھے چھوڑ دیا۔

[7464] تفرد به مسلم - انظر (التحفة) برقم (۷۱۳۴)

[7465] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبیاء باب: قوله تعالیٰ: ﴿وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ وَنُسُلِهِمْ لَشَاغِبُونَ﴾ (الاحقاف: ۱۷) (وہو الی ثمود

اخاهم صالحا) برقم (۳۳۸۰) انظر (التحفة) برقم (۶۹۹۴)

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم
جلد
ہشتم

فائدہ:..... حجر کا علاقہ جہاں قوم ثمود آباد تھی، وہاں سے غزوہ تبوک کے موقع پر گزرے ہیں، کیونکہ یہ جگہ خیبر اور تبوک کے درمیان واقع ہے، جہاں آج بھی کھنڈرات موجود ہیں، عذاب شدہ قوموں کے علاقہ سے گزرتے ہوئے رونا چاہیے، یا کم از کم رونی صورت ہی بنانی چاہیے کہ کہیں ہم بھی اس عذاب کا شکار نہ ہو جائیں اور ان علاقوں سے صرف ضرورت کے تحت یا عبرت اور سبق آموزی کے لیے ہی جانا چاہیے۔

[7466] ۴۰- (۲۹۸۱) حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا

عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّاسَ نَزَلُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْحَجْرِ أَرْضِ ثَمُودَ فَاسْتَقَوْا مِنْ آبَارِهَا وَعَعَجْنَا بِه الْعَجِينَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَهْرِيقُوا مَا اسْتَقَوْا وَيَعْلِفُوا الْإِبِلَ الْعَجِينَ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَقُوا مِنَ الْبِئْرِ الَّتِي كَانَتْ تَرُدُّهَا النَّافَةُ

[7466]۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کی معیت میں ثمود کے علاقہ

حجر میں اترے، تو اس کے کنوؤں سے پانی کھینچا اور اس سے آنا گونداھا، تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا، جو پانی کھینچا ہے، اس کو بہا دیں اور آنا اونٹوں کو کھلا دیں اور انہیں اس کنویں سے پانی نکالنے کا حکم دیا، جہاں اونٹنی آیا کرتی تھی۔“

فائدہ:..... جن کنوؤں سے ثمودی پانی پیتے تھے، وہ نجس یا پلید نہ تھا، صرف ان کی سیرت و کردار سے نفرت و کراہت کے اظہار کے لیے ان کے کنوؤں سے پانی نکالنے سے منع کیا گیا، حیوانات چونکہ مکلف نہیں ہیں، اس لیے آٹا ان کو کھلا دیا گیا اور جس کنویں پر اونٹنی آتی تھی، اس کا پتہ آپ کو وحی کے ذریعہ چل گیا، یا شہرت سے۔

[7467] (. . .) وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاسْتَقَوْا مِنْ بئَارِهَا وَاعْتَجْنَا بِه

[7467]۔ امام صاحب یہ روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، لیکن اس کے الفاظ میں فرق ہے، معنی ایک ہی ہے، یعنی آبار کی جگہ بئار ہے اور عَجْنَا کی جگہ اَعْتَجْنَا ہے۔

[7466] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۷۹۱۸)

[7467] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبیاء باب: قوله تعالیٰ: ﴿والی ثمود

اخاهم صالحا﴾ برقم (۳۳۷۹) انظر (التحفة) برقم (۷۷۹۹)

۳.....باب: الإحسانِ إِلَى الأَرْمَلَةِ وَالمَسْكِينِ وَالمَيْتِمِ

باب ۲: بیوہ، مسکین اور یتیم کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا

[7468] ۴۱- (۲۹۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((السَّاعِي عَلَى الأَرْمَلَةِ وَالمَسْكِينِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَكَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يَفْطُرُ))

[7468]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”بیوہ اور مسکین کے لیے محنت و مشقت یا بھاگ دوڑ کرنے والا، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے اور میرا خیال ہے کہ یہ بھی کہا اور اس قیام کرنے والے کی طرح ہے جو تھکتا نہیں، ست نہیں پڑتا اور اس روزے دار کی طرح ہے، جو کبھی روزہ نہیں چھوڑتا۔“

فقیرانہ: وہ انسان جو بغیر طمع و لالچ اور دنیوی مفادات کے محض اللہ کی رضا کے لیے اخلاص کے ساتھ اپنا کمایا ہوا مال بیوہ یا مسکین پر خرچ کرتا ہے، وہ حدیث میں مذکور، اجر و ثواب کا حق دار ٹھہرتا ہے۔

[7469] ۴۲- (۲۹۸۳) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَيْسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْغَيْثِ يُحَدِّثُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((كَافِلُ المَيْتِمِ لَهُ أَوْ لغيرِهِ أَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ فِي الجَنَّةِ)) وَأَشَارَ مَالِكٌ بِالسَّبَابَةِ وَالمَوْسَطَى

[7469]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے یا دوسرے کے یتیم کی کفالت کرنے والا اور میں جنت میں ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے۔“ مالک نے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

فقیرانہ: جس طرح درمیانی انگلی، شہادت کی انگلی کے قریب ہے، ان کے درمیان زیادہ فاصلہ نہیں ہے، اس

[7468] اخرجہ البخاری فی (صحيحه) ی النفقات باب: فضل النفقة علی الاهل برقم (۵۳۵۳) وفی الادب باب: الساعی علی الارمة برقم (۶۰۰۶) وفی باب: الساعی علی المسکین برقم (۶۰۰۷) والترمذی فی (جامعه) فی البر والصلة باب: ما جاء فی السعی علی الارمة والیتیم برقم (۱۹۶۹) وابن ماجه فی (سننه) فی التجارات باب: الحث علی المكاسب برقم (۲۱۴۰) انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۱۴) [7469] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۲۵)

طرح اپنے عزیز ورشتہ دار یتیم یا اجنبی یتیم کی پرورش اور کفالت کرنے والا جنت میں آپ کا رفیق ہوگا، اس کو آپ کے قریب رکھا جائے گا، (کفیٰ بہ شرفاً)

۴.....باب: فَضْلِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ

باب ۴: مسجد بنانے کی فضیلت

[7470] ۴۳- (۵۳۳) حَدَّثَنِي هَرُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَيْسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ ﷺ إِنَّكُمْ قَدْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((مَنْ بَنَى مَسْجِدًا)) قَالَ بَكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ يَتَّبِعِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ ((بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ)) وَفِي رِوَايَةِ هَارُونَ ((بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ))

[7470] - عبید اللہ خولانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی مسجد نئے سرے سے تعمیر کی اور لوگوں نے اس کے انداز تعمیر پر نکتہ چینی کی، اس وقت ان سے میں نے سنا، تم بہت باتیں بناتے ہو اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے، ”جس نے مسجد تعمیر کی، بکیر کہتے ہیں، میرے خیال میں انہوں نے کہا، اللہ کی رضامندی چاہتے ہوئے، اللہ اس کے لیے ویسا (مکان) جنت میں بنائے گا، ہارون کی روایت میں ہے، ”جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی، اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔“

فائدہ: دنیا میں مسجد بنانے والا، مسجد کی تعمیر میں جس قدر اعلیٰ اور عمدہ سامان تعمیر استعمال کرے گا، اللہ اس کے لیے جنت میں اعلیٰ اور عمدہ سامان تعمیر سے گھر بنائے گا، اس لیے میں نے عمدہ اور اچھا سامان تعمیر استعمال کیا ہے، لیکن دوسرے صحابہ کرام کا خیال تھا، وہی سامان تعمیر استعمال کیا جائے، جو آپ نے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے استعمال کیا تھا، تفصیل گزر چکی ہے۔

[7471] ۴۴- (...) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَيْدٍ أَنَّ

[7470] تقدم تخريجه في المساجد ومواضع الصلاة باب: فضل بناء المساجد والحث عليها

برقم (۱۱۸۹)

[7471] تقدم تخريجه في المساجد ومواضع الصلاة باب: فضل بناء المساجد والحث

عليها برقم (۱۱۹۰)

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ أَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَهُ النَّاسُ ذَلِكَ وَاحْبُوا أَنْ يَدَعَهُ عَلَى هَيْئِهِ
فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ))
[7471] - محمود بن لبید کہتے ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد کو نئے سرے سے تعمیر کرنے کا ارادہ کیا، تو لوگوں
نے اس کو ناپسند کیا اور چاہا کہ وہ اسے اس کی شکل و صورت میں رہنے دیں، تو انہوں نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ
کو یہ فرماتے سنا ہے، ”جو اللہ کے لیے مسجد بنائے گا، اللہ اس کے لیے ویسا ہی جنت میں (گھر) بنائے گا۔“
فائدہ:..... ومثله، ویسا ہی کا یہ معنی نہیں ہے، اس حجم اور پیمائش کا، یا اس جیسے سالہ کا، بلکہ مراد ہے، جس حسن
نیت اور عمدگی سے بنائے گا، اس طرح اس کو اعلیٰ اور عمدہ جنت کا گھر ملے گا، کیونکہ جنت کی نظیر و تمثیل تو دنیا میں
ہے ہی نہیں اور نہ ہو سکتی ہے۔

[7472] (...) وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنْفِيُّ
وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنْ
فِي حَدِيثِهِمَا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
[7472] - امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، اس میں بیت (گھر) کا لفظ صراحتاً موجود ہے۔

۵..... بَابُ: فَضْلِ الْإِنْفَاقِ عَلَى الْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ

باب ۵: مساکین اور مسافروں پر خرچ کرنے کی فضیلت

[7473] ۴۵- (۲۹۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ
حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرِ اللَّيْثِيِّ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاحٍ مِنَ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ
اسْقَى حَدِيقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحَّى ذَلِكَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَائَهُ فِي حَرَّةٍ فَإِذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشَّرَاحِ
فَدَا اسْتَوْعَبَتْ ذَلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ فَتَتَبَعَ الْمَاءَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمَسْحَاتِهِ
فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ لِاسْمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ لِمَ
تَسْأَلُنِي عَنْ اسْمِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هَذَا مَأْوُهُ يَقُولُ اسْقَى حَدِيقَةَ

[7472] تقدم تخريجه في المساجد ومواضع الصلاة باب: فضل بناء المساجد والحث عليها
برقم (۱۱۹۰)

[7473] انظر (التحفة) برقم (۱۴۱۳۱)

قُلَانِ لِأَنسَمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا قَالَ أَمَا إِذْ قُلْتِ هَذَا فَلَئِنِّي أَنْظُرُ إِلَى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَاتَّصَدَّقُ بِثَلَاثَةٍ وَأَكُلُ أَنَا وَعِيَالِي ثَلَاثًا وَأَرُدُّ فِيهَا ثَلَاثَةً))

[7473] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”جبکہ ایک آدمی جنگل و بیابان میں تھا، تو اس نے ایک بادل سے آواز سنی کہ فلاں انسان کے باغ کو سیراب کر، تو وہ بادل ایک رخ پر چل پڑا اور اپنا پانی ایک سنگریزوں والی زمین میں خالی کر دیا، (برسا) تو اس زمین کی نالیوں میں سے ایک نالی نے سارا پانی بھر لیا، چنانچہ وہ آدمی اس پانی کے ساتھ چل پڑا (اس کے پیچھے ہولیا) تو اس نے دیکھا، ایک آدمی اپنے باغ میں کھڑا اپنی کسی سے پانی ادھر ادھر کر رہا ہے (زمین کو سیراب کر رہا ہے) تو اس نے پانی والے سے پوچھا، اے اللہ کے بندے! تیرا کیا نام ہے؟ اس نے کہا، فلاں ہے، وہی نام جو اس نے بادلوں میں سے سنا تھا، سو اس نے اس سے کہا، اے اللہ کے بندے! تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ پوچھنے والے نے کہا، میں نے اس بادل سے جس کا یہ پانی ہے، ایک آواز سنی (ہاتف غیبی) کہہ رہا تھا، فلاں کے باغ کو سیراب کرو، تیرا نام تھا، تو تم اس باغ میں کیا طرز عمل اپناتے ہو؟ باغ کے مالک نے کہا، جب تم نے پوچھ ہی لیا ہے، (تو سن) اس میں سے جو کچھ حاصل ہوتا ہے، میں اس پر نظر ڈالتا ہوں، چنانچہ اس کا ایک تہائی صدقہ کر دیتا ہوں اور ایک تہائی میں اور میرا عیال کھا لیتے ہیں اور تیسرا تہائی اس باغ میں لگا دیتا ہوں۔“

[7474] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الضَّيْبِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ((وَأَجْعَلُ ثَلَاثَةً فِي الْمَسَاكِينِ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ))

[7474] - یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، جس میں یہ ہے، ”اور میں اس کا ایک تہائی، مسکینوں، مانگنے والوں اور مسافروں پر خرچ کرتا ہوں۔“

مفردات الحدیث * ① تنحی: ایک طرف کا رخ کیا، الگ ہو کر چلا گیا۔ ② حَرَّة: سیاہ سنگروں والی زمین۔ ③ شَرَجَةٌ: نالی، اس کی جمع شِرَاجٌ ہے۔ ④ مَسْحَاة: وہ آلہ جس سے زمین کو کھودا جاتا ہے، کسی۔

فائدہ * اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے، زمین یا باغ کی پیداوار کے حاصل ہوتے ہی اس سے کچھ حصہ نیک کاموں کے لیے، فقراء، محتاجوں اور ضرورت مندوں کے لیے الگ کر لینا اور کچھ حصہ زمین کی بہتری اور اصلاح پر نیک نیتی سے خرچ کرنا خیر و برکت کا باعث بنتا ہے اور ایسا زمیندارہ ناپسندیدہ ہونے کی بجائے فضیلت کا باعث ہے اور پیداوار سے عُشْر (دسواں حصہ) سے زائد خرچ کرنا پسندیدہ طرز عمل ہے۔

[7474] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۱۳۱)

۶.....باب: تَحْرِيمِ الرِّيَاءِ

باب ۶: (جس نے اپنے عمل میں اللہ کے سوا کی رضا بھی چاہی یا) ریا کاری (دکھلاوا) کی حرمت

[7475] ۴۶- (۲۹۸۵) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ

الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا أَعْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ

الشُّرِكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِيَ غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشَرَكْتُهُ))

[7475] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے،

میں شریکوں کی شراکت اور حصہ داروں سے بالکل بے نیاز ہوں، جس نے کوئی کام کیا، جس میں میرے ساتھ کسی

اور کو شریک کیا، میں اس کو اس کے شریک کے ساتھ چھوڑ دوں گا۔“

فائدہ:..... کوئی انسان، کوئی اچھا اور نیک کام کرتا ہے اور اس کی نیت میں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کا

حصول نہیں بلکہ کسی اور کو خوش کرنا یا کوئی مفاد مطلوب ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے عمل کو اس کے شریک کے لیے رہنے

دیتا ہے، اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت نہیں بخشتا یا اس انسان کو اس کے شرک کے حوالہ کر دیتا ہے اور وہ آدمی آہستہ

آہستہ اللہ تعالیٰ سے لوٹ جاتا ہے، یعنی صرف اپنے مفادات کا اور دوسروں کی رضا کا اسیر بن کر رہ جاتا ہے، اس

لیے شرک کا لفظ مصدری معنی اور شریک کے معنی دونوں کے لیے استعمال ہو سکتا ہے۔

[7476] ۴۷- (۲۹۸۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ عَنْ

مُسْلِمِ الْبَطْنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَنْ سَمِعَ سَمِعَ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ رَأَى رَأَى اللَّهُ بِهِ))

[7476] - حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو لوگوں کو سنا کر (شہرت و

ناموری کے لیے) عمل کرتا ہے، اللہ اس کے اس عمل کو (شہرت کی نیت) سنائے گا، (شہرت دے گا) اور جو

ریا کاری کرتا ہے، (دکھلاوے کے لیے کام کرتا ہے تاکہ نیک نامی کا چرچا ہو) تو اللہ اس کے ساتھ دکھلاوا کرے

گا، (ثواب دکھا کر، اس کو اس سے محروم کر دے گا) یا اس کی ریا کاری کو نمایاں کر دے گا۔“

[7475] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۰۱۳)

[7476] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۵۶۱۶)

www.KitaboSunnat.com

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

[7477] ۴۸- (۲۹۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ

قَالَ سَمِعْتُ

جُنْدَبًا رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَنْ يَسْمَعُ يَسْمَعُ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يَرَأَى يَرَى اللَّهَ بِهِ))[7477] - حضرت جندب رضي الله عنه بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو لوگوں کو سنائے گا اللہ اس کی حرکت سنا دے گا اور جو ریاکاری کرے گا اللہ اس کی ریاکاری دکھلا دے گا۔“

فائدہ..... سمعہ یہ ہے کہ ایک نیک کام اللہ کے لیے کرنے کے بعد لوگوں میں اس کا چرچا کیا جائے اور ریا یہ ہے، لوگوں کو دکھلا کر ہی کیا جائے اور بقول بعض سمعہ لوگوں کے عیوب و نقائص دوسروں کو سنانا اور ان میں پھیلاتا ہے، تو اللہ اس کے عیوب و نقائص ظاہر کر دیتا ہے۔

[7478] (. . .) وَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمَلَائِئِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا غَيْرَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

[7478] - امام صاحب یہ روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں، اس میں سلمہ بن کھیل کے اس قول کا اضافہ ہے، میں نے ان کے سوا یعنی جندب کے سوا کسی کو یہ کہتے نہیں سنا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یعنی سلمہ بن کھیل کو صرف جندب رضي الله عنه سے ہی حدیث سننے کا موقع ملا ہے اور کسی صحابی سے حدیث نہیں سنی۔

[7479] (. . .) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَعِيدٌ أَظُنُّهُ قَالَ ابْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَيْرَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

[7479] - امام صاحب اپنے استاد، سعید بن عمرو رضي الله عنه ثقفی سے بیان کرتے ہیں کہ میرے خیال میں، میرے استاد، سفیان نے کہا، ولید بن حارث بن ابی موسیٰ نے سلمہ بن کھیل سے سنا کہ میں نے جندب سے سنا اور ان کے سوا کسی کو میں نے یہ کہتے نہیں سنا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

[7477] اخبرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: الرياء والسمعة برقم (۶۴۹۹) وابن

ماجه فی (سننہ) فی الزهد باب: الرياء والسمعة برقم (۴۲۰۷) انظر (التحفة) برقم (۳۲۵۷)

[7478] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۴۰۲)

[7479] تقدم تخريجه برقم (۷۴۰۲)

[7480] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَفِيَانُ حَدَّثَنَا الصَّدُوقُ الْأَمِينُ الْوَلِيدُ
بْنُ حَرْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

[7480]۔ یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

نوٹ:..... ریاء وسمعہ کی تفصیلات اور ان کے درجات و مراتب اور اقسام جاننے کے لیے (احیاء العلوم، ج ۳) دیکھئے۔

۷..... بَابُ : حِفْظِ اللِّسَانِ

باب ۷: (ایسا بول بولنا جس سے انسان آگ میں گر جاتا ہے، یا) زبان کی حفاظت

[7481] ۴۹۔ (۲۹۸۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ

الْهَادِ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَنْزِلُ بِهَا فِي النَّارِ أَبَعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ))

[7481]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”انسان بعض

دفعہ ایسا کلمہ بولتا ہے، جس سے دوزخ میں اتانیچے اتر جاتا ہے، جس کا فاصلہ مشرق و مغرب کا درمیانی فاصلہ سے زیادہ ہے۔“

[7482] ۵۰۔ (. . .) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ

يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَنْبِئُنُ مَا فِيهَا يَهْوَى بِهَا فِي النَّارِ أَبَعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ))

[7482]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بندہ ایک ایسا کلمہ بول دیتا ہے،

جس کی حقیقت و گہرائی احاطہ پر غور نہیں کرتا، اس کے سبب وہ دوزخ میں اتانیچے گر جاتا ہے کہ وہ فاصلہ مشرق و مغرب کے درمیان سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔“

[7480] تقدم تخريجه برقم (۷۴۰۲)

[7481] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الرقاق باب: حفظ اللسان برقم (۶۴۷۷)

والترمذی فی (جامعہ) فی الزهد باب: فیمن تکلم بکلمة یضحک بها الناس برقم (۲۳۱۴)

انظر (التحفة) برقم (۱۴۲۸۳)

[7482] تقدم تخريجه فی الحديث السابق برقم (۷۴۰۶)

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

فائدہ

بعض دفعہ انسان بلا سوچے سمجھے کسی حکمران کی خوشامد میں کوئی بات کہہ دیتا ہے، یا اس کے سامنے کسی مسلمان کے بارے میں کوئی بات کہہ دیتا ہے، جس سے حکمران کو اس کے قتل کا بہانا مل جاتا ہے، یا بدگوئی اور فحش کلامی کرتا ہے، یا بلا سوچے سمجھے ہنسی مذاق میں کسی دینی حکم پر طعن کر دیتا ہے، اس کا مذاق اڑاتا ہے، تو یہ چیزیں اس کی تباہی و بربادی کا باعث بن جاتی ہے، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے زبان کی حفاظت پر بہت زور دیا ہے اور خاموشی کو نجات قرار دیا ہے۔

۸..... باب: عَقُوبَةُ مَنْ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا يَفْعَلُهُ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَفْعَلُهُ

باب ۸: دوسروں کو معروف کا حکم دے کر خود اس پر عمل نہ کرنے اور دوسروں کو برائی سے روک کر

اس کے ارتکاب کرنے کی عقوبت و سزا

[7483] ۵۱۔ (۲۹۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَأَسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ

عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قِيلَ لَهُ أَلَا تَدْخُلُ عَلَى عُمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فَقَالَ أَتَرُونَ أَنِّي لَا أَكَلِمَهُ إِلَّا أَسْمِعَكُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ كَلَّمْتُهُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ مَا دُونَ أَنْ أَفْتِيحَ أَمْرًا لَا أَحِبُّ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا أَقُولُ لِأَحَدٍ يَكُونُ عَلَيَّ أَمِيرًا إِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَتَسْدَلُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ فَيَدُورُ بِهَا كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ بِالرَّحَى فَيَجْتَمِعُ إِلَيْهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ يَا فُلَانُ مَا لَكَ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُولُ بَلَى قَدْ كُنْتُ أَمْرًا بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ))

[7483]۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ان سے کہا گیا، کیا آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے گفتگو نہیں کریں گے؟ چنانچہ انہوں نے جواب دیا، کیا تمہارا خیال ہے کہ میں تمہیں سنا کر ہی ان سے گفتگو کرتا ہوں؟ اللہ کی قسم! میں اپنے طور پر راز دارانہ طریقہ سے گفتگو کر چکا ہوں، بغیر اس کے کہ میں ایسے فتنہ کا

[7483] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی بدء الخلق باب: صفة النار وانها مخلوقة برقم (۳۲۶۷) وفي الفتن باب: الفتنه تموج كموج البحر برقم (۷۰۹۸) انظر (التحفة) برقم (۹۱)

دروازہ کھولوں (کھلم کھلا امراء پر اعتراض کروں) جس کو میں سب سے پہلے کھولنا پسند نہیں کرتا اور میں کسی انسان کے بارے میں، جو میرا امیر (حاکم ہے) یہ نہیں کہتا کہ وہ تمام انسانوں سے بہتر ہے، جبکہ میں رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سن چکا ہوں، ”قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا اور اسے آگ میں ڈال دیا جائے گا، چنانچہ اس کے پیٹ کی انتڑیاں باہر نکل آئیں گی، سو وہ ان انتڑیوں کے ساتھ اس طرح چکر لگائے گا، جس طرح گدھا چکی کے گرد چکر لگاتا ہے، چنانچہ لوگ اس کے پاس جمع ہو جائیں گے اور پوچھیں گے، اے فلاں انسان! تمہیں کیا ہوا، کیا تم معروف کا حکم نہیں دیتے اور برائی سے روکتے نہیں تھے، وہ جواب دے گا، کیوں نہیں، میں نیکی کا حکم دیتا تھا اور خود نیکی نہیں کرتا تھا اور میں برائی سے روکتا تھا اور خود اس کا ارتکاب کرتا تھا۔“

[7484] (. . .) حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ

عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ رَجُلٌ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَدْخُلَ عَلَى عَثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فِيمَا يَصْنَعُ؟ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ .

[7484]۔ ابو وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر تھے، تو ایک آدمی نے کہا، کون سی چیز تمہیں اس بات سے روکتی ہے کہ آپ عثمان کے پاس جائیں اور ان کے رویہ، طرز عمل کے بارے میں ان سے گفتگو کریں،“ آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

فائدہ:..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں گفتنی اور ناگفتنی باتیں کی جاتی تھیں اور خصوصی طور پر ان کی اقربا

پروری کو اچھالا جاتا تھا، چونکہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے ان سے خوش گوار تعلقات و مراسم تھے، اس لیے ان سے یہ کہا گیا کہ آپ ان سے گفتگو کریں اور دوسروں کی باتوں سے آگاہ کریں، تو انہوں نے کہا، میں نے اسلامی اصولوں اور آداب کے مطابق قابل گفتگو معاملات میں ان سے علیحدگی میں گفتگو کی ہے اور امرا و حکام سے گفتگو کا صحیح طریقہ یہی ہے کہ دینی خیر خواہی اور ہمدردی کے جذبہ کے تحت صورت حال سے آگاہ کر کے نصیحت کی جائے، ان پر کھلم کھلا ناشائستہ اور نازیبا الفاظ میں طعن و تشنیع کرنا اور کیچڑ اچھالنا تو فتنہ کا دروازہ کھولنا ہے، جس سے فائدہ کی بجائے نقصان ہوتا ہے اور ایک امیر سب لوگوں سے بہتر نہیں ہو جاتا کہ اس کو نصیحت و خیر خواہی کی ضرورت ہی نہ رہے، بلکہ وہ تو بعض دفعہ اس حدیث کا بھی مصداق بن سکتا ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اس کا فرض منصبی ہے، اس کی ادائیگی کی صورت میں ہو سکتا ہے کہ وہ دوسروں کو نیکی کا حکم دے اور خود وہ نیکی نہ کر سکے، دوسروں کو کسی برائی سے روکے، جبکہ خود اس کا مرتکب ہو رہا ہو اُفتاب، قُتُب کی جمع ہے، انتڑیاں، جس طرح نیکی کا حکم

دینا نیک کام ہے اس طرح نیکی نہ کرنا، جبکہ وہ نیکی اسے کرنی چاہیے، گناہ ہے، اس طرح جس طرح برائی سے روکنا نیکی ہے، اس طرح برائی کا ارتکاب کرنا جرم و گناہ ہے، طاقت و قدرت کی صورت میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لیے قوت استعمال کرنا ضروری ہے اور یہ بات امراء و حکام کو حاصل ہے اور اگر طاقت و قوت کا استعمال ممکن نہ ہو، کیونکہ اختیار و اقتدار حاصل نہیں ہے، تو پھر یہ کام زبان کے ذریعہ کیا جائے گا اور علماء کا یہی فریضہ ہے اور اگر زبان سے یہ کام ممکن نہ رہے، تو دل میں اس کی ادائیگی کے لیے کوئی تدبیر اور حیلہ سوچنا چاہیے، جس کو کام میں لا کر یہ فریضہ ادا ہو سکے۔

۹..... بَاب: النَّهْيُ عَنِ هَتِكِ الْإِنْسَانِ بَسْتَرِ نَفْسِهِ

باب ۹: اپنے گناہوں کا پردہ چاک کرنا یا ان کا اظہار کرنا ناجائز ہے

[7485] ۵۲۔ (۲۹۹۰) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ عَبْدُ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((كُلُّ أُمَّتِي مُعَافَاةٌ إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنَ الْإِجْهَارِ أَنْ يَعْمَلَ الْعَبْدُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ قَدْ سَتَرَهُ رَبُّهُ فَيَقُولُ يَا فَلَانُ قَدْ عَمَلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتَرُهُ رَبُّهُ فَيَبْسُتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ)) قَالَ زُهَيْرٌ ((وَإِنَّ مِنَ الْهَجَارِ))

[7485]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ”میری تمام امت کو معافی مل جائے گی، مگر ان لوگوں کو جو اپنے گناہوں کو فاش کرتے ہیں، یا کھلم کھلا گناہ کرتے ہیں اور کھلم کھلا گناہ کرنے کی ہی یہ شکل بھی ہے کہ بندہ رات کو ایک گناہ کا کام کرے، پھر صبح کو جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس کے گناہ پر پردہ ڈالا (کسی کو پتہ نہیں چلنے دیا) ہے، وہ کسی کو کہتا ہے، اے فلان! میں شام کو یہ یہ کام کر چکا ہوں، حالانکہ رات بھر اللہ نے اس کی پردہ پوشی کی تھی اور صبح کو اسی (اللہ) نے جو اس کی پردہ پوشی کی تھی، اس کو چاک کر دیا ہے،“ زہیر کی روایت میں اجہار کی جگہ ہجہار ہے، دونوں کا معنی کھولنا، ظاہر کرنا ہے، کیونکہ ہجہار جس سے ہجہار ہے، کا معنی ہوتا ہے، بدگوئی یا فحش گوئی۔

[7485] أخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الادب باب: ستر المومن علی نفسه برقم (۶۰۶۹) انظر (التحفة) برقم (۱۲۹۱۱)

فائدہ..... اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے جو انسان چھپ کر اور پوشیدہ طور پر گناہ کرتا ہے اس کے اندر شرم و حیا باقی ہے اور وہ اس کام کو برا ہی سمجھتا ہے، اس لیے وہ اس گناہ سے باز آ سکتا ہے، توبہ کر سکتا ہے، لیکن جو انسان کسی گناہ کا اعلانیہ طور پر ارتکاب کرتا ہے، اس کا معنی یہ ہے، وہ شرم و حیا سے عاری ہے اور گناہ کو گناہ ہی نہیں سمجھتا، بلکہ ڈھٹائی سے کام لے کر اس کو یوں کرتا ہے کہ یہ بھی اچھا کام ہے، یا دوسروں کی غیرت کو لگارتا ہے، یا ان کے جذبات کا خون کرتا ہے، اس لیے اس کام سے باز آنا یا توبہ کرنا ممکن نہیں رہتا۔

۱۰..... بَابُ: تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَ كَرَاهَةِ التَّشَاؤِبِ

باب ۱۰: چھینک پر دعا دینا اور جہائی کا ناپسندیدہ ہونا

[7486] ۵۳- (۲۹۹۱) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ وَهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلَانِ فَشَمَّتَ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُشَمِّتْهُ عَطَسَ فُلَانٌ فَشَمَّتَهُ وَعَطَسْتُ أَنَا فَلَمْ تُشَمِّتْنِي قَالَ إِنَّ هَذَا حَمْدُ اللَّهِ وَإِنَّكَ لَمْ تَحْمَدِ اللَّهَ

[7486] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی، تو آپ نے ان میں سے ایک کو خیر و برکت کی دعا دی اور دوسرے کے لیے خیر و برکت کی دعا نہ کی، تو جس کو آپ نے دعا نہ دی تھی، اس نے کہا، فلاں کو چھینک آئی تو آپ نے اس کو دعا دی اور مجھے چھینک آئی، تو آپ نے مجھے دعا نہیں دی، آپ نے فرمایا: ”اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور تو نے اللہ کی حمد بیان نہیں کی، (الحمد للہ نہیں کہا)“

فائدہ..... چھینک آنے سے دماغ کے فضلات خارج ہوتے ہیں، جس سے انسان کا دماغ ہلکا ہو جاتا ہے اور اس کا جسم راحت و سکون محسوس کرتا ہے، اس لیے اس پر اللہ کی حمد اور اس کا شکر بجالاتے ہوئے، الحمد للہ، کہنا چاہیے اور سننے والے کو اس کی خیر و برکت کی دعا دیتے ہوئے، بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ کہنا چاہیے، اگر چھینکنے والا الحمد للہ نہیں کہتا، تو اس کو دعا کے خیر دینا ضروری نہیں ہے۔

[7486] اخبرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الادب باب: الحمد للعاطس برقم (۶۲۲۱) وفي باب: لا يشمت العاطس اذا لم يحمد الله برقم (۶۲۲۵) وابو داود فی (سننہ) فی الادب باب: فيمن يعطس ولا يحمد الله برقم (۵۰۳۹) والترمذی فی (جامعہ) فی الادب باب: ما جاء في ايجاب التشميت بحمد الله برقم (۲۷۴۲) وابن ماجه فی (سننہ) فی الادب باب: تشميت العاطس برقم (۳۷۱۳) انظر (التحفة) برقم (۸۷۲)

[7487] (....) وَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ يَعْنِي الْأَحْمَرَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنِ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ
[7487]۔ امام صاحب کو ایک اور استاد نے یہی حدیث سنائی۔

[7488] ۵۴۔ (۲۹۹۲) حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ فِي بَيْتِ بِنْتِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَعَطَسْتُ فَلَمْ يُشَمِّتْنِي وَعَطَسْتُ فَشَمَّمْتَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى أُمِّي فَأَخْبَرْتُهَا فَلَمَّا جَاءَهَا قَالَتْ عَطَسَ عِنْدَكَ ابْنِي فَلَمْ تُشَمِّتْهُ وَعَطَسْتُ فَشَمَّمْتَهَا فَقَالَ إِنَّ ابْنِكَ عَطَسَ فَلَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَمْ أُشَمِّتْهُ وَعَطَسْتُ فَحَمَدَتِ اللَّهُ فَشَمَّمْتَهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ((إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمَدِ اللَّهَ فَشَمِّتُوهُ فَإِنْ لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَا تُشَمِّتُوهُ))

[7488]۔ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں (اپنے باپ) ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، جبکہ وہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ کی بیٹی کے گھر میں تھے، مجھے چھینک آئی تو انہوں نے مجھے دعا نہ دی اور اس عورت کو چھینک آئی تو اسے دعا دی، میں واپس اپنی ماں کے پاس آیا تو اسے اس واقعہ کی خبر دی، تو جب وہ میری ماں کے پاس آئے، اس نے کہا، آپ کے پاس میرے بیٹے کو چھینک آئی تو آپ نے اسے دعا نہ دی اور اس عورت کو چھینک آئی، تو آپ نے اسے دعا دی، تو انہوں نے جواب دیا، تیرے بیٹے کو چھینک آئی، تو اس نے الحمد للہ نہ کہا، اس لیے میں نے اس کو دعا نہ دی اور اس عورت کو چھینک آئی، تو اس نے الحمد للہ نہ کہا، تو میں نے بھی اسے دعا دی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا، ہے، ”جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے، تو تم بھی اسے دعا دو اور اگر وہ اللہ کی حمد بیان نہ کرے، تو تم بھی اس کو دعا نہ دو۔“

فائدہ..... حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی بیٹی، ام کلثوم، حضرت ابو موسیٰ اشعری کی دوسری بیوی تھی اور ابو بردہ کی ماں کی سوکن تھی، اس لیے اس کو غصہ آیا اور اس نے سب پوچھا،

[7489] ۵۵۔ (۲۹۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ

[7487] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۴۱۱)

[7488] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۱۰۵)

[7489] أخرجه ابو داود في (سننه) في الادب كم مرة يشمت العاطس برقم (۵۰۳۷) ←

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

عَنْ إِيَّاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي

إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ وَعَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ ((يُرْحَمُكَ اللَّهُ)) ثُمَّ عَطَسَ أُخْرَى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((الرَّجُلُ مَرْكُومٌ))

[7489] - حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ سنا، جبکہ آپ کے پاس ایک آدمی کو چھینک آئی، ”یُرْحَمُكَ اللَّهُ“ اللہ تم پر رحم فرمائے، پھر اس کو دوبارہ چھینک آئی، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں فرمایا: ”اس آدمی کو زکام ہے۔“

تحفة
المسلم
الرشقصحیح
مسلم
جلد
ہشتمجلد
ہشتمجلد
ہشتمجلد
ہشتمجلد
ہشتمجلد
ہشتمجلد
ہشتم

فائدہ:..... زکام کی وجہ سے چھینکیں آئیں، تو ایک بار دعا کافی ہے، عام حالات میں آپ نے تین دفعہ دعا دی ہے۔

[7490] ۵۶- (۲۹۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالُوا

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((التَّشَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا تَنَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ))

[7490] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جمائی شیطانی چیز ہے، تو جب تم

میں سے کسی کو جمائی آئے، تو مقدور بھر (جہاں تک ہو سکے) اس کو روکے۔“

مفردات الحدیث: * فَلْيَكْظِمْ: اس کو روکے، کظم روکنے کو کہتے ہیں۔

فائدہ:..... جمائی بسیار خوری یا پر خوری اور کابلی و سستی کی علامت ہے، اگر اس کو روکا نہ جائے، تو انسان کے منہ

کی ہیئت و شکل بد نما نظر آتی ہے اور منہ کھلنے سے اس میں کھمی وغیرہ داخل ہو جاتی ہے، اس لیے اس کو ناپسندیدہ

قرار دیا گیا ہے اور اسے روکنے کی تاکید کی گئی ہے، اس لیے شیطان کو خوش ہونے اور ہنسنے کا موقع نہیں دینا

چاہیے، منہ کو بند کر لینا چاہیے، یا اس پر ہاتھ رکھ لینا چاہیے۔



← والترمذی فی (جامعہ) فی الاستئذان باب: ما جاء کم یشمت العاطس برقم (۲۷۴۳) و ابن ماجہ فی (سننہ) فی الادب باب: تسمیت العاطس برقم (۳۷۱۴) انظر (التحفة) برقم (۴۵۱۳)

[7490] اخرجه الترمذی فی (جامعہ) فی الصلاة باب: ما جاء فی کراهية التثاؤب فی الصلاة برقم (۲۷۰) انظر (التحفة) برقم (۱۳۹۸۲)

[7491] ۵۷۔ (۲۹۹۵) حَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمُسَمِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِذَا تَشَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَمْسِكْ بِيَدِهِ عَلَىٰ فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ))

[7491]۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے، تو وہ اپنے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دے، کیونکہ کھلے منہ میں شیطان داخل ہو جاتا ہے۔“

[7492] ۵۸۔ (...). حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِذَا تَشَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَمْسِكْ بِيَدِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ))

[7492]۔ حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے، تو وہ اپنے ہاتھ سے اس کو روکے، کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔“

[7493] ۵۹۔ (...). حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِذَا تَشَاوَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ))

[7493]۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے، تو مقدور بھر اس کو روکے، کیونکہ (منہ میں) شیطان داخل ہو جاتا ہے،“

فائدہ:..... عام حالات میں جمائی آنے پر، اس کو روکنے کی کوشش کرنی چاہیے، لیکن نماز کی حالت میں اس کی تاکید زیادہ ہے۔

[7494] (...). حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ وَعَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ بَشِيرٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ

[7491] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی الادب باب: ما جاء فی التثاؤب برقم (۵۰۲۶) وبرقم (۵۰۲۷) انظر (التحفة) برقم (۴۰۱۱) وبرقم (۴۱۱۹)

[7492] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۴۱۶)

[7493] تقدم تخريجه برقم (۷۴۱۶)

[7494] تقدم تخريجه برقم (۷۴۱۶)

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم
جلد
بشم

جلد
بشم

[7494]- یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

.....باب: فِي أَحَادِيثٍ مُتَفَرِّقَةٍ

باب ۱۱: متفرق احادیث

[7495] ۶۰- (۲۹۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَّارِجٍ مِنْ نَّارٍ وَخُلِقَ آدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ))

[7495]- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا، جنوں کو

آگ کے شعلے سے اور آدم کو اس چیز سے پیدا کیا گیا جو تمہیں بتا دی گئی ہے، یعنی مٹی سے۔“

.....باب: فِي الْفَارِ وَأَنَّهُ مَسْخٌ

باب ۱۲: چوہا اور وہ مسخ شدہ ہے

[7496] ۶۱- (۲۹۹۷) حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الرِّزْقِيُّ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ وَاللَّفْظِيُّ لَابِنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَدْرِي مَا

فَعَلَتْ وَلَا أَرَاهَا إِلَّا الْفَارَ آلا تَرَوْنَهَا إِذَا وُضِعَ لَهَا الْبَانُ الْإِبِلِ لَمْ تَشْرَبْهُ وَإِذَا وُضِعَ لَهَا الْبَانُ

الشَّاءِ شَرِبْتَهُ)) قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ كَعَبًا فَقَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ

رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا قُلْتُ أَأَقْرَأُ التَّورَةَ وَقَالَ إِسْحَقُ فِي

رِوَايَتِهِ ((لَا نَدْرِي مَا فَعَلَتْ))

[7496]- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بنو اسرائیل کا ایک گروہ گم ہو گیا

تھا، پتہ نہیں اس کا کیا بنا اور میں یہی خیال کرتا ہوں، ان کو مسخ کر کے چوہا بنا دیا گیا، کیا تم اسے دیکھتے نہیں ہو،

[7495] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۶۶۵۵)

[7496] أخرجه البخاری فی (صحيحه) فی بدء الخلق باب: خير مال المسلم غنم ينجع بها

شعب الجبال برقم (۳۳۰۵) انظر (التحفة) برقم (۱۴۴۶۳)

جب ان کے سامنے اونٹوں کا دودھ رکھا جاتا ہے، تو وہ اسے پیتے نہیں ہیں اور جب ان کے سامنے بکری کا دودھ رکھا جاتا ہے، تو پی جاتے ہیں؟“ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے یہ حدیث کعب (احبار) کو سنائی، تو انہوں نے پوچھا، کیا آپ نے براہ راست رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے کہا، ہاں، انہوں نے بار بار یہی پوچھا، تو میں نے کہا، کیا میں تورات پڑھتا ہوں؟“ یعنی رسول اللہ ﷺ کے سوا میرے پاس کوئی اور ذریعہ علم نہیں ہے، اسحاق کی روایت میں لا یدری کی جگہ لا ندری ہے، ہم نہیں جانتے۔

فائدہ:..... یہ بات آپ نے اس وقت فرمائی تھی، جبکہ آپ کو وحی کے ذریعہ یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ مسخ شدہ حیوان کی نسل و ذریت نہیں ہوتی۔

[7497] ۶۲۔ (۔۔۔) وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ((الْفَارَةُ مَسْخٌ وَآيَةُ ذَلِكَ أَنَّهُ يُوَضَّعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْغَنَمِ فَتَشْرَبُهُ وَيُوَضَّعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْإِبِلِ فَلَا تَذُوقُهُ)) فَقَالَ لَهُ كَعْبٌ أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَفَأَنْزَلَتْ عَلَيَّ التَّوْرَةَ

[7497]۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، چوبیس مسخ شدہ جاندار ہے، اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے سامنے بکریوں کا دودھ رکھا جاتا ہے، تو یہ اسے پی لیتی ہے اور اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جاتا ہے، تو یہ اس کو منہ ہی نہیں لگاتی، اس کو چکھتی ہی نہیں؛“ تو ان سے کعب احبار نے پوچھا کہ یہ بات آپ نے رسول اللہ ﷺ سے براہ راست سنی ہے؟ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا تو کیا مجھ پر تورات اتری ہے؟ میں تورات سے آگاہ نہیں ہوں کہ اس سے کوئی چیز بیان کر دوں۔“

۱۳..... بَابُ: لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

باب ۱۲: مومن ایک بل سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا

[7498] ۶۳۔ (۲۹۹۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَقِيلِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ((لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ))

[7497] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۴۵۶۳)

[7498] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی الادب باب: لا يلدغ المومن من جحر مرتين برقم (۶۱۳۳) وابو داود فی (سننہ) فی الادب باب: فی الحذر من الناس برقم (۴۸۶۶۲) وابن ماجہ فی (سننہ) فی الفتن باب: العزلة برقم (۳۹۸۲) انظر (التحفة) برقم (۱۳۲۰۵)

[7498] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ”مومن ایک بل (سوراخ) سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا۔“

[7499] (...) وَ حَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَمِّهِ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم بِمِثْلِهِ

[7499] - یہی روایت امام صاحب اپنے مختلف اساتذہ سے بیان کرتے ہیں۔

فائدہ: حدیث کے الفاظ خبر پر ہیں، لیکن معنی و مفہوم کے اعتبار سے ارشاد و ہدایت ہے کہ مومن کو ہوشیار، بیدار اور محتاط ہو کر رہنا چاہیے، غفلت اور بے خبری کی زندگی نہیں گزارنی چاہیے کہ غفلت و بے خبری کی بنا پر اس کو بار بار دھوکہ دیا جاسکے۔

۱۳..... باب: الْمُؤْمِنُ أَمْرُهُ كُلُّهُ خَيْرٌ

باب ۱۴: مؤمن کے لیے ہر حال، ہر معاملہ خیر ہی ہے

[7500] ۶۴- (۲۹۹۹) حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدِ الْأَزْدِيُّ وَ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةَ وَ اللَّفْظُ لِشَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ وَ لَيْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءٌ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهُ وَ إِنْ أَصَابَتْهُ صَرَّاءٌ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهُ))

[7500] - حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مومن کا معاملہ تعجب خیز ہے، اس کی ہر حالت، ہر معاملہ خیر ہے، مومن کے سوا یہ شرف کسی کو حاصل نہیں ہے، اگر اسے مسرت و شادمانی حاصل ہوتی ہے، وہ شکر ادا کرتا ہے، جو اس کے لیے خیر و خوبی کا باعث ہے اور اگر اسے تنگی و ترشی لاحق ہوتی ہے، صبر کرتا ہے، جو اس کے لیے خیر (اجر و ثواب) کا سبب بنتا ہے،“

[7499] تفرد بہ مسلم - انظر (التحفة) برقم (۱۳۲۵۰) و برقم (۱۳۳۶۰)

[7500] تفرد بہ مسلم - انظر (التحفة) برقم (۴۹۷۰)

۱۵.....باب :التَّهْيِي عَنِ الْمَدْحِ إِذَا كَانَ فِيهِ إِفْرَاطٌ وَخَيْفٌ مِنْهُ فِتْنَةٌ عَلَى الْمَمْدُوحِ
باب ۱۵: مدح و تعریف میں افراط، جبکہ وہ مدوح کے لیے فتنہ کا باعث خطرہ ہو، ممنوع ہے

[7501] ۶۵- (۳۰۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ
فَقَالَ ((وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا
صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيُقِلْ أَحْسِبُ فَلَانًا وَاللَّهُ حَسِيْبُهُ وَلَا أُرِيكَ عَلَى اللَّهِ أَحَدًا أَحْسِبُهُ إِنْ كَانَ
يَعْلَمُ ذَلِكَ كَذًا وَكَذًا))

[7501] - حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دوسرے آدمی کی تعریف کی، تو آپ نے فرمایا: ”تم پر افسوس! تو نے اپنے ساتھی کی گردن توڑ دی یا کاٹ دی، تو نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی،“ کئی دفعہ فرمایا، ”جب تم میں سے کسی کو اپنے ساتھی کی مدح کی ضرورت پیش آ جائے (مدح کے بغیر چارہ نہ رہے) تو وہ یوں کہے، میں فلان کو یوں خیال کرتا ہوں، اصل محاسبہ کرنے والا تو اللہ ہی ہے، میں اللہ کے سامنے اس کا تزکیہ و صفائی نہیں دے رہا، میں اس کو یوں ہی سمجھتا ہوں، اگر وہ اس کو اس طرح جانتا ہو۔“

فائدہ:..... اگر کوئی انسان خوبی اور کمال سے متصف ہو، یا اس نے کوئی کارنامہ سرانجام دیا ہو، جس پر اس کی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہو، تو اس کی حوصلہ افزائی ضرور کرنی چاہیے، لیکن اس میں ایسا انداز اور اسلوب اختیار نہیں کرنا چاہیے، جس میں مبالغہ و مدح سرائی ہو، جس سے اس کے اندر عجب و غرور اور گھمنڈ پیدا ہو جائے اور وہ اپنی مدح و تعریف سننے کا عادی بن جائے، یا دوسروں کے کاموں کا کریڈٹ بھی لینے لگے اور یہ تعریف و توصیف بھی اپنے علم کی حد تک ہوگی، کیونکہ اصل حقیقت تو اللہ ہی جانتا ہے، ہم تو کسی کے ظاہر ہی کو جان سکتے ہیں۔

[7502] ۶۶- (...). وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا عُذْرٌ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ

[7501] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الشهادات باب: اذا زكى رجل رجلا كفاه برقم (۲۶۶۲) وفي الادب باب: ما يكره من التمداحض برقم (۶۰۶۱) وفي باب: ما جاء في قول الرجل: ويلك برقم (۶۱۶۲) وابو داود في (سننه) في الادب باب: في كراهية التمداح برقم (۴۸۰۵) وابن ماجه في (سننه) في الادب باب: الممدوح برقم (۳۷۴۴) انظر (التحفة) برقم (۱۱۶۷۸) [7502] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۴۲۶)

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَفْضَلُ مِنْهُ فِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا)) يَقُولُ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فَلَانًا إِنْ كَانَ يُرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ وَلَا أُرِي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا))

[7502] - حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا، تو ایک آدمی کہنے لگا، اے اللہ کے رسول! رسول اللہ ﷺ کے بعد فلاں فلاں صفت میں اس سے بڑھ کر کوئی فرد نہیں ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم پر افسوس! تو نے اپنے ساتھی کی گردن کاٹ دی،“ آپ نے کئی دفعہ یہی بات فرمائی، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم میں سے کسی کو لامحالہ کسی کی تعریف کرنا ہو، تو یوں کہے، میں فلاں کو یوں خیال کرتا ہوں، اگر وہ واقعی اس کو اس طرح سمجھتا ہو اور میں اللہ کے نزدیک کسی کی صفائی نہیں دیتا کہ وہ اللہ کے نزدیک بھی ایسا ہی ہے۔“

[7503] (. . .) وَ حَدَّثَنِيهِ عَمْرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا فَقَالَ رَجُلٌ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَفْضَلُ مِنْهُ [7503] - امام صاحب اپنے دو اور اساتذہ سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، لیکن اس میں یہ لفظ نہیں ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد، اس سے کوئی شخص بڑھا ہوا نہیں ہے۔

[7504] ۶۷ - (۳۰۰۱) حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ رَجُلًا يُسْنِي عَلَى رَجُلٍ وَيُطْرِيه فِي الْمِدْحَةِ فَقَالَ ((لَقَدْ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ))

[7504] - حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے سنا کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی تعریف

[7503] تقدم تخريجه برقم (۷۴۲۶)

[7504] اخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الشهادات باب ما يكره من الاطناب فی المدح برقم (۲۶۶۳) وفي الادب باب: ما يكره من التمداح برقم (۶۰۶۰) انظر (التحفة) برقم (۹۰۵۰۶)

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

کر رہا ہے اور تعریف میں بھی اس کو حد سے بڑھا رہا ہے، تو آپ نے فرمایا: ”تم نے ہلاک کر ڈالا یا یہ اس آدمی کی پشت کاٹ ڈالی۔“

مفردات الحدیث * ① یطْرِيه: تعریف میں مبالغہ کرنا۔ ② المذحة: مدح و تعریف۔

[7505] ٦٨- (٣٠٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنِ

ابْنِ مَهْدِيٍّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ

عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ قَالَ قَامَ رَجُلٌ يُثْنِي عَلَى أَمِيرٍ مِنَ الْأَمْرَاءِ فَجَعَلَ الْمُقَدَّادُ

يَحْتَنِي عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ أَمْرًا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَحْتَنِي فِي وُجُوهِ الْمَدَّاحِينَ التُّرَابَ

[7505]۔ حضرت ابو معمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی کھڑا ہو کر امراء، گورنروں میں سے کسی امیر گورنری

تعریف کر رہا تھا، تو حضرت مقداد رضی اللہ عنہ اس پر مٹی پھینکنے لگے اور کہا، ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ ہم

تعریف میں مبالغہ کرنے والوں کے چہروں پر مٹی ڈالیں۔

فائدہ:

..... بعض حضرات نے صحابی رسول کی طرح، اس حدیث کو ظاہری لغوی معنی پر محمول کیا ہے کہ تملق و

چاپلوسی کرنے والے پیشہ ور قصیدہ خانوں کے چہروں پر حقیقتاً مٹی ڈالنی چاہیے، لیکن اکثر سلف کے نزدیک یہ اس کو

ناکام و نامراد کرنے سے کنایہ ہے کہ اس کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے اور اس مقصد اور غرض کو پورا نہیں کرنا

چاہیے، مدوح کو کسی فخر و گھمنڈ اور خود پسندی میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے اور نہ اس کی بات کو اہمیت و وزن دینا

چاہیے، اگر وہ کچھ لینے کے لیے ایسے کر رہا ہے، تو اسے محروم کرنا چاہیے۔

[7506] ٦٩- (...) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ يَمْدَحُ عُثْمَانَ فَعَمِدَ الْمُقَدَّادُ فَجَاءَنَا عَلَى

رُكْبَتَيْهِ وَكَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَجَعَلَ يَحْتُو فِي وَجْهِهِ الْحَصْبَاءَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ مَا

[7505] اخرجہ الترمذی فی (جامعہ) فی الزهد باب: ما جاء فی کراهیة المدح
والمداحین برقم (٢٣٩٣) وابن ماجه فی (سننہ) فی الادب باب: المدح برقم (٣٧٤٢)

انظر (التحفة) برقم (١١٥٤٥)

[7506] اخرجہ ابو داود فی (سننہ) فی کراهیة التمداح برقم (٤٨٠٤) انظر (التحفة) برقم (١١٥٤٩)

شَأْنُكَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْتُوا فِي وُجُوهِهِمُ التَّرَابَ))

[7506]۔ ہام بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (کے سامنے) مدح کرنے لگا، تو حضرت مقداد متوجہ ہوئے اور اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے، کیونکہ وہ ایک بھاری بھر کم آدمی تھے اور اس کے چہرے پر نکر پھینکنے لگے، تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا، تمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے کہا، بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے، ”جب تم تعریف میں مبالغہ کرنے والوں کو دیکھو، تو ان کے چہروں پر مٹی ڈالو۔“

[7507] (...) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ الْمُقَدَّادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

[7507]۔ امام صاحب یہی روایت اپنے مختلف اساتذہ سے بیان کرتے ہیں۔

۱۶.....بَابُ: مَنَاوَلَةِ الْأَكْبَرِ

باب ۱۶: چیز بڑے کو دینا (جبکہ وہ نیا پھل نہ ہو)

[7508] ۷۰- (۳۰۰۳) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا صَخْرُ يَعْنِي ابْنَ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ

عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((أَرَانِي فِي الْمَنَامِ أَتَسَوَّكُ بِسَوَاكٍ فَجَذَبْنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَنَاوَلْتُ السَّوَاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيلَ لِي كَبِّرْ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ))

[7508]۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے اپنے آپ کو خواب میں مسواک کرتے دیکھا، تو مجھے دو آدمیوں نے کھینچا، (مسواک لینے کے لیے) چنانچہ میں نے مسواک دونوں میں سے چھوٹے کو دے دی، تو مجھے کہا گیا، بڑے کو دو، تو میں نے اسے بڑے کے حوالہ کر دیا۔“

[7507] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٤٣١)

[7508] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٥٨٩٢)

۷.....باب : التَّشْبِيهِ فِي الْحَدِيثِ وَحُكْمِ كِتَابَةِ الْعِلْمِ

باب ۱۷: حدیث کے بیان میں تحقیق سے کام لینا اور علم رکھنے کا حکم

[7509] ۷۱- (۳۰۰۴) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا بِهِ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ

أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ وَيَقُولُ اسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ اسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ وَعَائِشَةُ
تُصَلِّي فَلَمَّا قَضَتْ صَلَوَتَهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى هَذَا وَمَقَالَتِهِ إِنَّمَا كَانَ
النَّبِيُّ ﷺ يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَأَحْصَاهُ

[7509] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہوئے کہہ رہے تھے، اے حجرہ کی مالکہ، اے حجرہ کی مالکہ! سن

لیجئے، سن لیجئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھ رہی تھیں، جب وہ اپنی نماز پوری کر چکیں، حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے

کہا، تم نے ابھی اس کی آواز اور اس کے قول کو سنا، نبی اکرم ﷺ تو بس اس طرح بات کرتے تھے کہ اگر کوئی شمار

کرنے والا، اس (کلمات) کو گننا چاہتا، تو گن سکتا تھا۔“

فائدہ:..... علی گفتگو، ظہر ظہر کر، آہستہ آہستہ کرنی چاہیے، تاکہ سمجھنا آسان ہو۔

[7510] ۷۲- (۳۰۰۴) حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ

أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((لَا تَكْتُبُوا

عَنِّي وَمَنْ كَتَبَ عَنِّي غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُحْهُ وَحَدِّثُوا عَنِّي وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ قَالَ

هَمَّامٌ أَحْسِبُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَّبِعُوا مَفْعَدَهُ مِنَ النَّارِ))

[7510] - حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری باتیں نہ لکھو اور جس

نے قرآن کے علاوہ مجھ سے کچھ سیکھا ہے، تو اسے مٹا دے اور مجھ سے بیان کرو، میری حدیثیں سناؤ، اس میں کوئی

تنگی نہیں ہے اور جس نے مجھ پر جھوٹ بولا، میری طرف اپنی طرف سے کوئی بات منسوب کی، ہمام کہتے ہیں،

میرے خیال میں آپ نے جان بوجھ کر کالفاظ کہا، تو وہ اپنا ٹھکانا دوزخ بنا لے۔“



[7509] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۶۹۳۴)

[7510] أخرجه الترمذی فی (جامعہ) فی العلم باب: ما جاء فی کراہیة کتابة العلم برقم

(۲۶۶۵) انظر (التحفة) برقم (۴۱۶۷)

فائدہ:..... حدیث کو لکھنے کی ممانعت اس صورت میں تھی، جبکہ قرآن و حدیث کو یکجا لکھا جا رہا تھا اور دونوں کے باہمی اختلاط اور آمیزش کا خطرہ تھا، یا یہ حکم اس وقت تھا، جب کتابت کے اسباب اور وسائل کی قلت تھی اور قرآن اور حدیث دونوں کو لکھنا وقت اور پریشانی کا باعث تھا، کیونکہ لکھنے والے (کاتب) اور کاغذ عام نہ تھے، نیز لکھنے کی ممانعت اس لیے بھی تھی کہ عربوں کا حافظہ بہت تیز تھا اور سب چیزوں کو زبانی یاد رکھتے تھے، اس لیے ان کو یاد رکھنے کا حکم دیا، تاکہ قوت حافظہ عدم استعمال کی وجہ سے ضائع نہ ہو جائے، اس لیے آپ نے احادیث بیان کرنے کی تلقین فرمائی کہ حَدِّثُوا عَنِّي، میری باتیں بیان کرو۔

۱۸..... بَابُ: قِصَّةِ أَصْحَابِ الْأَخْدُودِ

باب ۱۸: اصحاب اخدود، جادوگر، راہب اور نوجوان کا واقعہ

[7511] ۷۳- (۳۰۰۵) حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

عَنْ صُهَيْبِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ ((كَانَ مَلِكٌ فِي مَنَ كَانَ قَبْلَكُمْ وَكَانَ لَهُ سَاحِرٌ فَلَمَّا كَبُرَ قَالَ لِمَلِكِي إِنِّي قَدْ كَبُرْتُ فَأَبْعَثْ إِلَيَّ غُلَامًا أَعْلَمَهُ السِّحْرَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ غُلَامًا يَعْلَمُهُ فَكَانَ فِي طَرِيقِهِ إِذَا سَلَكَ رَاهِبٌ فَقَعَدَ إِلَيْهِ وَسَمِعَ كَلَامَهُ فَأَعْجَبَهُ فَكَانَ إِذَا أَتَى السَّاحِرَ مَرًّا بِالرَّاهِبِ وَقَعَدَ إِلَيْهِ فَإِذَا أَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهُ فَشَكَا ذَلِكَ إِلَى الرَّاهِبِ فَقَالَ إِذَا خَشِيتَ السَّاحِرَ فَقُلْ حَبْسِنِي أَهْلِي وَإِذَا خَشِيتَ أَهْلَكَ فَقُلْ حَبْسِنِي السَّاحِرُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَتَى عَلَى دَابَّةٍ عَظِيمَةٍ قَدْ حَبَسَتْ النَّاسَ فَقَالَ الْيَوْمَ أَعْلَمُ السَّاحِرَ أَفْضَلُ أَمْ الرَّاهِبُ أَفْضَلُ فَأَخَذَ حَجْرًا فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ أَمْرُ الرَّاهِبِ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ أَمْرِ السَّاحِرِ فَأَقْتُلْ هَذِهِ الدَّابَّةَ حَتَّى يَمْضِيَ النَّاسُ فَرَمَاهَا فَفَقْتَلَهَا وَمَضَى النَّاسُ فَأَتَى الرَّاهِبَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ أَيْ بَنِي أَنْتَ الْيَوْمَ أَفْضَلُ مِنِّي قَدْ بَلَغَ مِنْ أَمْرِكَ مَا أَرَى وَإِنَّكَ سَتَبْتَلِي فَإِنْ ابْتُلِيتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَيَّ وَكَانَ الْغُلَامُ يَبْرَأُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَيُدَاوِي النَّاسَ مِنْ سَائِرِ الْأَدْوَاءِ فَسَمِعَ جَلِيسٌ لِمَلِكِي كَانَ قَدْ عَمِيَ فَأَتَاهُ بِهِدَايَا كَثِيرَةً فَقَالَ مَا هَاهُنَا لَكَ أَجْمَعُ إِنْ أَنْتَ شَفَيْتَنِي فَقَالَ إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ فَإِنْ أَنْتَ آمَنْتَ بِاللَّهِ دَعَوْتُ اللَّهَ فَشَفَاكَ فَأَمِنَ بِاللَّهِ فَشَفَاهُ

[7511] اخراجہ الترمذی فی (جامعہ) فی التفسیر باب: ومن سورة البروج برقم (۳۳۴۰) انظر (التحفة) برقم (۴۹۶۹)

اللَّهُ فَأَتَى الْمَلِكَ فَجَلَسَ إِلَيْهِ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَنْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصْرَكَ قَالَ
رَبِّي قَالَ وَلَكَ رَبٌّ غَيْرِي قَالَ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ فَأَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى الْغُلَامِ
فَجِئَءَ بِالْغُلَامِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ أَيُّ بَنِي قَدِّ بَلَغَ مِنْ سِحْرِكَ مَا تَبْرَأُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَتَفْعَلُ
وَتَفْعَلُ فَقَالَ إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ فَأَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى
الرَّاهِبِ فَجِئَءَ بِالرَّاهِبِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَدَعَا بِالْمُنْشَارِ فَوَضَعَ الْمُنْشَارَ فِي
مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَشَقَّهُ حَتَّى وَقَعَ شِقَاؤُهُ ثُمَّ جِئَءَ بِجَلِيسِ الْمَلِكِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى
فَوَضَعَ الْمُنْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَشَقَّهُ بِهِ حَتَّى وَقَعَ شِقَاؤُهُ ثُمَّ جِئَءَ بِالْغُلَامِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ
دِينِكَ فَأَبَى فَدَفَعَهُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ إِلَى جَبَلٍ كَذَا وَكَذَا فَاصْعَدُوا بِهِ
الْجَبَلَ فَإِذَا بَلَغْتُمْ ذُرُوتَهُ فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَإِلَّا فَاطْرَحُوهُ فَذَهَبُوا بِهِ فَصَعِدُوا بِهِ الْجَبَلَ فَقَالَ
اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَسَقَطُوا وَجَاءَ يَمْسِي إِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ
الْمَلِكُ مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيهِمُ اللَّهُ فَدَفَعَهُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ
فَاحْمِلُوهُ فِي قُرُقُورٍ فَتَوَسَّطُوا بِهِ الْبَحْرَ فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَإِلَّا فَاقْدِفُوهُ فَذَهَبُوا بِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ
اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَانْكَفَتَ بِهِمُ السَّفِينَةُ فَغَرِقُوا وَجَاءَ يَمْسِي إِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا
فَعَلَ أَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيهِمُ اللَّهُ فَقَالَ لِلْمَلِكِ إِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِي حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمْرُكَ بِهِ قَالَ
وَمَا هُوَ قَالَ تَجْمَعُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَتَصْلُبُنِي عَلَى جِذْعٍ ثُمَّ خَذَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِي ثُمَّ
وَضَعَ السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قَلَّ بِاسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ ارْمِنِي فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ
قَتَلْتَنِي فَجَمَعَ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَصَلَبَهُ عَلَى جِذْعٍ ثُمَّ أَخَذَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ ثُمَّ وَضَعَ
السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ رَمَاهُ فَوَقَعَ السَّهْمُ فِي صُدْغِهِ فَوَضَعَ
يَدَهُ فِي صُدْغِهِ فِي مَوْضِعِ السَّهْمِ فَمَاتَ فَقَالَ النَّاسُ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا
بِرَبِّ الْغُلَامِ فَأَتَى الْمَلِكُ فَقِيلَ لَهُ أَرَأَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ قَدْ وَاللَّهِ نَزَلَ بِكَ حَذْرُكَ قَدْ آمَنَ
النَّاسُ فَأَمَرَ بِالْأَحْدُودِ فِي أَفْوَاهِ السِّكِّكِ فَحُدَّتْ وَأَضْرَمَ النَّبِيرَانَ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَرْجِعْ عَنْ دِينِهِ
فَاحْمُوهُ فِيهَا أَوْ قِيلَ لَهُ افْتَحِمْ فَفَعَلُوا حَتَّى جَاءَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا فَتَقَاعَسَتْ أَنْ تَقَعَ
فِيهَا فَقَالَ لَهَا الْغُلَامُ يَا أُمَّهُ اصْبِرِي فَإِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ))

[7511] - حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم سے پہلے لوگوں میں ایک بادشاہ تھا اور اس کا ایک جادوگر تھا، تو جب وہ بوڑھا ہو گیا، اس نے بادشاہ کو کہا، میں بوڑھا ہو چکا ہوں اس لیے آپ میرے پاس کوئی نوجوان بھیجیں جس کو میں جادو سکھا دوں، چنانچہ اس نے اس کے پاس ایک لڑکا بھیجا، تاکہ وہ اسے جادو سکھا دے اور جس راستہ پر چل کر وہ جاتا تھا، اس میں ایک راہب تھا، لڑکا اس کے پاس بیٹھ گیا، اس کی باتیں سنیں، جو اسے بہت پسند آئیں، چنانچہ جب وہ جادوگر کے پاس جاتا، راہب کے پاس سے گزرتا اور اس کے پاس بیٹھ جاتا اور جب وہ تاخیر سے جادوگر کے پاس پہنچتا، وہ اسے سزا دیتا، جس کا اس نے راہب کے پاس شکوہ کیا، تو اس نے اسے (یہ حیلہ بتایا) کہا، جب تم کو جادوگر (کی مار) کا خوف ہو، تو کہہ دیا کرو، مجھے گھر والوں نے روک لیا تھا (اس لیے تاخیر ہو گئی) اور جب گھر والوں کی باز پرس کا اندیشہ ہو تو کہہ دیا کرو، مجھے جادوگر نے روک لیا تھا، (اس لیے دیر سے آیا ہوں) وہ اسی طرح آتا جاتا رہا کہ اس اثناء میں وہ ایک بہت بڑے جانور (شیر) کے پاس پہنچا، جس نے لوگوں کو روک رکھا تھا، (لوگ اس سے ڈر کر کھڑے تھے) تو اس نے دل میں کہا، آج میں یہ جاننے کی کوشش کرتا ہوں کہ جادوگر افضل ہے، یا راہب افضل ہے؟ اس نے ایک پتھر لیا اور کہا، اے اللہ! اگر راہب کا معاملہ اور کام تیرے نزدیک جادوگر افضل ہے، یا راہب افضل ہے؟ اس نے ایک پتھر لیا اور کہا، اے اللہ! اگر راہب کا معاملہ اور کام تیرے نزدیک جادوگر کے عمل و وطیرہ سے زیادہ محبوب ہے، تو اس جانور (شیر) کو مار ڈال تاکہ لوگ گزر جائیں یہ کہہ کر اس کو پتھر مارا، اس نے اسے قتل کر دیا اور لوگ گزر گئے، اس کے بعد وہ راہب کے پاس آیا اور اسے اس واقعہ کی خبر دی، تو راہب نے اسے کہا، اے میرے بیٹے، اب تم مجھ سے افضل ہو، تیرا معاملہ اس حد تک پہنچ گیا ہے، جو میں دیکھ رہا ہوں اور تمہیں جلد ہی آزمایا جائے گا، مصائب میں گرفتار ہو گے، سو اگر تم مصیبت میں گرفتار ہو جاؤ، تو میرے بارے میں کسی کو نہ بتانا، (کہ میں نے تمہیں تعلیم دی ہے) اور نوجوان، مادر زاد اندھے اور برص والے (کوڑھی) کو تندرست کرتا تھا اور لوگوں کی ہر قسم کی بیماریوں کا علاج کرتا تھا، بادشاہ کے ایک ہمنشین نے بھی سنا، جو اندھا ہو چکا تھا، وہ اس کے پاس بہت سارے تحفے تحائف لے کر حاضر ہوا اور کہا، یہ جو کچھ بھی ہے تیرا ہوگا، اگر تم مجھے تندرست کر دو، نوجوان نے کہا، میں کسی کو شفا نہیں بخش سکتا، شفا تو صرف اللہ ہی دیتا ہے، سو اگر تم اللہ پر ایمان لے آؤ، میں اللہ سے دعا کروں گا، وہ تمہیں شفا بخش دے گا، تو وہ اللہ پر ایمان لے آیا، اللہ نے اسے صحت بخش دی، چنانچہ وہ بادشاہ کے دربار میں آیا اور جیسے پہلے بیٹھا تھا، اس طرح اس کے پاس بیٹھ گیا، تو بادشاہ نے اسے پوچھا، تیری نظر تجھے کس نے لوٹا دی؟ اس نے جواب دیا، میرے رب نے، بادشاہ نے کہا، تیرا میرے سوا کوئی اور رب ہے؟ اس نے کہا، میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے، چنانچہ بادشاہ نے اس کو گرفتار کر لیا اور اسے مسلسل تکالیف دیتا رہا، حتیٰ کہ اس نے نوجوان کے بارے میں بتا دیا، چنانچہ نوجوان کو لایا گیا، بادشاہ نے اس سے پوچھا، اے بیٹے، تیرا جادو اس حد تک ترقی کر گیا ہے کہ تو مادر زاد

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

اندھے اور کوڑھی کو شفا بخشتا ہے اور یہ، یہ کام کرتے ہو، نوجوان نے کہا، میں کسی کو شفا نہیں دیتا، شفا تو بس اللہ دیتا ہے، سو اس نے اس کو بھی گرفتار کر لیا اور اسے مسلسل اذیت دیتا رہا، حتیٰ کہ اس نے راہب کا پتہ بتا دیا، چنانچہ راہب کو لایا گیا اور اسے کہا گیا، اپنے دین سے باز آ جاؤ، اس نے انکار کر دیا، تو ایک آراء لایا گیا اور بادشاہ نے آراء اس کے سر کی چوٹی پر رکھ دیا اور اس کو چیر دیا، وہ دو ٹکڑے ہو کر گر پڑا، پھر بادشاہ کے مصاحب کو لایا گیا اور اسے کہا گیا، اپنے دین سے لوٹ آؤ، سو اس نے بھی انکار کر دیا، تو اس کے سر کی چوٹی پر آراء رکھا اور اس سے چیر دیا، حتیٰ کہ وہ دو ٹکڑے ہو کر گر پڑا، پھر نوجوان کو لایا گیا، اسے بھی کہا گیا، اپنے دین سے پھر جا، اس نے بھی انکار کر دیا، چنانچہ بادشاہ نے اسے اپنے چند ساتھیوں کے حوالہ کر دیا اور کہا، اسے فلاں پہاڑ پر لے جاؤ، اسے پہاڑ پر چڑھاؤ، جب تم پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ جاؤ، تو اگر یہ اپنے دین سے باز آئے (تو ٹھیک ہے) وگرنہ اسے نیچے پھینک دو، سو وہ اسے لے گئے اور اس کو لے کر پہاڑ پر چڑھ گئے، تو نوجوان نے دعا کی، اے اللہ تو جیسے چاہے، میرے لیے ان سے کافی ہو جا، (مجھے ان سے بچالے) پہاڑ نے ان کو حرکت دے کر گرا دیا اور نوجوان چل کر بادشاہ کے پاس آ گیا، بادشاہ نے اس سے پوچھا، تیرے ساتھیوں کا کیا بنا؟ اس نے جواب دیا، اللہ نے مجھے ان سے بچا لیا، تو اس نے اسے اپنے کچھ ساتھیوں کے سپرد کر دیا اور کہا، اسے لے جاؤ اور اسے ایک ڈونگے (چھوٹی کشتی) میں سوار کرو اور اسے سمندر کے درمیان لے جاؤ، اگر یہ اپنے دین سے لوٹ آئے تو ٹھیک ہے، وگرنہ اسے سمندر میں پھینک دو، چنانچہ وہ اسے لے گئے اور اس نے دعا کی، اے اللہ! میرے لیے ان سے کافی ہو جا، جیسے تو چاہے، کشتی ان کو لے کر الٹ گئی، جس سے وہ غرق ہو گئے اور نوجوان چل کر بادشاہ کے پاس آ گیا، بادشاہ نے اس سے پوچھا، تیرے ساتھیوں کا کیا بنا؟ اس نے کہا، اللہ میرے لیے ان سے کافی ہو گیا، پھر اس نے بادشاہ سے کہا، تو مجھے اس وقت تک قتل نہیں کر سکتا، جب تک وہ کام نہ کرے، جو میں تمہیں بتانے لگا ہوں، اس نے کہا، وہ کیا ہے؟ اس نے کہا، تم تمام لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کرو اور مجھے ایک تنے پر سولی چڑھا دو، پھر میرے ترکش سے ایک تیر لو، پھر تیر کو کمان کے چلہ میں رکھ کر کہو، اللہ کے نام سے، جو اس نوجوان کا رب ہے، پھر مجھ پر تیر چلا دو، سو جب تم یہ کام کر لو گے، تو مجھے مار سکو گے، بادشاہ نے تمام لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا اور غلام کو ایک تنے پر لٹکا دیا، پھر اس کے ترکش سے ایک تیر لیا اور تیر کو کمان کے چلہ پر رکھا، پھر کہا، اللہ کے نام سے، جو اس نوجوان کا رب ہے، پھر اسے تیر مارا اور تیر اس کی کینٹی پر لگا، تو لڑکے نے اپنا ہاتھ اپنی کینٹی پر تیر لگنے کی جگہ پر رکھ لیا اور مر گیا، لوگ کہنے لگے، ہم نوجوان کے رب پر ایمان لائے، ہم نوجوان کے رب پر ایمان لائے، ہم نے نوجوان کے رب کو مان لیا، بادشاہ کو آ کر اطلاع دی گئی کہ دیکھئے، جس بات کا آپ کو خطرہ یا دھڑکا تھا، اللہ کی قسم! اس اندیشہ نے حقیقت کا روپ دھار لیا، لوگ ایمان لا چکے ہیں، تو اس نے گلیوں کے دہانوں پر کھائیاں (خندقیں)

تحفة
المسلمتصحیح
مسلمجلد
ہشتم

کھودنے کا حکم دیا، ان کو کھودا گیا اور آگیں روشن کی گئیں اور کہا، جو اپنے دین سے واپس نہ آئے تو انہیں ان میں جلا دو، یا اسے کہا جائے، کو دو، چھلانگ لگاؤ، بادشاہ کے کارندوں نے ایسا کیا، حتیٰ کہ ایک عورت آئی اور اس کے ساتھ اس کا بچہ تھا، اس نے اس میں گرنے سے پس و پیش کی (جھجکی) تو بچے نے اسے کہا، اے میری ماں! صبر کر، ثابت قدم رہ، کیونکہ تو حق پر ہے۔“

مفردات الحدیث * ① تَقَاعَسَتْ: اس نے پس و پیش کیا، وہ جھجکی۔ ② مشار اور منشار: دونوں کا معنی ایک آرا ہے۔

فائدہ: راہب نے بچے کو ساحر اور گھر والوں کے مواخذہ سے بچنے کا جو حیلہ بتایا قاضی عیاض اور امام قرطبی نے اس سے اس بات کا جواز نکالا ہے کہ انسان اللہ کے دین کے حصول اور ایمان کے تحفظ کے لیے جھوٹ بول سکتا ہے کیونکہ حضور اکرم ﷺ نے اس فعل پر تنقید نہیں لیکن امام ابی انے ایک توریہ کا جواز نکالا ہے کہ یہاں اہل سے مراد راہب ہے کیونکہ انسان کا حقیقی اہل وہی ہے جو اس کا خیر خواہ اور ہمدرد ہو اور حبسنی ساحر کا معنی یہ ہے کہ مجھے گھر واپس آنے کے لیے راہب اور ساحر دونوں کے پاس ٹھہر کر آنا پڑتا ہے اس لیے راہب کے پاس سے ساحر کے پاس آتا ہوں اسی طرح ساحر کے پاس رکنا تاخیر کا باعث بنتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جب کسی کے ساتھ خیر اور بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، تو اس کے لیے اسباب خیر پیدا فرمادیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کے ہاتھوں بوقت ضرورت کرامت کا اظہار فرماتا ہے اور ایسے حالات میں ان کو آزمائشوں اور مصائب و مشکلات سے واسطہ پڑتا ہے اور ایمان جب دل کی گہرائی میں اتر جاتا ہے، تو یہ ایسا نشہ ہے جو مصائب و آلام کی ترشی سے دور یا زائل نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے، تو انسان کی تمام تدبیریں اس کے الٹ پڑتی ہیں اور وہ جن چیزوں سے ڈرتا ہے، اللہ ان چیزوں کو اس کے ہاتھوں نمودار فرمادیتا ہے اور جب وہ اپنے بندوں کو بچانا چاہتا ہے، تو مخفی اسباب سے کام لیتا ہے، اس لیے ایک مسلمان بندے کو ہر قسم کے حالات میں ثابت قدم رہنے ہوئے اللہ پر بھروسہ اور اعتماد رکھنا چاہیے اور اس سے دعا کرنی چاہیے، وہ ہر قسم کے حالات میں اپنی توفیق سے نوازے۔

۱۹..... بَاب: قِصَّةِ أَبِي الْيَسْرِ حَدِيثِ جَابِرِ الطَّوِيلِ

باب ۱۸: حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی طویل حدیث اور حضرت ابوالیسر کا واقعہ

[7512] ۷۴- (۳۰۰۶) حَدَّثَنَا هُرُؤُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ وَالسِّيَاقِ لَهُرُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ

[7512] طریق عبادة بن الوليد بن عبادة بن الصامت عن جابر تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم ←

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَآبِي نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يَهْلِكُوا فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَقِينَا أَبَا الْيَسْرِ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعَهُ غُلَامٌ لَهُ مَعَهُ ضِمَامَةٌ مِنْ صُحُفٍ وَعَلَى أَبِي الْيَسْرِ بُرْدَةٌ وَمَعَاظِرِي وَعَلَى غُلَامِهِ بُرْدَةٌ وَمَعَاظِرِي فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا عَمِّ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ قَالَ كَانَ لِي عَلَى فُلَانِ ابْنِ فُلَانِ الْحَرَامِيِّ مَالٌ فَآتَيْتُ أَهْلَهُ فَسَلَّمْتُ فَقُلْتُ ثُمَّ هُوَ قَالُوا لَا فَخَرَجَ عَلَيَّ ابْنٌ لَهُ جَفْرٌ فَقُلْتُ لَهُ آيْنَ أَبُوكَ قَالَ سَمِعَ صَوْتَكَ فَدَخَلَ أَرِيكَةَ أُمِّي فَقُلْتُ اخْرُجْ إِلَيَّ فَقَدْ عَلِمْتُ آيْنَ أَنْتَ فَخَرَجَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَكَ عَلَيَّ أَنْ اخْتَبَأْتَ مِنِّي قَالَ أَنَا وَاللَّهِ أَحَدَيْتُكَ ثُمَّ لَا أَكْذِبُكَ خَشِيتُ وَاللَّهِ أَنْ أَحَدَيْتُكَ فَأَكْذِبُكَ وَأَنْ أَعِدَّكَ فَأُخْلِفَكَ وَكُنْتُ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكُنْتُ وَاللَّهِ مُعْسِرًا قَالَ قُلْتُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قُلْتُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قَالَ فَآتَيْتُ بِصَحِيفَتِهِ فَمَحَاهَا بِيَدِهِ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتَ قَضَاءً فَأَقْضِنِي وَإِلَّا أَنْتَ فِي حِلِّ فَاشْهَدْ بَصْرُ عَيْنِي هَاتَيْنِ وَوَضَعَ إِصْبَعِي عَلَى عَيْنَيْهِ وَسَمِعُ أُذُنِي هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِي هَذَا وَأَشَارَ إِلَى مَنْطِقِ قَلْبِهِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ ((مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظْلَمَ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ))

[۷۵۱۲] - عبادہ بن ولیدؓ بن صامت بیان کرتے ہیں، میں اور میرا باپ (ولید) اس انصاری خاندان کے پاس طلب علم کے لیے گئے، تاکہ ان کی موت سے پہلے ان لوگوں سے علم حاصل کر لیں، چنانچہ ہماری سب سے پہلے صحابی رسول حضرت ابو الیسرؓ سے ملاقات ہوئی، ان کے ساتھ ان کا غلام بھی تھا، جس کے پاس کاغذوں کا ایک گٹھا تھا، ابو الیسر ایک یمنی چادر اور ایک معافری کپڑا پہنے ہوئے تھے اور ان کے غلام نے بھی ایک یمنی اور معافری کپڑا اوڑھا ہوا تھا، تو میرے باپ نے ان سے کہا، اے چچا جان! میں آپ کے چہرے پر ناراضی کے آثار دیکھتا ہوں، انہوں نے کہا، ہاں، بخورام کے فلاں بن فلاں کے ذمہ میرا کچھ مال تھا، سو میں ان کے گھر گیا اور سلام کہہ کر پوچھا، وہ ادھر ہے؟ گھر والوں نے کہا، نہیں، اتنے میں اس کا چھوٹا بچہ میرے پاس آ گیا، تو میں نے اس سے کہا، تیرا باپ کہاں ہے؟ اس نے کہا، اس نے آپ کی آواز سن لی ہے، اس لیے وہ میری

← (۳۵۸) طریق کعب بن عمرو بن عباد ابی الیسر اخرجه ابن ماجه في (سننه) في الصدقات باب: انظار المعسر برقم (۲۴۱۹) مختصرا۔ انظر (التحفة) برقم (۱۱۱۲۳)

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

امی کی ڈولی (چھپرکٹ) میں داخل ہو گیا ہے، اس پر میں نے کہا، میرے پاس آ جاؤ، مجھے پتہ چل چکا ہے کہ تم کہاں ہو، وہ آ گیا، تو میں نے کہا، تجھے مجھ سے چھپنے پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ اس نے کہا، میں، اللہ کی قسم! آپ کو بتاتا ہوں اور میں آپ سے جھوٹ بولوں گا، اللہ کی قسم! مجھے یہ ڈر لاحق ہوا کہ میں آپ سے بات کروں گا اور اس میں آپ سے جھوٹ نہیں بولوں گا اور آپ سے وعدہ کروں گا اور اس کی خلاف ورزی کروں گا، حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں، (جن سے یہ طرز عمل اپنانا مناسب نہیں ہے) اور میں، اللہ کی قسم تنگدست ہوں، ابوالیسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے کہا، کیا اللہ کی قسم! اس نے کہا، اللہ کی قسم میں نے کہا، کیا اللہ کی قسم اس نے کہا، اللہ کی قسم میں نے اپنے ہاتھ سے اسے مٹا کر کہا، اگر تجھے ادائیگی کی قدرت حاصل ہو جائے، تو مجھے ادا کر دینا، وگرنہ تم بری الذمہ ہو، کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں، میری ان دو آنکھوں نے دیکھا اور انہوں نے اپنی دو انگلیاں اپنی دونوں آنکھوں پر رکھ لیں اور میرے ان دونوں کانوں نے سنا اور اسے میرے اس دل نے یاد رکھا اور انہوں نے دل کی رگ پر ہاتھ رکھ لیا، رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے، ”جس نے تنگدست کو مہلت دی، یا اس کو چھوڑ دیا، اللہ اس کو اپنے سایہ میں جگہ دے گا۔“

مفردات الحدیث * ① ضِمَامَةٌ بِإِضْمَامَةٍ: گٹھا، مجموعہ۔ ② مَعَاذِرِي، مَعَاذِرِي نَامِي بَسْتِي میں بننے

والے کپڑے۔ ③ سَفْعَةٌ: نشان، تبدیلی، ④ جَفْر: چھوٹا بچہ، اپنے طور پر کھانے پینے والا، پانچ سالہ، نابالغ۔

⑤ أَرِيكَةَ: ڈولی کی چارپائی، مسہری ⑥ مَنَاطُ: رگ۔

فائدہ: بچہ بھولا بھالا اور معصوم ہوتا ہے، اس لیے اگر اس کو سبق نہ پڑھایا جائے، تو وہ صحیح صحیح بات کر دیتا ہے۔

[7513] (۳۰۰۷) قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَنَا يَا عَمَّ لَوْ أَنَّكَ أَخَذْتَ بُرْدَةَ غُلَامِكَ وَأَعْطَيْتَهُ مَعَاذِرِيكَ وَأَخَذْتَ مَعَاذِرِيهِ وَأَعْطَيْتَهُ بُرْدَتَكَ فَكَانَتْ عَلَيْكَ حُلَّةٌ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ يَا ابْنَ أَخِي بَصْرُ عَيْنِي هَاتَيْنِ وَسَمِعُ أُذُنِي هَاتَيْنِ وَوَعَاهُ قَلْبِي هَذَا وَأَشَارَ إِلَى مَنَاطِ قَلْبِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَالْبَسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَكَانَ أَنْ أَعْطَيْتَهُ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا أَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ حَسَنَاتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

[7513] - عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے ان سے کہا، اے بچا جان! اگر آپ اپنے غلام کی دھاری دار

چادر لے لیں اور اسے اپنا معافری کپڑا دے دیں، یا آپ اس کا معافری کپڑا لے لیں اور اپنی دھاری دار چادر اسے دے دیں، تو آپ پر بھی جوڑا ہوگا اور اس پر بھی جوڑا (ایک قسم کے کپڑے) ہوگا، تو انہوں نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا، اے اللہ! اس کو برکت دے، اے بھتیجے، میری ان دونوں آنکھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور میرے ان دونوں کانوں نے سنا اور میرے اس دل نے یاد رکھا اور اپنے دل کی رگ کی طرف اشارہ کیا، آپ فرما رہے تھے، ”جو خود کھاتے ہو، وہی ان غلاموں کو کھلاؤ اور جو خود پہنتے ہو، وہی ان کو پہناؤ“ اور میرے لیے یہ آسان ہے کہ میں اس کو دنیا کا سامان دوں، بجائے اس کے کہ وہ قیامت کے دن میری نیکیاں لے جائے۔“

فائدہ:

..... حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ نے غلاموں کے بارے میں آپ کے فرمان کو مساوات اور برابری پر محمول فرمایا ہے، جبکہ جمہور کے نزدیک مجموعی احادیث کی روشنی سے اس سے مقصود مواسات و ہمدردی ہے، ہر اعتبار سے کیسانیت مقصود نہیں ہے، لیکن آج ہمارا اپنے نوکرو، چاکروں اور غلاموں سے کیا سلوک ہے، کیا ہمیں بھی یہ احساس ہے کہ قیامت کے دن وہ کہیں ہمارے طرز عمل کی وجہ سے ہماری نیکیاں ہی نہ لے جائیں۔

[7514] (۳۰۰۸) ثُمَّ مَضِينَا حَتَّى آتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي مَسْجِدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ فَتَحَطَّيْتُ الْقَوْمَ حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ أَتُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَرِدَاؤُكَ إِلَيَّ جَنَبِكَ قَالَ فَقَالَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي هَكَذَا وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَقَوَّسَهَا أَرَدْتُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ الْأَحْمَقُ مِثْلَكَ فَيَرَانِي كَيْفَ أَصْنَعُ فَيُصْنَعُ مِثْلَهُ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي مَسْجِدِنَا هَذَا وَفِي يَدِهِ عُرْجُونُ ابْنِ طَابٍ فَرَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا بِالْعُرْجُونِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَحَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَحَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللَّهُ عَنْهُ فَلْنَا لَا آئِنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي فَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَبَلَ وَجْهَهُ فَلَا يَبْصُقَنَّ قَبْلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى فَإِنْ عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ بِثَوْبِهِ هَكَذَا ثُمَّ طَوَى ثَوْبَهُ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ فَقَالَ أَرُونِي عَيْبَرًا فَقَامَ فَتَى مِنَ الْحَيِّ يَشْتَدُّ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِخَلْقٍ فِي رَاحَتِهِ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجَعَلَهُ عَلَى رَأْسِ الْعُرْجُونِ ثُمَّ لَطَخَ بِهِ عَلَى آثَرِ النُّخَامَةِ فَقَالَ جَابِرٌ فَمِنْ هُنَاكَ جَعَلْتُمُ الْخَلْقَ فِي مَسَاجِدِكُمْ

[7514] - پھر ہم باپ بیٹا چلے حتیٰ کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے پاس ان کی مسجد میں پہنچ گئے اور وہ ایک کپڑے میں اس کو اپنے گرد لپیٹ کر نماز پڑھ رہے تھے، تو میں لوگوں کو پھلانگ کر، ان کے اور قبلہ کے درمیان جا بیٹھا اور میں نے کہا، اللہ آپ پر رحم فرمائے، کیا آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے ہیں، جبکہ آپ کی اوپر کی چادر، آپ کے پہلو میں موجود ہے؟ تو انہوں نے اس طرح میرے سینے پر ہاتھ مارا، اپنی انگلیوں کو کھول لیا اور ان کو کمان کی شکل میں کر لیا، کہا، میں نے چاہا، آپ جیسا کم عقل اور نادان یعنی نادانف میرے پاس آئے اور مجھے دیکھے، میں کیا طریقہ اختیار کرتا ہوں، پھر خود بھی اس طرح کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری اس مسجد میں تشریف لائے اور ابن طاب نامی کھجور کے درخت کی چھڑی آپ کے ہاتھ میں تھی، آپ نے مسجد کے قبلہ رخ میں بلغم کو دیکھا اور اس کو چھڑی سے کھرچ دیا پھر آپ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا، ”تم میں سے کون اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے بے رخی برتے؟“ ”کیونکہ آپ مسجد کے قبلہ رخ میں بلغم دیکھ کر، اس کو شاخ سے کھرچ چکے تھے۔“ تو ہم نے نظریں جھکا لیں، جھک گئے، پھر آپ نے فرمایا: ”تم میں سے کون اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے منہ پھیرے؟“ تو ہم دب گئے، نظریں نیچی کر لیں، پھر آپ نے فرمایا: ”تم میں سے کون اس عمل کو پسند کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے؟“ ہم نے عرض کیا، ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”تمہارا کوئی ایک جب نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے ہوتا ہے، (اپنی رحمت کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے) اس لیے وہ ہرگز اپنے سامنے نہ تھو کے اور نہ ہی اپنی طرف لیکن اپنے بائیں قدم کے نیچے، بائیں طرف تھو کے، اگر اچانک اور فوری آنے والی تھوک اس کو جلد بازی پر مجبور کرے، تو اپنے کپڑے میں اس طرح کر لے،“ پھر آپ نے کپڑے کے ایک حصے کو دوسرے حصے پر لپیٹا اور فرمایا: ”مجھے خوشبو دکھاؤ، قبیلہ کا ایک نوجوان اٹھا، دوڑ کر اپنے گھر گیا اور اپنی ہتھیلی میں مخلوط خوشبو لے آیا، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ خوشبو لے کر چھڑی کے سرے پر لگائی، پھر اسے بلغم (کھنگار) کے نشان پر مل دیا، جابر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، اس وجہ سے لوگوں نے مسجدوں میں خوشبو استعمال کرنا شروع کر دی ہے۔

تحفة
المسلمجلد
اشتم

قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنْزَلَ عَنْهُ فَلَا تَصْحَبْنَا بِمَلْعُونٍ لَا تَدْعُوا عَلَيَّ أَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَيَّ أَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَيَّ أَمْوَالِكُمْ لَا تَوَافِقُوا مِنِ اللَّهِ سَاعَةً يُسْأَلُ فِيهَا عَطَاءً فَيَسْتَجِيبُ لَكُمْ .

[7515] - حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بواط کے لیے نکلے اور آپ مجدی بن عمرو جہنی کی تلاش میں تھے اور ایک اونٹ پر ہم باری باری، پانچ، چھ اور سات بیٹھتے تھے، اپنے اونٹ پر ایک انصاری آدمی کی باری آگئی، تو اس نے اسے بٹھایا اور اس پر سوار ہو گیا، پھر اسے اٹھایا، تو اس نے کچھ پس و پیش کی، دیر کر دی، تو اس نے اسے کہا اللہ تجھ پر لعنت بھیجے، اٹھ، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا، ”یہ اپنے اونٹ پر لعنت بھیجنے والا کون ہے؟“ اس نے عرض کیا، جی میں ہوں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”اس سے اتر آؤ، لعنت شدہ سواری کے ساتھ ہمارے ساتھ نہ چلو، اپنے نفسوں کو بددعا نہ دو، اپنی اولاد کو بددعا نہ دو اور اپنے مالوں کو بددعا نہ دو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ ایسی گھڑی کے موافق پڑ جائے جس میں اللہ سے کچھ مانگا جاتا ہے، تو وہ تمہاری دعا کو قبول فرماتا ہے۔“

مفردات الحدیث * ① **يَعْقُبُهُ**: اس پر باری باری سوار ہوتے تھے، غزوہ بواط کے لیے آپ جنگ بدر سے پہلے ربیع الاول ۲ھ میں ایک قریشی قافلہ کے لیے لکھے تھے، ② **تَلَدَنَّ**: اس نے توقف کیا، تاخیر کر دی، ③ **شَأْ**: اس کو کھڑا کرنے کے لیے ڈانٹا، ہش ہش کہنا۔

[7516] (۳۰۱۰) سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم حَتَّى إِذَا كَانَتْ عُشْيِيَّةً وَدَتُونَا مَاءً مِّنْ مِّيَامِ الْعَرَبِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ رَجُلٌ يَتَقَدَّمُنَا فَيَمْدُرُ الْحَوْضَ فَيَسْرِبُ وَيَسْقِينَا قَالَ جَابِرٌ فَقُمْتُ فَقُلْتُ هَذَا رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَيُّ رَجُلٍ مَعَ جَابِرٍ فَقَامَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَانْطَلَقْنَا إِلَى الْبَيْرِ فَتَزَعْنَا فِي الْحَوْضِ سَجَلًا أَوْ سَجَلَيْنِ ثُمَّ مَدَرْنَاهُ ثُمَّ نَزَعْنَا فِيهِ حَتَّى أَفْهَقْنَاهُ فَكَانَ أَوَّلَ طَالِعِ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ أَتَأْذَنَانِ فُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاشْرَعَ نَاقَتَهُ فَسَرِبَتْ شَنَقَ لَهَا فَشَجَّتْ فَبَالَتْ ثُمَّ عَدَلَتْ بِهَا فَأَنَاخَهَا ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِلَى الْحَوْضِ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ قُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ مِنْ مَتَوَضَّأِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَذَهَبَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ يَقْضِي حَاجَتَهُ

[7516] تقدم

فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ وَكَانَتْ عَلَى بُرْدَةٍ ذَهَبَتْ أَنْ أُخَالِفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ لِي وَكَانَتْ لَهَا دَبَابِذٌ فَتَنَكَّسْتُهَا ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ جِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَدَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ جَاءَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدَيْنَا جَمِيعًا فَدَفَعَنَا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْمُقُنِي وَأَنَا لَا أَشْعُرُ ثُمَّ فِطَنْتُ بِهِ فَقَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ يَعْنِي شُدَّ وَسَطَكَ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَا جَابِرُ قُلْتُ لَيْبِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَإِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلَى حَقْوِكَ .

[7516] - ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلتے رہے حتیٰ کہ شام کا وقت قریب ہو گیا اور عربوں کے پانیوں میں سے ایک پانی کے قریب ہو گئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کون سا مرد ہے، جو ہم سے آگے جائے گا اور حوض کوٹھیک ٹھاک کرے گا، (مٹی وغیرہ نکال دے گا) خود بھی پیے گا اور ہمیں بھی پلائے گا،“ حضرت جابر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میں کھڑا ہو گیا اور کہا، یہ مرد، اے اللہ کے رسول! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جابر کے ساتھ کون سا مرد جائے گا؟“ تو جبار بن صخر رضی اللہ عنہما کھڑے ہو گئے، چنانچہ ہم کنویں کی طرف روانہ ہو گئے، ہم نے حوض میں ایک یاد دوڑول کھینچے، پھر اس کی مٹی کو صاف کیا، لیپا پوتی کی پھر ہم نے اس میں پانی کھینچا (ڈالا) حتیٰ کہ ہم نے اسے بھر ڈالا، سو ہم تک سب سے پہلے پہنچنے والے رسول اللہ ﷺ تھے، آپ نے فرمایا: ”کیا اجازت دیتے ہو؟“ ہم نے کہا، جی ہاں، اللہ کے رسول! آپ نے پانی کے لیے اس کی مہار ڈھیلی کی، اس نے پانی پیا، آپ نے اس کی مہار کھینچی، تو اس نے اپنے پاؤں کشادہ کر لیے اور بول کیا، پھر اس کو ایک طرف لے گئے اور اس کو بٹھا دیا، پھر رسول اللہ ﷺ حوض پر تشریف لائے اور اس سے وضو کیا، پھر میں اٹھا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے وضو کرنے کی جگہ سے وضوء کیا، جبار بن صخر رضی اللہ عنہما قضائے حاجت کے لیے چلے گئے اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہو گئے، میرے جسم پر ایک چادر تھی، میں اس کے دونوں کناروں کو اٹھنے لگا، وہ میرے کندھوں پر نہ پہنچی، اس کے ڈورے تھے، میں نے اس چادر کو اٹھا کیا، پھر اس کے کناروں کو اٹھا اور اس پر اپنی گردن کو مضبوط کیا، (گردن اور ٹھوڑی سے اس کو روکا) پھر میں آ کر رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے گھما کر اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا، پھر جبار بن صخر رضی اللہ عنہما آئے اور انہوں نے وضو کیا، پھر آ کر

رسول اللہ ﷺ کی بائیں طرف کھڑے ہو گئے، تو آپ نے ہم دونوں کے ہاتھوں کو پکڑ کر ہمیں دھکیل کر اپنے پیچھے کھڑا کر لیا اور رسول اللہ ﷺ مجھے گھورنے لگے اور میں سمجھ نہیں رہا تھا، (مجھے احساس نہیں ہو رہا تھا)، پھر میں آپ کا مقصد سمجھ گیا اور آپ نے اپنے ہاتھ کے اشارے کے ذریعہ بتایا کہ اس کو کمر پر باندھ لو، چنانچہ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے، فرمایا، ”اے جابر! میں نے کہا، حاضر ہوں، اے اللہ کے رسول! آپ نے

فرمایا: ”جب کپڑا اکھلا ہو، تو اس کے دونوں کناروں کو مخالفت سستوں پر ڈال لو اور جب تنگ ہو تو اپنی کمر پر باندھ لو۔“

مفردات الحدیث * ① الْأَحْمَقُ: بے وقوف، لیکن یہاں ناواقف اور جاہل مراد ہے کہ وہ مجھے اس طرح

نماز پڑھتا دیکھ کر مجھ سے سیکھ لے کہ ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جائز ہے، ② نُحَامَةُ: بھینٹ، رینٹ، تاک کا فضلہ، بلغم کو بھی کہہ دیتے ہیں، ③ يَمْدُرُ الْحَوْضَ: حوض کی لپائی کرے، اس کو ٹھیک ٹھاک کرے، ④ أَفْهَقْنَا: ہم نے اس حوض کو بھر دیا، ⑤ أَشْرَعَ نَاقَتَهُ: پانی پینے کے لیے اپنی اونٹنی کی مہار کو ڈھیلا کر دیا، اس کو پانی پلانے لگے۔ ⑥ سَنَقَ لَهَا: اس کی مہار کو کھینچا۔ ⑦ فَسَجَّتْ: اونٹنی نے بول کے لیے اپنی ٹانگیں کشادہ کیں کھولیں۔ ⑧ ذَبَابُ، مفرد ذَبَابٌ ہے، یعنی اُھْدَابُ، ڈورے، ⑨ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا: چادر کو گردن سے روک لیا۔ ⑩ يَرْمُقُنِي: مجھے گھور رہے تھے، مجھ پر نظر جمائے ہوئے تھے۔

[7517] (۳۰۱۱) سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانَ قُوْتُ كُلِّ رَجُلٍ مَنَا فِي كُلِّ يَوْمٍ تَمْرَةً فَكَانَ يَمْصُهَا ثُمَّ يَصُرُّهَا فِي تَوْبِهِ وَكُنَّا نَخْتَبُ بِقَيْسِنَا وَنَأْكُلُ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا فَأَقْسِمُ أَخْطِئَهَا رَجُلٌ مَنَا يَوْمًا فَأَنْطَلَقْنَا بِهِ نَنْعِشُهُ فَشَهِدْنَا أَنَّهُ لَمْ يُعْطَهَا فَأَعْطِيهَا فَقَامَ فَأَخَذَهَا .

[7517]۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اور روزانہ ہم میں سے ہر آدمی کی خوراک ایک کھجور تھی،

جسے وہ چوستا، پھر اسے اپنے کپڑے میں باندھ لیتا (تاکہ پھر چوس سکے) اور ہم اپنی کمانون سے پتے جھاڑتے اور کھا لیتے، حتیٰ کہ ہماری باجھیں چھل گئیں، میں قسم کھاتا ہوں، ایک دن ہم میں سے ایک آدمی کو چوک کر نہ دی گئی، تو ہم اس کو اٹھا کر لے گئے اور ہم نے گواہی دی کہ اس کو کھجور نہیں دی گئی، تو اسے کھجور دی گئی اور اس نے کھڑے ہو کر کھالی۔

مفردات الحدیث * ① يَصُرُّهَا: وہ اسے باندھ یا لپیٹ لیتا۔ ② نَخْتَبُ: ہم پتے جھاڑتے۔ ③ نَعِشُهُ:

ہم اس کو سہارے سے اٹھاتے تھے اور بقول قاضی عیاض، ہم اس کے دعویٰ کو مضبوط کرتے تھے کہ واقعی غلطی سے اس کو کھجور نہیں دی ہے۔

[7518] (۳۰۱۲) سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى نَزَلْنَا وَادِيًا أَفِيحَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَاتَّبَعْتُهُ بِأَدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَظَفَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ يَرِ شَيْئًا يَسْتَرُّ بِهِ فِإِذَا شَجَرَتَانِ بِشَاطِئِ الْوَادِي فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى أَحَدَاهُمَا فَأَخَذَ بَعْضِنِ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَالْبَعِيرِ الْمَخْشُوشِ الَّذِي يُصَانِعُ قَائِدَهُ حَتَّى آتَى الشَّجْرَةَ الْأُخْرَى فَأَخَذَ بَعْضِنِ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ مِمَّا بَيْنَهُمَا لَمْ يَبْنَهُمَا يَعْنِي جَمَعَهُمَا فَقَالَ التَّيْمَا عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ فَالتَّامَتَا قَالَ جَابِرٌ فَخَرَجْتُ أُحْضِرُ مَخَافَةَ أَنْ يُحَسَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقُرْبِي فَيَتَّعِدَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ فَيَتَّبَعَدَ فَجَلَسْتُ أُحَدِّثُ نَفْسِي فَحَانَتْ مِنِّي لَفْتَةٌ فِإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُقْبِلًا وَإِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدْ افْتَرَقَتَا فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا عَلَيَّ سَاقٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَقَفَ وَفَفَةً فَقَالَ بِرَأْسِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ أَبُو اسْمَعِيلَ بِرَأْسِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا ثُمَّ أَقْبَلَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيَّ قَالَ يَا جَابِرُ هَلْ رَأَيْتَ مَقَامِي قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَانْطَلِقْ إِلَى الشَّجَرَتَيْنِ فَاقْطَعْ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا غُصْنًا فَأَقْبِلْ بِهِمَا حَتَّى إِذَا قُمتَ مَقَامِي فَأَرْسِلْ غُصْنًا عَنْ يَمِينِكَ وَغُصْنًا عَنْ يَسَارِكَ قَالَ جَابِرٌ فَقُمتُ فَأَخَذْتُ حَجْرًا فَكَسَرْتُهُ وَحَسَرْتُهُ فَانْدَلَقَ لِي فَاتَيْتُ الشَّجَرَتَيْنِ فَقَطَعْتُ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا غُصْنًا ثُمَّ أَقْبَلْتُ أَجْرُهُمَا حَتَّى قُمتُ مَقَامَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَرْسَلْتُ غُصْنًا عَنْ يَمِينِي وَغُصْنًا عَنْ يَسَارِي ثُمَّ لَحِقْتُهُ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَمَّ ذَلِكَ قَالَ إِنِّي مَرَرْتُ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ فَأَحْبَبْتُ بِشَفَاعَتِي أَنْ يُرْفَهَ عَنْهُمَا مَا دَامَ الْغُصْنَانِ رَطْبَيْنِ .

[7518] - ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک کھلی وادی میں چلے، تو رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لیے نکلے اور میں بھی پانی کا برتن لے کر آپ کے پیچھے ہو لیا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے نظر دوڑائی، تو آپ کو پردہ پوشی

کے لیے کوئی چیز دکھائی نہ دی، اچانک آپ نے دیکھا، وادی کے کنارے پر دو درخت ہیں، تو رسول اللہ ﷺ ان میں سے ایک کی طرف چل پڑے اور اس کی ٹہنیوں میں سے ایک ٹہنی کو پکڑ کر فرمایا، ”اللہ کے حکم سے میری اطاعت کر؛“ وہ آپ کے لیے کیل ڈالے گئے اونٹ کی طرح مطیع ہو گیا، جو اپنے قائد (آگے سے پکڑنے والے) کی فرمانبرداری کرتا ہے، حتیٰ کہ آپ دوسرے درخت کے پاس پہنچ گئے اور اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ کو پکڑ کر فرمایا: ”اللہ کے حکم سے میری اطاعت کر؛“ وہ بھی اس طرح آپ کا مطیع ہو گیا، حتیٰ کہ جب دونوں کے درمیانی مقام پر پہنچ گئے، تو ان کو اکٹھا کر دیا اور فرمایا، ”اللہ کے حکم سے مجھ پر جڑے رہو؛“ تو وہ دونوں مل گئے، جابر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میں اس ڈر سے دوڑ کر آپ سے دور نکل گیا کہ رسول اللہ ﷺ مجھے قریب محسوس کر کے دور نہ نکل جائیں، محمد بن عباد، فَيَتَّبِعُكَ كِي جَلَّةٍ فَيَتَّبِعُكَ کہتے ہیں، میں خود کلامی کرتے ہوئے بیٹھ گیا، اچانک میں نے نظر ڈالی، تو میں نے دیکھا، رسول اللہ ﷺ میری طرف آرہے ہیں اور دونوں درخت الگ الگ ہو چکے ہیں اور ان میں ہر ایک اپنے تنے پر کھڑا ہو چکا ہے، چنانچہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ تھوڑی دیر کے لیے کھڑے ہوئے اور اپنے سر سے اس طرح کیا، (اور ابواسامیل نے اپنے سر سے دائیں اور بائیں اشارہ کیا) پھر آپ آگے بڑھے، تو جب مجھ تک پہنچ گئے، فرمایا، ”کیا تو نے میرا ٹھہرنا دیکھا؟“ میں نے کہا، جی ہاں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ”ان دونوں درختوں کی طرف جاؤ اور ان میں سے ہر ایک سے، ایک ایک شاخ کاٹ لاؤ اور جب میرے کھڑے ہونے کی جگہ پہنچو، تو ایک شاخ اپنی دائیں طرف ڈال دو اور ایک شاخ اپنے بائیں ڈال دو؛“ حضرت جابر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میں اٹھا اور میں نے ایک پتھر لے کر اس کو توڑا اور اس کو تیز کیا اور وہ تیز ہو گیا، چنانچہ میں دونوں درختوں کے پاس پہنچا اور ان میں سے ہر ایک سے ایک شاخ کاٹ لی، پھر ان کو تھینے یا کھینچتے ہوئے، آگے بڑھا، حتیٰ کہ جب میں رسول اللہ ﷺ کی کھڑا ہونے کی جگہ پر کھڑا ہوا، تو ایک شاخ اپنے دائیں چھوڑ دی اور ایک شاخ اپنے بائیں چھوڑ دی، پھر آپ کو آ ملا اور عرض کیا، میں آپ کے فرمان پر عمل کر چکا ہوں، اے اللہ کے رسول! اور یہ کیوں ہے؟ آپ نے فرمایا: ”میں دو ایسی قبروں سے گزرا، جن میں عذاب دیا جا رہا تھا، تو میں نے پسند کیا کہ میری سفارش سے ان دونوں کے عذاب میں تخفیف کر دی جائے، جب تک وہ دونوں شاخیں تازہ رہیں۔“

مفردات الحدیث * ① أْفِيحُ: وسیع، ② المَخْشُوشُ: خِشَاش (گیل) ڈالی گئی۔ ③ يُصَانِعُ

قَائِدَهُ: اپنے چلانے والے کی اطاعت کرتا ہے، ④ مَنَصَّفٌ: درمیانی جگہ، دونوں کے درمیان کی جگہ۔

⑤ لَاءَ مَ بَيْنَهُمَا: دونوں کو ملا دیا، جوڑ دیا، ⑥ أَحْضَرُ: میں تیز دوڑ رہا تھا، ⑦ حَسْرَتُهُ: میں نے اس کو تیز

کیا، ⑧ فَاذْلَقَ: وہ تیز ہو گیا۔ ⑨ عَمَّ ذَاكَ: آپ نے اس کام کا حکم کیوں دیا۔ ⑩ اَنْ يَرْقَهُ عَنْهُمَا: ان دونوں سے تخفیف کی جائے، عذاب ہلکا کر دیا جائے۔

فائدہ:..... اس حدیث کا لفظ، بِشْفَاعَتِي: میری سفارش کی وجہ سے اس بات کی صریح دلیل ہے کہ عذاب میں تخفیف آپ کی سفارش کے سبب ہوئی، اس میں ٹہنی کا کوئی دخل نہیں تھا، اس لیے اس سے قبر پر پھول وغیرہ ڈالنے پر استدلال کرنا درست نہیں ہے اور آپ کو تو عذاب ہوتا محسوس ہو گیا، کیا ہمیں بھی عذاب ہونے کا علم ہو جاتا ہے۔

[7519] (۳۰۱۳) قَالَ فَاتَيْنَا الْعَسْكَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا جَابِرُ نَادِ بِوَضُوءٍ فَقُلْتُ آلا وَضُوءَ آلا وَضُوءَ آلا وَضُوءَ آلا وَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ فِي الرَّكْبِ مِنْ قَطْرَةٍ وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُبْرِدُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْمَاءَ فِي أَشْجَابِ لَهُ عَلَى حِمَارَةٍ مِنْ جَرِيدٍ قَالَ لِي أَنْطَلِقْ إِلَى فَلَانَ ابْنِ فَلَانَ الْأَنْصَارِيِّ فَانظُرْ هَلْ فِي أَشْجَابِهِ مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَانطَلَقْتُ إِلَيْهِ فَنظَرْتُ فِيهَا فَلَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا قَطْرَةً فِي عِزْلَاءٍ شَجَبٍ مِنْهَا لَوْ أَنِّي أُفْرِغُهُ لَشَرِبَهُ يَا سُبُّهُ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا قَطْرَةً فِي عِزْلَاءٍ شَجَبٍ مِنْهَا لَوْ أَنِّي أُفْرِغُهُ لَشَرِبَهُ يَا سُبُّهُ قَالَ أَذْهَبُ فَاتِنِي بِهِ فَاتَيْتُهُ بِهِ فَأَخَذَهُ بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ وَيَغْمِزُهُ بِيَدَيْهِ ثُمَّ أَعْطَانِيهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ بِجَفْنَةٍ فَقُلْتُ يَا جَفْنَةَ الرَّكْبِ فَاتَيْتُ بِهَا تَحْمَلُ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِهِ فِي الْجَفْنَةِ هَكَذَا فَبَسَطَهَا وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ وَضَعَهَا فِي قَعْرِ الْجَفْنَةِ وَقَالَ خُذْ يَا جَابِرُ فَصَبَّ عَلَيَّ وَقُلْ بِاسْمِ اللَّهِ فَصَبَّتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ بِاسْمِ اللَّهِ فَارَأَيْتُ الْمَاءَ يَقُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ فَارَتِ الْجَفْنَةُ وَدَارَتْ حَتَّى امْتَلَأَتْ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ بِمَاءٍ قَالَ فَاتَى النَّاسُ فَاسْتَقَوْا حَتَّى رَوُوا قَالَ فَقُلْتُ هَلْ بَقِيَ أَحَدٌ لَهُ حَاجَةٌ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ مِنَ الْجَفْنَةِ وَهِيَ مَلَأَى.

[7519] - حضرت جابر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، پھر ہم لشکر کے پاس پہنچ گئے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے جابر! پانی کے لیے آواز لگاؤ؟“ سو میں نے کہا، خبردار! پانی ہے، سنو! کسی کے پاس پانی ہے؟ خبردار! پانی لاؤ، میں نے

عرض کیا، اے اللہ کے رسول! اس قافلہ میں تو مجھے پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں ملا اور ایک انصاری آدمی رسول اللہ ﷺ کے لیے اپنی پرانی مشک میں، کھجور کی شاخ پر لٹکا کر، پانی ٹھنڈا رکھتا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا، ”فلاں بن فلاں انصاری کے پاس جاؤ اور دیکھو اس کی بوسیدہ مشکوں میں کچھ پانی ہے؟“ چنانچہ میں اس کے پاس گیا اور اس کی مشکوں میں پانی دیکھا، تو مجھے ان میں صرف ایک قطرہ مشک کے منہ میں ملا، اگر میں اس کو انڈیلیوں تو مشک کا خشک حصہ اس کو جذب کر لے گا، سو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا، اے اللہ کے رسول! مجھے ان مشکوں میں سے ایک مشک کے منہ میں صرف ایک قطرہ پانی ملا ہے، اگر میں اس کو انڈیلیوں، تو مشک کا خشک حصہ اس کو جذب کر لے گا، آپ نے فرمایا، ”جاؤ، اسے میرے پاس لاؤ“ چنانچہ میں اسے آپ کے پاس لے آیا، آپ نے اسے (مشک) کو ہاتھ میں پکڑا اور کچھ کلمات پڑھنے لگے، مجھے معلوم نہیں، وہ کون سے کلمات تھے اور آپ اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کو نچوڑ رہے تھے، یاد بار ہے تھے، پھر آپ نے وہ مشک مجھے دے دی اور فرمایا، ”اے جابر! پیالہ کے لیے آواز دو“ میں نے آواز دی، اے قافلہ کے پیالے والے، وہ اٹھا کہ میرے پاس لایا گیا اور میں نے اسے آپ کے آگے رکھ دیا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ کو اس طرح پیالے میں پھیلایا، آپ نے اس کو کھول کر اس کی انگلیاں الگ الگ کر لیں، پھر انہیں پیالے کے پیندے میں رکھ دیا اور فرمایا، ”مشک پکڑ کر، بسم اللہ پڑھ کر، مجھ پر پانی ڈالو“ میں نے آپ پر پانی ڈالا اور بسم اللہ پڑھ لی، میں نے پانی کو دیکھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پھوٹ رہا ہے، پھر ٹب میں پانی نے جوش مارا اور گھوما حتیٰ کہ ٹب بھر گیا، تو آپ نے فرمایا، ”اے جابر! آواز دو، کس کو پانی کی ضرورت ہے (وہ لے لے)“ لوگ آگئے، انہوں نے پانی پیا، حتیٰ کہ وہ سیراب ہو گئے، میں نے کہا، کیا کوئی ضرورت مندرہ گیا ہے؟ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ٹب سے اپنا ہاتھ اٹھالیا، جبکہ وہ ابھی بھرا ہوا تھا۔

مفردات الحدیث * ① أشجَاب، مفرد شجَب ہے، بوسیدہ اور پرانا مٹکیزہ۔ ② حِمَارَة: مٹک

لٹکانے کی کھوٹی۔ ③ عَزَلَاء: مٹک کا منہ، ④ يَغْمُزُهُ: نچوڑنے کے لیے اسے دبا رہے تھے، ⑤ جَفْنَة: بڑا

پیالہ یا ٹب۔

[7520] (۳۰۱۴) وَشَكَا النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْجُوعَ فَقَالَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يُطْعِمَكُمْ فَاتَيْنَا سَيْفَ الْبَحْرِ فَرَخَرَ الْبَحْرُ زَحْرَةً فَالْقَى دَابَّةً فَأَوْرَيْنَا عَلَى شِقْهَ النَّارِ فَاطْبَحْنَا وَاشْتَوَيْنَا وَآكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا قَالَ جَابِرٌ فَدَخَلْتُ أَنَا وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ حَتَّى عَدَّ

خَمْسَةَ فِي حِجَاجٍ عَيْنَهَا مَا يَرَانَا أَحَدٌ حَتَّى خَرَجْنَا فَأَخَذْنَا ضِلْعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ
فَقَوَّسْنَاهُ ثُمَّ دَعَوْنَا بِأَعْظَمِ رَجُلٍ فِي الرِّكْبِ وَأَعْظَمِ جَمَلٍ فِي الرِّكْبِ وَأَعْظَمِ كِفْلٍ
فِي الرِّكْبِ فَدَخَلَ تَحْتَهُ مَا يُطَاطَى رَأْسُهُ

[7520]- لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے بھوک کی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا، ”امید ہے، اللہ تمہیں کھلائے گا،“ چنانچہ ہم سندر کے ساحل پر پہنچے تو سمندر نے زور سے جوش مارا، یعنی اس کی لہر زور سے اٹھی اور اس نے ایک جان دار پھینک دیا، ہم نے اس کے ایک ٹکڑے کے لیے آگ جلائی، اس کو پکایا اور بھونا اور اس کو کھایا، حتیٰ کہ ہم سیر ہو گئے، حضرت جابر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں، میں اور فلاں فلاں پانچ آدمی گئے اور اس کے آنکھ کے خول میں داخل ہو گئے، ہمیں کوئی دیکھ نہیں رہا تھا، حتیٰ کہ ہم باہر آ گئے، تو ہم اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی کو لے کر اس کو کمان بنائی، پھر ہم نے قافلہ میں سے سب سے بڑے آدمی اور اس سب سے بڑے اونٹ کو طلب کیا اور قافلہ کے سب سے بڑے پالان کو لیا، سو وہ اس کے نیچے سر جھکائے بغیر چلا گیا۔

مفردات الحدیث * ① سیف البحر: سمندر کا ساحل، ② ذخر البحر زخرة: سمندر نے ٹھائیں

ماریں۔ ③ حجاج: آنکھ کا خول۔ ④ کفل: وہ کپڑا جو اونٹ کی کوهان کے ارد گرد لپیٹا جاتا ہے، یہاں مراد پالان ہے۔
فائدہ:..... ان احادیث میں آپ کے مختلف معجزات کو بیان کیا گیا ہے اور معجزات پر قیاس نہیں ہو سکتا، اگر آپ کو دو قبروں کے عذاب کا علم دیا گیا ہے، تو اس کا یہ معنی نہیں ہے کہ آپ کو دنیا میں برزخ کے حالات کا پتہ تھا اور برزخ (قبر) میں دنیا کے حالات کا علم ہے اور اگر تر شاخ رکھنے سے عذاب میں تخفیف ہوئی ہے، تو قبر پر پڑھنے سے بالادولی ہوگی، کیونکہ عذاب میں تخفیف میں شاخ تر کا کوئی دخل نہیں ہے اور اگر تر شاخ تسبیح پڑھتی ہے، تو کیا خشک شاخ تسبیح نہیں پڑھتی، اللہ کا فرمان تو یہ ہے، اِنْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا يَسْتَبِيحُ بِحَمْدِ، ہر چیز حمد کے ساتھ تسبیح کہہ رہی ہے، پھر یہ کہنے کی کیا ضرورت، جب تک یہ تر رہیں گی۔

۲۰..... بَاب: فِي حَدِيثِ الْهَجْرَةِ

باب ۲۰: حدیث ہجرت (ہجرت کا واقعہ) جس کو حدیث رعل (پالان) بھی کہتے ہیں

[7521] ۷۵- (۲۰۰۹) حَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا
أَبُو اسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ

[7521] تقدم تخريجه في الاثرية باب: جواز شرب اللبن برقم (۵۲: ۶) انظر (التحفة) برقم (۵۲: ۷) مختصرا۔

الْبِرَاءُ بْنُ عَازِبٍ يَقُولُ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِلَى أَبِي فِي مَنْزِلِهِ فَأَشْتَرَى مِنْهُ رَحْلاً فَقَالَ لِعَازِبِ ابْنِ أَبِي ابْنِكَ يَحْمِلُهُ مَعِيَ إِلَى مَنْزِلِي فَقَالَ لِي أَبِي أَحْمِلْهُ فَحَمَلْتُهُ وَخَرَجَ أَبِي مَعَهُ يَنْتَقِدُ ثَمَنَهُ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا بَكْرٍ حَدِّثْنِي كَيْفَ صَنَعْتُمَا لَيْلَةَ سَرَيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ أَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا كُلَّهَا حَتَّى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ وَخَلَا الطَّرِيقُ فَلَا يَمُرُّ فِيهِ أَحَدٌ حَتَّى رُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ طَوِيلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَأْتِ عَلَيْهِ الشَّمْسُ بَعْدُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهَا فَاتَيْتُ الصَّخْرَةَ فَسَوَّيْتُ بِيَدِي مَكَانًا يَنَامُ فِيهِ النَّبِيُّ ﷺ فِي ظِلِّهَا ثُمَّ بَسَطْتُ عَلَيْهِ فِرْوَةَ ثُمَّ قُلْتُ نَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأَنَا أَنْفُضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ فَإِذَا أَنَا بِرَاعِي غَنَمٍ مُقْبِلٍ بِغَنَمِهِ إِلَى الصَّخْرَةِ يُرِيدُ مِنْهَا الَّذِي أَرَدْنَا فَلَقِيْتُهُ فَقُلْتُ لِمَنْ أَنْتَ يَا غَلَامُ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُلْتُ أَفِي غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَتَحْلُبُ لِي قَالَ نَعَمْ فَأَخَذَ شَاةً فَقُلْتُ لَهُ أَنْفُضِ الضَّرْعَ مِنَ الشَّعْرِ وَالتُّرَابِ وَالْقَدَى قَالَ فَرَأَيْتُ الْبِرَاءَ يُضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى الْأُخْرَى يَنْفُضُ فَحَلَبَ لِي فِي قَعْبٍ مَعَهُ كَثْبَةٌ مِنْ لَبَنٍ قَالَ وَمَعِيَ إِدَاوَةٌ أَرْتَوِي فِيهَا لِلنَّبِيِّ ﷺ لِيَشْرَبَ مِنْهَا وَيَتَوَضَّأَ قَالَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُ مِنْ نَوْمِهِ فَوَافَقْتُهُ اسْتَيْقَظَ فَصَبَّيْتُ عَلَى اللَّبَنِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ مِنْ هَذَا اللَّبَنِ قَالَ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيْتُ ثُمَّ قَالَ ((أَلَمْ يَأْنِ لِلرَّحِيلِ)) قُلْتُ بَلَى قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَ مَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَاتَّبَعْنَا سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَنَحْنُ فِي جَلْدٍ مِنَ الْأَرْضِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْنَا فَقَالَ ((لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا)) فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَارْتَطَمَتْ فَرَسُهُ إِلَى بَطْنِهَا أَرَى فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ قَدْ دَعَوْتُمَا عَلَيَّ فَادْعُوا إِلَيَّ فَاللَّهُ لَكُمْ أَنْ أَرُدَّ عَنْكُمْ الطَّلَبَ فَدَعَا اللَّهُ فَانْجَا فَارْجِعْ لَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا قَالَ قَدْ كَفَيْتُكُمْ مَا هَاهُنَا فَلَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا رَدَّهُ قَالَ وَوَفَى لَنَا [راجع: ٥٢٣٨]

[7521] - حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے باپ کے گھر آئے اور ان سے پالان خریدا اور (میرے باپ) عازب سے کہا، میرے ساتھ اپنے بیٹے کو بھیجو کہ وہ میرے ساتھ پالان اٹھا کر میرے گھر چھوڑ آئے، سو میرے باپ نے مجھے کہا، اسے اٹھاؤ، میں نے اسے اٹھالیا اور میرے

باپ بھی رقم وصول کرنے کے لیے ان کے ساتھ چلے، چنانچہ میرے باپ نے ان سے کہا، اے ابو بکر رضی اللہ عنہما! مجھے بتاؤ، جس رات آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے تھے، آپ دونوں نے کیا کیا، انہوں نے کہا، ہاں، ہم رات بھر چلتے رہے، حتیٰ کہ سورج دوپہر کو تھم گیا، راستہ خالی ہو گیا، کوئی بھی اس میں چل نہیں رہا تھا، حتیٰ کہ ہمیں ایک لمبی چٹان نظر آئی، جس کا سایہ تھا، ابھی تک وہاں دھوپ نہیں آئی تھی، سو ہم نے وہاں پڑاؤ کیا، میں چٹان کے پاس پہنچا اور اپنے ہاتھ سے ایک جگہ ہموار کی، تاکہ وہاں نبی اکرم ﷺ چٹان کے سائے میں سو سکیں، پھر اس پر پوستین (کھال) بچھائی، پھر عرض کیا، اے اللہ کے رسول! سو جائیے! میں آپ کے لیے ارد گرد کا دھیان رکھتا ہوں، آپ سو گئے اور میں ارد گرد کا جائزہ لینے کے لیے نکلا، اچانک میں دیکھتا ہوں، بکریوں کا ایک چرواہا، اپنی بکریوں کو لے کر چٹان کی طرف بڑھ رہا ہے اور ہماری طرح اس کے سایہ سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے، میں اس کو ملا اور پوچھا، تمہارا مالک کون ہے اے غلام؟ اس نے کہا، میرا مالک شہر کا ایک آدمی ہے، میں نے کہا، کیا تیری بکریاں دودھ دیتی ہیں؟ اس نے کہا، ہاں، میں نے کہا، کیا تم مجھے دودھ کر دے سکتے ہو، (تمہیں دودھ دوہنے کی اجازت ہے) اس نے کہا، ہاں، اس نے ایک بکری پکڑ لی، تو میں نے اسے کہا، اس کے تھن سے بال، مٹی اور تنکے جھاڑ لو، (براء رضی اللہ عنہما نے جھاڑنے کے لیے ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا) اس نے مجھے اپنے لکڑی کے پیالے میں کچھ دودھ دوہ دیا اور میرے پاس ایک مشکیزہ تھا، جس میں، میں نبی اکرم ﷺ کے پینے اور وضو کے لیے پانی رکھتا تھا، میں نبی اکرم ﷺ کی طرف چل پڑا اور میں آپ کو نیند سے بیدار کرنا ناپسند کرتا تھا، میں نے آپ کو جاگتے ہوئے پایا، چنانچہ میں نے دودھ پر کچھ پانی ڈالا، حتیٰ کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا، (پانی سے اس کی گرمی ٹوٹ گئی) پھر میں نے کہا، اے اللہ کے رسول! اس دودھ کو پی لیجیے، آپ نے پیا، حتیٰ کہ میری تسلی ہو گئی، (کہ آپ نے پیٹ بھر کر پی لیا) پھر آپ نے پوچھا، ”کیا کوچ کا وقت نہیں ہوا؟“ میں نے کہا، کیوں نہیں، تو ہم سورج ڈھلنے کے بعد چل پڑے اور سراقہ بن مالک نے ہمارا پیچھا کیا، جبکہ ہم سخت زمین پر چل رہے تھے، (جس میں پاؤں دھنس نہیں سکتے تھے) میں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! ہمیں پالیا گیا، (دشمن سر پر پہنچ چکا) سو آپ نے فرمایا، ”غم و فکر نہ کر، اللہ ہمارے ساتھ ہے،“ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف دعا کی، میرے دیکھتے ہوئے، اس کا گھوڑا پیٹ تک دھنس گیا، میرے خیال میں اس نے کہا، میں جان چکا ہوں، تم دونوں نے میرے خلاف دعا کی ہے، سو میرے حق میں دعا کرو، چنانچہ میں دونوں کے ساتھ، اللہ کے نام پر عہد کرتا ہوں کہ میں تمہارے تعاقب میں آنے والوں کو روکوں گا، سو رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی، اسے نجات مل گئی، واپسی پر جو بھی اس کو ملا، اس

نے اسے کہا، ادھر سے میں تمہارے لیے کافی ہو چکا ہوں، (ادھر میں دیکھ آیا ہوں) چنانچہ اسے جو بھی ملتا، وہ اسے واپس لوٹا دیتا اور اس نے ہمارے ساتھ کیے ہوئے وعدہ کو پورا کیا۔

مفردات الحدیث * ① قام قائم الظہرہ: سورج سر پر کھڑا ہو گیا، عین دوپہر ہو گئی، ② رُفَعَت لَنَا صَخْرَةٌ، ہمیں ایک چٹان نظر آئی، ③ قَرُوءٌ: بالوں یا اون کا کسل، پوسٹین جس کا اندرونی حصہ جانوروں کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے۔ ④ انْفَضُّ لَكَ: میں آپ کے لیے پہرہ دیتا ہوں، اردگرد کا دھیان رکھتا ہوں۔ ⑤ اهل المدینہ، اہل شہر، مدینہ سے یہاں شہر مراد ہے، یعنی مکہ، کیونکہ مدینہ النبی تو آپ کی ہجرت کے بعد نام پڑا ہے، پہلے تو اس کو یثرب کہتے تھے اور بخاری شریف کی روایت لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ ہے اور قریشی مکہ ہی میں آیا دتھے، قَعْبٌ بکڑی کا پیالہ، ⑦ کُتِبَ: کچھ، تھوڑا سا، ایک وقت نکلنے والا دودھ۔ ⑧ اَرْتَوَى: میں اس میں پانی رکھتا تھا۔ ⑨ اِرْتَمْتُمْ فَرَسَهُ: اس کا گھوڑا ڈھنس گیا۔

فائدہ: قریش نے آپ کے پکڑنے والے کے لیے سوانٹ بطور انعام دینے کا اعلان کیا تھا، اس لیے آپ کے تعاقب میں نکلا اور یہ واقعہ پیش آیا۔

[7522] (. . .) وَ حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ مِنْ أَبِي رَحْلًا بِثَلَاثَةِ عَشَرَ دِرْهَمًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ مِنْ رِوَايَةِ عُمَانَ بْنِ عُمَرَ فَلَمَّا دَنَا دَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَاحَ فَرَسَهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى بَطْنِهِ وَوَتِبَ عَنْهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ هَذَا عَمَلُكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُخَلِّصَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَلَكَ عَلَيَّ لِأَعْمِينَ عَلَيَّ مَنْ وَرَأَى وَهَذِهِ كِنَانَتِي فَخُذْ سَهْمًا مِنْهَا فَإِنَّكَ سَتَمُرُّ عَلَيَّ إِبِلِي وَغِلْمَانِي بِمَكَانٍ كَذَا وَكَذَا فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِي إِبِلِكَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَيْلًا فَنَازَعُوا أَيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَنْزِلْ عَلَيَّ بَنِي النَّجَارِ أَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَكْرَمُهُمْ بِذَلِكَ فَصَعِدَ الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ فَوْقَ الْبُيُوتِ وَتَفَرَّقَ الْغُلَمَانُ وَالْحَدَمُ فِي الطَّرِيقِ يَنَادُونَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

دنیا سے بے رغبتی کا بیان

[7522]- حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ابو بکر رضی اللہ عنہ نے میرے باپ سے ایک پالان تیرہ درہم میں خریدا اور آگے مذکورہ بالا حدیث بیان کی اور عثمان بن عمر کی حدیث میں یہ ہے، سو جب سراقہ قریب آ گیا، رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف دعا کی، چنانچہ اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں کھب گیا (دھنس گیا) اور اس نے اس سے چھلانگ لگا دی اور اس نے کہا، اے محمد! میں جان گیا ہوں یہ آپ کا کام ہے، سو اللہ سے دعا کیجئے، وہ مجھے اس پریشانی سے خلاصی بخشے اور میں آپ سے عہد کرتا ہوں، میں اپنے پچھلوں سے آپ کو مخفی، اوجھل رکھوں گا (کسی کو ادھر نہیں آنے دوں گا) اور یہ میرا ترکش ہے، اس سے آپ ایک تیر لے لیں، کیونکہ آپ فلاں فلاں مقام پر میرے اونٹوں اور غلاموں کے پاس سے گزریں گے، تو اپنی ضرورت کے مطابق ان میں سے لے لیں، آپ نے فرمایا: ”ہمیں تمہارے اونٹوں کی ضرورت نہیں،“ چنانچہ ہم رات کو مدینہ پہنچے، وہاں کے باشندوں میں آپ کو اپنے اپنے پاس ٹھہرانے کے سلسلہ میں اختلاف ہوا، تو آپ نے فرمایا: ”میں بنو نجار کے ہاں ٹھہروں گا، جو عبدالمطلب کے ماموں ہیں، اس سے میں ان کی عزت افزائی کروں گا،“ مرد اور عورتیں اپنے گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے، بچے اور نوکر چاکر راستوں میں پھیل گئے، وہ پکار رہے تھے، اے محمد! اے اللہ کے رسول! اے محمد! اے اللہ کے رسول!

فائدہ: اس حدیث میں، یا محمد اور یا رسول اللہ کہا، آپ کی آمد پر اظہار مسرت و شادمانی کے لیے ہے اور آپ ان کے سامنے موجود تھے، اس سے آج کل، یا محمد یا رسول اللہ کے نعرے کا جواز ثابت کرنا، قیاس مع الفارق ہے، اگر انہوں نے یہ الفاظ، آپ کی غیر موجودگی جبکہ آپ ان کے سامنے نہیں تھے، کہے ہوتے تو پھر قیاس ہو سکتا تھا۔ راوی کا یہ کہنا کہ ”قد منا لیلًا“ رات کو پہنچے درست نہیں ہے کیونکہ آپ مدینہ منورہ میں دن کو داخل ہوئے تھے اور آپ نے سفری ضرورت کے باوجود، استغناء اور بے نیازی کا اظہار کرتے ہوئے سراقہ سے کوئی چیز نہیں لی۔

تحفة المسلم

فتح مسعود

جلد ہشتم

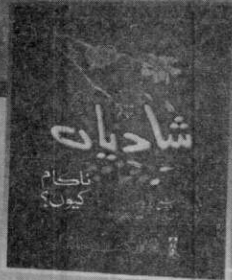
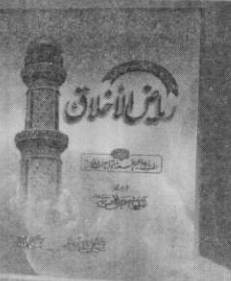
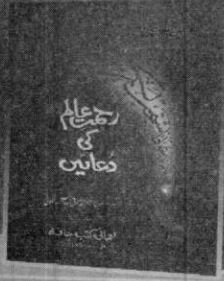
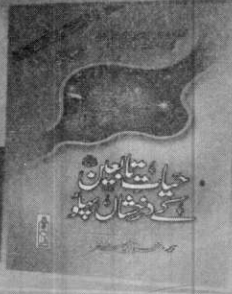
ہر لائبریری کی زینت

ہر گھر کی ضرورت

نعمانی



مطبوعات



حق سٹورڈ آرڈو بازار لاہور

0334-4229127, 042-37321865

E-Mail: nomania2000@gmail.com

نعمانی کتب خانہ



اس کتاب کے کل ابواب (08) اور (40) احادیث ہیں۔

57



حدیث نمبر 7523 سے 7563 تک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۵۷..... کِتَابُ التَّفْسِیْرِ

۵۷. کِتَابُ التَّفْسِیْرِ

۱..... بَابُ: فِی تَفْسِیْرِ آیَاتٍ، مُتَفَرِّقَةٍ

بَابُ ۱: مُتَفَرِّقِ آیَاتِ کِی تَفْسِیْرِ

تَفْسِیْرُ
مُتَفَرِّقِ
مُتَفَرِّقِ

[7523] ۱- (۳۰۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ

قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا

أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ فَبَدَلُوا فَدَخَلُوا الْبَابَ يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةٌ فِي شَعْرَةٍ))

[7523] - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ احادیث میں سے ایک حدیث یہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بنو اسرائیل کو حکم دیا گیا، دروازہ سے گزرو، جھکتے ہوئے اور کہنا، معافی کی درخواست ہے، تمہاری خطائیں معاف کر دی جائیں گی، تو انہوں نے تبدیلی کر دی، سو دروازے سے گزرے اپنی سرینوں پر گھٹتے ہوئے اور کہنے لگے، دانہ بالی میں، (مطلوب ہے)“

فائدہ:..... بنو اسرائیل کے، جب من اور سلوی سے دل بھر گئے اور انہوں نے زمینی غذاؤں کا مطالبہ کیا، تو انہیں یہ حکم دیا گیا کہ وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے، سجدہ ریز ہو کر یا عاجزی و فروتنی اختیار کرتے ہوئے، جھک کر دروازہ سے گزریں، لیکن انہوں نے اپنی روایتی سرکشی سے کام لیتے ہوئے، اس حکم کا مذاق اڑایا، سجدہ یا عاجزی و انکساری کی بجائے، تکبر و گھمنڈ سے سرینوں کے بل گھٹتے ہوئے اور معافی کی بجائے، بالیوں میں دانہ مانگتے

[7523] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی احادیث الانبیاء باب (۲۸) برقم (۳۴۰۳) وفی

التفسیر باب (وقولوا حطة) برقم (۴۶۴۱) انظر (التحفة) برقم (۱۴۶۹۷)

ہوئے دروازہ سے گزرے، اُسْتَاهُ، است (سرین) کی جمع ہے۔ اور دروازہ کس بستی یا شہر کا تھا، اس کے بارے میں اختلاف ہے، حافظ ابن کثیر نے بیت المقدس دروازہ مراد لیا، بعض نے کہا باب لد اور بعض نے باب اریحاء اور بعض نے کہا کوئی مصری شہر مراد ہے۔

[7524] ۲- (۳۰۱۶) حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بُكَيْرِ النَّاقِدِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْآخِرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَابَعَ الْوَحْيَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ وَفَاتِهِ حَتَّى تُوْفِيَ وَأَكْثَرَ مَا كَانَ الْوَحْيُ يَوْمَ تُوْفِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

[7524] - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اللہ عزوجل نے رسول اللہ ﷺ کی وفات سے پہلے آپ پر وحی لگاتا رہی، حتیٰ کہ آپ فوت ہو گئے اور آپ کی وفات کے عہد و زمانہ میں وحی کا نزول بہت بڑھ گیا تھا، یعنی آپ کی زندگی کے آخری ایام میں وحی کی آمد زیادہ ہوتی تھی۔

[7525] ۳- (۳۰۱۷) حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْيَهُودَ قَالُوا لِمُعَمَّرِ بْنِ كَعْبٍ تَقْرُونَ آيَةَ لَوْ أَنْزَلْتُ فِيهِدَ لَأَتَّخِذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَا عَلِمُ حَيْثُ أَنْزَلْتُ وَأَيَّ يَوْمٍ أَنْزَلْتُ وَأَيُّ رَسُولٍ اللَّهُ ﷺ حَيْثُ أَنْزَلْتُ أَنْزَلْتُ بِعَرَفَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَقِفْ بِعَرَفَةَ قَالَ سُفْيَانُ أَشْكُ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ أَمْ لَا يَعْنِي الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي

[7524] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی فضائل القرآن باب: کیف نزل الوحي برقم (۴۹۸۲) انظر (التحفة) برقم (۱۵۰۷)

[7525] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الايمان باب: زيادة الايمان ونقصه برقم (۴۵) وفي المغازی باب: حجة الوداع برقم (۴۴۰۷) وفي التفسیر باب (اليوم اكملت لكم دينكم) برقم (۴۶۰۶) وفي الاعتصام بالكتاب والسنة باب: تعليقا برقم (۷۲۶۸) والترمذی فی (جامعه) فی تفسیر القرآن باب: ومن سورة المائدة برقم (۳۰۴۳) والنسائی فی (المجتبی) ←

تحفة
المسلم

تصحیح
مسلم

جلد
ہشتم

[7525] - حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہودیوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا، آپ حضرات ایک ایسی آیت تلاوت کرتے ہیں، اگر وہ ہم پر اترتی، تو ہم اس کے نزول کے دن کو تہوار قرار دیتے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، مجھے خوب علم ہے، وہ کہاں اتری اور کس دن اتری اور جب اتری، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تھے، وہ مقام عرفات میں اتری، جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں ٹھہرے ہوئے تھے، سفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، مجھے شک ہے کہ وہ جمعہ کا دن تھا، یا نہیں، آیت سے مراد ہے، ترجمہ، ”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین (دستور زندگی) مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت (شریعت) پوری کر دی۔“ (المائدہ، آیت نمبر ۳)

فائدہ: یہ آیت مبارکہ دو عیدوں کے دن، میدان عرفات میں اتری، ہفتہ کی عید یعنی جمعہ کا دن تھا اور سالانہ عید، عرفہ کا دن تھا اور مسلمانوں کے لیے یہ دونوں عید کے دن ہیں، کیونکہ عرفہ کا دن، عید الاضحیٰ کا پیش خیمہ ہے اور مسلمانوں کا سب سے بڑا اجتماع ہے، اسی دن عرفات کے میدان میں ہوتا ہے، اپنے طور پر عید کا دن مقرر کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

بعض حضرات نے اس حدیث سے استدلال کرتے ہوئے لکھا ہے، (اس سے معلوم ہوا کہ کسی دینی کامیابی کے دن کو خوشی کا دن منانا جائز اور صحابہ سے ثابت ہے، ورنہ حضرت عمرو، ابن عباس رضی اللہ عنہم صاف فرما دیتے کہ جس دن کوئی خوشی کا واقعہ ہو اس کی یادگار قائم کرنا اور اس روز کو عید منانا ہم بدعت جانتے ہیں، اس سے ثابت ہوا کہ عید میلاد منانا جائز ہے، کیونکہ وہ اعظم نعم الہیہ کی یادگار و شکرگزاری ہے۔“ (خزائن العرفان از مولانا نعیم مراد آبادی، ص ۱۷۱)

سوال یہ ہے کہ اگر کسی خوشی کے واقعہ کی یادگار قائم کرنا اور اس روز کو عید منانا صحابہ کرام کے نزدیک جائز تھا، تو انہوں نے ہر سال تکمیل قرآن کی یادگار کیوں نہیں منائی اور اس کے لیے عید والا جشن کیوں قائم نہ کیا اور کیا آج مسلمان تکمیل قرآن کا جشن، نو ذوالحجہ کو مناتے ہیں اور عید میلاد النبی کی طرح جلسے اور جلوس نکالتے ہیں، صحابہ کرام نے غزوہ بدر کا جشن منایا، فتح مکہ کے دن کو عید کا دن قرار پایا یا عید میلاد النبی کے لیے، آپ کی پیدائش کے دن کو عید کا دن قرار دیا، ائمہ اربعہ میں سے کسی نے کسی تیسری عید کی نشان دہی کی اور عیدین کی طرح اپنی کتابوں میں اس کے لیے ابواب قائم کیے؟ عید الفطر اور عید الاضحیٰ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ ہیں اسی طرح عرفہ اور جمعہ کا دن پہلے سے عید کا دن ہے نہ کہ قرآن کے نزول کی تکمیل کے بعد۔

﴿ فی المناسک باب: ما ذکر فی یوم عرفۃ برقم (۳۰۰۲) وفی الایمان باب: تقاضل اهل الایمان برقم (۵۰۲۷) انظر (التحفة) برقم (۱۰۴۶۸) ﴾

[7526] ۴- (...). حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَتْ الْيَهُودُ لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا مَعَشَرَ يَهُودَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا نَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي أُنزِلَتْ فِيهِ لَا تَخَذُنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَقَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي أُنزِلَتْ فِيهِ وَالسَّاعَةَ وَأَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِينَ نَزَلَتْ نَزَلَتْ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِعَرَفَاتٍ

[7526] - حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، یہودیوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا، اگر ہم پر، یعنی یہودیوں کے گروہ پر یہ آیت اترتی، ”آج کے دن، میں نے تمہارا ضابطہ حیات مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کی تکمیل کر دی اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو بطور دن پسند کر لیا“ اس دن کو ہم جان لیتے جس میں یہ اترتی، تو ہم اس دن کو عید (جشن و مسرت) کا دن قرار دیتے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، مجھے اس دن کا خوب علم ہے، جس میں یہ اتری اور اس گھڑی (وقت) کا بھی اور نزول کے وقت رسول اللہ ﷺ کہاں تھے، اس کا بھی، یہ مزدلفہ کی رات اتری، جبکہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفات میں تھے۔

فائدہ: عرفہ کے دن شام کا وقت ہوگا، اس لیے اس کو لیلۃ مزدلفہ سے تعبیر کر دیا، وگرنہ سورج کے غروب ہو جانے کے بعد عرفات سے کوچ شروع ہو جاتا ہے اور مغرب کی نماز مزدلفہ میں آ کر پڑھی جاتی ہے اور یہ بات کہنے والے کعب احبار اور ان کے ساتھی تھے، کعب احبار بعد میں مسلمان ہو گئے تھے۔

[7527] ۵- (...). وَأَوْحَدْتَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمِيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةُ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَوْنَهَا لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ مَعَشَرَ الْيَهُودِ لَا تَخَذُنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ وَأَيُّ آيَةٍ قَالَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَا عَلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ وَالْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِعَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ

[7526] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٤٤١)

[7527] تقدم تخريجه برقم (٧٤٤١)

[7527] - حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک یہودی آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگا، اے امیر المؤمنین! تمہاری کتاب میں ایک آیت ہے، جسے آپ پڑھتے ہیں، اگر وہ ہم یہودیوں کے گروہ پر اترتی، تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے، میں نے پوچھا وہ کون سی آیت ہے؟ اس آدمی نے کہا، ”آج کے دن میں نے تم پر تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا،“ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، میں اس دن کو خوب جانتا ہوں، جس میں یہ اتری ہے اور اس جگہ کو بھی جہاں یہ اتری ہے، یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر مقام عرفات میں جمعہ کے دن اتری ہے۔“

[7528] ۶- (۳۰۱۸) حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْحٍ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّحِيْبِيُّ

قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرَمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ قَالَتْ يَا ابْنَ أُمَّ هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرٍ وَلِيهَا تُشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَهُوَ أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ وَأَمْرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ فِيهِنَّ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ وَالَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّهُ يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِي قَالَ اللَّهُ فِيهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللَّهِ فِي الْآيَةِ الْآخْرَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ رَغْبَةً أَحَدِكُمْ عَنِ الْيَتِيمَةِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ

[7528] اخراجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الشركة: باب شركة الیتیم واهل المیراث برقم (۲۴۹۴) وفی النکاح باب: الترغیب فی النکاح برقم (۵۰۶۴) مختصراً- وابو داود فی (سننہ) فی النکاح باب: ما یکره ان یجمع بینہم من النساء برقم (۲۰۶۸) والنسائی فی (المجتبی) فی النکاح باب: القسط فی الاصدقة برقم (۳۳۴۶) انظر (التحفة) برقم (۱۶۶۹۳)

قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالَ فَتُهَوَّأْنَ أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَتَامَى
النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ

[7528] - حضرت عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ کے اس فرمان کے بارے میں پوچھا، ”اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم بچیوں کے سلسلہ میں انصاف نہیں کر سکو گے، تو پھر (دوسری) عورتوں میں سے جو تمہیں پسند آئیں، دو، تین، یا چار سے نکاح کر لو۔ (نساء، آیت نمبر ۳)۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا اے میرے بھانجے، اس سے مراد وہ یتیم بچی ہے، جو اپنے ولی (سرپرست) کی گود (کفالت) میں ہو اور اس کے ساتھ اس کے مال میں حصہ دار ہو، چنانچہ اس ولی کو اس کا مال و جمال بھاجائے (پسند آجائے) اس لیے اس کا سرپرست اس سے، اس کے مہر میں انصاف کیے بغیر، شادی کرنا چاہے (اس کو اتنا دینے کے لیے تیار نہ ہو) جتنا اس کو دوسرا شخص دے سکتا ہے، تو ایسی صورت میں ان کو (کے ولیوں) کو ان سے انصاف کیے بغیر شادی کرنے سے روک دیا گیا ہے، جبکہ وہ ان کو ان کے مہر میں، ان کی اعلیٰ معیار پر نہیں پہنچاتے اور ان کو یہ حکم دیا گیا ہے، وہ ان کے سوا، ان عورتوں سے نکاح کر لیں، جو انہیں پسند ہوں۔

عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، پھر لوگوں نے اس آیت کے نزول کے بعد، ان کے بارے میں، (یتیم بچیوں کے بارے میں) سوال کیا، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری، ”لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، فرمادیتے کہ ان کے بارے میں اللہ تمہیں فتویٰ دیتا ہے اور وہ احکام بھی جو یتیم عورتوں کے بارے میں اس کتاب میں پہلے سے تمہیں سنائے جا چکے ہیں، جن کو تم وہ حقوق نہیں دیتے ہو، جو ان کے لیے مقرر کیے گئے ہیں اور (حسن و جمال اور مال کی صورت میں) تم ان سے نکاح میں دلچسپی (رغبت) رکھتے ہو،“ (نساء آیت ۱۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے، تم پر کتاب میں پڑھا جا چکا ہے، اس سے پہلی آیت مراد ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اور اگر تمہیں خطرہ ہو کہ تم یتیم بچیوں سے انصاف نہیں کر سکو گے، تو اور عورتوں سے جو تمہیں پسند ہوں، نکاح کر لو، (نساء، آیت نمبر ۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، دوسری آیت میں اللہ کا یہ فرمان، ”تم ان سے شادی کرنے سے بے رنجی بے نیازی برتتے ہو،“ اس سے مراد، ان کا اس، یتیم بچی سے بے رنجی برتنا ہے، جو ان کی گود (کفالت) میں ہے جبکہ اس کے پاس مال و جمال کم ہے، اس لیے انہیں ان یتیم عورتوں سے بھی نکاح کرنے سے منع کر دیا گیا، جن کے مال و جمال میں وہ رغبت رکھتے ہیں، الا یہ کہ ان سے انصاف و عدل کریں، کیونکہ وہ ان سے (جمال و مال کی کمی کی صورت میں) بے رنجی برتتے ہیں۔

فائدہ:..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مقصد یہ کہ جاہلیت کے دور میں، جب کسی بچی کے چچا زاد، سرپرست بن کر اس

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم

جلد
ہشتم

450

کی پرورش اور کفالت کرتے، تو اگر وہ مال دار اور حسین و جمیل ہوتی، اس سے شادی کر لیتے، لیکن ان کو ان کی حیثیت و معیار کے مطابق مہر نہ دیتے، بلکہ بہت کم مہر دیتے، لیکن اگر وہ مال دار اور حسین و جمیل نہ ہوتی، تو اس سے شادی نہ کرتے، اس لیے فرمایا، جب تم ان کے حسن و جمال اور مال میں کمی کی بنا پر ان کو نظر انداز کرتے ہو، تو حسن و جمال اور مال کی صورت میں بھی، ان کا پورا پورا حق ادا کرو اور مہر مثل ادا کرو، وگرنہ ان کے سوا اور عورتوں سے جو تمہیں پسند ہوں، چار تک شادی کر سکتے ہو۔

[7529] (....) وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى﴾ وَسَأَقِ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَزَادَ فِي آخِرِهِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُمْ إِذَا كُنَّ قَلِيلَاتِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ

[7529]۔ حضرت عروہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ کے اس فرمان کے بارے میں سوال کیا، ”اور اگر تمہیں خطرہ ہو کہ تم یتیم بچیوں سے انصاف نہیں کر سکو گے، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے، جس کے آخر میں یہ اضافہ ہے، کیونکہ تم ان سے بے رغبتی برتتے ہو، جبکہ ان کا مال اور حسن کم ہو۔

[7530] ۷۔ (....) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى قَالَتْ أَنْزَلَتْ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْيَتِيمَةُ وَهُوَ وَلِيُّهَا وَوَارِثُهَا وَلَهَا مَالٌ وَلَيْسَ لَهَا أَحَدٌ يَخَاصِمُ دُونَهَا فَلَا يَنْكِحُهَا لِمَالِهَا فَيَضُرُّ بِهَا وَيُسِيءُ صُحْبَتَهَا فَقَالَ إِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَأَنْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ يَقُولُ مَا أَحَلَّلْتُ لَكُمْ وَدَعُ هَذِهِ الَّتِي تَضُرُّ بِهَا

[7530]۔ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں، ”اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم بچیوں کے ساتھ انصاف نہیں کر سکو گے،“ یہ اس مرد کے بارے میں نازل ہوئی، یتیم بچی جس کی سرپرستی میں ہے اور وہ اس کا وارث بھی ہے، بچی کا مال ہے، اس بچی کی

[7529] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی الشركة باب: شركة الیتیم واهل المیراث برقم (۲۴۹۴) وفی التفسیر باب: (وان خفتم ان لا تقسطوا فی الیتامی) برقم (۴۵۷۳) انظر (التحفة) برقم (۱۶۴۹۳)

[7530] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۶۸۳۷)

خاطر کوئی جھگڑا کرنے والا نہیں ہے، تو وہ سر پرست آگے اس کی شادی نہیں کرتا، کیونکہ اس کے پاس مال ہے، (خود شادی کر کے) اس کو نقصان پہنچاتا ہے، (مہر پورا نہیں دیتا) اور اس کے ساتھ بدسلوکی کرتا ہے، اس لیے اللہ نے فرمایا، ”اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم بچیوں کے سلسلہ میں انصاف نہیں کر سکو گے، تو (ان کے سوا اور) ان عورتوں سے شادی کر لو، جو تمہیں پسند ہوں،“ یعنی جو میں نے تمہارے لیے حلال قرار دی ہیں اور اس لڑکی کو چھوڑ دو جس کو تم نقصان پہنچاتے ہو۔

[7531] ۸- (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ أَنْزَلَتْ فِي الْيَتِيمَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَشْرِكُهُ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُزَوَّجَهَا غَيْرَهُ فَيَشْرِكُهُ فِي مَالِهِ فَيَعْضُلُهَا فَلَا يَتَزَوَّجَهَا وَلَا يُزَوَّجَهَا غَيْرَهُ

[7531] - حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ارشاد: ”اور وہ احکام جو اللہ کی کتاب میں تم پر پڑھے جاتے ہیں، ان یتیم عورتوں کے بارے میں جن کو تم ان کے فرض کردہ حقوق نہیں دیتے ہو اور ان سے نکاح کرنے کی رغبت نہیں رکھتے ہو،“ کے بارے میں کہا، یہ یتیم بچی کے بارے میں اتری ہے، وہ کسی مرد کی کفالت میں ہوتی ہے اور وہ بچی اس کے مال میں حصہ دار ہوتی ہے، اور وہ اس سے خود شادی کرنے سے بے رغبتی برتا ہے اور کسی اور سے بھی اس کی شادی نہیں کرنا چاہتا، کیونکہ وہ اس کے مال میں حصہ دار بن جائے گا، اس لیے وہ بچی کو روک رکھتا ہے، اس سے خود شادی نہیں کرتا اور نہ دوسرے سے شادی کرتا ہے، (اس حرکت سے منع کیا گیا ہے)

فائدہ:..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مقصد یہ ہے، اگر بچی کا حسن و جمال کم ہے، لیکن وہ مال دار ہے، تو اس کے سر پرست کے لیے مال کی لالچ و حرص میں یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اس کی شادی ہی نہ کرے، اس کو دو صورتوں میں سے ایک کو اختیار کرنا یا تو خود شادی کر لے اور اس کو اس کی حیثیت اور معیار کے مطابق مہر دے اور حسن معاشرت سے کام لے، یا پھر اس کی آگے شادی کر دے۔

[7532] ۹- (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ

[7531] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی النکاح باب: اذا كان الولی هو المخاطب برقم

(۵۱۳۱) انظر (التحفة) برقم (۱۷۰۵۸)

[7532] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: (يستفتونك في النساء قل الله يفتيكم)

برقم (۴۶۰۰) انظر (التحفة) برقم (۱۷۸۱۷)

عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ آيَةٌ قَالَتْ هِيَ
الْيَتِيمَةُ الَّتِي تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَعَلَّهَا أَنْ تَكُونَ قَدْ شَرِكْتَهُ فِي مَالِهِ حَتَّى فِي الْعَدْقِ
فَيَرَعَبُ يَعْنِي أَنْ يَنْكِحَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُنْكِحَهَا رَجُلًا فَيَشْرِكُهُ فِي مَالِهِ فَيَعْضِلُهَا

[7532]- حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اس ارشاد کے بارے میں ”لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، فرمادیتے ہیں، اللہ تعالیٰ تمہیں ان کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے، الّا یہ، فرماتی ہیں، اس سے مراد یتیم بچی ہے، جو کسی مرد کی سرپرستی میں ہے، شاید کہ وہ اس مرد کے مال میں حصہ دار ہے، حتیٰ کہ وہ کھجور کے درخت میں شریک ہے، تو وہ اس سے خود نکاح کرنے سے بے رغبتی اختیار کرتا ہے اور وہ اس کو بھی ناپسند کرتا ہے کہ کسی اور مرد سے اس کی شادی کر دے، وہ اس کا مال میں حصہ دار بن جائے گا، اس لیے وہ یتیم بچی کو (نکاح سے) روک رکھتا ہے۔

فائدہ:..... یتیم بچی جب اپنے عم زاد کی کفالت میں ہوگی، تو اپنے باپ کی وراثت میں حصہ لے گی، اس لیے وہ اپنے ولی (سرپرست) کے ساتھ مال میں حصہ دار ہوگی، جب وہ آگے شادی کر لے گی، تو اس کا مال، اپنے ولی کی نگرانی سے نکل کر یتیم بچی کے خاوند کی نگرانی میں چلا جائے گا اور یہ بات سرپرست کو پسند نہیں ہے، اس لیے اگرچہ خود تو اس بچی کے ساتھ نکاح نہیں کرتا، اس کا آگے بھی نکاح نہیں کرتا، تا کہ اس کے مال پر تصرف کرنے کا موقع ہاتھ سے نہ نکل جائے، شریعت اس ظلم کی کیسے اجازت دے سکتی تھی، اس لیے اس کے بارے میں ہدایات نازل کی گئیں۔

[7533] ۱۰- (۳۰۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ أَنْزَلَتْ فِي وَالِي مَالِ
الْيَتِيمِ الَّذِي يَقُومُ عَلَيْهِ وَيُصْلِحُهُ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ

[7533]- حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اس ارشاد ”اور جو فقیر و محتاج ہو، وہ معروف طریقہ کے مطابق کھا لے“ (نساء، نمبر ۶)، کے بارے میں فرماتی ہیں، یہ آیت یتیم بچے کے اس سرپرست و نگران کے بارے میں اتر ی ہے، جو اس کا نگران اور محافظ ہے اور اس کے مال کی اصلاح و بہتری کا خیال رکھتا ہے، جب وہ محتاج و ضرورت مند ہو، تو یتیم کے مال سے کھا سکتا ہے،

فائدہ:..... معروف طریقہ کے مطابق کھا سکتا ہے، کے بارے میں علماء کا اختلاف ہے، اقوال مندرجہ ذیل ہیں۔

[7533] تفرد به مسلم- انظر (التحفة) برقم (۱۷۰۸۶)

۱۔ وہ یتیم کے مال سے اپنے عمل، کارکردگی کے مطابق لے سکتا ہے، حضرت عائشہ، حسن بصری، عکرمہ سے اور ابن عباس کا ایک قول یہی ہے۔

۲۔ وہ یتیم کے مال سے ضرورت مند ہونے کی صورت میں کھا سکتا ہے، یعنی بقدر ضرورت لے سکتا ہے، حسن بصری، ابراہیم، عطاء اور کھول کا یہی نظریہ ہے، صحیح نظریہ یہی ہے کہ وہ ضرورت مند ہونے کی صورت میں بقدر ضرورت لے سکتا ہے، اگر ضرورت مند نہ ہو پھر نہیں لے سکتا۔

۳۔ وہ یتیم کے مال سے بطور اجرت یا نان و نفقہ کے لیے نہیں لے سکتا، ہاں بطور قرض لے سکتا ہے اور آسوگی پیدا ہونے پر قرض چکا دے گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، عبیدہ سلمانی، سعید بن جبیر اور مجاہد وغیرہم کا یہی نظریہ ہے۔

۴۔ اگر مال سونا، چاندی یعنی نقدی ہو تو صرف بصورت قرض لے سکتا ہے، اگر غلہ ہو تو بقدر حاجت لے سکتا ہے، فضعی، ابو العالیہ اور ابن عباس کا صحیح قول یہی ہے۔

۵۔ اجرت و مزدوری اور نان و نفقہ میں سے جو کم خرچ ہے، وہ لے سکتا ہے، امام شافعی کا نظریہ یہ ہے (تفصیل کے لیے احکام القرآن للجصاص اور فتح الباری دیکھئے)۔

[7534] ۱۱۔ (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ أَنْزَلَتْ فِي وَلِيِّ الْيَتِيمِ أَنْ يُصِيبَ مِنْ مَالِهِ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا بِقَدْرِ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ

[7534]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ارشاد ”اور جو مستغنی ہو، بے نیاز ہو، وہ بچے (کچھ نہ لے) اور جو محتاج ہو، وہ دستور کے مطابق کھا لے،“ کے بارے میں فرماتی ہیں، یہ آیت یتیم بچے کے نگران کے بارے میں اتری ہے، وہ اس کے مال سے لے سکتا ہے، اگر محتاج (ضرورت مند) ہو، دستور کے مطابق، مال کی مقدار کو ملحوظ رکھتے ہوئے۔

فائدہ:..... یتیم کے مال سے ضرورت کے وقت کھاتے وقت، مال کی مقدار کا لحاظ بھی رکھا جائے گا، یہ نہیں کہ وہ اسے اپنے خرچ میں ہی اڑا دے، جس طرح انسان قلیل المال ہونے کی صورت میں اپنے اخراجات کو محدود کرتا ہے، اس طرح یہاں بھی کیا جائے۔

[7535] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

[7534] أخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الوصایا باب: وما للوصی ان یعمل فی مال الیتیم برقم (۲۷۶۵) انظر (التحفة) برقم (۱۶۸۱۴)

[7535] أخرجه البخاری فی (صحیحہ) فی الیبوع باب: من أجرى امر الانصار علی ما یعارفون بسنهم برقم (۱۲۱۲) وفی التفسیر باب: (ومن كان فقیرا فلیاكل بالمعروف) برقم (۴۵۷۵) انظر (التحفة) برقم (۱۶۹۸۰)

[7535]۔ امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بھی بیان کرتے ہیں۔

[7536] ۱۲۔ (۳۰۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ

هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذْ جَاؤُكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ

مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَتْ كَأَنَّهُ كَانَ ذَلِكِ يَوْمَ الْخُنْدِ

[7536]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عزروجل کے اس ارشاد اور جب وہ (کافر) تم پر تمہارے اوپر تمہارے نیچے

سے چڑھ آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے، کے بارے میں فرماتی ہیں، یہ خندق کے

روز کا واقعہ ہے۔

[7537] ۱۳۔ (۳۰۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ وَإِنَّ امْرَأَةً خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا قَالَتْ أَنْزَلَتْ فِي

الْمَرْأَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَطْوُلُ صُحْبَتَهَا فَيُرِيدُ طَلَاقَهَا فَتَقُولُ لَا تُطَلِّقْنِي

وَأَمْسِكْنِي وَأَنْتَ فِي حِلِّ مَنِي فَانزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ

[7537]۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، اس آیت اور اگر عورت کو اپنے خاوند سے نفرت و کراہت (بدسلوکی) اور اعراض

(بے رخی) کا خطرہ ہو، (نساء، نمبر ۱۲۸) کے بارے میں فرماتی ہیں، یہ اس عورت کے بارے میں اتری ہے، جو

کسی مرد کی صحبت و رفاقت میں طویل عرصہ گزارتی ہے، اب وہ اسے طلاق دینا چاہتا ہے، تو وہ اسے کہتی ہے،

مجھے طلاق نہ دو اور مجھے اپنے پاس رکھو اور میں تمہیں اجازت دیتی ہوں، (تم میری باری دوسری بیوی کو دے دو یا

دوسری شادی کرلو، تو یہ آیت اتری۔

مفردات الحدیث * نُشُوز: رفعت و بلندی، اپنے آپ کو بڑا خیال کر کے، اس سے کراہت و نفرت کا اظہار

کرنا، اس پر ظلم و زیادتی کرنا۔

[7538] ۱۴۔ (۔۔۔) حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ امْرَأَةً خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا قَالَتْ



[7536] اخبرجه البخاری فی (صحیحہ) فی المغازی باب: غزوة الخندق برقم (۴۱۰۳) انظر

(التحفة) برقم (۱۷۰۴۵)

[7537] اخبرجه البخاری فی (صحیحہ) فی النکاح باب: (وان امرأة خافت من بعلها نشوزا)

برقم (۵۲۰۶) انظر (التحفة) برقم (۱۷۰۵۸) و برقم (۱۷۰۵۹)

[7538] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۶۸۵۱)

نَزَلَتْ فِي الْمَرَاةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَلَعَلَّهُ أَنْ لَا يَسْتَكْثِرَ مِنْهَا وَتَكُونُ لَهَا صُحْبَةً
وَوَلَدٌ فَتَكْرَهُ أَنْ يُفَارِقَهَا فَتَقُولُ لَهُ أَنْتَ فِي حِلٍّ مِنْ شَأْنِي

[7538]- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، اللہ عزوجل کے فرمان، ”اور اگر عورت کو اپنے خاوند کی بدسلوکی اور بے رخی کا خوف ہو،“ کے بارے میں فرماتی ہیں، یہ آیت اس عورت کے بارے میں نازل ہوئی، جو کسی مرد کی بیوی ہے، شاید وہ اس سے زیادہ دلچسپی نہیں رکھتا، وہ اس کو پسند نہیں ہے، لیکن وہ اس کے ساتھ عرصہ گزار چکی ہے اور اولاد بھی ہے اور اس کو یہ بات ناپسند ہے کہ خاوند اس کو چھوڑ دے، اس لیے وہ اس کو کہتی ہے، تجھے میرے معاملہ میں آزادی ہے۔

[7539] ۱۵- (۳۰۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي أُمِرُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا
لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَسَبُّهُمْ

[7539]- ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ، اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، اے بھانجے! صحابہ کرام کے بعد آنے والوں کو حکم دیا گیا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھیوں کے لیے بخشش کی دعا کریں اور ان لوگوں نے ان کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا ہے۔

[7540] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا
الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

[7540]- یہی روایت امام صاحب ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں،۔

فائدہ:..... یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس وقت کہی، جبکہ اہل مصر نے حضرت عثمان پر طعن و تشنیع کیا، اہل شام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ پر اور خارجیوں نے سب پر، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے، ان کے بعد آنے والے دعا کرتے ہیں،
(رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلَا تُخَوِّدْنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ))

اس لیے حضرت امام مالک فرماتے تھے، صحابہ کرام کو برا بھلا کہنے والوں کے لیے فمی میں کوئی حصہ نہیں ہے، کیونکہ یہ تو ان بعد والوں کے لیے ہے جو ان کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

[7541] ۱۶- (۳۰۲۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُغِيرَةَ بْنِ النُّعْمَانَ

[7539] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۷۲۲۵)

[7540] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۱۶۸۳۹)

[7541] اخرجہ البخاری فی (صحيحه) فی التفسیر باب: (ومن يقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم) برقم (۴۵۹۰) وفی باب: (والذین لا یدعون مع اللہ الہا آخر ولا یقتلون النفس التي ←

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ لَقَدْ أَنْزِلْتُ آخِرَ مَا أَنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ

[7541] - حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اہل کوفہ کا اس آیت کے بارے میں اختلاف ہوا، "اور

جو شخص کسی مؤمن کو جان بوجھ کو قتل کرے گا، تو اس کی جزا جہنم ہے۔" (نساء، نمبر ۹۳)، تو میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما

کی طرف سفر کیا اور ان سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا، تو انہوں نے کہا یہ آیت آخر میں اترنے والی

آیات میں سے ہے اور اس کی کوئی ناسخ آیت نہیں ہے۔ (اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا ہے)

[7542] ۱۷- (...). وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

جَعْفَرٍ ح وَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا

الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا أَنْزِلَ وَ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ إِنَّهَا لَمِنْ

آخِرِ مَا أَنْزِلَتْ

[7542] - امام صاحب یہ روایت تین اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، ابن جعفر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے، آخر

میں اترنے والی آیات میں اتری ہے اور نضر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے، "یہ آخر میں اترنے والی آیات میں سے ہے۔"

[7543] ۱۸- (...). حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي أَنَسَالِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ

هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ

يَنْسَخَهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ

← حرم الله الا بالحق ولا يزنون ومن يفعل ذلك يلق اثاما) برقم (۴۷۶۳) و ابو داود فی

(سننہ) فی الملاحم والفتن باب: فی تعظیم قتل المومن برقم (۴۲۷۵) والنسائی فی

(المجتبی) فی تحریم الدم باب: تعظیم الدم برقم (۴۰۱۱) و فی القسامۃ باب: تاویل قوله

عز وجل (ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاؤه جہنم خالدا فیها) برقم (۴۸۷۹) انظر (التخفة) برقم (۵۶۲۱)

[7542] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۴۵۷)

[7543] اخرجه البخاری فی (صحیحه) فی مناقب الانصار: باب: ما لقی النبی ﷺ واصحابه ←

[7543] - حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، مجھے عبد الرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ان دو آیات کے بارے میں دریافت کروں، ”اور جو شخص کسی مومن کو عداقت کرے گا، اس کی سزا جہنم ہے، اس میں ہمیشہ رہے گا، تو میں نے ان سے پوچھا، انہوں نے کہا، اس کو کسی آیت سے منسوخ نہیں کیا اور اس آیت کے بارے میں، (اور جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی اور الہ کو نہیں پکارتے اور ناحق کسی ایسی جان کو قتل کرتے ہیں، جس کا قتل اللہ نے حرام قرار دیا ہے، (فرقان، آیت نمبر ۶۸)۔ انہوں نے کہا، یہ اہل شرک (کافروں) کے بارے میں اتری ہے۔

تحفة
المسلم

[7544] ۱۹- (. . .) حَدَّثَنِي هُرُوثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ يَعْنِي شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بِمَكَّةَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِلَى قَوْلِهِ مُهَانًا فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ وَمَا يُغْنِي عَنَّا الْإِسْلَامُ وَقَدْ عَدَلْنَا بِاللَّهِ وَقَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ. وَأَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ فَأَمَّا مَنْ دَخَلَ فِي الْإِسْلَامِ وَعَقَلَهُ ثُمَّ قَتَلَ فَلَا تَوْبَةَ لَهُ

تصحیح
مسلمجلد
ہشتم

[7544] - حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، یہ آیت مکہ میں اتری، وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور الہ کو نہیں پکارتے ہیں، اس آیت کو مہانہ تک پڑھا، اس پر مشرکوں نے کہا، ہمیں اسلام لانے کا کیا فائدہ (وہ عذاب سے ہمیں کیسے بچائے گا)، ہم تو اللہ کے ساتھ شرک کر چکے ہیں اور اس نفس کو بھی ہم نے قتل کیا ہے، جس کا قتل اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے اور بے حیائیوں کا بھی ہم نے ارتکاب کیا ہے؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ حصہ اتارا، مگر

← من المشركين بمكة برقم (۳۸۵۵) وفي التفسير باب: (والذين لا يدعون مع الله الها آخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله الا بالحق ولا يزنون ومن يفعل ذلك يلق اثاما) برقم (۴۷۶۴) وفي باب: (يضاعف له العذاب يوم القيامة ويخلد فيه مهانا) برقم (۴۷۶۵) وفي باب (الا من تاب وآمن وعمل صالحا فاولئك يبدل الله سيئاتهم حسنات وكان الله غفورا رحيمًا) برقم (۴۷۶۶) وابو داود في (سننه) في الملاحم والفتن باب: في تعظيم قتل المومن برقم (۴۲۷۳) والنسائي في (المجتبى) في تحريم الدم باب: تعظيم الدم برقم (۴۰۱۳) وفي القسامه باب: تاويل قوله عز وجل: ﴿ومن يقتل مومنا متعمدا فجزاؤه جهنم خالدا فيها﴾ برقم (۴۸۷۸) انظر (التحفة) برقم (۵۶۲۴)

[7544] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۴۵۹)

جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور اچھے عمل کیے، (آیت نمبر ۷۰) کے آخر تک، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رہا وہ مسلمان جو مسلمان ہو گیا اور اسلام کو سمجھ لیا اور اچھے عمل کیے، پھر قتل کا ارتکاب کیا، تو اس کی توبہ کا اعتبار نہیں ہے۔

[7545] ۲۰۔ (. . .) حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَشْرِ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدِ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَلِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا قَالَ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ آيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ إِلَى آخِرِ آيَةِ قَالَ هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدِينِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ هَاشِمٍ فَتَلَوْتُ عَلَيْهِ هَذِهِ آيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ إِلَّا مِنْ تَابَ

[7545] - حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا، کیا جو مسلمان کسی مومن کو عداً قتل کر دیتا ہے، وہ توبہ کر سکتا ہے؟ (اس کی توبہ قبول ہو جائے گی) انہوں نے جواب دیا، نہیں، تو میں نے انہیں سورۃ فرقان کی یہ آیت سنائی، ”وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور الہ کو نہیں پکارتے اور نہ کسی ایسی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں، جس کا قتل اللہ نے حرام قرار دیا ہے، آخر تک، انہوں نے فرمایا، یہ آیت مکی ہے، جسے مدنی آیت، ”جو شخص کسی مومن کو قتل کرے گا، جان بوجھ کر تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے، اس میں ہمیشہ رہے گا، ابن ہاشم کی روایت میں ہے، سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے سورۃ فرقان کی یہ آیت سنائی، إِلَّا مَنْ تَابَ، مگر جس نے توبہ کی۔

فائدہ: ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مومن کو عداً قتل کرنے والے کو ابدي جہنمی خیال کرتے تھے اور اس کی توبہ کی قبولیت کے قائل نہیں تھے اور سورۃ فرقان کی آیت، جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قاتل کی توبہ قبول ہے، اس کے دو جواب دیتے تھے، (۱) سورۃ فرقان کی سورت ہے اور سورۃ نساء مدنی سورت ہے، اس لیے اس نے مکی آیت کو منسوخ کر دیا اور مدنی آیت میں، توبہ کا ذکر نہیں ہے اور اس کو کسی آیت نے

[7545] اخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي (صَحِيحِهِ) فِي التَّفْسِيرِ بَاب: (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا) بِرَقْم (٤٧٦٢) وَالنِّسَائِيُّ فِي (الْمَجْتَبَى) فِي تَحْرِيمِ الدَّمِ بَاب: تَعْظِيمِ الدَّمِ بِرَقْم (٤٠١٢) وَفِي الْقِسَامَةِ بَاب: تَأْوِيلِ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا﴾ بِرَقْم (٤٨٨٠) انظر (التحفة) بِرَقْم (٥٥٩٩)

منسوخ بھی نہیں کیا ہے، لہذا اس کا حکم برقرار ہے، (۲) سورۃ فرقان کی آیت کا تعلق مشرکوں، کافروں سے ہے اور اسلام تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے، لیکن جو انسان مسلمان ہو چکا ہے، اسلام کے احکام کو سمجھ چکا ہے، پھر ناحق جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کر دیتا ہے، تو اس کی توبہ قابل قبول نہیں ہے۔

لیکن اس کا جواب یہ ہے، دونوں آیات میں تضاد نہیں ہے کہ ایک کو منسوخ بنانے کی ضرورت پڑے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما خود، بعض ان آیات کو جن کو بعض حضرات منسوخ ٹھہراتے تھے، ناخ کے ساتھ تطبیق دے کر ان کے نسخ کا انکار فرماتے ہیں، ان آیات میں بھی یہی صورت ہے کہ اگر قاتل توبہ کرتا ہے اور اپنے عمل کی اصلاح کر لیتا ہے، تو اس کی توبہ قبول ہوگی، لیکن اگر وہ توبہ نہیں کرتا، کیونکہ سورہ نساء کی آیت میں توبہ کا ذکر نہیں ہے، تو پھر اگر اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل و کرم سے معاف نہیں کرتا، تو اس کی سزا جہنم ہے اور خلود سے مراد طویل عرصہ ہے، جب وہ اپنے گناہ کی سزا بھگت لے گا، یا اس کے حق میں کسی کی سفارش قبول ہو جائے گی، تو اس کو جہنم سے نجات مل جائے گی اور اس کی دلیل یہ ہے کہ کفر و شرک سب سے بڑا گناہ ہے، گر اس سے توبہ، قابل قبول ہے، تو قتل نفس، جو اس کے مقابلہ میں چھوٹا گناہ ہے تو اس کی توبہ کیوں قابل قبول نہیں ہے اور خود سورۃ فرقان کی آیت میں لفظ مَنّ، عموم پر دلالت کرتا ہے، اس میں کافر یا مومن کی قید نہیں ہے اور آیت میں لفظ اگر عام ہے، تو اس کو سب نزول کے ساتھ خاص نہیں کیا جاتا، بلکہ لفظ کے عموم کی بنا پر عام ہی رکھا جاتا ہے، نیز، راہب کو قتل کر کے، سو قتل کرنے والے کو اگر معافی مل سکتی ہے اور اس کی توبہ قبول ہے، تو ایک مسلمان کی توبہ کیوں قبول نہیں ہوگی اور علماء کے اس کے بارے میں مندرجہ ذیل اقوال ملتے ہیں، (۱) قاتل کی توبہ قبول نہیں ہے، ابن عباس، زید بن ثابت، عبد اللہ بن عمر، ابوسلمہ بن عبد الرحمن، عبید بن عمیر، حسن بصری اور ضحاک سے یہی منقول ہے، لیکن معلوم ہوتا ہے، یہ فتویٰ اس انسان کو دیتے تھے، جس نے قتل کیا نہیں ہے، وہ قتل کرنا چاہتا ہے، اس لیے، ابن عمر، ابن عباس اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم سے دوسرا (۲) یہ قول بھی منقول ہے کہ اس کی توبہ قبول ہوگی، (۳) قاتل کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، وہ توبہ کرے یا توبہ نہ کرے، احناف ائمہ ابو حنیفہ اور اس کے ساتھیوں کا یہی قول ہے۔ (۴) اگر اللہ قاتل کو سزا دینا چاہے، معاف نہ کرے، تو پھر سزا یہی ہے، ابن عباس کا ایک قول یہی ہے، لیکن جمہور کے نزدیک قاتل کی توبہ قبول ہے اور یہی صحیح موقف ہے۔

[7546] ۲۱- (۳۰۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ

[7546] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۵۸۳۰)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ تَعَلَّمُ وَقَالَ هَارُونَ تَدْرِي
آخِرَ سُورَةِ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ نَزَلَتْ جَمِيعًا قُلْتُ نَعَمْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ قَالَ
صَدَقْتَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ تَعَلَّمُ أَيُّ سُورَةٍ وَلَمْ يَقُلْ آخِرَ

[7546]۔ عبید اللہ بن عبد اللہ بن منبہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے پوچھا، کیا تمہیں علم ہے، (ہارون نے کہا، تدری) قرآن مجید کی آخری مکمل سورت کون سی نازل ہوئی؟ میں نے کہا، ہاں، اذا جاء نصر الله والفتح ہے، انہوں نے کہا، تو نے سچ کہا، ابن ابی شیبہ کی روایت میں، آخر سورۃ کی جگہ ایسی سورۃ (کون سی سورت) ہے۔

[7547] (. . .) وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ
بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ آخِرَ سُورَةٍ وَقَالَ عَبْدُ الْمَجِيدِ وَلَمْ يَقُلْ ابْنُ سُهَيْلٍ

[7547]۔ امام صاحب ایک اور استاد سے یہی روایت بیان کرتے ہیں، اس میں آخر سورۃ (آخری سورت) کا لفظ ہے اور عبد المجید کے باپ سہیل کا نام نہیں ہے۔

فائدہ:..... سب سے آخر میں مکمل نازل ہونے والی سورت یہی ہے، اس کے بعد آیات کا نزول تو ہوا ہے، کوئی مکمل سورۃ یکبار نازل نہیں ہوئی۔

[7548] ۲۲- (۳۰۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الضَّيِّ
وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخِرَانِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقِيَ نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ فَأَخَذُوهُ فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا تِلْكَ الْغُنَيْمَةَ فَزَلَّتْ وَلَا تَقُولُوا مَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمْ
السَّلَامَ لَسْتُمْ مُؤْمِنًا وَقَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ السَّلَامَ

[7548]۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، کچھ مسلمانوں کی ایک آدمی سے اس کی چند بکریوں کے ساتھ

[7547] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۵۸۳۰)

[7548] اخرجہ البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: لا تقولوا لمن القى اليكم السلام
لست مومنا برقم (۴۵۹۱) و ابو داود فی (سننہ) فی الحروف والقرات باب (۱) برقم
(۳۹۷۴) انظر (التحفة) برقم (۵۹۴۰)

ملاقات ہوئی، تو اس نے کہا، السلام علیکم، سوانہوں نے اسے پکڑ کر قتل کر دیا اور ان چند مکرمیوں پر قبضہ کر لیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، ”جو شخص تم کو سلام پیش کرے، اس کے بارے میں یہ نہ کہو، تم مومن نہیں ہو،“ (نسا، آیت نمبر ۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے السَّلَام کی جگہ السَّلَام پڑھا ہے۔

فائدہ:..... حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اسی آیت کے شان نزول میں مختلف واقعات بیان کیے ہیں اور ایسے سب واقعات اس آیت کا مصداق ہوں گے، کیونکہ اصل مقصد تو یہ ہے، اسلام کا اظہار کرنے والے پر بلاوجہ بدگمانی کرنا صحیح نہیں ہے، اس کو اس وقت تک مسلمان تصور کیا جائے گا، جب تک اس سے اس دعویٰ کے خلاف کوئی حرکت سرزد نہ ہو اور اس آیت میں لفظ السَّلَام کو السلام اور السَّلَام بھی پڑھا گیا ہے، مقصود ایک ہی ہے۔

[7549] ۲۳- (۳۰۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُندَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا فَرَجَعُوا لَمْ يَدْخُلُوا الْبُيُوتَ إِلَّا مِنْ ظُهُورِهَا قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ بَابِهِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَتَزَلَّتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَيْسَ الْبَرُّ بِأَنَّ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا

[7549]۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انصار جب حج کر کے واپس آتے، تو گھروں میں صرف ان کے پچھواڑوں سے داخل ہوتے، چنانچہ ایک آدمی آیا، تو وہ اپنے (گھر) کے دروازے سے داخل ہو گیا، تو اس سلسلہ میں اسے طعنہ دیا، جس پر یہ آیت اتری، ”یہ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کی پچھلی طرف سے آؤ، (پچھواڑوں سے آؤ)۔“

فائدہ:..... خمس (قریشی اور خزاعہ وغیرہا) کے سوا، عرب لوگ اور انصار، جب گھر سے حج اور عمرہ کے لیے نکلتے اور پھر کسی وجہ سے گھر آنے کی ضرورت پیش آتی، تو وہ گھر میں دروازہ سے داخل ہونا صحیح نہیں سمجھتے تھے، اسی طرح حج و عمرہ سے فراغت کے بعد، دروازوں کی بجائے مکانوں کے پچھواڑوں سے یا کسی دوسرے راستہ سے داخل ہوتے، شاید اس عجیب و غریب حرکت کا محرک یہ وہم ہو کہ جن دروازوں سے گناہوں کا بوجھ لادے ہوئے نکلے تھے، پاک ہو جانے کے بعد انھی دروازوں سے گھروں میں داخل ہونا، درست نہیں ہے۔

[7549] أخرجه البخاری فی (صحيحه) فی الحج باب: قوله تعالى: ﴿وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا﴾ انظر (التحفة) برقم (۱۸۰۳) و برقم (۱۸۷۴)

۲..... بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿الْمُ بَانَ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ﴾
 باب ۲: اللہ کا فرمان، (کیا مومنوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا) کہ ان کے دل

اللہ کے ذکر سے جھک جائیں

[7550] ۲۴- (۳۰۲۷) حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدْفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ

عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ مَا كَانَ بَيْنَ إِسْلَامِنَا وَبَيْنَ أَنْ
 عَاتَبَنَا اللَّهُ بِهَذِهِ الْآيَةِ ﴿الْمُ بَانَ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ﴾ [الحديد: ۱۶]
 إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ

[7550] - حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اسلام لانے اور ہمیں اس آیت کے ذریعہ عتاب

فرمانے کے درمیان صرف چار سال کا فاصلہ ہے، (کیا مومنوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ
 کے ذکر سے ہیج جائیں،) (الحدید، آیت نمبر ۱۶)

مفردات الحدیث * اُمُّ يَانَ: کسی چیز کا وقت ہو جانا۔

فائدہ: اس آیت کے اصل مخاطب وہ لوگ ہیں، جنہوں نے موقع کی مناسبت سے اسلام کو تو قبول کر لیا تھا،
 مگر ابھی تک اس کے لیے جان کو جوکھوں میں ڈالنے اور کسی قسم کی قربانی کے لیے تیار نہیں تھے۔

۳..... بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

باب ۳: ہر مسجد میں جاتے وقت، اپنے آپ کو آراستہ کرو، یا ہر نماز کے وقت اپنا لباس زیب تن کرو

[7551] ۲۵- (۳۰۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ

نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ جَبْرِ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ فَتَقُولُ مَنْ يُعِيرُنِي

تَطُوفًا تَجْعَلُهُ عَلَيَّ فَرَجَهَا تَقُولُ الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ فَمَا بَدَأَ مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ

فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

[7550] تفرد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۹۳۴۲)

[7551] اخرجہ النسائی فی (المجتبی) فی المناسک باب: قوله عز وجل: ﴿خذوا زینتکم عند

کل مسجد﴾ برقم (۲۹۵۶) انظر (التحفة) برقم (۵۶۱۵)

[7551]- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جب عورت بیت اللہ کا ننگے ہو کر طواف کرتی تو کہتی، کون ہے جو مجھے طواف کرنے کے لیے ایک کپڑا دے، جسے وہ اپنی شرم گاہ پر رکھ سکے اور یہ کہتی، ع ”آج اس کی شرم گاہ کا کچھ حصہ یا کل (پورا) جسم کھل جائے گا اور اس کا جو حصہ کھلے گا، میں اس کو حلال قرار نہیں دیتی ہوں۔“
تو یہ آیت اتری، ”ہر مسجد میں اپنی زینت کو یعنی لباس کو زیب تن کرو،“ (اعراف، آیت نمبر ۳۱)

مفردات الحدیث * ① تَطَوَّافٌ: وہ لباس جس میں وہ طواف کر سکے۔ ② الْيَوْمُ يَبْدُو بَعْضَةَ

او کُلَّه: آج اگر لباس پورا نہ ملا، تو شرم گاہ کا کچھ حصہ کھل جائے گا اور لباس بالکل نہ ملا تو شرم گاہ مکمل ہی کھل جائے گی۔ فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا أَحِلُّهُ، شرم گاہ کا بعض یا کل جو بھی کھلے، میں کسی کے لیے اس کی طرف دیکھنا یا نظر بازی کرنا جائز قرار نہیں دیتی۔

فائدہ:.....حس کے سوا باقی قبائل کا یہ نظریہ تھا کہ جن کپڑوں میں ہم نے گناہ کیے ہیں، ان میں حج یا عمرہ کا طواف کرنا جائز نہیں ہے، اس لیے اگر انہیں قریش یا ان کے حلیف لباس دے دیتے، تو وہ لباس پہن کر طواف کر لیتے، وگرنہ اپنے کپڑے اتار دیتے اور ننگے طواف کرتے یا پھر اپنے ان کپڑوں کو وہیں پڑے رہنے دیتے اور بقول بعض اگر اپنے کپڑوں میں طواف کر لیتے، تو پھر طواف کے بعد ان کپڑوں کو استعمال نہیں کر سکتے تھے، اگر ننگے طواف کر لیتے، پھر پہن سکتے تھے، اس لیے اگر عورتوں کو جس سے کپڑے نہ ملتے، تو وہ ننگے طواف کرتی تھیں اور اپنی شرم گاہ پر ہاتھ رکھ لیتیں۔

۳..... بَابُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿وَلَا تُكْرَهُوا فَتِيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ﴾

باب ۴: اللہ کا فرمان، ”اور اپنی لونڈیوں کو زنا پر مجبور نہ کرو“

[7552]- ۲۶- (۳۰۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ يَقُولُ لِجَارِيَةٍ لَهُ أَذْهَبِي فَابْغِينَا شَيْئًا فَاَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُكْرَهُوا فَتِيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِيَبْتِغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ (لَهُنَّ) عَفْوَ رَحِيمٌ
[7552]- حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، عبد اللہ بن ابی ابن سلول، اپنی لونڈی کو کہتا، جا، ہمارے لیے کچھ

[7552] نفراد بہ مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۳۱۷)

کمالاً، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی، ”تم اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو، جبکہ وہ اپنی عزت کی حفاظت کرنا چاہتی ہیں، تاکہ تم دنیا کی زندگی کا سامان حاصل کر سکو اور جو بھی ان کو مجبور کرے گا، تو اللہ ان کے ان کو مجبور کرنے کے بعد (انہیں) بخشے والا، مہربان ہے۔“ (نور آیت نمبر ۳۳)

فائدہ:..... کچھ بد بخت آزاد لوگ دنیوی مال کی حرص و لالچ میں اپنی لونڈیوں سے، جبکہ وہ لونڈی ہونے کے باوجود اپنی عزت کی حفاظت کرنا چاہتی تھی، بدکاری کرواتے، اس کے لیے انہیں مجبور کرتے تھے، تو اللہ تعالیٰ نے ایسی باندیوں کو جو مجبوراً یہ نازیبا حرکت کریں، معذور قرار دیا اور مجرم ان کے مالکوں اور آقاؤں کو قرار دیا، جس سے معلوم ہوا، مجبور اور مقہور مرد قابل مواخذہ نہیں ہے۔

[7553] ۲۷۔ (۰۰۰) وَ حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ جَابِرَةَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بِنِ سَلُولٍ يُقَالُ لَهَا مُسِيكَةٌ وَأُخْرَى يُقَالُ لَهَا أُمَيْمَةٌ فَكَانَ يُكْرِهُهُمَا عَلَى الزَّيْنِيِّ فَشَكَّتَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تُكْرَهُمَا فَتَيَّبَاكُمْ عَلَى الْبِعَاءِ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ

[7553]۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن ابی ابن سلول کی ایک لونڈی کو مسیکہ اور دوسری کو اُمیمہ کہا جاتا تھا اور وہ ان دونوں کو بدکاری پر مجبور کرتا تھا، تو ان دونوں نے اس کی نبی اکرم ﷺ سے شکایت کی، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری، ”اور تم اپنی باندیوں کو زنا پر مجبور نہ کرو، غفور رحیم تک۔“

۵..... بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ﴾

باب ۵: جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، خود اپنے رب کا تقرب چاہتے ہیں

[7554] ۲۸۔ (۳۰۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ أَبِي مَعْمَرٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ قَالَ كَانَ نَفْرٌ مِنَ الْجِنِّ اسْلَمُوا وَكَانُوا يُعْبُدُونَ فَبَقِيَ الَّذِينَ كَانُوا يُعْبُدُونَ عَلَى عِبَادَتِهِمْ وَقَدْ اسْلَمَ النَّفْرُ مِنَ الْجِنِّ

[7553] تفرد به مسلم۔ انظر (التحفة) برقم (۲۳۱۷)

[7554] اخرجہ البخاری فی (صحيحه) فی التفسیر باب: قوله عزوجل: ﴿قل ادعوا الذين زعمتم من دونه﴾ برقم (۴۷۱۴) و برقم (۴۷۱۵) انظر (التحفة) برقم (۹۳۳۷)

[7554] - حضرت عبداللہ (ابن مسعود) رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمان، ”جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ تو خود اپنے رب کا وسیلہ (تقرب) تلاش کرتے ہیں کہ کون اس سے قریب تر ہوتا ہے۔“ اسراء، نمبر ۵۷، کے بارے میں کہتے ہیں، جنوں کا ایک گروہ، جن کی بندگی کی جاتی تھی، مسلمان ہو گیا اور جو لوگ ان کی عبادت کرتے تھے، وہ ان کی عبادت پر قائم رہے، حالانکہ جنوں کا گروہ مسلمان ہو گیا۔

فائدہ:..... وسیلہ کا معنی تقرب و نزدیکی ہے، مقصود یہ ہے کہ جن لوگوں کی یہ مشرک بندگی کرتے ہیں، وہ جن ہوں، یا ملائکہ یا انبیاء، وہ تو خود اللہ کی بندگی کرتے ہیں اور اس کا تقرب حاصل کرنے کے لیے ایک دوسرے سے بڑھ کر اس کی اطاعت کرتے ہیں، وہ کیسے چاہ سکتے ہیں کہ کوئی ان کی عبادت یا بندگی کرے۔

[7555] ۲۹- (....) حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْلِيكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَتَّعُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ قَالَ كَانَ نَفَرًا مِنَ الْإِنْسِ يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ فَاسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ وَاسْتَمْسَكَ الْإِنْسُ بِعِبَادَتِهِمْ فَزَلَّتْ أَوْلِيكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَتَّعُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ

[7555] - حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ تو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ (قرب) تلاش کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، انسانوں میں سے کچھ لوگ، جنوں کے ایک گروہ کی عبادت کرتے تھے، تو جنوں کا وہ گروہ مسلمان ہو گیا اور انسانوں نے ان کی عبادت کو پکڑے رکھا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ تو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں۔

[7556] (....) وَ حَدَّثَنِيهِ بَشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

[7556] - امام صاحب یہی روایت ایک اور استاد سے بیان کرتے ہیں۔

[7557] ۳۰- (....) وَ حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي

أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدِ الرِّمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْتَةَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَوْلِيكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَتَّعُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ قَالَ نَزَلَتْ



[7555] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (٧٤٧٠)

[7556] تقدم تخريجه برقم (٧٤٧٠)

[7557] تقدم تخريجه برقم (٧٣٤٣)

فِي نَفَرٍ مِّنَ الْعَرَبِ كَانُوا يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ فَاسْلَمَ الْجِنِّيُّونَ وَالْإِنْسُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ فَزَلْتِ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ

[7557]۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما، اس آیت کے بارے میں کہ ”جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں، خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں اور کہتے ہیں، ان چند عربوں کے بارے میں نازل ہوئی، جو جنوں کے ایک گروہ کی عبادت کرتے تھے، تو جن مسلمان ہو گئے اور وہ انسان جو ان کی عبادت کرتے تھے، انہیں پتہ ہی نہ چلا، تب یہ آیت اتری، جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ تو خود اپنے رب کا تقرب تلاش کرتے ہیں۔

۶.....بَابُ: فِي سُورَةِ بَرَاءَةِ وَالْأَنْفَالِ وَالْحَشْرِ

باب ۶: سورة براءت، انفال اور حشر کے بارے میں

[7558] ۳۱۔ (۳۰۳۱) حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ سُورَةُ التَّوْبَةِ قَالَ التَّوْبَةُ قَالَ بَلْ هِيَ الْفَاضِحَةُ مَا زَالَتْ تَنْزِلُ وَمِنْهُمْ حَتَّى ظَنُّوا أَنَّ لَا يَبْقَى مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا ذُكِرَ فِيهَا قَالَ قُلْتُ سُورَةُ الْأَنْفَالِ قَالَ تِلْكَ سُورَةُ بَدْرٍ قَالَ قُلْتُ فَالْحَشْرِ قَالَ نَزَلَتْ فِي بَنِي النَّضِيرِ

[7558]۔ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا، سورہ توبہ، فرمانے لگے، کیا وہ توبہ ہے؟ بلکہ وہ توافضحہ (سوا کرنے والی) ہے، اس میں بار بار، منہم، منہم، اترتا رہا، حتیٰ کہ انہوں نے (منافقوں نے) یہ سمجھا، یہ ہم میں سے کسی کا ذکر کیے بغیر نہیں رہے گی، (ہم سب کو سوا کر کے چھوڑے گی) میں نے پوچھا، سورہ انفال؟ (اس کو انفال کیوں کہتے ہیں) انہوں نے فرمایا، یہ سورہ بدر ہے، (بدر کے واقعات کا تذکرہ ہے) میں نے کہا، تو سورہ حشر؟ فرمانے لگے، یہ بنو نضیر کے بارے میں اتری ہے۔

۷.....بَابُ: فِي نَزُولِ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ

باب ۷: حرمت خمر (شراب) کا نزول

[7559] ۲۲۔ (۳۰۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ

[7558] اخراجه البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: قوله تعالى: ﴿يسألونك عن الانفال قل الانفال لله والرسول فاتقوا الله واصلحوا ذات بينكم﴾ برقم (۶۶۴۵) وفي باب (۱) برقم (۴۸۸۲) و برقم (۴۸۸۳) وفي المغازي باب: حديث بنی النضیر برقم (۴۰۲۹) انظر (التحفة) برقم (۵۴۵۴) [7559] اخراجه البخاری فی (صحیحہ) فی التفسیر باب: (انما الخمر والميسر والانصاب ←

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلَى مَنبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَلَا وَإِنَّ خَمْرَ نَزَلَتْ تَحْرِيْمُهَا يَوْمَ نَزَلَتْ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ وَوَدِدْتُ أَيُّهَا النَّاسُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَهْدَ الْيَنَّا فِيهَا الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِّنْ أَبْوَابِ الرَّبَا

[7559] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے منبر پر خطبہ دیا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی، پھر فرمایا، حمد و صلاۃ کے بعد، خبردار، شراب کی حرمت جس وقت نازل ہوئی، تو وہ پانچ چیزوں سے (عام طور پر) تیار کی جاتی تھی، گندم، جو، کھجور، منقہ اور شہد سے اور خمر (شراب) اس کو کہتے ہیں، جو عقل کو ڈھانپ لے اور تین چیزیں ایسی ہیں، جن کے بارے میں، اے لوگو! چاہتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں ان کے بارے میں تفصیل تکید فرما جاتے، دادا کی وراثت، کلالہ کی حقیقت اور سود کے بعض ابواب و مسائل کی تفصیلات۔

فائدہ:..... اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے، ہر وہ مشروب جو عقل کو ماؤف کرے، عقل پر اثر انداز ہو، وہ خمر ہے، لہذا اس کا استعمال اور خرید و فروخت ناجائز ہے اور وہ نجس پلید ہے، تفصیلات، کتاب الاشریہ میں گزر چکی ہیں، دادا کی وراثت اور کلالہ کے بارے میں تفصیلات، کتاب الفرائض میں گزر چکی ہیں اور رباء (سود) کی دو صورتیں ہیں، (۱) ربا النسئۃ، ادھار پر سود، اس کو قرآن مجید نے بیان کیا ہے، اس لیے اس کی حرمت میں اختلاف نہیں ہے، (۲) ربا الفضل، ایک قسم کی اشیاء کا کمی و بیش کے ساتھ تبادلہ، رسول اللہ ﷺ نے، چھ قسم کی اشیاء کی تعیین کی ہے، اس لیے ان کی علت نکالنے میں اختلاف ہے اور بعض لوگ اس میں علت کے قائل نہیں ہیں، اس لیے اس میں اختلاف ہے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خواہش تھی کہ آپ ان تینوں اشیاء کی تفصیل بیان کر دیتے کہ ان میں اختلاف کی گنجائش ہی نہیں رہتی۔

[7560] ۳۳۔ (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ

◀ والازلام رجس من عمل الشيطان) برقم (۴۶۱۹) وفي الاشرية باب: الخمر من الغيب وغيره برقم (۵۵۸۱) وفي باب: ما جاء في ان الخمر ما خامر العقل من الشراب برقم (۵۵۸۸) تعليقا وفي الاعتصام بالكتاب والسنة باب: ما ذكر النبي ﷺ وحضر على اتفاق اهل العلم وما اجتمع عليه الحرمان بمكة والمدينة برقم (۷۳۳۷) تعليقا- وابو داود في (سننه) في الاشرية باب: تحريم الخمر برقم (۳۶۶۹) والترمذي في (جامعه) في الاشرية باب: ما جاء في الحبوب التي يتخذ منها الخمر برقم (۱۸۷۴) انظر (التحفة) برقم (۱۰۵۳۸) [7560] تقدم تخريجه في الحديث السابق برقم (۷۴۷۵)

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَمَا بَعْدَ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثُ أَيُّهَا النَّاسُ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَهْدَ إِلَيْنَا فِيهِنَّ عَهْدًا نَنْتَهِيَ إِلَيْهِ الْجَدُّ وَالْكَكَلَاءُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا

[7560] - حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے منبر پر، یہ سنا، ابا بعد، اے لوگو! واقعہ یہ ہے، شراب کی حرمت اتری، جبکہ (وہ عام طور پر) پانچ چیزوں سے تیار کی جاتی تھی، انگور، شہد، کھجور، گندم اور جو سے اور ہر وہ چیز شراب ہے، جو عقل کو ڈھانپ لے، اے لوگو! تین چیزیں ہیں، میں چاہتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ ان کے بارے میں ایسی تفصیلی تلقین فرماتے کہ ہم اس پر رک جاتے، ہمیں اس کے بارے میں اپنے اجتہاد سے کچھ نہ کہنا پڑتا، دادا، کلالہ اور ابواب ربا کے مسائل۔

[7561] (. . .) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا غَيْرَ أَنَّ ابْنَ عَلِيَّةَ فِي حَدِيثِهِ الْعِنَبِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَفِي حَدِيثِ عَيْسَى الزَّبِيبِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُسْهِرٍ

[7561] - امام صاحب یہی روایت دو اور اساتذہ سے بیان کرتے ہیں، ابن علیہ کی روایت میں، ابن اور یس کی طرح انگور کا لفظ ہے اور عیسیٰ کی حدیث میں ابن مسہر کی طرح منقہ (زبیب) کا لفظ ہے۔

۸..... بَابُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ﴾

باب ۸: یہ اپنے رب کے بارے میں جھگڑنے والے دو گروہ ہیں

[7562] ۳۴- (۳۰۳۳) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقْسِمُ قَسَمًا إِنَّ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ إِنَّهَا نَزَلَتْ فِي الَّذِينَ بَرَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْرَةَ وَعَلِيَّ وَعَبِيدَةَ بْنَ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَا رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ

[7561] تقدم تخريجه برقم (۷۴۷۵)

[7562] اخبره البخاری فی (صحیحہ) فی المغازی باب: قتل ابی جہل برقم (۳۹۶۶) وبرقم (۴۹۶۸) وبرقم (۳۹۶۸) وفی التفسیر باب: (هذان خصمان اختصموا فی ربهم) برقم ←

[7562] - قیس بن عباد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے ابو ذر رضی اللہ عنہ سے سنا، وہ پورے زور سے قسم اٹھا کر کہتے تھے کہ ”یہ جھگڑنے والے دو گروہ، جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا،“ (الحج، آیت نمبر ۱۹)۔
یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں اتری، جنہوں نے بدر کے دن مبارزت میں حصہ لیا، حمزہ، علی، عبیدہ بن حارث، ربیعہ کے بیٹے، عقبہ، شیبہ اور ولید بن عقبہ۔

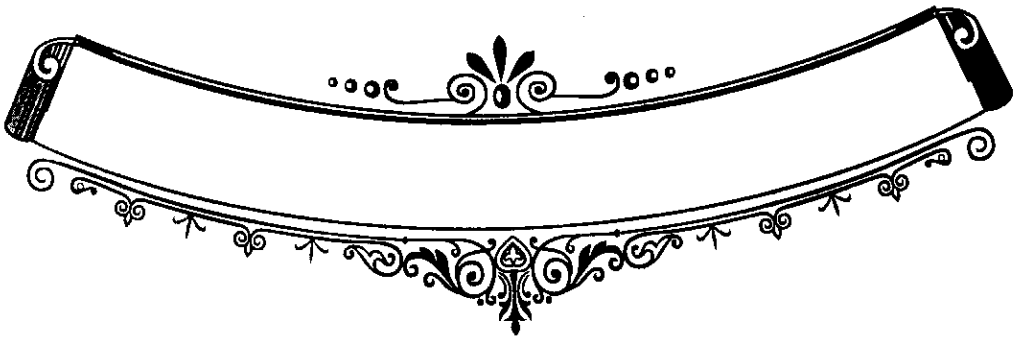
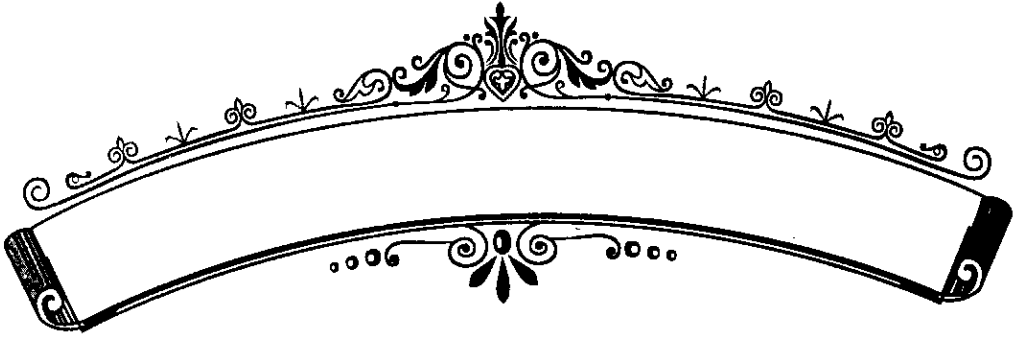
[7563] (. . .) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هَذَانِ خَصْمَانِ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ [7563] - قیس بن عباد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے حضرت ابو ذر سے سنا، وہ قسم اٹھا کر کہتے تھے، یہ جھگڑنے والے، دو گروہ، آگے مذکورہ بالا حدیث ہے۔

فائدہ:..... جنگ بدر کے موقع پر قریش کی طرف سے لڑائی کے آغاز میں، عقبہ اور شیبہ (ربیعہ کے بیٹے) اور ولید بن عقبہ نے دعوت مبارزت دی، مقابلہ میں، انصاری نوجوان نکلے، لیکن انہوں نے کہا، ہم تو اپنے چچا زادوں، (بنو ہاشم) کو دعوت دے رہے ہیں، تو پھر آپ نے مقابلہ میں حضرت حمزہ، علی اور عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہم کو نکالا، جس کی تفصیلات جنگ بدر میں گزر چکی ہیں، سورہ حج کی آیت ان دونوں گروہ کے بارے میں اتری ہے، لیکن اس کا مصداق تمام مسلمان اور کافر ہیں۔

الحمد لله اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی توفیق سے مسلم کا ترجمہ اور ضروری فوائد آج بروز جمعہ المبارک ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ بمطابق ۲۳ دسمبر ۱۹۹۰ء، بوقت صبح دس بجے اختتام کو پہنچے، اللہ تعالیٰ اس محنت و کوشش کو قبول فرمائے اور اس کی اشاعت میں حصہ لینے والے، تمام رفقاء کے لیے میرے لیے اور میرے والدین کے لیے توشہ آخرت بنائے اور اس میں جو بات اللہ اور اس کے رسول کی فحشا کے خلاف ہو، اس سے میں برأت کا اظہار کرتا ہوں اور پڑھنے والے اہل علم حضرات سے اس کی نشان دہی کی درخواست کرتا ہوں۔

← (۷۳۴۳) وابن ماجه فى (سننه) فى الجهاد باب: المبارزة والسلب برقم (۲۸۳۵) انظر (التحفة) برقم (۱۱۹۷۴)

[7563] تقدم تخريجه فى الحديث السابق برقم (۷۴۷۸)



- اجتمع عند البيت ثلاثة نفر فرشيانس ۷۰۲۹
 - اجتمع نساء النبي ﷺ فلم يغادرنهن ۶۳۱۴
 - اجتبوا السبع الموبقات ۲۶۲
 - اجعلها في قرابتك ۲۳۱۶
 - اجعلوا اخر صلواتكم بالليل وترا ۱۷۵۵
 - اجعلوا من صلواتكم في بيوتكم ۱۸۲۰
 - اجعلوها عمرة ۲۹۱۹
 - اجمعي عليك ثيابك ۶۲۱۰
 - احتج آدم وموسى عليهما السلام عند
 ربهما، فحج آدم موسى ۶۷۴۴
 - احتج آدم وموسى، فقال له موسى: أنت
 آدم الذي اخرجتك ۶۷۴۵
 - احتج آدم وموسى، فقال موسى: يا آدم! ۶۷۴۲
 - احتجت النار والجنة ۷۱۷۲
 - احتجر رسول الله ﷺ حجارة بخصفة ۱۸۲۵
 - احتلبوا هذا اللبن بيننا ۵۳۶۲
 - احشوا فاني ساقرأ عليكم ثلث القران ۱۸۸۸
 - احفظ علينا ميفاتك ۱۵۶۲
 - احفظوا علينا صلواتنا ۱۵۶۲
 - احفظوه واحبروا به من ورائكم ۱۱۶
 - احلق الشق الآخر ۳۱۵۴
 - احلق، ثم اذبح شاه نسكا او صم ۲۸۸۲
 - اختنن ابراهيم، (النبي) عليه السلام ۶۱۴۱

- ائت فلانا فانه قد كان تجهز فمرض ۴۹۰۱
 - ائت قومك ۶۴۳۰
 - ائني بالمفتاح ۳۲۳۲
 - ائتوا الدعوة اذا دعيتم ۳۵۱۲
 - ائتوا روضة خاخ فان بها طعينة ۶۴۰۱
 - ائتوني بالكثف والدواة او اللوح والدواة ۴۲۳۳
 - ائذن لعشيرة ۵۳۱۶
 - ائذن له وبشره بالجنة ۶۲۱۴
 - ائذوا للنساء بالليل الى المساجد ۹۹۴
 - ائذوا له فليس ابن العشيرة ۶۵۹۶
 - ائذني له ۳۵۷۳
 - ابتاعى فاعتي فائما الولاء لمن اعتق ۳۷۷۷
 - ابدا بنفسك فتصدق عليها ۲۳۱۳
 - ابذان بنيا منها ومواضع الوضوء منها ۲۱۷۶
 - اتقوا الظلم فان الظلم ظلمات ۶۵۷۶
 - اتقوا اللعائين ۶۱۸
 - اتقوا الله واعيدوا في اولادكم ۴۱۸۱
 - اتقوا النار ولو بشق تمره فان لم تجدوا ۲۳۵۰
 - اتقوا النار ولو بشق تمره فمن لم يجد ۲۳۴۹
 - اتقى الله واصبري ۲۱۴۰
 - ائتتان في الناس هما بهم كفر ۲۲۷
 - اجتمع علي وعثمان رضيا بعسفان ۲۹۶۴

تحفة
المسلم

فتح
مسلم

جلد
۱۵

473

- ۱۵۶۳ اذہبی فَأَطْعِمِي هَذَا عِيَالِكَ ۲۹۲۲ - اَخْرُجْ بِأَخِيكَ مِنَ الْحَرَمِ فَلْتَهَلِّ بِعُمْرَةٍ ۲۹۲۲
- ۳۳۳۶ ارْتَجِلُوا فَأَرْتَحِلْنَا ۵۹۴۸ - اَخْرِصُوهَا ۵۹۴۸
- ۱۵۶۳ ارْتَجِلُوا فَسَارِينَا حَتَّى إِذَا ۲۲۵۴ - ادْخُلُوا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتَّى أُصَلِّيَ عَلَيْهِ ۲۲۵۴
- ۷۷۳ ارْجِعْ إِلَى تَوْبِكَ فَخُذْهُ، وَلَا تَمْشُوا عُرَاةَ ۵۱۰۳ - ادْخُرُوا بِلَالًا، ثُمَّ تَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ ... ۵۱۰۳
- ۶۳۶۲ ارْجِعْ إِلَى قَوْمِكَ فَأَخْبِرْهُمْ حَتَّى يَأْتِيكَ ۵۲۱۶ - ادْعُوا النَّاسَ، وَبَشِيرًا وَلَا تَنْفَرًا ۵۲۱۶
- ۲۱۳۵ ارْجِعْ إِلَيْهَا، فَأَخْبِرْهَا: إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ ۲۴۸۲ - ادْعُوا إِلَى مَحْمِيَّةِ بْنِ جَزَاءٍ ۲۴۸۲
- ۵۷۶ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ وَضُوءَكَ، فَارْجِعْ ثُمَّ صَلَّى ۳۴۹۷ - ادْعُوهُ بِهَا ۳۴۹۷
- ۸۸۵ ارْجِعْ فَصَلِّ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ ۶۱۸۱ - ادْعِي لِي أَبَا بَكْرٍ أَبَاكَ وَأَخَاكَ ۶۱۸۱
- ۱۵۳۵ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ، فَأَقِيمُوا فِيهِمْ ۳۱۵۶ - ادْبَحْ وَلَا حَرَجَ ۳۱۵۶
- ۲۳۷۸ ارْضَحِي مَا اسْتَطَعْتِ، وَلَا تُوعِي ۳۴۸۷ - اذْهَبْ إِلَى أَهْلِكَ، فَانظُرْ هَلْ تَجِدُ ۳۴۸۷
- ۴۲۴۸ ارْكَبْ، أَيُّهَا الشَّيْخُ! فَإِنَّ اللَّهَ غَنَى عَنْكَ ۱۴۷ - اذْهَبْ بِعَمَلِي هَاتَيْنِ فَمَنْ لَقِيتَ ۱۴۷
- ۴۱۰۲ ارْكَبْ، بِاسْمِ اللَّهِ ۲۱۶۱ - اذْهَبْ فَاحْتُ فِي أَقْوَاهِمَنْ مِنَ التُّرَابِ ۲۱۶۱
- ۳۲۱۴ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا ۳۵۰۷ - اذْهَبْ فَادْعُ لِي فَلَانًا وَفَلَانًا وَفَلَانًا ۳۵۰۷
- ۳۲۱۵ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ، حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا ۳۵۰۸ - اذْهَبْ فَادْعُ لِي مَنْ لَقِيتَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۳۵۰۸
- ۳۲۱۱ ارْكَبْهَا، فَقَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ ۷۰۲۳ - اذْهَبْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ ۷۰۲۳
- ۳۲۰۸ ارْكَبْهَا، وَيَلِكَ ۲۵۹۵ - اذْهَبْ فَأَطْعِمَهُ أَهْلَكَ ۲۵۹۵
- ۶۲۳۷ ارْمِ، فِذَاكَ أَبِي وَأُمِّي! قَالَ: فَتَزَعْتُ ۴۲۹۴ - اذْهَبْ فَاعْتَكِفْ يَوْمًا ۴۲۹۴
- ۳۱۶۱ ارْمِ وَلَا حَرَجَ ۳۴۹۷ - اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً ۳۴۹۷
- اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَأُمِّي فَلَمْ ۳۴۸۷ - اذْهَبْ فَقَدْ مَلَكَتْهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ۳۴۸۷
- ۲۲۵۸ يَا ذَنْ لِي ۶۶۲۸ - اذْهَبْ فَادْعُ لِي مُعَاوِيَةَ ۶۶۲۸
- اسْتَأْذَنْتُ رَبِّي فِي أَنْ أَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ ۷۰۳۴ - اذْهَبْ، يَا رَافِعُ! لِبَوَابِهِ ۷۰۳۴
- ۲۲۵۹ يُودُنُ ۱۲۳۹ - اذْهَبُوا بِهَذِهِ الْخَمِيصَةِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ ۱۲۳۹
- اسْتَأْذَنْتُ سَوْدَةَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَيْلَةَ ۴۴۳۲ - اذْهَبِي فَأَرْضِعِيهِ حَتَّى تَقْطُمِيهِ ۴۴۳۲

- ۶۲۱۲ - افْتَحْ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تَكُونُ ۶۲۱۲
- ۶۶۷۴ - افْعَلْ كَذَا، افْعَلْ كَذَا ۶۶۷۴
- ۲۹۴۵ - افْعَلُوا مَا امْرُؤُكُمْ بِهِ، فَاتَى لَوْ لَا آتَى ۲۹۴۵
- ۳۱۵۹ - افْعَلْ وَلَا حَرَجَ ۳۱۵۹
- ۴۳۹۱ - افْتَلَّتْ امْرَأَتَانِ مِنْ هُدَيْلٍ ۴۳۹۱
- ۶۵۸۲ - افْتَتَلَ غُلَامَانِ، غُلَامٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ ۶۵۸۲
- ۵۸۲۵ - افْتُلُوا الْحَيَاتِ وَذَا الطُّفَيْتَيْنِ - افْتُلُوا ۵۸۲۵
- ۳۳۰۸ - افْتُلُوهُ ۳۳۰۸
- ۱۸۵۹ - افْرَأْ، ابْنَ حُضَيْرٍ ۱۸۵۹
- ۲۷۳۲ - افْرَأِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ ۲۷۳۲
- ۱۸۶۸ - افْرَأْ عَلَيَّ ۱۸۶۸
- ۱۹۳۳ - افْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيعًا وَسَلِّهَا ۱۹۳۳
- ۱۸۵۷ - افْرَأْ، فَلَانُ! فَإِنَّهَا السَّكِينَةُ نَزَلَتْ ۱۸۵۷
- ۱۸۷۴ - افْرَأْ وَالْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۱۸۷۴
- ۶۷۷۷ - افْرَأْ وَالْقُرْآنَ مَا اسْتَلَفْتَ عَلَيْهِ قُلُوبَكُمْ ۶۷۷۷
- ۶۳۳۵ - افْرَأْ وَالْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ ۶۳۳۵
- ۴۱۴۳ - افْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَاخِضِ ۴۱۴۳
- ۳۱۵۵ - افْسِمُهُ بَيْنَ النَّاسِ ۳۱۵۵
- ۳۳۰۵ - اكْتُبُوا لِأَبِي سَاهٍ ۳۳۰۵
- ۱۵۶۰ - اكْمَلْنَا اللَّيْلَ، فَصَلِّ بِلَالٍ مَا قَدَّرَ لَهُ ۱۵۶۰
- ۱۸۷۸ - الْآيَاتِ مِنَ الْخَيْرِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، مَنْ قَرَأَهُمَا ۱۸۷۸
- ۶۹۳۸ - اَطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا ۶۹۳۸
- ۱۱۰۲ - اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْطُ أَحَدُكُمْ ۱۱۰۲
- ۲۵۲۲ - اعْتَزَلَ النَّبِيُّ ﷺ نِسَاءَ شَهْرًا ۲۵۲۲
- ۲۷۷۴ - اعْتَكَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ ۲۷۷۴
- ۵۷۳۲ - اعْرِضُوا عَلَيَّ رِقَاقُكُمْ ۵۷۳۲
- ۴۴۹۸ - اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ۴۴۹۸
- ۶۶۷۳ - اعْزِلِ الْأَذَى عَنِ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ ۶۶۷۳
- ۳۵۵۶ - اعْزِلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ، فَإِنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا ۳۵۵۶
- ۴۳۰۶ - اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ أَنَّ اللَّهَ ۴۳۰۶
- ۲۹۷۷ - اعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ ۲۹۷۷
- ۶۷۳۱ - احْجَّ وَعُمْرَةً ۶۷۳۱
- ۲۹۵۰ - اَحْمَسِي، وَاسْتَنْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي ۲۹۵۰
- ۴۵۲۲ - اغْزُوا بِاسْمِ اللَّهِ، فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۴۵۲۲
- ۲۱۶۸ - اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا، أَوْ خَمْسًا، أَوْ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ ۲۱۶۸
- ۲۱۷۲ - اغْسِلْنَهَا وَتَرَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا ۲۱۷۲
- ۲۱۷۴ - اغْسِلْنَهَا وَتَرَا خَمْسًا أَوْ أَكْثَرَ ۲۱۷۴
- ۲۸۹۴ - اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَالنِّسْوَةَ تَوْبِيَهُ ۲۸۹۴
- ۲۸۹۱ - اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفَّنُوهُ فِي تَوْبِيهِ ۲۸۹۱
- ۲۹۰۱ - اغْسِلُوهُ وَلَا تَقْرَبُوهُ طَيِّبًا ۲۹۰۱
- ۲۴۴۲ - افْتَحْنَا مَكَّةَ، ثُمَّ إِنَّا غَزَوْنَا حُنَيْنًا ۲۴۴۲

- ۲۳۶۹ - الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا
 ۴۸۵۰ - الْأَجْرُ وَالْمَعْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 ۶۷۰۸ - الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ
 - الْإِسْتِثْدَانُ ثَلَاثٌ، فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا
 ۵۶۲۸ - فَارْجِعْ
 ۳۱۴۳ - الْإِسْتِجْمَارُ تَوَّوْرَمِي الْجِمَارِ تَوَّوْرَمِي
 ۹۳ - الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 ۶۴۳۸ - الْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجَهَيْنَةُ
 ۲۵۰ - الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ
 ۱۵۲ - الْإِيمَانُ بِضَعِّ سَبْعُونَ شُعْبَةً
 ۱۸۶ - الْإِيمَانُ بِمَانٍ، وَالْكَفْرُ قَبْلَ الْمَشْرِقِ
 ۵۲۸۹ - الْإِيمَنُ فَلَا يَمُنُّ
 ۵۲۹۱ - الْإِيمَنُونَ، الْإِيمَنُونَ، الْإِيمَنُونَ
 ۳۴۷۶ - الْإِيمَ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا
 ۴۴۶۸ - الْبِئْرُ جُرْحُهَا جُبَارٌ
 ۶۵۱۶ - الْبِرُّ حَسَنُ الْخُلُقِ، وَالْإِيمُ مَا حَاكَ ...
 ۴۸۵۴ - الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ
 ۱۲۳۱ - الْبُرَاقُ فِي الْمَسْجِدِ حَطِيئَةٌ
 ۴۴۱۷ - الْبِكْرُ يُجْلَدُ وَيُنْفَى
 ۳۸۵۸ - الْبَيْعَانُ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا
 ۳۸۵۳ - الْبَيْعَانِ، كُلٌّ وَاحِدٌ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ ...
 ۷۵۱۸ - التَّيْمَا عَلَى يَأْذِنِ اللَّهِ
 ۷۴۹۰ - التَّشَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ
 ۹۰۲ - التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ
 ۹۵۴ - التَّسْبِيحُ لِلرَّجَالِ وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ
 ۱۲۳۲ - التَّفَلُّ فِي الْمَسْجِدِ حَطِيئَةٌ
 ۵۷۶۹ - التَّلْبِينَةُ مُجِمَّةٌ لِقَوَادِمِ الْمَرِيضِ
 ۴۰۶۶ - التَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالحِنْطَةُ بِالحِنْطَةِ
 ۳۳۲۱ - التَّمَسُّ لِي غُلَامًا مِنْ غُلَامَانِكُمْ يَخْدُمُنِي
 ۲۷۶۵ - التَّمَسُّوهُمَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ
 ۴۲۱۵ - التُّلْتُ، وَالتُّلْتُ كَثِيرٌ
 ۳۴۷۷ - الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالبِكْرُ
 ۳۴۷۸ - الثَّيِّبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالبِكْرُ
 ۵۵۴۸ - الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ
 ۲۲۴۰ - الْحَدُّوَالِي لِحَدِّ، وَأَنْصَبُوا عَلَى اللَّيْنِ
 ۴۵۳۹ - الْحَرْبُ خُدَعَةٌ
 ۴۱۴۱ - الْحَقُّوَالْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا
 ۳۰۰۹ - الْحِجْلُ كُلُّهُ
 ۲۹۴۰ - الْحِجْلُ كُلُّهُ، قَالَ: فَاتَيْنَا النِّسَاءَ
 ۴۱۲۵ - الْحَلِيفُ مَنْقَعَةٌ لِلسَّلْعَةِ، مَنْحَقَةٌ لِلرِّيحِ
 ۶۸۸۷ - الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانًا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا ...
 ۶۸۹۴ - الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا
 ۵۶۷۴ - الْحَمُّوَالْمَوْتُ
 ۵۷۵۱ - الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَابْرُدُوهَا بِالمَاءِ
 ۵۷۵۳ - الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَاطْفُئُوهَا بِالمَاءِ
 ۱۵۷ - الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ
 ۲۳۶۹ - الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا
 ۴۸۵۰ - الْأَجْرُ وَالْمَعْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 ۶۷۰۸ - الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ
 - الْإِسْتِثْدَانُ ثَلَاثٌ، فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا
 ۵۶۲۸ - فَارْجِعْ
 ۳۱۴۳ - الْإِسْتِجْمَارُ تَوَّوْرَمِي الْجِمَارِ تَوَّوْرَمِي
 ۹۳ - الْإِسْلَامُ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 ۶۴۳۸ - الْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجَهَيْنَةُ
 ۲۵۰ - الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ
 ۱۵۲ - الْإِيمَانُ بِضَعِّ سَبْعُونَ شُعْبَةً
 ۱۸۶ - الْإِيمَانُ بِمَانٍ، وَالْكَفْرُ قَبْلَ الْمَشْرِقِ
 ۵۲۸۹ - الْإِيمَنُ فَلَا يَمُنُّ
 ۵۲۹۱ - الْإِيمَنُونَ، الْإِيمَنُونَ، الْإِيمَنُونَ
 ۳۴۷۶ - الْإِيمَ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا
 ۴۴۶۸ - الْبِئْرُ جُرْحُهَا جُبَارٌ
 ۶۵۱۶ - الْبِرُّ حَسَنُ الْخُلُقِ، وَالْإِيمُ مَا حَاكَ ...
 ۴۸۵۴ - الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ
 ۱۲۳۱ - الْبُرَاقُ فِي الْمَسْجِدِ حَطِيئَةٌ
 ۴۴۱۷ - الْبِكْرُ يُجْلَدُ وَيُنْفَى
 ۳۸۵۸ - الْبَيْعَانُ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا
 ۳۸۵۳ - الْبَيْعَانِ، كُلٌّ وَاحِدٌ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ ...
 ۷۵۱۸ - التَّيْمَا عَلَى يَأْذِنِ اللَّهِ
 ۷۴۹۰ - التَّشَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ

تحفة
المسالمتصحیح
مستدرکجلد
ہشتم

477

- ۱۵۶ - الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ.....
- ۱۵۴ - الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ.....
- ۵۱۴۲ - الْحُمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ: النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ.....
- ۲۲۹۲ - الْحَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، الْحَيْلُ ثَلَاثَةٌ.....
- ۲۲۹۰ - الْحَيْلُ ثَلَاثَةٌ: هِيَ لِرَجُلٍ وَزُرٌّ.....
- ۴۸۴۵ - الْحَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.....
- ۲۲۹۲ - الْحَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا أَوْ قَالَ:.....
- ۴۸۴۷ - الْحَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ.....
- ۷۱۶۰ - الْحَيْمَةُ دُرَّةٌ، طُولُهَا فِي السَّمَاءِ سِتُونَ مِيلًا.....
- ۷۳۶۶ - الدَّجَالُ أَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُسْرَى.....
- ۷۳۶۵ - الدَّجَالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ، مَكْتُوبٌ.....
- ۷۴۱۷ - الدُّنْيَا سَجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ.....
- - الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ.....
- ۳۶۴۹ - الصَّالِحَةُ.....
- ۴۰۶۹ - الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا.....
- ۱۹۶ - الدِّينُ النَّصِيحَةُ.....
- ۶۸۰۸ - الدَّاكِرُونَ اللَّهُ كَثِيرًا، وَالدَّكِرَاتُ.....
- ۴۰۶۳ - الدَّهَبُ بِالدَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ.....
- ۴۰۷۵ - الدَّهَبُ بِالدَّهَبِ، وَزَنًا بِوَزْنٍ.....
- ۴۰۶۸ - الدَّهَبُ بِالدَّهَبِ، وَزَنًا بِوَزْنٍ، مِثْلًا بِمِثْلِ.....
- ۱۴۱۷ - الَّذِي تَقُوتهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَأَنَّهَا وَرِثَةُ أَهْلِهِ.....
- ۲۳۹۳ - الَّذِي لَا يَجِدُ غَنَى يُغْنِيهِ.....
- ۵۳۸۵ - الَّذِي يَشْرَبُ فِي آيَةِ الْفِضَّةِ، إِنَّمَا.....
- ۵۵۳۵ - الَّذِينَ يَصْنَعُونَ الصُّورَ يَعْذَّبُونَ.....
- ۵۹۱۶ - الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا.....
- - الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا.....
- ۵۹۱۶ - جُزْءًا.....
- - الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا.....
- ۵۹۰۳ - الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ.....
- ۵۹۰۲ - الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالرُّؤْيَا السُّوَاءُ.....
- - الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِّنَ النَّبُوَّةِ.....
- ۵۹۰۸ - النَّبُوَّةُ.....
- ۵۸۹۷ - الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ.....
- ۵۹۰۰ - الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ.....
- ۴۰۸۸ - الرَّبْوَا فِي النَّسِيئَةِ.....
- ۴۷۲۷ - الرَّجُلُ رَاعٍ فِي مَالِ أَبِيهِ.....
- ۷۴۸۹ - الرَّجُلُ مَزْكُومٌ.....
- ۲۴۵۷ - الرَّجُلُ يَرْمِي الرَّيْمَةَ.....
- ۶۵۱۹ - الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ.....
- ۷۴۶۸ - السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمُسْكِينِ.....
- ۲۷۹۴ - السَّرَاوِيلُ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْإِزَارَ وَالْخُفَّانِ.....
- ۴۹۶۱ - السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ.....
- ۵۳۵۸ - السُّفْلُ أَرْفَقُ.....
- ۲۲۵۵ - السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا.....
- ۵۸۴ - السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا.....
- ۵۸۰۴ - السُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ.....

- ۴۱۷۴ - الْعَائِدُ فِي هَيْبَةِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْبِهِ ۲۶۰ - الشَّرْكُ بِاللَّهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ ۴۱۲۹ - الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شَرِكٍ فِي أَرْضٍ أَوْ ۴۹۴۰ - الشُّهْدَاءُ خَمْسَةُ الْمَطْعُونُ ۲۵۰۱ - الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا ۲۵۰۳ - الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الْهَيْلَالَ ۲۵۰۵ - الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً ۲۵۰۹ - الشَّهْرُ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا ۲۴۹۹ - الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا ثُمَّ عَقَدَ ۲۵۰۶ - الشَّهْرُ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَبْضَ ۲۱۳۹ - الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى ۳۰۸۷ - الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ۳۰۹۹ - الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ فَلَمَّا جَاءَ ۲۰۹۲ - الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ ۲۵۳ - الصَّلَاةُ عَلَى مَوَاقِيتِهَا ۲۵۲ - الصَّلَاةُ لِيَوْقِيتِهَا الصَّلَاةُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ ۵۵۰ - كَفَّارَةٌ ۲۷۰۵ - الصِّيَامُ جَنَّةٌ ۴۵۱۴ - الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ ۵۷۷۳ - الطَّاعُونَ آيَةُ الرَّجَزِ ۴۹۴۴ - الطَّاعُونَ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ ۴۰۸۰ - الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ ۵۳۴ - الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ۴۱۷۴ - الْعَائِدُ فِي هَيْبَةِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْبِهِ ۴۱۷۶ - الْعَائِدُ فِي هَيْبَةِ كَالْكَلْبِ يَبْقَى ثُمَّ يَعُودُ ۷۴۰۰ - الْعِبَادَةُ فِي الْهَرَجِ كَهَجْرَةِ الْيَتَامَى ۲۲۰۲ - الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا ۷۲۴۴ - الْعَجَبُ إِنْ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يُؤْمِنُونَ الْبَيْتَ ۴۴۶۵ - الْعَجَمَاءُ جَرَحَهَا جَبَارٌ ۶۶۸۰ - الْعِزُّ إِزَارَةٌ وَالْكَبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ ۳۲۸۹ - الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لَمَّا بَيْنَهُمَا .. ۴۲۰۰ - الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ۴۱۹۳ - الْعُمْرَى لِمَنْ وَهَبَتْ لَهُ ۴۲۰۱ - الْعُمْرَى مِيرَاثٌ لِأَهْلِهَا ۵۷۰۲ - الْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ ۱۹۵۷ - الْعُغْسَلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ ۷۴۹۷ - الْقَارَةُ مَسْخٌ وَآيَةٌ ذَلِكَ أَنَّهُ يُوضَعُ ۷۲۹۳ - الْفِتْنَةُ هَاهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ ۱۸۷ - الْفَخْرُ وَالْحِيَلَاءُ فِي الْقَدَّادِينَ ۵۹۷ - الْفِطْرَةُ خَمْسٌ ۴۳۸۸ - الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ ۴۸۸۴ - الدِّينُ ۶۴۷۸ - الْقُرْآنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ ۵۳۷۲ - الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ ۴۸۸۴ - الدِّينُ ۶۴۷۸ - الْقُرْآنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ ۵۳۷۲ - الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ ۵۳۴ - الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

- ۵۳۴۷ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ
- ۵۳۴۶ الْكَمَاءَ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ
- ۵۳۴۲ الْكَمَاءَ مِنَ الْمَنِّ وَمَا وَهَا شِفَاءً لِلْعَيْنِ
- ۶۷۶۴ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ
- ۴۶۶۵ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبْتُ خَيْرٌ
- ۳۴۹۷ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبْتُ خَيْرٌ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا
- ۱۸۶۴ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي قَالَ فَجَعَلَ أَبِي يَبْكِي
- ۳۷۴۹ اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمْ كَاذِبٌ
- ۱۹۴۹ اللَّهُ يَمْنَعُنِي مِنْكَ
- ۳۳۲۶ اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفِي مَا بِمَكَّةَ
- ۲۴۲۱ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا
- ۱۷۸۸ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصْرِي
- ۱۷۹۷ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِي قَلْبِي نُورًا
- ۶۴۰۶ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ
- ۳۱۴۵ اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلَّقِينَ
- ۴۲۱۵ اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا
- ۴۳۸۶ اللَّهُمَّ اشْهَدْ
- ۷۰۷۳ اللَّهُمَّ اشْهَدْ
- ۲۹۵۰ اللَّهُمَّ اشْهَدْ ، اللَّهُمَّ اشْهَدْ
- ۲۱۳۰ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَأَبِي سَلْمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ
- ۶۴۰۶ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ
- ۶۴۰۶ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبِيدِ أَبِي عَامِرٍ
- ۶۴۱۴ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ لِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ
- ۳۱۴۸ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلَّقِينَ
- ۲۲۳۲ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ
- ۶۹۰۱ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي
- ۱۰۸۴ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّةً وَجَلَّةً
- ۱۸۱۲ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ
- ۵۷۰۷ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاجْعَلْنِي مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى
- ۶۲۹۳ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقِيقِي
- ۶۸۴۹ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي
- ۶۸۵۰ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي
- اللَّهُمَّ افْتَحْ وَجْعَلْ يَدْعُو فَتَزَلَّ آيَةٌ
- ۳۷۵۵ اللَّعَانَ
- ۷۵۱۱ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ
- ۶۲۹۷ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى
- ۱۵۵۷ اللَّهُمَّ ائْتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
- ۶۴۳۴ اللَّهُمَّ ائْتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
- ۶۳۹۶ اللَّهُمَّ اهْدِ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ
- ۶۴۵۰ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأَتِّبْ بِهِمْ
- ۶۸۴۰ اللَّهُمَّ إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ
- ۶۹۰۶ اللَّهُمَّ إِنِّي نَفْسِي تَقْرَأُهَا وَزَكَّيْتُهَا أَنْتَ
- ۶۸۸۴ اللَّهُمَّ اسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ
- ۶۹۰۳ اللَّهُمَّ اصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةٌ
- ۵۳۶۲ اللَّهُمَّ اطْعِمْ مَنْ اطْعَمَنِي وَاسْقِ
- ۲۰۷۸ اللَّهُمَّ أَغْنِنَا اللَّهُمَّ أَغْنِنَا

- ۶۳۷۲ - اللَّهُمَّ أَكْثَرَ مَا لَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ ۸۳۱
- ۱۵۰۱ - اللَّهُمَّ أَكْثَرَ مَا لَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ ... ۶۸۷۳
- ۶۷۷۰ - اللَّهُمَّ امْتَنِعْنِي بِرُؤُوسِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۶۹۴۳
- ۴۹۹ - اللَّهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي وَيَكُنِي ۶۸۹۵
- ۳۳۳۶ - اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَمٌ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَمًا ۱۳۲۵
- ۱۳۳۴ - اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ ۱۳۲۸
- ۶۴۱۷ - اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ ۳۲۷۷
- ۴۵۸۸ - اللَّهُمَّ أَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي ۴۴۴۰
- ۴۵۴۶ - اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَاءَ لَا تُعْبَدُ ۶۹۴۹
- اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
- سَيِّبْتَهُ ۲۱۳۱
- ۶۶۱۶ - اللَّهُمَّ أَوْسَعُ لَهْ فِي قَبْرِهِ ۳۳۶۳
- ۶۶۲۲ - اللَّهُمَّ إِنَّمَا مُحَمَّدٌ بَشَرٌ يَغْضَبُ ۳۳۳۴
- ۶۹۴۹ - اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِي ابْنَةٌ عَمَّ أَحَبَّيْتُهَا ... ۳۳۳۷
- ۶۹۴۹ - اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ ۳۳۳۵
- ۶۶۲۴ - اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا ۵۶۱۳
- ۶۶۱۹ - اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ ۵۳۲۸
- ۶۲۵۹ - اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَاجِبْهُ ۳۳۲۵
- ۶۲۵۶ - اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَاجِبْهُ وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ ۶۸۸۷
- ۳۳۲۱ - اللَّهُمَّ إِنِّي أُحْرَمُ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا ۱۳۵۴
- ۶۹۰۴ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالْتَقَى ۲۰۸۵
- ۲۰۸۵ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا ۱۰۹۰
- ۱۰۹۰ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ۶۸۷۶
- ۶۸۷۶ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ

تحفة
المسلمصحيح
مسلمجلد
بشمتر

- ۴۵۴۳ اللَّهُمَّ مُنِزِلَ الْكِتَابِ
- ۴۷۲۲ اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا
- ۱۵۴۲ اللَّهُمَّ نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ
- ۱۵۴۳ اللَّهُمَّ نَجِّ عِيَّاشَ بْنَ أَبِي رَيْبَعَةَ
- ۶۲۸۲ اللَّهُمَّ هَالَةَ ابْنَتِ خُوَيْلِدٍ
- ۱۰۷۵ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ
- ۳۱۱ اللَّهُمَّ وَلِيدِيهِ فَاعْغِرْ
- ۸۵۲ الْمُؤَذِّنُونَ أَطْوَلَ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
- ۳۴۶۶ الْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ فَلَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ
- ۶۷۷۴ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ
- ۶۵۸۵ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبَيْتَانِ يُشَدُّ
- ۶۵۸۸ الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِنْ اشْتَكَى رَأْسُهُ
- ۵۳۷۵ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مَعِي وَاحِدٍ
- ۵۳۷۹ الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مَعِي وَاحِدٍ
- ۶۹۹۹ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللَّهُ أَشَدُّ غَيْرًا
- ۱۸۶۲ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ
- ۵۵۸۳ الْمَتَشِعُّ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِيسَ ثَوْبِي زُورٍ
- ۳۴۴۹ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ
- ۳۳۳۰ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا
- ۳۳۲۷ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرِ
- ۳۷۹۴ الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرِ
- ۳۳۱۸ الْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ
- ۶۷۱۸ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ
- ۶۳۹۶ اللَّهُمَّ حَبِّبْ عَبْدَكَ هَذَا يَعْنِي أَبَا هُرَيْرَةَ
- ۶۸۸۸ اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا
- ۶۸۸۹ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ
- ۱۸۱۱ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ
- ۱۸۱۲ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَأَ السَّمَاوَاتِ
- ۱۰۶۸ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَأَ السَّمَاوَاتِ
- ۷۰۶۶ اللَّهُمَّ سَبْعَ كَسْبَعٍ يُوسُفَ
- ۴۵۴ اللَّهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ
- ۲۴۹۲ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ أَبِي أَوْفَى
- ۴۶۴۹ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلٍ بِنِ هِشَامٍ
- ۴۶۴۹ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ
- ۴۶۰۰ اللَّهُمَّ فَإِنْ كَانَ بَقِيَ مِنْ حَرْبِ قُرَيْشٍ شَيْءٌ
- ۶۸۷۱ اللَّهُمَّ فَاتِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ
- ۶۶۲۳ اللَّهُمَّ فَايْمًا عَبْدٌ مُؤْمِنٍ سَبَبْتَهُ
- ۶۳۶۸ اللَّهُمَّ فَفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ
- ۶۹۵۱ اللَّهُمَّ كَانَ لِي أَبُوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ
- ۱۳۴۲ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ
- ۶۸۹۹ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ
- ۱۸۰۸ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ
- ۱۰۶۹ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلَأَ السَّمَاءِ
- ۱۸۱۲ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ
- ۱۸۱۲ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ
- ۶۷۵۰ اللَّهُمَّ مُصْرَفِ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا

- انْتَقَلَى إِلَى بَيْتِ ابْنِ عَمِّكَ عَمْرٍو بْنِ أُمِّ

مَكْتُومٍ ۳۷۰۹

- انْتَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى قَبْرِ رَطْبٍ . ۲۲۱۱

- انْتَهَيْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا) ۲۶۶۴

- انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ

الْكَعْبَةِ ۲۳۰۰

- انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ قَالَ ۲۰۲۵

- انْحَرَّ وَلَا حَرَجَ ۳۱۵۷

- انْحَرَهَا ثُمَّ اصْبَغُ نَعْلَيْهَا فِي دَمِهَا ۳۲۱۶

- انْزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاعْسِلْ عَنْكَ الصُّفْرَةَ ۲۸۰۱

- انْزِعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاعْسِلْ أَثَرَ الْخَلْقِ ۲۸۰۲

- انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا أَنْ يَغْلِبَكُمْ ۲۹۵۰

- انْزِلْ عَنْهُ ، فَلَا يَصْحَبُنَا مَلْعُونٌ ۷۵۱۵

- انْزِلْ فَاجِدْ لَنَا ۲۵۶۰

- انْصِرْ فَإِنِّي لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ ۴۶۳۹

- انْطَلَقَ أَبِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ

الْحُدَيْبِيَّةِ ۲۸۵۴

- انْطَلَقَ ثَلَاثَةَ رَهْطٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ... ۶۹۵۱

- انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى أُمِّ آيْمَنَ ... ۶۳۱۷

- انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَعَهُ رَهْطٌ ۷۳۵۷

- انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ آيْمَنَ نَزُورُهَا ۶۳۱۸

- انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا ۳۴۸۸

- انْطَلَقْتُ أَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعُمَرُ ۶۲۲۵

- الْمُسْتَبَانَ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِي ۶۵۹۱

- الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ ۶۵۷۸

- الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ ۱۶۲

- الْمُسْلِمُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِنْ اشْتَكَى عَيْنَهُ ۶۵۸۹

- الْمُصَلِّي أَمَامَكَ ۳۱۰۰

- الْمَيِّتُ يُعَدَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نَبِيحَ عَلَيْهِ ... ۲۱۴۳

- النَّاسُ تَبِعَ لِقْرِيشٍ فِي هَذَا الشَّانِ ۴۷۰۱

- النَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ ۶۷۰۹

- النُّجُومُ أَمَنَةٌ لِلسَّمَاءِ فَإِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ ۶۴۶۶

- النَّذْرُ لَا يُقَدَّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخَّرُ ۴۲۳۸

- الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ ۱۷۵۷

- الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ ۴۰۵۹

- الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ۷۸۷

- الْوَقْتُ بَيْنَ هَذَيْنِ ۱۳۹۳

- الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلى النِّعْمَةَ ۳۷۸۲

- الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ ۳۶۱۵

- الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى ۲۳۸۵

- الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ ۴۲۸۴

- إِمْشِرْ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتَّى يَفْتَحَ اللَّهُ عَلَيْكَ ۶۲۲۲

- أَمْكُئِي قَدْرًا مَا كَانَتْ تَحْسِبُكَ حَيْضَتُكَ ۷۵۹

- انْتَبِذُوا فِي الْأَسْفِيَةِ ۵۱۹۷

- انْتِظِرْ انْتِظِرْ ۱۴۰۰

- انْتِظِرِي فَإِذَا طَهَّرْتِ فَأَخْرُجِي إِلَى التَّنْعِيمِ ۲۹۲۷

تحفة
المسلم

مصحح
حرم ائمة
مسلم

جلد
بشم

483

۶۳۸۷ - اَهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلَ مَعَكَ
 ۶۳۹۵ - اَهْجُوا قُرَيْشًا فَإِنَّهُ أَشَدُّ عَلَيْهَا
 ۶۲۴۷ - اِهْدَا فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ
 ۶۴۱ - ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي

آ

۳۲۷۵ - أَيُّونَ تَأْيُوبَونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ
 ۴۸۶ - أَيُّيَ بَابِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاسْتَفْتِحْ
 ۴۱۵۳ - أُخْرُ آيَةَ أَنْزَلْتَ
 ۴۶۳ - أُخْرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ
 - أُخْرُ نَظْرَةَ نَظَرْتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَشَفَ
 السِّتَارَةَ ۹۴۵
 - أَلْبَرُّ تَرِدُنْ؟ ۲۷۸۵
 - أَمْرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ ۱۱۵
 - أَنْتِ هِيَ لَقَدْ كَبُرَتْ ۶۶۲۷
 - آيَةُ الْمُنَافِقِ بَعْضُ الْأَنْصَارِ ۲۳۵
 - آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ ۲۱۱

أ

- أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ ۲۹۵۰
 - أَبْرِدُ أَبْرِدُ ۱۴۰۰
 - أَبْرِدُوا عَنِ الْحَرِّ فِي الصَّلَاةِ ۱۳۹۹
 - أَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ ۱۳۹۷
 - أَبْشِرْ ۶۴۰۵
 - أَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مِنْذُ وَلَدْتِكَ أُمَّكَ ۷۰۱۶

- انْطَلَقْتُ أَنَا وَسِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ مُعْتَمِرِينَ ۳۲۱۶
 - انْطَلَقْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ إِلَى عَائِشَةَ ۲۵۷۹
 - انْطَلَقْتُ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ
 رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۴۶۰۷
 - انْطَلِقْنَ فَقَدْ بَايَعْتُنَّ ۴۸۳۴
 - انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودِ فَخَرَجْنَا مَعَهُ ۴۵۹۱
 - انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخِ ۶۴۰۲
 - انْظُرْ آيْنَ هُوَ؟ ۶۲۲۹
 - انْظُرْ وَلَوْ خَاتِمٌ مِنْ حَدِيدٍ ۳۴۸۷
 - انْظُرْنَ إِخْوَتَكُنَّ مِنَ الرِّضَاعَةِ ۳۶۰۶
 - انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الْأَنْصَارِ التَّمَرِ ۶۳۲۲
 - انْظُرُوا إِلَى مَنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ۷۴۳۰
 - انْظُرُوا إِلَى هَذَا الْحَبِيثِ يَخْطُبُ قَاعِدًا ۲۰۰۱
 - انْظُرِي عَلَامَةَ النَّجَارِ ۱۲۱۶
 - أَنْفَعِي أَوْ انْصَحِي أَوْ أَنْفَعِي ۲۳۷۶
 - انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ۶۲۲۳
 - انْقَادِي عَلَيَّ يَا ذَنُ اللَّهِ ۷۵۱۸
 - انْقَضَى رَأْسُكَ وَامْتَشِطِي وَأَمْسِكِي .. ۲۹۱۲
 - انْقَضَى رَأْسُكَ وَامْتَشِطِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ ۲۹۱۰
 - انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۲۱۰۹
 - انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۲۱۰۲
 - انْهَزَمُوا وَرَبَّ مُحَمَّدٍ ۴۶۱۲
 - اهْتَزَلَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ ۶۳۴۵

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم
جلد
بشتر

- ۴۰۹۸ - اَتَرَانِي مَا كَسْتِكَ لِأَخَذَ جَمَلِكَ ۲۱۰۴ - أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ
- ۵۳۰ - اَتْرَضُونَ أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ۱۷۲۶ - صَلَوَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- ۱۰۴۱ - اَتْرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَانًا يَا مُعَاذُ ۴۱۲ - أَتَيْتُ فَانْطَلَقُوا بِي إِلَى زَمْرَمَ
- ۳۲۹ - اَتْرِيدُونَ أَنْ تَقُولُوا كَمَا قَالَ أَهْلُ الْكِتَابِينَ ۶۱۵۷ - لَيْلَةَ أُسْرِي بِي
- ۲۱۳۴ - اَتْرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا ۱۴۰۶ - أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَشَكَّوْنَا إِلَيْهِ حَرًّا
- ۳۵۲۶ - اَتْرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَيَّ رِفَاعَةَ؟ ۴۲۶۹ - أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ
- ۴۴۱۰ - اَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ۱۵۳۵ - أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ سَبِيَّةٌ مُتَقَارِبُونَ
- ۷۳۴۶ - اَتَشْهَدُ أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ ۱۶۵۰ - أَتَيْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي دَارِهِ فَقَالَ
- ۱۶۵۰ - اَتَصَلَّى الصُّبْحَ أَرْبَعًا
- ۱۱۹۱ - اَصَلَّى هُوَلَاءَ
- ۳۷۶۴ - اَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ؟ قَوْلَ اللَّهِ ۱۱۹۱ - اَتَى اللَّهُ بِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ أَنَاهُ اللَّهُ مَا لَا
- ۶۳۴۸ - اَتَعْجَبُونَ مِنْ لَيْنِ هَذِهِ ۲۲۶۲ - اَتَى النَّبِيُّ ﷺ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصَ
- ۳۶۷۴ - اَتَعَلَّمُ أَنَّمَا كَانَتِ الثَّلَاثُ تُجْعَلُ وَاحِدَةً ۲۲۳۸ - اَتَى النَّبِيُّ ﷺ بِفَرَسٍ مُعْرُورِي فَرَكِبَ
- ۴۴۳۲ - اَتَعَلَّمُونَ بِعَقْلِهِ بِأَسَا ۱۱۱۹ - اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالْأَبْطَحِ
- ۱۱۱۹ - اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَدَعَوْتُ ۵۶۳۵ - اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ نَائِمٌ عَلَيْهِ ثَوْبٌ أَيْضٌ
- ۵۶۳۵ - اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ نَائِمٌ عَلَيْهِ ثَوْبٌ أَيْضٌ ۲۷۳ - اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ نَائِمٌ عَلَيْهِ ثَوْبٌ أَيْضٌ
- ۲۶۲۴ - اَتَيْتُ أَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ ۲۶۲۴ - اَتَيْتُ أَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ
- ۱۰۲۱ - اَتَيْتُ أَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ ۱۰۲۱ - اَتَيْتُ أَبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ
- ۴۱۱ - اَتَيْتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ أَيْضٌ طَوِيلٌ ۴۱۱ - اَتَيْتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ أَيْضٌ طَوِيلٌ
- ۶۳۲۸ - اَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا أَرَى ۶۳۲۸ - اَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا أَرَى
- ۴۱۱ - اَتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى ۴۱۱ - اَتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى
- ۶۳۹ - اَلْحُقَيْنِ ۶۳۹ - اَلْحُقَيْنِ

- ۶۴۵۹ - أَحْنَاهُ عَلَىٰ وَلَدِي فِي صَغَرِهِ
- ۶۴۵۶ - أَحْنَاهُ عَلَىٰ يَتِيمٍ
- ۶۰۵۹ - أَحْيَانًا يَا بَنِي فِي مِثْلِ صَلَاحَةِ الْحَرَسِ
- ۶۵۰۴ - أَحَىٰ وَالِدَاكَ؟
- - أَخْبَرَنِي إِحْدَىٰ نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ
- ۲۸۷۰ - أَمَرَ أَوْ أَمَرَ أَنْ تُقْتَلَ الْفَارَةُ
- ۷۲۶۵ - أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَا هُوَ كَاتِبٌ
- ۱۰۹۳ - أَخْبَرَنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْخِلُنِي اللَّهُ بِهِ الْجَنَّةَ
- ۷۰۹۹ - أَخْبَرُونِي عَنْ شَجَرَةٍ مِثْلَهَا مِثْلُ الْمُؤْمِنِ
- ۱۸۹۰ - أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللَّهَ يُحِبُّهُ
- - أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَمَا أَخَذَ عَلَى
- ۴۴۶۳ - النَّسَاءِ
- - أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَ الْبَيْعَةِ ... ۲۱۶۴
- - أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَ الْبَيْعَةِ .. ۲۱۶۳
- - أَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ ۲۴۷۳
- - أَخْرَجَا مَا تُصَرِّرَانِ ۲۴۸۱
- - أَخَوْفٌ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ لَكُمْ ۲۴۲۲
- - أَدْخَلَ نَفْرًا مِنْ أَصْحَابِي ۵۳۱۷
- - أَدْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حُلَّةٍ يَمِينِيَّةٍ ... ۲۱۸۰
- - أَدْرَكْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- - يَقُولُونَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ ۶۷۵۱
- - أَدْنَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ ۷۲۲
- - أَدَّنَ مُؤَدِّنَ ابْنِ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي
- - أَجَبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا ۳۵۱۶
- - أَحَابِسْتَنَا صَفِيَّةُ؟ ۳۲۲۵
- - أَحَابِسْتَنَا هِيَ؟ ۳۲۲۲
- - أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَىٰ أَدْوَمُهَا وَإِنْ
- - قَلَّ ۱۸۳۰
- - أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللَّهِ مَسَاجِدُهَا ۱۵۲۸
- - أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ ۲۷۴۰
- - أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ ۲۷۲۳
- - أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعٌ ۵۶۰۱
- - أَحَجَجْتَ؟ ۲۹۵۷
- - أَحَدَيْتُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ ۶۴۲۷
- - أَحَدِكُمْ مَا قَعَدَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فِي صَلَاةِ ۱۵۱۱
- - أَحْرُورِيَّةٌ أَنْتَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ ۷۶۱
- - أَحْسِنِ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأَتِنِي بِهَا ... ۴۴۳۳
- - أَحْسَنْتِ الْأَنْصَارُ تَسْمُوا بِاسْمِي ۵۵۹۳
- - أَحْسَنْتُمْ أَوْ أَصَبْتُمْ ۶۴۶۶
- - أَحْسَنْتُمْ وَأَجْمَلْتُمْ كَذَا فَاصْنَعُوا ۳۱۷۹
- - أَحْسِنُوا الْمَلَائِكَةَ كُلَّكُمْ سِيرُوايَ ۱۵۶۲
- - أَحْضُوا لِي كَمَا يَلْفِظُ الْإِسْلَامَ ۳۷۷
- - أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللَّحَى ۶۰۰
- - أَحَقُّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ ۴۴۲۷
- - أَجْلُوا مِنْ إِحْرَامِكُمْ فَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ
- - الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ۲۹۴۵

- یَوْمَ مَطِيرٍ ۱۶۰۷
- اِذَا نَبَّ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ۶۹۸۶
- اِذَا نَبَّ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْمُعْتَمَةِ ۳۴۱۹
- اِذْنُكَ عَلَيَّ اَنْ يَرْفَعَ الْحِجَابُ ۵۶۶۶
- اِذَا نَبَّ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ ۵۷۱۲
- اِذَا نَبَّ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ ۵۷۰۷
- اِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ ۳۸۵۰
- اِذَا اتَّبَعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوَضَّعَ ۲۲۲۰
- اِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ جُعِلَ عَرْضُهُ ۴۱۳۹
- اِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ ۵۶۲۶
- اِذَا اسْتَأْذَنْتَ أَحَدَكُمْ امْرَأَتَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ ۹۸۸
- اِذَا اسْتَأْذَنْتُمْ نِسَاءَكُمْ إِلَى الْمَسَاجِدِ فَأَذْنُوا ۹۹۱۱
- اِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ وَثَرًا ۵۶۰
- اِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُوتِرْ ۵۶۵
- اِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِغْ عَلَى يَدِهِ ۶۴۶
- اِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلْيَسْتَنْثِرْ ۵۶۴
- اِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمَسْ ۶۴۳
- اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ ۱۳۹۵
- اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكْذُرُوا الْمُسْلِمَ ۱۳۹۵
- تَكْذِبُ ۵۹۰۵
- اِذَا اتَّقَى الْمُسْلِمَانِ سَيِّئِيهِمَا ۷۲۵۳
- اِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ أَحَدُهُمَا عَلَى آخِيهِ ۷۲۵۳
- السَّلَاحُ ۷۲۵۵
- اِذَا اتَّعَلَّ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمْنَى ۵۴۹۵
- اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا ۱۳۳۴
- اِذَا انْقَطَعَ شَيْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْسُ ۵۴۹۷
- اِذَا ابَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ ۲۳۰
- اِذَا آتَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ ۵۶۴۸
- اِذَا آتَى أَحَدُكُمْ أَهْلُهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ ۷۰۷
- اِذَا آتَاكُمْ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصُدُّرْ عَنْكُمْ ۲۴۹۴
- اِذَا آتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ ۶۰۹
- اِذَا أَحَدُكُمْ أَعْجَبْتَهُ الْمَرْأَةُ فَوَقَعَتْ ۳۴۰۹
- اِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ ۳۳۶
- اِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وَضُوتَكَ ۶۶۸۲
- اِذَا أُذِخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ ۷۱۸۲
- اِذَا آدَى الْعَبْدُ حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوْلِيهِ ۴۳۲۲
- اِذَا آذَنَ الْمُؤَذِّنُ أَذْبَرَ الشَّيْطَانَ وَلَهُ حُصَاصٌ ۸۵۷
- اِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ ۱۹۵۱
- اِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا ۷۲۳۴
- اِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ ۴۹۷۳
- اللَّهِ عَلَيْهَا فَكُلُّ ۴۹۷۳
- اِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمِ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ ۴۹۸۱
- عَلَيْهِ فَكُلُّ ۴۹۷۲
- اِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ فَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ۴۹۸۱
- اِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلُّ ۴۹۷۴
- اِذَا أَصَابَ بِحِدِّهِ فَكُلُّ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرَضِهِ ۴۹۷۴

تحفة
المسلممصحح
مطهر
مطهرجلد
ہشتم

488

- ۲۷۰۳ - إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ يَوْمًا صَائِمًا فَلَا يَرُفُثُ ۲۷۰۳
- ۲۴۰۸ - إِذَا أُعْطِيتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ ۲۴۰۸
- ۲۷۵۳ - إِذَا أَفْطَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا أَوْ يَوْمَيْنِ ۲۷۵۳
- ۳۹۹۰ - إِذَا أَقْلَسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلَ مَتَاعَهُ ۳۹۹۰
- ۲۵۵۸ - إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ وَأَدْبَرَ النَّهَارُ ۲۵۵۸
- ۱۳۵۹ - إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَأْتُوهَا تَسْعُونَ ۱۳۵۹
- ۱۳۶۵ - إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي ۱۳۶۵
- ۱۶۴۴ - إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ ۱۶۴۴
- ۲۱۵ - إِذَا أَكْفَرَ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَقَدِّبْ بِهَا أَحَدَهُمَا ۲۱۵
- ۵۲۹۴ - إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ ۵۲۹۴
- ۵۲۶۵ - إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ ۵۲۶۵
- ۵۳۰۷ - إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ ۵۳۰۷
- ۱۰۴۶ - إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمْ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ ۱۰۴۶
- ۱۰۵۱ - إِذَا أَمَمْتُ قَوْمًا فَأَخَفَّ بِهِمُ الصَّلَاةُ ۱۰۵۱
- ۹۱۵ - إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِنُوا فَإِنَّهُ مِنْ وَاقِعِ تَأْمِينِهِ ۹۱۵
- ۶۹۸۱ - إِذَا أَنَا مِتُّ فَأَحْرِقُونِي ثُمَّ اسْحَقُونِي ۶۹۸۱
- ۲۳۶۶ - إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا ۲۳۶۶
- ۲۳۶۴ - إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةً ۲۳۶۴
- ۶۸۹۲ - إِذَا أُوِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَأْخُذْ ۶۸۹۲
- ۳۵۳۸ - إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشِ زَوْجِهَا ۳۵۳۸
- ۱۹۲۶ - إِذَا بَدَأَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخْرَجُوا الصَّلَاةَ ۱۹۲۶
- ۴۷۹۹ - إِذَا بُوِيَ لِحْلِيفَتَيْنِ فَأَقْتُلُوا الْأَخْرَ مِنْهُمَا ۴۷۹۹
- ۳۸۵۵ - إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ۳۸۵۵
- ۳۸۵۶ - إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالتَّبْيِيعِ ۳۸۵۶
- ۷۴۹۱ - إِذَا تَتَابَعَتْ أَحَدُكُمْ فَلْيَمْسِكْ بِيَدِهِ عَلَى فَمِهِ ۷۴۹۱
- ۷۴۹۳ - إِذَا تَتَابَعَتْ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَكْظِمْ ۷۴۹۳
- ۱۳۲۴ - إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعِ ۱۳۲۴
- ۷۲۵۲ - إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا ۷۲۵۲
- ۵۶۱ - إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِقْ بِمَنْخَرِيهِ ۵۶۱
- ۱۳۶۲ - إِذَا تُوبَ بِالصَّلَاةِ فَلَا يَسْعُ إِلَيْهَا أَحَدُكُمْ ۱۳۶۲
- ۱۳۶۰ - إِذَا تُوبَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعُونَ ۱۳۶۰
- ۱۹۵۶ - إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ ۱۹۵۶
- ۱۹۵۶ - إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ خَرَجَ ۱۹۵۶
- ۲۰۲۲ - الْإِمَامُ ۲۰۲۲
- ۲۴۹۵ - إِذَا جَاءَ رَمَضَانَ فَتَحَّتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ ۲۴۹۵
- ۶۱۰ - إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ عَلَى حَاجَتِهِ ۶۱۰
- ۷۸۳ - إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَّهَا ۷۸۳
- ۷۸۵ - إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهِ الْأَرْبَعِ وَمَسَّ ۷۸۵
- ۲۴۶۲ - إِذَا حَدَّثْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَا تَأْخِرْ ۲۴۶۲
- ۳۶۷۷ - إِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ فَهِيَ يَمِينٌ ۳۶۷۷
- ۱۲۴۱ - إِذَا حَضَرَ الْعِشَاءَ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ ۱۲۴۱
- ۱۵۳۸ - إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَدْنَا ثُمَّ أَقِيمَا ۱۵۳۸
- ۲۱۲۹ - إِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيضَ أَوْ الْمَيِّتَ فَقُولُوا خَيْرًا ۲۱۲۹
- ۴۴۸۷ - إِذَا حَكَّمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدْ ۴۴۸۷
- ۴۲۷۷ - إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى الْيَمِينِ ۴۲۷۷
- ۳۷۱۲ - إِذَا حَلَلْتِ فَأَذِينِي ۳۷۱۲

تحفة
المسلمتصحیح
مسلم
جلد
ہشتمجلد
ہشتم

- ۵۹۲۳ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرُ أَحَدًا
- ۷۲۲۱ إِذَا خَرَجَتْ رُوحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّهَا مَلَكَانِ
- ۸۱۲ إِذَا دُبِغَ الْإِهَابُ فَقَدْ طَهَّرَ
- إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسُّ ذَكَرَهُ
- بِمِئِنِهِ ۶۱۴
- ۱۶۵۴ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكَعَتَيْنِ
- إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ
- افتح لي أبواب رحمتك ۱۶۵۲
- إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ
- ۵۲۶۲ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ وَعِنْدَهُ أُضْحِيَّةٌ
- ۵۱۱۸ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ
- ۴۴۹
- إِذَا دَخَلْتَ الْعَشْرُ وَارَادَ أَحَدُكُمْ
- ۲۴۹۷
- إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْ
- ۳۵۱۳
- إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ
- ۶۸۱۲
- إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيُعِزِّمْ فِي الدُّعَاءِ
- ۶۸۱۱
- إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ تَأْتِهِ
- ۳۵۴۱
- إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا
- ۳۵۰۹
- إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيُجِبْ
- ۳۵۱۰
- إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ
- ۳۵۱۸
- إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ صَائِمٌ
- ۲۷۰۲
- إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وِلِيمَةٍ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ
- ۳۵۱۱
- إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا
- ۳۵۲۰
- ۳۵۱۷ إِذَا دُعِيتُمْ إِلَى كُرَاعٍ فَأَجِيبُوا
- ۷۱۰ إِذَا رَأَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ فَلْتَعْتَسِلْ
- ۲۲۱۸ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الْجَنَازَةَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَاشِيًا
- ۲۲۱۹ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الْجَنَازَةَ فَلْيَقُمْ حِينَ يَرَاهَا
- ۵۹۰۴ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا
- ۲۲۱۷ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقوموا لها
- ۶۷۷۵ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ
- ۲۵۶۰ إِذَا رَأَيْتُمُ اللَّيْلَ قَدْ أَقْبَلَ مِنْ هُنَا
- ۷۵۰۶ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ
- ۲۵۱۴ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهَيْلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ
- ۵۱۱۹ إِذَا رَأَيْتُمُ هَيْلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَارَادَ
- ۲۵۱۷ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ
- ۲۵۰۴ إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ
- ۱۵۶۹ إِذَا رَفَدَ أَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ عَقَلَ عَنْهَا
- ۴۹۷۲ إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَحَزَقْ فَكُلْهُ
- ۴۹۸۲ إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ
- ۴۹۸۵ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَادْرِكْتَهُ
- ۱۲۸۷ إِذَا زَادَ الرَّجُلُ أَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ
- ۴۴۴۵ إِذَا زَنَّتْ أُمَّةٌ أَحَدَكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا
- ۴۹۵۹ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخَيْصِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ
- ۱۱۰۰ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةٌ أَطْرَافٍ
- ۱۱۰۴ إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفْيَكَ
- إِذَا سَقَطَتْ لُفْمَةٌ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا

- الْأَذَى ۵۳۰۶
- إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ ۵۶۵۲
- إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ۸۴۹
- إِذَا سَمِعْتُمُ الْبِدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ
- الْمُؤَذِّنُ ۸۴۸
- إِذَا سَمِعْتُمُ بِهِ بَارِضٍ فَلَا تَقْدُمُوا عَلَيْهِ ۵۷۸۴
- إِذَا سَمِعْتُمُ صِيْحَ الدِّيَكَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ ۶۹۲۰
- إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنْآءٍ أَحَدِكُمْ ۶۵۰
- إِذَا شَكَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَوَتِهِ فَلَمْ يَدْرَ ۱۲۷۲
- إِذَا شَهِدْتَ إِحْدَاكُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَمَسَّ طَبِيبًا ۹۹۷
- إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ ۷۱۸۴
- إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا ۲۰۳۶
- إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ ۱۱۲۹
- إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ ... ۱۰۴۸
- إِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ فَإِنَّهُ وَقْتُ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ
- قَرْنُ الشَّمْسِ ۱۳۸۵
- إِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوا أَرْبَعًا ۲۰۳۷
- إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ۹۰۴
- إِذَا صَنَعَ لِأَحَدِكُمْ خَادِمَهُ طَعَامَهُ ۴۳۱۷
- إِذَا طَبَخْتَ مَرَقًا فَأَكْثِرْ مَاءَهُ ۶۶۸۹
- إِذَا عَجَلَ عَلَيْهِ السَّفَرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ ۱۶۲۷
- إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتُوهُ ۷۴۸۸
- إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مِنْ هُنَا ۲۵۵۹
- إِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ ۷۴۲۷
- إِذَا فَرَعَ أَحَدُكُمْ مِنَ الشَّهَادَةِ الْآخِرِ ۱۳۲۶
- إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ ۶۶۵۳
- إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ ۶۶۵۱
- إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ أَمِينٌ ۹۱۸
- إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ أَمِينٌ ۹۱۷
- إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ۹۱۳
- إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ ۶۶۸۳
- إِذَا قَالَ الْقَارِئُ غَيْرَ الْمَعْضُوبِ ۹۲۰
- إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ۸۵۰
- إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ ۱۸۳۶
- إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتِحْ صَلَوَتَهُ ۱۸۰۷
- إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ ۱۱۳۷
- إِذَا قَدِمَ أَحَدُكُمْ لَيْلًا فَلَا يَأْتِنَنَّ أَهْلَهُ طُرُوقًا ۴۹۶۵
- إِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ ۳۶۴۰
- إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَرَلْ
- الشَّيْطَانُ ۲۴۴
- إِذَا قُرِبَ الْعِشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ .. ۱۲۴۲
- إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِهِ ۱۸۲۲
- إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۱۹۶۵
- إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ ۱۲۳۰
- إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ ۷۵۰۱
- إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقْ قِبَلَ

تحفة
المسلم



جلد
ہشتم



- وَجْهِهِ ۱۲۲۳
- إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدْعُ أَحَدًا. ۱۱۲۸
- إِذَا كَانَ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ ۱۴۰۲
- إِذَا كَانَ الْيَوْمَ الْحَارُّ فَأَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ ۱۳۹۷
- إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ وَاحِدٍ ۵۶۹۴
- إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ ۵۲۵۰
- إِذَا كَانَ رَمَضَانُ فَتَبَحَّتْ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ ۲۴۹۶
- إِذَا كَانَ مِنْهَا مَا يَكُونُ مِنَ الرَّجُلِ فَلْتَعْتَسِلْ ۷۱۱
- إِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ ۷۵۱۶
- إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ
- مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ ۱۹۸۴
- إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ۷۰۱۱
- إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ مَاحَ النَّاسُ ۴۷۹
- إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيُؤْمَهُمْ أَحَدُهُمْ ۱۵۲۹
- إِذَا كَفَنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحَيِّنْ كَفَنَهُ ۲۱۸۵
- إِذَا كُنْتَ بِأَرْضٍ فَوَقَّعْ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا ۵۷۷۹
- إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الْآخِرِ ۵۶۹۶
- إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ ۵۹۲۷
- إِذَا لَقِيَ اللَّهُ فَجَزَاهُ، فَرِحَ ۲۷۰۹
- إِذَا لَمْ يُؤَدِّ الْمَرْءُ حَقَّ اللَّهِ أَوْ الصَّدَقَةَ فِي
- إِبْلِهِ ۲۲۹۵
- إِذَا مَا أَحَدُكُمْ اشْتَرَى لِقَعَّةَ مُصْرَاةٍ ... ۳۸۳۵
- إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ ۴۲۲۳
- إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عَرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ ۷۲۱۲
- إِذَا مَا قَامَ أَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفِ الصَّلَاةَ ۱۰۴۷
- إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَجْلِسٍ أَوْ سَوْقٍ ... ۶۶۶۴
- إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا ۶۶۶۵
- إِذَا مَرَّ بِالنُّطْفَةِ ثِنْتَانِ وَارْبِعُونَ لَيْلَةً ۶۷۲۶
- إِذَا مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثَاهُ ۱۷۷۴
- إِذَا نَزَلَ أَحَدُكُمْ مَنْزِلًا فَلْيَقُلْ أَعُوذُ ۶۸۷۹
- إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فَضِلَ عَلَيْهِ ۷۴۲۸
- إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَرُقُدْ ۱۸۳۵
- إِذَا نُودِيَ بِالْأَذَانِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطُ ۱۲۶۷
- إِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَأَتَوْهَا وَأَنْتُمْ تَمْشُونَ ۱۳۶۱
- إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ ۸۵۹
- إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ شَيْئًا فَأَشْكَلْ عَلَيْهِ ۸۰۵
- إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مَوْخِرَةِ ۱۱۱۱
- إِذَا وَضَعَ عَشَاءً أَحَدِكُمْ وَأُقِمَتِ الصَّلَاةُ ۱۲۴۴
- إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةٌ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا ۵۳۰۱
- إِذَا وَغَّ الْكَلْبُ فِي إِنْاءٍ أَحَدِكُمْ فَلْيَرُقِفْهُ ۶۴۸
- أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَنْهَى عَنْ أَنْ يُسْمَى بِعَلَى ۵۶۰۳
- أَرَادَ أَنْ لَا يُخْرَجَ أَحَدًا مِنْ أُمَّتِهِ ۱۶۲۹
- أَرَادَ عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ أَنْ يَتَبَلَّ ۳۴۰۶
- أَرَى رُؤْيَاكُمْ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّخِرِ ۲۷۶۳
- أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ
- الْأَوَّخِرِ ۲۷۶۱

تحفة
المسلم
روشن

فتح
مسلم
جلد
ہفتم

- ۶۳۶۹..... أَرَى عَبْدَ اللَّهِ رَجُلًا صَالِحًا ۲۹۰۲ - أَرَدْتُ الْحَجَّ
- ۴۲۶..... أَرَانِي اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ عِنْدَ الْكَعْبَةِ ۴۳۶۸ - أَرَدْتُ أَنْ تَأْكُلَ لَحْمَهُ
- ۵۹۳۳..... أَرَانِي فِي الْمَنَامِ أَتَسُوكُ بِسِوَاكَ ۴۳۶۹ - أَرَدْتُ أَنْ تَقْضِمَهَا كَمَا يَقْضِمُ الْفَحْلُ
- ۴۲۵..... أَرَانِي لَيْلَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَأَيْتُ رَجُلًا ۶۲۷۰ - أَرَدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ
- ۳۷۴۶..... أَرَأَيْتَ أَنْ لَوْ وَجَدَ أَحَدُنَا امْرَأَتَهُ ۷۷۴ - أَرَدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ
- ۶۴۴۴..... أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَسْلَمَ وَغَفَارٌ وَمُزَيْنَةٌ ۶۲۹۰ - أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ فَاطِمَةَ
- ۷۰۰۷..... أَرَأَيْتَ حِينَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ أَلَيْسَ ۳۷۱۳ - أَرْسَلَ إِلَيَّ زَوْجِي أَبُو عَمْرٍو
- ۶۰۷۱..... أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ ۴۵۷۷ - أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ
- ۶۴۷۹..... أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَأَسْلَمٌ وَغِفَارٌ ۲۶۶۹ - أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَدَاةَ عَاشُورَاءَ
- ۲۶۹۶..... أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَمِكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ ۳۵۱۶ - أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ؟
- ۲۶۹۳..... أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ أَكُنْتَ تَقْضِيهِ ۶۱۴۸ - أُرْسِلَ مَلِكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى
- ۶۴۴۸..... أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَأَسْلَمٌ وَغِفَارٌ ۱۹۳۰ - أُرْسَلَنِي بِصِلَةِ الْأَرْحَامِ وَكَسْرِ الْأَوْثَانِ
- ۱۵۲۲..... أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا يَبِابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ ۶۲۷۸ - أُرْسِلُوا بِهَا إِلَى أَصْدِقَاءِ حَدِيَجَةَ
- ۲۳۲۹..... أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي حَرَامٍ ۳۶۰۱ - أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ
- ۶۷۳۹..... أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُونَ فِيهِ ۳۶۰۳ - أَرْضِعِيهِ حَتَّى يَدْخُلَ عَلَيْكَ
- ۳۰۵۵..... أَرَأَيْتَ هَذَا الرَّمْلَ بِالتَّيْبِتِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ ۳۶۰۴ - أَرْضِعِيهِ يَذْهَبُ مَا فِي وَجْهِ أَبِي حَدِيْفَةَ
- أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ ۲۲۹۸ - أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ
- ۳۷۴۳..... امْرَأَتِهِ رَجُلًا ۶۴۵۷ - أَرْعَاهُ عَلَى وَلَدِي فِي صِغَرِهِ
- أَرَعَ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ ۶۲۳۰ - أَرَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ
- أَرَعَ كُلُّهُمْ فَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ ۲۰۲۱ - أَرَكَعْتَ رَكَعَتَيْنِ قَالَ لَا
- أَرَعَ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا ۴۸۸۵ - أَرَوَّاحُهُمْ فِي جَوْفِ طَيْرٍ خُضِرٍ
- أَرَبِعُونَ سَنَةً وَأَيْتِمَا أَدْرَكَتْكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّ ۶۳۲۱ - أَرِيْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ امْرَأَةً أَبِي طَلْحَةَ
- أَرَبِعُونَ عَامًا ثُمَّ الْأَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ ۴۹۳۵ - أَرِيْتُ قَوْمًا مِنْ أُمَّتِي يَرْكَبُونَ ظَهْرَ الْبَحْرِ

تحفة
المسلمتفہیم
مسلمجلد
پہم

- ۲۷۷۵ - أَرَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَنْسَيْتُهَا ۲۷۷۵
- ۲۷۶۸ - أَرَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَيْقَظَنِي بَعْضُ أَهْلِي ۲۷۶۸
- ۶۲۸۳ - أَرَيْتُكَ فِي الْمَنَامِ ثَلَاثَ لَيَالٍ جَاءَنِي : ۶۲۸۳
- ۸۲۷ - أُرِيدُ أَنْ أَصَلِّيَ فَأَتَوَّضَأُ ۸۲۷
- ۲۷۱۵ - أُرِيْنِيهِ فَلَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلْتُ ۲۷۱۵
- ۱۹۰۶ - أَسْأَلُ اللَّهَ مَعْفَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ ۱۹۰۶
- ۱۳۳۴ - أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ ۱۳۳۴
- ۴۳۹۳ - أَسْجَعُ كَسَجِعِ الْأَعْرَابِ ۴۳۹۳
- ۶۳۷۹ - أَسْرَأَ إِلَيَّ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ سِرًّا ۶۳۷۹
- ۶۳۱۶ - أَسْرَعُكُنَّ لِحَاقًا بِي أَطْوَلُكُنَّ يَدًا ۶۳۱۶
- ۲۱۸۶ - أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنَّ تَكَّ صَالِحَةٌ ۲۱۸۶
- ۲۱۸۸ - أَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَإِنَّ كَانَتْ صَالِحَةٌ ۲۱۸۸
- ۶۹۸۱ - أَسْرَفَ رَجُلٌ عَلَى نَفْسِهِ ۶۹۸۱
- ۳۲۳ - أَسْلَمْتُ عَلَى مَا أَسْلَفْتُ مِنْ خَيْرٍ ۳۲۳
- ۶۴۳۲ - أَسْلَمَ سَالِمُهَا اللَّهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا ۶۴۳۲
- ۶۴۴۶ - أَسْلَمَ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجْهَيْتُهُ خَيْرٌ ۶۴۴۶
- ۶۴۴۱ - أَسْلَمَ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جْهَيْتَةٍ ۶۴۴۱
- أَسْمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ ۲۵۷۴
- ۵۵۳۹ - أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ ۵۵۳۹
- ۵۹۹۰ - أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى ۵۹۹۰
- ۵۸۸۸ - أَشَعْرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَتْ بِهَا الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَيْسِي ۵۸۸۸
- ۲۱۷۳ - أَشْعُرْنَهَا إِيَّاهُ ۲۱۷۳
- ۷۹۷ - أَشْهَدُ لَكُنْتُ أَشْوَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۷۹۷
- ۲۰۷۹ - أَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ ۲۰۷۹
- ۵۰۱۱ - أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ لِيَالِي خَيْرٍ ۵۰۱۱
- ۵۰۱۰ - أَصَابَتْنَا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْرٍ ۵۰۱۰
- ۷۰۰۳ - أَصَابَ رَجُلٌ مِّنْ أُمَّرَأَةٍ شَيْئًا دُونَ الْفَاجِشَةِ ۷۰۰۳
- ۲۰۸ - أَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَطَرٌ ۲۰۸
- ۱۴۹ - أَصَابَنِي فِي بَصْرِي بَعْضُ الشَّيْءِ ۱۴۹
- ۳۶۱۱ - أَصَابُوا سَبِيًّا يَوْمَ أَوْطَاسَ لَهُنَّ أَرْوَاجٌ ۳۶۱۱
- ۶۰۵۶ - أَصَابْتُ ۶۰۵۶
- ۴۲۲۶ - أَصَابْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ خَيْرٍ ۴۲۲۶
- ۵۹۲۸ - أَصَابْتُ بَعْضًا وَأَخْطَأْتُ بَعْضًا ۵۹۲۸
- ۵۱۲۷ - أَصَابْتُ شَارِقًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي مَغْنَمٍ ۵۱۲۷
- ۲۳۴ - أَصْبَحَ مِنَ النَّاسِ شَاكِرٌ وَمِنْهُمْ كَافِرٌ ۲۳۴
- ۶۹۰۸ - أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ ۶۹۰۸
- ۵۰۱۲ - أَصْبَنًا حُمْرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى ۵۰۱۲
- ۳۵۴۶ - أَصْبَنًا سَبَايَا فَكُنَّا نَعَزِلُ ثُمَّ سَأَلْنَا ۳۵۴۶
- ۵۰۱۳ - أَصْبَنًا يَوْمَ خَيْرٍ حُمْرًا ۵۰۱۳
- أَصْدِقَ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمْسِ أَصْحَابِي ،
- ۲۴۸۱ - أَصْحَابِي ۲۴۸۱
- ۵۸۸۹ - أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ ۵۸۸۹
- ۱۲۹۳ - أَصْدَقُ هَذَا ۱۲۹۳
- ۱۱۹۳ - أَصَلَّى مِنْ خَلْقِكُمْ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ ۱۱۹۳
- ۹۳۶ - أَصَلَّى النَّاسُ ۹۳۶

تحفة
المسالم



- ۲۰۲۰ أَصَلَّيْتُ قَالَ لَا
- ۶۳۵۵ أَصِيبَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلْتُ
- ۴۵۹۸ أَصِيبَ سَعْدُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ
- ۴۰۸۶ أَضَعَفَتْ أَرْبَيْتَ لَا تَقْرَبَنَّ هَذَا
- ۱۹۸۲ أَضَلَّ اللَّهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا
- ۲۹۵۶ أَضَلَلْتُ بَعِيرًا إِلَى فَدْهَيْتٍ أَطْلَبُهُ يَوْمَ عَرَفَةَ
- ۲۲۹۷ إِطْرَاقُ فَحْلُهَا وَإِعَارَةٌ دَلْوُهَا وَمَيْسِحَتُهَا
- ۷۵۱۳ أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَالْيَسُوءُ مِنْهُمْ
- ۴۵۸۹ أَطْلِقُوا أُمَّامَةً
- ۱۵۶۲ أَطْلِقُوا إِلَى عُمَيْرِ
- أَطُّكُمُ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ
- ۷۴۲۵ مِنَ الْبَحْرَيْنِ
- أَطَّيَّبْتُ أَنْ يَحْيِفَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَسُولُهُ؟
- ۱۱۹۹ أَعْتَقَهَا فَإِنَّهَا مُؤَمَّتَةٌ
- ۶۴۵۱ أَعْتَقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ
- ۱۴۴۵ أَعْتَمَّ النَّبِيُّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ
- ۱۴۴۳ أَعْتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي
- ۵۰۹۲ أَعْجَلْ أَوْ أَرِنْ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ
- ۷۷۵ أَعْجَلْنَا الرَّجُلَ فَقَالَ عِتْبَانُ
- ۵۰۷۰ أَعِدْ نُسْكًَا
- ۴۱۱۲ أَعْطُوهُ سِنًا فَوْقَ سِنِّهِ
- ۴۱۰۱ أَعْطِهِ أَوْ قِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ وَزِدْهُ
- ۴۱۰۸ أَعْطِهِ إِيَّاهُ إِنْ خِيارَ النَّاسِ أَحْسَنَهُمْ قَضَاءً
- ۲۴۴۳ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَا سَفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ
- أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرَ بِشْطَرٍ مَا
- ۳۹۶۳ يَخْرُجُ
- ۱۱۶۳ أُعْطِيَتْ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي
- ۶۱۱۷ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مِنْ
- ۴۷۱۴ أَعْلَمْتُ أَنَّ أَبَاكَ عَيْرٌ مُسْتَحْلِفٌ
- ۱۲۱۱ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ أَلْعَنُكَ
- ۸۹۵ أَعْفَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِعْفَاءً
- ۵۲۴۸ أَعْلَقُوا الْبَابَ
- ۵۶۱۱ أَعْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
- ۳۱۰۱ أَقَاضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَاقَاتٍ
- ۲۳۸۶ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَوْ خَيْرُ الصَّدَقَةِ
- ۲۷۵۶ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ
- ۱۷۶۸ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ طُولُ الْقُنُوتِ
- ۲۷۵۵ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللَّهِ
- ۲۳۱۰ أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ
- ۳۱۱۵ أَفْضَنًا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَتَّى آتَيْنَا جَمْعًا
- ۴۱۸۱ أَفَعَلْتَ هَذَا بِوَالِدِكَ كُلِّهِمْ؟
- ۱۳۴۷ أَفَلَا أَعْلَمِكُمْ شَيْئًا تَذَرِكُونَ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ
- ۷۱۲۴ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا؟
- ۲۷۷ أَفَلَا سَقَمْتُ عَنْ قَلْبِهِ حَتَّى تَعْلَمَ
- ۴۷۳۹ أَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ
- ۲۲۱۵ أَفَلَا كُنْتُمْ ادْتُمُونِي

- ۱۸۷۳ - أَفَلَا يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمُ
- ۱۰۰ - أَفَلَحَ إِنْ صَدَقَ.....
- ۳۶۹۵ - أَفَى شَكِّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَابِ.....
- ۲۴۳۹ - أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِّنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا.....
- ۶۰۹۷ - أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً.....
- ۶۱۰۴ - أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً.....
- ۵۳۶۲ - أَقْبَلْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي.....
- ۸۲۲ - أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ.....
- ۱۱۲۴ - أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى أَتَانٍ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ.....
- ۳۲۳۲ - أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ عَلَى نَاقَةٍ.....
- ۳۲۸۰ - أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةَ.....
- ۱۹۴۹ - أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كُنَّا.....
- ۵۹۵۲ - أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كُنَّا.....
- أَقْبَلْنَا مُهْلِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِحَجٍّ
- مُفْرَدٍ.....
- ۲۹۳۷ - أَقْتَالَا أَى سَعْدٍ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ ۳۸۱، ۳۵.....
- ۲۱۳۸ - أَقْدَ قَضَى قَالُوا لَا.....
- أَقْرَأَنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
- حَرْفٍ.....
- ۱۹۰۲ - أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ.....
- ۱۰۸۳ - أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ.....
- ۳۹۶۵ - أَقْرَبُكُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا.....
- ۶۵۱۷ - أَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ سَنَةً.....
- ۲۴۰۴ - أَقَمْتُ حَتَّى تَأْتَيْنَا الصَّدَقَةُ فَنَأْمُرُ لَكَ بِهَا.....
- ۱۳۶۷ - أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَقُمْنَا فَعَدَلْنَا الصُّفُوفَ.....
- ۸۳۴ - أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَالنَّبِيُّ ﷺ يُنَاجِي رَجُلًا.....
- ۱۳۶۸ - أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ.....
- ۹۵۹ - أُقِيمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ.....
- ۹۷۷ - أُقِيمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلَاةِ.....
- ۶۲۷۴ - أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَشَرَ خَدِيدَةَ بَيْتٍ.....
- ۱۲۳۶ - أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ.....
- ۲۷۱۸ - أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ؟.....
- ۲۷۴۴ - أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ.....
- أَكَلَّ بَيْنِكَ قَدْ نَحَلْتِ مِثْلَ مَا نَحَلْتِ
- النُّعْمَانَ؟.....
- ۴۱۸۵ - أَكَلَّ بَيْنِكَ نَحَلْتِ قَالَ لَا.....
- ۴۱۷۸ - أَكَلْتُ تَمْرَ خَيْرٍ هَكَذَا؟.....
- ۴۰۸۲ - أَكَلْنَا زَمَنَ خَيْرِ الْخَيْلِ وَحُمْرِ الْوَحْشِ.....
- ۵۰۲۳ - أَكُنْتُ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ.....
- ۶۰۳۵ - أَكُنْتُمْ وَلَيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ؟.....
- ۴۶۱۶ - أَلَا أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.....
- ۲۲۴۳ - أَلَا أَحَدَيْتُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ؟.....
- ۶۹۸۱ - أَلَا أَحَدَيْتُكُمْ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.....
- ۲۲۵۶ - أَلَا أَخْبِرُكُمْ بِأَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ؟.....
- ۶۹۲۶ - أَلَا أَخْبِرُكُمْ بِأَشَدِّ حَرِّ مِثْنِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟.....
- ۷۰۴۲ - أَلَا أَخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟.....
- ۷۱۸۷ - أَلَا أَخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟.....
- ۷۱۸۷

تحفة
المسلم

صحيح
مسلم

جلد
ہشتم

- ۴۴۹۴..... - أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ؟
- ۷۳۷۲..... - أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ الدَّجَالِ حَدِيثًا؟
- ۵۶۸۱..... - أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفْرِ الثَّلَاثَةِ؟
- ۶۸۶۸..... - أَلَا أَذُوكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟
- ۶۹۱۸..... - أَلَا أَذُوكَ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ خَادِمٍ؟
- ۵۸۷..... - أَلَا أَذُوكُمْ عَلَى مَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا؟
- ۶۵۷۱..... - أَلَا أُرِيكَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟
- ۶۲۰۹..... - أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ؟
- ۶۹۱۵..... - أَلَا أَعْلِمُكُمْ خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا؟
- ۵۱۹..... - أَلَا إِنَّ أَلَّ أَبِي يَعْنِي فَلَانًا لَيْسُوا لِي
- ۱۸۱..... - أَلَا إِنَّ الْإِيمَانَ هُنَا.....
- ۷۲۹۲..... - أَلَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هُنَا.....
- ۴۹۴۶..... - أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمِيَّ.....
- - أَلَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ يَنْهَأكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا
- ۴۲۵۷..... - يَا بَنَاتِكُمْ.....
- ۲۵۹..... - أَلَا أُبَيِّنُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟
- ۶۶۳۶..... - أَلَا أُبَيِّنُكُمْ مَا الْعِضَةُ؟ هِيَ النَّيْمَةُ.....
- ۷۲۰۷..... - أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ
- ۴۰۹۱..... - أَلَا إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ.....
- ۳۴۳۰..... - أَلَا إِنَّهَا حَرَامٌ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا.....
- ۶۱۷۶..... - أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلٍ مِنْ خِلِّي.....
- ۶۰۰۲..... - أَلَا إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ.....
- ۲۴۵۲..... - أَلَا تَأْمُونِي وَأَنَا أَمِينٌ مَنْ فِي السَّمَاءِ.....
- ۲۴۰۳..... - أَلَا تَبَايَعُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ.....
- ۲۴۴۶..... - أَلَا تُجِيبُونِي؟.....
- ۲۴۴۶..... - أَلَا تُرْضُونَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاءِ وَالْإِبِلِ.....
- ۶۳۱۴..... - أَلَا تُرْضِينَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ.....
- ۲۱۳۷..... - أَلَا تَسْمَعُونَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَعْذِبُ بِدَمْعِ الْعَيْنِ.....
- ۱۸۰۵..... - أَلَا تُشْرَعُ يَا جَابِرُ!.....
- - أَلَا تُصَفُّونَ كَمَا تُصَفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا؟.....
- ۹۶۸..... - أَلَا تُصَلُّونَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا.....
- ۱۸۱۸..... - أَلَا رَجُلٌ يَأْتِينِي بِخَيْرِ الْقَوْمِ.....
- ۴۶۴۰..... - أَلَا رَجُلٌ يُضِيفُ هَذَا رَحِمَهُ اللَّهُ.....
- ۵۳۶۱..... - أَلَا رَجُلٌ يَمْنَحُ أَهْلَ بَيْتِ نَاقَةَ تَعْدُو بِعَيْنِ.....
- ۲۳۵۷..... - أَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.....
- ۱۶۰۲..... - أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْنُونٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ؟.....
- ۴۷۲۴..... - أَلَا كَلَّمَا نَقَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.....
- ۴۴۲۴..... - أَلَا لَا يَبِيَّتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ نَيْبٍ.....
- ۶۵۷۳..... - أَلَا لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ.....
- ۵۳۱..... - أَلَا وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا.....
- ۶۲۲۸..... - أَلَا هَلْ بَلَغْتُ؟.....
- ۴۳۸۳..... - أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ.....
- ۶۳۹۹..... - أَلَا الْإِدْخِرَ.....
- ۳۳۰۲..... - أَلَا أَلَّ فُلَانٍ.....
- ۲۱۶۵..... - أَلَا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ؟.....
- ۸۱۰.....

تحفة
المسلم

مسلم
جلد
ہشتم

- ۱۷۳۹..... أَلَيْسَ لَكُمْ فِي أَسْوَةٍ؟
- ۳۶۴۱..... أَمَا إِنَّكَ قَادِمٌ فَإِذَا قَدِمْتَ
- ۱۴۳۴..... أَمَا إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبِّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ
- ۱۴۳۵..... أَمَا إِنَّكُمْ سَتَعْرَضُونَ عَلَى رَبِّكُمْ فَتَرَوْنَهُ
- ۵۴۴۹..... أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ
- ۱۲۰۷..... أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أُرَدَّ عَلَيْكَ
- ۱۵۶۲..... أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ
- ۶۷۷..... أَمَا إِنَّهُمَا لِيُعَدَّبَانِ وَمَا يُعَدَّبَانِ فِي كَبِيرٍ
- ۳۰۶..... أَمَا إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ
- ۶۸۵۷..... أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تَهْمَةً لَكُمْ
- ۵۲۹..... أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبْعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ؟
- ۲۴۴۰..... أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالْدُّنْيَا
- أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمَا الدُّنْيَا وَلَكَ
- الْأَخِيرَةُ
- ۳۶۹۲..... أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ
- أَمَا تُرِيدُ أَنْ يَبُوءَ بِإِيْمِكَ وَإِنَّمِ صَاحِبُكَ؟
- أَمَا تَسْتَحْبِي امْرَأَةً تَهَبُ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ؟
- أَمَا عَلِمْتَ يَا عَمْرُو أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ
- أَمَا لَيْتَنِي حَلَفَ عَلَى مَا لِي لِأَكْلِهِ ظُلْمًا
- أَمَا لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ
- أَمَا لَوْ لَمْ تَفْعَلْ لَلْفَحْتِكَ النَّارَ
- أَمَا وَأَيْبُكَ لَتَبَّأَنَّهُ أَنْ تَصَدَّقَ
- أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَا تَقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَخْشَاكُمْ لَهُ
- ۵۲۴۲..... أَلَا حَمْرَتَهُ وَلَوْ تَعْرَضُ عَلَيْهِ عُوْدًا
- ۷۴۵۹..... أَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ؟
- ۱۲۱۱..... أَلَعَنْكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ
- ۳۱۳۲..... أَلْفُؤَا الْقُرْآنَ كَمَا آفَهُ جِبْرِيلُ
- ۴۱۸۳..... أَلَيْكَ بَنُونَ سِوَاهُ؟
- ۳۵۹..... أَلَيْكَ بَيْتُهُ؟ قَالَ: لَا
- أَلَمْ أُخْبِرْ أَنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ
- أَلَمْ أُخْبِرْ أَنَّكَ تَصُومُ وَلَا تُفْطِرُ
- أَلَمْ أُخْبِرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ؟
- أَلَمْ أَرِ بُرْمَةً عَلَى النَّارِ فِيهَا لَحْمٌ؟
- أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أَنْزَلْتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يَرِ مِثْلَهُنَّ
- قَطُّ؟
- أَلَمْ تَرَوْا الْإِنْسَانَ إِذَا مَاتَ شَخْصَ بَصْرُهُ
- أَلَمْ تَرَوْا إِلَى مَا قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّوَجَلَّ؟
- أَلَمْ تَرَى إِلَى فَلَانَةَ بِنْتِ الْحَكَمِ؟
- أَلَمْ تَرَى أَنَّ قَوْمَكَ حِينَ بَنُوا الْكَعْبَةَ
- أَلَمْ تَرَى أَنَّ مُجْرَزًا نَظَرَ إِنْفًا إِلَى زَيْدٍ
- أَلَمْ يَأْنِ لِلرَّحِيلِ؟
- أَلَهُ إِخْوَةٌ؟
- أَلَيْسَ الَّذِي أَمْسَاهُ عَلَى رَجْلِي فِي الدُّنْيَا
- أَلَيْسَ تُرِيدُ مِنْهُمْ الْبِرَّ مِثْلَ مَا تُرِيدُ مِنْ ذَا؟
- أَلَيْسَتْ نَفْسًا
- أَلَيْسَ قَدْ أُعْطِيتَ عُهُودَكَ وَمَوَائِقَكَ

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم

جلد
مشتم

498

۶۲۴۵ - أَمَا بَعْدُ مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ أَكُنْ رَأَيْتَهُ إِلَّا قَدْ

رَأَيْتَهُ ۲۱۰۳

۲۷۴۱ - أَمَا بَعْدُ، يَا عَائِشَةُ! فَإِنَّهُ (قَدْ) بَلَغَنِي عَنْكَ ۷۰۲۰

۴۹۸۳ - أَمَا مَا ذَكَرْتَ أَنْكُمْ بِأَرْضِ قَوْمٍ (مِنْ) ... ۴۹۸۳

۳۷۱۲ - أَمَا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ لَا مَالَ لَهُ ۳۷۱۲

۳۱۸ - أَمَا مَنْ أَحْسَنَ مِنْكُمْ فِي الْإِسْلَامِ ۳۱۸

۷۰۱۶ - أَمَا هَذَا، فَقَدْ صَدَقَ، فَقُمْ حَتَّى يَقْضِيَ

اللَّهُ فِيكَ ۷۰۱۶

۴۳۴۹ - إِمَّا أَنْ يَدُّوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا. ۴۳۴۹

۴۴۳۲ - إِمَّا لَا فَادَهِي حَتَّى تَلِدِي ۴۴۳۲

۵۳۱۹ - أَمْرَ أَبُو طَلْحَةَ أُمِّ سَلِيمٍ أَنْ تَصْنَعَ ۵۳۱۹

۳۲۲۰ - أَمْرَ النَّاسِ أَنْ يَكُونَ الْخِرُّ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ ۳۲۲۰

۱۰۹۷ - أَمْرَ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعِ ۱۰۹۷

۱۰۹۵ - أَمْرَ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظَمِ ۱۰۹۵

۸۴۱ - أَمْرَ بِلَالٍ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ. ۸۴۱

۸۳۸ - أَمْرَ بِلَالٍ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ ۸۳۸

۱۰۹۹ - أَمْرُتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعِ وَلَا أَكْفَيْتَ ۱۰۹۹

۱۰۹۶ - أَمْرُتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظَمِ ۱۰۹۶

۱۲۶ - أَمْرُتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا ۱۲۶

۱۲۴ - أَمْرُتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا ۱۲۴

۳۳۵۳ - أَمْرُتُ بِقَرِيْبَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى ۳۳۵۳

۱۴۲۷ - أَمْرُتُنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا ... ۱۴۲۷

۶۲۴۵ - أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

۹۶۳ - أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ. ۹۶۳

۲۷۴۱ - أَمَا يَخْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ؟ ۲۷۴۱

۲۱۲۶ - أَمَا ابْتَنَيْتَهَا فَتَدْعُو اللَّهَ أَنْ يُغْنِيَهَا عَنْهَا ۲۱۲۶

۴۲۲ - أَمَا إِبْرَاهِيمُ فَاظْطَرُّوا إِلَى صَاحِبِكُمْ ۴۲۲

۳۶۹۷ - أَمَا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ ۳۶۹۷

۶۲۸۵ - أَمَا إِذَا كُنْتُ عِنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكَ تَقُولِينَ ۶۲۸۵

۶۳۸۳ - أَمَا الطَّرِيقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ يَسَارِكَ ۶۳۸۳

۲۸۰۰ - أَمَا الطَّيِّبُ الَّذِي بَكَ فَاعْسَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۲۸۰۰

۷۴۲ - أَمَا أَنَا فَأَفْرُغْ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا ۷۴۲

۷۴۰ - أَمَا أَنَا فَإِنِّي أُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكْفِ ۷۴۰

۴۵۹ - أَمَا أَهْلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهْلُهَا ۴۵۹

۷۰۲۲ - أَمَا بَعْدُ، أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي أَنْاسِ أَبْنَاءِ أَهْلِي ۷۰۲۲

۷۲۲۵ - أَمَا بَعْدُ، أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ. ۷۲۲۵

۷۴۳۵ - أَمَا بَعْدُ، فَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ أَنْتَ بِصُرْمٍ ۷۴۳۵

۲۰۹۰ - أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ ۲۰۹۰

۲۳۵۳ - أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ هِيَ أَيُّهَا النَّاسُ

اتَّقُوا رَبَّكُمْ ﴿ ۲۳۵۳

۲۰۰۵ - أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ. ۲۰۰۵

۱۷۸۴ - أَمَا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ شَأْنُكُمْ اللَّيْلَةَ ۱۷۸۴

۶۳۱۰ - أَمَا بَعْدُ، فَإِنِّي أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنِ

الرَّبِيعِ ۶۳۱۰

۳۷۷۹ - أَمَا بَعْدُ فَمَا بِالْأَقْوَامِ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا ۳۷۷۹

- ۴۹۶۴..... - أَمْهَلُوا حَتَّى تَدْخُلَ لَيْلًا
- ۳۵۰۶..... - أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ
- ۴۸۴..... - أَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ تَبَعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
- ۶۰۰۳..... - أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ
- ۵۶۳۶..... - أَنَا، أَنَا
- ۴۸۳..... - أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ
- ۴۸۵..... - أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ
- ۶۱۳۰..... - أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْيَمَ
- ۴۱۶۰..... - أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِالْمُؤْمِنِينَ فِي كِتَابِ اللَّهِ
- ۶۱۳۲..... - أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ
- ۶۱۳۱..... - أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى
- ۴۱۵۷..... - أَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ
- ۲۰۰۵..... - أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ
- ۲۸۸..... - أَنَا بَرِيءٌ مِمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ
- ۴۸۰..... - أَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
- ۵۹۴۰..... - أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
- ۳۵۵۷..... - أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ
- ۳۲۰..... - أَنَا قَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَاتِدَ مِنْ عِنْدِنَا
- ۵۹۶۶..... - أَنَا قَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ
- ۵۹۶۸..... - أَنَا قَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ وَرَدَ شَرِبَ
- ۵۹۷۸..... - أَنَا قَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَا نَازِعَ عَنْ
- ۶۱۰۸..... - أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْمَقْفِيُّ وَالْحَاشِرِيُّ
- ۶۱۰۵..... - أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ
- ۹۴۳..... - أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ
بِالنَّاسِ
- ۲۸۰۷..... - أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَنْ يَهْلُوا
- ۵۸۲۳..... - أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ ذِي الطُّفَيْتَيْنِ
- ۶۲۲۰..... - أَمَرَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ سَعْدًا فَقَالَ
- ۲۹۴۱..... - أَمَرَنَا النَّبِيُّ ﷺ لَمَّا أَحَلَلْنَا أَنْ نُحْرِمَ
- ۲۳۵۵..... - أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ قَالَ كُنَّا نُحَامِلُ
- - أَمَرْنَا تَعْنِي النَّبِيُّ ﷺ أَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ
الْعَوَاتِقَ
- ۲۰۵۴..... - أَمَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُخْرِجَهُنَّ
- ۲۰۵۶..... - أَمَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُلْقَى لُحُومَ
الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ
- ۵۰۱۵..... - أَمَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْمُتَمَعَةِ عَامَ الْفَتْحِ
- ۳۴۲۴..... - أَمَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ
- ۵۳۸۸..... - أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أَقْدِدَ لَحْمًا
- ۲۳۶۹..... - أَمْسِكَ بِنِصَالِهَا
- ۶۶۶۱..... - أَمْسِكَ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ، فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ
- ۷۰۱۶..... - أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا تُفْسِدُوا هَا
- ۴۱۹۶..... - أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ
- ۶۹۰۷..... - أَمْعَكَ مَاءً قُلْتُ نَعَمْ فَتَزَلْ عَنْ رَاحِلَتِهِ
- ۶۳۱..... - أُمُّ قَوْمِكَ فَمَنْ أُمَّ قَوْمًا فَلْيُحَقِّفْ
- ۱۰۵۰..... - أُمَّكَ، ثُمَّ أُمَّكَ، ثُمَّ أُمَّكَ، ثُمَّ أَبَاكَ
- ۶۵۰۱..... - أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَمْرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا
- ۲۸۵۶.....

أَنَا مِنْ قَدَمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي ضَعْفَةِ
 أَهْلِهِ..... ۳۱۲۷
 "أَنَا، يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عِنْدَ عَقْرِ الْحَوْضِ" ۵۹۹۱
 أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ..... ۹۷
 أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ..... ۹۳
 أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدَاءً وَهُوَ خَلَقَكَ..... ۲۵۷
 أَنْ تَدْعُوَ لِلَّهِ نِدَاءً وَهُوَ خَلَقَكَ..... ۲۵۸
 أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَاحِبٌ شَاحِبٌ..... ۲۳۸۲
 أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ..... ۹۳
 أَنْ لَا تَسْبِقِنِي بِنَفْسِكَ..... ۳۷۰۰
 أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ..... ۶۲۱۰
 أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا
 جَارِيَتَانِ..... ۲۰۶۳
 أَنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّي لَهُمْ فِي وَجَعٍ..... ۹۴۴
 أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ وَابْنُ عُمَرَ كَانُوا يَنْزِلُونَ
 الْأَبْطَحَ..... ۳۱۷۱
 أَنَّ أَبَا عَمْرٍو وَبَنَ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةَ خَرَجَ
 مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ إِلَى الْيَمَنِ..... ۳۷۰۴
 أَنَّ أَبَا مُوسَى أَتَى بَابَ عُمَرَ فَاسْتَأْذَنَ.. ۵۶۲۹
 أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا. ۵۶۳۱
 أَنَّ أَبَاهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي قُبَّةٍ..... ۱۱۲۰
 أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ لَهُمْ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ
 فَسَجَدَ فِيهَا..... ۱۲۹۹

أَنَّ أَبَاهُ عَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَفُتِحَ مَكَّةَ ۳۴۲۰
 أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَشْتَرِي الطَّعَامَ جِرَافًا..... ۳۸۴۷
 أَنَّ ابْنَةَ لُحَيْمٍ كَانَتْ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةٌ... ۵۶۰۵
 أَنَّ ابْنَ زَيْدٍ كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ
 بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ أَهْدَى هَدْيًا..... ۳۲۰۵
 أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَنْحَرُ ۳۱۹۳
 أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةِ ذَاتِ بَرْدٍ
 وَرِيحٍ فَقَالَ الْأَصْلُوهَا..... ۱۶۰۰
 أَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ۳۶۵۶
 أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ ۱۶۲۲
 أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْدُمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ ۳۰۴۵
 أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ كُلِّ سَبْتٍ... ۳۳۹۵
 أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَرَى التَّحْصِيبَ سُنَّةً ۳۱۶۸
 أَنَّ ابْنَتَهَا، ذَلِكَ، بَالَ فِي حَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۵۷۶۵
 أَنَّ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ ۵۶۷۱
 أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ..... ۳۷۶۸
 أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَصَابَ
 الْأَعْرَابِيَّ وَعَعْتُ..... ۳۳۵۵
 أَنَّ أَعْرَابِيًّا عَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ
 فِي سَفَرٍ..... ۱۰۴
 أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَتَى السَّاعَةُ؟ ۶۷۱۰
 أَنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ..... ۳۵۷۱
 أَنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ

یَوْمَ عَاشُورَاءَ..... ۲۶۵۰	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَىٰ أَزْوَاجِهِ
أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمُوا ۳۰۸۳	شَهْرًا..... ۲۵۲۰
أَنَّ الْحُرُورِيَّةَ لَمَّا خَرَجَتْ ۲۴۶۸	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزْغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقَ ۵۸۴۴
أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ ﷺ النَّخْلَاتِ ۴۶۰۴	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ رَجُلًا أَفْطَرَ فِي رَمَضَانَ ۲۵۹۹
أَنَّ الشَّمْسَ حَسَفَتْ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ۲۰۹۲	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاعِ ۵۸۴۲
أَنَّ الصَّلَاةَ أَوَّلَ مَا فُرِضَتْ رَكَعَتَيْنِ ۱۵۷۲	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَهَلَ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ ۲۸۲۱
أَنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ تُقَامُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۱۳۶۹	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ ۳۴۸۱
أَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ أَتَى النَّبِيَّ ۳۱۱	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَهَرَ فِي صَلَاةِ الْخُسُوفِ ۲۰۹۳
أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَأْذَنَ	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَىٰ بَعْضِ
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ ۳۱۷۷	أَهْلِهِ شَهْرًا ۲۵۲۳
أَنَّ الْمُعْوَلَ عَلَيْهِ يُعَدَّبُ ۲۱۴۸	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ إِلَىٰ أَحَدٍ ۷۰۳۱
أَنَّ النَّارَ اشْتَكَّتْ إِلَىٰ رَبِّهَا فَأَذِنَ لَهَا ۱۴۰۲	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً ۶۹۱۳
أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ ۶۲۸۹	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَفِيهَا سِتُّ سَوَارٍ ۳۲۳۸
أَنَّ النَّاسَ نَزَلُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَىٰ	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَىٰ
الْحِجْرِ ۷۴۶۶	رَأْسِهِ مِعْفَرٌ ۳۳۰۸
أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى الْخَلَاءَ فَوَضَعَتْ لَهُ	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ
وَضُوءًا ۶۳۶۸	عِمَامَةً ۳۳۱۰
أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ ۴۴۵۲	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَعَا بِمَاءٍ فَأَتَى بِقَدْحٍ رَحْرَاحٍ ۵۹۴۱
أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى وَهُوَ فِي مُعْرَسِهِ ۳۲۸۶	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ذَكَرَ قَوْمًا يَكُونُونَ فِي أُمَّتِهِ ۲۴۵۷
أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ ۲۸۸۶	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى صَبِيَانًا وَنِسَاءً مُقْبِلِينَ
أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحِجَامَ أَجْرَهُ ۵۷۴۹	مِنْ عُرْسٍ ۶۴۱۷
أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ۲۸۸۵	أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى عَلَىٰ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَسْفَى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَفِّهِ ۲۰۷۵	عَوْفٍ أَثْرَ صُفْرَةٍ ۳۴۹۰

- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ ۲۷۸۰
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَغْرِضُ رَاحِلَتَهُ ۱۱۱۷
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَيَقْرَأُ ۱۲۹۵
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ ۱۰۱۳
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ ۱۰۳۰
- إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الفَجْرِ بِـ (ق) ۱۰۲۷
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ ۱۰۱۵
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الَّتِي تَنْزِيلُ ۲۰۳۱
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ ۳۶۶۸
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُبْذِلُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةِ ۳۵۰۵
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ ۱۶۴۱
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا جَاءَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ ۳۰۴۲
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا يَزَلْ يَلْبِي حَتَّى رَمَى ۳۰۸۸
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا يَصُومُ العَشْرَ ۲۷۹۰
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا يَكُنْ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً ۱۶۸۶
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا يَمُتْ حَتَّى صَلَّى قَاعِدًا ۱۷۱۴
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِقَوْمٍ يُلْقِحُونَ ۶۱۲۸
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِهِ وَهُوَ بِالْحَدِيثِيَّةِ ۲۸۸۱
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ ۱۲۲۵
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ إِكَاْفٌ ۴۶۵۹
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ فَأَيْمًا ۵۲۷۴
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَبَّلَ عَنِ الخَمْرِ تَتَّخِذُ خَلَا ۵۱۴۰
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَجَدَ سَجْدَتِي السَّهْوِ ۱۲۸۶
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ حَمْسًا ۱۲۸۱
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فَأَعْطَى ۲۴۴۴
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَتَتْ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكَوَانَ ۱۵۵۲
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ سَأَلَ عَنْهُ ۲۴۹۱
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ ۵۷۱۵
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ ۱۳۰۹
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ بَدَأَ بِالسَّوَالِكِ ۵۹۱
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا صَلَّى الفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ ۱۵۲۶
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ بِالزُّورَاءِ قَاتِيًا بِإِنَاءِ مَاءٍ ۵۹۴۴
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَتْ لَهُ خَمِيصَةٌ لَهَا عَلَمٌ ۱۲۴۰
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ فِي مَعْرَى لَهُ ۶۳۵۸
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوءِ القَضَاءِ ۶۸۷۷
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي إِلَى رَاحِلَتِهِ ۱۱۱۸
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ ۱۶۱۱
- أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ ۱۱۴۰

- ۱۔ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَزَلَ عَلَيْهِ فَتَزَلَ النَّبِيُّ ﷺ فِي السُّفْلِ ۵۳۵۸
- ۲۔ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لَبَادٍ.. ۳۴۵۸
- ۳۔ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ ۵۲۸۵
- ۴۔ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ ۶۱۵
- ۵۔ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ ۵۱۴۵
- ۶۔ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ التَّرْعُفْرِ ۵۵۰۶
- ۷۔ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ التَّمْرِ وَالتَّزْبِيبِ... ۵۱۴۹
- ۸۔ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالمَرْقَتِ ۵۱۷۳
- ۹۔ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ ۲۵۶۳
- ۱۰۔ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ تَمْرِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُو ۳۹۷۷
- ۱۱۔ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ يَوْمَ خَيْرِ ۳۴۲۶
- ۱۲۔ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ كَانُوا يُصَلُّونَ ۲۰۵۲
- ۱۳۔ اَنَّ أُمَّ شَرِيكٍ يَأْتِيهَا الْمُهَاجِرُونَ الْأَوْلُونَ ۳۷۰۰
- ۱۴۔ اَنَّ أُمَّهُ حِينَ وَلَدَتْ انْطَلَقُوا بِالصَّبِيِّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ ۵۵۵۵
- ۱۵۔ اَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ... ۲۶۹۳
- ۱۶۔ اَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَكَلَّمَتْهُ... ۶۱۸۰
- ۱۷۔ اَنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍ... ۵۸۶۰
- ۱۸۔ اَنَّ امْرَأَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ ۲۲۱۵
- ۱۹۔ اَنَّ امْرَأَةً قَتَلَتْ صُرَّتَهَا ۴۳۹۴
- ۲۰۔ اَنَّ امِيرًا كَانَ بِمَكَّةَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَتَيْنِ... ۱۳۱۳
- ۱۔ اَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَامَهُ ۲۶۴۲
- ۲۔ اَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ شَكُّوا سَعْدًا إِلَى عُمَرَ ۱۰۱۶
- ۳۔ اَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ وَقَدُوا إِلَى عُمَرَ ۶۴۹۰
- ۴۔ اَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً ۷۰۷۶
- ۵۔ اَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا ۳۷۷۷
- ۶۔ اَنَّ جَارَ الرَّسُولِ اللَّهِ ﷺ فَارِسِيًّا ۵۳۱۲
- ۷۔ اَنَّ جَارِيَةَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَنِي سَلُولَ ۷۵۵۳
- ۸۔ اَنَّ جَارِيَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَتْ ۵۵۶۸
- ۹۔ اَنَّ جَارِيَةَ وَجَدَ رَأْسَهَا قَدْ رُضَّ بَيْنَ حَجْرَيْنِ ۴۳۶۵
- ۱۰۔ اَنَّ جَبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ سَنَةٍ ۶۳۱۴
- ۱۱۔ اَنَّ جَبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً ۶۳۱۴
- ۱۲۔ اَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ۱۴۹۹
- ۱۳۔ اَنَّ حَسَانَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَمْنَنُ كَثْرًا عَلَى عَائِشَةَ ۶۳۸۹
- ۱۴۔ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ اعْتَقَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ۳۲۶
- ۱۵۔ اَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ ۲۷۶۱
- ۱۶۔ اَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُتَأَفِّقِينَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانُوا ۷۰۳۳

- ۵۲۱۷..... - أَنْ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ جَيْشَانَ
- ۲۸۹۷..... - أَنْ رَجُلًا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُحْرِمًا
- ۲۸۹۳..... - أَنْ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ
- - أَنْ رَجُلًا مَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ فَقِيلَ لَهُ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ؟ ۳۹۹۵
- ۶۶۶۲..... - أَنْ رَجُلًا مَرَّ بِأَسْهُمٍ فِي الْمَسْجِدِ قَدْ أَبْدَى
- - أَنْ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ لَقِيَهُ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ۶۵۱۳
- - أَنْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصِمَ الزُّبَيْرِ... ۶۱۱۲
- - أَنْ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ رَعَسَهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا ۶۹۸۵
- - أَنْ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ لَهُ سَلْ لِي عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ ۳۰۰۱
- - أَنْ رَجُلًا وَقَصَهُ بَعِيرُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ۲۸۹۸
- - أَنْ رَجُلًا وَقَعَ بِأَمْرَاتِهِ فِي رَمَضَانَ ۲۵۹۷
- - أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغُلَمَانِ ۴۱۳
- - أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَتَى مِنِّي فَأَتَى الْجَمْرَةَ ۳۱۵۲
- - أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَتَى فِي مَعْرَسِهِ ۳۲۸۵
- - أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ ۶۴۶۲
- - أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَرَادَ مِنْ صَفِيَّةَ ۳۲۲۷
- - أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَعْفَرَ لِلْأَنْصَارِ... ۶۴۱۶
- - أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَقْبَلَ فُرْضَتِي الْجَبَلِ ۳۰۴۷
- - أَنْ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ ۱۳۹۲
- - أَنْ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي أَفْتَلَتَتْ ۲۳۲۶
- - أَنْ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِهِ ۲۸۹۹
- - أَنْ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ امْرَأَةٍ قُبْلَةً ۷۰۰۱
- - أَنْ رَجُلًا أَطْلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ ﷺ ۵۶۴۱
- - أَنْ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ ۴۳۳۵
- - أَنْ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ۲۸۹۶
- - أَنْ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْتَفْتِيهِ ۲۵۹۳
- - أَنْ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي أَعْزَلُ عَنِ امْرَأَتِي ۳۵۶۷
- - أَنْ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَدْ حَفَزَهُ ۱۳۵۷
- - أَنْ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ جُمُعَةٍ ۲۰۷۸
- - أَنْ رَجُلًا زَارَ أَخَاهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى ۶۵۴۹
- - أَنْ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ ۶۰۲۱
- - أَنْ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ ۲۷۹۱
- - أَنْ رَجُلًا سَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ ۱۳۹۱
- - أَنْ رَجُلًا فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَأَسَهُ اللَّهُ ۶۹۸۴
- - أَنْ رَجُلًا قَالَ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لِغُلَانٍ ۶۶۸۱
- - أَنْ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةَ وَتَسْعِينَ نَفْسًا ۷۰۰۹

- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ ۳۰۳۳
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ ۳۱۰۵
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ ۳۱۶۵
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَفْرَدَ الْحَجَّ ۲۹۲۱
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَكَلَ كَيْفَ شَاءَ ثُمَّ صَلَّى ۷۹۰
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِإِخْرَاجِ زَكَاةِ الْفِطْرِ ۲۲۸۹
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ ۲۲۸۸
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ... ۴۰۱۶
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِكَبْشِ أَقْرَنَ ۵۰۹۱
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ ۶۸۸۴
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ ۳۲۸۲
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَاتَ بِبَيْتِ طُوى حَتَّى ۳۰۴۴
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ ۶۱۷۷
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَرَكَ قَتْلَى بَدْرٍ ثَلَاثًا ۷۲۲۳
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ ۳۴۵۳
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تُوْفِيَ وَهُوَ ابْنٌ ۶۰۹۲
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تُوْفِيَ وَهُوَ ابْنٌ ۶۱۰۲
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاةِ ... ۱۶۳۰
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ ۸۰۰
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَرَّقَ نَحْلَ بَنِي النَّضِيرِ ۴۵۵۲
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ۳۱۵۱
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَهُ ۱۵۶۰
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي ۲۰۷۲
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ حِينَ زَاغَتْ ۶۱۲۱
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ ۲۶۱۰
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ فِي رَمَضَانَ ۲۶۰۴
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ۱۷۸۴
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ يَوْمَ أَضْحَى أَوْ فِطْرٍ ۲۰۵۷
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ ۳۳۱۱
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ ... ۳۲۳۰
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ حَائِطًا وَأَمَرَنِي ۶۲۱۳
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءِ ۳۰۴۳
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُهُ ۶۸۳۷
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَسَارَهَا ۶۳۱۲
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو ۹۴۹

تحفة
المسلمتصحیح
مشہور
مسلمجلد
بشم

506

- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى امْرَأَةً قَاتَى امْرَأَتَهُ
زَيْنَبَ ۳۴۰۷
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ ۱۲۲۳
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ۵۴۷۲
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا ۳۸۸۴
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ ۳۸۸۳
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ ۳۸۷۹
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ ۵۴۲۹
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ ۴۴۴۷
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ
عَنْ سُرَّةِ الْمُصَلِّي ۱۱۱۴
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ ۵۲۸۲
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ ۱۵۸۱
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي
ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ ۱۲۹۳
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ
بِالْمَزْدَلِفَةِ جَمِيعًا ۳۱۱۰
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي الْخَوْفِ
فَصَفَّهُمْ خَلْفَهُ ۱۹۴۷
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى بِالْمَدِينَةِ سَبْعًا ۱۶۳۵
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى بِهِ وَيَأْمَهُ أَوْ خَالَتِهِ ۱۵۰۲
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ
الظُّهْرِ ثُمَّ سَلَّمَ ۱۲۹۱

- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى عَلَى أَصْحَمَةَ ۲۲۰۷
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى عَلَى قَبْرِ بَعْدَ
مَا دُفِنَ ۲۲۱۱
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي بَيْتِهَا عَامَ الْفَتْحِ
ثَمَانِي رَكَعَاتٍ ۱۶۷۰
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَافَهُ صَيْفٌ ۵۳۷۹
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ ۳۰۷۳
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَادَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۶۸۳۵
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِسَطْرِ ۳۹۶۴
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً ۴۶۹۳
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ ۳۴۹۷
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ ۲۲۷۸
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ
رَمَضَانَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ ۲۲۸۲
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي
الْتُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ ۱۲۲۲
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَا عَطِينَ
هَذِهِ الرَّيَاءَةَ ۶۲۲۳
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي يُرِيدُ ۱۲۷۱
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَامَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ ۱۲۷۰
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَتَزَلَّ فِي
عُلُوِّ الْمَدِينَةِ ۱۱۷۳
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَرَأَ فِي رَكَعَتَيِ الْفَجْرِ ۱۶۹۰

تحفة
المسالمتصحیح
مسلمجلد
ہفتم

507

فہرست اطراف الحدیث

فہرست اطراف الحدیث

- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ
ثَلَاثًا..... ٥٢٨٦
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيقِ
الشَّجَرَةِ..... ٣٠٤٠
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْأَضْحَى
وَيَوْمَ الْفِطْرِ..... ٢٠٥٣
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ١٩٩٦
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ ٤٩٣٤
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ١٣٨٣
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ١٤٠٨
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ ١٤٤٠
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ ١٧١٧
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ ١٧٢٢
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا ١٧٠٥
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي سُبْحَتَهُ
حَيْثُمَا..... ١٦١٠
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي صَلَوَتَهُ
بِاللَّيْلِ وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ..... ١٧٣٥
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي فِي مَرَابِضِ
الْغَنَمِ..... ١١٧٤
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي نَحْوَ بَيْتِ
الْمَقْدِسِ فَتَزَلَّتْ..... ١١٨٠
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ
أُمَامَةَ بِنْتُ زَيْنَبَ..... ١٢١٢

- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَطَعَ سَارِقًا فِي مَجَنِّ ٤٤٠٦
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَتَتْ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ ١٥٤٨
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَتَتْ شَهْرًا يَدْعُو... ١٥٥٤
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ
أَمْرًا بِالْحَرْبَةِ..... ١١١٥
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَجَدَ فَرَجَ يَدَيْهِ ١١٠٦
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ ١٦٧٦
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَجَ ١١٠٥
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ ٣٠٤٨
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا طَافَ..... ٣٠٤٩
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلَاةُ مِنْ
اللَّيْلِ مِنْ وَجَعٍ..... ١٧٤٣
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا فَرَعَ مِنَ الصَّلَاةِ ١٣٣٨
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا
الْحَجَرَ..... ٣٠٦٣
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا ٤٩٦٢
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا
نَهَارًا فِي الصُّحَى..... ١٦٥٩
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ مِنْ أَحْفَبِ النَّاسِ
صَلَاةً..... ١٠٥٣
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً..... ٣٣٩٣
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْتِي قُبَاءً..... ٣٣٩٦
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ ٢٥٧٨

تحفة
المسلممصحح
مسلمجلد
بشتر

508

تحفة
المسلمصحیح
مسلمجلد
ہشتم

509

- ۵۵۰۱ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ اسْتِمَالِ الصَّمَاءِ
 ۳۸۱۶ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ التَّلْقَى
 ۵۱۸۲ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْجَرِّ أَنْ يُبَدَّ فِيهِ
 ۵۱۶۶ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ
 ۵۲۷۸ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا
 ۳۴۶۵ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الشُّعَارِ
 ۱۹۲۰ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ
 الْعَصْرِ
 ۱۹۲۱ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ
 الْفَجْرِ
 ۵۵۵۹ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْقَرْعِ
 ۳۹۱۱ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُحَافَلَةِ
 ۳۹۱۰ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ
 ۳۸۹۱ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُرَابَنَةِ
 ۳۹۵۶ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُرَارَعَةِ
 ۳۸۶۲ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ بَيْعِ الثَّمَارِ
 ۳۸۰۱ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ
 ۳۸۶۴ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ بَيْعِ النَّخْلِ
 ۳۷۸۸ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ بَيْعِ الْوَلَاءِ
 ۴۰۰۹ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ نَمَنِ الْكَلْبِ
 ۲۶۷۲ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ صِيَامِ يَوْمَيْنِ
 ۲۶۷۴ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ صِيَامِ يَوْمَيْنِ
 ۵۸۲۹ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ قَتْلِ جَنَانٍ
- ۶۰۶۸
 ۲۷۸۱ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَتَكَبَّفُ الْعَشْرَ
 ۱۳۳۳ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ
 ۷۲۶ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ
 ۶۷۲ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنَى
 ۲۵۷۷ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ
 ۲۵۸۱ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ
 ۱۰۳۱ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ
 الْغَدَاةِ
 ۳۰۴۶ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طُوًى
 ۲۴۴۶ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا فَتَحَ حُنَيْنًا قَسَمَ
 ۲۹۵۳ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَتَى الْحَجَرَ
 فَاسْتَلَمَهُ
 ۷۳۵۸ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ
 ۲۴۷۹ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِتَمْرَةٍ بِالطَّرِيقِ
 ۱۶۴۹ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّي
 ۶۰۹۶ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ
 ۲۲۰۴ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ
 ۵۴۹۹ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ
 بِشِمَالِهِ
 ۳۴۳۷ - أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَرْبَعِ نِسْوَةٍ أَنْ
 يَجْمَعَ بَيْنَهُنَّ

- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْقَسِيِّ ٥٤٣٧
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ مُتَعَةِ النَّسَاءِ ٣٤٣١
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ مُتَعَةِ
النِّسَاءِ ٣٤٢٧
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ ٢٥٦٤
- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا ٣٦٠٨
- أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرْظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ٣٥٢٨
- أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَاطِلًا ٣٧١٥
- أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ أَرَادَ أَنْ يَغْزُو ١٧٣٩
- أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ ٣٣٢٠
- أَنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَكَّةَ ٢٠٠٨
- أَنَّ عَائِشَةَ أَمَرَتْ أَنْ يُرْمَى بِجَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ
أَبِي وَقَاصٍ فِي الْمَسْجِدِ ٢٢٥٢
- أَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبٍ جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ٦٤٠٣
- أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى
وَزْنِ نَوَاةٍ ٣٤٩٢
- أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعُوَامِ
شَكَّوْا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْقُمَّلَ ٥٤٣٣
- أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحِيصَةَ خَرَجَا إِلَى ٤٣٤٩
- أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا صَدَرَ مِنْ
الْحَجِّ ٣٢٨٤
- أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُقَدِّمُ ضِعْفَةَ أَهْلِهِ ٣١٣٠
- أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي
جَهْلٍ ٦٣١٠
- أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
فِي رَهْطٍ قَبْلَ ابْنِ صَيَّادٍ ٧٣٥٤
- أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ دَخَلَ رَجُلٌ ١٩٥٥
- أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ ٦٢٠٣
- أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ ٥٧٨٤
- أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ ٤١٥٠
- أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ آخَرَ الصَّلَاةِ يَوْمًا
فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةٌ ١٣٨٠
- أَنَّ عُمَرَ مَرَّ بِحَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ الشُّعْرَ ٦٣٨٤
- أَنَّ فَاطِمَةَ آتَتْ النَّبِيَّ ﷺ تَسْأَلُهُ خَادِمًا ٦٩١٨
- أَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَّتْ مَا تَلَقَى مِنَ الرَّحَى ٦٩١٥
- أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَرْسَلَتْ إِلَى
أَبِي بَكْرٍ ٤٥٨٠
- أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ آتِيَا أَبَا بَكْرٍ ٤٥٨١
- أَنَّ فِي تَقْيِيفِ كَدَّابَا وَمِيزًا ٦٤٩٦
- أَنَّ فُرَيْشًا كَانَتْ تَصُومُ عَاشُورَاءَ ٢٦٤١
- أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
الْعِشَاءَ ١٠٤٢
- أَنَّ مُعَاوِيَةَ لَمَّا جَعَلَ يَصِفُ الصَّاعِ مِنْ
الْحِنْطَةِ ٢٢٨٧
- أَنَّ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِالرَّحِمِ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ .. ٦٧٢٩

تحفة
المسالممسلم
جلد
بشر

- ۵۱۵۸ وَالْبُسْرِ ۲۶۳۲ - أَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ
- ۴۶۸۴ - أَنَّ نَاسًا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۴۵۴
- - أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ۲۴۲۴
- ۱۴۵۷ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِينَ
- ۲۴۳۶ - أَفَاءَ اللَّهِ - أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ قَتَلُوا فَأَكْفَرُوا .. ۳۲۲
- - أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ ۳۱۸۳
- - أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ يَوْمَ حُنَيْنٍ سَرِيَّةً ۳۶۰۹
- - أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ جَلَدَ فِي الْحَمْرِ ۴۴۵۴
- - أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ
- ۲۰۹۷ - سَجَدَاتٍ - أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ
- ۳۴۲۵ - بِالتَّمَتُّعِ مِنَ النِّسَاءِ - أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ عَلَّمَهُ هَذَا الْأَذَانَ ۸۴۲
- - أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَانَ آرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ
- ۵۴۸۱ - فَقِيلَ لَهُ - أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ
- ۲۰۷۶ - مِنْ دُعَائِهِ - أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ بَيْنَ
- ۱۶۸۳ - الْبِدَاءِ وَالْإِقَامَةِ - أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى ۴۶۰۹
- - أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَسَحَ عَلَى الْحُفَيْنِ ۶۳۴
- - أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ
- وَالْبُسْرِ ۵۱۵۸
- - أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ۴۶۸۴
- - أَنَّ نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِّينَ الصُّبْحَ مَعَ
- ۱۴۵۷ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّ نَفْرًا جَاءُوا إِلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ تَمَارَوْا
- ۱۲۱۶ - فِي الْمِنْبَرِ - أَنَّ نَفْرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ سَأَلُوا
- ۳۴۰۳ - أَرْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ عَمَلِهِ - أَنَّ نَفْرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةَ قَدُمُوا ۴۳۵۴
- - أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نِسَاءً مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ۵۸۴۹
- - أَنَّ يَهُودَ كَانَتْ تَقُولُ إِذَا أُتِيَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ
- ۳۵۳۶ - دُبُرِهَا فِي قُبْلِهَا - أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً ۴۳۶۱
- - أَنَّ يَوْمَ عَاشُورَاءَ كَانَ يُصَامُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ۲۶۳۹
- - إِنْ أَمَرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدِّعٌ ۳۱۳۸
- - إِنْ أَمَرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجَدِّعٌ ۴۷۶۲
- - إِنْ بَعَثَ مِنْ أَخِيكَ ثَمْرًا ۳۹۷۵
- - إِنْ تَطَعْنُوا فِي إِمَارَتِهِ يُرِيدُ أَسَامَةً ۶۲۶۵
- - إِنْ تَطَعْنُوا فِي إِمْرَتِهِ فَقَدْ كُتِمْتُمْ تَطَعْنُونَ ۶۲۶۴
- - إِنْ شِئْتَ أَنْ أُسَبِّحَ لَكَ ۳۶۲۵
- - إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا ۴۲۲
- - إِنْ شِئْتَ زِدْتُكَ وَحَاسَبْتُكَ بِهِ ۳۶۲۳
- - إِنْ شِئْتَ صَبَرْتَ وَلَكَ الْجَنَّةُ ۶۵۷۱

تحفة
المسلممصحح
مسلم
جلد
اشتم

- ۷۴۴۹ - إِنْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ لَنَمَكْتُ شَهْرًا.....
- ۱۲۱۹ - إِنْ كُنْتُ لَا بُدَّ فَأَعِلا فَوَاحِدَةً.....
- ۶۸۵ - إِنْ كُنْتُ لِأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ.....
- ۲۸۳۷ - إِنْ كُنْتُ لِأَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ.....
- ۳۹۷۹ - إِنْ لَمْ يُشْمَرْهَا اللَّهُ.....
- ۳۷۷۴ - إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قَوْمٌ عَلَيْهِ الْعَبْدُ.....
- إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمْرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي
- لِلضَّيْفِ..... ۴۵۱۶
- إِنْ وَجَدْتِ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا..... ۳۷۶۲
- إِنْ يُؤَخَّرَ هَذَا فَلَنْ يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى... ۷۴۱۲
- إِنْ يَعْشَ هَذَا لَمْ يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ قَامَتْ... ۷۴۰۹
- إِنْ يَكُ مِنَ الشُّؤْمِ شَيْءٌ حَقٌّ..... ۵۸۰۷
- إِنَّ أَبَرَ الرِّبِّ صِلَةُ الْوَالِدِ أَهْلٌ وَدَائِيهِ..... ۶۵۱۳
- إِنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنِي وَأَنَّهُ مَاتَ فِي النَّثْدِيِّ..... ۶۰۲۶
- إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ..... ۳۳۱۷
- إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لِأَهْلِهَا..... ۳۳۱۳
- إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلْدُ الْخَصِيمُ..... ۶۷۸۰
- إِنَّ إِبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ..... ۷۱۰۶
- إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ..... ۴۹۱۶
- إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَتَمَّ يُوصِي إِنْ
- أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ..... ۵۰۰
- إِنَّ أَثْقَلَ صَلَوةٍ عَلَى الْمُنَافِقِينَ صَلَوةُ الْعِشَاءِ
- وَصَلَوةُ الْفَجْرِ..... ۱۴۸۲
- ۸۰۲ - إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ.....
- ۲۶۲۵ - إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ.....
- ۴۳۵۳ - إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ.....
- ۲۹۸۹ - إِنْ صُدِدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا.....
- ۷۱۹۶ - إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ أَوْ شِئْتَ أَنْ تَرَى قَوْمًا.....
- ۳۲۱۸ - إِنْ عَطَبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَحَشِيتَ عَلَيْهِ مَوَاتًا.....
- ۷۴۱۱ - إِنْ عَمِرَ هَذَا لَمْ يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى.....
- ۴۳۸۷ - إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ.....
- ۵۸۸۷ - إِنْ كَادَ لَيْسُلِمُ.....
- ۷۵۰۲ - إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ مَادِحًا أَخَاهُ.....
- ۶۱۶ - إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيُحِبَّ التَّيْمَنَ.....
- ۲۵۹۲ - إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيُصْبِحَ جُنْبًا.....
- إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ الصُّبْحَ
- فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ..... ۱۴۵۹
- إِنْ كَانَ فِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ..... ۵۸۱۰
- إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَّتِكُمْ خَيْرٌ..... ۵۷۴۳
- إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَبْتَهُ..... ۶۵۹۳
- إِنْ كَانَ لِيُنزَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي
- الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ..... ۶۰۵۸
- إِنْ كَانَ يَتَفَعَّهُمْ ذَلِكَ فَلْيَصْنَعُوهُ..... ۶۱۲۶
- إِنْ كَانَتْ إِحْدَانَا لَتُفْطِرُ فِي زَمَانِ رَسُولِ
- اللَّهِ ﷺ فَمَا تَقْدِرُ..... ۲۶۹۱
- إِنْ كِدْتُمْ أَيْفًا تَتَفَعَّلُونَ فَعَلْ فَارِسَ وَالرُّومَ..... ۹۲۸

تحفة
المسلمصحيح
مسلمجلد
بشم

512

- ۵۵۸۷.. - إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ ..
- ۲۷۳۹.. - إِنَّ أَحَبَّ الصِّيَامِ إِلَى اللَّهِ صِيَامُ دَاوُدَ ..
- ۶۹۲۶.. - إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ ..
- ۳۳۷۳.. - إِنَّ أَحَدًا جَبَلَ يُحِبُّنَا وَنَحْبُهُ ..
- ۱۲۶۵.. - إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ ۱۲۶۵ ..
- ۷۲۱۱.. - إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عَرَضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ ۷۲۱۱ ..
- ۶۷۲۳.. - إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجَمِّعُ خَلْقَهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ .. ۶۷۲۳ ..
- ۳۴۷۲.. - إِنَّ أَحَقَّ الشَّرْطِ أَنْ يُوفَى بِهِ .. ۳۴۷۲ ..
- ۲۲۰۹.. - إِنَّ أَحَا لَكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا .. ۲۲۰۹ ..
- ۵۶۱۰.. - إِنَّ أَخْنَعَ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ يُسْمَى .. ۵۶۱۰ ..
- ۵۶۱۰.. - إِنَّ أَخْوَانَكُمْ قَدْ قُتِلُوا وَإِنَّهُمْ قَالُوا اللَّهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا نَبِيَّنَا .. ۵۶۱۰ ..
- ۴۹۱۷.. - إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةٌ رَجُلٌ .. ۴۹۱۷ ..
- ۴۶۴.. - إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَنْتَعِلُ بِنَعْلَيْنِ .. ۴۶۴ ..
- ۵۱۴.. - إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدٍ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ أَنْ يَقُولَ لَهُ ۵۱۴ ..
- ۴۵۳.. - إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدٍ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ أَنْ يَقُولَ لَهُ ۴۵۳ ..
- ۷۱۶.. - إِنَّ أَسْمَى مُحَمَّدٍ الَّذِي سَمَّانِي بِهِ أَهْلِي .. ۷۱۶ ..
- ۵۵۳۳.. - إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذَّبُونَ .. ۵۵۳۳ ..
- ۵۸۹۰.. - إِنَّ أَصْدَقَ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ .. ۵۸۹۰ ..
- ۵۸۹۲.. - إِنَّ أَصْدَقَ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةٌ لَبِيدٍ .. ۵۸۹۲ ..
- ۶۱۱۶.. - إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا ۶۱۱۶ ..
- ۱۵۱۳.. - إِنَّ أَعْظَمَ النَّاسِ أَجْرًا فِي الصَّلَاةِ .. ۱۵۱۳ ..
- ۴۰۳۸.. - إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ .. ۴۰۳۸ ..
- ۴۰۳۹.. - إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ ۴۰۳۹ ..
- ۶۹۴۲.. - إِنَّ أَقَلَّ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النِّسَاءَ .. ۶۹۴۲ ..
- ۳۷۳.. - إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا ... ۳۷۳ ..
- ۱۱۴.. - إِنَّ الْإِسْلَامَ بُنِيَ عَلَى خَمْسٍ .. ۱۱۴ ..
- ۶۴۰۸.. - إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا فِي الْغَزْوِ ... ۶۴۰۸ ..
- ۲۳۰۴.. - إِنَّ الْأَكْثَرِينَ هُمْ الْأَقْلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .. ۲۳۰۴ ..
- ۳۶۷.. - آَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ ۳۶۷ ..
- ۶۴۲۰.. - إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرَّشِي وَعَيْتِي .. ۶۴۲۰ ..
- ۳۷۴.. - إِنَّ الْإِيمَانَ لِيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ .. ۳۷۴ ..
- ۴۰۹۴.. - إِنَّ الْحَلَالَ بَيْنَ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيْنَ .. ۴۰۹۴ ..
- ۲۰۰۸.. - إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ .. ۲۰۰۸ ..
- ۵۷۵۹.. - إِنَّ الْحُمَى فَوْرٌ مِنَ جَهَنَّمَ .. ۵۷۵۹ ..
- ۲۳۶۳.. - إِنَّ الْحَازِنَ الْمُسْلِمَ الْأَمِينَ الَّذِي يُنْفَذُ ۲۳۶۳ ..
- ۲۴۲۱.. - إِنَّ الْخَيْرَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ .. ۲۴۲۱ ..
- ۷۳۷۰.. - إِنَّ الدَّجَالَ يَخْرُجُ وَإِنَّ مَعَهُ مَاءٌ وَنَارًا .. ۷۳۷۰ ..
- ۶۹۴۸.. - إِنَّ الدُّنْيَا حُلُوةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ ۶۹۴۸ ..
- ۴۰۴۴.. - إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شَرِبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا .. ۴۰۴۴ ..
- ۵۴۵۵.. - إِنَّ الَّذِي يَجْرُ ثِيَابُهُ مِنَ الْخِيَلَاءِ .. ۵۴۵۵ ..
- ۱۳۲۵.. - إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا عَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَّبَ .. ۱۳۲۵ ..
- ۶۷۴۰.. - إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمْنَ الطَّوِيلَ .. ۶۷۴۰ ..
- ۶۷۴۰.. - إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ الْجَنَّةِ .. ۶۷۴۰ ..
- ۶۶۳۶.. - إِنَّ الرَّجُلَ يَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صَدِيقًا ۶۶۳۶ ..
- ۴۲۳۴.. - إِنَّ الرِّزِيَّةَ كُلَّ الرِّزِيَّةِ .. ۴۲۳۴ ..
- ۶۶۰۲.. - إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ ... ۶۶۰۲ ..

- ۳۳۱..... ۳۳۲..... ۳۳۵۷..... ۴۲۴۷..... ۴۲۵۴..... ۱۸۸۷..... ۲۶۵..... ۳۳۰..... ۴۴۸۶..... ۶۵۱۸..... ۶۹۷۷..... ۷۲۵۸..... ۵۹۶۵..... ۵۹۳۸..... ۴۴۸۳..... ۶۷۳۰..... ۴۴۵..... ۶۷۷۲..... ۶۹۸۹..... ۳۱۲.....
- ۲۷۰۸..... ۷۱۴۰..... ۶۵۵۶..... ۶۵۸۱..... ۱۵۷۶..... ۶۸۰۷..... ۲۳۰۹..... ۲۵۳۰..... ۶۶۹۴..... ۵۶۷۷..... ۴۴۱۸..... ۵۰۵۵..... ۳۳۸..... ۶۷۵۳..... ۴۴۸۵..... ۷۰۸۹..... ۶۷۹۶..... ۶۷۹۹..... ۶۵۴۲..... ۶۵۴۳..... ۵۴۶۳.....
- إِنَّ اللَّهَ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا ۳۳۱
 إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِأُمَّتِي ۳۳۲
 إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَمَى الْمَدِينَةَ طَابَةً ۳۳۵۷
 إِنَّ اللَّهَ عَنِ تَعْدِيْبٍ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ ۴۲۴۷
 إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَأكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ۴۲۵۴
 إِنَّ اللَّهَ جَزَاءَ الْفُرَانَ ثَلَاثَةَ أَجْرَاءٍ ۱۸۸۷
 إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ الْكَبِيرُ ۲۶۵
 إِنَّ اللَّهَ حَسَنٌ عَنِ مَكَّةَ الْفَيْلِ وَسَلَطَ عَلَيْهَا ۳۳۰
 إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ ثَلَاثًا ۴۴۸۶
 إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ ۶۵۱۸
 إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۶۹۷۷
 إِنَّ اللَّهَ زَوَى لِي الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا ۷۲۵۸
 إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ رَحْمَةً أُمَّةٍ مِّنْ عِبَادِهِ ۵۹۶۵
 إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اصْطَفَى كِنَانَةَ ۵۹۳۸
 إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ ۴۴۸۳
 إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا ۶۷۳۰
 إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ ۴۴۵
 إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُهْلِكْ قَوْمًا ۶۷۷۲
 إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْطُرُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ ۶۹۸۹
 إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ رِيحًا مِّنَ الْيَمَنِ ۳۱۲

- ۵۵۲۰ - إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطَّيْنِ ۳۴۴۷
- ۶۷۷۰ - إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَجْعَلْ لِمَسْخِ نَسْلًا وَلَا عَقِيًّا ۳۴۰۷
- ۶۹۳۲ - إِنَّ اللَّهَ لَيْرْضَىٰ عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ ۳۶۴۳
- ۲۵۲۹ - إِنَّ اللَّهَ مَدَّهُ لِلرُّؤْيَةِ فَهُوَ لِللَّيْلَةِ رَأَيْتُمُوهُ ۳۶۵۰
- ۸۹۷ - إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ ۲۳۲۲
- ۴۰۴۸ - إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ ۶۵۵۳
- ۴۶۲۲ - إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَصْدَقَانِيكُمْ ۸۲۵
- ۱۹۰۶ - إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ ۶۵۷۹
- ۷۴۳۲ - إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ ۴۷۲
- ۸۷۰ - إِنَّ اللَّهَ يُخْرِجُ نَاسًا مِنَ النَّارِ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ۲۳۰۵
- ۴۴۸۱ - إِنَّ اللَّهَ يَرْضَىٰ لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا ۱۵۰۸
- ۱۸۹۷ - إِنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا ۵۵۱۷
- ۲۱۵۰ - إِنَّ اللَّهَ يَزِيدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِكِبَائِهِ عَلَيْهِ ۲۲۲۲
- ۶۶۵۷ - إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ ۷۲۱۷
- ۲۱۵۰ - إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِكِبَائِهِ أَحَدٌ ۲۱۴۹
- ۶۹۹۵ - إِنَّ اللَّهَ يِعَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يِعَارُ ۲۱۴۵
- ۶۸۲۹ - إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي ۲۱۵۰
- ۶۵۴۸ - إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ ۲۱۴۹
- ۱۷۷۷ - إِنَّ اللَّهَ يُمَهِّلُ حَتَّىٰ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ۲۱۴۲
- ۷۰۳۷ - إِنَّ النَّاسَ قَلِيلٌ فَلَا يَسْقِنِي إِلَيْهِ أَحَدٌ ۲۱۵
- ۱۴۴۸ - إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلُّوا وَتَأَمَّوْا وَإِنَّا لَمَّا تَرَأَوْا ۲۶۳۶
- ۱۴۴۸ - إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلُّوا وَتَأَمَّوْا وَإِنَّا لَمَّا تَرَأَوْا ۱۴۴۸

۶۴۴۹ - إِنَّ أَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ ۶۴۴۹
 ۵۰۷۳ - إِنَّ أَوَّلَ مَا تَبَدُّأَ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا نُصَلِّي ۵۰۷۳
 ۴۹۳۲ - إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَرَجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا ... ۴۹۳۲
 ۵۸۴۱ - إِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَقْرًا مِنَ الْجِنِّ قَدْ أَسْلَمُوا ۵۸۴۱
 ۲۴۶۹ - إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي أَوْ سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ يَقْرَأُونَ وَنَ ۲۴۶۹

۲۵۳۶ - إِنَّ بِلَالًا يُؤَدِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا ... ۲۵۳۶
 ۲۵۳۸ - إِنَّ بِلَالًا يُؤَدِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا ... ۲۵۳۸
 ۶۲۵ - إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ إِذَا أَصَابَ جِلْدَ أَحَدِهِمْ بَوْلٌ ۶۲۵

۶۳۰۷ - إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي ۶۳۰۷
 ۲۴۶ - إِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ ۲۴۶

۶۷۸۸ - إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ ۶۷۸۸
 ۷۳۴۰ - إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَابِينَ ... ۷۳۴۰
 ۷۴۳۱ - إِنَّ ثَلَاثَةً فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَبْرَصَ ... ۷۴۳۱

۵۵۱۳ - إِنَّ جَبْرِيلَ كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ ۵۵۱۳
 ۶۳۰۱ - إِنَّ جَبْرِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ ... ۶۳۰۱
 ۳۵۸۵ - إِنَّ حَمْرَةَ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ ... ۳۵۸۵

۵۸۳ - إِنَّ حَوْضِي لِأَبْعَدُ مِنْ أَيْلَةٍ مِنْ عَدَنٍ ... ۵۸۳
 ۶۹۱ - إِنَّ حَيْضَتَكَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ ... ۶۹۱
 ۳۳۰۶ - إِنَّ خُرَاعَةً قَتَلُوا رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ ... ۳۳۰۶

۶۷۲۴ - إِنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ ... ۶۷۲۴

۲۹۹۲ - إِنَّ النَّاسَ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَإِنَّا نَخَافُ ۲۹۹۲
 ۵۲۴۰ - إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى لَيْلَةَ أُسْرِي بِهِ بِإِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ ... ۵۲۴۰

۲۰۴۷ - إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلَّى ... ۲۰۴۷
 ۴۲۴۳ - إِنَّ النَّذْرَ لَا يُقْرَبُ مِنْ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا ... ۴۲۴۳
 ۶۶۲۸ - إِنَّ النُّطْفَةَ تَقَعُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ... ۶۶۲۸

۴۸۲۶ - إِنَّ الْهَجْرَةَ قَدْ مَضَتْ لِأَهْلِهَا ... ۴۸۲۶
 ۵۶۵۴ - إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ ... ۵۶۵۴
 ۵۵۱۰ - إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ ... ۵۵۱۰

۵۹۸۴ - إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ نَاحِيَّتَيْهِ ... ۵۹۸۴
 ۵۸۰ - إِنَّ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ ۵۸۰
 ۳۳۸۳ - إِنَّ امْرَأَةً اسْتَكْتَتْ شَكْوَى ... ۳۳۸۳

۶۱۷۰ - إِنَّ أَمَنَ النَّاسِ عَلَيَّ فِي مَالِهِ وَصُحْبَتِهِ ۶۱۷۰
 ۴۲۲۰ - إِنَّ أُمَّيْ أَقْتَلْتِ نَفْسَهَا ... ۴۲۲۰
 ۲۳۲۴ - إِنَّ أُمَّيْ قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ ... ۲۳۲۴

۳۱۳۶ - إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقَبَةِ ۳۱۳۶
 ۷۱۴۱ - إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْعُرْفَةَ ... ۷۱۴۱
 ۷۱۵۲ - إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ ۷۱۵۲

۵۱۶ - إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ... ۵۱۶
 ۱۱۸۱ - إِنَّ أَوْلَيْكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ ۱۱۸۱
 ۷۳۸۳ - إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ ۷۳۸۳

۴۹۲۳ - إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ ۴۹۲۳
 ۷۱۴۷ - إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ ... ۷۱۴۷

- ۱۲۰۱..... إِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا
- ۱۷۷۰..... إِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ
- ۵۳۴۱..... إِنَّ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً
- ۱۱۷..... إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْجِلْمُ
- ۵۷۴۲..... إِنَّ فِيهِ شِفَاءً
- ۲۴۳۹..... إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ
- ۶۷۵۰..... إِنَّ قُلُوبَ بَنِي آدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ
- ۴۷۲..... إِنَّ قَوْمًا يُخْرَجُونَ مِنَ النَّارِ يَحْتَرِقُونَ فِيهَا
- ۳۲۴۶..... إِنَّ قَوْمَكَ اسْتَقْصَرُوا مِنْ بُنْيَانِ النَّبِيِّ
- ۳۲۴۹..... إِنَّ قَوْمَكَ قَصَّرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ
- ۴۱۱۰..... إِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا
- ۱۵۱۶..... إِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ
- ۶۲۵۲..... إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا
- ۴۸۸..... إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً
- ۱۵۱۸..... إِنَّ لَكُمْ بِكُلِّ خُطْوَةٍ دَرَجَةٌ
- ۷۱۵۸..... إِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ
- ۶۸۳۹..... إِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فَضْلًا
- ۶۸۱۰..... إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا
- ۶۸۰۹..... إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعُونَ اسْمًا مِنْ حِفْظِهَا
- ۶۹۷۴..... إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً
- ۶۹۷۵..... إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَمِنْهَا رَحْمَةٌ
- ۷۹۸..... إِنَّ لَهُ دَسْمًا
- ۵۰۹۲..... إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَائِدَ كَأَوَائِدِ الْوَحْشِ
- ۵۸۴۰..... إِنَّ لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ
- ۶۱۰۶..... إِنَّ لِي أَسْمَاءَ أَنَا مُحَمَّدٌ
- ۵۹۵۳..... إِنَّ مِثْلَ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ
- ۵۹۵۴..... إِنَّ مِثْلِي وَمِثْلَ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ
- ۳۷۱۳..... إِنَّ مَعَاوِيَةَ تَرِبَ خَفِيفُ الْحَالِ
- ۷۳۶۸..... إِنَّ مَعَهُ مَاءٌ وَنَارًا
- ۳۳۰۴..... إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يَحْرَمْهَا النَّاسُ
- ۲۴۲۳..... إِنَّ مِمَّا آخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي
- ۶۵۱۵..... إِنَّ مِنْ آبِرِ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ أَهْلَ وَدَائِبِهِ
- ۵۵۲۵..... إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
- ۵۵۳۸..... إِنَّ مِنْ أَشَدِّ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابًا
- ۶۷۸۶..... إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ
- ۳۵۴۲..... إِنَّ مِنْ أَشْرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةٌ
- ۳۵۴۳..... إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللَّهِ
- ۷۰۹۸..... إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجْرَةٌ لَا يَسْقُطُ وَرَقُهَا
- ۱۷۷۱..... إِنَّ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ
- ۶۰۳۳..... إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا
- ۶۶۳۰..... إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي
- ۲۴۵۱..... إِنَّ مِنْ ضَيْضِي هَذَا قَوْمًا يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ
- إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ
- ۴۳۷۴..... لِأَبْرَةٍ
- ۷۱۶۹..... إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبِيهِ

- إِنَّ هَذِهِ النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ ۵۲۵۸
 - إِنَّ هَذِهِ تَجْرِي حَتَّى تَتَّهِىَ إِلَى مُسْتَقَرِّهَا
 تَحْتَ الْعَرْشِ ۳۹۹
 - إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّ هَذَا عِرْقٌ ۷۵۶
 - إِنَّ هَذِهِ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسَهَا ۵۴۳۴
 - إِنَّ هِلَالَ بَنِ أُمِيَّةٍ قَدَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِّكَ ۳۷۵۷
 - إِنَّ وَسَادَتَكَ لَعَرِيضٌ إِنَّمَا هُوَ سَوَادُ
 اللَّيْلِ ۲۵۳۳
 - إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ ۲۵۱۱
 - إِنَّا قَافِلُونَ عَدَا ۴۶۲۰
 - إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَارْجِعْ ۵۸۲۲
 - إِنَّا لَا نَأْكُلُهُ إِنَّا حُرْمٌ ۲۸۵۰
 - إِنَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ جَاءَ
 رَجُلٌ ۳۷۵۵
 - إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَا حُرْمٌ ۲۸۴۵
 - إِنَّا وَاللَّهِ لَا نُوَلِّي عَلَى هَذَا الْعَمَلِ أَحَدًا
 سَأَلَهُ ۴۷۱۷
 - إِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ ۲۴۷۴
 - إِنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ ۲۴۷۵
 - أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ ذَلِكَ ۲۷۲۹
 - أَنْتِ جَمِيلَةٌ ۵۶۰۴
 - أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ ۶۷۱۰
 - أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى ۶۲۱۷

- إِنَّ نَاسًا أَعَمَى اللَّهُ قُلُوبَهُمْ ۳۴۲۹
 - إِنَّ نَاسًا مِنْكُمْ قَدِ ارْتَوَوْا أَنَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَّلِ ۲۷۶۴
 - إِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِي يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى عَلَيْهِ
 السَّلَامُ ۶۱۶۳
 - أَنَّ مُوسَى الَّذِي ذَهَبَ يَلْتَمِسُ الْعِلْمَا ۶۱۶۴
 - إِنَّ هَذَا اتَّبَعْنَا فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ ۵۳۰۹
 - إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ قَدْ تَفَشَّعَ بِالنَّاسِ ۳۰۱۹
 - إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللَّهُ يَوْمَ خَلَقَ ۳۳۰۲
 - إِنَّ هَذَا الْحَرَمَ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ ۱۳۹۸
 - إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رَجُزٌ ۵۷۷۴
 - إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلُوةٌ ۲۳۸۷
 - إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ أَوْ السَّقَمَ رَجُزٌ ۵۷۷۷
 - إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ ... ۲۹۳۷
 - إِنَّ هَذَا حَمْدُ اللَّهِ وَإِنَّكَ لَمْ تَحْمَدِ اللَّهَ ۷۴۸۶
 - إِنَّ هَذَا قَدْ رَدَّ الْبُشْرَى ۶۴۰۵
 - إِنَّ هَذَا يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ ۲۶۴۵
 - إِنَّ هَذِهِ آيَاتِ التِّي يُرْسِلُ اللَّهُ ۲۱۱۷
 - إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ ۲۴۸۲
 - إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ عَرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ
 قَبْلَكُمْ ۱۹۲۷
 - إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ ۱۱۹۹
 - إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى
 أَهْلِهَا ۲۲۱۵

تحفة
المسالم

صحیح
مسلم

جلد
اشتم

520

- ۲۱۴۰..... ۸۱۸ - إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ بِيَدَيْكَ هَكَذَا
- ۷۷۵..... ۶۶۹۲ - إِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السَّوِّءِ
- ۳۳۵۵..... ۴۱۷۳ - إِنَّمَا مَثَلُ الَّذِي يَتَّصِقُ بِصَدَقَةٍ ثُمَّ يَعُودُ
- ۶۱۲۷..... ۱۸۳۹ - إِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ الْإِبِلِ الْمَعْقَلَةِ
- ۱۲۸۴..... ۱۱۰۱ - إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ
- ۱۲۸۳..... ۵۹۵۵ - إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ أُمَّتِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا
- ۴۴۷۵..... ۵۱۰۳ - إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّافِقَةِ الَّتِي دَفَّتْ
- ۶۶۲۵..... ۴۳۹۱ - إِنَّمَا أَنَا خَازِنٌ فَمَنْ أَعْطَيْتُهُ عَنْ طَيْبِ نَفْسٍ فَمُبَارَكٌ
- ۲۳۸۹..... ۵۴۰۸ - إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهَا مَا لَا
- ۵۴۰۷..... ۵۶۳۸ - إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِهَا
- ۹۲۱۱..... ۵۴۰۸ - إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصْرِ
- ۹۳۰..... ۹۲۱۱ - إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبُرَ فَكَبِرُوا
- ۹۳۰..... ۸۰۶ - إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَلَا تَخْتَلَفُوا
- ۸۰۶..... ۶۲۰۷ - إِنَّمَا حَرَّمَ أَكْلَهَا
- ۶۲۰۷..... ۷۰۲۷ - إِنَّمَا خَيْرِنِي اللَّهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ
- ۷۰۲۷..... ۷۵۵ - إِنَّمَا خَيْرِنِي اللَّهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمَا
- ۷۵۵..... ۶۳۰۸ - إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَاعْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي
- ۶۳۰۸..... ۵۴۴۷ - إِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي
- ۵۴۴۷..... ۳۰۸۱ - إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- ۳۰۸۱..... ۱۵۸۵ - إِنَّمَا كَانَ مِنْ لَا يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ
- ۱۵۸۵..... ۶۶۸ - إِنَّمَا كَانَ يُجْزِيكَ إِنْ رَأَيْتَهُ أَنْ تَغْسِلَ
- ۶۶۸..... ۵۲۸۷ - مَكَانَهُ
- ۵۲۸۷..... ۱۵۸۵ - إِنَّهُ آتَى أَرْضًا يُقَالُ لَهَا دُومِينَ مِنْ حِمَصٍ
- ۱۵۸۵..... ۵۲۸۷ - إِنَّهُ آتَى أَرْضًا يُقَالُ لَهَا دُومِينَ مِنْ حِمَصٍ

۵۱۴۱..... - إِنَّهُ لَيْسَ بِدَوَاءٍ وَلَكِنَّهُ دَاءٌ.....

۳۶۲۱..... - إِنَّهُ لَيْسَ بِكَ عَلَى أَهْلِكَ هَوَانٌ.....

۲۱۵۴..... - إِنَّهُ لَيَعْدَبُ بِخَطِيئَتِهِ أَوْ بِدَنِيهِ.....

۶۸۵۸..... - إِنَّهُ لَيَعَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَا سَتَغْفِرُ اللَّهُ.....

۷۳۵۶..... - إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ.....

۳۰۵..... - إِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ.....

۶۰۲۸..... - إِنَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُ.....

۶۸۱۰..... - إِنَّهُ وَتَرِيحُ الْوَتْرِ.....

۲۴۵۲..... - إِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ ضَنْضِي هَذَا قَوْمٌ.....

۳۶۰۳..... - إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْعَلَامُ الْأَيْعُ.....

..... - إِنَّهُ أَبْصَرَ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ خَاتَمًا

۵۴۸۳..... - مِنْ وَرَقِي.....

۱۳۹۳..... - أَنَّهُ آتَاهُ سَائِلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ.....

۳۳۳۶..... - أَنَّهُ أَصَابَهُمْ بِالْمَدِينَةِ جَهْدٌ وَشِدَّةٌ.....

..... - أَنَّهُ أَعْطَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَهْطًا وَأَنَا جَالِسٌ

۲۴۳۳..... - فِيهِمْ.....

۱۱۲۵..... - أَنَّهُ أَقْبَلَ يَسِيرًا عَلَى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ.....

..... - أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا كَانَ يَتَصَدَّقُ بِالنَّبْلِ فِي

۶۶۶۳..... - الْمَسْجِدِ.....

۳۲۳۴..... - أَنَّهُ أَتَتْهُ إِلَى الْكُعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ ﷺ.....

..... - أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ جَبَّةً مِنْ

۶۳۵۱..... - سُنْدُسٍ.....

۲۸۴۵..... - أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِمَارًا وَحَشِييًّا.....

..... - إِنَّهُ بَلَّغَنِي أَنَّكُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَتَّقِلُوا قُرْبَ

المَسْجِدِ..... ۱۵۱۹.....

..... - إِنَّهُ يَبِيحُ مَوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْمِهِدَّكَرَهُمْ ۶۱۶۵.....

..... - أَنَّهُ خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلَى سِتِّينَ

وَتَلَاثٍ مِائَةٍ مَفْصِلٍ..... ۲۳۳۰.....

..... - إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ..... ۴۷۹۶.....

..... - إِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضَنْضِي هَذَا قَوْمٌ يَتَلَوْنَ ۲۴۵۳.....

..... - أَنَّهُ عَرَضَ عَلَيَّ كُلُّ شَيْءٍ تَوَلَّجُونَهُ..... ۲۱۰۰.....

..... - إِنَّهُ عَمَلٌ فَلْيَلِجْ عَلَيْكَ..... ۳۵۷۵.....

..... - أَنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجَنَّ لِحَاجَتِكُنَّ ۵۶۶۸.....

..... - إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يَدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهَ ۶۴۰۱.....

..... - إِنَّهُ قَدْ وَجَّهَتْ لِي أَرْضٌ ذَاتُ نَخْلٍ..... ۶۳۵۹.....

..... - إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرَ بِالشَّرِّ..... ۲۴۲۳.....

..... - إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ..... ۴۲۳۹.....

..... - إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ..... ۳۰۵.....

..... - إِنَّهُ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدْرِ..... ۴۲۴۲.....

..... - إِنَّهُ لَا يَنْكُأُ الْعَدُوَّ وَلَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ..... ۵۰۵۲.....

..... - إِنَّهُ لَمْ يَقْبُضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يُرَى مَقْعَدُهُ ۶۲۹۷.....

..... - إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ ۴۷۷۶.....

..... - إِنَّهُ لَوْ حَدَّثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ ۱۲۷۴.....

..... - إِنَّهُ لَوْ قُتِلَتْهَا لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي..... ۱۴۴۵.....

..... - إِنَّهُ لَيَأْتِي الرَّجُلَ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ..... ۷۰۴۵.....

- ۱۷۹۳..... ۱۷۹۳ - أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ
- ۵۹۶..... ۵۹۶ - أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ
- ۱۷۸۹..... ۱۷۸۹ - أَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ
- ۳۹۸۴..... ۳۹۸۴ - أَنَّهُ تَقَاَصَى ابْنَ أَبِي حَدَرْدَةَ دَيْتًا
- ۳۹۸۵..... ۳۹۸۵ - أَنَّهُ تَقَاَصَى دَيْتًا لَهُ عَلَى ابْنِ أَبِي حَدَرْدَةَ
- أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنِ
- ۶۱۶۸..... ۶۱۶۸ - الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى
- ۶۲۱۴..... ۶۲۱۴ - أَنَّهُ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لَا لَزْمَ لِي
- ۳۱۳۴..... ۳۱۳۴ - أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فَرَمَى الْجَمْرَةَ
- أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ مُحْرِمًا فَقَعِلَ ۲۸۸۴
- أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ فِي
- ۵۸۳۹ بَيْتِهِ
- أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ
- ۱۴۱۲ بِالْبَصْرَةِ
- ۵۰۳۵ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى مَيْمُونَةَ
- ۳۹۶۶ أَنَّهُ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ
- ۲۳۵۰ أَنَّهُ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا
- ۱۱۵۸ أَنَّهُ رَأَى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ
- ۵۵۹ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَوَضَّأَ
- ۵۵۰۴ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ
- ۷۹۲ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَحْتَرُّ مِنْ كِتْفٍ
- أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي السُّبْحَةَ
- ۱۶۱۹ بِاللَّيْلِ فِي السَّفَرِ
- ۸۶۴ أَنَّهُ رَأَى مَالِكََ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلَّى كَبَّرَ
- ۱۷۹۹ أَنَّهُ رَفَعَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَيْقَطَ
- أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ الرَّجُلِ يُصْبِحُ
- ۲۵۹۴ جُنْبًا أَيَّصُومُ
- أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- ۱۷۲۳ فِي رَمَضَانَ
- أَنَّهُ سَمِعَ مَعَاوِيَةَ يَخْطُبُ فَقَالَ مَاتَ رَسُولُ
- ۶۰۹۹ اللَّهُ ﷺ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ
- ۵۰۹۸ أَنَّهُ شَهِدَ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
- ۲۰۹۴ أَنَّهُ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكَعَتَيْنِ
- ۳۱۱۲ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ وَالْعِشَاءَ بِأَقَامَةٍ
- أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْمُسَافِرِ بِمَنَى وَغَيْرِهِ
- ۱۵۹۰ رَكَعَتَيْنِ
- ۲۱۱۲ أَنَّهُ صَلَّى فِي كُسُوفٍ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ
- ۱۰۲۶ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الصُّبْحَ فَقَرَأَ
- ۱۲۳۵ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَتَنَحَّعَ
- أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ
- ۳۱۰۸ الْوُدَاعِ الْمَغْرِبِ
- ۳۶۵۳ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَةً لَهَا وَهِيَ حَائِضٌ
- ۳۶۹۸ أَنَّهُ طَلَّقَهَا زَوْجَهَا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ
- ۵۹۵۱ أَنَّهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ غَزْوَةَ قَيْلٍ نَجْدِ
- ۹۵۲ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَبُوكَ
- أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةَ
- ۲۸۵۷ الْحُدَيْبِيَّةِ

تحفة
المسلممسلم
جلد
اشتر

- ۱۶۰۴..... ۱۶۰۴ - أَنَّهُ قَالَ لِمُؤَدِّبِهِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ.....
- ۱۲۹۷..... ۱۲۹۷ - أَنَّهُ قَرَأَ وَالنَّجْمَ فَسَجَدَ فِيهَا.....
- ۶۵۱۵..... ۶۵۱۵ - أَنَّهُ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ كَانَ لَهُ جِمَارٌ ۶۵۱۵.....
- ۲۰۳۹..... ۲۰۳۹ - أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انصَرَفَ.....
- ۳۳۴۵..... ۳۳۴۵ - أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍ فِي الْفِتْنَةِ فَاتَّهَمَتْهُ مَوْلَاةٌ.....
- ۳۱۰۴..... ۳۱۰۴ - أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِينَ أَفَاضَ.....
- ۲۴۶۷..... ۲۴۶۷ - أَنَّهُ كَانَ فِي الْجَيْشِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ.....
- ۱۰۳۷..... ۱۰۳۷ - أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ.....
- ۱۳۳۲..... ۱۳۳۲ - أَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.....
- ۳۷۹۰..... ۳۷۹۰ - أَنَّهُ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُتَوَالَى مَوْلَى رَجُلٍ.....
- ۲۶۷۹..... ۲۶۷۹ - أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ.....
- ۳۹۸۹..... ۳۹۸۹ - أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِي بَاعَهُ.....
- أَنَّهُ لَمَّا كَانَ عَامَ الْفَتْحِ أَتَتْهُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ.....
- ۷۶۵..... ۷۶۵ - وَهُوَ بِأَعْلَى مَكَّةَ.....
- ۲۱۹۹..... ۲۱۹۹ - أَنَّهُ مَاتَ ابْنُ لَهُ بِقُدَيْدٍ أَوْ بِعُسْفَانَ.....
- ۱۶۰۱..... ۱۶۰۱ - أَنَّهُ نَادَى بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةِ ذَاتِ بَرْدٍ.....
- ۶۲۳۸..... ۶۲۳۸ - أَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِ آيَاتٌ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ.....
- ۱۲۱۸..... ۱۲۱۸ - أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا.....
- ۳۸۰۹..... ۳۸۰۹ - أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ.....
- ۶۲۹۰..... ۶۲۹۰ - إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ.....
- ۴۷۷۵ - إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي آثَرَةٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا.....
- ۷۲۵۰..... ۷۲۵۰ - إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنٌ.....
- ۳۳۵۶..... ۳۳۵۶ - إِنَّهَا طَيِّبَةٌ يَعْنِي الْمَدِينَةَ وَإِنَّهَا تَنْفِي.....
- ۲۴۹۰..... ۲۴۹۰ - إِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ مَحَلَّهَا.....
- ۳۵۸۱..... ۳۵۸۱ - إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أُخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ.....
- ۳۵۸۳ - إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أُخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ.....
- ۵۰۵۳ - إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكُحُ عَدُوًّا.....
- أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ.....
- ۲۲۵۳..... ۲۲۵۳ - أَرْسَلَ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يَمْرُوا.....
- ۷۲۸۵..... ۷۲۸۵ - أَنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرُونَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ.....
- ۶۳۵۹..... ۶۳۵۹ - أَنَّهَا مَبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامٌ طَعِمَ.....
- أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ.....
- ۸۱۷ - أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ قَلَادَةً فَهَلَكَتْ.....
- ۲۷۷۷ - أَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمِيذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا.....
- ۵۶۱۷ - أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ.....
- أَنَّهُ سَأَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.....
- ۱۶۶۳ - يُصَلِّيُ صَلَاةَ الضُّحَى.....
- أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَفْصٍ.....
- ۶۲۸۷ - أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ.....
- ۵۵۳۲ - أَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ.....
- ۵۲۱ - أَنَّهُ نَهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ أَسْكَرَ عَنِ الصَّلَاةِ.....
- ۵۱۷۰ - أَنَّهُ كَفَّرَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَتَمِ.....
- ۵۱۷۸ - أَنَّهُ كَفَّرَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَتَمِ.....
- أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ.....
- ۲۸۸۹.....

تحفة
المسلمتصحیح
مشہور از
مسلمجلد
بشم

- ۲۷۷۱ إِيَّيْ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ
 ۱۹۱۲ إِيَّيْ أَقْرَأَ الْمُفْصَلَ فِي رَكْعَةٍ
 ۲۴۵۱ إِيَّيْ إِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ لِأَتَأَلَّفَهُمْ
 ۶۵۷۵ إِيَّيْ حَرَمْتُ عَلَى نَفْسِي الظُّلْمَ
 ۳۳۴۰ إِيَّيْ حَرَمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتِي الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ
 إِيَّيْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ عَدَابًا سَلِطَ عَلَى
 أُمَّتِي ۲۰۸۴
 إِيَّيْ ذَاكَرْتُ لَكَ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْجَلِي ۳۶۸۱
 إِيَّيْ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنُقُودًا ۲۱۰۹
 إِيَّيْ رَأَيْتُ كَأَنَّ دِيكَمَا تَقْرَنِي ثَلَاثَ نَقَرَاتٍ ۱۲۵۸
 إِيَّيْ رَجُلٌ أَسْرَدُ الصَّوْمَ ۲۶۲۶
 إِيَّيْ رَجُلٌ أَصُومُ أَفَأَصُومُ ۲۶۲۸
 إِيَّيْ صَاتِمٌ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ ۲۶۵۵
 إِيَّيْ عَالَجْتُ امْرَأَةً فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ ۷۰۰۴
 إِيَّيْ عَلَى الْحَوْضِ أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُ عَلَى
 مِنْكُمْ ۵۹۷۳
 إِيَّيْ عَلَى الْحَوْضِ حَتَّى أَنْظَرَ ۵۹۷۲
 إِيَّيْ فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنْ عَرَضَهُ ۵۹۷۷
 إِيَّيْ فَرَطُ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ ۵۹۷۶
 إِيَّيْ قَدْ رَأَيْتُكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ ۲۰۹۸
 إِيَّيْ قَدْ رَزِقْتُ حُبَّهَا ۶۲۷۸
 إِيَّيْ قَرَأْتُ الْمُفْصَلَ اللَّيْلَةَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ ۱۹۱۳
 إِيَّيْ قُلْتُ لَكُمْ سَاقِرًا عَلَيْكُمْ ثَلَاثَ الْقُرَّانِ ۱۸۸
- أَنَّهُمْ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ مِنْ عِنْدِ يَزِيدَ
 بِنِ مَعَاوِيَةَ ۶۳۰۹
 أَنَّهُمْ سَأَلُوا النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمَسْحِ فِي ۱۲۲۰
 أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۱۰۶۲
 أَنَّهُمْ خَيْرُونِي بَيْنَ أَنْ يَسْأَلُونِي بِالْفُحْشِ ۲۴۲۸
 أَنَّهُمْ كَانُوا يُسْمُونَ بِأَنْبِيَاءِهِمْ ۵۵۹۸
 إِيَّيْ لِيَكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ ۲۱۵۶
 إِيَّيْ لَيْسَمَعُونَ مَا أَقُولُ ۲۱۵۴
 إِيَّيْ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ مَا كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ حَقٌّ ۲۱۵۴
 إِيَّيْ مَنِي فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا ۵۹۶۹
 أَنِّي عَلِمْتُهَا ۱۳۱۳
 أَنِّي عَلِمْتُهَا ۱۳۱۴
 إِيَّيْ أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ أَنْ يَكُونَ لِي مِنْكُمْ خَلِيلٌ ۱۱۸۸
 إِيَّيْ اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ ۵۴۷۸
 إِيَّيْ أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي ۱۸۶۹
 إِيَّيْ أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتِي الْمَدِينَةِ ۳۳۱۸
 إِيَّيْ أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا ۳۳۲۲
 إِيَّيْ أَرْحَمَهَا قَتَلَ أَخُوهَا مَعِي ۶۳۱۹
 إِيَّيْ أَرَى اللَّيْلَةَ فِي الْمَنَامِ طَلَّةٌ تَنْطَفُ
 السَّمَنِ ۵۹۲۸
 إِيَّيْ أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حَدِيثَةً مِنْ دُخُولِ ۳۶۰۰
 إِيَّيْ أَرَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِيَّيْ نَسِيْتُهَا ۲۷۷۲
 إِيَّيْ أَشْتَهِي أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي ۱۸۶۷

- ۲۹۸۶ ۲۹۸۶ - إِنِّي قَلَدْتُ هَدْيِي وَلَبَدْتُ رَأْسِي
- ۲۷۶۹ ۲۷۶۹ - إِنِّي كُنْتُ أَجَاوِرُ هَذِهِ الْعَشْرَ
- ۵۴۷۳ ۵۴۷۳ - إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْحَاتَمَ
- ۴۲۶۹ ۴۲۶۹ - إِنِّي لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينِ أَرَى غَيْرَهَا
- ۱۰۶۰ ۱۰۶۰ - إِنِّي لَا أَلُو أَنْ أَصَلِيَ بِكُمْ
- ۱۰۵۶ ۱۰۵۶ - إِنِّي لَأَدْخُلُ الصَّلَاةَ أُرِيدُ إِطَالَتَهَا
- ۲۳۷۳ ۲۳۷۳ - إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ
- ۳۰۷۹ ۳۰۷۹ - إِنِّي لَأَظُنُّ رَجُلًا لَوْ لَمْ يَطْفُفَ بَيْنَ الصَّفَا
- ۷۲۸۱ ۷۲۸۱ - إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ
- ۶۴۰۷ ۶۴۰۷ - إِنِّي لَأَعْرِفُ أَصْوَاتَ رُفَقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ
- ۱۹۱۰ ۱۹۱۰ - إِنِّي لَأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ
- ۵۹۳۹ ۵۹۳۹ - إِنِّي لَأَعْرِفُ حَجْرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ
- ۶۶۴۶ ۶۶۴۶ - إِنِّي لَأَعْرِفُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ
- ۲۴۳۳ ۲۴۳۳ - إِنِّي أُعْطِيَ الرَّجُلَ وَغَيْرَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ
- ۳۷۸ ۳۷۸ - إِنِّي أُعْطِيَ الرَّجُلَ وَغَيْرَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ
- ۱۴۹۸ ۱۴۹۸ - إِنِّي لَأَعْقِلُ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
- ۴۶۷ ۴۶۷ - إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ
- ۴۶۱ ۴۶۱ - إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ أَهْلِ النَّارِ خُرُوجًا مِنْهَا
- ۶۲۸۵ ۶۲۸۵ - إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتُ عَنِّي رَاضِيَةً
- ۷۵۲۵ ۷۵۲۵ - إِنِّي لَأَعْلَمُ حَيْثُ أَنْزَلْتُ وَآيَ يَوْمٍ أَنْزَلْتُ
- ۶۶۴۷ ۶۶۴۷ - إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ
- ۷۸۶ ۷۸۶ - إِنِّي لَأَفْعَلُ ذَلِكَ أَنَا وَهَذِهِ ثُمَّ نَعْتَمِلُ
- ۳۳۹۹ ۳۳۹۹ - بِمَنِي
- ۷۳۵۶ ۷۳۵۶ - إِنِّي لَأُنذِرُ كُمُوهَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا
- ۲۴۷۶ ۲۴۷۶ - إِنِّي لَأَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِي فَأَجِدُ الثَّمَرَ
- ۲۹۸۴ ۲۹۸۴ - إِنِّي لَبَدْتُ رَأْسِي وَقَلَدْتُ هَدْيِي
- ۵۹۹۰ ۵۹۹۰ - إِنِّي لَبِعُثْرٍ حَوْضِي أَذُودُ النَّاسِ لِأَهْلِ الْيَمَنِ
- ۲۵۶۳ ۲۵۶۳ - إِنِّي لَسْتُ كَهَيْتِكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى
- ۲۵۷۲ ۲۵۷۲ - إِنِّي لَسْتُ كَهَيْتِكُمْ إِنِّي يُطْعِمُنِي
- ۲۵۶۴ ۲۵۶۴ - إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى
- ۵۱۳۳ ۵۱۳۳ - إِنِّي لَقَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ عَلَى عُمُومَتِي
- ۵۹۷۴ ۵۹۷۴ - إِنِّي لَكُمْ فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ فَايَايَ
- ۵۴۲۰ ۵۴۲۰ - إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا
- ۶۶۱۳ ۶۶۱۳ - إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ لَعَانًا وَإِنَّمَا بَعِثْتُ رَحْمَةً
- ۵۴۰۱ ۵۴۰۱ - إِنِّي لَمْ أَكْسُهَا لِتَلْبَسَهَا
- ۲۴۵۲ ۲۴۵۲ - إِنِّي لَمْ أُوْمَرُ أَنْ أَنْقُبَ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ
- ۷۵۱۸ ۷۵۱۸ - إِنِّي مَرَرْتُ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ
- ۳۳۷۱ ۳۳۷۱ - إِنِّي مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِيَ
- ۵۹۴۸ ۵۹۴۸ - إِنِّي مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِيَ
- ۴۴۶۴ ۴۴۶۴ - إِنِّي لِمَنْ النُّقَبَاءِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
- ۲۶۷۵ ۲۶۷۵ - إِنِّي نَدَرْتُ أَنْ أَصُومَ يَوْمًا فَوَافَقَ
- ۴۲۶۵ ۴۲۶۵ - إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ
- ۳۲۰۳ ۳۲۰۳ - أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَرَّةً إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا

تحفة
المسام

مصحح
مكرم اذود
مسلم

جلد
اشتم

- أَوْ مَا كُنْتُ طُفْتُ لِيَالِي قَدِمْنَا مَكَّةَ ۲۹۲۹
 - أَوْ مُخْرِجِي هُمْ ۴۰۳
 - أَوْ أَمْرٍ بِمَعْرُوفٍ ۲۳۳۱
 - أَوْ مُسْلِمٍ ۳۷۸
 - أَوْ مُسْلِمًا إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرَهُ أَحَبُّ
 إِلَىَّ مِنْهُ ۳۷۹
 - أَوْ مُسْلِمًا قَالَ إِنِّي أُعْطَى ۲۴۳۳
 - أَوْ تَرَوْا قَبْلَ الصُّبْحِ ۱۷۶۵
 - أَوْ تَرَوْا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا ۱۷۶۴
 - أَوْ صَانِي حَبِيبِي ﷺ بِثَلَاثٍ لَنْ أَدْعَهُنَّ ۱۶۷۵
 - أَوْ صَانِي خَلِيلِي ﷺ بِثَلَاثٍ بِصِيَامٍ ثَلَاثَةَ
 أَيَّامٍ ۱۶۷۲
 - أَوْلَيْكَ الْعِصَاةُ أَوْلَيْكَ الْعِصَاةُ ۲۶۱۰
 - أَوْلَى وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ ... ۶۱۲۱
 - أَوْلِمَّ وَلَوْ بِشَاةٍ ۳۴۹۱
 - أَوْلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي ۷۱۵۰
 - أَوْلَ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُورُهُمْ ۷۱۵۱
 - أَوْلَ مَا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بَيْتِ
 مَيْمُونَةَ ۹۳۷
 - أَوْلَ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۴۳۸۱
 - أَوْ عَيْنَ الرَّبِّ ۴۰۸۳
 - أَيْ أَنْجَشَهُ رُوَيْدًا سَوْفَكَ بِالْقَوَارِيرِ ... ۶۰۳۹
 - أَيْ بَرِيرَةَ هَلْ رَأَيْتَ مِنْ شَيْءٍ ۷۰۲۰
 - أَهْدَتْ خَالَتِي أُمَّ حُفَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
 سَمْنَا وَأَقْطَا ۵۰۳۹
 - أَهْدَى لِلنَّبِيِّ ﷺ شِقُ حِمَارٍ وَحَشٍ فَرَدَّهٗ ۲۸۴۹
 - أَهْدَيْتَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حُلَّةَ حَرِيرٍ .. ۶۳۴۸
 - أَهْرَبُوهَا وَأَكْسِرُوهَا ۵۰۱۸
 - أَهْلَ النَّبِيِّ ﷺ بِعُمْرَةٍ ۳۰۰۷
 - أَهْلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لِأَرْبَعٍ ۳۰۱۰
 - أَهْلُنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عَرَقٍ ۲۵۳۰
 - أَهْلُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحَجِّ فَلَمَّا ۲۹۴۴
 - أَهْلُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا ۲۹۹۴
 - أَهْلِي بِالْحَجِّ وَاشْتَرَيْتُ أَنْ مَجْلَى ۲۹۰۵
 - أَهْلَ النَّارِ عَذَابًا أَبُو طَالِبٍ ۵۱۵
 - أَوْ أَمْلِكُ إِنْ كَانَ اللَّهُ نَزَعَ مِنْكُمْ الرَّحْمَةَ ۶۰۲۷
 - أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ ۶۷۶۸
 - أَوْ كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ ۱۱۵۰
 - أَوْ كُلَّمَا انْطَلَقْنَا غُرَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَخَلَّفَ
 رَجُلٌ فِي عِيَالِنَا ۴۴۲۸
 - أَوْ لَا تَدْرِينَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ
 النَّارَ ۶۷۶۷
 - أَوْ لِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ ۱۱۴۸
 - أَوْ لَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ مَا تَصَدَّقُونَ بِهِ ۲۳۲۹
 - أَوْ مَا شَعَرْتِ أَنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ فَإِذَا هُمْ
 يَتَرَدَّدُونَ ۲۹۳۱

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم

جلد
ہشتم

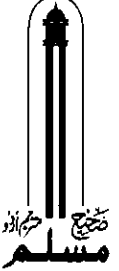
528

- ۲۷۹۸ آئِنَ السَّائِلِ عَنِ العُمَرَةِ
- ۱۳۹۱ آئِنَ السَّائِلِ عَنِ وَقتِ الصَّلَاةِ
- ۱۳۹۲ آئِنَ السَّائِلِ مَا بَيْنَ مَا رَأَيْتَ وَقتٌ
- ۵۶۲۱ آئِنَ الصَّيْبِ
- ۱۱۹۹ آئِنَ اللّٰهِ
- ۳۹۸۳ آئِنَ الْمُتَابِي عَلَى اللّٰهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ
- ۲۶۰۳ آئِنَ الْمُحْتَرِفِ أَيْمًا
- ۶۲۹۲ آئِنَ أَنَا الْيَوْمَ آئِنَ أَنَا عَدَا
- ۱۴۹۶ آئِنَ تُحِبُّ أَنْ أَصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ
- ۷۱۶ آئِنْفَعُكَ شَيْءٌ إِنْ حَدَّثْتُكَ
- ۱۶۱۵ آئِنَ كُنْتَ فَقُلْتُ لَهُ خَشِيتُ الْفَجْرَ
- ۸۲۴ آئِنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ
- ۵۳۱۳ إِيَّاكَ وَالْحُلُوبَ
- ۵۵۶۳ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطَّرَقَاتِ
- ۵۶۷۴ إِيَّاكُمْ وَالذُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ
- ۶۵۳۶ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ
- ۲۵۶۷ إِيَّاكُمْ وَالْوَصَالَ
- ۴۱۲۶ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِيفِ فِي الْبَيْعِ
- ۲۶۷۷ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ
- ۱۳۵۷ أَيُّكُمْ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ
- ۱۷۶۷ أَيُّكُمْ خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ
- ۸۸۷ أَيُّكُمْ قَرَأَ خَلْفِي بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى
- ۶۳۹۹ أَيُّكُمْ يَبْسُطُ تَوْبَهُ فَيَأْخُذُ مِنْ حَدِيثِي هَذَا
- ۵۶۲۴ أَيُّ بَنِي وَمَا يُنْصَبُ مِنْهُ إِنَّهُ لَنْ يَضُرَّكَ
- ۶۲۹۰ أَيُّ بَنِيهِ أَلَسْتَ تُحِبِّينَ مَا أَحَبُّ
- ۴۶۵۹ أَيُّ سَعْدُ لَمْ تَسْمَعْ إِلَى مَا قَالَ أَبُو حُبَابٍ
- ۴۶۱۲ أَيُّ عَبَّاسٍ نَادَى أَصْحَابَ السَّمْرَةِ
- ۲۸۷۹ أَيُّؤْذِيكَ هَوَامُكَ
- ۲۳۱۸ أَيُّ الزِّيَانِبِ
- ۲۷۵۶ أَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ
- ۴۰۹ أَيُّ الْقُرْآنِ أَنْزَلَ قَبْلُ
- ۴۲۰ أَيُّ ثَنِيَّةٍ هَذِهِ
- ۴۲۱ أَيُّ ثَنِيَّةٍ هَذِهِ
- ۱۴۵۲ أَيُّ حِينَ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أَصَلِّيَ الْعِشَاءَ
- ۴۳۸۳ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا
- ۴۲۱ أَيُّ وَادٍ هَذَا
- ۴۲۰ أَيُّ وَادٍ هَذَا
- ۱۸۷۲ أَيُّحِبُّ أَحَدَكُمْ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ أَنْ يَجِدَ
- ۲۹۳۵ أَيُّرْجِعُ النَّاسَ بِأَجْرَيْنِ وَأَرْجِعُ بِأَجْرٍ
- ۴۱۸۵ أَيُّسْرُكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً
- ۱۸۸۶ أَيُّعْجِزُ أَحَدَكُمْ أَنْ يَفْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ
- ۶۸۵۲ أَيُّعْجِزُ أَحَدَكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ
- ۴۳۶۶ أَيُّعْضُ أَحَدَكُمْ كَمَا يَعْضُ الْفَحْلُ
- ۲۴۸ إِيْمَانُ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
- ۶۲۲۹ آئِنَ ابْنِ عَمِكَ
- ۲۸۰۰ آئِنَ اللَّيْلِ سَأَلْنِي عَنِ العُمَرَةِ أَيْمًا

تحفة
المسافرتصحیح
مستمع
جلد
ہشتمجلد
ہشتم

- ۷۴۱۸..... ۷۳۸۹ - أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ هَذَا لَهُ بِدْرَهُمْ
 ۷۵۱۴..... ۵۹۷۵ - أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرَضَ اللَّهُ عَنْهُ
 ۱۸۷۳..... ۵۹۷۴ - أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بَطْحَانَ
 ۲۷۷۹..... ۳۲۵۷ - أَيُّكُمْ يَذْكُرُ حِينَ طَلَعَ الْقَمَرُ
 ۹۹۸..... ۷۳۲۰ - أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بِخُورًا فَلَا تَشْهَدَ مَعَنَا
 ۳۹۰۳..... ۶۵۹۷ - أَيُّمَا امْرِءٍ أَبْرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا
 ۲۱۶..... ۲۰۱۰ - أَيُّمَا امْرِءٍ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرُ
 ۳۷۹۸..... ۲۰۱۰ - أَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأَةً مُسْلِمًا
 ۴۰۲۸..... ۳۵۲۱ - أَيُّمَا أَهْلٍ دَارٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا
 ۴۱۸۸..... ۱۸۴۱ - أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرِي
 ۲۲۹..... ۲۲۸ - أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ فَقَدْ بَرَّتْ مِنْهُ الدِّمَةُ
 ۲۲۸..... ۱۸۴۳ - أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ
 ۴۵۷۴..... ۲۸۲۳ - أَيُّمَا قَرِيَةٍ آتَيْتُمُوهَا
 ۳۹۰۲..... ۱۷۵۳ - أَيُّمَا نَخْلٍ اشْتَرَيْتُ أَصُولَهَا وَقَدْ أُبْرِتْ
 ۴۶۳۴..... ۷۳۹۷ - أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَائِيكُمْ وَاللَّهِ
 ۶۸۶۲..... ۳۱۳ - أَيُّهَا النَّاسُ ارْبِعُوا عَلَيَّ أَنْفُسِكُمْ
 ۲۹۵۰..... ۶۳۲۲ - أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ
 ۲۹۴۴..... ۵۰۹۱ - أَيُّهَا النَّاسُ أَحِلُّوا
 ۲۳۴۶..... ۵۷۱۹ - أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا
 ۱۰۷۴..... ۷۵۱۱ - أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مَبْشَرَاتِ النَّبُوَّةِ
 ۱۲۵۶..... ۲۰۱ - إِلَّا الرُّؤْيَا
 ۹۶۱..... ۲۰۰ - أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ بِي تَحْرِيمٌ
 ۹۶۱..... ۲۰۰ - أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِي ..

ب

تحفة
المسلم

- بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ ١٩٩
- بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ٤٧٦٨
- بَايَعُ يَا سَلَمَةَ ٤٦٧٨
- بَيْتُ ذَاتِ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ ١٨٠٠
- بَيْتٌ فِي بَيْتِ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَبَقِيْتُ ١٧٩٤
- بَيْتُ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ ١٧٨٨
- بَيْتُ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ ١٧٩٢
- بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ ٦٥٤١
- بِيحُ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ٢٣١٥
- بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ غَرِيبًا ٣٧٢
- بَشِيرًا وَيَسِيرًا وَعَلِيمًا وَلَا تَفْرًا ٥٢١٥
- بَشُرُوا وَلَا تُنْفَرُوا وَيَسُرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا ٤٥٢٥
- بَعَثَ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ ﷺ إِلَى قُرَاءِ ٢٤١٩
- بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ سَرِيَّةً وَأَنَا فِيهِمْ قَبْلَ نَجْدِ ٤٥٥٨
- بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَاةٍ مِنَ الصَّدَقَةِ ٢٤٩٠
- بَعَثَ إِلَيَّ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تَوَفَّى فِيهِ ٢٩٧٦
- بَعَثَ بِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَحَرٍ مِنْ جَمْعٍ ٣١٢٩
- بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَيَّ عُمَرُ بِجُبَّةٍ ٥٤٢٤
- بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَيْسَةَ عَيْنًا ٤٩١٥
- بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعَثْنَا إِلَى أَرْضِ جُهَيْنَةَ ٥٠٠٤
- بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعَثًا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ أَسَامَةَ ٦٢٦٤
- بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَيْلًا قَبْلَ نَجْدِ ٤٥٨٩
- بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا إِلَى حَيٍّ مِنْ ٦٤٩٥
- بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا مِنْ ٢٦٦٨
- بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَسُولَهُ فِي قُرَى ٢٦٧٠
- بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَرِيَّةً أَنَا فِيهِمْ ٥٠٠٣
- بَعَثَ عَلِيُّ ﷺ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِدَهْبَةٍ ٢٤٥١
- بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ ٢٠٠٥
- بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ وَضَمَّ ٧٤٠٨
- بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا ٧٤٠٣
- بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ ١١٦٨
- بُعِثْتُ هَذِهِ الرِّيحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ ٧٠٤١
- بَعَثْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ فَصَبَّحْنَا ٢٧٧
- بَعَثْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَمَرَ عَلَيْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ ٤٩٩٨
- بَعَثْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مَائَةٍ ٤٩٩٩
- بَعَثْنِي أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَرَهُ ٣٢٨٧
- بَعَثْنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ٥٣١٧

تحفة
المسامتصحیح
مسلّمجلد
بشم

531

- بَعَثَنِي الْعَبَّاسُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ فِي بَيْتِ خَالَتِي ۱۸۰۱
- بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الثَّقَلِ ۳۱۲۶
- بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبَا مَرْثِدَ الْغَنَوِيِّ ۶۴۰۲
- بِعْنِي جَمَلَكَ هَذَا ۴۱۰۱
- بِعْنِيهِ بِوَفِيَّةٍ ۴۰۹۸
- بَلَى فَجَدِّى نَخَلِكِ فَإِنَّكَ عَسَى أَنْ ... ۳۷۲۱
- بَلْ أَحْرَفُهُمَا ۵۴۳۶
- بَلْ أَنْتَ أَبْرَهُمْ وَأَخَيْرُهُمْ ۵۳۶۶
- بَلْ أَنْتِ فَتَرَبَّتْ يَمِينِكَ ۷۰۹
- بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ ۳۶۷۸
- بَلْ لِلنَّاسِ كَأَفَّةٌ ۷۰۰۴
- بَلْ هُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ۳۱۴
- بَلَّغْنَا مَخْرَجَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ بِالْيَمَنِ
- فَخَرَجْنَا مَهَا جَرِينِ ۶۴۱۰
- بِمَا أَهْلَلْتِ ۲۹۵۹
- بِمِ أَهْلَلْتِ ۲۹۴۳
- بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ ۱۱۳
- بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسَةٍ ۱۱۱
- بِهَا نَظْرَةٌ فَاسْتَرْقُوا لَهَا ۵۷۲۵
- بَيِّدَاؤُكُمْ هَذِهِ الَّتِي تَكْذِبُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- فِيهَا ۲۸۱۶
- بَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ قَائِمٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَدِمَتْ
- عَيْرٌ ۲۰۰۰
- بَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ
- رَجُلٌ ۲۰۱۸
- بَيْنَا أَنَا أُصَلِّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ صَلَاةَ الظُّهْرِ
- سَلَّمَ ۱۲۹۲
- بَيْنَا أَنَا أُصَلِّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ عَطَسَ
- رَجُلٌ ۱۱۹۹
- بَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ أَتَتْهُ ۲۶۹۷
- بَيْنَا أَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْطَانِ ۴۱۶
- بَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ نَزَلَ
- فَقَضَى حَاجَتَهُ ۶۲۸
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيَتْ خَزَائِنَ الْأَرْضِ ۵۹۳۶
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُ قَدْحًا ۶۱۹۰
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ ۶۲۰۰
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أَرَيْتُ آتَى أَنْزَعُ عَلَى حَوْضِي ۶۱۹۵
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ وَعَلَيْهِمْ ۶۱۸۹
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَى سِوَارِينَ .. ۵۹۳۵
- بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلْبِي ۶۱۹۲
- بَيْنَا أَنَا وَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ ۴۵۶۹
- بَيْنَمَا جَبْرِيلُ ﷺ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ سَمِعَ
- نَفِيضًا مِّنْ فَوْقِهِ ۱۸۷۷
- بَيْنَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا عَلَيْهِ الدَّبُّ ۶۱۸۳

تحفة
المسلم

صحیح
مسلم

جلد
اشتر

- بَيْنَمَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
بِعَرَفَةَ ۲۸۹۲
- بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخَّرُ فِي بُرْدَيْنِ ۵۴۶۸
- بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخَّرُ يَمْشِي فِي بُرْدِيهِ ۵۴۶۷
- بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقْرَةَ لَهُ قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا ٦١٨٣
بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقِ اشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ
فَوَجَدَ بَيْتًا ۵۸۵۹
- بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقِ وَجَدَ غُصْنَ شَوْكٍ ٦٦٦٩
بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي قَدْ أَعْجَبَتْهُ جُمَّتُهُ ۵۴۶۵
- بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَاجِدٌ وَحَوْلَهُ نَاسٌ ٤٦٥٠
بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ
فُعُودٌ مَعَهُ ۷۰۰۷
- بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حَائِطٍ ٦٢١٢
- بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ ٤٦٤٩
بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ
الْجُمُعَةِ ١٩٥٦
- بَيْنَمَا كَلْبٌ يُطِيفُ بِرَكِيَّةٍ قَدْ كَادَ يَقْتُلُهُ
الْعَطَشُ ۵۸٦١
- بَيْنَمَا مُوسَى فِي مَلَا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ ٦١٦٨
بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِيَوْمِي إِذَا انْفَلَقَ
الْقَمَرُ ۷۰۷۲
- بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ قَالَ
رَجُلٌ ١٣٥٨
- بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا
فِي سَحَابَةٍ ٧٤٧٣
- بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ
إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدٌ بَيَاضِ الثِّيَابِ ... ٩٣
- بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَقْسِمُ ٢٤٥٦
بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكَفْرِ تَرَكُ
الصَّلَاةَ ٢٤٧
- بَيْنَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةٌ ١٩٤٠
- بَيْنَمَا الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
بِحِجْرَابِهِمْ ٢٠٦٩
- بَيْنَمَا النَّاسُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِقُبَاءٍ .. ١١٧٨
بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذُّبُّ ٤٤٩٥
بَيْنَمَا أَنَا أَرْمِي بِأَسْهُمِي لِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ
اللَّهِ ﷺ ٢١٢٠
- بَيْنَمَا أَنَا أَرْمِي بِأَسْهُمِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ٢١١٨
بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَرْثٍ ٧٠٥٩
بَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَبِي سَعِيدٍ يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ
إِلَى شَيْءٍ ١١٢٩
- بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ ... ٤٢٩
بَيْنَمَا أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَارِجِينَ مِنَ
الْمَسْجِدِ فَلَقِينَا رَجُلًا ٦٧١٥
- بَيْنَمَا ثَلَاثَةٌ نَفَرٌ يَتَمَشَّوْنَ أَحَدُهُمُ الْمَطْرُ ٦٩٤٩
بَيْنَمَا جَارِيَةٌ عَلَى نَاقَةٍ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعٍ ٦٦٠٦

- ۷۲۰۶ - تُدْنِي الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْخَلْقِ
- ۷۳۴۴ - تَرِبَتْ يَدَاكَ أَتَشْهَدُ آتَى رَسُولُ اللَّهِ ...
- ۳۵۷۲ - تَرِبَتْ يَدَاكَ أَوْ يَمِينِكَ
- ۷۱۲ - تَرِبَتْ يَدَاكَ فِيمَ يُشْبِهُهَا وَلَدَهَا
- ۵۸۲ - تَرَدُّ عَلَى أُمَّتِي الْحَوْضَ وَأَنَا أَذُودُ النَّاسِ
- ۷۰۶۷ - تَرَكْتُ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا يَمْسِرُ
- ۴۶۲۲ - تَرَوْنَ إِلَى أَوْبَاشِ قُرَيْشٍ وَأَتْبَاعِهِمْ
- ۷۳۴۶ - تَرَى عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ
- ۶۰۰۰ - تُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
- ۳۵۰۷ - تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَدَخَلَ بِأَهْلِهِ ...
- ۳۴۵۲ - تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرَمٌ
- ۳۴۸۰ - تَزَوَّجَنِي النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ
- ۳۴۸۳ - تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي شَوَّالٍ ...
- تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَتْ سِنِينَ
- وَبَنَى بِي ... ۳۴۷۹
- تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ ۳۴۸۲
- تَسْأَلُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عَلِمَهَا ... ۶۴۸۱
- تُسَبِّحُ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ ... ۱۳۴۷
- تُسَبِّحُونَ وَتُكَبِّرُونَ وَتُحْمَدُونَ دُبْرَ ... ۱۳۴۷
- تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قُمْنَا ... ۲۵۵۲
- تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً ... ۲۵۴۹
- تَسْمَوُا بِاسْمِي وَلَا تَكْتُمُوا كُنِّيَّتِي ... ۵۵۸۶
- تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ ... ۳۳۸۵

- ۱۳۶۳ - بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَمِعَ جَلْبَةً
- ۶۱۵ - بَيْنَمَا يَهُودِيٌّ يَعْزُضُ سِلْعَةً لَهُ أُعْطِيَ بِهَا شَيْئًا
- ۳۵۹ - بَيْتُكَ قَالَ لَيْسَ لِي بَيْتَةٌ

ت

- ۷۵۰ - تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَاتَهَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ ...
- ۴۶۶۱ - تُبَايَعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا
- ۶۳۵۵ - تُبْكِيهِ أَوْ لَا تُبْكِيهِ مَا زَالَتْ الْمَلَائِكَةُ ..
- ۵۸۶ - تُبْلَغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يُبْلَغُ الْوُضُوءُ
- ۷۲۹۰ - تُبْلَغُ الْمَسَاكِينُ إِهَابَ أَوْ يَهَابَ
- ۶۴۹۹ - تُجَدُّونَ النَّاسَ كَابِلٍ مِائَةً
- ۶۴۵۴ - تُجَدُّونَ النَّاسَ مَعَادِنَ فَيُخَارَهُمْ
- ۶۴۵۵ - تُجَدُّونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الشَّانِ
- ۶۶۳۲ - تُجَدُّونَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ ...
- ۶۷۴۳ - تَحَاجَّ آدَمُ وَمُوسَى فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى
- ۷۱۷۳ - تَحَاجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ
- ۶۷۵ - تَحْتَهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ تَنْضَحُهُ
- ۲۷۶۲ - تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ
- ۲۷۷۶ - تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ
- ۱۰۵۰ - تَحَوَّلَ
- ۲۷۶۷ - تَحَيَّنُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ
- ۶۳۳ - تَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ ..
- ۶۰۲۵ - تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ

تحفة
المسالمتوضیح
مستزاد
مسلمجلد
ہشتم

534

- ۲۶۰۱ تَصَدَّقْ تَصَدَّقْ
- ۲۳۱۹ تَصَدَّقْنِ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ
- ۲۳۱۸ تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ
- ۲۰۵۳ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا
- ۳۹۸۱ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ
- ۲۳۳۷ تَصَدَّقُوا فَيُوشِكُ الرَّجُلُ يَمْشِي بِصَدَقَتِهِ
- ۳۶۳۸ تُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ
- ۴۸۵۹ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ
- ۱۶۰ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ
- ۷۴۸ تَطَهَّرِي بِهَا سُبْحَانَ اللَّهِ
- ۷۰۱۶ تَعَالَ فَجِئْتُ أَمْشِي حَتَّى جَلَسْتُ
- تَعَاهَدُوا هَذَا الْقُرْآنَ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ
- بِيَدِهِ ۱۸۴۴
- تَعْبُدُ اللَّهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا ۱۰۴
- تَعْدِلُ بَيْنَ الْإِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ ۲۳۳۵
- تُعْرَضُ أَعْمَالُ النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ ۲۵۴۷
- تُعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمْسِينَ وَاثْنَيْنِ ۲۵۴۶
- تُعْرَضُ الْفِتْنُ عَلَى الْقُلُوبِ كَالْحَصِيرِ عُوْدًا
- عُوْدًا ۳۶۹
- تَعَزَّزَا أَنْ لَا يَدْخُلَهَا إِلَّا مَنْ أَرَادُوا ۳۲۴۶
- تُعَلِّمُنِي الْأَعْرَابُ بِالصَّلَاةِ ۱۰۱۹
- تَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ ۷۲۱۳
- تَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ۷۲۱۳
- ۷۲۱۳ تَعَوَّدُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ
- ۲۵۰ تُعِينُ صَانِعًا
- ۷۲۸۴ تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَمْتَحُهَا اللَّهُ
- ۶۵۴۴ تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ
- تَفْضُلُ صَلَاةُ فِي الْجَمِيعِ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ ۱۴۷۳
- تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُودُ فَتَسْلُطُونَ عَلَيْهِمْ ۷۳۳۸
- تُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فَوَمَا نِعَالُهُمْ
- الشَّعْرُ ۷۳۱۴
- تَقْتِيلُونَ أَنْتُمْ وَيَهُودٌ حَتَّى يَقُولَ الْحَجْرُ ۷۳۳۷
- تَقْتُلُ عَمَارًا الْفَيْئَةَ الْبَاغِيَّةَ ۷۳۲۴
- تَقْتُلُكَ الْفَيْئَةُ الْبَاغِيَّةُ ۷۳۲۲
- تَقَدَّمُوا فَأَتَمُّوا بِي وَلِيَأْتِمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ ۹۸۲
- تَقَوْمُ السَّاعَةِ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ اللَّفْحَةَ ۷۴۱۳
- تَقَوْمُ السَّاعَةِ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ ۷۲۷۹
- تَقَوْمُ السَّاعَةِ وَالرُّومُ أَكْثَرُ النَّاسِ ۷۲۷۰
- تَقَىءُ الْأَرْضُ أَفْلاذَ كِبِدِهَا أَمْثَالَ الْأَسْطُورَانِ
- مِنَ الذَّهَبِ الْفِضَّةِ ۲۳۴۱
- تَكْفُ شَرِكُ عَنِ النَّاسِ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ ۲۵۰
- تَكْفَلُ اللَّهُ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ ۴۸۶۱
- تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْرَةً وَاحِدَةً ۷۰۵۷
- تَكُونُ فِتْنَةُ النَّائِمِ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْطَانِ ۷۲۴۹
- تَلَقَّتِ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ مِمَّنْ كَانَ
- قَبْلَكُمْ ۳۹۹۳

- ۱۶۲۰ - تَلَقَيْنَا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حِينَ قَدِمَ الشَّامَ ۷۴۵۵
- ۶۳۸۱ - تِلْكَ الرَّوْضَةُ الْإِسْلَامُ وَذَلِكَ الْعَمُودُ ۷۴۵۱
- ۱۸۵۶ - تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْآنِ ۶۷۶۷
- ۱۸۵۹ - تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ كَانَتْ تَسْمَعُ لَكَ ۳۶۹۷
- ۳۶۹۷ - تِلْكَ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي اعْتَدَى . ۵۰۶۹
- ۵۰۶۹ - تِلْكَ شَاةٌ لَحْمٍ ۱۴۱۲
- ۱۴۱۲ - تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ ۶۷۲۱
- ۶۷۲۱ - تِلْكَ عَاجِلُ بَشْرَى الْمُؤْمِنِ ۳۴۲
- ۳۴۲ - تِلْكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ ۲۹۸۲
- ۲۹۸۲ - تَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ۳۰۱۵
- ۳۰۱۵ - تَمَتَّعْتُ فَنَهَانِي نَاسٌ عَنْ ذَلِكَ ۲۹۷۸
- ۲۹۷۸ - تَمَتَّنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ الْقُرْآنُ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ ۲۹۷۹
- ۲۹۷۹ - تَمَتَّعَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَتَمَتَّنَا مَعَهُ ۲۴۵۸
- ۲۴۵۸ - تَمَرُّقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فُرْقَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۲۴۶۰
- ۲۴۶۰ - تَمَرُّقُ مَارِقَةٌ فِي فُرْقَةٍ مِنَ النَّاسِ ۳۶۳۵
- ۳۶۳۵ - تُنْكِحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ ۵۵۵
- ۵۵۵ - تَوْضَأُ لَنَا وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۷۰۴
- ۷۰۴ - تَوْضَأُ وَأَغْسِلُ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمُّ ۶۹۷
- ۶۹۷ - تَوْضَأُ وَأَنْضِحُ فَرَجَكَ ۷۸۸
- ۷۸۸ - تَوْضِئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ۷۸۹
- ۷۸۹ - تَوْضِئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ؟ ۳۷۲۹
- ۳۷۲۹ - تُوفِّي حَمِيمٌ لَأُمَّ حَبِيبَةٍ، فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ
- تُوفِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدِينَ
- تُوفِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا فِي رَقِيٍّ مِنْ شَيْءٍ
- تُوفِّي صَبِيٌّ فَقُلْتُ طُوبَى لَهُ

ث

- ۳۹۸ - ثَلَاثٌ إِذَا خَرَجْتَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا
- ثَلَاثٌ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْهَانَا أَنْ
- نُصَلِّيَ فِيهِنَّ
- ثَلَاثٌ لِيَالٍ يُمْكِنُ هُنَّ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ
- ثَلَاثٌ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ
- ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بَيْنَ حَلَاوَةِ الْإِيمَانِ
- ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ
- ثَلَاثَةٌ لَا يَكْلِمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ
- ثَلَاثٌ لَا يَكْلِمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
- ثَلَاثَةٌ لَمْ يَلْعُوا الْحَنْثَ
- ثَلَاثَةٌ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ
- ثُمَّ بَرُّ الْوَالِدَيْنِ
- ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ
- ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ
- ثُمَّ حَيْثُمَا أَدْرَكَتَكَ الصَّلَاةُ فَصَلِّهِ
- ثُمَّ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ
- ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيَ عَنِّي فِتْرَةً
- ثُمَّ فِي كُلِّ دُورٍ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ

- جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ١٠٠
 - جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
 فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ ٧٠٤٨
 - جَاءَ سَائِلٌ إِلَى عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ ٤٢٧٥
 - جَاءَ سَلِيكُ الْغَطَفَانِيِّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ
 اللَّهِ ﷺ قَاعِدٌ عَلَى الْمِنْبَرِ ٢٠٢٣
 - جَاءَ عَبْدُ فَبَايَعِ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى الْهَجْرَةِ وَلَمْ
 يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ ٤١١٣
 - جَاءَ مَاعِزُّ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ ٤٤٣١
 - جَاءَ مُشْرِكُونَ فُرِيشٍ يُخَاصِمُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
 فِي الْقَدْرِ ٦٧٥٢
 - جَاءَ مَلِكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ٦١٤٩
 - جَاءَ نَاسٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا أَنْ ابْعَثْ مَعَنَا
 رِجَالًا ٤٩١٧
 - جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
 عَلَيْهِمُ الصُّوفُ ٢٣٥٤
 - جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
 عَلَيْهِمُ الصُّوفُ ٦٨٠٠
 - جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
 وَكَانَتْ اسْتَحْيَضَتْ ٧٥٧
 - جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَهْبُ لَكَ ٣٤٨٧
 - جَاءَتْ بِيْ أُمِّي أُمُّ أَنَسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ٦٣٧٦

- ثُمَّ لِيُقْلَ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنِي ٦٨٩٣
 - ثُمَّ يَسْطُ يَدِيهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ ... ١٧٧٦
 - ثُمَّ يَتَخَلَّفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ ٦٤٧٢
 - ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا ... ٦٤٧٥
 - ثُمَّ الْكَلْبُ حَيْثُ ٤٠١٢

ج

- جَاءَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِلَى أَبِي فِي مَنْزِلِهِ ٧٥٢١
 - جَاءَ أَبُو مُوسَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ٥٦٣٣
 - جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقُ أَفْتَدَةَ ١٨٢
 - جَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرْقُ أَفْتَدَةَ ١٨٩
 - جَاءَ خَبْرٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ ٧٠٤٦
 - جَاءَ حَبَشٌ يَزْفَنُونَ فِي يَوْمٍ عِيدٍ فِي
 الْمَسْجِدِ ٢٠٦٦
 - جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 أَيُّ الصَّدَقَةِ أَعْظَمُ أَجْرًا ٢٣٨٣
 - جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ هَلَكْتُ ٢٥٩٥
 - جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ عَلَيْهِ
 جُبَّةٌ وَعَلَيْهَا خَلُوقٌ ٢٧٩٨
 - جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ ٦٥٠٤
 - جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا خَيْرَ
 الْبَرِيَّةِ ٦١٣٨
 - جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ أَحَقُّ
 النَّاسِ ٦٥٠٠

- جاءت هند بنت عتبة بن ربيعة فقالت ٤٤٨٠ -
 جئتني امرأة ومعها ابتان لها فسالتني ٦٦٩٣ -
 جاءتني مسكينة تحمل ابنتين لها ٦٦٩٤ -
 جاتنا رسول الله ﷺ ونحن نحضر الخندق ٤٦٧٢ -
 جاءنا كتاب عمر ونحن باذربيجان... ٥٤١٥ -
 جاورت بجرأ شهرًا ٤٠٩ -
 جئت انا وابو بكر وعمر ٦١٨٧ -
 جئت رسول الله ﷺ يوماً فوجدته جالساً ٥٣٢٣ -
 جئت يوم الجرة ٧٢٧١ -
 جرح وجه رسول الله ﷺ وكسرت ربايته ٤٦٤٢ -
 جزوا السوارب وأرخوا اللحي ٦٠٣ -
 جعل الله الرحمة مائة جزء فأمسك عنده ٦٩٧٢ -
 جعلت لي علامة في أمي ١٠٨٦ -
 جعل في قبر رسول الله ﷺ قطيفة حمراء ٢٢٤١ -
 جلس إحدى عشرة امرأة فتعاهدن ٦٣٠٥ -
 جلس رسول الله ﷺ على المنبر ٢٤٢٣ -
 جمع القرآن على عهد رسول الله ﷺ أربعة -
 كلهم من الأنصار ٦٣٤٠ -
 جمع رسول الله ﷺ الأنصار فقال .. ٢٤٣٩ -
 جمع رسول الله ﷺ بين الظهر والعصر -
 والمغرب والعشاء بالمدينة ١٦٣٣ -
 جمع رسول الله ﷺ بين المغرب والعشاء -
 بجمع ٣١١١ -
- جمع رسول الله ﷺ في غزوة تبوك بين
 الظهر والعصر ١٦٣٢
 جتان من فضة آيتهما وما فيهما ٤٤٨
 جىء أبى يوم أحد مجدعا ٦٣٥٧
- ح**
- حاصر رسول الله ﷺ أهل الطائف . ٤٦٢٠ -
 حاضت صفيه بنت حبي ٣٢٢٢
 حالف رسول الله ﷺ بين فريش والأنصار ٦٤٦٤ -
 حب الأنصار آية الإيمان ٢٣٦
 حتى ترجع ٣٥٣٩
 حتى توضع في اللحد ٢١٩٠
 حج مبرور ٢٤٨
 حججت مع رسول الله ﷺ حجة الوداع ٣١٣٩ -
 حججنا مع رسول الله ﷺ فنحرننا البعير ٣١٨٧ -
 حجج النبي ﷺ عبد لي بيضة ٤٠٤٢
 حجى عنها ٢٦٩٧
 حجى واشترطى وقولى اللهم محلى حيث
 حبستى ٢٩٠٣
 حجى واشترطى وقولى اللهم محلى حيث
 حبستى ٢٩٠٣
 حجى واشترطى وقولى اللهم محلى ٢٩٠٢
 حدثنى بما نهى عنه النبي ﷺ من الأشربة
 بلغتك وقسره لى ٥١٩٩

۲۶۶۶ - حِينَ صَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ عَاشُورَاءَ ۲۶۶۶

خ

۶۰۲ - خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ ... ۶۰۲

۲۴۳۱ - خَبَاتُ هَذَاكَ ۲۴۳۱

۱۰۸۸ - خَبَرَنِي رَبِّي أَنِّي سَارَى عَلَامَةً فِي أُمَّتِي ۱۰۸۸

۶۰۱۴ - خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تِسْعَ سِنِينَ ... ۶۰۱۴

۶۰۱۱ - خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَشْرَ سِنِينَ ... ۶۰۱۱

۳۱۵۲ - خُدْ ۳۱۵۲

۳۴۹۷ - خُدْ جَارِيَةً مِنَ السَّبْيِ غَيْرَهَا ۳۴۹۷

۳۶۴۱ - خُدْ جَمَلَكَ وَلَكَ ثَمَنُهُ ۳۶۴۱

۵۸۳۹ - خُدْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَإِنِّي أَخْشَى ۵۸۳۹

۴۲۶۴ - خُدْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ ۴۲۶۴

۷۵۱۹ - خُدْ يَا جَابِرُ! فَصَبَّ عَلَيَّ ۷۵۱۹

۵۸۹۵ - خُدُّوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ .. ۵۸۹۵

۶۳۳۴ - خُدُّوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنْ ابْنِ أُمِّ عَبْدِ ۶۳۳۴

۲۸۵۵ - خُدُّوا سَاحِلَ الْبَحْرِ حَتَّى تَلْقَوْنِي ۲۸۵۵

۴۴۱۴ - خُدُّوا عَنِّي خُدُّوا عَنِّي ۴۴۱۴

۶۶۰۵ - خُدُّوا مَا عَلَيْهَا وَأَعْرِوْهَا ۶۶۰۵

۶۶۰۴ - خُدُّوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوْهَا ۶۶۰۴

۲۷۲۳ - خُدُّوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تَطِيقُونَ ۲۷۲۳

۲۴۰۶ - خُدْهُ فَمَمُولُهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ ۲۴۰۶

۲۴۰۵ - خُدْهُ وَمَا جَاءَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ ۲۴۰۵

۴۵۰۲ - خُدْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذُّنْبِ ۴۵۰۲

۶۳۰۹ - حَدَّثَنِي فَصَدَّقَنِي وَوَعَدَنِي فَأَوْفَى لِي ۶۳۰۹

۵۰۰۷ - حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَحُومَ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ ۵۰۰۷

۴۹۰۸ - حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ ۴۹۰۸

۱۹۳۰ - حُرٌّ وَعَبْدٌ ۱۹۳۰

۳۷۴۸ - حِسَابُكُمْ عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمْ كَاذِبٌ .. ۳۷۴۸

۱۴۲۶ - حَسَا اللَّهُ أَجْوَأَهُمْ وَقُبُورُهُمْ نَارًا ۱۴۲۶

۴۷۱۳ - حَضَرْتُ أَبِي حِينَ أُصِيبَ ۴۷۱۳

حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَهُوَ فِي سِيَاقَةٍ

۳۲۱ - الْمَوْتِ فَبَكَى طَوِيلًا ۳۲۱

حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ

النَّبِيِّ ﷺ بِسِرِّفٍ ۳۶۳۳

۷۱۳۰ - حَقَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحَقَّتِ النَّارُ .. ۷۱۳۰

۱۵۶۲ - حَفِظَكَ اللَّهُ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ نَبِيَّهُ ۱۵۶۲

۵۶۵۱ - حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ ۵۶۵۱

۱۹۶۳ - حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ يَغْتَسِلَ ۱۹۶۳

۲۲۹۶ - حَلْبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَإِعَارَةٌ دَلْوِهَا ۲۲۹۶

۳۱۴۴ - حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ ... ۳۱۴۴

جَلُّوا وَأَصِيبُوا النَّسَاءَ ۲۹۴۳

۱۸۳۱ - حُلُوهُ لِيُصَلَّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ ۱۸۳۱

حُوسِبَ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ۳۹۹۷

حَوْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ ۵۹۸۲

حَوْضِي مَسِيرَةٌ شَهْرٍ وَزَوَايَاهُ سَوَاءٌ .. ۵۹۷۱

حَوْلِي هَذَا فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ ۵۵۲۱

- خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِي بِهَا ٧٤٩ - خُذِي مِنْ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ ٤٤٧٧ - خَرَبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ ... ٣٥٠٠ - خَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ ٩٢٢ - خَرَجْتُ أُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَوَجَدْتُهُ ٦٢١٥ - خَرَجْتُ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ حِينَ ... ٥٦١٦ - خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي نَطْلُبُ الْعِلْمَ ٧٥١٢ - خَرَجْتُ قَبْلَ أَنْ يُؤَدَّنَ بِالْأُولَى ٤٦٧٧ - خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمْشِي وَحْدَهُ ٢٣٠٥ - خَرَجْتُ مَعَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ فِي سَفَرٍ ٦٤٢٨ - خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي طَائِفَةٍ . ٦٢٥ - خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ فَأَبْطَأَ بِي جَمَلِي وَأَعْيَا ١٦٥٨ - خَرَجْتُ مَعَ شُرْحَبِيلِ بْنِ السِّمْطِ إِلَى قَرْيَةٍ عَلَى رَأْسِ سَبْعَةِ عَشَرَ ١٥٨٤ - خَرَجْتُ مَعَ مَنْ خَرَجَ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ ٤٥٧١ - خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ عَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرْحَلٌ ٦٢٦١ - خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمُصَلَّى فَاسْتَسْقَى ٢٠٧٠ - خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْهَاجِرَةِ إِلَى الْبَطْحَاءِ ١١٢٢ - خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا إِلَى حَائِطٍ ٦٢١٦ - خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا يَسْتَسْقِي ... ٢٠٧٣ - خَرَجَ مَعَاوِيَةُ عَلَى حَلْقَةٍ فِي الْمَسْجِدِ ٦٨٥٧ - خَرَجْنَا حُجَّاجًا أَوْ عَمَّارًا وَمَعَنَا ابْنُ صَائِدٍ ٧٣٥٠ - خَرَجْنَا لِلْعُمْرَةِ فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ نَخْلَةَ ٢٥٢٩ - خَرَجْنَا مَعَ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَلَلٍ ٢٨٨٧ - خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَلَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ ٢٩١٨ - خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ ... ٥٠١٨ - خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ ... ٤٦٦٨ - خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْقَاحَةِ فَمِنَّا ٢٨٥١ - خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ ٢٩١٧ - خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ حُنَيْنٍ . ٤٥٦٨ - خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ غَزْوَةِ تَبُوكَ ٥٩٤٧ - خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَاتَيْنَا وَاْدَى الْقُرَى ٥٩٤٨ - خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ ٨١٦ - خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ أَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ ٧٠٢٤ - خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي حَرِّ شَدِيدٍ ٢٦٣٠

- ۲۰۸۹ - خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- ۷۱۹۱ - خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ النَّاقَةَ.....
- ۴۴۵۰ - خَطَبَ عَلِيٌّ.....
- ۷۵۵۹ - خَطَبَ عُمَرُ عَلَى مَنبِرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- ۱۶۳۶ - خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمًا بَعْدَ الْعَصْرِ.....
- خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ..... ۵۰۷۵
- خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ ۴۳۸۶
- خَطَبَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فِي يَوْمِ ذِي رُدْغٍ ۱۶۰۵
- خَلَّتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَأَرَادَ بَنُو سَلِيمَةَ أَنْ يَتَّقِلُوا إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ..... ۱۵۱۹
- خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ ۶۲۱۸
- خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ. ۷۱۶۳
- خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التُّرْبَةَ يَوْمَ السَّبْتِ ۷۰۵۴
- خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً.. ۶۹۷۳
- خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ..... ۷۴۹۵
- خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ..... ۵۶۵۰
- خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبِ ۲۸۶۳
- خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ ۲۸۶۲
- خَمْسٌ لَا جُنَاحَ فِي قَتْلِ مَا قُتِلَ..... ۲۸۷۵
- خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَامِيقٌ..... ۲۸۶۹
- خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَوَاسِقُ تُقْتَلُ ۲۸۶۷
- خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ ۲۸۷۳
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ وَنَحْنُ سِتَّةٌ نَفَرٍ..... ۴۶۹۹
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ تَبُوكَ فَكَانَ يُصَلِّيُ..... ۱۶۳۱
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ.. ۴۵۱۸
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِخَمْسِينَ بَقِيَّةً مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ..... ۲۹۲۵
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى ۱۵۸۶
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُهَلِّينَ بِالْحَجِّ ۲۹۲۲
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُهَلِّينَ بِالْحَجِّ ۳۱۸۶
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُهَلِّينَ بِالْحَجِّ مَعَنَا النِّسَاءُ..... ۲۹۴۰
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُوَافِينَ لِإِهْلَالِ ذِي الْحِجَّةِ..... ۲۹۱۶
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَصْرُحُ..... ۳۰۲۳
- خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا تَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ..... ۲۹۲۹
- خَرَجْنَا مِنْ قَوْمِنَا غَفَارٍ وَكَانُوا يُحِلُّونَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ..... ۶۳۵۹
- خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ..... ۲۱۰۳
- خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۲۰۹۱
- خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ ﷺ... ۲۱۱۷

- دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ٣٦٩٠
 - دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ ٢٦٥١
 - دَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ
 يَتَغَدَّى ٢٦٤٨
 - دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَأُمُّ
 حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَ قُومُوا ١٥٠١
 - دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَأُمُّ
 حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَتْ أُمِّي ٦٣٧٥
 - دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ ثَلَاثُ
 مِائَةٍ وَيَسْتَوْنِ نُصْبًا ٤٦٢٥
 - دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي
 صَلَاةِ الْغَدَاةِ ١٦٥١
 - دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ ٢٠٢٠
 - دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبَيْتَ هُوَ وَأَسَامَةُ ٣٢٣٥
 - دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبَيْتَ وَمَعَهُ أُسَامَةُ ٣٢٣٣
 - دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَعِنْدِي جَارِيتَانِ تَغْنِيَانِ
 بِغِنَاءٍ بَعَاثِ ٢٠٦٥
 - دَخَلَ عَلِيُّ أَبُو بَكْرٍ وَعِنْدِي جَارِيتَانِ... ٢٠٦١
 - دَخَلَ عَلِيُّ النَّبِيُّ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ... ٢٧١٥
 - دَخَلَ عَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلَانِ... ٦٦١٤
 - دَخَلَ عَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا مَرِيضٌ ٤١٤٨
 - دَخَلَ عَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ
 مِنَ الْيَهُودِ ١٣١٩

- حَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي
 قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ ٢٨٧٢
 - حَمْسٌ مَنْ قَتَلَهُنَّ وَهُوَ حَرَامٌ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ ٢٨٧٦
 - خِيَارُ أُمَّتِكُمُ الَّذِينَ تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ ٤٨٠٤
 - خِيَارُكُمْ مَحَاسِنُكُمْ قَضَاءً ٤١١١
 - خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ٦٤٧٢
 - خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثَتْ فِيهِمْ ٦٤٧٣
 - خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ يَلُونِي ٦٤٦٩
 - خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ٦٤٢١
 - خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ ٦٤٢٤
 - خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوْلَاهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا ٩٨٥
 - خَيْرُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً ٤١١٢
 - خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاخْتَرْنَاهُ ٣٦٨٧
 - خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ صَالِحٌ نِسَاءً قُرَيْشٍ
 أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ ٦٤٦٠
 - خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ قَالَ أَحَدُهُمَا... ٦٤٥٦
 - خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ ٦٢٧١
 - خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثَتْ فِيهِمْ ٦٤٧٧
 - خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ١٩٧٦
 د
 - دِبَاغُهُ طَهُورَةٌ ٨١٤
 - دِبَاغُهُ طَهُورَةٌ ٨١٥
 - دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ غُلَامًا ٤٣٣٩

- دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ سَتَرَتْ سَهْوَةً ۵۵۲۸
- دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرَقَ ۶۰۵۵
- دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ وَنَحْنُ نَعْمِيلُ ابْنَتَهُ ۲۱۶۸
- دَخَلَ قَائِفٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَاهِدٌ... ۳۶۱۹
- دَخَلَتْ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا دَارًا أَوْ قَصْرًا ۶۱۹۸
- دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً ۶۳۲۰
- دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانِي النَّاسِ ۱۶۵۵
- دَخَلْتُ أَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَيْتَ مَيْمُونَةَ ۵۰۳۴
- دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ۲۵۵۷
- دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا ۲۵۵۶
- دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَطَرَفُ السَّوَاكِ عَلَى لِسَانِهِ ۵۹۲
- دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ تُوَفِّي أَبُوهَا ۳۷۲۵
- دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُوعَكُ ۶۵۵۹
- دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَا وَأَخْوَاهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ ۷۲۸
- دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا ۵۴۴۲
- دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُنْشِدُهَا شِعْرًا ۶۳۹۱
- دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهَا ۳۷۰۵
- دَخَلْتُ عَلَى عَجُوزَانِ مِنْ عَجِزِ يَهُودِ ۱۳۲۱
- دَخَلْتُ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَتْ إِنَّ أَهْلِي كَاتِبُونِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ ۳۷۷۹
- دَخَلْتُ امْرَأَةً فِي هِرَّةٍ رَبَطْتُهَا ۶۹۸۲
- دَخَلْتُ امْرَأَةَ النَّارِ مِنْ جِرَاءِ هِرَّةٍ لَهَا .. ۶۶۷۹
- دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدْ أَكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ ۶۸۱۷
- دَخَلْنَا عَلَى عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيضٌ ۴۷۷۱
- دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتَحَفَّتْنَا بِرُطْبِ ابْنِ طَابٍ ۳۷۰۷
- دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتَحَفَّتْنَا ۷۳۸۷
- دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي عُرْسِهِ ۵۲۳۳
- دَعَا النَّبِيُّ ﷺ عَلَى بَثْرِ الْحُدَيْبِيَّةِ ۴۸۱۰
- دَعَا النَّبِيُّ ﷺ عَلَامًا لَنَا حَجَّامًا ۴۰۴۰
- دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ ۵۳۲۶
- دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا أَصْحَابَ بَثْرِ مَعُونَةَ ۱۵۴۵
- دَعَانَا عَرُوسٌ بِالْمَدِينَةِ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ضَبًّا ۵۰۴۰
- دَعْنِي أَقْسِمُ مَالِي حَيْثُ شِئْتُ فَأَبِي ۴۲۱۲
- دَعُوهُ ۶۶۰

- ۵۷۳۸..... ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خَنْزَبٌ
- ۳۴۰..... ذَاكَ صَرِيحُ الْإِيمَانِ
- ۲۶۴۷..... ذَاكَ يَوْمٌ كَانَ يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ
- ۳۷۴۵..... ذَاكُمُ التَّفْرِيقُ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنِينَ
- ۵۰۷۷..... ذَبَحَ أَبُو بَرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ
- ۳۱۹۱..... ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ عَائِشَةَ بَقْرَةً
- ۳۲۵۷..... ذُرُونِي مَا تَرَكْتُمْ فَمَا هَلَاكَ
- ۶۱۱۵..... ذُرُونِي مَا تَرَكْتُمْ وَفِي حَدِيثِ هَمَامٍ
- ۲۴۵۹..... ذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخَدَّجٌ
- ۷۳۷۳..... ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الدَّجَالَ ذَاتَ غَدَاةٍ
- ۲۳۴۹..... ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّارَ فَأَعْرَضَ وَأَشَاحَ
- ۷۴۶۱..... ذَكَرَ عُمَرُ مَا أَصَابَ النَّاسُ مِنَ الدُّنْيَا
- ۳۷۵۸..... ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- ۳۵۵۰..... ذُكِرَ الْعَزْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ
- ۵۲۳۶..... ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ امْرَأَةٌ مِنَ الْعَرَبِ
- ۵۰۴۳..... ذُكِرَ لِي أَنْ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِيحَتْ
- ۶۵۹۳..... ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ
- ذِكْرُنَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ كَيْسَةَ رَأَيْتَهَا بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ
- ۱۱۸۳..... ذِكْرُوا أَنْ يُعْلِمُوا وَقْتَ الصَّلَاةِ بِشَيْءٍ
- ۸۳۹..... ذِكْرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا
- ۴۲۳۱..... ذَلِكَ الرَّبَّاءُ تِلْكَ الْمَرْبِئَةُ
- ۳۸۸۷..... ذَلِكَ الْوَادُ الْخَنْفِيُّ
- ۳۵۶۵.....
- ۶۵۸۳..... دَعُوها فَإِنَّهَا مُتَّبَعَةٌ
- ۴۶۷۸..... دَعُوهُمْ يَكُنْ لَهُمْ بَدْءُ الْفُجُورِ وَثِنَاءُهُ
- ۶۹۲۹..... دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ
- ۹۵۳..... دَعُهُ
- ۲۴۵۶..... دَعُهُ فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدَكُمْ صَلَوَتُهُ
- ۷۳۴۵..... دَعُهُ فَإِنْ يَكُنِ الَّذِي تَخَافُ لَنْ تَسْتَطِيعَ
- ۶۵۸۳..... دَعُهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ
- ۶۳۱..... دَعُهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ
- ۲۰۶۳..... دَعُهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ
- ۲۰۶۹..... دَعُهُمْ يَا عُمَرُ
- ۲۹۱۴..... دَعِيَ عُمَرُ تَرَكَ وَأَنْقَضِيَ رَأْسُكَ
- ۷۱۵..... دَعِيهَا وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ
- ۳۰۹۹..... دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَفَةَ
- ۶۷۰۳..... دَفَنْتُ ثَلَاثَةَ
- دُلُونِي عَلَى قَبْرِهِ
- ۲۲۱۵.....
- ۴۶۵۴..... دَمِيَتْ إِصْبَعُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- ۲۰۶۵..... دُونَكُمْ يَا بَنِي أَرْفَدَةَ
- دِينَارُ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
- ۲۳۱۱.....
- ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا
- ۱۵۱.....
- ذَاكَ جَبْرِيلُ أَتَانِي
- ۲۳۰۴.....
- ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ
- ۱۸۱۷.....
- ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ
- ۱۱۹۹.....

- ۱۳۴۷..... ذَلِكَ فَضَّلَ اللهُ يُؤْتِيهِ
- ۶۴۹۴..... ذِمَّةً وَصَهْرًا فَإِذَا رَأَيْتَ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ ۶۴۹۴
- ۲۶۲۳..... ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْأَجْرِ ۲۶۲۳
- ۲۳۲۹..... ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالْأَجُورِ ۲۳۲۹
- ۱۳۴۸..... ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالدرَجَاتِ الْعُلَى ۱۳۴۸
- ۱۶۶۹، ۷۶۶..... ذَهَبَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدَتْهُ يَغْتَسِلُ ۱۶۶۹، ۷۶۶
- ۶۰۸۷..... ذَهَبَتْ بِي خَاتَمِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۶۰۸۷
- ۷۳۰۷..... ذُو السُّوَيْفَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يُحْرَبُ بَيْتَ اللَّهِ ۷۳۰۷
- ر
- ۵۳۷۴..... رَأَى ابْنَ عُمَرَ مَسْكِينًا ۵۳۷۴
- رَأَى أَبُو طَلْحَةَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُضْطَجِعًا
- ۵۳۲۲..... فِي الْمَسْجِدِ ۵۳۲۲
- رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُعَقَّلِ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ
- ۵۰۵۰..... يَخْذِفُ ۵۰۵۰
- رَأَى عَيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ ۶۱۳۷
- رَأَى رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى بِشَاشَةِ الْعُرْسِ ۳۴۹۴
- رَأْسُ الْكُفْرِ مِنْ هَاهُنَا ۷۲۹۵
- رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ ۱۸۵
- رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ
- جُزْءًا ۵۹۱۳
- رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ... ۵۹۰۶
- رُؤْيَا الْمُسْلِمِ يَرَاهَا أَوْ تُرَى لَهُ ۵۹۱۲
- رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي إِذَا السَّمَاءُ
- انْشَقَّتْ ۱۳۰۶
- رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ يَنْزِعُ ۶۱۹۴
- رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِيَدِهِ ۳۰۶۵
- رَأَيْتُ الْأَصْلَعَ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقْبَلُ
- الْحَجَرَ وَيَقُولُ ۳۰۶۹
- رَأَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِ النَّبِيِّ ۶۲۶۸
- رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ رَمَى الْجُمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى
- الْخَذْفِ ۳۱۴۰
- رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مُقْعِيًا يَأْكُلُ تَمْرًا ۵۳۳۱
- رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَأَكَلْتُ مَعَهُ خُبْزًا وَلَحْمًا ۶۰۸۸
- رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ النَّاسِ وَأَمَامَهُ ۱۲۱۳
- رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ۱۱۵۶
- رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَحْلِفُ بِاللَّهِ ۷۳۵۳
- رَأَيْتُ خَاتَمًا فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۶۰۸۵
- رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ ۵۹۳۲
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَبْيَضَ قَدْ شَابَ ۶۰۸۱
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَعَجَلَهُ السَّيْرُ فِي
- السَّفَرِ ۱۶۲۴
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ
- يَدَيْهِ ۸۶۱
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ يَقْدُمُ مَكَّةَ ۳۰۵۰
- رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ ۳۲۳۶

- رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ۳۰۷۷ -
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَاقَتِهِ
 يقرأ سورة الفتح ۱۸۵۴
 رَأَيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَلَى عَقَبَةِ الْمَدِينَةِ ۶۴۹۶ -
 رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرِ الْخَزَاعِيَّ يَجْرُ قُصْبَهُ
 فِي النَّارِ ۷۱۹۳
 رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ لُحَيِّ بْنِ قَمْعَةَ ۷۱۹۲
 رَأَيْتُ عُمَرَ قَبْلَ الْحَجْرِ وَالتَّزَمَهُ ۳۰۷۱
 رَأَيْتُ عُمَرَ يَقْبِلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ ۳۰۷۰
 رَأَيْتُ عِنْدَ الْكَعْبَةِ رَجُلًا آدَمَ ۴۲۷
 رَأَيْتُ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعَنْ شِمَالِهِ
 يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ ۶۰۰۴
 رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ آتِيَّ أَهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ... ۵۹۳۴
 رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدِي قِطْعَةً اسْتَبْرَقَ ۶۳۶۹
 رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وَعُدْتُمْ ۲۰۹۱
 رَأَيْتُ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْمَيْسَمَ.. ۵۵۵۸
 أُرَيْتُ كَأَنِّي أَنْزَعُ بِدَلْوٍ بَكَرَةً عَلَى قَلْبِي ۶۱۹۶
 رَأَيْتُ مَا عَزَبَ بَنَ مَالِكِ حِينَ جِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ
 رَجُلٌ قَصِيرٌ ۴۴۲۴
 رَأَيْتُ نُورًا ۴۴۴
 رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ
 فَقَعَدْنَا ۲۲۳۰
 رَبِاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ ۴۹۳۸

- رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ بِذِي
 الْحُلَيْفَةِ ۲۸۲۲
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَمَلَ مِنَ الْحَجْرِ
 الْأَسْوَدِ ۳۰۵۳
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَائِمًا بَيْنَ الرُّكْنِ
 وَالْبَابِ ۳۴۲۳
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ هَذِهِ مِنْهُ بِيضَاءَ ۶۰۸۰
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَحَانَتْ صَلَوةُ الْعَصْرِ ۵۹۴۲
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَمَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ
 رَجُلٌ ۶۰۷۲
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُ الْفَيْثَاءَ بِالرُّطْبِ ۵۳۳۰
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ
 وَالْعِشَاءِ ۱۶۲۳
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ ۲۰۷۴
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّيَ عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ
 مُوَجِّهُ ۱۶۱۴
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّيَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ
 فِي ثَوْبٍ ۱۱۵۴
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ
 مُشْتَمِلًا ۱۱۵۲
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ
 مُلْتَحِفًا ۱۱۵۵
 رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّيَ لِلنَّاسِ وَأَمَامَهُ
 بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عُنُقِهِ ۱۲۱۴

تحفة
المسلم

مصحح
شريف
مسلم

جلد
ہشتم

546

- رَبِّ أَشَعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ ٦٦٨٢ - رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى عُمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ
- رَبِّ أَشَعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ ٧١٩٠ - التَّبْتُلُ ٣٤٠٤
- رَبِّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ٤٦٤٦ - رَدِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَافَاتٍ ٣٠٨٧
- رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعْتُ ١٦٤٢ - رُدُّهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ ٦٢٣٨
- رَبِّمَا قَتَلْتُ الْقَلَائِدَ لَهْدِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ٣٢٠٢ - رُدُّوهُ عَلَيَّ ٩٩
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا ٦١١٩
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَعِمَ أَنْفَهُ ثُمَّ رَعِمَ أَنْفَهُ ٦٥١١
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَجَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ مَكَّةَ إِلَى ٣٢٥٤
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَجَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ مَكَّةَ إِلَى ٥٧٠
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَجُلٌ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ كَيْفَ تَصُومُ ٢٧٤٦
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَجُلٌ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ وَتَقَرَّعَهُ ٦١١٨
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَجُلٌ لَقِيَ رَبَّهُ فَقَالَ مَا عَمِلْتَ ٣٩٩٤
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَجُلٌ مُعَلَّقٌ بِالسَّجْدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ ٢٣٨١
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَجِمَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ ٤٤٤٢
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَجِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ ١٣٤٤
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْنَا وَعَلَى آخِي كَذَا ٦١٦٥
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي آيَةَ كُنْتُ أُسَيِّئُهَا ١٨٣٨
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَحَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْطَاسٍ فِي الْمُتَعَةِ ٣٤١٨
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَحَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الرُّقِيَةِ مِنَ الْعَيْنِ ٥٧٢٤
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَحَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي أَمْرِ فِتْنَتِهِ عَنْهُ ٦١١١
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - نَاسٌ ٦١١١
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بَيْعِ الْعَرَبِيَّةِ بِحَرَصِهَا ٣٨٨٨
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَمَى أَبِي يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَيَّ أَكْحَلِيهِ ٥٧٤٧
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَمَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْجُمُرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ٣١٤١
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَمَى سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِيهِ ٥٧٤٨
- رَبِّمَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فِيمُرُّ ١٢٩٦ - رَمَى سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِيهِ ٥٧٤٨

- سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ ٤٨١٢
- سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رضي الله عنه وَهُوَ يَطُوفُ ٢٦٨١
- سَأَلْتُ رَبِّي ثَلَاثًا فَأَعْطَانِي ثِنْتَيْنِ ٧٢٦٠
- سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْجَارِيَةِ يَتَكَبَّرُ بِهَا ٣٤٧٥
- سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ أَوَّلِ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ ١١٦٢
- سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ٤٠٢
- سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ ٥٦٤٤
- سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ كَمْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ٣٠٣٥
- سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ رضي الله عنه عَنِ الْمُتَمَةِ ٢٩٦٩
- سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ صَوْمِ رَجَبٍ ٢٧٢٦
- سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَنِ تَطَوُّعِهِ ١٦٩٩
- سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رضي الله عنه عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ ثُمَّ يَصْبِحُ مُحْرِمًا ٢٨٤٢
- سَأَلْتُ وَحْرَصْتُ عَلَى أَنْ أَجِدَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ يُخْبِرُنِي ١٦٦٨
- سَأَلْتُهُ عَنِ الْقُنُوتِ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ ١٥٤٩

- رَمَى عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ٣١٣١
- رُوِيَ أَيُّهَا النَّحْشَةُ لَا تَكْسِرُ الْقَوَارِيرَ ٦٠٤٠
- ز
- زَمَلُونِي زَمَلُونِي ٤٠٣
- س
- سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ ٢٦٠٨
- سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ ٢٦٢٠
- سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيَصُومُ الصَّائِمُ ٢٦١٩
- سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ١٤٩٦
- سَأِيلُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ كَسْبِ الْحَجَّامِ ٤٠٣٨
- سَأِيلُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ خَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ٦٠٧٣
- سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ ٢٤٨
- سَأِيلُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ ٦٧٦٥
- سَأِيلُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي ١١١٣
- سَأِيلُ عَلِيٍّ أَخَصَّكُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَيْءٍ ٥١٢٦
- سَأِيلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنِينَ فِي إِمْرَةٍ مُضْعَبٍ ٣٧٤٦
- سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمْ أَتَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ مَاتَ ٦١٠٠
- سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ نَبِيذِ الْجَرِّ ٥١٨٧
- سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَضِبَ ٦٠٧٤
- سَأَلْتُ أَنَسًا كَمْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ... ٣٠٣٤
- سَأَلْتُ أَنَسًا كَيْفَ أَتَّصِرُ إِذَا صَلَّيْتُ ١٦٤٠

- ۲۹۹۸ - سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما أَطُوفَ بِالْبَيْتِ ۲۹۹۸
- ۵۲۳۰ - سَأَلَ قَوْمٌ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ بَيْعِ الْخَمْرِ وَشِرَائِهَا ۵۲۳۰
- ۴۶۵ - سَأَلَ مُوسَى رَبَّهُ مَا آذَنِي أَهْلَ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً ۴۶۵
- ۲۹۹۹ - سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ بِعُمْرَةَ ۲۹۹۹
- ۵۱۳۲ - سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْفَضِيخِ ۵۱۳۲
- ۲۲۱ - سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ ۲۲۱
- ۳۲۷۵ - سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۳۲۷۵
- ۸۲۴ - سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ ۸۲۴
- ۴۲۴۵ - سُبْحَانَ اللَّهِ بِسْمَا جَزَتْهَا ۴۲۴۵
- ۶۹۱۴ - سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ ۶۹۱۴
- ۶۸۳۵ - سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ أَوْ لَا تَسْتَطِيعُهُ أَقْلًا قُلْتُ ۶۸۳۵
- ۱۰۸۸ - سُبْحَانَ اللَّهِ وَيَحْمَدُهُ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ ۱۰۸۸
- ۱۸۱۴ - سُبْحَانَ رَبِّي الْعَظِيمِ ۱۸۱۴
- ۱۸۱۴ - سُبْحَانَ رَبِّي الْأَعْلَى ۱۸۱۴
- ۱۰۸۵ - سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَيَحْمَدُكَ اللَّهُمَّ ۱۰۸۵
- ۱۰۸۷ - اغْفِرْ لِي ۱۰۸۷
- ۱۰۸۶ - سُبْحَانَكَ وَيَحْمَدُكَ اسْتَغْفِرُكَ ۱۰۸۶
- ۱۰۸۹ - سُبْحَانَكَ وَيَحْمَدُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۱۰۸۹
- ۲۳۸۰ - سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ ۲۳۸۰
- ۵۲۲ - سَبَقَكَ بِهَا عَكَاشَةٌ ۵۲۲
- ۱۰۹ - سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ۱۰۹
- ۴۹۴۷ - سَتَفْتَحُ عَلَيْكُمْ أَرْضُونَ ۴۹۴۷
- ۴۸۰۰ - سَتَكُونُ أُمْرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ ۴۸۰۰
- ۷۲۴۷ - سَتَكُونُ فِتْنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ ۷۲۴۷
- ۵۹۴۸ - سَتَهَبُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَةُ رِيحٌ شَدِيدَةٌ ۵۹۴۸
- ۱۳۰۲ - سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۱۳۰۲
- ۱۳۰۱ - وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ ۱۳۰۱
- ۲۱۸۳ - سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۲۱۸۳
- ۵۷۰۳ - سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَهُودِيٌّ ۵۷۰۳
- ۲۵۶۱ - سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ صَائِمٌ ۲۵۶۱
- ۳۶۷۹ - سَقَتْنِي حَفْصَةُ شُرْبَةَ عَسَلٍ ۳۶۷۹
- ۵۲۸۰ - سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ۵۲۸۰
- ۷۱۶ - سَلْ ۷۱۶
- ۲۵۸۸ - سَلْ هُدِيَهُ ۲۵۸۸
- ۴۶۰۷ - سَلَامٌ عَلَيَّ مِنَ اتَّبِعِ الْهُدَى ۴۶۰۷
- ۳۵۰۰ - سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَيْفَ أَنْتُمْ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ ۳۵۰۰

- سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَّتِهَا ٢٢٤٢
 - سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَسْتَعِيدُ فِي صَلَاتِهِ ١٣٢٣
 - سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ بِالطُّورِ فِي
 الْمَغْرِبِ ١٠٣٥
 - سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فَلَا أَدْرِي أَسَىءَ ٢٤١٦
 - سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَهْلُ مُلْبِدًا يَقُولُ ٢٨١٤
 - سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ وَسَأَلَهُ
 رَجُلٌ فَقَالَ أَلَسْنَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ ٧٤٦٢
 - سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ عِنْدَ هَذَا
 الْمِنْبَرِ ٥٢٠١
 - سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى مَنبَرِ رَسُولِ
 اللَّهِ ﷺ ٧٥٦٠
 - سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ ٧٠١٨
 - سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَهُوَ
 خَطِيبٌ ٢٣٩٢
 - سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَرْبَعًا فَأَعْجَبَنِي
 وَأَنْقَنَنِي ٣٢٦٢
 - سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِرَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ
 الْفُرْقَانَ عَلَى غَيْرِ ١٨٩٩
 - سَمِعْتُمْ بِمَدِينَةِ جَانِبٍ مِنْهَا فِي الْبَرِّ ٧٣٣٣
 - سَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ لَيْلَةَ ٦٢٣١
 - سَوَّوْا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ
 الصَّلَاةِ ٩٧٥

- سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ
 الْعَصْرِ ١٢٩٤
 - سَلُّونِي عَمَّ شِئْتُمْ ٦١٢٥
 - سَلُّونِي فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُدَافَةَ ٦١٢١
 - سَلُّونِي فَهَابُوهُ أَنْ يَسْأَلُوهُ ٩٩
 - سَلُّونِي لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيْنْتُهُ لَكُمْ ٦١٢٣
 - سَلُّوهُ لِأَيِّ شَيْءٍ يَصْنَعُ ذَلِكَ ١٨٩٠
 - سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ ٨٦٨
 - سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ١٨١٣
 - سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ يَقُولُ فِي قُنُوتِهِ ١٥٤٢
 - سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَوْتَ خُصُومٍ بِالْبَابِ ٣٩٨٣
 - سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَاغِهِ عَلَيْنَا ٦٩٠
 - سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ أَبِي ذَرٍّ يَقْسِمُ قَسَمًا ٧٥٦٢
 - سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَرَأَى رَجُلًا يَجْتَازُ
 الْمَسْجِدَ خَارِجًا ١٤٩٠
 - سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ بِالْتَيْنِ
 وَالزَّيْتُونَ ١٠٣٩
 - سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ
 جَمِيعًا ٢٩٩٥
 - سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ
 النَّبِيِّ ﷺ ٦٠٨٣
 - سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَوْمَ
 النَّحْرِ ٣١٦٣

- ۷۱۶۱ - سَيَحَانُ وَجِيحَانُ وَالْفُرَاتُ وَالنَّيْلُ
 - سَيَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ أَحَدَاتُ الْأَسْنَانِ
 ۲۴۶۲ - سَفَهَاءُ الْأَحْلَامِ
 ۶۸۰۸ - سِيرُوا هَذَا جُمْدَانَ
 - سَيَعُودُ بِهَذَا الْبَيْتِ يَعْنِي الْكَعْبَةَ قَوْمٌ لَيْسَتْ
 لَهُمْ مَنَعَةٌ ۷۲۴۳

ش

- ۳۵۶ - شَاهِدَاكَ أَوْ يَمِينُهُ
 ۳۵۲۵ - شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا
 - شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَتَمَنُّ الْكَلْبِ وَكَسْبُ
 الْحَجَّامِ ۴۰۱۱
 - شَغَلْتَنِي أَعْلَامُ هَذِهِ فَأَذْهَبُوا بِهَا ۱۲۳۸
 - شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتْ
 الشَّمْسُ ۱۴۲۴
 - شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى صَلَاةِ الْعَصْرِ ۱۴۲۵
 - شَغَلُونَا عَنِ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتْ
 الشَّمْسُ ۱۴۲۲
 - شَقَّقَهَا حُمْرًا بَيْنَ نِسَائِكَ ۵۴۰۳
 - شَقَّقَهُ حُمْرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ ۵۴۲۲
 - شَكَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي
 صِيَامِ يَوْمِ عَرَفَةَ ۲۶۳۵
 - شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۵۰۶۴
 - شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَبَدَأَ ۵۰۹۷

- ۲۶۷۱ - شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 ۵۰۶۷ - شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى يَوْمَ الْأَضْحَى
 - شَهِدْتُ صَلَاةَ الْفِطْرِ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ وَأَبِي
 بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ ۲۰۴۴
 - شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَأْتَى بِالْوَلِيدِ ۴۴۵۷
 - شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الصَّلَاةَ يَوْمَ
 الْعِيدِ ۲۰۴۸

- ۱۹۴۵ - فَصَقْنَا صَفَيْنَ
 ۴۶۱۲ - شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ
 ۲۵۳۲ - شَهْرًا عِيدًا لَا يَنْقُصَانِ
 - شَهْرًا عِيدًا لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانَ وَذُو الْحِجَّةِ ۲۵۳۱

ص

- ۳۵۰۱ - صَارَتْ صَفِيَّةٌ لِدَحِيَّةَ فِي مَقْسِمِهِ
 ۷۳۴۸ - صَحِبْتُ ابْنَ صَائِدٍ إِلَى مَكَّةَ
 - صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ قَالَ فَصَلَّى
 لَنَا الظُّهْرَ رَكَعَتَيْنِ ۱۵۷۹
 - صَدَقَ ۶۴۰۱
 - صَدَقَ اللَّهُ، وَكَذَبَ بَطْنُ أُخَيْكَ ۵۷۷۰
 - صَدَقَ لَيْسَ لَكَ نَفَقَةٌ ۳۷۱۳
 - صَدَقْتَ صَدَقْتَ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ
 الْحَجَّ ۲۹۵۰
 - صَدَقْنَا إِنَّهُمْ يُعَذِّبُونَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبِهَائِمُ ۱۳۲۱

- ۳۳۷۵..... صَلَوَةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ.....
- ۳۳۸۳..... صَلَوَةٌ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَوَةٍ.....
- ۱۴۷۶..... صَلَوَةٌ مَعَ الْإِمَامِ أَفْضَلُ.....
- صَلِّ الصَّلَاةَ لَوْ قِيَّتْهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَكِ الصَّلَاةُ مَعَهُمْ فَصَلِّ..... ۱۴۶۹.....
- صَلِّ الصَّلَاةَ لَوْ قِيَّتْهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ..... ۱۴۶۵.....
- صَلِّ صَلَاةَ الصُّبْحِ ثُمَّ أَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ..... ۱۹۳۰.....
- صَلِّ عَلَيْهِمْ..... ۲۴۹۳.....
- صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ بِيَمِينِي صَلَاةَ الْمُسَافِرِ..... ۱۵۹۴.....
- صَلَّى بِنَا النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِينَةِ..... ۵۰۸۳.....
- صَلَّى بِنَا رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِحْدَى صَلَوَاتِي الْعِشِيِّ إِمَّا الظُّهْرَ وَإِمَّا الْعَصْرَ..... ۱۲۸۸.....
- صَلَّى بِنَا عَثْمَانَ بِيَمِينِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ..... ۱۵۹۶.....
- صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الصُّبْحَ بِذِي طَوَى..... ۳۰۱۳.....
- صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الظُّهْرَ بِذِي الْحَلِيفَةِ..... ۳۰۱۶.....
- صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا بِالْمَدِينَةِ..... ۱۶۲۹.....
- صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا..... ۱۶۲۸.....
- صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَمِينِي رَكَعَتَيْنِ..... ۱۵۹۲.....
- صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ..... ۲۱۱۱.....
- صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ الْخَوْفِ..... ۱۹۴۲.....
- صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللَّهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَأَقْبَلُوا صَدَقَتَهُ..... ۱۵۷۳.....
- صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَتَلَقَى أَحَدُهُمْ أَبَاهُ..... ۶۷۰۱.....
- صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ إِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ..... ۱۷۴۷.....
- صَلَاةُ الْأَوَّابِينَ حِينَ تَرْمِضُ الْفِصَالُ..... ۱۷۴۶.....
- صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ..... ۱۴۷۲.....
- صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَدَى..... ۱۴۷۷.....
- صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ..... ۱۴۷۵.....
- صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ عَلَى صَلَوَاتِهِ..... ۱۴۷۸.....
- صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَزِيدُ عَلَى صَلَوَاتِهِ فِي بَيْتِهِ..... ۱۵۰۶.....
- صَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلَاةِ..... ۱۷۱۵.....
- صَلَاةُ اللَّيْلِ مِثْلِي مِثْلِي فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ..... ۱۷۴۸.....
- صَلَاةُ اللَّيْلِ مِثْلِي مِثْلِي فَإِذَا خِفَتِ الصُّبْحَ..... ۱۷۵۰.....
- صَلَاةُ اللَّيْلِ مِثْلِي مِثْلِي فَإِذَا رَأَيْتَ أَنَّ الصُّبْحَ..... ۱۷۶۳.....
- صَلَاتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بَيْتِي قَطُّ..... ۱۹۳۶.....
- صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَفْضَلُ مِنْ..... ۳۳۷۶.....
- صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ..... ۳۳۷۴.....

- ۱۵۹۸..... صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَنَى ۱۹۴۴ - صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ الْخَوْفِ .
- ۶۰۵۲..... صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ الْأُولَى ۲۲۳۹ - صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ .
- ۱۸۱۵..... صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَطَالَ ۵۹۷۷ - صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى قَتْلِي أُحُدٍ .
- ۱۲۳۴..... صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَرَأَيْتُهُ تَنَحَّجَ ۱۰۲۲ - صَلَّى لَنَا النَّبِيُّ ﷺ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ ۱۰۲۲
- صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ الظُّهْرِ ۱۴۱۴ - صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ العَصْرَ ۱۴۱۴
- ۱۶۹۸..... سَجَدَتَيْنِ ۱۲۶۹ - صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكَعَتَيْنِ ۱۲۶۹
- ۸۹۰..... صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَبَى بَكْرٍ ۱۲۹۰ - صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ العَصْرِ ۱۲۹۰
- ۱۰۲۴..... صَلَّيْتُ وَصَلَّى بِنَا رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَرَأَ ۱۴۷۱ - صَلُّوا الصَّلَاةَ لِيُوفِّيَهَا وَاجْعَلُوا صَلَواتِكُمْ ۱۴۷۱
- صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ۴۱۵۷ - صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ ۴۱۵۷
- ۱۱۷۷..... سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ۱۸۲۱ - صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا ۱۸۲۱
- ۱۴۱۳..... صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ ۱۱۹۷ - صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي فَلَمَّا رَكَعْتُ سَبَّكْتُ ۱۱۹۷
- ۲۷۴۲..... صُمُّ أَفْضَلُ الصِّيَامِ عِنْدَ اللَّهِ صَوْمَ دَاوُدَ ۱۱۹۴ - صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي قَالَ وَجَعَلْتُ يَدَيَّ ۱۱۹۴
- ۲۶۲۶..... صُمُّ إِنْ شِئْتَ وَأَفْطِرُ إِنْ شِئْتَ ۱۰۶۶ - صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ الفَجْرَ ۱۰۶۶
- ۲۸۸۰..... صُمُّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ تَصَدَّقْ بِفَرَقٍ ۸۹۲ - صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَبَى بَكْرٍ ۸۹۲
- ۲۷۴۲..... صُمُّ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ ۲۷۴۲ - صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ وَصَلَّى عَلَيَّ أُمِّ ۲۷۴۲
- ۲۷۲۹..... صُمُّ يَوْمًا وَأَفْطِرُ يَوْمًا ۲۲۳۵ - كَعْبٍ مَاتَتْ ۲۲۳۵
- ۲۷۴۲..... صُمُّ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ ۱۵۹۹ - صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَنَى ۱۵۹۹
- ۶۱۰۹..... صَنَّعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمْرًا فَتَرَخَّصَ فِيهِ ۱۳۰۴ - صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَاةَ العَتَمَةِ ۱۳۰۴
- ۵۵۸۲..... صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا ۱۱۷۶ - صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ ۱۱۷۶
- ۲۷۴۷..... صَوْمٌ ثَلَاثَةٌ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ۱۶۳۴ - صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ثَمَانِيًا جَمِيعًا ۱۶۳۴
- ۲۵۱۵..... صُومُوا لِرُؤْيَيْهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَيْهِ ۱۸۱۴ - صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَافْتَحَ البَقْرَةَ ۱۸۱۴
- ۲۶۶۰..... صُومُوهُ أَنْتُمْ ۱۰۳۸ - صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ العِشَاءَ ۱۰۳۸
- ۲۶۹۷..... صُومِي عَنْهَا ۲۰۵۱ - صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ العِيدَيْنِ ۲۰۵۱

- طَمِثَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حَيٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ فِي
حَجَّةِ الْوَدَاعِ ۳۲۲۳
- طَهُورُ إِنَاءٍ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَعَ فِيهِ الْكَلْبُ .. ۶۵۱
- طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ ۳۰۷۸
- طُولُ الْقُنُوتِ ۱۷۶۸
- طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِيَدِي بِدَرِيرَةَ .. ۲۸۲۸
- طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِحُرْمِهِ ۲۸۲۴
- طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِحِلَّةٍ وَلِحُرْمِهِ .. ۲۸۲۷
- ع**
- عَائِدَةُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ ۶۵۵۱
- عَائِدًا بِاللَّهِ ۲۰۹۸
- عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ۴۲۰۹
- عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا مَرِيضٌ ۴۱۴۷
- عِبَادَ اللَّهِ لَتَسَوْنَ صُفُوفَكُمْ ۹۷۹
- عَبْدٌ خَيْرٌ لَللَّهِ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ زَهْرَةَ الدُّنْيَا ۶۱۷
- عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ ۷۵۰۰
- عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ ۱۳۵۸
- عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي ۶۲۰۲
- عَجَلُ شَيْخٍ فَلَطَمَ خَادِمًا لَهُ ۴۳۰۲
- عَدَلْتُمُونَا بِالْكِلابِ وَالْحُمْرِ ۱۱۴۴
- عُدْبَتِ امْرَأَةٍ فِي هِرَّةٍ أَوْ ثَقَّتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا ۶۶۷۷
- عُدْبَتِ امْرَأَةٍ فِي هِرَّةٍ سَجَّتْهَا ۵۸۵۲
- عُدْبَتِ امْرَأَةٍ فِي هِرَّةٍ سَجَّتْهَا ۶۶۷۵

- صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ ۶۱۳۶
- ض**
- ضَحَّ بِهَ أَنْتَ ۵۰۸۴
- ضَحَّ بِهَا وَلَا تَصْلُحْ لغيرِكَ ۵۰۶۹
- ضَحَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ
أَقْرَبَيْنِ ۵۰۸۷
- ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِهِ عَلَى الْأُخْرَى ۲۵۲۵
- ضَرَسُ الْكَافِرِ ۷۱۸۵
- ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ ۹۳۶
- ضَعُوهَا مِمَّا يَلِي رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا ۲۱۷۷
- ضَعُهُ ۳۵۰۷
- ضَعَّ يَدَكَ عَلَى الَّذِي تَأَلَّمَ مِنْ جَسَدِكَ ۵۷۳۷
- ط**
- طَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكَ ۳۷۱۲
- طَافَ النَّبِيُّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ ۳۰۷۵
- طَافَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْبَيْتِ ۳۰۷۴
- طَعَامُ الْإِنْتَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةَ ۵۳۶۷
- طَعَامُ الرَّجُلِ يَكْفِي رَجُلَيْنِ ۵۳۷۱
- طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْإِنْتَيْنِ ۵۳۶۸
- طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۳۶۵۴
- طَلَّقْتُ خَالَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجِدَّ نَحْلَهَا ۳۷۲۱
- طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا ۳۷۱۶

فہرست اطراف الحدیث

فہرست اطراف الحدیث

- ۲۸۷۷..... فَأَحْلِقْ وَصِمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ
- ۳۲۲۶..... فَأَخْرُجَنَّ
- ۳۱۶۱..... فَأَذْبَحْ وَلَا حَرَجَ
- ۳۴۸۵..... فَأَذْهَبْ فَأَنْظُرْ إِلَيْهَا
- ۶۵۰۷..... فَأَرْجِعْ إِلَى وَالِدَيْكَ فَأَحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا
- ۴۷۰۰..... فَأَرْجِعْ فَلَنْ أَسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ
- ۴۱۱۰..... فَأَشْتَرُوهُ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ
- ۴۷۸۴..... فَأَعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرْقَ كُلَّهَا
- ۴۸۳۲..... فَأَعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتْرَكَ
- ۲۰۹۱..... فَأَفْزَعُوا لِلصَّلَاةِ
- ۲۷۳۰..... فَأَقْرَأْهُ فِي كُلِّ سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ
- ۲۷۳۰..... فَأَقْرَأْهُ فِي كُلِّ عِشْرِينَ
- ۲۵۶۸..... فَأَكْلُفُوا مَا لَكُمْ بِهِ طَاقَةٌ
- ۶۹۵۱..... فَأَمْتَنَعْتَ مِنِّي حَتَّى أَلَمْتُ بِهَا سَنَةً
- فَأَنَاظِلِقُ قُطْفَ الْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا
- ۲۹۶۰..... وَالْمَرْوَةَ
- ۳۲۲۸..... فَأَنْفِرِي
- ۴۱۷..... فَأَتَيْتُ بِطُسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مُمْتَلِيَةٍ حِكْمَةً
- ۳۰۳۸..... فَإِذَا جَاءَ رَمَضَانَ فَأَعْتَمِرِي
- ۱۶۵۵..... فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ الْمَسْجِدَ، لَا يَجْلِسُ
- ۲۶۶۶..... فَإِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ صُمْنَا
- ۱۲۸۳..... فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ
- ۱۰۹۴..... فَأَعْنِي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

- ۴۶۹۰..... غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ
- ۴۰۶۱..... غَزَوْنَا غَزَاةً وَعَلَى النَّاسِ مُعَاوِيَةُ
- ۴۵۷۳..... غَزَوْنَا فِزَارَةَ وَعَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ
- ۴۶۱۹..... غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتِينًا
- غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ
- ۵۰۴۵..... نَأْكُلُ الْجِرَادَ
- غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَوْمًا مِنْ جُهَيْنَةَ
- ۱۹۴۶..... فَقَاتَلُونَا قِتَالًا شَدِيدًا
- غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِسِتِّ عَشْرَةَ
- ۲۶۱۵..... مَضَتْ
- ۴۵۷۲..... غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ هَوَازَنَ
- غُسِّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (وَاجِبٌ) عَلَى كُلِّ
- ۱۹۶۰..... مُحْتَلِمٍ
- ۵۲۵۵..... غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ
- ۵۲۴۶..... غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَغْلَقُوا الْبَابَ
- ۶۳۵۹..... غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمَ سَالِمَهَا اللَّهُ
- ۴۶۷۸..... غَفَرَ لَكَ رَبُّكَ
- ۱۰۵۸..... غَلَبَ عَلَى الْكُوفَةِ رَجُلٌ
- ۱۹۳..... غِلْظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ فِي الْمَشْرِقِ
- ۷۳۷۳..... غَيْرُ الدَّجَالِ أَخَوْفِي عَلَيْكُمْ
- ۵۵۰۸..... غَيْرُوا هَذَا بِشْيءٍ
- فَاخْلِقْ رَأْسَكَ

تحفة
المسلم
روشنمصحح
مستمع
مسلمجلد
ہشتم

556

ف

- ۷۴۲۵..... قَابِشْرُوا وَأَمَلُوا مَا يَسْرُكُمُ
- ۱۴۸۶..... فَأَجِبْ
- ۳۱۸۹..... فَأَمْرَنَا إِذَا أَحَلَلْنَا أَنْ نُهْدَى
- ۵۹۶۱..... فَأَنَا اللَّيْتَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّنَ
- ۵۹۶۳..... فَأَنَا مَوْضِعُ اللَّيْتَةِ جُنْتُ
- ۲۲۵۶..... فَأَنْتَ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي؟
- ۳۶۰..... فَأَنْتَ شَهِيدٌ
- ۶۷۱۵..... فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ
- ۱۴۶۷..... فَإِنْ أَدْرَكْتَ الْقَوْمَ وَقَدْ صَلَّوْا
- ۲۵۰۰..... فَإِنْ غَمَّ عَلَيْكُمْ فَأَقْدُرُوا ثَلَاثِينَ
- ۶۱۷۹..... فَإِنْ لَمْ تَجِدْنِي فَأَنْبِئِي أَبَا بَكْرٍ
- ۵۳۵۳..... فَإِنَّ الْحَلَ نِعْمَ الْأُدْمُ
- ۷۴۳۵..... فَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ أَذْنَتْ بِصُرْمٍ
- إِلَّا اللَّهُ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ
- ۱۴۹۶..... إِلَّا اللَّهُ
- ۷۰۰۷..... فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ عَفَرَ لَكَ حَدَّكَ
- فَإِنَّ اللَّهَ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقُ إِلَى يَوْمِ
- الْقِيَامَةِ ۳۵۴۵.....
- ۲۲۵۶..... فَإِنَّ جِبْرِيلَ أَنَانِي حِينَ رَأَيْتَ
- ۱۴۴..... فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْعِبَادِ أَنْ يَعْْبُدُوا اللَّهَ
- ۴۱۰۹..... فَإِنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللَّهِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً
- ۴۳۸۳..... فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ
- ۵۸۲۸..... فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَانِ
- ۴۶۰۷..... فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيْسِيِّنَ
- ۲۷۳۰..... فَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ حَسَنَةٍ عَشْرَ أَمْثَالِهَا
- ۲۷۳۱..... فَإِنَّ لِي زَوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا
- ۶۸۵۱..... فَإِنَّ هَؤُلَاءِ تَجْمَعُ لَكَ ذُنُوبَكَ وَأَخْرَجَتْكَ
- ۲۷۳۸..... فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمْتَ عَيْنَكَ
- ۲۷۲۹..... فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ فَصُمْ وَأَفْطِرْ
- ۶۷۱۳..... فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ
- ۲۴۳۶..... فَإِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ أَثْرَةَ شَدِيدَةٍ
- ۵۵۹۰..... فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ
- ۳۵۷۴..... فَإِنَّهُ عَمَلُكَ تَرَبَّتْ يَمِينُكَ
- ۳۵۵۳..... فَإِنَّهُ لَيْسَتْ نَفْسٌ مَخْلُوقَةٌ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُهَا
- ۲۸۹۵..... فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًّا
- ۳۷۳۷..... فَإِنَّهَا تُحَدِّثُ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا
- ۵۸۱۹..... فَإِنَّهَا لَا يُرْمَى بِهَا لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ
- ۴۵۱..... فَإِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ
- ۶۴۴۸..... فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ
- فَإِنِّي أَخْرُجُ الْأَنْبِيَاءَ وَإِنَّ مَسْجِدِي أَخْرُ
- الْمَسَاجِدِ ۳۳۷۶.....
- ۲۴۳۶..... فَإِنِّي أُعْطِي رِجَالًا حَدِيثِي عَهْدِي بِكُفْرٍ
- ۶۱۸۳..... فَإِنِّي أُوْمِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ
- ۲۹۴۳..... فَأَهْدِ وَأَمْكُثْ حَرَامًا
- ۴۲۹۲..... فَأَوْفِ بِنَدْرِكَ
- ۳۶۳۷..... فَأَيْنَ أَنْتَ مِنَ الْعَدَارِي وَلِعَابِهَا

تحفة
المسامر

مصحح
مستمع

جلد
بشم

557

- ۳۴۹۰ - فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمَ وَتَوْبِشَاءُ.....
- ۴۰۶ - فَبِينَا أَنَا أَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ.....
- ۲۳۰۶ - فَبِينَا أَنَا فِي خَلْقَةٍ فِيهَا مَلَأٌ مِنْ فُرَيْشٍ.....
- ۶۵۰۷ - فَتَبَتَعْنِي الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ ﷻ.....
- ۴۳۴۶ - فَتَبَرُّنُكُمْ يَهُودٌ بِحَمْسِينَ.....
- ۷۲۳۹ - فَتُفْتَحُ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمٍ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ.....
- ۲۰۴۴ - فَتَصَدَّقُنَّ فَيَسُطُ بِلَالٌ ثَوْبَهُ.....
- ۳۱۹۸ - فَتَلْتُ فَلَا تَدْبُدُنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِيَدَيْكَ.....
- ۹۰۴ - فَتِلْكَ بِتِلْكَ.....
- ۷۲۶۸ - فَتِنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَنَفْسِهِ.....
- ۶۹۵۱ - فَتَمَرَّتْ أَجْرَهُ حَتَّى كَثُرَتْ بِهِ الْأَمْوَالُ.....
- ۶۷۴۴ - فَتَحَجَّ آدَمُ مُوسَى.....
- ۳۲۵۲ - فَتَحَجَّيْ عَنْهُ.....
- ۶۲۴۵ - فَذَاكَ أَبِي وَأُمِّي.....
- فَدَخَلَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عَمَيْسٍ ، وَهِيَ وَمَنْ قَدِمَ مَعَنَا عَلَى حَفْصَةَ.....
- ۶۴۱۱ - فَدَعَّ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكَعَتَيْنِ.....
- ۲۶۹۴ - فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يُقْضَى.....
- ۲۶۹۳ - فَدَيْنُ اللَّهِ أَحَقُّ بِالْقَضَاءِ.....
- ۳۴۷۵ - فَذَلِكَ إِذْنُهَا إِذَا هِيَ سَكَتَتْ.....
- ۵۴۵۲ - فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لَأَمْرَأَتِهِ.....
- ۴۱۵ - فُرُجٌ سَقْفُ بَيْتِي وَأَنَا بِمَكَّةَ.....
- ۱۵۷۱ - فَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ حِينَ فَرَضَهَا رَكَعَتَيْنِ.....
- ۱۵۷۵ - فَرَضَ اللَّهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ.....
- ۲۲۸۰ - فَرَضَ النَّبِيُّ ﷺ صَدَقَةَ رَمَضَانَ عَلَى الْحَرِّ.....
- ۲۲۷۹ - فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا.....
- ۱۵۷۰ - فَرَضَتِ الصَّلَاةُ رَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ.....
- ۲۱۰۶ - فَرَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمًا.....
- ۲۵۵۰ - فَصَلُّ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ.....
- ۲۰۹۱ - فَصَلُّوا حَتَّى يُفْرَجَ اللَّهُ عَنْكُمْ.....
- ۲۷۴۳ - فَصُمُّ صَوْمِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صُمُّ يَوْمًا.....
- ۲۷۳۶ - فَصُمُّ صَوْمِ دَاوُدَ وَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا.....
- ۱۱۶۷ - فَضَلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتِّ أُعْطِيتُ.....
- ۶۲۹۹ - فَضَلُّ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ.....
- ۱۱۶۵ - فَضَلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ جُعِلَتْ صُفُوفُنَا.....
- ۲۹۵۹ - فَطْفٌ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.....
- ۳۰۳۹ - فَعُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَقْضَى حَجَّةً.....
- ۶۱۶۱ - فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي.....
- ۴۱۵ - فَفَرَضَ اللَّهُ عَلَى أُمَّتِي حَمْسِينَ صَلَاةً.....
- ۶۵۰۴ - فَفِيهِمَا فَجَاهِدُ.....
- ۲۹۵۷ - فَقَدْ أَحْسَنْتَ طُفَّ بِالْبَيْتِ.....
- ۷۴۹۶ - فَقَدَّتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ.....
- ۲۵۲۸ - فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا.....

- ۲۰۴۰۔ فَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ ۲۰۴۰
- ۴۹۸۶۔ فَكُلُّهُ مَا لَمْ يُتَبَّنْ ۴۹۸۶
- ۴۱۸۳۔ فَكُلُّهُمْ أَعْطِيَتْ مِثْلَ هَذَا؟ ۴۱۸۳
- ۲۷۹۔ فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۲۷۹
- ۲۹۸۷۔ فَلَا أَجَلَ حَتَّى أَنْحَرَ ۲۹۸۷
- ۶۱۵۵۔ فَلَا أَدْرَى أَكَانَ مِمَّنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي ۶۱۵۵
- ۴۱۸۳۔ فَلَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرِ ۴۱۸۳
- ۵۸۱۳۔ فَلَا تَأْتُوا الْكُفَّانَ ۵۸۱۳
- ۴۹۷۹۔ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمِيَتْ عَلَى كَلْبِكَ ۴۹۷۹
- ۴۱۸۲۔ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذَا قَاتَى لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرِ ۴۱۸۲
- ۳۶۰۔ فَلَا تُعْطِهٖ مَالَكَ ۳۶۰
- ۴۰۸۲۔ فَلَا تَفْعَلْ، بَعِ الْجَمْعَ بِالْدَّرَاهِمِ ۴۰۸۲
- ۱۳۶۳۔ فَلَا تَفْعَلُوا، إِذَا أَتَيْتُمْ الصَّلَاةَ ۱۳۶۳
- ۳۹۴۹۔ فَلَا تَفْعَلُوا، ازْرِعُوهَا أَوْ ازْرِعُوهَا ۳۹۴۹
- ۲۹۲۲۔ فَلَا يَصْرُكُ فَكُونِي فِي حَجِّكَ ۲۹۲۲
- ۳۲۲۲۔ فَلْتَنْفِرْ ۳۲۲۲
- ۶۱۴۸۔ فَلَوْ كُنْتُ ثُمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ ۶۱۴۸
- ۲۶۵۸۔ فَلَوْ وَجَدْتُ الطَّبَّاءَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا دَعَرْتُهَا ۲۶۵۸
- ۳۳۳۳۔ فَلْيَصِقْ عَلَى يَسَارِهِ، حِينَ يَهْبُ مِنْ نَوْمِهِ ۳۳۳۳
- ۱۲۷۸۔ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذَلِكَ إِلَى الصَّوَابِ ۱۲۷۸
- ۱۲۸۰۔ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ۱۲۸۰
- ۲۷۷۰۔ فَلْيُثِبْ فِي مُعْتَكِفِهِ ۲۷۷۰
- ۴۱۸۷۔ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هَذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا... ۴۱۸۷
- ۳۵۷۵۔ فَلْيَلِجْ عَلَيْكَ عَمَّكَ ۳۵۷۵
- ۱۲۷۶۔ فَلْيَنْظُرْ آخَرَى ذَلِكَ لِلصَّوَابِ ۱۲۷۶
- ۴۹۱۰۔ فَمَا ظَنُّكُمْ ۴۹۱۰
- ۶۱۸۲۔ فَمَنْ تَبَعَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟ ۶۱۸۲
- ۳۳۲۸۔ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ ۳۳۲۸
- ۲۳۷۴۔ فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مِسْكِينًا؟ ۲۳۷۴
- ۵۷۸۸۔ فَمَنْ أَعَدَى الْأَوَّلَ؟ ۵۷۸۸
- ۲۳۷۴۔ فَمَنْ تَبَعَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟ ۲۳۷۴
- ۲۳۷۴۔ فَمَنْ عَادَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟ ۲۳۷۴
- ۶۳۵۹۔ فَمَنْ كَانَ يُطْعِمُكَ؟ ۶۳۵۹
- ۴۴۶۳۔ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۴۴۶۳
- ۶۳۵۳۔ فَمَنْ يَأْخُذْهُ بِحَقِّهِ ۶۳۵۳
- ۲۴۵۱۔ فَمَنْ يُطْعِمِ اللَّهَ إِنْ عَصَيْتَهُ ۲۴۵۱
- ۲۴۴۷۔ فَمَنْ يَعْدِلُ إِذْ لَمْ يَعْدِلِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۲۴۴۷
- ۴۵۴۔ فَتَاجِ مُسْلِمًا، وَمَخْدُوشٌ مُرْسَلٌ ۴۵۴
- ۶۹۰۔ فَتَأْوِيلُهَا فَإِنَّ الْحَيْضَةَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ ۶۹۰
- ۲۶۵۸۔ فَتَنْحُرْ أَحَقَّ وَأَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ ۲۶۵۸
- ۲۵۹۵۔ فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۲۵۹۵
- ۶۷۰۲۔ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا تُطَيِّبُ بِهِ أَنْفُسَنَا ۶۷۰۲
- ۳۴۸۷۔ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ ۳۴۸۷
- ۳۷۶۶۔ فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقٍ ۳۷۶۶

- ۶۵۰۷..... فَهَلْ مِنْ وَالِدَيْكَ أَحَدٌ حَيٌّ؟
- ۳۵۷۸..... فَهَلَّا أَذِنْتَ لَهُ؟ تَرَبَّتْ يَمِينُكَ أَوْ يَدُكَ
- ۳۶۳۶..... فَهَلَّا بَكَرًا تُلَاعِبُهَا؟
- ۳۶۳۷..... فَهَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ
- ۴۷۴۰..... فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ
- ۲۸۰۳..... فَهِنَّ لَهُنَّ وَلَمَنْ آتَى عَلَيْهِنَّ
- ۳۹۹۱..... فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ
- ۶۴۴۴..... فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! إِنَّهُمْ لَأَخِيرُ مِنْهُمْ
- ۱۴۳۰..... فَوَاللَّهِ إِنْ صَلَّيْتَهَا
- ۷۰۳۵..... فِي أَصْحَابِي اثْنَا عَشَرَ مَنْافِقًا
- ۷۰۳۶..... فِي أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ مَنْافِقًا
- ۲۱۸۲..... فِي ثَلَاثَةِ أَتْوَابٍ سَحْوَلِيَّةٍ
- ۲۳۶۱..... فَيَجْهَدُ أَنْ يُوَسِّعَهَا فَلَا يَسْتَطِيعُ
- ۶۵۳۳..... فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا
- ۶۵۳۳..... فَيُعْرَضُ هَذَا وَيُعْرَضُ هَذَا
- ۶۷۲۸..... فَيَقُولُ: يَا رَبِّ! أَذْكَرٌ أَوْ أُنْثَى؟
- ۲۲۷۲..... فَيَمَّا سَقَتِ الْأَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُورُ
- ۱۹۶۹..... فِيهِ سَاعَةٌ، لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ
- ۷۱۳۵..... فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ
- ۲۷۵۰..... فِيهِ وُلْدَةٌ وَفِيهِ أُنْزِلَ عَلَيَّ
- ۶۱۶۱..... فَيُوسِفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ
- ق
- ۱۱۸۵..... قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ، اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ
- مَسَاجِدَ..... مَا كَذَّأ؟ مَا كَذَّأ..... ۳۵۱
- ۴۰۴۸..... عَلَيْهِمْ..... قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ ۴۰۵۲
- ۶۲۲۲..... قَاتِلُهُمْ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۶۲۲۲
- ۶۵۶۹..... قَارِبُوا وَسَدِّدُوا، فَفِي كُلِّ مَا يُصَابُ بِهِ ۶۵۶۹
- ۷۱۱۷..... قَارِبُوا وَسَدِّدُوا وَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَنْ يَنْجُوا! ۷۱۱۷
- ۷۰۶۴..... قَالَ أَبُو جَهْلٍ: اللَّهُمَّ! إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ
- مِنْ عِنْدِكَ..... ۷۰۶۴
- ۷۰۶۵..... قَالَ أَبُو جَهْلٍ: هَلْ يَعْقِرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ
- أَظْهَرِكُمْ..... ۷۰۶۵
- ۷۴۷۵..... قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَنَا أَعْنَى الشُّرَكَاءِ ۷۴۷۵
- ۲۳۰۸..... قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ ۲۳۰۸
- ۵۸۶۴..... قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: يُؤْذِنِي ابْنُ آدَمَ ۵۸۶۴
- ۳۳۶..... قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِي بِأَنْ
- يَعْمَلَ..... ۳۳۶
- ۲۷۰۶..... قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا
- الصِّيَامَ..... ۲۷۰۶
- ۶۸۳۰..... قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ عَبْدِي بَيْنِي
- شِبْرًا..... ۶۸۳۰
- ۳۳۴..... قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا هَمَّ عَبْدِي بِسَيِّئَةٍ ۳۳۴
- ۶۹۵۲..... قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي ۶۹۵۲
- ۳۵۱..... قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ أُمَّتُكَ لَا يَزَالُونَ يَقُولُونَ
- مَا كَذَّأ؟ مَا كَذَّأ..... ۳۵۱

- ۶۹۷۰ - قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي عَظْبِي
- ۶۹۷۰ - قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا
- الصِّيَامَ..... ۲۷۰۴
- ۶۹۷۰ - قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ
- يَخْلُقُ..... ۵۵۴۳
- ۶۹۷۰ - قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسُبُّ ابْنُ آدَمَ الذَّهْرَ
- ۶۹۷۰ - قَالَ رَجُلٌ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ..... ۴۸۸۷
- ۶۹۷۰ - قَالَ رَجُلٌ ابْنُ آدَمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قُتِلْتُ
- ۶۹۷۰ - قَالَ رَجُلٌ لَابْنِ عَبَّاسٍ: الصَّلَاةُ فَسَكَتَ..... ۱۶۳۷
- ۶۹۷۰ - قَالَ رَجُلٌ لَا تَصَدَّقَنَّ اللَّيْلَةَ بِصَدَقَةٍ..... ۲۳۶۲
- ۶۹۷۰ - قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ حَسَنَةً قَطُّ لِأَهْلِهِ..... ۶۹۸۰
- ۶۹۷۰ - قَالَ فَكَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللَّهِ يَقْرَأُ هَذَا آيَةَ..... ۱۹۱۶
- ۶۹۷۰ - قَالَ لِي ابْنُ صَائِدٍ..... ۷۳۴۹
- ۶۹۷۰ - قَالَ يَعْنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ
- لِي..... ۶۱۵۹
- ۶۹۷۰ - قَالَتْ النَّارُ رَبِّ أَكَلُ بَعْضِي بَعْضًا..... ۱۴۰۳
- ۶۹۷۰ - قَالَتْ امْرَأَةٌ بِشِيرٍ: انْحَلَّ ابْنِي عَلَامَكَ..... ۴۱۸۷
- ۶۹۷۰ - قَالَتْ عَائِشَةُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ..... ۱۱۴۲
- ۶۹۷۰ - قَامَ النَّبِيُّ ﷺ لِجَنَازَةِ مَرْتٍ بِهِ..... ۲۲۲۳
- ۶۹۷۰ - قَامَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُودِيٍّ..... ۲۲۲۴
- ۶۹۷۰ - قَامَ رَجُلٌ يُشْبِهُ عَلَى أَمِيرٍ..... ۷۵۰۵
- ۶۹۷۰ - قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي فِي خَمِيصَةٍ ذَاتِ
- أَعْلَامٍ..... ۱۲۳۹
- ۶۱۳۳ - قَامَ سَهْلُ بْنُ حَنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّينَ..... ۴۶۳۳
- ۷۲۶۳ - قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَقَامًا مَا تَرَكَ شَيْئًا..... ۷۲۶۳
- ۶۱۶۳ - قَامَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ (خَطِيْبًا)..... ۶۱۶۳
- ۶۱۶۳ - قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ
- وَسِتِّينَ..... ۶۰۹۱
- ۳۰۶۷ - قَبَّلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْحَجَرَ..... ۳۰۶۷
- ۴۵۷۰ - قَتَلَ رَجُلٌ مِّنْ حِمِيرٍ رَجُلًا..... ۴۵۷۰
- ۶۳۵۸ - قَتَلَ سَبْعَةَ ثُمَّ قَتَلُوهُ..... ۶۳۵۸
- ۱۶۶۹ - قَدْ أَجْرْنَا مَنَ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِيَاءَ..... ۱۶۶۹
- ۳۵۵۶ - قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قُدِّرَ لَهَا..... ۳۵۵۶
- ۴۱۰۷ - قَدْ أَخَذْتُ جَمَلَكَ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرٍ..... ۴۱۰۷
- ۴۱۰۱ - قَدْ أَخَذْتُهُ فَتَبَلَّغَ عَلَيْهِ إِلَى الْمَدِينَةِ..... ۴۱۰۱
- ۲۴۲۶ - قَدْ أَفْلَحَ مَنَ أَسْلَمَ وَرَزَقَ كَفَاقًا..... ۲۴۲۶
- ۲۴۴۸ - قَدْ أَوْذَى مُوسَى بِأَكْثَرٍ مِّنْ هَذَا فَصَبَرَ..... ۲۴۴۸
- ۱۵۱۴ - قَدْ جَمَعَ اللَّهُ لَكَ ذَلِكَ كُلَّهُ..... ۱۵۱۴
- ۲۹۳۷ - قَدْ حَلَلْتُ مِّنْ حَجِّكَ وَعُمْرَتِكَ جَمِيعًا..... ۲۹۳۷
- ۷۳۴۵ - قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا..... ۷۳۴۵
- ۳۶۸۵ - قَدْ خَيْرْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَفْكَانَ طَلَاقًا..... ۳۶۸۵
- ۳۶۸۴ - قَدْ خَيْرْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا..... ۳۶۸۴
- ۱۷۸۴ - قَدْ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِّنَ
- الْحُرُوجِ إِلَيْكُمْ..... ۱۷۸۴
- ۴۱۱ - قَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ..... ۴۱۱
- ۶۷۷۰ - قَدْ سَأَلْتُ اللَّهَ لِأَجَالِ مَضْرُوبَةٍ..... ۶۷۷۰

- ۳۰۱۲..... العَشْرِ
- قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ
يُصُومُونَ..... ۲۶۵۶
- قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَرَّتْ ۵۵۲۳
- قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ،
وَقَدْ وَهَتَتْهُمْ حُمَى يَثْرَبَ..... ۳۰۵۹
- قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ فَنَزَلَ بِفِنَاءِ
الْكَعْبَةِ..... ۳۲۳۱
- قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَمِيمَ الدَّارِي ۷۳۸۸
- قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَوْمٌ مِنْ عُكْلٍ ۴۳۵۵
- قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ
الْمَدِينَةَ..... ۵۹۳۵
- قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَأَخْرَجَ كُبَّةَ ۵۵۸۰
- قَدِمَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَأْبُرُونَ ۶۱۲۷
- قَدِمَ وَقَدْ عَبْدَ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۵۱۷۸
- قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ..... ۶۳۲۶
- قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَقْبِيَةَ..... ۲۴۳۲
- قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُنِيخٌ ۲۹۵۹
- قَدِمْنَا الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ..... ۴۶۷۸
- قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُهَلِّينَ بِالْحَجِّ ۲۹۴۶
- قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَنَحْنُ نَصْرُخُ..... ۳۰۲۴
- قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ نَقُولُ لَنَيْكَ
بِالْحَجِّ..... ۲۹۴۹
- ۸۸۸..... قَدْ ظَنَنْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجِيهَا
- قَدْ عَجِبَ اللَّهُ مِنْ صَنِيعِكُمَا بِضَيْفِكُمَا
اللَّيْلَةَ..... ۵۳۵۹
- قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجِيهَا..... ۸۸۹
- قَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ..... ۳۶۰۰
- قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتَقَاكُمْ لِلَّهِ وَأَصْدَقُكُمْ... ۲۹۴۳
- قَدْ غُفِرَ لَكَ..... ۷۰۰۶
- قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُذِرْكُهُ الْفَجْرُ فِي
رَمَضَانَ..... ۲۵۹۰
- قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعْطِينِي الْعَطَاءَ ۲۴۰۵
- قَدْ كَانَ يَكُونُ فِي الْأَمَمِ قَبْلَكُمْ مُحَدِّثُونَ ۶۲۰۴
- قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةَ..... ۳۷۳۳
- قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَكُونُ فِي شَرِّ بَيْتِهَا ۳۷۳۱
- قَدْ كُنْتُ أَصْبَحْتُ صَائِمًا..... ۲۷۱۴
- قَدْ مَاتَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ..... ۷۳۲۷
- قَدْ مَضَتْ الْهَجْرَةُ بِأَهْلِهَا..... ۴۸۲۷
- قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَيْكَ..... ۳۷۴۳
- قَدْ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطْبُ جَمِيعًا ۵۱۶۴
- قَدَرُ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ آيَلَةَ وَصَنْعَاءَ..... ۵۹۹۵
- قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ... ۵۲۹۰
- قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ لِأَرْبَعٍ أَوْ خَمْسٍ مَضِينَ مِنْ
ذِي الْحِجَّةِ..... ۲۹۳۲
- قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ

- ۱۸۵۳ - قَرَأَ النَّبِيُّ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ فِي مَسِيرِهِ لَهُ... ۱۸۵۳
- ۲۴۸۳ - قَرِيْبِهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحَلَّهَا..... ۲۴۸۳
- ۶۴۷۰ - قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ..... ۶۴۷۰
- ۶۴۳۹ - قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ..... ۶۴۳۹
- ۲۴۳۱ - قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَقِيْبَةً وَلَمْ يُعْطَ مَخْرَمَةً..... ۲۴۳۱
- ۵۰۸۵ - قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِينَا ضَحَايَا..... ۵۰۸۵
- ۲۴۴۸ - قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَسَمًا فَقَالَ رَجُلٌ..... ۲۴۴۸
- ۲۴۲۸ - قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَسَمًا فَقُلْتُ وَاللَّهِ..... ۲۴۲۸
- ۳۰۲۲ - قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَشْقَصٍ..... ۳۰۲۲
- ۴۱۲۸ - قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ..... ۴۱۲۸
- ۴۳۹۰ - قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي جَنِيْنٍ امْرَأَةً..... ۴۳۹۰
- ۴۵۹۶ - قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللَّهِ..... ۴۵۹۶
- ۴۵۹۶ - قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ..... ۴۵۹۶
- ۶۸۴۸ - قُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي..... ۶۸۴۸
- ۶۹۱۱ - قُلْ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسِدِّدْنِي..... ۶۹۱۱
- ۶۹۱۲ - قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّوَادَ..... ۶۹۱۲
- ۶۸۶۹۱ - قُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَبِيرًا..... ۶۸۶۹۱
- ۱۵۹ - قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ..... ۱۵۹
- ۱۳۴ - قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ لَكَ بِهَا..... ۱۳۴
- ۶۸۴۸ - قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ..... ۶۸۴۸
- ۲۴۱۰ - قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ... ۲۴۱۰
- ۲۴۱۱ - قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلَى حُبِّ اثْنَتَيْنِ... ۲۴۱۱
- ۷۵۴۵ - قُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ أَلَيْسَ قَتْلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِدًا مِنْ تَوْبَةٍ..... ۷۵۴۵
- ۶۷۰۱ - قُلْتُ لَأَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّهُ قَدْ مَاتَ لِي ابْنَانِ..... ۶۷۰۱
- ۳۰۹۸ - قُلْتُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عِدَاةَ عِرْقَةٍ..... ۳۰۹۸
- ۶۰۶۷ - قُلْتُ لَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ..... ۶۰۶۷
- ۶۳۴۱ - قُلْتُ لَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ..... ۶۳۴۱
- ۱۵۲۵ - قُلْتُ لِعَبَّاسِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتُ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ: نَعَمْ..... ۱۵۲۵
- ۱۶۶۱ - قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ: لَا..... ۱۶۶۱
- ۱۷۰۷ - قُلْتُ لِعَائِشَةَ: كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الرَّكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ..... ۱۷۰۷
- ۱۷۰۸ - قُلْتُ لِعَائِشَةَ: هَلْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ؟..... ۱۷۰۸
- ۳۲۳۹ - قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَدَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ الْبَيْتَ..... ۳۲۳۹
- ۶۰۹۴ - قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ؟..... ۶۰۹۴
- ۶۰۹۵ - قُلْتُ لِعُرْوَةَ: كَمْ لَبِثَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ؟..... ۶۰۹۵
- ۵۸۱۳ - قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمُورًا كُنَّا نَصْنَعُ..... ۵۸۱۳
- ۳۷۱۸ - قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثَلَاثًا..... ۳۷۱۸
- ۱۱۹۸ - قُلْنَا لَابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْإِفْعَاءِ..... ۱۱۹۸
- ۶۲۲۹ - قُمْ أَبَا التَّرَابِ! قُمْ أَبَا التَّرَابِ..... ۶۲۲۹

ک

- ۷۶۶۹ - كَافِلُ الْيَتِيمِ، لَهُ أَوْ لِعَیْرِهِ أَنَا وَهُوَ كَثَمَاتَيْنِ
- ۵۳۳۳ - كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يِرْزُقُنَا التَّمْرَ.....
- ۱۳۴۳ - كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ حِينَ يَسْلِمُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.....
- ۵۸۸۴ - كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجَمَرَ اسْتَجَمَرَ بِالْأَلْوَةِ.....
- ۳۲۸۳ - كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُنِخُ بِالْبَطْحَاءِ.....
- ۵۶۱۳ - كَانَ ابْنُ لَآبِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي.....
- ۶۲۵۱ - كَانَ أَبَاكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ.....
- ۴۸۱۹ - كَانَ آسَى وَمَنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ الشَّجَرَةِ.....
- ۴۸۱۹ - كَانَ إِذَا اشْتَكَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَفَاهُ جَبْرِيلُ.....
- ۵۶۹۹ - كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ.....
- ۱۳۱۱ - كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي الشَّهْدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى.....
- ۱۳۱۰ - كَانَ اسْمِي بَرَّةَ فَسَمَانِي.....
- ۵۶۰۸ - كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَنَامُونَ ثُمَّ يَصَلُّونَ.....
- ۸۳۵ - كَانَ الرَّجُلُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَأَى رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.....
- ۶۳۷۰ - كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.....
- ۳۶۷۳ - كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.....
- ۳۲۵۱ - فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ.....

- ۶۹۳۷ - قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا عَامَةٌ مَن دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ.....
- ۲۰۱۸ - قُمْ فَارْكَعْ.....
- ۲۰۲۳ - قُمْ فَارْكَعْهُمَا.....
- ۲۰۲۰ - قُمْ فَصَلِّ الرَّكْعَتَيْنِ.....
- ۴۶۴۰ - قُمْ يَا نَوْمَانُ!.....
- ۱۵۵۶ - قَتَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ.....
- ۱۳۳۳ - قُولُوا: اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَاوُذِكَ.....
- ۹۰۷ - قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ.....
- ۹۱۱ - قُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ.....
- ۳۳۰ - قُولُوا: سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَسَلَّمْنَا.....
- ۵۶۵۳ - قُولُوا وَعَلَيْكُمْ.....
- ۲۲۵۶ - قُولِي: السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ.....
- ۲۱۲۹ - قُولِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ.....
- ۵۳۱۷ - قَوْمُوا.....
- ۴۵۹۶ - قَوْمُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ.....
- ۱۴۹۹ - قَوْمُوا فَأُصَلِّيْ لَكُمْ.....
- ۲۴۷۰ - قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ بِالنِّسْتِهِمْ لَا يَعْدُو.....
- ۷۵۲۳ - قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ: ادْخُلُوا الْبَابَ.....
- ۴۶۶۱ - قِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: لَوْ آتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي.....
- ۶۳۲۵ - قِيلَ لِي: أَنْتَ مِنْهُمْ.....

تحفة
المسلمصحیح
مشہورجلد
بشم

۵۶۴

۵۶۴

۵۶۴

۵۶۴

۵۶۴

۵۶۴

۵۶۴

۵۶۴

۵۶۴

۵۶۴

۵۶۴

- ۱۴۰۴..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي الطُّهْرَ إِذَا.....
- ۱۳۸۲..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي العَصْرَ وَالشَّمْسُ.....
- ۱۱۴۱..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي صَلَوَتَهُ مِنَ اللَّيْلِ.....
- ۱۱۴۷..... كَانِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا.....
- ۱۰۰۵..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً.....
- ۲۵۸۴..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ يُقْبَلُ فِي رَمَضَانَ.....
- ۱۰۲۹..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ يُقْرَأُ فِي الطُّهْرِ.....
- ۳۸۱۰..... كَانِ أَهْلُ الجَاهِلِيَّةِ يَتَبَاعُونَ لَحْمَ الجَزْوَرِ.....
- ۶۰۶۲..... كَانِ أَهْلُ الكِتَابِ يَسُدُّونَ أَشْعَارَهُمْ.....
- ۲۶۶۱..... كَانِ أَهْلُ خَيْبَرَ يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ.....
- ۴۰۳..... كَانِ أَوَّلُ مَا بَدِيَءَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.....
- ۱۳۷۰..... كَانِ بِلَالٌ يُؤَدِّنُ إِذَا دَحَضَتْ.....
- كَانِ بَيْنَ رَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ العَقَبَةِ وَبَيْنَ حُدَيْفَةَ.....
- ۷۰۳۷..... كَانِ بَيْنَ مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَبَيْنَ الجِدَارِ.....
- ۱۱۳۴..... كَانِ جَرِيحٌ يَتَعَدَّى فِي صَوْمَعَةٍ فَجَاءَتْ أُمُّهُ.....
- ۶۵۰۸..... كَانِ خَاتَمُ النَّبِيِّ ﷺ فِي هَذِهِ.....
- ۵۴۸۹..... كَانِ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ وَرَقٍ.....
- ۵۴۸۶..... كَانِ خَيْرُ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ أَبُو قَتَادَةَ.....
- ۴۶۷۸..... كَانِ ذَلِكَ يَوْمَ الخَنْدَقِ.....
- ۷۵۳۶..... كَانِ رَجُلٌ لَا أَعْلَمُ رَجُلًا أَبْعَدَ مِنَ المَسْجِدِ.....
- ۱۵۱۴..... كَانِ رَجُلٌ مِّنْ الْأَنْصَارِ بَيْتُهُ أَقْصَى.....
- ۱۵۱۶..... كَانِ المُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا المَدِينَةَ.....
- ۸۳۷..... كَانِ المُسْلِمُونَ لَا يَنْظُرُونَ إِلَى أَبِي سُهَيْبَانَ.....
- ۶۴۰۹..... كَانِ المَشْرِكُونَ يَقُولُونَ لَيْتَكَ.....
- ۲۸۱۵..... كَانِ النَّاسُ أَهْلَ عَمَلٍ.....
- ۱۹۵۹..... كَانِ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ.....
- ۴۷۸۴..... كَانِ النَّاسُ يَنْتَابُونَ الجُمُعَةَ.....
- ۱۹۵۸..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَوَتَيْنِ فِي السَّفَرِ.....
- ۱۶۲۶..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ الوَحْيَ.....
- ۶۰۶۱..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بِهِمَةٌ.....
- ۱۱۰۷..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا مِقْدَارًا.....
- ۱۳۳۵..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى رَكَعَتِي الفَجْرِ فَإِنْ كُنْتُ مُسْتَقِظَةً حَدَّثَنِي.....
- ۱۷۳۲..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تَلَّقَيْتَنِي.....
- ۶۲۶۹..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ بِالْوَحْيِ.....
- ۱۰۰۴..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ فِي نَخْلٍ يَتَوَكَّأُ عَلَى عِيسَى.....
- ۷۰۶۱..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَدْخُلُ عَلَى أَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا عَلَى أَرْوَاجِهِ.....
- ۶۳۱۹..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِالمِدِّ.....
- ۷۳۷..... كَانِ النَّبِيُّ ﷺ يَدْخُلُ بَيْتَ أُمِّ سُلَيْمٍ.....
- ۶۰۵۶.....

- ۳۹۹۸..... كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ.....
- ۱۸۵۶..... كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ.....
- ۶۰۰۹..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا
- ۱۵۰۰..... قَرِيبًا تَحْضُرُ الصَّلَاةَ.....
- ۶۰۱۷..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا.....
- ۶۰۶۶..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا.....
- ۲۴۹۲..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا آتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ.....
- ۲۸۳۸..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا
- ۷۰۲۰..... أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ
- ۲۷۸۵..... صَلَّى لِفَجْرٍ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَرِيغَ
- الشَّمْسُ.....
- ۱۶۲۵.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ بِدَأْ بِيَمِينِهِ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ
- دَعَا بِشَيْءٍ.....
- ۷۲۵.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ
- يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ.....
- ۷۱۸.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَمَرَ أَمِيرًا.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةَ
- أَمْيَالٍ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا خَطَبَ أَحْمَرَتْ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَفَعَ ظَهْرَهُ مِنَ الرُّكُوعِ
- قَالَ سَمِعَ اللَّهُ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ جَافَى.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ حَوَى بِيَدَيْهِ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ يُجْنِحُ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ
- جَاءَ خَدَمَ الْمَدِينَةَ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى
- رَكَعَتَيْنِ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي
- إِلَّا رَكَعَتَيْنِ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا عَجَلَ بِهِ السَّيْرُ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا عَمِلَ عَمَلًا أَتَيْتَهُ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ
- يُكَبِّرُ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ.....
- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ.....

- ۶۲۶۸..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تَلَّقَى بِصَيَّانِ أَهْلِ بَيْتِهِ.....
- ۱۳۰۷..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَعَدَ فِي الصَّلَاةِ ۱۳۰۸..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَعَدَ يَدْعُو.....
- ۱۳۰۸..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ..... ۱۵۶۵.....
- ۲۰۸۳..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمَ الرِّيحِ ۱۳۵۴..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ ۱۳۵۴..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا مَرَضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمَعْوِذَاتِ..... ۵۷۱۴.....
- ۱۳۵۶..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْعُرْزِ وَاتَّبَعَتْ بِهِ رَاحِلَتَهُ..... ۲۸۲۰.....
- ۶۰۵۴..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَزْهَرَ اللَّوْنِ ۶۰۳۲..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَدْرَاءِ ۲۵۲۱..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اعْتَزَلَ نِسَاءَهُ شَهْرًا ۲۵۲۱.....
- ۶۷۳۳..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا وَفِي يَدِهِ عُوْدٌ يَنْكُتُ بِهِ..... ۶۷۳۳.....
- ۶۰۶۴..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا مَرْبُوعًا ۶۰۷۰..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضَلِيعَ الْفِصْمِ ۶۰۷۰.....
- ۶۸۱..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَعُغْلَامٌ أَسْوَدٌ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَحْدُو..... ۶۰۳۶.....
- ۲۶۱۲..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَرَأَى رَجُلًا قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ..... ۲۶۱۲.....
- ۲۶۲۳..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَصَامَ بَعْضٌ وَأَفْطَرَ بَعْضٌ..... ۲۶۲۳.....
- ۶۰۸۴..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ شَمِطَ..... ۶۰۸۴.....
- ۲۲۵۵..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلَّمَا كَانَ لَيْلَتَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ..... ۲۲۵۵.....
- ۱۴۶۳..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يُبَالِي بِبَعْضِ تَأْخِيرِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ..... ۱۴۶۳.....
- ۶۰۸۹..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ..... ۶۰۸۹.....
- ۶۲۰۹..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِهِ كَاشِفًا عَنِ فِخْدَيْهِ..... ۶۲۰۹.....
- ۶۰۱۵..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا..... ۶۰۱۵.....
- ۳۳۹۰..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءَ..... ۳۳۹۰.....
- ۱۴۶۴..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ..... ۱۴۶۴.....
- ۵۲۹۷..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ..... ۵۲۹۷.....
- ۲۶۴۰..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُ بِصِيَامِهِ قَبْلَ..... ۲۶۴۰.....
- ۴۰۱۸..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ..... ۴۰۱۸.....
- ۲۶۵۲..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ وَيَحْتُنَا عَلَيْهِ..... ۲۶۵۲.....
- ۶۸۱..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبَاشِرُ نِسَاءَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ..... ۶۸۱.....
- ۳۱۹۹..... كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ..... ۳۱۹۹.....

- ۶۲۱ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبْرَزُ لِحَاجَتِهِ.....
- ۲۷۶۹ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ ۲۷۸۸ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَجْتَهُدُ فِي الْعَشْرِ ۶۱۷ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُحِبُّ التَّيْمَنَ.....
- ۳۶۷۹ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُحِبُّ الْحُلُوءَ وَالْعَسَلَ.....
- ۶۸۶ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُخْرِجُ إِلَى رَأْسِهِ.....
- ۲۰۰۷ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ النَّاسَ.....
- ۱۹۹۴ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا.....
- ۶۲۰ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَأَحْمِلُ ۲۸۱۴ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ۱۶۱۸ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ ۳۶۸۲ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَأْذِنُنَا.....
- ۱۱۱۰ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَفْتِيهِ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ.....
- ۶۱۰۸ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْمِي لَنَا نَفْسَهُ أَسْمَاءَ ۶۸۰۸ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسِيرُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ ۲۵۹۱ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصْبِحُ جَبًّا مِنْ جِمَاعِ ۱۴۵۴ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ نَحْوًا ۱۶۶۵ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا ۱۶۶۵ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ.....
- ۱۴۶۰ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ وَأَقَعَةً..... ۱۳۸۴
- ۱۰۱۲ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي بِنَا فَيَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ ۱۰۱۲
- ۱۶۸۱ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي رَكَعَتَيِ الفَجْرِ إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ.....
- ۱۶۸۱ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي رَكَعَتَيِ الفَجْرِ فَيُخَفِّفُ..... ۱۶۸۴
- ۱۶۱۶ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ ۲۵۷۰ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ ۱۷۱۸ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَقْرَعَ مِنْ صَلَاةِ العِشَاءِ.....
- ۱۷۰۰ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا ۱۷۲۰ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكَعَةً.....
- ۱۷۲۰ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى يَكُونَ..... ۱۷۲۹
- ۱۷۳۴ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا أَوْتَرَ قَالَ.....
- ۱۷۶۱ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنِي مَثْنِي.....
- ۱۱۴۶ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي وَأَنَا حِذَاءَهُ ۱۵۰۴ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي وَأَنَا حِذَاءَهُ.....

- ۱۶۱۲ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي وَهُوَ مُقْبِلٌ ۱۶۱۲
- ۲۷۲۱ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ ۲۷۲۱
- ۹۰۳ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُدَ كَمَا ۹۰۳
- ۲۲۵۷ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوا إِلَى ۲۲۵۷
- ۷۳۹ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ ۷۳۹
- ۷۳۶ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ ۷۳۶
- ۷۲۷ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْتَسِلُ فِي الْفَدْحِ ... ۷۲۷
- ۷۳۸ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُغَسِّلُهُ الصَّاعُ ۷۳۸
- ۸۴۷ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُغَيِّرُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ ۸۴۷
- ۲۵۷۳ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُقْبِلُ أَحَدِي نِسَائِهِ ۲۵۷۳
- ۲۵۸۳ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُقْبِلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ ۲۵۸۳
- ۲۵۷۵ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُقْبِلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ ۲۵۷۵
- ۲۵۷۶ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُقْبِلُ وَهُوَ صَائِمٌ ۲۵۷۶
- ۲۰۲۸ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَفِي ۲۰۲۸
- ۱۰۳۲ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ ۱۰۳۲
- ۱۶۹۲ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ ۱۶۹۲
- ۱۷۰۶ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ ۱۷۰۶
- ۴۳۹۸ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقَطْعُ السَّارِقَ فِي ۴۳۹۸
- ۱۵۴۰ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ ۱۵۴۰
- ۶۸۴۱ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي ۶۸۴۱
- ۶۲۹۷ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَهُوَ صَاحِحٌ أَنَّهُ ۶۲۹۷
- ۱۷۰۳ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكْثُرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا ۱۷۰۳
- ۴۸۵۶ - قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ ۴۸۵۶
- ۵۲۲۹ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُبَدِّلُ لَهُ الزَّيْبُ ۵۲۲۹
- ۵۲۲۶ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُبَدِّلُ لَهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ۵۲۲۶
- ۷۷۷ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْسَخُ حَدِيثَهُ ۷۷۷
- ۶۸۲ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْضَجُ مَعِيَ وَأَنَا ۶۸۲
- ۵۲۲۸ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُنْفَعُ لَهُ الزَّيْبُ ۵۲۲۸
- ۳۱۹۴ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ ۳۱۹۴
- ۱۳۴۴ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُهْلِلُ بِهِنَّ ۱۳۴۴
- ۱۶۱۷ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ ۱۶۱۷
- ۹۷ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالِهُ وَسَلَّمُ يَوْمًا بَارِزًا ۹۷
- ۴۶۷۰ - لِنَاسٍ قَاتَاهُ رَجُلٌ ۴۶۷۰
- ۶۱۶۲ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ مَعَنَا ۶۱۶۲
- ۲۲۱۶ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ مَعَنَا ۲۲۱۶
- ۱۶۹۲ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ مَعَنَا ۱۶۹۲
- ۲۲۱۶ - كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ مَعَنَا ۲۲۱۶

تحفة
المسلمتصحیح
مسلمجلد
بشر

- كَانَ لِي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ دَيْنٌ فَقَضَانِي.. ١٦٥٦
- كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ..... ١٠٤٠
- كَانَ مَلِكٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَكَانَ لَهُ سَاحِرٌ..... ٧٥١١
- كَانَ مِنَّا رَجُلٌ مِّنْ بَنِي النَّجَارِ قَدْ قَرَأَ الْبَقْرَةَ..... ٧٠٤٠
- كَانَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا حَيًّا... ٦١٤٧
- كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيَ ٦٠٦٠
- كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخْطُ..... ١١٩٩
- كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخْطُ..... ٥٨١٥
- كَانَ نَفَرٌ مِنَ الْإِنْسِ يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ..... ٧٥٥٥
- كَانَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ اسْلَمُوا..... ٧٥٥٤
- كَانَ وَسَادَةٌ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ..... ٥٤٤٦
- كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ..... ١٧٣٠
- كَانَ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ..... ١٠٢٨
- كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ
- مُخَنَّثٌ..... ٥٦٩١
- كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً..... ١٧٢٤
- كَانَ يُصَلِّي فِي بَيْتِي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا.. ١٦٩٩
- كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا..... ١٧٠٢
- كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ثُمَّ أَنَّهُ سُغِلَ ١٩٣٤
- كَانَ يُصُومُ حَتَّى تَقُولَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ ٢٧١٩
- كَانَ سَلْمَةٌ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ
- الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ..... ١١٣٦
- كَانَ شِعْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ ٦٠٦٩
- كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلُولٍ يَقُولُ
- لِجَارِيَةٍ..... ٧٥٥٢
- كَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتَمَتُّةِ..... ٢٩٦٢
- كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ﷺ يَهْلُ بِإِهْلَالِ
- رَسُولِ اللَّهِ ﷺ..... ٢٨١٤
- كَانَ عُمَرُ ﷺ يَضْرِبُ الْأَيْدِيَ عَلَى صَلَاةِ
- بَعْدَ الْعَصْرِ..... ١٩٣٨
- كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ
- رَضَعَاتٍ..... ٣٥٩٧
- كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ قَتَلَ ٧٠٠٨
- كَانَ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِينَهَا يَقْفُونَ
- بِالْمَزْدَلِفَةِ..... ٢٩٥٤
- كَانَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِهَا..... ١٤٦٢
- كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَاصِيرٌ وَكَانَ
- يُحَجِّرُهُ مِنَ اللَّيْلِ..... ١٨٢٧
- كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُؤَدَّنَانِ..... ٨٤٣
- كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُؤَدَّنَانِ..... ٢٥٣٨
- كَانَ لِسُلَيْمَانَ سِتُونَ امْرَأَةً..... ٤٢٨٥
- كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ تِسْعُ نِسْوَةٍ..... ٣٦٢٨
- كَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ..... ٧٠٦٢

- ۲۷۲۲ - كَانَ يَصُومُ حَتَّى تَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ ۲۷۲۲
- ۲۷۳۰ - كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا..... ۲۷۳۰
- ۲۶۸۷ - كَانَ يَكُونُ عَلَى الصَّوْمِ مِنْ رَمَضَانَ..... ۲۶۸۷
- ۱۷۲۸ - كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ..... ۱۷۲۸
- ۵۲۰۶ - كَانَ يُنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سِقَاءٍ..... ۵۲۰۶
- ۲۶۶۰ - كَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تُعَظَّمُهُ الْيَهُودُ..... ۲۶۶۰
- ۲۶۴۴ - كَانَ يَوْمًا يَصُومُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ..... ۲۶۴۴
- ۶۷۹ - كَانَ إِحْدَانًا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا..... ۶۷۹
- ۷۵۴۹ - كَانَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا فَرَجَعُوا لَمْ يَدْخُلُوا الْبُيُوتَ..... ۷۵۴۹
- ۳۰۸۴ - كَانَتْ الْأَنْصَارُ يَكْرَهُونَ أَنْ يَطُوفُوا..... ۳۰۸۴
- ۶۱۶۳ - كَانَتْ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا..... ۶۱۶۳
- ۲۹۵۵ - كَانَتْ الْعَرَبُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرَاءً..... ۲۹۵۵
- ۲۹۶۵ - كَانَتْ الْمُتَعَةَ فِي الْحَجِّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ..... ۲۹۶۵
- ۳۷۲۸ - كَانَتْ الْمَرَأَةُ، إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا..... ۳۷۲۸
- ۷۵۵۱ - كَانَتْ الْمَرَأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ..... ۷۵۵۱
- ۳۵۳۵ - كَانَتْ الْيَهُودُ تَقُولُ إِذَا آتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ دُبْرِهَا فِي قُبْلِهَا..... ۳۵۳۵
- ۴۴۱۲ - كَانَتْ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ..... ۴۴۱۲
- ۵۸۸۱ - كَانَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَاصِرَةً..... ۵۸۸۱
- ۴۵۷۵ - كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا آفَاءَ اللَّهُ..... ۴۵۷۵
- ۴۷۷۳ - كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوهُهُمُ الْإِنْبِيَاءَ..... ۴۷۷۳
- ۷۷۰ - كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاءً..... ۷۷۰
- ۶۱۴۶ - كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاءً..... ۶۱۴۶
- ۴۲۴۵ - كَانَتْ تَقِيفُ حُلَفَاءَ لَبْنَى عَقِيلٍ..... ۴۲۴۵
- ۲۰۰۶ - كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ..... ۲۰۰۶
- ۳۱۱۹ - كَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةُ ضَحْمَةَ نِيطَةَ..... ۳۱۱۹
- ۱۷۲۷ - كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ..... ۱۷۲۷
- ۱۰۵۸ - كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرُكُوعُهُ..... ۱۰۵۸
- ۱۷۲۶ - كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ..... ۱۷۲۶
- ۷۰۲۱ - كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَنًا..... ۷۰۲۱
- ۶۶۳۷ - كَانَتْ عِنْدَ سُلَيْمِ بْنِ يَسِينٍ، وَهِيَ أُمُّ أَنَسٍ..... ۶۶۳۷
- ۳۷۸۶ - كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ سِنِينَ..... ۳۷۸۶
- ۲۶۳۷ - كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُومُ عَاشُورَاءَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ..... ۲۶۳۷
- ۱۹۹۵ - كَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا..... ۱۹۹۵
- ۵۱۲۹ - كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنَ الْمَغْنَمِ..... ۵۱۲۹
- ۷۳۵ - كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْتَسِلَانِ..... ۷۳۵
- ۳۰۰۹ - كَانُوا يَرُونَ أَنَّ الْعُمَرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ..... ۳۰۰۹
- ۲۸۳۶ - كَانَمَا أَنْظَرُ إِلَى وَيِصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ..... ۲۸۳۶
- ۴۰۸۶ - كَانَ هَذَا لَيْسَ مِنْ تَمْرِ أَرْضِنَا..... ۴۰۸۶

- ۳۱۹۶..... کَانِي أَنْظُرُ إِلَى أَقْتَلِ قَلَائِدَ هَدْيٍ
- ۳۳۱۲..... وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ
- ۱۲۲۹..... کَانِي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَرُدُّ تَوْبَةَ
- ۲۸۳۲..... کَانِي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ
- ۲۸۳۹..... کَانِي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الْمُسْلِكِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- ۴۲۰..... کَانِي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى
- ۴۳۴۲..... كَبَّرَ الْكُبْرَى فِي السِّنِّ
- ۶۲۲۷..... كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ
- ۶۷۴۸..... كَتَبَ اللَّهُ مَقَادِيرَ الْخَلَائِقِ
- كَتَبْتُ إِلَيَّ نَافِعَ أَسْأَلُهُ عَنِ الدُّعَاءِ قَبْلَ الْفِتْنَالِ
- ۴۵۱۹..... كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيْبُهُ مِنَ الرِّزَا
- ۶۷۵۴..... كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الصُّلْحَ
- ۴۶۲۹..... كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ الْحُرُورِي
- ۴۶۸۶..... كَيْخَ كَيْخَ، أَرَمَ بِهَا
- ۲۴۷۳..... كَذَبْتُ لَا يَدْخُلُهَا فَإِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا
- ۶۴۰۳..... كَذَبَ مَنْ قَالَهُ، إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ
- ۴۶۶۸..... كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَلَّةَ سِيرَاءَ
- ۵۴۲۳..... كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا
- ۶۵۸۴..... كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- ۲۱۰۸..... كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- ۴۲۵۳..... كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ
- ۲۱۷۹..... كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ
- ۲۳۱۲..... كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يَحْبِسَ
- ۴۵۶۹..... كِلَاكُمَا قَتْلُهُ
- ۵۲۶۸..... كُلُّ بِيَمِينِكَ
- ۱۲۵۳..... كُلُّ فَاتِي أَنَا جِي مَنْ لَا تَأْجِي
- ۵۲۷۰..... كُلُّ مِمَّا يَلِيكَ
- ۴۹۸۷..... كُلُّهُ بَعْدَ ثَلَاثِ إِلَّا أَنْ يُتِنَّنَ فَدَعُهُ
- ۳۰۹..... كَلَّا، إِنِّي رَأَيْتُهُ فِي النَّارِ فِي بُرْدَةٍ غَلَّهَا
- كَلَّا، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ! إِنَّ الشَّسْلَةَ لَتَلْتَهَبُ عَلَيْهِ نَارًا
- ۳۱۰..... كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجَبَ الدَّنْبِ
- ۷۴۱۵..... كُلُّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
- ۱۷۳۸..... كُلُّ أُمَّتِي مُعَافَاةٌ إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ
- ۷۴۸۵..... كُلُّ إِنْسَانٍ تَلِدُهُ أُمُّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ
- ۶۷۶۱..... كُلُّ بَنِي آدَمَ يَمْسُهُ الشَّيْطَانُ يَوْمَ وَلَدَتْهُ
- ۶۱۳۵..... كُلُّ بَيْعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا
- ۳۸۵۷..... كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ
- ۷۰۵..... كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ
- ۱۲۹۰..... كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ فَأَكَلُهُ حَرَامٌ
- ۴۹۹۲..... كُلُّ سَلَامِي مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ
- ۲۳۳۵..... كُلُّ شَرَابٍ أَسْكِرَ فَهُوَ حَرَامٌ
- ۵۲۱۱.....

تحفة المسلم

مصحح مشتمل از

جلد ہفتم

پہلی

پہلی

پہلی

پہلی

پہلی

پہلی

پہلی

پہلی

پہلی

- ۵۲۱۳..... کُلُّ شَرَابٍ مُسْكِرٍ حَرَامٌ
- ۶۷۵۱..... کُلُّ شَيْءٍ بِقَدْرِ حَتَّى الْعَجْزُ وَالْكَبْسُ
- ۶۷۳۶..... کُلُّ غَاوِلٍ مُسِيرٌ لِعَمَلِهِ
- ۲۷۰۷..... کُلُّ عَمَلٍ ابْنِ آدَمَ يَضَاعَفُ
- ۴۸۶۳..... کُلُّ كَلِمٍ يَكْلُمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
- ۵۲۱۸..... کُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ
- ۵۵۴۰..... کُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ
- ۲۳۲۸..... کُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ
- ۶۷۳۷..... کُلُّ مُسِيرٍ لِمَا خُلِقَ لَهُ
- ۶۸۴۶..... كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ
- ۵۰۳۲..... كَلُّوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ مِنْ طَعَامِي
- ۵۳۱۷..... كَلُّوا وَأَخْرَجَ لَهُمْ
- ۵۱۰۸..... كَلُّوا وَأَطْعَمُوا وَأَحْسَبُوا أَوْ أَدَّخَرُوا
- ۵۱۰۴..... كَلُّوا أَوْ تَزَوَّدُوا أَوْ أَدَّخَرُوا
- ۵۳۱۹..... كَلُّوا وَسَمُّوا اللَّهَ
- ۲۸۵۴..... كَلُّوا وَهُمْ مُحْرِمُونَ
- ۲۸۵۷..... كَلُّوهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ
- ۳۴۹۴..... كَمْ أَصْدَقْتَهَا؟
- ۳۷۱۳..... كَمْ طَلَّقَكَ؟
- ۳۴۸۹..... كَمْ كَانَ صِدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟
- ۲۲۳۹..... كَمْ مِّنْ عِدْقٍ مُّعَلَّقٍ أَوْ مُدَلَّى فِي الْجَنَّةِ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ
- ۶۲۷۲..... كَمَلٌ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ
- ۷۰۱۶..... كُنْ أَبَا خَيْثَمَةَ!
- ۵۲۵۹..... كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ طَعَامًا
- ۱۶۴۲..... كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَحْبَبْنَا
- ۳۹۵۳..... كُنَّا أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ حَقْلًا
- كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فَإِذَا آذَنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ
- ۱۹۳۹..... كُنَّا بِعَرَفَةَ فَمَرَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
- ۶۷۰۷..... كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ نَزَلَتْ
- ۶۴۹۸..... كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ بَابِ عَبْدِ اللَّهِ نَنْتَظِرُهُ
- ۷۱۲۷..... كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو
- ۲۳۱۲..... كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَدَعَا بِمَا تَدْبَرَهُ
- ۴۲۶۵..... كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تِسْعَةَ أَوْ ثَمَانِيَةَ
- ۲۴۰۳..... كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَوَعظْنَا
- ۶۹۶۷..... كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي صَدْرِ النَّهَارِ
- ۲۳۵۱..... كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ جُلُوسًا وَهُوَ مُضْطَجِعٌ
- ۷۰۶۶..... كُنَّا فِي الْحَمَامِ قُبَيْلَ الْأَضْحَى فَاطَّلَى
- ۵۱۲۲..... كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْعَرَقِدِ
- ۶۷۳۱..... كُنَّا فِي دَارِ أَبِي مُوسَى مَعَ نَفِيرٍ
- ۶۳۳۰..... كُنَّا فِي رَمَضَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- ۲۶۸۶..... كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَأْخُذُ الْأَرْضَ بِالثَّلْثِ
- ۳۹۲۵..... كُنَّا فَعُودًا حَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- ۱۴۷..... كُنَّا فَعُودًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ
- ۱۴۸۹.....

- ۳۹۳۵..... کُنَّا لَا نَرَى بِالْخَبْرِ بَأْسًا.....
- ۵۱۰۶..... کُنَّا لَا نُمْسِكُ لَحُومَ الْأَصْحَابِ فَوْقَ ثَلَاثِ ۵۱۰۶.....
- ۴۲۷۰..... کُنَّا مَشَاءَ فَأَتَيْنَا نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ ۴۲۷۰.....
- ۶۲۴۱..... کُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ سِتَّةَ نَفَرٍ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ ۶۲۴۱.....
- ۲۶۲۲..... کُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ ۲۶۲۲.....
- ۴۱۰۲..... کُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفَ ۴۱۰۲.....
- ۱۹۹۹..... کُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدِمَتْ ۱۹۹۹.....
- کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ ۱۹۹۹.....
- ۲۸۰۲..... جَبَّةٌ.....
- ۵۲۴۴..... کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَسْقَى ۵۲۴۴.....
- کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَسَرِينَا ۵۲۴۴.....
- ۱۵۶۴..... لَيْلَةٌ.....
- ۲۵۵۹..... کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فِي شَهْرِ ۲۵۵۹.....
- ۳۰۹۶..... کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي عَدَاةِ عَرَفَةَ ۳۰۹۶.....
- ۳۶۴۰..... کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا أَقْبَلْنَا ۳۶۴۰.....
- ۴۰۷۸..... کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ خَيْرِ تَبَاجُحٍ ۴۰۷۸.....
- ۲۸۶۰..... کُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَنَحْنُ حُرْمٌ ۲۸۶۰.....
- ۵۴۱۳..... کُنَّا مَعَ عُبَيْدِ بْنِ قُرَيْدٍ فَجَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ ۵۴۱۳.....
- ۷۲۲۲..... کُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَتَرَاءَيْنَا ۷۲۲۲.....
- ۴۰۷۹..... کُنَّا مَعَ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ فِي غَزْوَةٍ ۴۰۷۹.....
- ۲۰۵۵..... کُنَّا نُؤْمَرُ بِالْخُرُوجِ فِي الْعِيدَيْنِ ۲۰۵۵.....
- ۴۳۰۳..... کُنَّا نَبِيعُ الْبَزِّ فِي دَارِ سُؤَيْدِ بْنِ مِقْرَانَ ۴۳۰۳.....
- کُنَّا نَتَّخِذُ أَنْ تَحِيضَ صَفِيَّةٌ قَبْلَ أَنْ ۴۳۰۳.....
- تَقِيضُ ۴۳۰۳.....
- ۵۱۰۷..... کُنَّا نَتَرَدُّهَا إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى عَهْدِ ۵۱۰۷.....
- ۱۲۰۳..... کُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ بِكَلِمِ الرَّجُلِ ۱۲۰۳.....
- ۳۱۹۰..... کُنَّا نَتَمَتُّعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْعُمْرَةِ ۳۱۹۰.....
- ۱۹۹۲..... کُنَّا نُجْمِعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا ۱۹۹۲.....
- کُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ ۱۹۹۲.....
- ۳۹۴۵..... رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.....
- ۳۹۲۴..... کُنَّا نُخَابِرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۳۹۲۴.....
- کُنَّا نُخْرِجُ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ۳۹۲۴.....
- ۲۲۸۴..... زَكَاةَ الْفِطْرِ.....
- ۲۲۸۳..... کُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ ۲۲۸۳.....
- ۲۲۸۶..... کُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ ۲۲۸۶.....
- ۲۶۱۷..... کُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ ۲۶۱۷.....
- ۳۴۱۶..... کُنَّا نَسْتَمْتِعُ بِالْقُبْضَةِ مِنَ التَّمْرِ وَالذَّقِيقِ ۳۴۱۶.....
- کُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي ۳۴۱۶.....
- ۱۲۰۱..... الصَّلَاةِ.....
- ۱۴۱۱..... کُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ الْإِنْسَانُ ۱۴۱۱.....
- ۱۴۱۰..... کُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ ۱۴۱۰.....
- کُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۱۴۱۰.....
- ۱۴۱۵..... تُنْحَرُ الْجَزُورُ.....
- کُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۱۴۱۵.....
- ۱۴۴۱..... فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا.....

تحفة
المسالممسلم
جلد
مشتر

- ۱۹۹۳ - كُنَّا نَصَلِّيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْجُمُعَةَ ۱۹۹۳
- ۱۹۸۹ - كُنَّا نَصَلِّيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ نَرْجِعُ ۱۹۸۹
- ۱۴۰۷ - كُنَّا نَصَلِّيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ ۱۴۰۷
- ۱۱۱۲ - كُنَّا نَصَلِّيَ وَالِدَوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ أَيْدِينَا ۱۱۱۲
- ۱۳۱۶ - كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۱۳۱۶
- ۳۵۶۱ - كُنَّا نَعْرُزُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۳۵۶۱
- ۲۶۱۸ - كُنَّا نَعْرُزُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ ۲۶۱۸
- ۳۴۱۰ - كُنَّا نَعْرُزُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ ۳۴۱۰
- ۳۱۲۵ - كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ نَعْلَسُ ۳۱۲۵
- ۳۲۰۴ - كُنَّا نَقْلُدُ الشَّاءَ فَنُرْسِلُ بِهَا ۳۲۰۴
- ۸۹۷ - كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۸۹۷
- ۵۲۳۲ - كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سِقَاءٍ ۵۲۳۲
- ۱۴۱۶ - كُنَّا نَنْحَرُ الْجَزُورَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۱۴۱۶
- ۳۷۴۲ - كُنَّا نَنْهَى أَنْ نُجِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ ۳۷۴۲
- ۲۱۶۶ - كُنَّا نَنْهَى عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ ۲۱۶۶
- ۳۴۱۲ - كُنَّا وَنَحْنُ شَبَابٌ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! ۳۴۱۲
- ۶۳۱۳ - كُنَّ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ عِنْدَهُ ۶۳۱۳
- ۶۳۷۱ - كُنْتُ أَيْتُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَمْ يَكُنْ لِي أَهْلٌ ۶۳۷۱
- ۱۰۹۴ - كُنْتُ أَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاتَيْتُهُ بِوَضُوءِهِ ۱۰۹۴
- ۵۶۹۳ - كُنْتُ أَخْذُمُ الزُّبَيْرَ خِدْمَةَ النَّبِيِّ ۵۶۹۳
- ۶۳۹۶ - كُنْتُ أَدْعُو أُمَّيَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ ۶۳۹۶
- ۱۳۱۵ - كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ ۱۳۱۵
- ۲۱۱۹ - كُنْتُ أَرَمِي بِأَسْهُمٍ لِي بِالْمَدِينَةِ ۲۱۱۹
- ۳۶۹۴ - كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عَمْرَ عَنِ الْمَرَاتِينِ ۳۶۹۴
- ۵۱۳۵ - كُنْتُ أَسْقَى أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ ۵۱۳۵
- ۵۱۳۸ - كُنْتُ أَسْقَى أَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ ۵۱۳۸
- ۶۲۹۵ - كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ نَبِيٌّ ۶۲۹۵
- ۶۹۲ - كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ ۶۹۲
- ۲۰۰۴ - كُنْتُ أُصَلِّيَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الصَّلَوَاتِ ۲۰۰۴
- ۲۰۰۳ - كُنْتُ أُصَلِّيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَانَتْ صَلَوَتُهُ قَصْدًا ۲۰۰۳
- ۴۳۰۶ - كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي بِالسَّوِطِ ۴۳۰۶
- ۲۸۴۱ - كُنْتُ أُطِيبُ النَّبِيَّ ﷺ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ۲۸۴۱
- ۲۸۳۰ - كُنْتُ أُطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِأَطِيبٍ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ ۲۸۳۰
- ۲۸۴۳ - كُنْتُ أُطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ يَطُوفُ ۲۸۴۳
- ۲۸۲۶ - كُنْتُ أُطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِأِحْرَامِهِ ۲۸۲۶
- ۳۶۳۱ - كُنْتُ أَعَارُ عَلَى اللَّاتِي وَهَبِنَ أَنْفُسَهُنَّ ۳۶۳۱
- ۷۳۲ - كُنْتُ أَعْسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ ۷۳۲
- ۶۸۸ - كُنْتُ أَعْسِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا حَائِضٌ ۶۸۸
- ۳۲۰۶ - كُنْتُ أَقْبِلُ فَلَايِدَ هَدِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۳۲۰۶
- ۳۱۹۷ - كُنْتُ أَقْبِلُ فَلَايِدَ هَدِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۳۱۹۷

- ۶۶۹ - كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.... ۶۶۹
- ۲۳۰۴ - كُنْتُ أَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ ۲۳۰۴
- ۵۶۶۵ - كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتِ الْبُنَائِي فَمَرَّ..... ۵۶۶۵
- ۲۴۲۹ - كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجْرَانِيٌّ عَلِيْطُ الْحَاشِيَةِ..... ۲۴۲۹
- ۳۰۳۶ - كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عَمْرٍ مُسْتَبِدِّينَ إِلَى حُجْرَةَ عَائِشَةَ..... ۳۰۳۶
- ۱۴۵۱ - كُنْتُ أَنَا وَأَصْحَابِي الَّذِينَ قَدِمُوا مَعِيَ فِي السَّفِينَةِ نَزُولًا..... ۱۴۵۱
- ۶۲۴۵ - كُنْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ يَوْمَ الْحَنْدَقِ ۶۲۴۵
- ۱۱۴۵ - كُنْتُ أَنَا مِ بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرِجْلَايَ فِي قِبْلَتِهِ..... ۱۱۴۵
- ۶۳۸۱ - كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فِي نَاسٍ فِيهِمْ..... ۶۳۸۱
- ۲۱۴۹ - كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ جَنَازَةَ أُمِّ أَبَانَ..... ۲۱۴۹
- ۲۹۹۷ - كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ ۲۹۹۷
- ۲۳۵۳ - كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَاهُ قَوْمٌ... ۲۳۵۳
- ۶۳۸۳ - كُنْتُ جَالِسًا فِي حَلْفَةٍ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ ۶۳۸۳
- ۳۱۷۹ - كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ عِنْدَ الْكَعْبَةِ ۳۱۷۹
- ۶۰۹۸ - كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فَذَكَرُوا سِنَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ..... ۶۰۹۸
- ۶۳۹۷ - كُنْتُ رَجُلًا مَسْكِينًا أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ۶۳۹۷
- ۳۵۰۰ - كُنْتُ رَدَفَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ..... ۳۵۰۰
- ۴۶۶۶ - كُنْتُ رَدَفَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ..... ۴۶۶۶
- ۵۱۳۱ - كُنْتُ سَاقِي الْقَوْمِ يَوْمَ حَرَمَتِ الْحُمْرِ. ۵۱۳۱
- ۱۷۰۱ - كُنْتُ شَاكِيًا بِفَارِسَ فَكُنْتُ أَصْلَى قَاعِدًا ۱۷۰۱
- ۳۴۸۵ - كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ ۳۴۸۵
- ۶۴۰۵ - كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْجِعْرَانَةِ ۶۴۰۵
- ۱۹۰۴ - كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي ۱۹۰۴
- ۵۲۶۹ - كُنْتُ فِي حَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانَتْ يَدِي..... ۵۲۶۹
- ۶۳۸۲ - كُنْتُ فِي حَلْفَةٍ فِيهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ..... ۶۳۸۲
- ۲۳۰۷ - كُنْتُ فِي نَفَرٍ مِنْ فُرَيْشٍ فَمَرَّ أَبُو ذَرٍّ..... ۲۳۰۷
- ۵۱۳۴ - كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ اسْقِيهِمْ..... ۵۱۳۴
- ۷۱۶ - كُنْتُ قَائِمًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجَاءَ جِبْرٌ..... ۷۱۶
- ۴۷۳ - كُنْتُ قَدْ شَغَفَنِي رَأْيٌ مِنْ رَأْيِ الْخَوَارِجِ ۴۷۳
- ۶۳۰۵ - كُنْتُ لَكَ كَأَبِي زَرْعٍ لِأَمْ زَرْعٍ..... ۶۳۰۵
- ۳۷۱۰ - كُنْتُ مَعَ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ جَالِسًا..... ۳۷۱۰
- ۶۲۴ - كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَنْتَهَى إِلَى سَبَاطَةِ قَوْمٍ..... ۶۲۴
- ۱۵۶۳ - كُنْتُ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فِي مَسِيرٍ لَهُ..... ۱۵۶۳
- ۲۳۶۸ - كُنْتُ مَمْلُوكًا فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ..... ۲۳۶۸
- ۶۷۴ - كُنْتُ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَاحْتَلَمْتُ فِي نَوْبِي..... ۶۷۴
- ۵۲۰۹ - كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرَبَةِ فِي طُرُوفِ الْأَدَمِ..... ۵۲۰۹

۶۵۲۵۔ لَئِن كُنْتَ نَهَيْتُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَرُّوْهَا ۲۲۶۰
 - كَيْفَ أَصَلَى إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ إِذَا لَمْ أَصَلْ مَعَ
 الْإِمَامِ..... ۱۵۷۷
 - كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيَتْ فِي قَوْمٍ يُؤَخَّرُونَ ۱۴۶۸
 - كَيْفَ أَنْتَ إِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ أَمْرَاءُ يُؤَخَّرُونَ ۱۴۶۵
 - كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ..... ۳۹۳
 - كَيْفَ أَنْتُمْ أَوْ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ..... ۱۴۷۰
 - كَيْفَ بِقَرَابَتِي مِنْهُ..... ۶۳۹۳
 - كَيْفَ تَرَى بَعِيرَكَ..... ۴۱۰۰
 - كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا ۳۶۷۰
 - كَيْفَ تَقْرَأُ هَذِهِ آيَةَ (فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ) ۱۹۱۴
 - كَيْفَ تَقُولُونَ بِفَرْحِ رَجُلٍ انْفَلَتَتْ مِنْهُ
 رَاحِلَتُهُ..... ۶۹۵۹
 - كَيْفَ تَبْكُكُمْ؟..... ۷۰۲۰
 - كَيْفَ صَنَعْتُمْ حِينَ رَدِفْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
 عَشِيَةَ عَرَفَةَ؟..... ۳۱۰۲
 - كَيْفَ كَانَ يَسِيرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ أَفَاضَ
 مِنْ عَرَفَةَ؟..... ۳۱۰۶
 - كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجَّوْا نَبِيَّهُمْ..... ۴۶۴۵

ل

۲۴۵۳۔ لَئِن أَدْرَكْتَهُمْ لَا قَاتِلَهُمْ فَتَلَ تَمُودَ.....
 - لَئِن بَقِيَتْ إِلَى قَابِلٍ لِأَصُومِنَ النَّاسِ ۲۶۶۷
 - لَئِن صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ ۱۰۲

لَئِن كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَأَنَّمَا تُسْفُهُمُ الْمَلَّ ۶۵۲۵
 - لَا أَكُلُهُ وَلَا أُحْرِمُهُ..... ۵۰۲۹
 - لَا أَحَدٌ أَضَبَّ عَلَيَّ أَدَى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ ۷۰۸۰
 - لَا أَحَدٌ أَغَيَّرَ مِنَ اللَّهِ..... ۶۹۹۲
 - لَا أَدْرِي إِنَّمَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ
 أَجْلِ أَنَّهُ كَانَ حَمُولَةً - النَّاسِ..... ۵۰۱۷
 - لَا أَدْرِي لَعَلَّهُ مِنَ الْقُرُونِ الَّتِي مُسِخَتْ ۵۰۴۱
 - لَا أَشْعَخَ اللَّهُ بَطْنَهُ..... ۶۶۲۸
 - لَا التُّلْتُ وَالتُّلْتُ كَثِيرٌ..... ۴۲۰۹
 - لَا أَفِينَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ..... ۴۷۳۴
 - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ..... ۶۹۲۱
 - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ ۶۹۱۰
 - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ..... ۳۲۷۸
 - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ..... ۱۳۳۸
 - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ..... ۲۹۵۰
 - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَلِّ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرِّ..... ۷۲۳۵
 - لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَاقَانِي اللَّهُ..... ۵۷۰۳
 - لَا أُمَّ لَكَ أَتَعَلَّمُنَا بِالصَّلَاةِ؟..... ۱۶۳۷
 - لَا إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ..... ۷۵۳
 - لَا إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَحْتَى عَلَى رَأْسِكَ..... ۷۴۴
 - لَا أَيْمُ اللَّهِ لَا تُصَاحِبْنَا رَاحِلَةً..... ۶۶۰۷
 - لَا بِأَسَ أَنْفِرِي..... ۲۹۲۹
 - لَا بِأَسَ وَلَيَنْصُرُ الرَّجُلُ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ..... ۶۵۸۲

- ۱۹۳۲... لا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ
- ۵۰۵۹... لا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا
- ۵۲۵۷... لا تَتْرَكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ
- ۱۸۲۴... لا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ
- ۲۲۵۰... لا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تَصَلُّوا إِلَيْهَا
- ۵۱۴۷... لا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطْبِ وَالْبُسْرِ
- ۶۵۳۰... لا تَحَاسِدُوا وَلَا تَبَاغُضُوا وَلَا تَقَاطِعُوا
- ۳۵۷۹... لا تَحْتَجِبِي مِنْهُ فَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ
- ۳۷۴۰... لا تُحَدِّثِ امْرَأَةً عَلَى مِيتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ
- ۵۹۲۶... لا تُحَدِّثِ النَّاسَ بِتَلْعِبِ الشَّيْطَانِ
- ۳۵۹۱... لا تُحَرِّمِ الْإِمْلَاجَةَ وَالْإِمْلَاجَتَانَ
- ۳۵۹۳... لا تُحَرِّمِ الرِّضْعَةَ أَوْ الرِّضْعَتَانَ
- ۳۵۹۰... لا تُحَرِّمِ الْمَصَّةَ وَالْمَصَّنَانَ
- ۱۹۲۵... لا تَحَرَّوْا بِصَلُوتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا
- ۷۵۲۱... لا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا
- ۶۶۹۰... لا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا
- ۵۹۲۵... لا تُخْبِرِ بِتَلْعِبِ الشَّيْطَانِ بِكَ فِي الْمَنَامِ
- ۲۶۸۴... لا تَخْتَصُوا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ
- ۶۱۵۶... لا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ
- ۶۱۵۳... لا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى
- ۵۵۱۴... لا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ
- لا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا
- ۵۵۱۹... تَمَائِيلٌ
- ۶۷۳۹... لا بَلَّ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى
- ۶۷۳۵... لا بَلَّ فِيمَا جَعَتْ بِهِ الْأَقْلَامُ
- ۲۹۵۰... لا بَلَّ لِأَبْدٍ أَبَدٍ
- ۶۴۸۵... لا تَأْتِي مِائَةٌ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ
- لا تَأْكُلُوا بِالسَّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ
- ۵۲۶۴... بِالسَّمَالِ
- ۹۳۲... لا تَبَادِرُوا الْإِمَامَ إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا
- ۴۰۷۶... لا تَبَاعُ حَتَّى تُفْصَلَ
- ۶۵۲۶... لا تَبَاغُضُوا وَلَا تَحَاسِدُوا وَلَا تَدَابِرُوا
- ۶۵۴۰... لا تَبَاغُضُوا وَلَا تَدَابِرُوا وَلَا تَنَافَسُوا
- ۳۸۷۴... لا تَبْتَاغُوا الشَّمَارَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا
- ۳۸۶۵... لا تَبْتَاغُوا الشَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ
- ۳۸۷۷... لا تَبْتَاغُوا الشَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ
- ۴۱۶۴... لا تَبْتَعُهُ وَإِنْ أَعْطَاكَ بِدَرَاهِمٍ
- ۴۱۶۳... لا تَبْتَعُهُ وَلَا تُعْذِ فِي صَدَقَتِكَ فَإِنَّ الْعَائِدَ
- ۵۶۶۱... لا تَبْدَثُوا الْيَهُودَ وَلَا النَّصَارَى بِالسَّلَامِ
- ۲۳۰۴... لا تَبْرَحَ حَتَّى آتِيكَ
- ۶۵۷... لا تَبُلَّ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ
- ۳۸۶۹... لا تَبْيَعُوا الشَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ
- ۴۰۵۸... لا تَبْيَعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ
- ۴۰۵۴... لا تَبْيَعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ
- ۴۰۷۸... لا تَبْيَعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ
- ۴۰۵۵... لا تَبْيَعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا تَبْيَعُوا

۳۲۶۴..... لا تُسَافِرِ امْرَأَةً فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ
 لا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ ، فَإِنِّي لَا أَمْنُ أَنْ يَنَالَهُ
 الْعَدُوُّ..... ۴۸۴۱
 ۳۶۹۰..... لا تَسْأَلْنِي امْرَأَةً مِنْهُنَّ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا
 لا تَسْبُوا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي..... ۶۴۸۸
 لا تَسْبُوا أَصْحَابِي ، لا تَسْبُوا أَصْحَابِي..... ۶۴۸۷
 لا تَسْبُوا الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ..... ۵۸۶۶
 لا تَسْبِي الْحُمَى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا..... ۶۵۷۰
 لا تُسَمِّ عَلَامَكَ رَبَّاحًا وَلَا يَسَارًا..... ۵۶۰۰
 لا تُسَمُّوا الْعَنْبَ الْكَرِيمَ..... ۵۸۶۹
 لا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أُعْطِيَتْهُ بِدِرْهَمٍ..... ۴۱۶۵
 لا تُشَدُّوا الرِّحَالَ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ..... ۳۲۶۱
 لا تُشَدُّ الرِّحَالَ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ..... ۳۳۸۴
 لا تُشْرِبُوا فِي النَّقِيرِ..... ۱۲۰
 لا تُشْرِبُوا فِي إِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ..... ۵۳۹۴
 لا تُشْهِدْنِي عَلَى جَوْرِ..... ۴۱۸۴
 لا تُصَاحِبْنَا نَافَةَ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ..... ۶۶۰۶
 لا تُصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا
 جَرَسٌ..... ۵۵۴۶
 لا تُصَلِّحُ الْمُتَعَتَانَ إِلَّا لَنَا خَاصَّةً..... ۲۹۶۷
 لا تُصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا..... ۲۲۵۱
 لا تُصَمِّ الْمَرْأَةَ وَبِعْلَهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ..... ۲۳۷۰
 لا تُصُومُوا حَتَّى تَرَوْا الْهَيْلَالَ..... ۲۴۹۸

لا تَدْخُلُوا عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الْمُعَدِّينَ..... ۷۴۶۴
 لا تَدْخُلُوا مَسَاكِينَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ..... ۷۴۶۵
 لا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا..... ۱۹۴
 لا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ..... ۲۱۳۰
 لا تَدْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً..... ۵۰۸۲
 لا تَذْهَبُ إِلَّا بِأَيَّامٍ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ
 يُقَالُ لَهُ الْجَهْجَهَاءُ..... ۷۳۰۹
 لا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ..... ۲۲۳
 لا تُرْسِلُوا فَوَاشِيَكُمْ وَصِيْبَانَكُمْ إِذَا..... ۵۲۵۳
 لا تُرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ..... ۲۱۸
 لا تُرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مَنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ..... ۴۸۷۱
 لا تَزَالُ الْمَسْئَلَةُ بِأَحَدِكُمْ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ..... ۲۳۹۶
 لا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ..... ۷۱۷۷
 لا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى
 الْحَقِّ..... ۴۹۵۰
 لا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللَّهِ..... ۴۹۵۵
 لا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ..... ۳۹۵
 لا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ..... ۴۹۵۴
 لا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ..... ۴۹۵۷
 لا تُزِرُّمُوهُ دَعْوَهُ..... ۶۶۱
 لا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ..... ۵۶۰۹
 لا تُسَافِرِ الْمَرْأَةَ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا..... ۳۲۵۸
 لا تُسَافِرِ الْمَرْأَةَ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ..... ۳۲۶۳

- لا تَعْبُ عَلَى مَنْ صَامَ وَلَا عَلَى مَنْ أَفْطَرَ ۲۶۰۹
- لا تَعَجَلْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ أَعْلَمُ ۶۳۹۵
- لا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ يَا عُمَرُ ۴۱۶۹
- لا تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصَلِّهَا بِصَلْوَةِ حَتَّى تَكَلَّمَ ۲۰۴۲
- لا تَغْلِبَنَّكُمْ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَواتِكُمْ ۱۴۵۶
- لا تُفَضِّلُوا بَيْنَ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ ۶۱۵۱
- لا تَفْعَلُوا وَلَكِنْ مِثْلًا بِمِثْلِ ۴۰۸۱
- لا تَقَاطِعُوا وَلَا تَدَابِرُوا وَلَا تَبَاغُضُوا ۶۵۳۹
- لا تُقْبَلْ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحَدٌ حَتَّى يَتَوَضَّأَ ۵۳۷
- لا تُقْبَلْ صَلَاةُ بَغَيْرِ طُهُورٍ ۵۳۵
- لا تُقْتَلْ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ ۴۳۷۹
- لا تُقْتَلْ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمِثْرِ لَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ ۲۷۴
- لا تَقْدُمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ ۲۵۱۸
- لا تُقْسِمُ ۵۹۲۸
- لا تُقَطِّعَ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَمَا فَوْقَهُ ۴۴۰۱
- لا تَقُولُوا الْكُرْمُ ۵۸۷۲
- لا تَقُولُوا كُرْمٌ فَإِنَّ الْكُرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ ۵۸۶۸
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ الْخَلْقِ ۴۹۵۷
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ ۷۴۰۲
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ ۷۲۸۹
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرِبَ آيَاتُ نِسَاءِ دُوسٍ ۷۲۹۸
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ۳۹۶
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلَكُمْ أُمَّةٌ ۷۳۱۱
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا ۷۳۱۰
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نَعَالَهُمْ ۷۳۱۲
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتِيلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ ۷۲۵۶
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْزِلَ الرُّومُ بِالْأَعْمَاقِ ۷۲۷۸
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُبْعَثَ دَجَالُونَ كَذَابُونَ ۷۳۴۲
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ ۷۲۷۲
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِّنْ فَحْطَانَ ۷۳۰۸
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرْكَ ۷۳۱۳
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ ۷۳۳۹
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْمَالُ ۲۳۳۹
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْهَرَجُ ۷۲۵۷
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمْ الْمَالُ فَيَفِيضَ حَتَّى يُهَمَّ رَبُّ الْمَالِ ۲۳۴۰
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ ۷۳۰۱
- لا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى أَحَدٍ يَقُولُ: اللَّهُ اللَّهُ ۳۷۶
- لا تَكْتُبُوا عَنِّي وَمَنْ كَتَبَ ۷۵۱۰

تحفة
المسلم

مصحح
شماره

جلد
پنجم

580

- ۳۶۷۹..... لا حَاجَةَ لِي بِهِ
- ۷۵۲۲..... لا حَاجَةَ لِي فِي إِبِلِكَ
- ۳۵۳۱..... لا، حَتَّى يَذُوقَ الْآخِرُ مِنْ عُسَيْلَتِهَا
- ۳۵۲۹..... لا، حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا
- ۳۱۶۴..... لا حَرَجَ
- ۴۴۷۹..... لا حَرَجَ عَلَيْكَ أَنْ تُتَفَقَى عَلَيْهِمْ بِالْمَعْرُوفِ
- ۱۸۹۵..... لا حَسَدَ إِلَّا عَلَى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ
- ۱۸۹۴..... لا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ
- ۱۸۹۶..... لا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ
- ۶۴۶۵..... لا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَإِيْمًا حِلْفٍ
- ۶۸۶۴..... لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
- ۴۰۹۰..... لا رَبًّا فِيمَا كَانَ يَدَا بِيَدٍ
- ۳۴۶۸..... لا شِعَارَ فِي الْإِسْلَامِ
- ۶۹۹۸..... لا شَيْءَ أَغْيَرُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
- ۴۰۸۵..... لا صَاعِي تَمْرِ بِصَاعٍ
- ۲۷۳۴..... لا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ
- ۲۷۴۶..... لا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ
- ۱۲۴۶..... لا صَلَاةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ
- ۱۹۲۳..... لا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ
- ۸۷۶..... لا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأَمِّ الْقُرْآنِ
- ۸۷۴..... لا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ
- ۲۷۴۱..... لا صَوْمَ فَوْقَ صَوْمِ دَاوُدَ
- ۱۵۶۴..... لا ضَيْرَ ارْتَحَلُوا
- لا تَكُونَنَّ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَوْلَ مَنْ يَدْخُلُ السُّوقَ
- ۶۳۱۵.....
- لا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ
- ۵۴۱۰.....
- لا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيْبَاجَ
- ۵۴۰۰.....
- لا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعِمَامَةَ
- ۲۷۹۱.....
- لا تَلْجُفُوا فِي الْمَسْئَلَةِ، قَوْلَ اللَّهِ: ۲۳۹۰.....
- لا تَلْقُوا الْجَلْبَ فَمَنْ تَلَقَى ۳۸۲۳.....
- لا تَمْسُ فِي نَعْلِ وَاحِدَةٍ ۵۵۰۲.....
- لا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ حُطُوطَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ ۹۹۵.....
- لا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ مِنَ الْخُرُوجِ ۹۹۲.....
- لا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ ۹۹۰.....
- لا تَمْنَعُوا نِسَائِكُمُ الْمَسَاجِدَ إِذَا اسْتَأْذَنْتَكُمْ
- إِيَّهَا ۹۸۹.....
- لا تَمْتَوِا لِقَاءِ الْعَدُوِّ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا ۵۵۴۱.....
- لا تَتَاجَسُّوا وَلَا يَبِيعِ الْمَرْءُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ ۳۴۵۹.....
- لا تَتَامُ اللَّيْلَ خُدُوا مِنَ الْعَمَلِ ۱۸۳۳.....
- لا تَتَّبِدُوا الزَّهْوَ وَالرُّطْبَ جَمِيعًا ۵۱۵۴.....
- لا تَتَّبِدُوا فِي الدُّبَابِ وَلَا فِي الْمُرَقَاتِ ۵۱۶۸.....
- لا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدْرِ ۴۲۴۱.....
- لا تُنْكِحُ الْأَيِّمَ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ ۳۴۷۳.....
- لا تُنْكِحُ الْعَمَةَ عَلَى بِنْتِ الْأَخِ ۳۴۳۸.....
- لا تُنْكِحُ الْمَرْأَةَ عَلَى عَمَّتِهَا ۳۴۴۰.....
- لا تَهْجُرُوا وَلَا تَدَابِرُوا وَلَا تَحَسُّسُوا ۶۵۳۷.....

لا وَجَدْتِ إِثْمًا بَيْنَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بَيَّنَّتْ لَهٗ..... ۱۲۶۲	۵۷۹۸..... لا طِيْرَةَ وَخَيْرِهَا الْقَالُ
لا وَلَكِنْ اسْمُهُ الْمُنْدِرُ..... ۵۶۲۱	۵۷۹۷..... لا عَدُوِي وَلَا صَفْرَ وَلَا عُوْلَ
لا، وَلَكِنْ لَا يَقْرَبَنَّكَ..... ۷۰۱۶	۵۷۸۹..... لا عَدُوِي وَلَا طِيْرَةَ وَلَا صَفْرَ وَلَا هَامَةَ
لا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ..... ۵۳۵۶	۵۸۰۰..... لا عَدُوِي وَلَا طِيْرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْقَالُ
لا لَأُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ ۱۶۹	۵۸۰۳..... لا عَدُوِي وَلَا هَامَةَ وَلَا طِيْرَةَ
لا يُوْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ..... ۱۷۰	۵۷۹۴..... لا عَدُوِي وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ وَلَا صَفْرَ
لا يَأْتِي الْخَيْرُ إِلَّا بِالْخَيْرِ..... ۲۴۲۲	۳۵۴۴..... لا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا
لا يَأْتِينِي إِلَّا أَنْصَارِي..... ۴۶۲۲	۳۵۴۷..... لا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدْرُ
لا يَأْخُذُ أَحَدٌ شَيْبًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ ۴۱۳۶	۳۷۵۳..... لا عَن رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ رَجُلٍ
لا يَأْكُلُ أَحَدٌ مِنْ لَحْمِ أَصْحَابِيهِ..... ۵۱۰۰	۵۱۱۶..... لا فِرْعَ وَلَا عَيْرَةَ
لا يَأْكُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشِمَالِهِ..... ۵۲۶۷	۱۲۹۸..... لا قِرَاءَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْءٍ
لا يَبَاعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِبَيْعِ الْكَلَاءِ..... ۴۰۰۸	۱۸۲۹..... لا، كَانَ عَمَلُهُ دِيْمَةً
لا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ..... ۳۴۵۵	۱۵۶۷..... لا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ
لا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ..... ۳۴۵۴	۳۷۴۸..... لا مَالَ لَكَ، إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا
لا يَبِغُضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ..... ۲۳۸	۳۶۹۹..... لا نَفَقَةَ لَكَ، فَانْتَقِلِي
لا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ ۶۴۷۹	۳۶۹۸..... لا نَفَقَةَ لَكَ وَلَا سُكْنَى
لا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ..... ۶۵۶	۴۵۷۷..... لا نُورَتْ مَا تَرَكَتَاهُ صَدَقَةٌ
لا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ..... ۳۸۱۲	۴۸۳۱..... لا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ
لا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ..... ۳۸۱۱	۶۵۳۵..... لا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثِ
لا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ..... ۳۸۲۴	۳۳۰۲..... لا هِجْرَةَ، وَلَكِنْ جِهَادٌ وَبَيْئَةٌ
لا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعَا النَّاسَ..... ۳۸۲۶	۴۸۲۹..... لا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَبَيْئَةٌ
لا يَتَحَرَّى أَحَدُكُمْ فَيَصَلِّيَ..... ۱۹۲۴	۲۴۲۱..... لا وَاللَّهِ مَا أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ!

- ۲۳۴۳ - لَا يَتَصَدَّقُ أَحَدٌ بِتَمْرَةٍ مِّنْ كَسْبِ طَيْبٍ ۚ
- ۳۸۱۵ - لَا يَتَلَقَى الرُّكْبَانُ لِبَيْعٍ وَلَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ
- ۶۸۱۴ - لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِضُرِّ نَزَلَ بِهِ
- ۶۸۱۹ - لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهِ..
- ۵۴۰ - لَا يَتَوَضَّأُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ۵۴۰
- ۴۸۹۶ - لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ ۴۸۹۶
- ۴۸۹۵ - لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا ۴۸۹۵
- ۳۷۹۹ - لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا ۳۷۹۹
- ۱۶۳۸ - لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْئًا ۱۶۳۸
- ۴۴۶۰ - لَا يُجَلِّدُ أَحَدٌ فَوْقَ عَشْرَةِ أَسْوَاطٍ ۴۴۶۰
- ۳۴۳۶ - لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا ۳۴۳۶
- ۵۳۳۶ - لَا يَجُوعُ أَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمُ التَّمْرُ ۵۳۳۶
- ۵۹۲۶ - لَا يُحَدِّثَنَّ أَحَدُكُمْ بِتَلْعِبِ الشَّيْطَانِ ۵۹۲۶
- ۴۴۹۰ - لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانُ ۴۴۹۰
- ۴۵۱۱ - لَا يَحْلُبَنَّ أَحَدٌ مَاشِيَةً أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۴۵۱۱
- ۴۳۷۵ - لَا يَحِلُّ دَمُ امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ ۴۳۷۵
- ۳۳۰۷ - لَا يَحِلُّ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَحْمِلَ بِمَكَّةَ السَّلَاحَ ۳۳۰۷
- ۳۲۶۹ - لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ أَنْ تُسَافِرَ ثَلَاثًا ۳۲۶۹
- ۳۲۶۰ - لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۳۲۶۰
- ۳۷۳۹ - لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۳۷۳۹
- ۳۷۳۴ - لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۳۷۳۴
- ۳۷۲۶ - لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۳۷۲۶
- ۳۷۲۵ - لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۳۷۲۵
- ۳۲۶۶ - لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ ۳۲۶۶
- ۶۵۳۴ - لَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَهْجَرَ أَخَاهُ ۶۵۳۴
- ۶۵۳۲ - لَا يَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَهْجَرَ أَخَاهُ ۶۵۳۲
- ۳۴۴۲ - لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ ۳۴۴۲
- ۳۲۷۲ - لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ ۳۲۷۲
- ۷۱۲۱ - لَا يَدْخُلُ أَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ ۷۱۲۱
- ۶۵۲۰ - لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ ۶۵۲۰
- ۶۵۲۱ - لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ رَحِمَ ۶۵۲۱
- ۲۹۱ - لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ ۲۹۱
- ۲۶۵ - لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ ۲۶۵
- ۱۷۲ - لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمُنُ ۱۷۲
- ۲۹۰ - لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ تَمَامٌ ۲۹۰
- ۲۶۶ - لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ ۲۶۶
- لا يَدْخُلُ النَّارَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، مِنْ أَصْحَابِ
- الشَّجَرَةِ، أَحَدٌ مِنَ الَّذِينَ ۶۴۰۴
- لا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا ۵۶۷۷
- لا يَدْخُلُ هَؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ ۵۶۹۰
- لا يَذْبَحَنَّ أَحَدٌ حَتَّى نُصَلِّيَ ۵۰۷۱
- لا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى تُعْبَدَ الثَّلَاثُ ۷۲۹۹
- لا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ ۴۱۴۰
- لا يَزَالُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَوةٍ ۱۵۱۰
- لا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَيْ عَشَرَ
- خَلِيفَةً ۴۷۰۸

- لا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ ٤٧١١
- لا يَزَالُ العَبْدُ فِي صَلَوةٍ ١٥٠٩
- لا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَلُوا الفِطْرَ .. ٢٥٥٤
- لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَكَ عَنِ العِلْمِ ٣٤٧
- لا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَا ضِيًّا مَا وَلِيَهُمْ ٤٧٠٦
- لا يَزَالُ أَهْلُ الغَرْبِ ظَاهِرِينَ عَلَى الحَقِّ ٤٩٥٨
- لا يَزَالُ هَذَا الأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ ٤٧٠٤
- لا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَبِينًا ٤٧١٠
- لا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ ٦٩٣٦
- لا يَزَالُونَ يَسْأَلُونَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ! ٣٤٩
- لا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ ٢٠٢
- لا يَسْتَرُّ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا ٦٥٩٥
- لا يَسْتَرُّ اللهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا ٦٥٩٤
- لا يَسْتَرِعِي اللهُ عَبْدًا رَعِيَةً يَمُوتُ ٣٦٤
- لا يَسْتَلْقِي أَحَدُكُمْ ثُمَّ يَضَعُ أَحَدِي رِجْلِيهِ
- عَلَى الأُخْرَى ٥٥٠٣
- لا يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ .. ٦٠٧
- لا يَسُمُّ المُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ المُسْلِمِ ٣٨١٣
- لا يَسُمُّ المُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ المُسْلِمِ ٣٤٦١
- لا يَسُنُّ عَبْدٌ سَنَةً صَالِحَةً يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ ٦٨٠٢
- لا يَشْرَبَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَائِمًا ٥٢٧٩
- لا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ ٦٦٦٨
- لا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأُ وَاثِهَا فَيَمُوتَ ٣٣٣٩
- لا يَصْبِرُ عَلَى لَأُ وَاثِهَا وَشِدَّتِهَا .. ٣٣٤٧
- لا يَصْبِرُ عَلَى لَأُ وَاثِهَا وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ ٣٣٤٥
- لا يَصْلُحُ الصِّيَامُ فِي يَوْمَيْنِ ٢٦٧٣
- لا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الوَاحِدِ ١١٥١
- لا يُصْمُ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ ٢٦٨٣
- لا يُصِيبُ المُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا ٦٥٦٦
- لا يُضَحِّيَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يُصَلِّيَ ٥٠٧٦
- لا يُضْرَكَ أَنْ لا تَحُجَّ العَامَ فَإِنَّا نَحْشَى ٢٩٩٠
- لا يُطَوَّفُ بِالبَيْتِ حَاجٌّ وَلَا غَيْرُ حَاجٍّ .. ٣٠٢٠
- لا يُغْرَسُ مُسْلِمٌ عَرَسًا وَلَا يَزْرَعُ زَرَعًا ٣٩٦٩
- لا يُغْرَنَّ أَحَدُكُمْ نِدَاءً بِلَالٍ ٢٥٤٤
- لا يُغْرَنُّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ ٢٥٤٥
- لا يُغْرَنُّكُمْ مِّنْ سَحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ ٢٥٤٦
- لا يُغْرَنُّكُمْ نِدَاءً بِلَالٍ وَلَا هَذَا البَيَاضُ ٢٥٤٧
- لا يَفْرَكُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً ٣٦٤٥
- لا يَقْتَسِمُ وَرَثَتِي دِينَارًا ٤٥٨٣
- لا يَقْتُلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ هَذَا اليَوْمِ ... ٤٦٢٧
- لا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا ٦٨٥٥
- لا يَقُلُ أَحَدُكُمْ اسْقِ رَبِّكَ اطْعِمُ رَبِّكَ ٥٨٧٧
- لا يَقُلُ أَحَدُكُمْ: حَبَبْتُ نَفْسِي ٥٨٧١
- لا يَقُلُ أَحَدُكُمْ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتٍ وَكَيْتٍ: ١٨٤٢
- لا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ الكَرُمُ ٥٨٧٠
- لا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ اللهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ ٦٨١٣

- ۷۲۲۹..... لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ ۷۲۲۹
- ۶۶۰۸..... لَا يَتَّبِعِي لِصَدِيقٍ أَنْ يَكُونَ لَعَانًا ۶۶۰۸
- ۶۱۵۹..... لَا يَتَّبِعِي لِعَبْدٍ لِي ۶۱۵۹
- ۵۴۲۷..... لَا يَتَّبِعِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ ۵۴۲۷
- ۸۰۴..... لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا ۸۰۴
- لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا
- الْمَرْأَةُ..... ۷۶۸
- لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلًا..... ۵۴۵۳
- لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ عَهْدِهِ
- بِالْبَيْتِ..... ۳۲۱۹
- لَا يَنْفَعُهُ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا رَبِّ اغْفِرْ لِي... ۵۱۸
- لَا يَنْقُشُ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا.. ۵۴۷۷
- لَا يَنْكُحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَنْكُحُ وَلَا يَخْطُبُ ۳۴۴۶
- لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلَى مُصْحَحٍ..... ۵۷۹۱
- لَا يَبْعَثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا آمِنًا حَقَّ آمِينَ..... ۶۲۵۴
- لَا أُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى..... ۴۵۹۴
- لَا ذُوْدَنَّ عَنْ حَوْضِي رَجَالًا..... ۵۹۹۳
- لَا رَمَقَنَّ صَلَوةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اللَّيْلَةَ... ۱۸۰۴
- لَا سَلَّمَ وَغَفَارٌ وَشَيْءٌ مِّنْ مُّزِينَةٍ..... ۶۴۴۳
- لَا تُطِيفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امْرَأَةً..... ۴۲۸۸
- لَا أُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ أَوْ لِيَأْخُذَنَّ بِالرَّايَةِ عَدَا..... ۶۲۲۴
- لَا أُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ تَعَالَى ۴۶۷۸
- لَا أُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۶۲۲۰
- لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي..... ۵۸۷۴
- لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ يَا خِيَةَ الدَّهْرِ..... ۵۸۶۵
- لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَقْعَدِهِ..... ۵۶۸۴
- لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ..... ۵۶۸۸
- لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ.. ۵۶۸۳
- لَا يُكَلِّمُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ..... ۳۸۶۲
- لَا يَكُونُ اللُّعَاتُونَ شُفَعَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ... ۶۶۱۰
- لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ ۲۷۹۲
- لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ۱۴۳۷
- لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ ۷۴۹۸
- لَا يُسْكِنُ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ بِمِيْنِهِ وَهُوَ يَبُولُ ۶۱۳
- لَا يَمْسِسُ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلِي وَاحِدَةٍ..... ۵۴۹۶
- لَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ..... ۴۱۳۰
- لَا يَمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلًّا..... ۴۰۰۶
- لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ ۳۷۷۶
- لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ ۳۷۸۷
- لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنْهَا ابْتِاعِي وَأَعْتَقِي.. ۳۷۷۸
- لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ..... ۲۵۴۱
- لَا يَمُوتُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا أَدْخَلَ اللَّهُ
- مَكَانَهُ..... ۷۰۱۲
- لَا يَمُوتُ لِأَحَدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَالِدِ
- فَتْحَتْسِيَه..... ۶۶۹۸
- لَا يَمُوتُ لِأَحَدٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةٌ.. ۶۶۹۶

- لَا قَوْمَ اللَّيْلِ وَالْأَصْوَمِ النَّهَارَ مَا عَشْتُ ٧٧٢٩
 -لَا نَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَالِ مِنْهُ ٧٣٦٧
 -لَا أَنْ أَصْبِحَ مُطْلَبًا بِقَطْرَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ ٢٨٤٤
 -لَا أَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ٦٨٤٧
 -لَا أَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ
 ثِيَابَهُ ٢٢٤٨
 -لَا أَنْ يَحْتَرِمَ أَحَدُكُمْ حُرْمَةً مِنْ حَطَبٍ ٢٤٠٢
 -لَا أَنْ يَغْدُوَ وَأَحَدُكُمْ فَيَحْطِبُ عَلَى ظَهْرِهِ ٢٤٠٠
 -أَنْ يَمْتَلِيَ جَوْفَ أَحَدِكُمْ فَيَحَا بِرِيهِ ٥٨٩٤
 -لَا أَنْ يَمْتَلِيَ جَوْفَ الرَّجُلِ فَيَحَا بِرِيهِ ٥٨٩٣
 -لَا أَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلَ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرَ لَهُ ٣٩٥٧
 -لَا أَنْ تَكُنَّ تَكْثِيرَ الشَّكَاةِ وَتَكْفُرُونَ الْعَشِيرَ ٢٠٤٨
 -لَا أَنْ حَدِيثُ عَهْدِ بَرِيهِ عَزَّ وَجَلَّ ٢٠٨٣
 -لَيْسَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمًا قَبَاءَ مِنْ دِيْبَاجٍ ٥٤١٩
 -لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ ٣٠٩٢
 -لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ لَا شَرِيكَ ٢٨١١
 -لَيْبِكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ ٣٠٢٩
 -لَيْبِكَ عُمْرَةً وَحَجًّا ٢٩٩٥
 -لَيْبِكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَيْبِكَ عُمْرَةً وَحَجًّا ٣٠٢٨
 -لَيْبِكَ لَيْبِكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ ٢٨١١
 -لَيْبِنَا بِالْحَجِّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرَفٍ حِضْتُ ٢٩٢٠
 -لِنَأْخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي ٣١٣٧
 -لِتُؤَدَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٦٥٨٠
 -لَتَسْبِعَنَّ سَنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شَبِيرًا بِشَبِيرٍ ٦٧٨١
 -لَتَسُونَ صُفُوفَكُمْ أَوْ لِيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ
 وَجُوهِكُمْ ٩٧٨
 -لَتَفْتَحَنَّ عَصَابَةَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ٧٣٣١
 -لَتُقَاتِلَنَّ الْيَهُودَ فَلَتَقْتُلَنَّهُمْ حَتَّى يَقُولَ -الْحَجْرُ:
 يَا مُسْلِمُ ٧٣٣٥
 -لَتَمُشَّ وَتَلْتَرَكَبَ ٤٢٥٠
 -لَسْتُ بِأَكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ ٥٠٢٧
 -لَطَمْتُ مَوْلَى لَنَا فَهَرَبْتُ ٤٣٠١
 -لَعَلَّ أُمَّ سَلِيمٍ وَوَلَدَتْ ٦٣٢٢
 -لَعَلَّكَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ ٣٥٢٧
 -لَعَلَّنَا أَعَجَلْنَاكَ ٧٧٨
 -لَعَلَّهَا أَنْ تَجِيَّ بِهِ أَسْوَدَ جَعْدًا ٣٧٥٥
 -لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٥١٣
 -لَعَلَّهُ يَأْعَائِشُهُ كَمَا قَالَ قَوْمٌ عَادٍ ٢٠٨٥
 -لَعَلَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُلِمَّ بِهَا ٣٥٦٢
 -لَعَنَّ اللَّهُ الَّذِي وَسَمَهُ ٥٥٥٢
 -لَعَنَّ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ ٤٤٠٨
 -لَعَنَّ اللَّهُ الْوَأَشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ ٥٥٧٣
 -لَعَنَّ اللَّهُ الْوَأَصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ ٥٥٦٥
 -لَعَنَّ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ ٤٠٥٠
 -لَعَنَّ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى ١١٨٤
 -لَعَنَّ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ ٥١٢٥

تحفة
المسلمصحیح
مسلمجلد
اشتم

586

- لَعَنَّ اللَّهُ مَنْ لَعَنَّ وَالِدَهُ ۵۱۲۴
- لَعَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَكَلَ الرِّبَا وَمُوكَلَّهُ ۴۰۹۲
- لَعَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَكَلَ الرِّبَا وَمُوكَلَّهُ ۴۰۹۳
- وَكَاتِبُهُ ۴۰۹۳
- لُعِنَ الْمُوصِلَاتُ ۵۵۷۰
- لُعِنَ الْوَاصِلَاتُ ۵۵۶۹
- لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا ۱۱۸۷۱
- لَعْدُوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ ۴۸۷۳
- لَقَدْ احْتَظَرْتُ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ .. ۶۷۰۴
- لَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ فِيهَا ۵۱۳۹
- لَقَدْ أَنْزَلْتُ آخِرَ مَا أَنْزَلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ ۷۵۴۱
- لَقَدْ أَنْزَلْتُ عَلَى آيَةٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ ۴۶۳۷
- لَقَدْ أَهْلَكْتُمْ أَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ ۷۵۰۴
- لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ ۴۴۳۱
- لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ ۴۴۳۳
- لَقَدْ خَشِيتُ عَلَى نَفْسِي ۴۰۳
- لَقَدْ رَاجَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي ذَلِكَ ... ۹۳۹
- لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَتَدَرُونَهَا ۱۳۵۷
- لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ ۶۶۷۱
- لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَالْحَلَاقُ ۶۰۴۳
- يَحْلِفُهُ ۶۰۴۳
- لَقَدْ رَأَيْتَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ ۱۴۸۷
- لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَقْبَلُ الْقَلَائِدَ لِيَهْدِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ۳۲۰۱
- لَقَدْ رَأَيْتُنِي فِي الْحِجْرِ وَقُرَيْشٌ تَسْأَلُنِي ۴۳۰
- لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ الشَّجَرَةِ ۴۸۱۷
- لَقَدْ قُدْتُ بِنِسِيِّ اللَّهِ ﷺ وَالْحَسَنِ ۶۲۶۰
- وَالْحُسَيْنِ ۲۲۶۰
- لَقَدْ كَانَ تَنْوَرُنَا وَتَنْوَرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۲۰۱۵
- وَاحِدًا ۲۰۱۵
- لَقَدْ كَانَ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ يَشْهَدْنَ الْفَجْرَ ۱۴۵۸
- لَقَدْ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تَقَامُ ۱۰۲۰
- لَقَدْ كُنْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَامًا ۲۲۳۷
- فَكُنْتُ أَحْفَظُ عَنْهُ ۲۲۳۷
- لَقَدْ كُنَّا نَعْرَلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ... ۳۵۶۰
- لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكَ وَكَانَ أَشَدُّ ۴۶۵۳
- لَقَدْ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا شَبِعَ مِنْ خُبْرٍ ۷۴۵۳
- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ رَجُلًا يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ۱۴۸۵
- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ رَجُلًا يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ۱۴۸۱
- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَمُرَ فِتْيَانِي أَنْ يَسْتَعْدُوا لِي ۱۴۸۳
- بِحُزْمٍ ۳۵۶۲
- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهُ قَبْرَهُ ۳۵۶۲
- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهِيَ عَنِ الْغَيْلَةِ حَتَّى ۳۵۶۴
- ذَكَرْتُ ۳۵۶۴
- لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهِيَ عَنِ الْغَيْلَةِ فَظَنَرْتُ ۳۵۶۵
- لَقِنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۲۱۲۳

- لَقِيَ نَاسٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا فِي عَيْمَةٍ لَهُ ٧٥٤٨
لَقِيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِي: مِمَّنْ أَنْتَ ١٩١٨
لَقِيْتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيِّ فَحَدَّثَتْنِي ٥١٧٥
لَقِيْتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيِّ فَدَعَتِ ٥١٧٥
لَقِيْتُهُ مَرَّتَيْنِ ٧٣٦٠
لَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الْجَمَلُ ٤١٠٤
لَكَأَنِّي أَنْظِرُ إِلَى وَيَبِصُ الطَّيْبِ ٢٨٣٣
لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُ مِائَةٍ نَاقَةٍ ٤٨٩٧
لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ ٥٧٤١
لِكُلِّ غَادِرٍ لَوْاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٤٥٣٢
لِكُلِّ غَادِرٍ لَوْاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٤٥٣٣
لِكُلِّ غَادِرٍ لَوْاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٤٥٣٥
لِكُلِّ غَادِرٍ لَوْاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ ٤٥٣٦
لِكُلِّ غَادِرٍ لَوْاءٌ عِنْدَ اسْتِهِ ٤٥٣٧
لِكُلِّ غَادِرٍ لَوْاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ٤٥٣٨
لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيُّ الرَّبِيبِ ٦٢٤٣
لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ ٤٩٣
لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ ٤٩٤
لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ ٤٩١
لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ بِهَا فِي أُمَّتِهِ ٤٩٨
لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ ٤٩٢
لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُو بِهَا فَأُرِيدُ ٤٨٧
لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُو بِهَا فَأَنَا أُرِيدُ ٤٩٠
- لَكَتِي أَفْعُدُ جُلَيْبِيَا فَاطْلُبُوهُ ٦٣٥٨
لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الْمُضْلِحِ أَجْرَانِ ٤٣٢٠
لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكَسْوَتُهُ ٤٣١٦
لِلْمُهَاجِرِ إِقَامَةٌ ثَلَاثٌ بَعْدَ الصَّدْرِ ٣٢٩٧
لِللَّهِ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بِوَالِدِهَا ٦٩٧٨
لِللَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ ٦٩٥٣
لِللَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ ٦٩٥٥
لِللَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ ٦٩٥٧
لِللَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ حِينَ يَتُوبُ إِلَيْهِ ٦٩٦٠
لِللَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ ٦٩٦١
لِللَّهِ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ ٦٩٥٨
لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ ٣٠٦٦
لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَمْسُحُ مِنَ النَّبِيِّ ٣٠٦١
لَمْ أَرِ كَالْيَوْمِ قَطُّ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ ٦١٢٣
لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنِ الْمَرَاتِينِ ٣٦٩٥
لَمْ أَكُنْ لَيْلَةَ الْجَنِّ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ١٠١٠
لَمْ تُرَاعُوا، لَمْ تُرَاعُوا ٦٠٠٦
لِمَ تَفْعَلُ ذَلِكَ؟ ٣٥٦٧
لِمَ ضَرَبْتَهُ؟ ٢٣٦٩
لِمَ قَتَلْتَهُ ٢٧٩
لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ؟ ٦١٥١
لَمْ يُبَايِعْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمَوْتِ ٤٨٠٨
لَمْ نُضَرَّ ٣٥٠١

تحفة
المسلممصحح
مشهور
مسلمجلد
ہشتم

- ۶۲۴۲ - لَمْ يَبْقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضٍ .. ۶۲۴۲
- ۶۰۷۴ - لَمْ يَبْلُغِ الْخِضَابَ ۶۰۷۴
- ۶۲۸۱ - لَمْ يَتَزَوَّجِ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى خَدِيجَةَ حَتَّى مَاتَ ۶۲۸۱
- ۶۵۰۹ - لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةً ۶۵۰۹
- ۹۴۷ - لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثًا ۹۴۷
- ۲۹۴۲ - لَمْ يَطْفِ النَّبِيُّ ﷺ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا ۲۹۴۲
- ۳۰۸۵ - لَمْ يَطْفِ النَّبِيُّ ﷺ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا ۳۰۸۵
- ۶۱۴۵ - لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۶۱۴۵
- ۳۰۶۲ - لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَلِمُ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ ۳۰۶۲
- ۲۰۴۹ - لَمْ يَكُنْ يُؤَدِّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى ۲۰۴۹
- ۳۷۳۴ - لَمَّا أَتَى أُمُّ حَبِيبَةَ نَعَى أَبِي سُفْيَانَ ۳۷۳۴
- ۳۲۴۵ - لَمَّا احْتَرَقَ الْبَيْتُ زَمَنَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ۳۲۴۵
- ۴۶۳۱ - لَمَّا أَحْصَرَ النَّبِيُّ ﷺ عِنْدَ الْبَيْتِ ۴۶۳۱
- ۵۴۸۰ - لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ ۵۴۸۰
- ۲۱۴۷ - لَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ أَقْبَلَ صُهَيْبٌ مِّنْ مَنْزِلِهِ ۲۱۴۷
- ۳۶۹۱ - لَمَّا اعْتَرَلَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ نِسَاءَهُ ۳۶۹۱
- ۲۴۳۷ - لَمَّا آفَأَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مَا آفَأَ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازَنَ ۲۴۳۷
- ۵۲۳۹ - لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَاتَّبَعَهُ سُرَاقَةُ ۵۲۳۹
- ۴۰۴۷ - لَمَّا أَنْزَلَتِ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا ۴۰۴۷
- ۳۵۰۲ - لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ ۳۵۰۲
- ۲۱۱۳ - لَمَّا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۲۱۱۳
- ۱۷۱۱ - لَمَّا بَدَنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَتَقَلَّ ۱۷۱۱
- ۶۳۶۲ - لَمَّا بَلَغَ أَبَا ذَرٍّ مَبْعَثَ النَّبِيِّ ﷺ بِمَكَّةَ ۶۳۶۲
- ۷۷۱ - لَمَّا بُنِيَتِ الْكَعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ ﷺ وَعَبَّاسٌ يَنْقَلانِ حِجَارَةً ۷۷۱
- ۳۵۰۸ - لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ ﷺ زَيْنَبَ أَهَدَتْ لَهُ أُمُّ سَلِيمٍ ۳۵۰۸
- ۳۵۰۵ - لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ ﷺ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ ۳۵۰۵
- ۶۲۰۷ - لَمَّا تُوفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلُولَ ۶۲۰۷
- ۷۰۲۷ - لَمَّا تُوفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلُولَ ۷۰۲۷
- ۹۳۸ - لَمَّا تُقِلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ ۹۳۸
- ۵۲۳۸ - لَمَّا خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ مَكَّةَ ۵۲۳۸
- ۶۹۶۹ - لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ ۶۹۶۹
- ۳۱۵۵ - لَمَّا رَمَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْجَمْرَةَ ۳۱۵۵
- ۴۶۳۰ - لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلَ الْحُدَيْبِيَّةِ ۴۶۳۰
- ۶۶۴۹ - لَمَّا صَوَّرَ اللَّهُ آدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ ۶۶۴۹
- ۳۹۶۵ - لَمَّا فَتِيحَتْ خَيْبَرَ سَأَلَتْ يَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ۳۹۶۵
- ۲۴۴۰ - لَمَّا فَتِيحَتْ مَكَّةَ قَسِمَ الْغَنَائِمَ فِي قُرَيْشٍ ۲۴۴۰

- ۵۰۲۰ - لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرَ أَصْبَانَا حُمْرًا ۰۲۰
- ۶۴۰۶ - لَمَّا فَرَعَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ حُنَيْنٍ بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ ۰۶
- ۴۶۰۳ - لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ الْمَدِينَةَ ۰۳
- ۶۰۱۳ - لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ ۰۱۳
- ۶۹۷۱ - لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ ۰۷۱
- ۴۲۹۵ - لَمَّا قُتِلَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ حُنَيْنٍ ۰۹۵
- ۴۶۸۳ - لَمَّا كَانَ يَوْمٌ أُحِدَ إِنْهَزَمَ نَاسٌ ۰۸۳
- ۶۳۵۴ - لَمَّا كَانَ يَوْمٌ أُحِدِ جِيءَ بِأَبِي مُسْجَى ۰۵۴
- ۶۲۴۶ - لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ كُنْتُ أَنَا وَعُمَرُ ۰۴۶
- ۴۵۸۸ - لَمَّا كَانَ يَوْمٌ بَدَرَ نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ۰۸۸
- ۷۲۲۴ - لَمَّا كَانَ يَوْمٌ بَدَرَ وَظَهَرَ ۰۲۴
- ۲۴۴۷ - لَمَّا كَانَ يَوْمٌ حُنَيْنٍ أَثَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَاسًا ۰۴۷
- ۲۴۴۱ - لَمَّا كَانَ يَوْمٌ حُنَيْنٍ أَقْبَلْتُ هَوَازِنَ وَعَظْفَانَ ۰۴۱
- ۵۰۲۱ - لَمَّا كَانَ يَوْمٌ خَيْبَرَ جَاءَ جَاءَ ۰۲۱
- ۱۳۹ - لَمَّا كَانَ يَوْمٌ عَزْوَةَ تَبَوَّكَ أَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةً ۰۳۹
- ۶۰۲۴ - لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ ﷺ جَاءَ أَبَا بَكْرٍ مَالٌ ۰۲۴
- ۱۱۸۷ - لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ طَفِقَ يَطْرَحُ ۰۸۷
- ۲۵۳۳ - لَمَّا نَزَلَتْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ ۰۳۳
- ۱۳۹ - لَمَّا نَزَلَتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۰۳۹
- ۲۶۸۵ - لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةٌ وَعَلَى الَّذِينَ ۰۸۵
- ۳۱۴ - لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةٌ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ ۰۱۴
- ۲۱۶۵ - لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةٌ يُبَايِعَنَّكَ عَلَى ۰۶۵
- ۷۰۶۷ - لِمُضَرٍّ؟ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ ۰۶۷
- ۱۹۴۱ - لِمَنْ شَاءَ ۰۴۱
- ۱۹۴۲ - لِمَنْ شَاءَ ۰۴۲
- ۷۰۰۱ - لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي ۰۰۱
- ۴۷۱۸ - لَنْ أَوْ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ ۰۱۸
- ۴۹۵۳ - لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا ۰۵۳
- ۴۹۵۱ - لَنْ يَزَالَ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ ۰۵۱
- ۱۴۳۶ - لَنْ يَلِجَ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ۰۳۶
- ۷۱۱۱ - لَنْ يُنَجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ ۰۱۱
- ۳۴۹۹ - لَهُ أَجْرَانِ ۰۹۹
- ۲۳۱۸ - لَهُمَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ ۰۱۸
- ۱۶۸۹ - لَهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا ۰۸۹
- ۲۳۱۷ - لَوْ أَعْطَيْتَهَا أَخْوَالَكَ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكَ ۰۱۷
- ۵۶۳۹ - لَوْ أَعْلَمَ أَنَّكَ تَنْظُرُ طَعَنْتُ ۰۳۹
- ۵۶۳۸ - لَوْ أَعْلَمَ أَنَّكَ تَسْتَنْزِلُنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ ۰۳۸
- ۳۵۳۳ - لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ ۰۳۳
- ۴۲۱۸ - لَوْ أَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنْ الثُّلُثِ إِلَى الرَّبِيعِ ۰۱۸
- ۶۴۹۵ - لَوْ أَنَّ أَهْلَ عُمَانَ أَتَيْتَ ۰۹۵
- ۵۶۴۳ - لَوْ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ ۰۴۳
- ۹۹۹ - لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنَعَهُنَّ ۰۹۹
- ۱۹۵۸ - لَوْ أَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لِيَوْمِكُمْ هَذَا ۰۵۸

- ۶۹۶۴ - لَوْ أَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ دُنُوبٌ يَغْفِرُهَا اللَّهُ ۶۹۶۴
- ۲۴۱۸ - لَوْ أَنَّ لَابِنَ آدَمَ مِلَّ وَادٍ مَّالًا..... ۲۴۱۸
- ۳۵۸۸ - لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَيْبَتِي فِي حِجْرِي..... ۳۵۸۸
- ۳۵۸۶ - لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَيْبَتِي فِي حِجْرِي..... ۳۵۸۶
- ۲۹۵۰ - لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ ۲۹۵۰
- ۳۹۷۵ - لَوْ بَعَثَ مِنْ أُخِيكَ ثَمْرًا..... ۳۹۷۵
- ۲۵۶۶ - لَوْ تَأَخَّرَ الْهَلَالُ لِرِدَّتِكُمْ..... ۲۵۶۶
- ۷۳۵۵ - لَوْ تَرَكْتُهُ بَيْنَ..... ۷۳۵۵
- ۵۹۴۵ - لَوْ تَرَكْتِيهَا مَا زَالَ قَائِمًا..... ۵۹۴۵
- لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَرَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ..... ۴۷۶۵
- ۴۷۶۶ - لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا..... ۴۷۶۶
- لَوْ دَنَا مِنِّي لَأَخْتَطَفْتَهُ الْمَلَائِكَةُ عَضْوًا عَضْوًا..... ۷۰۶۵
- ۳۷۶۴ - لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ أَمْرَاتِي لَضَرَبْتُهُنَّ بِالسَّيْفِ ۳۷۶۴
- ۱۸۵۲ - لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا أَسْتَمِعُ قِرَاءَتِكَ الْبَارِحَةَ ۱۸۵۲
- ۳۷۵۸ - لَوْ رَجِمْتُ أَحَدًا بِغَيْرِ بَيْنَةٍ رَجِمْتُ هَذِهِ ۳۷۵۸
- ۵۹۳۵ - لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا... ۵۹۳۵
- ۲۴۴۱ - لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ ۲۴۴۱
- ۶۰۷۶ - لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعْدَّ شِمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ ۶۰۷۶
- ۳۷۸۲ - لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ..... ۳۷۸۲
- ۴۲۸۹ - لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاهِدُوا..... ۴۲۸۹
- ۶۰۲۳ - لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ ۶۰۲۳
- ۴۲۸۵ - لَوْ كَانَ اسْتَنْتَنِي لَوْلَدَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ..... ۴۲۸۵
- ۶۴۹۸ - لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ..... ۶۴۹۸
- ۶۴۹۷ - لَوْ كَانَ الدِّينُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَدَهَبَ بِهِ..... ۶۴۹۷
- ۳۵۶۷ - لَوْ كَانَ ذَلِكَ ضَارًّا ضَرَّ فَارِسَ وَالرُّومَ ۳۵۶۷
- ۲۴۱۷ - لَوْ كَانَ لَابِنَ آدَمَ وَادٍ مِنْ ذَهَبٍ..... ۲۴۱۷
- ۲۴۱۵ - لَوْ كَانَ لَابِنَ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَا يَبْتَعِي ۲۴۱۵
- ۴۴۱۳ - لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقَطَعْتُ ۴۴۱۳
- ۳۷۶۰ - لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيْنَةٍ لَرَجِمْتُهَا ۳۷۶۰
- ۶۱۷۲ - لَوْ كُنْتُ مَتَّخِذًا خَلِيلًا لَأَتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ ۶۱۷۲
- ۶۱۷۴ - لَوْ كُنْتُ مَتَّخِذًا خَلِيلًا لَأَتَّخَذْتُ..... ۶۱۷۴
- ۶۱۷۳ - لَوْ كُنْتُ مَتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي أَحَدًا خَلِيلًا.. ۶۱۷۳
- ۶۱۷۵ - لَوْ كُنْتُ مَتَّخِذًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ خَلِيلًا ۶۱۷۵
- ۴۸۱۳ - لَوْ كُنَّا مِائَةَ أَلْفٍ لَكَفَّانَا..... ۴۸۱۳
- ۴۸۶۴ - لَوْ لَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ ۴۸۶۴
- ۲۴۷۸ - لَوْ لَا أَنْ تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلْتُهَا..... ۲۴۷۸
- ۲۴۷۰ - لَوْ لَا أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَأَكَلْتُهَا..... ۲۴۷۰
- ۷۲۱۴ - لَوْ لَا أَنْ لَا تَدَافِنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ..... ۷۲۱۴
- ۱۴۵۲ - لَوْ لَا أَنْ يَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ..... ۱۴۵۲
- ۲۸۴۸ - لَوْ لَا أَنَا مُحْرِمُونَ لَقَبَلْنَاكَ مِنْكَ..... ۲۸۴۸
- ۳۲۴۵ - لَوْ لَا أَنَّ النَّاسَ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِكُفْرٍ... ۳۲۴۵
- ۳۲۴۳ - لَوْ لَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ... ۳۲۴۳
- ۶۹۶۳ - لَوْ لَا أَنَّكُمْ تُذَنِّبُونَ لَخَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا..... ۶۹۶۳
- ۳۰۲۶ - لَوْ لَا أَنَّ مَعِيَ الْهُدَى لَأَحَلَلْتُ..... ۳۰۲۶

- لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْبُثِ الطَّعَامُ..... ۳۶۴۸
- لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ..... ۳۲۴۰
- لَوْلَا حَدَثَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَفَعَلْتُ..... ۳۲۴۲
- لَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَحْنُ أَنْتِي زَوْجَهَا الدَّهْرُ..... ۳۶۴۷
- لَوْ لَمْ تَكُنْ لَهَ لَا كَلْتُمْ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمْ..... ۵۹۴۶
- لَوْ مُدْنَا الشَّهْرُ لَوَاصِلْنَا وَصَالًا..... ۲۵۷۱
- لَوْ وَجَدْتُ مَعَ أَهْلِي رَجُلًا..... ۳۷۶۳
- لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ..... ۴۴۷۰
- لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي..... ۱۱۳۲
- لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ..... ۶۹۷۹
- لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْبِدْءِ وَالصَّفِّ
- الأول..... ۹۸۱
- لِيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَطُوفُ الرَّجُلُ فِيهِ
- بِالصَّدَقَةِ مِنَ الدَّهَبِ..... ۲۳۳۸
- لِيَأْخُذَ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ..... ۱۵۶۱
- لِيَوْمَنَّ هَذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ..... ۷۲۴۲
- لِيَبْدَأَ الْأَكْبَرُ..... ۴۳۴۳
- لِيَتَحَلَّقَ عَشْرَةٌ عَشْرَةً وَلِيَأْكُلَ كُلُّ إِنْسَانٍ..... ۳۵۰۷
- لِيَتْرَكَنَّهَا أَهْلُهَا عَلَى خَيْرٍ مَا كَانَتْ..... ۳۳۶۶
- لِيَخْرُجَ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ..... ۴۹۰۷
- لِيَدْخُلَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ عَمَّكَ..... ۳۵۸۰
- لِيُرْاجِعَهَا فَإِذَا طَهَّرْتَ فَإِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا..... ۳۶۶۵
- لِيَرِدَنَّ عَلَى الْحَوْضِ رِجَالٌ مِمَّنْ
- صَاحِبِنِي..... ۵۹۹۶
- لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ
- عَزَّوَجَلَّ..... ۶۹۹۱
- لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ
- عَزَّوَجَلَّ..... ۶۹۹۴
- لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اللَّيْلَةَ..... ۱۴۴۷
- لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسِبُ إِلَّا هَلَكَ..... ۷۲۲۷
- لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ أَنْ تَصُومُوا فِي السَّقْرِ..... ۲۶۱۲
- لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصَّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ..... ۶۶۴۳
- لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ..... ۲۴۲۰
- لَيْسَ الْكُذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ..... ۶۶۳۳
- لَيْسَ الْمُسْكِينُ بِالَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ
- وَالتَّمْرَتَانِ..... ۲۳۹۴
- لَيْسَ الْمُسْكِينُ بِهَذَا الطَّوَّافِ الَّذِي
- يَطُوفُ..... ۲۳۹۳
- لَيْسَ بِأَحَقَّ بِي مِنْكُمْ..... ۶۴۱۱
- لَيْسَ بِذَلِكَ وَلَكِنَّهُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ..... ۶۶۴۱
- لَيْسَ بِكَ عَلَى أَهْلِكَ هَوَانٌ..... ۳۶۲۲
- لَيْسَ ذَاكَ بِالرَّقُوبِ..... ۶۶۴۱
- لَيْسَ شَيْءٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ..... ۶۹۹۶
- لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا..... ۲۲۷۳
- لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ..... ۳۰۳
- لَيْسَ فِي الْعَبْدِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ..... ۲۲۷۶
- لَيْسَ فِي حَبٍ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ..... ۲۲۶۸

- لَيْسَ فِيْمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوَاقٍ مِّنَ الْوَرِقِ ۲۲۷۱
- لَيْسَ فِيْمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ ۲۲۶۷
- لَيْسَ فِيْمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ ۲۲۶۳
- لَيْسَ فِيْمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ ۲۲۶۶
- لَيْسَ كَذَلِكَ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا بُشِّرَ ۶۸۲۲
- لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ ۳۶۹۷
- لَيْسَ لَهَا سَكْنِي وَلَا نَفَقَةٌ ۳۷۰۸
- لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيْطُوهُ الدَّجَالُ ۷۳۹۰
- لَيْسَ مِنْ رَجُلٍ إِذْ دَعِيَ لِغَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُهُ ۲۱۷
- لَيْسَ مِنْ مَوْلُودٍ يُوَلَّدُ إِلَّا عَلَىٰ هَذِهِ الْفِطْرَةِ ۶۷۵۹
- لَيْسَ مَنَّا مَن ضَرَبَ الْخُدُودَ ۲۸۵
- لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّونَ، إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ ۳۲۷
- لَيْسَ أَلَيْسَ لَكُمْ النَّاسُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ
- يَقُولُوا ۳۵۰
- لَيْسَتْ السَّنَةُ بِأَنَّ لَا تُمْطَرُوا وَلَكِنَّ السَّنَةَ ۷۲۹۱
- لَيْسَتْ لَهَا نَفَقَةٌ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ ۳۷۰۰
- لِيُصَلَّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ ۱۶۰۳
- لَيَفِرَنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَالِ فِي الْجِبَالِ ۷۳۹۳
- لَيَلْزَمَ كُلُّ إِنْسَانٍ مُصَلَّاهُ ۷۳۸۶
- لِيَلْبِيَنَّ مِنْكُمْ أَوْلُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ۹۷۴
- لَيَنْبَعِثُ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا ۴۹۰۴
- لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ ۲۰۰۲
- لَيْتَهُنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَيَّ ۹۶۶
- لَيْتَهُنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ ۹۶۷
- م**
- مَا اجْتَمَعَنَّ فِي أَمْرِي إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ۲۳۷۴
- مَا اجْتَمَعَنَّ فِي أَمْرِي إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ ۶۱۸۲
- مَا أَجْلَسَكُمْ ۶۸۵۷
- مَا أَحَبُّ أَنْ أَحْدَا ذَلِكَ عِنْدِي ذَهَبٌ ۲۳۰۴
- مَا أَخْبَرَنِي أَحَدًا أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي
- الضُّحَىٰ إِلَّا أُمَّ هَانِيَةَ ۱۶۶۷
- مَا أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ هَذِهِ السَّاعَةَ ۵۳۱۳
- مَا أَدْرِي أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشَيْءٍ أَوْ أَسْكُتُ ۵۴۶
- مَا أَدَانَ اللَّهُ لِشَيْءٍ كَأَذَانِي لِنَبِيِّ ۱۸۴۹
- مَا أَدَانَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَدَانَ لِنَبِيِّ ۱۸۴۷
- مَا أَدَانَ اللَّهُ لِشَيْءٍ مَا أَدَانَ لِنَبِيِّ ۱۸۴۵
- مَا أَرَدْتُ صَلَاةً فَاتَوَّصَّأً ۸۳۰
- مَا أَرَىٰ بِأَسَا مِنْ اسْتِطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ ۵۷۳۱
- مَا أَرَىٰ عَلَىٰ أَحَدٍ لَمْ يَطْفُفَ بَيْنَ الصَّفَا ۳۰۸۱
- مَا أَرَىٰ عَلَىٰ جُنَاحًا أَنْ لَا أَتَطَوَّفَ ۳۰۸۰
- مَا أَصَابَ بِحَدِيثِهِ فَكُلُّهُ وَمَا أَصَابَ ۴۹۷۷
- مَا أَصْطَفَاهُ اللَّهُ لِمَلَايِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ ۶۹۲۵
- مَا أَقْعَدَكُمَا هَاهُنَا ۵۳۱۴
- مَا الَّذِي بَلَّغَنِي عَنْكُمْ ۲۴۴۰

تحفة
المسالمجلد
بشم آؤڈ
مسلمجلد
بشم آؤڈ

593

- ۳۴۸۷ - مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَيْسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا ۳۴۸۷
 ۶۱۲۷ - مَا تَصْنَعُونَ ۶۱۲۷
 ۶۶۴۱ - فَمَا تَعْدُونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ ۶۶۴۱
 ۴۹۴۱ - مَا تَعْدُونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ؟ ۴۹۴۱
 ۶۲۳۱ - مَا جَاءَ بِكَ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي خَوْفٌ ۶۲۳۱
 ۶۲۳۳ - مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبُوهُ لِأَحَدٍ ۶۲۳۳
 ۶۳۶۴ - مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْذُ اسْلَمْتُ ۶۳۶۴
 ۶۳۶۳ - مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْذُ اسْلَمْتُ ۶۳۶۳
 ۲۴۳۶ - مَا حَدِيثٌ بَلَّغَنِي عَنْكُمْ ۲۴۳۶
 ۲۰۱۴ - مَا حَفِظْتُ قِيَالَ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ۲۰۱۴
 ۴۲۰۴ - مَا حَقُّ أَمْرٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُرِيدُ ۴۲۰۴
 ۴۲۰۷ - مَا حَقُّ أَمْرٍ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ ۴۲۰۷
 ۷۰۱۶ - مَا خَلَفَكَ؟ أَلَمْ تَكُنْ قَدْ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ؟ ۷۰۱۶
 ۶۰۴۸ - مَا خَيْرَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ أَمْرَيْنِ ۶۰۴۸
 ۶۰۴۵ - مَا خَيْرَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ أَمْرَيْنِ ۶۰۴۵
 ۴۵۸۹ - مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةَ ۴۵۸۹
 ۵۸۱۹ - مَاذَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِيَ ۵۸۱۹
 ۶۰۲۶ - مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ ۶۰۲۶
 ۳۶۲۹ - مَا رَأَيْتُ امْرَأَةً أَحَبَّ إِلَيَّ ۳۶۲۹
 ۳۵۰۳ - مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَوْلَمَ عَلَى امْرَأَةٍ ۳۵۰۳
 - مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ
 ۲۷۸۹ - قَطُّ ۲۷۸۹
- ۳۱۱۶ - لِمِيقَاتِهَا ۳۱۱۶
 ۱۷۱۲ - مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي سُبْحَتِهِ ۱۷۱۲
 ۵۳۸۳ - مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَابَ طَعَامًا قَطُّ ۵۳۸۳
 - مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي شَيْءٍ مِنَ
 ۱۶۸۷ - النَّوَافِلِ أَسْرَعَ مِنْهُ ۱۶۸۷
 ۲۰۸۶ - مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُسْتَجِمِعًا صَاحِكًا ۲۰۸۶
 ۱۵۵۰ - مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ ۱۵۵۰
 - مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي سُبْحَةَ
 ۱۶۶۲ - الضُّحَى ۱۶۶۲
 - مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ
 ۱۷۰۴ - صَلَوةِ اللَّيْلِ جَالِسًا ۱۷۰۴
 ۶۷۵۳ - مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ ۶۷۵۳
 - مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ
 ۶۰۶۵ - حَمْرَاءَ ۶۰۶۵
 ۶۰۰۷ - مَا رَأَيْنَا مِنْ فَرْعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا ۶۰۰۷
 ۱۸۲۵ - مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتَّى ظَنَنْتُ ۱۸۲۵
 ۶۶۸۷ - مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ ۶۶۸۷
 ۶۹۱۳ - مَا زَلَّتْ عَلَيَّ الْحَالُ الَّتِي فَارَقْتُكَ عَلَيْهَا ۶۹۱۳
 ۶۴۶۶ - مَا زَلْتُمْ هَاهُنَا ۶۴۶۶
 ۶۰۱۸ - مَا سئِلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا ۶۰۱۸
 - مَا سئِلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْإِسْلَامِ شَيْئًا
 ۶۰۲۰ - إِلَّا أَعْطَاهُ ۶۰۲۰

تحفة
المسلمتصحیح
جلد
ہشتم

- ۷۰۲۰..... مَا عَلِمْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ؟
- ۴۲۶۹..... مَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ
- ۶۲۷۸..... مَا غَرَّتْ عَلَيَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ ﷺ
- ۶۲۷۷..... مَا غَرَّتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مَا غَرَّتْ عَلَيَّ خَدِيجَةَ
- ۶۲۸۰..... مَا غَرَّتْ لِنَبِيِّ ﷺ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَائِهِ
- ۱۲۰۶..... مَا فَعَلْتُ فِي الَّذِي أَرْسَلْتُكَ لَهُ؟
- ۷۰۱۶..... مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ
- ۶۳۵۹..... مَا قَالَ لَكُمْ؟ قَالَتَا
- ۱۰۰۶..... مَا قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْجِنَّ وَمَرَأَهُمْ
- ۵۷۰۵..... مَا كَانَ اللَّهُ لِيُسَلِّطَكَ عَلَى ذَلِكَ
- ۷۵۰..... مَا كَانَ بَيْنَ إِسْلَامِنَا وَبَيْنَ أَنْ عَاتَبَنَا اللَّهُ
- ۱۷۲۳..... مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ
- ۱۸۰..... مَا كَانَ مِنْ نَبِيِّ إِلَّا وَاقِدًا كَانَ لَهُ حَوَارِيُّونَ
- ۴۰۷۱..... مَا كَانَ يَدَا بَيْدٍ فَلَا بَأْسَ بِهِ
- ۵۷۳۵..... مَا كَانَ يُدْرِيهِ أَنَّهَا رُفْبَةٌ؟
- ۱۹۳۷..... مَا كَانَ يَوْمَهُ الَّذِي كَانَ يَكُونُ عِنْدِي
- مَا كُنَّا نَدْعُو زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ إِلَّا زَيْدَ بْنَ
- ۶۲۶۲..... مُحَمَّدٍ
- مَا كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
- إِلَّا
- ۱۳۱۷.....
- ۱۹۹۱..... مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَعَدَّى
- ۲۸۸۳..... مَا كُنْتُ أَرَى أَنَّ الْجَهْدَ بَلَغَ مِنْكَ مَا أَرَى
- ۲۷۹۹..... مَا كُنْتُ صَانِعًا فِي حَجِّكَ؟ قَالَ: أَنْزَعُ

- ۶۱۲۱..... مَا سَمِعْتُ بِابْنِ قُطِّ أَعَقَّ مِنْكَ
- مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِحَيٍّ
- ۶۳۸۰..... يَمْشِي
- مَا شَأْنُكُمْ؟ تُشِيرُونَ بِأَيْدِيكُمْ
- ۹۷۱.....
- مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا اسْتَعْجَلْنَا إِلَى الصَّلَاةِ
- ۱۳۶۳.....
- مَا شَأْنُكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ هَلْ زِيدَ
- ۱۲۸۳.....
- مَا شَأْنُكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَكَرْتُ
- ۷۳۷۳.....
- مَا شَأْنُهُ
- ۲۶۰۳.....
- مَا شِيعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْدُقِمْ الْمَدِينَةَ
- ۷۴۴۳.....
- مَا شِيعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبَيْرِ بَرٍّ
- ۷۴۴۶.....
- مَا شِيعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبَيْرِ الْبَرِّ
- ۷۴۴۷.....
- مَا شِيعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبَيْرِ شَعِيرٍ
- ۷۴۴۵.....
- مَا شِيعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ يَوْمَئِذٍ
- ۷۴۴۸.....
- مَا شِيعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا
- ۷۴۴۴.....
- مَا شِيعَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَوَأَهْلُهُ
- ۷۴۵۸.....
- مَا سَمَّمْتُ عَبْرًا قَطُّ وَلَا مِسْكَ وَلَا شَيْئًا
- أَطِيبَ
- ۶۰۵۳.....
- مَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ
- ۲۷۲۴.....
- مَا صَلَّى هَذِهِ السَّاعَةَ أَحَدٌ غَيْرِكُمْ
- ۱۴۵۱.....
- مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ أَحَدٍ أَوْ جَزَّ صَلَاةً
- ۱۰۶۱.....
- مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ قَطُّ أَحْفَ صَلَاةً
- ۱۰۵۴.....
- مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهِ
- ۶۰۵۰.....
- مَا عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَامَ يَوْمًا
- ۲۶۶۲.....

- ۴۱۰۰..... مَا لِبَعِيرِكَ قَالَ قُلْتُ عَلِيلٌ
- ۳۷۱۹..... مَا لِفَاطِمَةَ خَيْرٌ أَنْ تَذُكَّرَ هَذَا
- ۵۱۲۹..... مَا لَكَ؟
- ۶۵۷۰..... مَا لَكَ يَا أُمَّ السَّائِبِ
- ۲۲۵۶..... مَا لَكَ يَا عَائِشُ! حَشِيًّا رَابِيَةً
- ۷۱۱۰..... مَا لَكَ يَا عَائِشَةُ أَغْرَتِ؟
- ۵۶۴۷..... مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعْدَاتِ؟
- ۵۷۲۶..... مَا لِي أَرَى أَجْسَامَ بَنِي أَخِي ضَارِعَةً
- ۳۷۲۲..... مَا لِي أَرَاكِ مَتَجَمَّلَةً
- ۹۶۸..... مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ
- ۳۸۳۵..... مَا مَسَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِهِ امْرَأَةً قَطُّ
- ۴۸۶۸..... مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَجِبُ أَنْ يَرْجِعَ
- ۵۳۵۳..... مَا مِنْ أَدَمٍ
- ۳۸۵..... مَا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ
- ۵۴۳..... مَا مِنْ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَحَضَّرَهُ صَلَوةٌ مَكْتُوبَةٌ
- ۳۶۶..... مَا مِنْ أَمِيرٍ يَلِي أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ
- ۵۷۶۸..... مَا مِنْ دَاءٍ إِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَاءٌ
- مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ
- ۲۱۹۹..... أَرْبَعُونَ رَجُلًا
- ۶۵۶۷..... مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ
- ۲۲۹۶..... مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا
- ۲۲۹۲..... مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا
- ۲۲۹۷..... مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ
- ۲۳۰۰..... مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ
- ۲۲۹۰..... مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَلَا فِضَّةٍ
- ۲۲۹۲..... مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاةَهُ
- ۲۱۲۷..... مَا مِنْ عَبْدٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ إِنَّا لِلَّهِ
- ۲۷۳..... مَا مِنْ عَبْدٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
- ۱۶۹۷..... مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ تَوَضَّأَ فَاسْتَبَعِ الوُضُوءَ
- ۶۹۲۷..... مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْعَيْبِ
- ۱۶۹۶..... مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَصَلِّي لِلَّهِ كُلَّ يَوْمٍ
- ۴۷۲۹..... مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللَّهُ رَعِيَةً
- ۱۴۸..... مَا مِنْ عَبْدٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
- ۲۷۱۱..... مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
- ۳۰۳۸..... مَا مَنَعَكَ أَنْ تَحْجِيَ مَعَنَا؟
- ۱۶۵۵..... مَا مَنَعَكَ أَنْ تَرْكَعَ رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَجْلِسَ
- ۴۶۳۹..... مَا مَنَعَنِي أَنْ أَشْهَدَ بَدْرًا إِلَّا
- ۴۹۲۵..... مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُونَ
- ۳۵۵۴..... مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ
- ۱۹۳۰..... مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُقْرَبُ وَوُضُوئُهُ فَيَمْضُمُضُ
- ۲۳۴۸..... مَا مِنْكُمْ مَنْ أَحَدٌ إِلَّا سَيَكْلُمُهُ اللَّهُ
- ۷۱۰۸..... مَا مِنْكُمْ مَنْ أَحَدٌ إِلَّا وَقَدْ وَكَّلَ بِهِ قَرِينَهُ
- ۶۷۳۱..... مَا مِنْكُمْ مَنْ أَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنفُوسَةٍ
- ۶۷۳۳..... مَا مِنْكُمْ مَنْ نَفْسٍ إِلَّا وَقَدْ عَلِمَ مَنزِلَهَا
- ۶۶۹۹..... مَا مِنْكُمْ مَنْ امْرَأَةٌ تَقْدَمُ بَيْنَ يَدَيْهَا
- ۲۱۲۶..... مَا مِنْ مُسْلِمٍ تُصِيبُهُ مُصِيبَةٌ فَيَقُولُ

- ۲۲۷۷ - مَا يَنْقُمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَقِيرًا..... ۲۲۷۷
- ۶۳۵۹ - مَتَى كُنْتَ هَهُنَا..... ۶۳۵۹
- مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَّصِدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ
- ۲۳۶۰ - عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ..... ۲۳۶۰
- مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَّصِدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا
- جُنَّتَانِ..... ۲۳۶۱
- ۱۸۲۳ - مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي يُذَكِّرُ اللَّهَ فِيهِ..... ۱۸۲۳
- ۴۱۷۰ - مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ..... ۴۱۷۰
- ۱۵۲۳ - مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرِ جَارٍ عَمْرٍ ۱۵۲۳
- ۱۸۶۰ - مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرَاجَةِ ۱۸۶۰
- ۷۰۹۴ - مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْحَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ.. ۷۰۹۴
- ۷۰۹۲ - مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ..... ۷۰۹۲
- ۶۵۸۶ - مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادُّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ. ۶۵۸۶
- ۴۸۶۹ - مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ ۴۸۶۹
- مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ
- الْغَنَمَيْنِ..... ۷۰۴۳
- ۷۰۴۳ - مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْمُتَّصِدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلٍ عَلَيْهِ
- جُنَّتَانِ..... ۲۳۵۹
- ۱۱۱۲ - مَثَلُ مُؤَخَّرَةِ الرَّحْلِ تَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ أَحَدِكُمْ ۱۱۱۲
- ۵۹۵۷ - مَثَلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا..... ۵۹۵۷
- ۵۹۵۹ - مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلِي بَنَى بُنْيَانًا ۵۹۵۹
- ۵۹۶۳ - مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلِي بَنَى دَارًا ۵۹۶۳
- ۵۹۶۰ - مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلِي ۵۹۶۰
- ۵۹۵۸ - مَثَلِي وَمَثَلِكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَوْقَدَ نَارًا... ۵۹۵۸
- ۱۷۴۹ - مَثَلِي مَثَلِي فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ... ۱۷۴۹
- ۱۷۵۱ - مَثَلِي مَثَلِي فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً ۱۷۵۱
- مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِفَتِيَانٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ نَصَبُوا
- طَيْرًا..... ۵۰۶۲
- مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِنَقْرٍ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً
- بِتَرَامُونِهَا..... ۵۰۶۱
- مَرَّ بِالشَّامِ عَلَى أَنَاسٍ وَقَدْ أُقِيمُوا فِي
- الشَّمْسِ..... ۶۶۵۷
- ۶۳۱۳ - مَرَّ جَبَّابُ بَيْتِي..... ۶۳۱۳
- مَرَّ جَبَّابٌ بِالقَوْمِ أَوْ بِالوَفْدِ غَيْرِ خَزَايَا وَلَا
- النَّدَامِي..... ۱۱۶
- مَرَّ جَبَّابٌ بِأُمِّ هَانِئِثِمَرَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَمِعَتْ
- أُمَّي أُمَّ سُلَيْمٍ..... ۱۶۶۹
- مَرَّ رُتُّ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهٖ ۶۱۵۸
- مَرَّ رُتُّ لَيْلَةَ أُسْرَى بِي عَلَى مُوسَى بْنِ
- عِمْرَانَ..... ۴۱۹
- مَرَّ رُتُّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِقَوْمٍ عَلَى رُؤْسِ
- النَّخْلِ..... ۶۱۲۶
- مَرَّ رَجُلٌ بِغُضَنِ شَجَرَةٍ عَلَى ظَهْرِ طَرِيقٍ ۶۶۷۰
- مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَمِعَتْ أُمَّي أُمَّ سُلَيْمٍ
- صَوْتَهُ..... ۶۳۷۷
- مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِدَدَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ..... ۳۲۱۲

- ۶۱۲۱..... مَن أَحَبَّ أَنْ يَسْأَلَنِي عَنْ شَيْءٍ.....
- ۶۸۲۰..... مَن أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ.....
- ۲۹۱۵..... مَن أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيَهْلَ.....
- ۷۳۸۶..... مَن أَحْبَبَنِي فَلْيَحِبَّ أَسَامَةَ.....
- ۴۱۲۲..... مَن احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ.....
- ۳۳۲۳..... مَن أَحَدَّثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ.....
- ۲۹۱۱..... مَن أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يَهْدِ فَلْيَحْلِلْ.....
- ۳۱۹..... مَن أَحْسَنَ فِي الْإِسْلَامِ لَمْ يُوَاحِدْ.....
- ۴۱۳۳..... مَن أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ.....
- ۴۱۳۴..... مَن أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوْقُهُ.....
- ۶۵۱۰..... مَن أَدْرَكَ أَبُوَيْهِ عِنْدَ الْكَبِيرِ.....
- مَن أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ.....
- ۱۳۷۴..... مَن أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ.....
- ۱۳۷۱..... مَن أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ مَعَ الْإِمَامِ.....
- ۳۹۸۷..... مَن أَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنَيْهِ عِنْدَ رَجُلٍ.....
- مَن أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ.....
- ۱۳۷۴..... مَن أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَهُ الْكَبِيرُ أَحَدَهُمَا.....
- ۲۵۸۹..... مَن أَدْرَكَهُ النَّجْرُ جُنْبًا فَلَا يَصُومُ.....
- ۲۱۹..... مَن ادَّعَى إِلَى أَبِي فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ.....
- ۳۳۲۸..... مَن ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ.....
- ۳۳۶۱..... مَن أَرَادَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ.....
- ۳۳۵۹..... مَن أَرَادَ أَهْلَهَا بِسُوءٍ يُرِيدُ الْمَدِينَةَ.....
- ۳۳۵۸..... مَن أَرَادَ أَهْلَ هَذِهِ الْبَلَدَةِ بِسُوءٍ يَعْنِي الْمَدِينَةَ.....
- مَن أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ.....
- ۲۹۱۳..... مَن أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيَهْلَ.....
- ۲۳۴۷..... مَن اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَتِرَ مِنَ النَّارِ.....
- ۵۷۲۷..... مَن اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعِ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ.....
- ۴۷۴۳..... مَن اسْتَعْمَلَنَا مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ.....
- ۴۴۱۹..... مَن أَسْلَفَ فَلَا يُسَلِّفُ إِلَّا فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ.....
- ۶۶۶۶..... مَن أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدِيدَةٍ.....
- مَن اشْتَرَى شَاةَ مُصْرَاءَ فَلْيَنْقَلِبْ بِهَا.....
- ۳۸۳۰..... فليحلبها.....
- ۳۸۳۳..... مَن اشْتَرَى شَاةَ مُصْرَاءَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ.....
- ۳۸۴۲..... مَن اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ.....
- ۳۸۴۸..... مَن اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ.....
- ۷۱۴۵..... مَن أَشَدَّ أُمَّتِي لِي حُبًّا نَأْسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي.....
- مَن أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبِتَ الْجَهْلُ.....
- ۶۷۸۵..... مَن أَصْبَحَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ صَائِمًا؟.....
- ۲۳۷۴..... مَن أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ.....
- ۴۷۴۷..... مَن أَطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ.....
- ۳۷۹۵..... مَن أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً.....

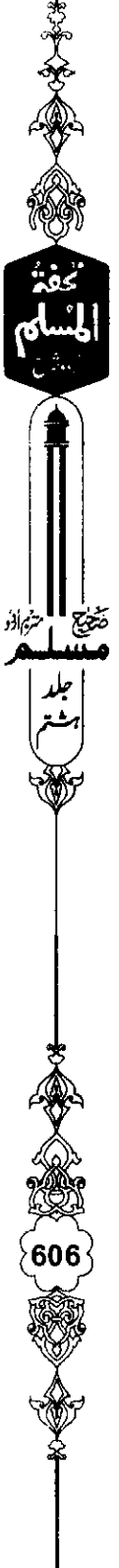
- ۳۷۷۰..... مَن أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهُ فِي عَبْدٍ.....
- ۴۳۲۶..... مَن أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ.....
- ۴۷۷۳..... مَن أَعْتَقَ شَقِصًا لَهُ فِي عَبْدٍ.....
- ۴۳۳۲..... مَن أَعْتَقَ شَقِصًا مِنْ مَمْلُوكٍ.....
- ۴۳۲۹..... مَن أَعْتَقَ عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخَرَ.....
- ۴۳۲۷..... مَن أَعْتَقَ نَصِيبًا لَهُ فِي عَبْدٍ.....
- ۴۱۸۹..... مَن أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرِي.....
- ۱۹۸۷..... مَن اِعْتَسَلَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ.....
- ۱۹۶۴..... مَن اِعْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسَلَ الْجَنَابَةَ.....
- ۳۵۳..... مَن اِقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ.....
- ۴۱۳۲..... مَن اِقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا.....
- ۴۰۲۴..... مَن اِقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ.....
- ۴۰۲۳..... مَن اِقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ.....
- ۱۲۵۳..... مَن أَكَلَ ثُومًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزَلْنَا.....
- ۵۳۳۸..... مَن أَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِمَّا بَيْنَ لَابَتَيْهَا.....
- ۱۲۴۹..... مَن أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسَاجِدَنَا.....
- مَن أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ شَيْئًا فَلْ
يَقْرَبْنَا..... ۱۲۵۶
- مَن أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُتَيْتَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ
مَسْجِدَنَا..... ۱۲۵۲
- مَن أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبْنَا..... ۱۲۵۰
- مَن أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ
مَسْجِدَنَا..... ۱۲۵۱
- مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يُرِيدُ الثُّومَ فَلَا يَعْشَنَا فِي
مَسْجِدِنَا..... ۱۲۵۵
- مَن أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّومَ..... ۱۲۴۸
- مِنَ السَّنَةِ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ الْبَكْرِ سَبْعًا..... ۳۶۲۷
- مِنَ الصَّلَاةِ صَلَاةً..... ۷۲۴۸
- مِنَ الْقَوْمِ؟..... ۳۲۵۳
- مِنَ الْكَبَائِرِ شَتَمَ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ..... ۲۶۳
- مَن أَمَسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ..... ۴۰۳۲
- مَن أَنْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: مِنْ غِفَارٍ..... ۶۳۵۹
- مَن أَنْظَرَ مَعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظْلَمَ اللَّهُ..... ۷۵۱۲
- مَن أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دَعَاهُ حَزَنَةٌ
الْجَنَّةُ..... ۲۳۷۳
- مَن أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ نُودِيَ فِي
الْجَنَّةِ..... ۲۳۷۱
- مِنْ أَيْنَ هَذَا فَقَالَ بِلَالٌ تَمْرٌ كَانَ عِنْدَنَا..... ۴۰۸۳
- مَن بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبْرَتْ فَتَمْرُهَا لِلْبَائِعِ..... ۳۹۰۱
- مَن بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ..... ۳۸۶۰
- مَن بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ
مِثْلَهُ..... ۱۱۹۰
- مَن بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ
مِثْلَهُ..... ۷۴۷۱
- مَن بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ تَعَالَى قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ
أَنَّهُ قَالَ يَتَغَى بِهِ..... ۱۱۸۹

- ۶۶۰۰..... مَن يُحْرَمُ الرَّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ.....
- ۱۸۸۳..... مَن حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِّنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ.....
- ۳۰۴..... مَن حَلَفَ بِمِلَّةِ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا.....
- ۳۵۷..... مَن حَلَفَ عَلَى مَالٍ أَمْرِيءَ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّهِ.....
- ۴۲۷۱..... مَن حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ.....
- ۳۰۲..... مَن حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ.....
- ۳۵۵..... مَن حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَبْرٍ يَقْتَضِعُ بِهَا.....
- ۴۲۶۰..... مَن حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلْفِهِ بِاللَّاتِ.....
- ۲۸۰..... مَن حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.....
- ۷۲۲۵..... مَن حُوسِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُدْبَ.....
- مَن خَافَ أَنْ لَا يَقُومَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ
- أَوَّلُهُ..... ۱۷۶۶.....
- مَن خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ مِّنْ بَيْتِهَا وَصَلَّى عَلَيْهَا..... ۲۱۹۵.....
- مَن خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ..... ۴۷۸۶.....
- مَن خَلَعَ يَدًا مِّنْ طَاعَةٍ..... ۴۷۹۳.....
- مَن خُلِفَاتِكُمْ خَلِيفَةٌ يَحْتُوا الْمَالَ حَتَّى..... ۷۳۱۷.....
- مَن خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ..... ۴۸۸۹.....
- مَن دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ..... ۶۸۰۴.....
- مَن دَعَا لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ..... ۶۹۲۸.....
- مَن دُعِيَ إِلَى عُرْسٍ أَوْ نَحْوِهَا فَلْيَجِبْ..... ۳۵۱۴.....
- مَن دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ..... ۴۸۹۹.....
- مَن ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَدْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا..... ۵۰۶۵.....
- مَن رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ..... ۵۹۲۱.....
- مَن تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا..... ۶۸۶۱.....
- مَن تَبِعَ جَنَازَةَ فَلَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ..... ۲۱۹۴.....
- مَن تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَرَثَةِ..... ۴۱۶۱.....
- مَن تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً..... ۵۳۳۹.....
- مَن تَطَهَّرَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ مَشَى إِلَى بَيْتٍ مِّنْ
- بُيُوتِ اللَّهِ..... ۱۵۲۱.....
- مَن تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ..... ۱۹۸۸.....
- مَن تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ..... ۵۷۸.....
- مَن تَوَضَّأَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ..... ۵۵۴.....
- مَن تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمِنْ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ..... ۵۶۲.....
- مَن تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَاسْبِغِ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى
- إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ..... ۵۴۹.....
- مَن تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوءِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى..... ۵۳۹.....
- مَن تَوَضَّأَ هَكَذَا ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ..... ۵۴۸.....
- مَن تَوَضَّأَ هَكَذَا غَيْرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ..... ۵۴۴.....
- مَن تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ..... ۳۳۲۹.....
- مَن تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ..... ۳۷۹۱.....
- مَن جَاءَ مِنْكُمْ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ..... ۱۹۵۲.....
- مَن جَرَّ إِزَارَهُ لَا يُرِيدُ بِذَلِكَ إِلَّا الْمَخِيلَةَ..... ۵۴۵۹.....
- مَن جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْحَيْلَاءِ..... ۵۴۵۷.....
- مَن جَهَّزَ غَارِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَرَا..... ۴۹۰۲.....
- مَن حَجَّ فَلَمْ يَرُقْ وَلَمْ يَفْسُقْ..... ۳۲۹۲.....
- مَن حَدَّثَ عَنِّي بِحَدِيثٍ يُرَى..... ۱.....

- ۲۶۳۷..... مَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ
- ۲۶۴۱..... مَنْ شَاءَ فَلْيُصِمْهُ
- ۵۲۲۲..... مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا حُرِمَ فِي
الْآخِرَةِ
- ۵۲۲۳..... مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَمْ يَتَّبِعْ مِنْهَا
- ۵۱۵۲..... مَنْ شَرِبَ النَّبِيذَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرِبْهُ زَيْبًا قَرْدًا
- ۵۳۸۷..... مَنْ شَرِبَ فِي إِنْاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ
- ۶۸۹۰..... مَنْ شَرِبَ كُلَّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
- مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَلَهُ
- قِيرَاطٌ
- ۲۱۸۹..... مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا
- ۱۷۸۱..... مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اتَّبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ
- ۲۷۵۸..... مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
- ۲۷۱۳..... مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأِ وَأَوَّاهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا
- ۳۳۴۴..... مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأِ وَأَوَّاهَا وَشَدَّتْهَا كُنْتُ لَهُ
- شَهِيدًا
- ۳۳۴۶..... مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ
- ۱۶۹۴..... مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ
- ۱۴۳۸..... مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ
- ۱۴۹۳..... مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ
- نِصْفَ اللَّيْلِ
- ۱۴۹۱..... مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ
- ۱۴۹۴..... مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ
- ۵۹۲۰..... مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَسِيرَانِي فِي الْيَقَظَةِ
- ۵۹۱۹..... مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى
- ۵۹۲۳..... مَنْ رَأَى فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَأَى
- ۴۷۹۰..... مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ
- ۵۹۳۱..... مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيُقِصْهَا أَعْبَرُهَا لَهُ
- ۱۷۷..... مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ
- ۳۳۲۷..... مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقَرُوهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ
- ۳۷۹۴..... مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَقَرُوهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ
- ۴۹۳۰..... مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ
- ۲۳۹۹..... مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا
- مَنْ سَبَّحَ اللَّهَ فِي ذُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا
- وَتَلَاثِينَ
- ۱۳۵۲..... مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُسْطَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ
- ۶۵۲۳..... مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ
- ۱۴۸۸..... مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُنَجِّيهُ اللَّهُ مِنْ كُرْبِ يَوْمِ
- الْقِيَامَةِ
- ۴۰۰۰..... مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ
- ۱۰۷..... مَنْ سَلَ عَلَيْنَا السِّيفَ فَلَيْسَ مِنَّا
- ۲۸۱..... مَنْ سَلَفَ فِي تَمْرِ
- ۴۱۱۸..... مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ
- ۱۲۶۰..... مَنْ سَمِعَ سَمَعَ اللَّهُ بِهِ
- ۷۴۷۶..... مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا
- ۶۸۰..... مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهُ أَجْرُهَا
- ۲۳۵۱

- خِدَاجٌ ۸۷۸
- مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِقَاتِحَةِ الْكِتَابِ ۸۸۱
- مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَوَجَّهَ قِبَلَتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا ۵۰۷۲
- مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ ۲۱۹۳
- مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَلَمْ يَتَّبِعْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ ۲۱۹۲
- مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ عَشْرًا ۹۱۲
- مَنْ صَلَّى فَلْيَصِلْ مَثْنِي مَثْنِي ۱۷۶۰
- مَنْ صَلَّى فِي يَوْمِ نَسِيَ عَشْرَةَ سَجْدَةٍ تَطَوُّعًا ۱۶۹۵
- مَنْ صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ صَلَاتِهِ وَتَرَا ۱۷۵۴
- مَنْ صَوَّرَ صُورَةَ فِي الدُّنْيَا كُفِّرَ أَنْ يَتَفَحَّ فِيهَا ۵۵۴۱
- مَنْ صَحَّحَ مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ فِي بَيْتِهِ بَعْدَ ثَالِثَةِ شَيْئًا ۵۱۰۹
- مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ ۴۲۹۹
- مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا ۴۹۲۹
- مَنْ ظَلَمَ قَيْدَ شَيْبَرٍ مِنَ الْأَرْضِ ۴۱۳۷
- مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ ۶۵۵۲
- مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا ۶۶۹۵
- مَنْ عَرِضَ عَلَيْهِ رِيحَانٌ فَلَا يَرُدُّهُ ۵۸۸۳
- مِنْ عَلَامَاتِ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ ۲۱۲
- مَنْ عَلِمَ الرَّمَى ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا ۴۹۴۹
- مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ ۴۴۹۳
- مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ رَاحَ ۱۵۲۴
- مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَانَتْهَا وَتَرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ ۱۴۱۹
- مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ أَعْلَى ۴۹۱۹
- مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۴۹۲۰
- مَنْ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ ۱۴۰
- مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ ۸۵۱
- مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمَسِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَيَحْمَدُهُ ۶۸۴۳
- مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۶۸۴۴
- مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ ۶۸۴۲
- مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۱۳۰
- مَنْ قَامَ السَّنَةَ أَصَابَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ۱۷۸۵
- مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا ۱۷۷۹
- مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ ۵۶۸۹
- مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَأْيَةٍ عُمِّيَّةٍ ۴۷۹۲
- مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ ۳۶۱
- مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ ۴۹۴۱
- مَنْ قُتِلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيْنَةٌ فَلَهُ سَلْبُهُ ۴۵۶۸
- مَنْ قُتِلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ ۳۰۰

- ۵۸۴۷..... مَن قَتَلَ وَرَعًا فِي أَوَّلِ صَرِيَةٍ.....
- ۵۸۴۶..... مَن قَتَلَ وَرَعَةً فِي أَوَّلِ صَرِيَةٍ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةٌ.....
- ۴۳۱۱..... مَن قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالرِّزَا.....
- ۱۸۸۰..... مَن قَرَأَ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ.....
- ۲۶۶۹..... مَن كَانَ أَصْبَحَ صَائِمًا.....
- ۴۲۵۹..... مَن كَانَ حَالِقًا فَلَا يَحْلِفُ إِلَّا بِاللَّهِ.....
- ۵۰۶۴..... مَن كَانَ ذَبَحَ أَضْحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ.....
- ۵۰۷۹..... مَن كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ.....
- ۳۶۴۴..... مَن كَانَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُسْتَخْلِفًا لَوْ اسْتَخْلَفَهُ.....
- ۶۱۷۸..... مَن كَانَ ضَحَى، فَلْيُعِدْ.....
- ۵۰۸۱..... مَن كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِيْ بِهِ.....
- ۳۴۹۷..... مَن كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِّنْ هَذِهِ النَّسَاءِ.....
- ۳۴۱۹..... مَن كَانَ عِنْدَهُ طَعَامٌ اثْنَيْنِ فَلْيَدَّهَبْ بِثَلَاثَةِ.....
- ۵۳۶۵..... مَن كَانَ عِنْدَهُ فَضْلٌ زَادَ فَلْيَأْتِنَا بِهِ.....
- ۳۵۰۱..... مَن كَانَ لَهُ ذَبْحٌ يَدْبَحُهُ فَإِذَا أَهْلَ هِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ.....
- ۵۱۲۱..... مَن كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي رِبْعَةٍ أَوْ نَحْلٍ.....
- ۴۱۲۷..... مَن كَانَ لَهُ فَضْلٌ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا.....
- ۳۹۲۳..... مَن كَانَ مَعَهُ فَضْلٌ ظَهْرٍ فَلْيُعِدْ بِهِ عَلَى مَن لَّا ظَهْرَ لَهُ.....
- ۴۵۱۷..... مَن كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ.....
- ۳۰۰۲..... مَن كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهَلِّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ.....
- ۲۹۱۰..... مَن كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهَلِّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ.....
- ۲۹۱۲..... عُمْرَتِهِ.....
- ۴۳۱۱..... مَن كَانَ مُلْتَمِسَهَا فَلْيَلْتَمِسَهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَّالِ.....
- ۲۷۶۶..... مَن كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ.....
- ۶۷۳۱..... مَن كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ.....
- ۲۹۸۲..... مَن كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيَصِلْ.....
- ۲۰۳۸..... مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا.....
- ۳۶۴۴..... مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا.....
- ۱۷۳..... مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْخُذَنَّ إِلَّا بِمِثْلِ بِمِثْلٍ.....
- ۴۰۷۹..... مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُوَدِّي جَارَهُ.....
- ۱۷۴..... مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ.....
- ۱۷۶..... مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ.....
- ۴۵۱۳..... مَن كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَإِنَّهُ أَنْ مَنَحَهَا أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ.....
- ۳۹۶۱..... مَن كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَسْنَحْهَا أَخَاهُ.....
- ۳۹۳۱.....



- ۳۹۱۷ - مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرِعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرِعْهَا ۳۹۱۷
۳۹۲۶ - مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَهَبْهَا أَوْ لِيُعْرَهَا ۳۹۲۶
۳۹۱۸ - مَنْ كَانَتْ لَهُ فَضْلُ أَرْضٍ فَلْيَزْرِعْهَا... ۳۹۱۸
۱۷۳۶ - مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ۱۷۳۶
۶۰۳۰ - مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ..... ۶۰۳۰
- مَنْ لَيْسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي
الْآخِرَةِ..... ۵۴۲۵
- مَنْ لَطَمَ مَمْلُوكَهُ أَوْ ضَرَبَهُ..... ۴۲۹۸
- مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ شِيرٍ..... ۵۸۹۶
- مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ ۲۷۰
- مَنْ لَكَّعِبِ بْنِ الْأَشْرَفِ؟..... ۴۶۶۴
- مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَيْنِ
وَلْيَقْطَعْهُمَا..... ۲۷۹۳
- مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَيْنِ وَمَنْ لَمْ
يَجِدْ..... ۲۷۹۷
- مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ مِنْكُمْ هَدًى فَأَحَبُّ أَنْ
يَجْعَلَهَا عُمْرَةً..... ۲۹۲۲
- مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا..... ۲۶۹
- مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ صَامَ عَنْهُ وَوَلِيُّهُ... ۲۶۹۲
- مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ ۴۹۳۱
- مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ
الْجَنَّةَ..... ۱۳۶
- مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ..... ۲۶۸
- ۲۳۵۸ - مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةً عَدَّتْ بِصَدَقَةٍ وَرَاحَتْ
بِصَدَقَةٍ..... ۲۳۵۸
۱۷۴۵ - مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ..... ۱۷۴۵
۶۸۷۸ - مَنْ نَزَلَ مِنْزِلًا ثُمَّ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۶۸۷۸
- مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا... ۱۵۶۰
- مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكْفَارُهَا... ۱۵۶۸
- مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ
لَهَا..... ۱۵۶۶
- مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ..... ۲۷۱۶
- مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا ۶۸۵۳
- مَنْ نَبِحَ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا نَبِحَ عَلَيْهِ ۲۱۵۷
- مَنْ هَذَا السَّائِقُ؟..... ۴۶۶۸
- مَنْ هَذَا؟ أَوْ كَمَا قَالَ قَالَتْ هَذَا دِحْيَةُ... ۶۳۱۵
- مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ..... ۶۲۳۰
- مَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: أَنَا..... ۵۶۳۵
- مَنْ هَذِهِ قُلْتُ أُمُّ هَانِيٍّ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ ۱۶۶۹
- مَنْ هُمَا؟ فَقَالَ: امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ..... ۲۳۱۸
- مَنْ وَضَعَ هَذَا؟..... ۶۳۶۸
- مَنْ يَأْخُذُ مِنِّي هَذَا؟..... ۶۳۵۳
- مَنْ يَسْطُرُ تَوْبَهُ فَلَنْ يَنْسَى شَيْئًا..... ۶۳۹۷
- مَنْ يُبْكِي عَلَيْهِ يُعَذَّبُ..... ۲۱۴۷
- مَنْ يُحْرَمُ الرِّفْقُ يُحْرَمُ الْخَيْرَ..... ۶۵۹۸
- مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَعَمٌ لَا يَبَاسُ..... ۷۱۵۶

- ۶۹۶..... مِنْهُ الْوُضُوءُ.....
- ۷۲۶۲..... مِنْهُنَّ ثَلَاثٌ لَا يَكْدُنُ يَدْرُنَ شَيْئًا.....
- ۵۶۵۹..... مَهْ يَا عَائِشَةُ! فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ.....
- ۲۸۰۶..... يَهْلُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحَلِيفَةِ.....
- ۳۴۳۴..... مَهْلًا يَا ابْنَ عَبَّاسِ!.....
- ۴۴۳۲..... مَهْلًا يَا خَالِدًا!.....
- ۴۱۸..... مُوسَى آدَمَ طَوَالَ كَانَهُ مِنْ رَجَالِ شَنْوَاءَ.....
- ن**
- ۷۱۶۵..... نَارُكُمْ هَذِهِ الَّتِي يُوقِدُ ابْنُ آدَمَ جُزْءً.....
- ۳۱۷۵..... نَازِلُونَ عَدَا بِحَيْفٍ بَنِي كِنَانَةَ.....
- نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَرِضُوا عَلَيَّ عُرَاةً فِي سَبِيلِ
- اللَّهِ..... ۴۹۳۴.....
- نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عَرِضُوا عَلَيَّ يَرَكُونَ ظَهْرَ هَذَا..... ۴۹۳۶.....
- نَازِلِينَ الْحُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ..... ۶۸۹.....
- نَجِيءٌ نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْ كَذَا وَكَذَا..... ۴۶۹.....
- نَحَرْتُ هَاهُنَا وَمِنَى كُلُّهَا مَنَحْرًا..... ۲۹۵۲.....
- نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.....
- فَآكَلْنَاهُ..... ۵۰۲۵.....
- نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ.....
- الْبَدَنَةَ..... ۳۱۸۵.....
- نَحْنُ أَحَقُّ بِالسُّلْكِ مِنْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذْ قَالَ:..... ۳۸۲.....
- نَحْنُ الْآخِرُونَ وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ..... ۱۹۸۰.....
- نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيِّدَ.....

- مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ.....
- وَسَمِعْتُ..... ۲۳۸۹.....
- مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَلَا تَزَالُ.....
- عِصَابَةٌ..... ۴۹۵۶.....
- مَنْ يُسْمِعِ يَسْمِعِ اللَّهُ بِهِ..... ۷۴۷۷.....
- مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نَعِيمٌ بِنُ عَبْدِ اللَّهِ.....
- الْعَدَوِيُّ بِشِمَانٍ مِائَةَ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا..... ۲۳۱۳.....
- مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نَعِيمٌ بِنُ عَبْدِ اللَّهِ.....
- بِشِمَانٍ مِائَةَ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ..... ۴۳۳۸.....
- مَنْ يَصْعَدُ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ..... ۷۰۳۸.....
- مَنْ يُضِيفُ هَذَا اللَّيْلَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ..... ۵۳۵۹.....
- مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ..... ۲۰۱۰.....
- مَنْ يَعْرِفُ أَصْحَابَ هَذِهِ الْأَقْبُرِ؟..... ۷۲۱۳.....
- مَنْ يَعُودُهُ مِنْكُمْ؟..... ۲۱۳۸.....
- مَنْ يَقُمُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَيُؤَافِقُهَا..... ۱۷۸۲.....
- مَنْ يَنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ؟..... ۴۶۶۲.....
- مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا.....
- هَادِيَ لَهُ..... ۲۰۰۷.....
- مَنْ يُولَدُ يُولَدُ عَلَى هَذِهِ الْفِطْرَةِ..... ۶۷۶۰.....
- مِنَّا مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَمِنَّا مَنْ قَرَنَ..... ۲۹۲۳.....
- مُنْذَكُمُ أَنْتَ هَهُنَا؟..... ۶۳۶۱.....
- مَنْزِلُنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِذَا فَتَحَ اللَّهُ الْحَيْفُ..... ۳۱۷۶.....
- مَنَعَتِ الْعِرَاقُ دِرْهَمَهَا وَقَفِيزَهَا..... ۷۲۷۷.....

- ۱۹۸۱..... أَنَّهُمْ
 - نَحْنُ الْأَجْرُونَ وَنَحْنُ السَّائِفُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۱۹۷۸
 - نَحْنُ أَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ ۲۶۵۶
 - نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا ۳۱۸۰
 - نَدَبَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ يَوْمَ الْحَنْدَقِ ۶۲۴۳
 - نَزَلَ أَهْلُ قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ ۴۵۹۶
 - نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ۱۳۷۹
 - نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى أَبِي ۵۳۲۸
 - نَزَلَ عَلَيْنَا أَضْيَافٌ لَنَا ۵۳۶۶
 - نَزَلَ نَبِيُّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ ۵۸۵۰
 - نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتَعَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ يَعْنِي مُتَعَةَ
 الْحَجِّ ۲۹۸۰
 - نَزَلَتْ فِي أَرْبَعِ آيَاتٍ ۴۵۵۷
 - نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ ۷۵۴۳
 - نَزَلَتْ فِي بَيْتِي أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ ۶۲۴۰
 - نَزَلَتْ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ ۷۲۱۹
 - نَزَلَتْ فِي نَفَرٍ مِنَ الْعَرَبِ كَانُوا يَعْبُدُونَ نَفَرًا
 مِنَ الْجِنِّ ۷۵۵۷
 - نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بِمَكَّةَ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ
 اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۷۵۴۴
 - نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ ۱۴۲۸
 - نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ ... ۱۰۰۱
 - نَزُولُ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ ۳۱۶۹
 - نِسَاءٌ قُرَيْشٍ خَيْرٌ نِسَاءِ رَكْبِنَ الْإِبِلِ ۶۴۵۸
 - نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ عَلَى الْعَدُوِّ ۱۱۷۱
 - نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأَهْلِكَتْ عَادًا بِالذَّبُورِ ۲۰۸۷
 - نَظَرْتُ إِلَى أَقْدَامِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رُؤْسِنَا ۶۱۶۹
 - نَظَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَيْلَةً حَتَّى كَانَ قَرِيبًا
 مِنْ نِصْفِ اللَّيْلِ ۱۴۴۹
 - نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ ۷۰۲
 - نَعَمْ أَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا كُلَّهَا حَتَّى قَامَ قَائِمٌ
 الظَّهِيرَةَ ۷۵۲۱
 - نَعَمْ الْأَدْمُ الْخُلُ ۵۳۵۲
 - نَعَمْ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنْ
 اللَّيْلِ ۶۳۷۰
 - نَعَمْ إِنَّ الرِّضَاعَةَ تُحْرِمُ مَا تُحْرِمُ الْوِلَادَةُ ۳۵۶۸
 - نَعَمْ أَنْتَ الَّذِي لَقَيْتَنِي بِمَكَّةَ ۱۹۳۰
 - نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَلَمْ أَزَلْ أَحَدُهُ ۳۶۹۱
 - نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ ۴۸۸۰
 - نَعَمْ تُسْتَأْمَرُ ۳۴۷۵
 - نَعَمْ ذَلِكَ الَّذِي حَمَلَنِي عَلَى الَّذِي صَنَعْتُ ۲۵۷۰
 - نَعَمْ صَلَّى أَمَلِكُ ۲۳۲۵
 - نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُورَةِ ۲۰۴۲
 - نَعَمْ لَكَ فِيهِمْ أَجْرٌ مَا أَنْفَقْتَ عَلَيْهِمْ ۲۳۲۰
 - نَعَمْ لَكُمْ سِيمَا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ مِنَ الْأُمَّمِ .. ۵۸۱
 - نَعَمْ لِيَتَوَضَّأُ ثُمَّ لِيَنْمَ حَتَّى يَغْتَسِلَ إِذَا شَاءَ ۷۰۳

نہائی رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ	نَعَمْ! هُوَ فِي ضَحْضَاحٍ مِّنْ نَّارٍ..... ۵۱۰
سَاجِدًا..... ۱۰۷۶	نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ..... ۲۳۷۱
نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ التَّحْتِمِ بِالذَّهَبِ ۵۴۳۹	نَعَمْ وَالْأَجْرُ بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ..... ۲۳۶۸
نَهَانِي عَنِ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ..... ۱۰۸۰	نَعَمْ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ..... ۴۲۱۴
نَهَانِي عَنْهُ جَبْرِيلُ..... ۵۴۱۹	نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ
نَهَاهُمُ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْوِصَالِ رَحْمَةً لَهُمْ ۲۵۷۲	مُسْلِمٌ..... ۶۵۶۰
نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنِ اخْتِنَانِ الْأَسْقِيَةِ..... ۵۲۷۱	نَعَمْ وَجَدْتُهُ فِي عَمْرَاتٍ مِنَ النَّارِ..... ۵۱۱
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ إِذَا أَطَالَ الرَّجُلُ الْعُيْبَةَ ۴۹۶۷	نَعَمْ وَلَكَ أَجْرٌ..... ۳۲۵۵
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ ۵۰۵۷	نَعَمْ وَلَكِنْ رَبِّي آعَانَنِي عَلَيْهِ حَتَّى أَسْلَمَ ۷۱۱۰
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُتَّكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى	نِعْمًا لِلْمَمْلُوكِ أَنْ يُتَوَفَّى..... ۴۳۲۴
عَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا..... ۳۴۴۳	نُفِسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عَمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُتَلَّقَى الْجَلْبُ ۳۸۲۲	بَكْرٍ..... ۲۹۰۸
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُتَلَّقَى الرُّكْبَانُ ۳۸۲۵	نَفَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَفْلًا..... ۴۵۶۳
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُجَصَّصَ الْقُبُورُ ۲۲۴	نَكَحْتُ ابْنَ الْمُغِيرَةَ وَهُوَ مِنْ خِيَارِ شَبَابِ ۷۳۸۶
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُجَمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ	نِمْتُ عِنْدَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ..... ۱۷۹۱
الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا..... ۳۴۳۹	نَزَلَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَدَاً بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ ۳۱۷۴
قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُجَمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ	نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَخْلِطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ ۵۱۵۳
وَعَمَّتِهَا..... ۳۴۴۴	نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُسَمَّى رَقِيقًا بِأَرْبَعَةٍ
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى	أَسْمَاءٍ..... ۵۵۹۹
أَرْضِ الْعَدُوِّ..... ۴۸۳۹	نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعَتَيْنِ وَبَيْعَتَيْنِ ۳۸۰۶
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُطْرَقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ	نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ وَأَنَا رَاكِعٌ ۵۴۳۸
لَيْلًا..... ۴۹۶۹	نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَتَحْتَمَ فِي
نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِّنْ	إِصْبَعِي..... ۵۴۹۳

- الدَّوَابِّ صَبْرًا..... ۵۰۶۳
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ..... ۵۳۳۵
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَكْلِ الْحِمَارِ..... ۵۰۰۹
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السَّبَاعِ..... ۴۹۸۹
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثِ..... ۵۱۰۳
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَتَمِ..... ۵۱۸۰
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَتَمَةِ..... ۵۱۸۵
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الشُّغَارِ..... ۳۴۷۱
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الشُّغَارِ..... ۳۴۶۹
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ..... ۵۵۵۰
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ..... ۴۰۷۳
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ..... ۳۸۷۲
- نَهَى النَّبِيَّ ﷺ عَنِ بَيْعِ السَّنِينِ..... ۳۹۳۰
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعِ النَّحْلِ حَتَّى يَأْكَلَ مِنْهُ..... ۳۸۷۳
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا..... ۴۰۷۲
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعِ ضَرَابِ الْجَمَلِ..... ۴۰۰۵
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ..... ۴۰۰۴
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ صَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ..... ۲۶۷۶
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ..... ۳۹۱۵
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ السَّبَاعِ..... ۴۹۹۴
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ مُتَعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْرٍ..... ۳۴۳۵
- نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ نَبِيذِ الْجَرِّ..... ۵۱۹۰
- نَهَى عَنِ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ..... ۳۸۷۵
- نَهَى عَنِ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ..... ۴۰۵۵
- نُهِيَ عَنِ بَيْعَتَيْنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ..... ۳۸۰۵
- نُهِيَ عَنِ تَقْصِصِ الْقُبُورِ..... ۲۲۴۷
- نَهَيْتُكُمْ عَنِ الطُّرُوفِ..... ۵۲۰۸
- نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ..... ۵۲۰۷
- نَهَيْتُكُمْ عَنِ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَرُورُوهَا..... ۵۱۱۴
- نُهَيْتَا أَنْ نَسَّالَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ شَيْءٍ..... ۱۰۲
- نُهَيْتَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لَبَادٍ..... ۳۸۲۸
- نُهَيْتَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ..... ۲۱۶۷
- نُهَيْتَا عَنِ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ..... ۵۰۱۴
- نُورُ أَنْبِيَاءِ آرَاهُ..... ۴۴۳
- هَذَا إِنْ الْفِتْنَةُ هَاهُنَا..... ۷۲۹۴

- ۵۹۴۸..... ھٰذِہ طَابَہُ وَہَذَا اَحَدٌ - ۳۱۵۳..... ہَا وَاَشَارَ بِیَدِہِ اِلَی الْجَانِبِ الْاَیْمَنِ -
- ۷۳۸۶..... ھٰذِہ طَیْبَہُ ، ھٰذِہ طَیْبَہُ - ۱۵۶۳..... ہَاتُوا مَا کَانَ عِنْدَکُمْ -
- ۳۰۱۴..... ھٰذِہ عُمْرَۃٌ اَسْتَمْتَعْنَا بِہَا - ۲۰۰۸..... ہَاتِ یَدَکَ اَبَایَعَکَ -
- ۲۹۱۰..... ھٰذِہ مَکَانَ عُمَرَتِکَ - ۷۲۸۱..... ہَا جَتِ رِیْحٌ حَمْرَآءٌ بِالْکُوفَہِ -
- ۱۸۹۹..... ھٰکِذَا اَنْزَلْتُ اِنَّ ھٰذَا الْقُرْآنَ - ۷۲۸۱..... ہَا جَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ -
- ۲۸۵۹..... ھَلْ اَشَارَ اِلَیْہِ اِنْسَانٌ مِنْکُمْ اَوْ اَمْرَہُ بِشَیْءٍ - ۲۱۷۷..... نَبَّغْنِی وَجْہَ اللّٰہِ -
- ۶۳۶۵..... ھَلْ اَنْتَ مُرِیْحِی مِنْ ذِی الْخَلَصَۃِ؟ - ۶۳۹۵..... ھَجَاهُمْ حَسَانٌ فَشَفِیْ وَاشْتَفِیْ -
- ۴۲۲۷..... ھَلْ اَوْصِی رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَقَالَ لَا - ۱۹۸۳..... ھُدِیْنَا اِلَی الْجُمُعَۃِ وَاَصَلَ اللّٰہُ عَنہَا -
- ۲۳۱..... ھَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبِّکُمْ؟ - ۶۲۵۳..... ھٰذَا اَمِیْنٌ ھٰذِہِ الْاُمَۃُ -
- ۷۴۳۹..... ھَلْ تَدْرُوْنَ مِمَّ اَضْحَکُ؟ - ۹۷..... ھٰذَا جَبْرِیْلٌ جَآءَ لِیُعَلِّمَ النَّاسَ دِیْنَهُمْ -
- ۱۴۳..... ھَلْ تَدْرِی مَا حَقُّ اللّٰہِ عَلَی الْعِبَادِ؟ - ۳۳۲۱..... ھٰذَا جَبَلٌ یُّجِبُنَا وَنُجِبُہُ -
- ۴۱۵۷..... ھَلْ تَرَکَ لِذِیْنِہِ مِنْ قَضَآءٍ - ۷۱۶۷..... ھٰذَا حَجْرٌ رَمِیَ بِہِ فِی النَّارِ مِنْذُ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا -
- ۷۲۴۵..... ھَلْ تَرَوْنَ مَا اَرِی؟ اِنِّی لَا اَرِی مَوَاقِعَ الْفِتَنِ - ۳۵۶۸..... ھٰذَا رَجُلٌ یَسْتَاذِنُ فِی بَیْتِکَ -
- ۱۴۸۶..... ھَلْ تَسْمَعُ الْیَدَآءَ بِالصَّلَوۃِ؟ - ۲۹۱۹..... ھٰذَا شَیْءٌ کَتَبَہُ اللّٰہُ عَلَی بَنَاتِ اٰدَمَ -
- ۴۵۴..... ھَلْ تُضَارُوْنَ فِی رُؤِیَۃِ الشَّمْسِ بِالظَّہْرِۃِ - ۴۸۲۴..... ھَا ذَاکَ اِبْنُ حَنْظَلۃٍ یَبَایِعُ النَّاسَ -
- ۷۴۳۸..... ھَلْ تُضَارُوْنَ فِی رُؤِیَۃِ الشَّمْسِ فِی الظَّہْرِۃِ - ۵۰۴۰..... ھٰذَا لَحْمٌ لَمْ اَکُلْہُ قَطُّ -
- ۴۵۱..... ھَلْ تُضَارُوْنَ فِی رُؤِیَۃِ الْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ - ۷۲۲۲..... ھٰذَا مَصْرَعٌ قُلَانٌ عَدَا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ -
- ۶۳۵۸..... ھَلْ تُفْقِدُوْنَ مِنْ اَحَدٍ؟ - ۷۲۲۲..... ھٰذَا یَوْمٌ عَاشُورَآءٌ وَلَمْ یُکْتَبِ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ صِیَامَہُ -
- ۷۰۰۶..... ھَلْ حَضَرْتَ مَعَنَا الصَّلَوۃَ؟ - ۲۶۵۳..... ھٰذِہ الْقَبِیْلَۃُ -
- ۵۹۳۷..... ھَلْ رَاى اَحَدٌ مِنْکُمْ الْبَارِحَۃَ رُؤِیَاً - ۳۲۳۷..... ھٰذِہِ الْبَیْتِیْمَۃُ الَّتِی تَکُوْنُ عِنْدَ الرَّجُلِ -
- ۲۹۵۹..... ھَلْ سُقْتَ مِنْ ھَدِی؟ - ۷۵۳۲..... ھٰذِہِ رَحْمَۃٌ جَعَلَهَا اللّٰہُ فِی قُلُوْبِ عِبَادِہِ -
- ۳۵۴۴..... نَعَمْ - ۳۳۷۱..... ھٰذِہ طَابَہُ وَہَذَا اَحَدٌ -

- ۱۳۱۹ - هَلْ شَعَرْتَ أَنَّهُ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ أَنَّا نَكْفُرُ بِكَ؟ ۵۳۵۵
- ۱۰۰۷ - هَلْ شَهِدَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْلَةَ الْجِنِّ؟ ۲۴۸۳
- ۲۷۵۳ - هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرْرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا؟ ۵۳۵۵
- ۲۷۵۲ - هَلْ صُمْتَ مِنْ سُرْرِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا؟ ۲۸۵۵
- ۴۰۴۴ - هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَهَا؟ ۲۴۹۰
- ۲۴۹۰ - هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ ۲۸۸۴
- ۲۸۸۴ - هَلْ عِنْدَكَ نُسُكٌ؟ ۳۱۲۲
- ۳۱۲۲ - هَلْ غَابَ الْقَمَرُ؟ قُلْتُ: لَا ۸۰۶
- ۴۶۱۷ - هَلْ قَرَرْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ؟ ۸۰۷
- ۲۹۲۲ - هَلْ فَرَعْتَ؟ ۶۷۸۴
- ۱۵۴۶ - هَلْ قَتَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ ۷۳۲۹
- ۲۷۱۷ - هَلْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصُومُ شَهْرًا مَعْلُومًا ۴۲۳۴
- ۶۰۷۴ - هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَضَبٌ؟ ۵۳۲۰
- ۳۷۶۶ - هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ ۵۳۱۶
- ۴۵۶۹ - هَلْ مَسَحْتُمْ سَيْفِيكُمَا؟ ۶۴۵۳
- ۵۹۴۷ - هَلْ مَسَسْتُمَا مِنْ مَائِهَا شَيْئًا؟ قَالَا: نَعَمْ ۶۴۵۱
- ۵۳۶۴ - هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ ۲۳۰۰
- ۵۶۱۲ - هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ؟ ۲۳۰۰
- ۵۸۸۵ - هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمِّيَّةِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ ۲۴۵۷
- ۲۸۵۳ - هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ ۷۱۶
- ۲۸۵۸ - هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟ ۴۵۵۱
- ۵۳۵۵ - هَلْ مِنْ أَدَمٍ؟ ۲۴۸۳
- ۵۳۵۵ - هَلْ مِنْ طَعَامٍ؟ ۵۳۵۵
- ۵۳۵۵ - هَلْ مِنْ عَدَاءٍ؟ ۲۸۵۵
- ۲۸۵۵ - هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَوْ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ؟ ۳۴۸۶
- ۳۴۸۶ - هَلْ نَكَحْتَ يَا جَابِرُ؟ ۳۶۳۹
- ۳۶۳۹ - هَلَّا أَخَذْتُمْ إِيَّاهَا فَدَبَعْتُمُوهُ ۸۰۶
- ۸۰۶ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۸۰۷
- ۸۰۷ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۶۷۸۴
- ۶۷۸۴ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۷۳۲۹
- ۷۳۲۹ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۴۲۳۴
- ۴۲۳۴ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۵۳۲۰
- ۵۳۲۰ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۵۳۱۶
- ۵۳۱۶ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۶۴۵۳
- ۶۴۵۳ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۶۴۵۱
- ۶۴۵۱ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۲۳۰۰
- ۲۳۰۰ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۲۳۰۰
- ۲۳۰۰ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۲۴۵۷
- ۲۴۵۷ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۷۱۶
- ۷۱۶ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۴۵۵۱
- ۴۵۵۱ - هَلَّا اتَّفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ ۴۵۵۱

- ۴۵۵۰..... ۵۵۱۱ - وَأَعَدَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۵۵۱۱
- ۳۶۹۰..... ۶۸۶۷ - وَالَّذِي تَدْعُوْنَهُ أَقْرَبُ إِلَيَّ أَحَدِكُمْ..... ۶۸۶۷
- ۲۸۰۴..... ۲۴۰ - وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ..... ۲۴۰
- ۲۵۴۳..... ۴۶۷۸ - وَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ ﷺ..... ۴۶۷۸
- ۷۳۷۸..... ۴۳۷۷ - وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَجِلُّ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ..... ۴۳۷۷
- ۲۸۵۱..... ۶۳۳۳ - وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا مِنْ كِتَابٍ لِلَّهِ سُورَةٌ..... ۶۳۳۳
- ۴۹۹۸..... - وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا أَشْبَعَ رَسُولُ
- ۵۷۷۵..... ۷۴۵۷ - اللَّهُ ﷺ أَهْلَهُ..... ۷۴۵۷
- ۲۴۸۷..... - وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنْ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ
- ۳۷۸۶..... ۴۱۵۹ - مُؤْمِنٍ..... ۴۱۵۹
- ۳۶۱۳..... ۶۳۵۱ - وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنْ مَنَادِيلَ سَعْدٍ..... ۶۳۵۱
- ۲۴۸۵..... - وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ
- ۳۷۸۳..... ۵۳۰ - تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ..... ۵۳۰
- ۳۳۸۷..... - وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَنْتِ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ
- ۵۹۸۹ - نُجُومِ السَّمَاءِ..... ۵۹۸۹
- ۵۰۷۰..... ۳۸۶ - وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ..... ۳۸۶
- - وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لِعِفَارٍ وَأَسْلَمُ
- ۶۴۴۲ - وَمُزَيْتُهُ..... ۶۴۴۲
- - وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ عُرِضَتْ عَلَيَّ
- ۶۱۲۱ - الْجَنَّةُ وَالنَّارُ..... ۶۱۲۱
- ۹۶۱ - وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ..... ۹۶۱
- ۲۱۳۱ - وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَيَّ أَحَدِكُمْ
- ۶۱۲۹ - يَوْمٌ وَلَا يَرَانِي..... ۶۱۲۹
- ۴۵۵۰ - هُمْ مِنْهُمْ..... ۴۵۵۰
- ۳۶۹۰ - هُنَّ حَوَالِي كَمَا تَرَى يَسْأَلُنِي النَّفَقَةَ..... ۳۶۹۰
- ۲۸۰۴ - هُنَّ لَهُمْ وَلِكُلِّ آتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ هُنَّ..... ۲۸۰۴
- ۲۵۴۳ - هُوَ الْمُعْتَرِضُ وَلَيْسَ بِالْمُسْتَطِيلِ..... ۲۵۴۳
- ۷۳۷۸ - هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ..... ۷۳۷۸
- ۲۸۵۱ - هُوَ حَلَالٌ فَكُلُوهُ..... ۲۸۵۱
- ۴۹۹۸ - هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللَّهُ لَكُمْ..... ۴۹۹۸
- ۵۷۷۵ - هُوَ عَذَابٌ أَوْ رِجْزٌ أَرْسَلَهُ اللَّهُ عَلَيَّ طَائِفَةً..... ۵۷۷۵
- ۲۴۸۷ - هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوهُ..... ۲۴۸۷
- ۳۷۸۶ - هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ مِنْهَا لَنَا هَدِيَّةٌ..... ۳۷۸۶
- ۳۶۱۳ - هُوَ لَكَ يَا عَبْدَا الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ..... ۳۶۱۳
- ۲۴۸۵ - هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ..... ۲۴۸۵
- ۳۷۸۳ - هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ..... ۳۷۸۳
- ۳۳۸۷ - هُوَ مَسْجِدُكُمْ هَذَا..... ۳۳۸۷
- - هِيَ خَيْرٌ نَسِيكَتِكَ وَلَا تَجْزِي جَدْعَةً عَنِ
- ۵۰۷۰ - أَحَدٍ بَعْدَكَ..... ۵۰۷۰
- ۲۶۲۹ - هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللَّهِ فَمَنْ أَخَذَ بِهَا..... ۲۶۲۹
- ۱۹۷۵ - هِيَ مَا بَيْنَ أَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ..... ۱۹۷۵

و

- ۲۴۸۶ - وَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِلَحْمٍ بَقَرٍ فَقَبِلَ..... ۲۴۸۶
- ۵۹۰۵ - وَأَحْبُّ الْقَيْدِ وَأَكْرَهُ الْعُلَّ..... ۵۹۰۵
- ۲۱۳۱ - وَأَخْلَفُهُ فِي تَرْكَتِهِ..... ۲۱۳۱
- ۱۸۴۰ - وَإِذَا قَامَ صَاحِبُ الْقُرْآنِ فَقَرَأَهُ بِاللَّيْلِ..... ۱۸۴۰

تحفة
المسلممصحح
مشرف
مسلمجلد
بشر

614

- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! إِنْ لَوْ تَدُومُونَ عَلَى مَا
تَكُونُونَ عِنْدِي ٤٩٧٤
- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ ٦٤١٨
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى
تُؤْمِنُوا ١٩٥
- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتَّى يَمُرَّ
الرَّجُلُ ٧٣٠٢
- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ
لِجَارِهِ ١٧١
- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَفْضَيْنَ بَيْنَكُمْ بِكِتَابِ
اللَّهِ ٤٤٣٥
- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَسَأَلَنَّ عَنْ هَذَا النَّعِيمِ ٥٣١٣
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَضْرِبُوهُ إِذَا صَدَقْتُمْ ٤٦٢١
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ
سَرَقَتْ ٤٤١١
- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذِنُوا لِلذَّهَبِ اللَّهُ ٦٩٦٥
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ
لَا يَدْرِي الْقَاتِلُ ٧٣٠٣
- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِيَهْلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ ٣٠٣٠
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزَلَ
فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ ﷺ ٣٨٩
- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعٍ لِمَا أَقُولُ
مِنْهُمْ ٧٢٢٣
- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ رَجُلٌ
يَمُوتُ ٢٣٠١
- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقَيْكَ الشَّيْطَانُ .. ٦٢٠٢
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو امْرَأَتَهُ
إِلَى فِرَاشِهَا ٣٥٤٠
- وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ تَمْشِيهَا
إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ ٢٣٣٥
- وَاللَّهُ إِنَّهُ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ سِتَّةٌ ٦١٤٦
وَاللَّهُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَحْسَبَكُمْ لِلَّهِ ٢٥٩٣
وَاللَّهُ إِنِّي لَا أَعْلَمُ النَّاسَ بِكُلِّ فِتْنَةٍ ٧٢٦٢
- وَاللَّهُ إِنِّي لَا تَقْلِبُ إِلَى أَهْلِي ٢٤٧٧
وَاللَّهُ إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمَى
بِسَهْمٍ ٧٤٣٣
- وَاللَّهُ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَى شَيْءٍ ٤٢٦٤
وَاللَّهُ لَا قَرِيبَ بَيْنَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ١٥٤٤
وَاللَّهُ يَغْدُو أَحَدُكُمْ فَيَحْطُبُ عَلَى ظَهْرِهِ
فَيَبِيعُهُ ٢٤٠١
- وَاللَّهُ لَأَنْ يَغْدُو أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ ٤٢٩١
وَاللَّهُ لَقَدْ خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ ٦٠١٦
وَاللَّهُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُومُ عَلَى
بَابِ حُجْرَتِي ٢٠٦٤
- وَاللَّهُ لِلَّهِ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ ٤٣٠٩
وَاللَّهُ لَوْ آتَى عِنْدَهُ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ ٦١٤٩

- ۲۴۸۱..... وَاللّٰهُ لَوْ بَعَثْنَا هٰذَيْنِ الْغُلَامَيْنِ
- ۳۹۱..... وَاللّٰهُ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا
- ۷۱۹۷..... وَاللّٰهُ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ اِلَّا مِثْلُ
- ۷۴۵۲..... وَاللّٰهُ يَا ابْنَ اٰخْتِيْ اِنْ كُنَّا لَتَنْظُرُ اِلَى الْهَلَالِ
- ۲۵۹۳..... وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ
- ۴۷۴۳..... وَاَنَا اَقُولُهُ الْاَنّ مَنِ اسْتَعْمَلَنَاهُ مِنْكُمْ
- ۲۵۹۳..... وَاَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَاَنَا جُنُبٌ
- ۲۳۰۵..... وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنَى
- ۷۲۱۰..... وَاِنَّ اللّٰهَ اَوْحَى اِلَى اَنْ تَوَاضَعُوْا
- وَاِنَّكُمْ لَتَفْعَلُوْنَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَاثِنَةٍ اِلَى يَوْمِ
- ۳۵۴۶..... الْقِيَامَةِ اِلَّا هِيَ كَاثِنَةٌ
- ۲۷۳۱..... وَاِنْ لِيْزُوْرِكَ عَلَيْكَ حَقًّا
- وَاِنِّيْ اُرِيْتَهَا لَيْلَةً وِتْرٍ وَاِنِّيْ اَسْجُدُ
- صَبِيْحَتَهَا..... ۲۷۷۱
- ۴۹۱۸..... وَاَهَا لِيْرِجِ الْجَنَّةِ اِحْدَهُ دُوْنُ اَحَدٍ
- ۶۲۲۵..... وَاَهْلُ بَيْتِيْ اُذْكِرُكُمْ اللّٰهُ فِيْ اَهْلِ بَيْتِيْ
- ۲۵۶۶..... وَاَيْكُمْ مِّثْلِيْ اِنِّيْ اَبِيْتُ يُطْعِمُنِيْ
- ۷۴۲۶..... وَتُلْهِئُكُمْ كَمَا اَلَّهْتَهُمْ
- وَجَاءَ عُصْفُوْرٌ حَتّٰى وَقَعَ عَلٰى حَرْفِ
- السَّفِيْنَةِ..... ۶۱۶۳
- ۲۶۹۷..... وَجَبَ اَجْرُكَ وَرَدَّهَا عَلَيْكَ الْمِيْرَاثُ
- ۲۲۰۰..... وَجِبَتْ وَجِبَتْ وَجِبَتْ
- وُجِدَتْ امْرَاَةٌ مَّقْتُوْلَةٌ فِيْ بَعْضِ تِلْكَ
- الْمَغَازِيْ..... ۴۵۴۸
- ۶۰۰۶..... وَجَدْنَاهُ بَحْرًا اَوْ اِنَّهُ لَبَحْرٌ
- ۲۸۷..... وَجِعَ اَبُوْ مُوْسَى وَجَعًا فَعَشِيْ عَلَيْهِ
- وَجَّهْتُ وَجْهِيْ لِلسَّلٰى فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
- ۱۸۱۲..... وَالْاَرْضَ حَنِيفًا
- ۲۷۴۶..... وَوَدِدْتُ اَنْنِيْ طُوْفْتُ ذٰلِكَ
- ۳۱۲۰..... وَوَدِدْتُ اَنْنِيْ كُنْتُ اسْتَاذَنْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ
- ۳۳۳۱..... وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِحْدَةٌ يَسْعٰى بِهَا اَدْنَاهُمْ
- وَرَاى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ جِمَارًا مَوْسُوْمًا
- الْوَجْهَ..... ۵۵۵۳
- ۲۱۰۱..... وَرَاَيْتُ فِي النَّارِ امْرَاَةً حَمِيْرِيَّةً
- وُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَصَعَتُهُ
- مِنْ ثَرِيْدٍ وَلَحْمٍ..... ۴۸۱
- وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ مَاءً وَسَتْرَتُهُ فَاغْتَسَلَ
- ۷۶۷..... وَضَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلٰى سَرِيْرِهِ فَتَكَفَّفَهُ
- النَّاسُ..... ۶۱۸۷
- وَعَرَّشَهُ عَلٰى الْمَاءِ وَبِيْدِهِ الْاُخْرٰى الْقَبْضُ
- ۲۳۰۹..... وَعَلٰى قَوْمِكَ
- ۲۰۰۸..... وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مِنْ اَنْتَ
- ۶۳۶۱..... وَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ
- ۳۵۸۱..... وَقَدْتُ وَفُوْدٌ اِلَى مُعَاوِيَةَ
- ۴۶۲۲..... وَفِيْ كُلِّ دُوْرٍ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ
- ۵۹۴۹..... وَقَاَهَا اللّٰهُ شَرَكُمْ كَمَا وَقَاَكُمْ شَرَّهَا
- ۵۸۳۵..... وَقَفْتُ الطُّهْرَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ
- ۱۳۸۸.....

- ۱۳۸۶..... وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرِ العَصْرُ
- ۱۳۸۶..... وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرِ العَصْرُ
- ۲۸۰۳..... الحَلِيفَةُ
- ۱۳۸۹..... وَقْتُ صَلَاةِ الفَجْرِ مَا لَمْ يَطْلُعْ قَرْنُ الشَّمْسِ
- ۱۳۸۹..... الأوَّلُ
- ۱۳۹۱..... وَقْتُ صَلَاتِكُمْ بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ
- ۲۹۰۰..... وَقِصَّتْ رَجُلًا رَاحِلَتُهُ
- ۱۳۹۱..... وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَطَفِقَ
- ۳۱۵۷..... نَاسٌ
- ۳۱۵۶..... وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الوَدَاعِ بِمِنَى
- ۳۰۵۶..... وَكَانَ أَهْلُ مَكَّةَ قَوْمَ مَا حَسَدُوا
- ۷۱۱۵..... وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَذَكَّرَنِي اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ
- ۷۱۱۳..... وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ
- ۲۲۹۰..... وَلَا صَاحِبُ إِبِلٍ لَا يُودِي مِنْهَا حَقَّهَا
- ۲۴۹۰..... وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَلَا يُودِي مِنْهَا حَقَّهَا
- ۲۲۹۰..... وَلَا يَتَسَبَّ أَحَدُكُمْ ذِرَاعِيهِ
- ۱۱۰۳..... وَلَا يَتَسَبَّ أَحَدُكُمْ ذِرَاعِيهِ
- ۳۳۱۹..... وَلَا يُرِيدُ أَحَدُ أَهْلِ المَدِينَةِ بِسُوءٍ إِلَّا أَذَابَهُ
- ۳۳۱۹..... اللَّهُ
- ۲۰۲..... وَلَا يَنْتَهَبُ نَهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ
- ۳۲۴۶..... وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ مَوْضُوعَيْنِ فِي الأَرْضِ
- ۵۵۹۵..... وَوُلِدَ لِرَجُلٍ مِنْنا عُلَامٌ
- ۶۰۲۵..... وَوُلِدَ لِي اللَّيْلَةَ عُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي
- ۵۶۱۵..... وَوُلِدَ لِي عُلَامٌ فَاتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ
- ۶۴۱۶..... وَوَلَدَ رَارِي الأَنْصَارِ
- وَوَلَقِيَ شَدَادَ أبا أُمَامَةَ وَوَاثِلَةَ وَصَحِبَ أَنَسًا
- ۱۹۳۰..... إِلَى الشَّامِ
- ۴۱۰۳..... وَوَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى المَدِينَةِ
- ۵۶۸۵..... وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا
- ۳۱۴۸..... وَلِلْمُقَصَّرِينَ
- ۶۳۵۴..... وَلِمَ تَبْكِي؟ فَمَا زَالَتِ المَلَأَيْكَةُ
- ۳۵۵۳..... وَلِمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ
- وَلَوْ اسْتَعْمَلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ
- اللَّهُ
- ۴۷۵۸..... وَلَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَحْنَثْ
- ۴۲۸۶..... وَلَوْ كَانَ مُحَمَّدٌ ﷺ كَاتِمًا شَيْئًا مِمَّا أَنْزَلَ
- عَلَيْهِ
- ۴۴۰..... وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ
- ۱۸۲۶..... وَلَيْسَلْتُ أَحَدُكُمْ الصَّحْفَةَ
- ۵۳۰۸..... وَلَيْسَ مِنَ الإِنْسَانِ شَيْءٌ إِلَّا يَبْلَى
- ۷۴۱۴..... وَمَا أَدْرَاكَ أَنهَا رُفِيَةٌ؟
- ۵۷۳۳..... وَمَا أَعَدَدْتَ لَهَا؟
- ۶۷۱۱..... وَمَا أَهْلَكَ؟ قَالَ: وَقَعْتُ
- ۲۵۹۵..... وَمَا ذَاكَ؟ قَالَتْ قُلْتُ لَعَنْتَهُمَا
- ۶۶۱۴..... وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا صَلَّيْتُ حَمْسًا
- ۱۲۸۱..... وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تَنْزُرُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى

- ۱۴۴۳..... الصَّلَاةُ
- ۷۳۷۸..... وَمَا يُنْصَبُ مِنْهُ؟ إِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ
- ۲۱۹۱..... وَمَنْ اتَّبَعَهَا حَتَّى تُدْفَنَ
- ۳۷۹۳..... وَمَنْ وَالَى غَيْرَ مَوَالِيهِ بغيرِ إِذْنِهِمْ
- ۲۷۴۷..... وَمَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ
- ۲۸۰۶..... وَمَهْلُ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلْمَلَمُ
- ۳۷۶۶..... وَهَذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزْعَهُ عِرْقُ
- ۳۷۶۸..... وَهَذَا لَعَلَّهُ يَكُونُ نَزْعَهُ عِرْقُ لَهُ
- ۵۳۱۲..... وَهَذِهِ لِعَائِشَةَ فَقَالَ لَا
- ۳۲۹۴..... وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِّنْ رِّبَاعٍ أَوْ دُورٍ
- ۳۲۹۶..... وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِّنْ مَّنْزِلٍ
- ۳۲۹۵..... وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَّنْزِلًا
- ۲۴۸۹..... وَهُوَلْنَا مِنْهَا هَدِيَّةٌ
- ۶۶۴۰..... وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ وَيَتَحَرَّى الْكُذْبَ
- ۴۴۳۱..... وَيَحْكُ ارْجَمِي فَاسْتَعْفِرِي اللَّهَ
- ۴۸۳۲..... وَيَحْكُ إِنَّ شَانَ الْهَجْرَةَ لَشَدِيدٌ
- ۶۰۳۸..... وَيَحْكُ يَا نَجْشَةَ رُوَيْدًا سَوَّكَ بِالْقَوَارِيرِ
- وَيَحْكُمُ أَوْ قَالَ وَيَلْكُمُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي
- كُفَّارًا..... ۲۲۵
- ۶۴۷۷..... وَيَحْلِفُونَ وَلَا يُسْتَحْلِفُونَ
- ۵۶۶..... وَيَلُّ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ
- ۵۷۴..... وَيَلُّ لِلْعَرَاقِبِ مِنَ النَّارِ
- ۴۰۸۷..... وَيَلْكُ أَرِيْبَتَ
- ۳۲۱۰..... وَيَلْكُ ارْكَبَهَا
- ۲۴۵۶..... وَيَلْكُ وَمَنْ يَّعْدِلُ إِذَا لَمْ أَعْدِلْ
- ۲۴۴۹..... وَيَلْكُ وَمَنْ يَّعْدِلُ إِذَا لَمْ أَكُنْ أَعْدِلْ
- ۲۸۱۵..... وَيَلْكُمُ قَدْ قَدِ
- ۲۸۰۷..... وَيَهْلُ أَهْلُ الْيَمَنِ مَنِ يَلْمَلَمُ
- يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْفَى فِي النَّارِ ۷۴۸۳
- يُؤْتَى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ ۱۸۷۶
- يُؤْتَى بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ ۷۰۸۸
- يُؤْتَى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُونَ أَلْفَ زِمَامٍ ۷۱۶۴
- يَوْمُ الْقَوْمِ أَفْرُوهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ كَانُوا ۱۵۳۲
- يَوْمُ الْقَوْمِ أَفْرُوهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ وَأَقْدَمُهُمْ
- قِرَاءَةٌ..... ۱۵۳۴
- يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللَّهِ
- مَعَكَ أَعْظَمُ..... ۱۸۸۵
- يَا أَبَا بَكْرٍ إِنْ لِكُلِّ قَوْمٍ عَيْدًا وَهَذَا عَيْدُنَا ۲۰۶۱
- يَا أَبَا بَكْرٍ! لَعَلَّكَ أَعْضَبْتَهُمْ..... ۶۴۱۲
- يَا أَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ يَا ثَنِينَ اللَّهُ تَالِيَهُمَا ۶۱۶۹
- يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَشَبَّتَ إِذْ أَمَرْتُكَ؟ ۹۴۹
- يَا أَبَا جَهْلٍ بِنِ هِشَامٍ يَا أُمِيَّةَ بِنِ خَلْفٍ! ۷۲۲۳
- يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَائِهَا ۶۶۸۸
- يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ أَمْرٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ..... ۴۳۱۳
- يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ..... ۴۷۱۹

تحفة
المسلمصحیح
مسلم
جلد
بشم

- ۱۴۶۶..... یَا أَبَا ذَرٍّ أَنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ.....
- ۴۷۲۰..... یَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا.....
- ۲۳۰۵..... یَا أَبَا ذَرٍّ تَعَالَهُ.....
- ۲۳۰۴..... یَا أَبَا ذَرٍّ كَمَا أَنْتَ حَتَّى آتِيكَ.....
- ۴۰۱۹..... یَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِي أَيْنَ تَذْهَبُ هَذِهِ الشَّمْسُ؟.....
- ۴۸۷۹..... یَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ رَبًّا.....
- یَا أَبَا عَائِشَةَ! ثَلَاثٌ مَنْ تَكَلَّمَ بِوَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ
- فَقَدْ أَعْظَمَ عَلَى اللَّهِ الْفِرْيَةَ..... ۴۳۹
- یَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتَكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا..... ۲۸۱۸
- یَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ تَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ؟..... ۱۹۰۸
- یَا أَبَا عُمَارَةَ أَفَرَرْتُمْ يَوْمَ حَنْزِ؟..... ۴۶۱۵
- یَا أَبَا مُوسَى كَيْفَ قُلْتَ جِئِنَ أَحْرَمْتَ..... ۲۹۶۰
- یَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ أَنْ تُبَدَّلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَّكَ..... ۲۳۸۸
- یَا ابْنَ أُخْتِي أَمُرُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِأَصْحَابِ
- النَّبِيِّ ﷺ فَسَبُّهُمْ..... ۷۵۳۹
- یَا ابْنَ أُخْتِي بَلَّغْنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو
- مَارٌّ..... ۶۷۹۹
- یَا ابْنَ أُخْتِي هِيَ الْبَيْتِمْهَةُ تَكُونُ فِي حَجْرٍ
- وَلِيَّهَا..... ۷۵۲۸
- یَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَكْثَرَ..... ۷۴۳
- یَا ابْنَ الْخَطَّابِ! أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَنَا
- الْأَجْرَةَ..... ۳۶۹۱
- یَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَنْ
- يُضَيِّعَنِي اللَّهُ أَبَدًا..... ۴۶۳۳
- یَا ابْنَةَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ
- العَصْرِ..... ۱۹۳۳
- یَا أَبُی أُرْسِلَ إِلَيَّ أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ..... ۱۹۰
- یَا أَخَا الْأَنْصَارِ كَيْفَ أَحْيَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ؟..... ۲۱۳۸
- یَا أَسَامَةَ أَقْتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ..... ۲۷۸
- یَا أَعْرَابِي! إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ أَوْ غَضِبَ عَلَى سِبْطِ
- مَنْ بَنَى إِسْرَائِيلَ..... ۵۰۴۴
- یَا أُمَّ أَيْمَنَ اتْرُكِيهِ وَلَكَ كَذَا وَكَذَا..... ۴۶۰۴
- یَا أُمَّ سُلَيْمٍ: أَمَا تَعْلَمِينَ أَنَّ شَرْطِي عَلَى
- رَبِّي..... ۶۶۲۷۵
- یَا أُمَّ سُلَيْمٍ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ..... ۴۶۸۰
- یَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِي تَصْنَعِينَ؟..... ۶۰۵۵
- یَا أُمَّ سُلَيْمٍ! مَا هَذَا؟ قَالَتْ: عَرَفْتُكَ..... ۶۰۵۷
- یَا أُمَّ فَلَانَ انظُرِي أَيَّ السُّكَّكِ شِئْتَ..... ۶۰۴۴
- یَا أُمَّ مَعْبِدًا! مَنْ عَرَسَ هَذَا النَّخْلَ؟ أَمْسَلِمَ أُمَّ
- كَافِرٌ؟..... ۳۹۷۱
- یَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ! آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرُونَهَا..... ۷۵۲۷
- یَا أَنْجَشَةَ رُوَيْدَكَ سَوْفَا بِالْقَوَارِيرِ..... ۶۰۳۶
- یَا أَنَسُ! ارْقَعْ قَالَ فَرَقَعْتُ فَمَا أَدْرِي... ۳۵۰۷
- یَا أَنَسُ! انظُرْ هَذَا الْعُلَامَ..... ۵۵۵۴
- یَا أَنَسُ! هَاتِ التَّوْرَ..... ۳۵۰۷

- ۱۵۲۰..... یَا بَنِي سَلَمَةَ! دِيَارَكُمْ تُكْتَبُ آثَارُكُمْ.....
- ۵۰۶..... یَا بَنِي عَبْدِ مَنَافَاهُ! إِنِّي نَذِيرٌ.....
- ۵۰۱..... یَا بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ! انْقُدُوا أَنْفُسَكُمْ.....
- ۱۰۳۳..... یَا بَنِي لَقَدْ ذَكَرْتَنِي بِقِرَائَتِكَ هَذِهِ السُّورَةَ.....
- ۵۱۱۰..... یَا ثَوْبَانَ: أَصْلِحْ لَحْمَ هَذِهِ.....
- ۴۱۰۴..... یَا جَابِرُ: أَتَوَقَّيْتَ الثَّمَنَ؟.....
- ۳۶۳۸..... یَا جَابِرُ! تَزَوَّجْتَ؟.....
- ۷۵۱۹..... یَا جَابِرُ! نَادِ بِوَضُوءٍ.....
- ۷۵۱۸..... یَا جَابِرُ! هَلْ رَأَيْتَ بِمَقَامِي؟.....
- ۶۳۶۶..... یَا جَرِيرُ! أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ؟.....
- ۶۴۰۱..... یَا حَاطِبُ، مَا هَذَا؟.....
- ۶۳۸۶..... یَا حَسَّانُ! أَحِبَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.....
- ۶۹۶۷..... یَا حَنْظَلَةَ سَاعَةً وَسَاعَةً.....
- یَا رَسُولَ اللَّهِ! أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِّنَ الْكُفَّارِ.....
- ۲۷۴..... یَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنْ أَبَتِي تُوفِّيَ عَنْهَا زَوْجَهَا.....
- ۳۰۸۲..... یَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّا كُنَّا نَتَحَرَّجُ أَنْ نَطُوفَ.....
- ۵۰۹۶..... یَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّا لَأَقْوَا الْعَدُوِّ عَدَا.....
- ۳۷۶۲..... یَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا.....
- ۲۳۲۵..... یَا رَسُولَ اللَّهِ! قَدِمْتَ عَلَيَّ أُمِّي وَهِيَ.....
- ۳۷۶۳..... یَا رَسُولَ اللَّهِ! لَوْ وَجَدْتُ مَعَ اهْلِي رَجُلًا.....
- ۳۵۶۸..... یَا رَسُولَ اللَّهِ! هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ.....
- ۴۶۷۸..... یَا سَلَمَةَ! أَتَرَكَ كُنْتَ قَاعِلًا؟.....

- ۶۰۱۵..... یَا أَيُّسُّ! أَذَهَبَتْ حَيْثُ أَمَرْتُكَ؟.....
- یَا أَهْلَ الْخَنْدَقِ! إِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ لَكُمْ سُورًا.....
- ۵۳۱۵..... یَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ! لَا تَأْكُلُوا لَحْمَ الْأَصْحَابِي فَوْقَ ثَلَاثِ.....
- ۵۱۰۸..... یَا أَيُّهَا النَّاسُ! اتَّهَمُوا أَنْفُسَكُمْ.....
- ۴۶۳۳..... یَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُعَرِّضُ بِالْخَمْرِ.....
- یَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّكُمْ مُحْشُورُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً.....
- ۷۲۰۱..... یَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ.....
- ۲۱۰۲..... یَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ مِنْكُمْ مُفْرِرِينَ.....
- ۱۰۴۴..... یَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّهَا كَانَتْ أُبَيِّنْتُ لِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ.....
- ۲۷۷۴..... یَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنِّي صَنَعْتُ هَذَا.....
- ۱۲۱۶..... یَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنِّي قَدْ كُنْتُ أُذْنْتُ لَكُمْ.....
- ۳۴۲۲..... یَا أَيُّهَا النَّاسُ! تَوَبُّوا إِلَى اللَّهِ.....
- ۶۸۵۹..... یَا أَيُّهَا النَّاسُ! عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ.....
- ۱۸۲۸..... یَا أَيُّهَا النَّاسُ! لَا تَتَمَمَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ.....
- ۴۵۴۲..... یَا بَشِيرُ! أَلَيْكَ وَلَدٌ سِوَى هَذَا.....
- ۴۱۸۲..... یَا بِلَالُ: حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلِي عَمَلْتَهُ.....
- ۶۳۲۴..... یَا بَنِي النَّجَّارِ! تَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا.....

- ۲۰۲۴..... یَا سَلِیْکُ! قُمْ فَارْکَعْ رُکْعَتَیْنِ
- ۵۰۸..... یَا صَبَّاحَا! فَقَالُوا مَنْ هَذَا الَّذِی
- ۶۳۰۴..... یَا عَائِشُ! هَذَا جِبْرِیْلُ یَقْرَأُ عَلَیْکِ السَّلَامَ
- یَا عَائِشَةُ! اشْعَرْتُ اَنَّ اللّٰهَ اَفْتَانِی فِیْمَا اسْتَفْتِیْتِہٖ
- ۵۷۰۳.....
- ۷۱۲۶..... یَا عَائِشَةُ! اَقْلَا اَكُوْنَ عَبْدًا شُكُوْرًا؟
- ۶۶۰۱..... یَا عَائِشَةُ! اِنَّ اللّٰهَ رَفِیْقٌ یُّحِبُّ الرِّفْقَ
- ۵۶۵۶..... یَا عَائِشَةُ! اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الرِّفْقَ فِی الْاَمْرِ کُلِّہٖ
- یَا عَائِشَةُ! اِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ
- ۶۵۹۶.....
- ۱۷۲۳..... یَا عَائِشَةُ! اِنَّ عَیْنِی تَنَامَانِ وَلَا یَنَامُ قَلْبِی
- ۳۶۹۰..... یَا عَائِشَةُ! اِنِّی اُرِیْدُ اَنْ اَعْرِضَ عَلَیْکِ اَمْرًا
- یَا عَائِشَةُ! اِنِّی ذَاکِرٌ لِّکَ اَمْرًا قَلَا عَلَیْکِ اَنْ لَا تَعْجَلِی فِیْہِ
- ۳۶۹۶.....
- ۵۳۳۷..... یَا عَائِشَةُ! بَیْتُ لَا تَمْرَ فِیْہِ جِیَاعٌ اَهْلُہٗ
- ۵۶۵۸..... یَا عَائِشَةُ! لَا تَكُوْنِی فَاِحِشَةً
- یَا عَائِشَةُ! لَوْلَا اَنَّ قَوْمَکَ حَدِیْثُوْ
- عَہْدِ بِشْرِکِ
- ۳۲۴۴.....
- ۳۲۴۸..... یَا عَائِشَةُ! لَوْلَا جِدْتَانُ قَوْمِکَ بِالْکُفْرِ
- ۲۷۱۴..... یَا عَائِشَةُ! هَلْ عِنْدَکُمْ شَیْءٌ ہَا
- ۵۷۰۳..... یَا عَائِشَةُ! وَاللّٰهِ لَکَانَ مَائِہَا نُقَاعَةُ الْجَنّٰہِ
- ۶۵۷۲..... یَا عِبَادِی اِنِّی حَرَمْتُ الظُّلْمَ عَلَیْ نَفْسِی
- یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بِنِ سَمْرَةَ لَا تَسْأَلِ الْاِمَارَةَ
- ۵۴۲۸۱.....
- ۵۴۶۲..... یَا عَبْدَ اللّٰهِ! اِرْفَعْ اِزَارَکَ
- یَا عَبْدَ اللّٰهِ بِنِ عَمْرٍو! اِنَّکَ لَتَصُوْمُ الدَّہْرَ وَتَقُوْمُ اللَّیْلَ
- ۲۷۳۶.....
- یَا عَبْدَ اللّٰهِ بِنِ عَمْرٍو بَلَّغْنِی اَنَّکَ تَصُوْمُ النَّهَارَ وَتَقُوْمُ اللَّیْلَ
- ۲۷۴۳.....
- یَا عَبْدَ اللّٰهِ بِنِ قَیْسِ الْاَدْلُکَ عَلَی کَثْرِ مَنْ کُنُوْزِ الْجَنَّةِ؟
- ۶۸۶۲.....
- یَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَکُنْ مِثْلَ فُلَانٍ
- ۲۷۳۳.....
- یَا عَجَبًا لِابْنِ عَمْرٍو هَذَا یَاْمُرُ النِّسَاءَ اِذَا اغْتَسَلْنَ
- ۷۴۷.....
- یَا عُمَرُ! اَلَا تَکْفِیْکَ اٰیَةُ الصَّیْفِ
- ۱۲۵۸.....
- یَا عُمَرُ! اَلَا تَکْفِیْکَ اٰیَةُ الصَّیْفِ
- ۴۱۵۰.....
- یَا عُمَرُ! اَمَّا اشْعَرْتُ اَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنُوْا بِہِ
- ۲۲۷۷.....
- یَا عُمَرُ! مَا حَمَلْکَ عَلَی مَا فَعَلْتَ
- ۱۴۷.....
- یَا عَمَّ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
- ۱۳۲.....
- یَا غُلَامُ! سَمَّ اللّٰهُ وَکُلُّ بِیْمِیْنِکَ وَکُلُّ مِمَّا یَلِیْکَ
- ۵۲۶۹.....
- یَا فَاطِمَةُ! اَمَّا تَرْضِیْ اَنْ تَکُوْنِی سَیْدَةَ نِسَاءِ
- ۶۳۱۳.....
- یَا فَاطِمَةُ! بِنْتُ مُحَمَّدٍ!
- ۵۰۳.....
- یَا فُلَانُ! اِذَا اُوْتِیْتَ اِلَی فِرَاشِکَ
- ۶۸۸۵.....
- یَا فُلَانُ! اَصُمْتَ مِنْ سُرَّةِ هَذَا الشَّہْرِ؟
- ۲۷۴۵.....
- یَا فُلَانُ! اَلَا تُحْسِنُ صَلَاتَکَ؟
- ۹۵۷.....
- یَا فُلَانُ! اَنْزِلْ فَاجِدْخَ لَنَا
- ۲۵۶۱.....

۳۳۵۱..... یَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ.....
 ۶۴۶۸..... یَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُبْعَثُ مِنْهُمْ.....
 یَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَدْعُو الرَّجُلَ ابْنَ
 عَمِّهِ..... ۳۳۵۲.....
 ۶۴۶۷..... یَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُو فِتَامٌ.....
 یَأْتِي عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ أَمْدَادِ
 أَهْلِ الْيَمَنِ..... ۶۴۹۲.....
 یَأْتِي وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ بَقَابَ
 الْمَدِينَةِ..... ۷۳۷۵.....
 یَأْخُذُ الْجَبَّارُ عِزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِيهِ
 بِيَدَيْهِ..... ۷۰۵۳.....
 یَأْخُذُ اللَّهُ عِزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِيهِ
 بِيَدَيْهِ..... ۷۰۵۲.....
 یَأْكُلُ أَهْلُ الْحِجَّةِ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ..... ۷۱۵۴.....
 یَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ أَوْ الْخَيْرِ..... ۲۳۳۳.....
 یَبْعَثُ الشَّيْطَانُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ..... ۷۱۰۷.....
 یَبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ..... ۷۲۳۲.....
 یَبْقَى مِنَ الْحِجَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى..... ۷۱۸۰.....
 یَبْتِغِ الدَّجَالَ، مِنْ يَهُودِ إِصْبَهَانَ، سَبْعُونَ
 أَلْفًا..... ۷۳۹۲.....
 یَبْتِغِ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةَ..... ۷۴۲۴.....
 یَتْرُكُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ لَا
 یَغْشَاهَا..... ۳۳۶۷.....

۱۶۵۱..... یَا فُلَانُ بِأَيِّ الصَّلَوَتَيْنِ اعْتَدَدْتَ؟.....
 ۷۲۲۲..... یَا فُلَانُ بَنَ فُلَانًا!.....
 ۲۴۰۴..... یَا قَبِيصَةَ! سُحْتًا.....
 ۳۹۸۴..... یَا كَعْبُ!.....
 ۲۴۴۲..... یَا لَلْأَنْصَارِ! یَا لَلْأَنْصَارِ!.....
 ۲۴۴۲..... یَا لَلْمُهَاجِرِينَ! یَا لَلْمُهَاجِرِينَ!.....
 ۴۸۰..... یَا مُحَمَّدًا! ارْفَعْ رَأْسَكَ، سَلْ تُعْطَهُ.....
 ۱۰۴۰..... یَا مُعَاذُ! أَفْتَانًا أَنْتَ؟ أَفْرَأُ بِكَذَا.....
 ۱۴۳..... یَا مُعَاذُ بَنَ جَبَلٍ!.....
 ۲۴۴۶..... یَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ! أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضَلَالًا.....
 ۲۴۴۱..... یَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ! أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ
 النَّاسُ بِالدُّنْيَا.....
 ۲۴۴۱؟ عَنكُمْ..... یَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ! مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنكُمْ.....
 ۳۳۹۸..... یَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ! مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ.....
 ۷۰۲۰..... یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ! مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ.....
 ۲۴۱..... یَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ! تَصَدَّقْنَ.....
 ۵۰۴..... یَا مَعْشَرَ قُرَيْشِ! اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللَّهِ.....
 ۴۵۹۱..... یَا مَعْشَرَ يَهُودِ! اسْلِمُوا تَسْلَمُوا.....
 ۶۲۹..... یَا مُغِيرَةَ! خِذِ الْإِدَاوَةَ.....
 یَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ! لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةَ
 لَجَارَتِهَا..... ۲۳۷۹.....
 یُؤْتَى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِينَ ۱۸۷۶.....
 یَأْتِي الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ كَذَا..... ۳۴۵.....

تحفة
المسلم

مختار
مسلم

جلد
ہشتم

622

- يَتَعَايَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةً بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ
بِالنَّهَارِ ۱۴۳۲

- يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ
الْفِتْنُ ۶۷۹۲

- يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ ۶۷۹۳

- يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ ۷۸۱
بَيْنَهُ قَوْمٌ قَبْلَ الْمَشْرِقِ مُحَلَّقَةٌ رُئُوسُهُمْ ۲۴۷۲

- يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ كَبِشٌ أَمْلَحُ ۷۱۸۱
يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُونَ
بِذَلِكَ ۴۷۶

- يُجْزِئُ عَنْكَ طَوَافِكُ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ .. ۲۹۳۴
يَجْمَعُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى النَّاسَ فَيَقُومُ
الْمُؤْمِنُونَ ۴۸۲

- يَجْمَعُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۴۷۷
يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهْتَمُونَ
لِذَلِكَ ۴۷۵

- يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۷۰۱۴
يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ ۳۵۶۹
يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرِيقٍ ۷۲۰۲

- يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِفَاةَ عَرَاءَ عُرَا ۷۱۹۸
يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيضاء ۷۰۵۵
يُحْرَبُ الْكُعْبَةُ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ ۷۳۰۵
يَخْرُجُ الدَّجَالُ فِي أُمَّتِي فَيَمُكُّتُ أَرْبَعِينَ ۷۳۸۱

- يَخْرُجُ الدَّجَالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِّنَ
الْمُؤْمِنِينَ ۷۳۷۷

- يَخْرُجُ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ
تَحْقِرُونَ ۲۴۵۵

- يَخْرُجُ قَوْمٌ مِّنْ أُمَّتِي يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَيْسَ
قِرَاءَتُكُمْ ۲۴۶۷

- يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ أَرْبَعَةٌ فَيَعْرَضُونَ عَلَى اللَّهِ ۴۷۴
يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ... ۴۷۸
يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْتَدَتْهُمْ مِثْلُ أَفْتِدَةِ
الطَّيْرِ ۷۱۶۲

- يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُونَ
أَلْفًا ۵۲۲

- يَدْخُلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَيَدْخُلُ أَهْلَ
النَّارِ النَّارَ ۷۱۸۳

- يَدْخُلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يَدْخُلُ مَنْ
يَشَاءُ ۴۵۷

- يَدْخُلُ الْمَلِكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْتَقِرُّ ۶۷۲۵
يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا بَغَيْرِ
حِسَابٍ ۵۲۰

- يَدْنِي الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ
حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَفَّهُ ۷۰۱۵

- يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى قَدْ أُوذِيَ بِأَكْثَرِ ۲۴۴۷
يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى لَوِدِدْتُ أَنَّهُ كَانَ صَبْرًا ۶۱۶۳

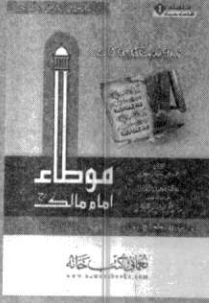
تحفة
المسلمتصحیح
محمد امجدجلد
بشم

- ۱۸۳۷..... یَرْحَمُهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي كَذَا وَكَذَا
- ۶۸۵۲..... يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفٌ حَسَنَةٍ
- ۶۹۳۴..... يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ
- ۲۲۰۳..... يَسْتَرِيحُ مِنْ أَدَى الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا
- ۴۸۰۱..... يُسْتَعْمَلُ عَلَيْكُمْ أُمْرَاءُ فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ
- ۴۵۲۶..... يَسْرًا وَلَا تَعْسَرًا
- ۲۹۳۳..... يَسْعَى طَوَافِكَ لِحَبِّكَ وَعَمْرَتِكَ
- ۱۶۷۱..... يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سَلَامِي مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ
- يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا
- الْآخِرَ
- ۳۶۶۳..... يُطْلَقُهَا فِي قُبُلِ عَدَّتَيْهَا
- يَطْوِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ
- الْقِيَامَةِ
- ۲۳۳۳..... يَعْمَلُ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ
- يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ
- ثَلَاثَ عُقَدٍ
- ۷۲۴۰..... يَعُودُ عَائِدٌ بِالْبَيْتِ فَيُعِثُّ إِلَيْهِ بَعَثٌ
- يُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ
- يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ
- يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ
- يَغْسِلُ مَا أَصَابَهُ مِنَ الْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ
- وَيُصَلِّي
- يَغْفِرُ اللَّهُ لِلرُّبُوطِ إِنَّهُ أَوْي
- ۴۸۸۳..... يُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلِّ ذَنْبٍ إِلَّا الدِّينَ
- ۳۳۶۴..... يُفْتَحُ الشَّامُ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ قَوْمٌ
- ۳۳۶۵..... يُفْتَحُ اليمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَسُونُ، فَيَتَحَمَّلُونَ
- ۷۰۸۵..... يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
- يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْمَرْأَةَ وَالْجِمَارَ وَالْكَلْبَ
- ۷۴۲۲..... يَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي، مَالِي
- يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِأَهْلِ أَهْلِ النَّارِ
- عَذَابًا
- يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَعَدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ
- مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ
- يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عِبْدِي بِي
- يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عِبْدِي بِي
- يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ
- عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَأَزِيدُ
- يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا آدَمُ! فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ
- وَسَعْدَيْكَ!
- يَقُولُونَ الْحَقَّ بِالسَّتِّهِمْ لَا يَجُوزُ هَذَا
- يُقِيمُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ، بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ
- يَكْرَهُ أَنْ يَنْتِفِ الرَّجُلُ الشَّعْرَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ
- رَأْسِهِ
- يَكْفُرُ السَّنَةُ الْمَاضِيَةَ
- يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ
- يَكُونُ بَعْدِي أُمَّةٌ لَا يَهْتَدُونَ بِهَدَايِ

- ۱۷۷۳ - يَنْزِلُ اللَّهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ.....
- ۷۳۱۸ - يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةً.....
- ۱۷۷۵ - يَنْزِلُ اللَّهُ تَعَالَى فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا لِشَطْرِ اللَّيْلِ.....
- ۲۴۵۹ - يَكُونُ فِي أُمَّتِي فِرْقَتَانِ فَيُخْرَجُ مِنْ بَيْنِهِمَا مَارِقَةٌ.....
- ۱۷۷۲ - يَنْزِلُ اللَّهُ رَبَّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا.....
- ۲۴۶۴ - يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ.....
- ۲۴۱۲ - يَهْرُمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ.....
- ۲۳۳۳ - يُمَسِّكُ عَنِ الشَّرِّ، فَإِنَّمَا صَدَقَةٌ.....
- ۲۸۰۵ - يَهْلُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ.....
- ۶۱۳۴ - يَمْسُهُ حِينَ يُولَدُ.....
- ۲۸۰۹ - أَهْلُ الشَّامِ - مِنَ الْجُحَفَةِ.....
- ۳۹۵۸ - يَمْنَحُ أَحَدَكُمْ أَخَاهُ خَيْرَ لَهٗ.....
- ۶۳۸۲ - يَمُوتُ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ آخِذٌ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى.....
- ۷۳۲۵ - يَهْلِكُ أُمَّتِي هَذَا الْحَى مِنْ قُرَيْشٍ.....
- ۲۳۰۹ - يَمِينُ اللَّهِ مَلَأَى، لَا يَغِيضُهَا سَخَاءٌ.....
- ۷۲۱۵ - يَهُودٌ تُعَدَّبُ فِي قُبُورِهَا.....
- ۴۲۸۳ - يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ.....
- ۷۲۷۴ - يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَثْرٍ مِنْ ذَهَبٍ.....
- ۳۵۹ - يَمِينُهُ، قَالَ: إِذَنْ يَذْهَبُ بِهَا.....
- ۷۱۹۵ - يُوشِكُ، إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ، أَنْ تَرَى قَوْمًا.....
- ۷۱۵۷ - يَبَادِي مُنَادٍ: إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصْحُوا فَلَا تَسْقُمُوا.....
- ۱۶۴۹ - يُوشِكُ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ أَرْبَعًا.....
- ۲۵۴۳ - يَنْبَهُ نَائِمُكُمْ وَيَرْجِعُ قَائِمُكُمْ.....
- ۵۹۴۷ - يُوشِكُ يَا مُعَاذُ! إِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ.....
- ۵۱۶۰ - يَنْتَبِذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَّتِهِ.....
- ۴۲۳۲ - يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ!.....
- ۶۴۷۶ - يَنْذِرُونَ وَلَا يَقُونَ.....



اردو زبان میں پہلی مرتبہ مکمل تفسیر و تخریج و تالیف



سلسلہ 1 اشاعت حدیث

تاریخ
حدیث
کے
تعلیمی
کتاب
موطاء
امام مالک

تصنیف: احمد علی سلیمان مصری

فوائد و ترجمہ: علامہ وحید الزمان

تخریج و تسہیل

حافظ انور انیسوی

تالیف: امام مالک بن انس

مختلف ادوار میں مختلف کتب حدیث مرتب کی گئیں مگر موطا کو سلسلہ تدوین حدیث میں اولین کتاب ہونے کا اعزاز حاصل ہے اس کتاب کے مرتب امام مالک ہیں جن کا مکمل نام "مالک بن انس بن عامر بن مالک" ہے۔ پہلی مرتبہ ذخیرہ احادیث کو فقہی اعزاز میں مرتب کرنے کی سعادت آپ ہی کے حصے میں آئی جو موطا کی صورت میں آج ہمارے ہاتھوں میں ہے۔

موطا کا ایک خاصہ یہ بھی ہے کہ امام مالک نے اس میں صرف صحیح احادیث کو ہی نقل کرنے کی سعی جمیل فرمائی ہے جیسا کہ شاہ ولی اللہ نے اس پر محدثین کا اتفاق نقل فرمایا ہے۔ اس کی اسی اہمیت کے باعث ہر دور میں اکابر امت نے اپنے اپنے حلقہ ہائے تدریس میں اس سے استفادہ کیا اور مختلف ادوار میں مختلف ذیل اسلامیہ میں اس کی شروحات و تعلیقات بھی تحریر کی گئیں۔

موطا اور اس کی شروحات چونکہ عربی میں تھیں اس لیے اردو ان طبقہ کو اس سے استفادہ کرنے میں مشکلات پیش آئیں تو علامہ وحید الزمان نے شب و روز کی محنت سے نہ صرف اسے اردو قالب میں ڈھالا بلکہ ساتھ ہی ساتھ مختصر حواشی بھی قلمبند فرمائیے۔ گویا بے وقت کا معرکہ لڑا راہ کام تھا مگر چونکہ روشنی حاصل کرنے کے لیے چراغ میں مسلسل تیل مہیا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے ضرورت اس امر کی تھی کہ موطا کے اس ترجمہ و حواشی کو بھی جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اور احادیث کو جدید اسلوب تخریج سے آراستہ کیا جائے تاکہ تشنگان علم کی تفسی و تسکین کا مزید سامان فراہم ہو سکے۔

اللہ (تعالیٰ) کتب خانہ علم حدیث کے اس پیش قیمت سرمایے کو اپنے روایتی طبعی معیار کے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

موطا کے اس نسخے میں حسب امکان احادیث کی تخریج میں مزید اضافہ کر دیا گیا ہے۔

احادیث موطا کے اطراف کی فہرست تیار کی گئی ہے تاکہ کسی بھی حدیث کی تلاش میں آسانی رہے۔

متعدد مقامات پر علامہ البانی اور دیگر کبار محققین کی تصحیح نقل کی گئی ہے۔

تخریج کے سلسلہ میں معیاری نمبرنگ کو ملحوظ رکھا گیا ہے اور جہاں کہیں ضرورت تھی وہاں اس کے ترجمہ و حواشی کو بھی درست کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کوشش کے باعث اردو زبان میں موطا کا یہ نسخہ عصر حاضر میں دیگر تمام موطا کے نسخوں میں ممتاز نظر آنے کی وجہ سے ہر گھر اور ہر لائبریری کی زینت بننے کا مستحق ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائے اور اسے امت اسلامیہ کے لیے نافع بنائے۔ (آمین یا رب العالمین)

ہر گھر کی ضرورت ہر لائبریری کی زینت

حق سٹورٹ اردو بازار لاہور
0334-4229127, 042-37321865
E-Mail: nomania2000@gmail.com

نعمانی کتب خانہ



یادداشت

تحفة
المسلم

تصحیح
مسلم

جلد
اشتم

627



نعمانی کتب خانہ
اردو بازار لاہور

NOMANI KUTAB KHANA
Haq Street, Urdu Bazar, Lahore-Pakistan

E-Mail: nomania2000@gmail.com